معجم القرآن
ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر
سید فضل الرحمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّکْرِ فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍO

قرآنی الفاظ کی مکمل و مفصل فہرست مع ترجمہ وتراکیب،

صرف ونحو اور حوالہ جات واشاریہ

مُعجمُ القُرآن

حافظ سید فضل الرحمٰن

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

نام کتاب : معجم القرآن
مؤلف : حافظ سید فضل الرحمن
صفحات : ۵۷۶
پہلا ایڈیشن : ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۴ء
دوسرا ایڈیشن : ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۶ء
تیسرا ایڈیشن : ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ/اپریل ۲۰۰۸ء

ناشر

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

اے-۴/۱۷، ناظم آباد نمبر ۴، کراچی۔ فون: ۶۶۸۴۷۹۰
E-mail:syed.azizurrahman@gmail.com

اشارات

۱	ح	باب	حَسِبَ، يَحْسِبُ
۲	س	〃	سَمِعَ، يَسْمَعُ
۳	ض	〃	ضَرَبَ، يَضْرِبُ
۴	ف	〃	فَتَحَ، يَفْتَحُ
۵	ک	〃	كَرُمَ، يَكْرُمُ
۶	ن	〃	نَصَرَ، يَنْصُرُ
۷	است	〃	استفعال
۸	اف	〃	افعال
۹	افت	〃	افتعال
۱۰	افعلا	〃	اِفْعِلَال
۱۱	افعيلا	〃	افعيلال
۱۲	انف	〃	انفعال
۱۳	تف	〃	تفعيل
۱۴	تفا	〃	تفاعل
۱۵	تفع	〃	تفعل
۱۶	مفا	〃	مفاعلة

فہرست عنوانات

تقریظ

حضرت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خانؒ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لغاتِ قرآن اور الفاظِ قرآن پر ہمارے بڑے بڑے علماء نے کام کیا ہے بلکہ غیر مسلموں نے بھی بالخصوص فہرستِ الفاظ پر متعدد کتابیں شائع کی ہیں۔ خود ہمارے دور میں اور ہمارے ملک میں بھی ایسی کئی کتابیں مرتب ہوئی ہیں جن کی افادیت مسلم ہے۔ لیکن ایک ایسی کتاب کی پھر بھی ضرورت محسوس ہو رہی تھی جس میں افہام وتفہیم کا طریقہ زیادہ سے زیادہ آسان ہو، صرف ونحو کی تصریحات بھی شامل ہوں اور بیک نظر تمام الفاظ کے مقامات آسانی سے تلاش کر لئے جائیں۔ اس مقصد کے پیش نظر ہمارے مخدوم زادہ مولانا حافظ فضل الرحمٰن صاحب مدجدہ نے موضوع سے متعلق متعدد کتابوں کا مطالعہ کر کے اور عرصے کی تگ ودو کے بعد یہ پاکیزہ کتاب مرتب فرمائی ہے جس سے بفضلہ تعالیٰ امید ہے کہ ہر مبتدی کے لئے آسانی ہوگی اور وہ کم سے کم وقت میں قرآن سے بہت قریب ہو سکے گا۔

اللہ پاک حضرت مؤلف، حضرت کاتب اور ہر قاری کو جزائے خیر اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین۔

فقط

احقر غلام مصطفیٰ خان

۹۔ شعبان ۱۴۰۵ھ

تقریظ

علامہ مولانا محمد عبدالرشید نعمانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب نقشبندی مجددی علیہ الرحمہ علمی حلقۂ احباب میں محتاجِ تعارف نہیں۔ میں نے مولانا ممدوح کے بارے میں اپنے تاثرات کا ذکر اس مضمون میں کر دیا ہے جو ''مقاماتِ زواریہ'' میں شائع ہو چکا ہے۔

حضرت شاہ صاحبؒ کے خلف الرشید صاحبزادہ حافظ سید فضل الرحمٰن صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی یہ مختصر اور جامع فرہنگ اس انداز سے مدون کی ہے کہ ہر لفظ جس شکل میں قرآن مجید میں وارد ہوا ہے اسی طرح اس کو اپنی اصلی صورت میں بہ ترتیب حروف ہجا مرتب کر کے اس کے معنی اور ضروری تشریح نقل کر دی ہے، پھر ہر لفظ کے ساتھ اس کا اشاریہ بھی ذکر کر دیا ہے تاکہ ضرورت کے وقت قرآن کریم سے مراجعت میں آسانی ہو۔ اس طرح یہ کتاب مختصر ہونے کے ساتھ عام لوگوں کے لئے خاصی مفید بن گئی ہے۔ اس کتاب کی مزید خصوصیات خود مؤلف نے اس کے دیباچے میں ذکر کر دی ہیں جس سے اس کی افادیت کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

ہمارے محترم جناب منشی محمد اعلیٰ صاحب شروع سے دینی ذوق رکھتے تھے۔ توفیق الٰہی نے ان کی دستگیری کی ہے۔ بزرگوں کی صحبت اور فیضان نے ان کی صلاحیتوں کو جلا بخشی ہے۔ ابتدا میں کسب حلال کے لئے خوشنویسی کو اپنا ذریعہ معاش بنایا، بہت سی دینی کتابیں ان کی حسن کتابت کا آئینہ ہیں۔ تقسیم ملک کے بعد موصوف نے ادارۂ مجددیہ کی تاسیس کی اور حضرات اکابر نقشبندیہ کی تصانیف اور ان کے تراجم شائع کئے۔ نیز اپنے شیخ حضرت مولانا سید زوار

حسین شاہ صاحب علیہ الرحمہ کی تالیفات کو بھی نہایت اہتمام سے شائع کیا۔ اس کتاب کی اشاعت کی سعادت بھی حق تعالیٰ کی طرف سے ہمارے منشی صاحب ہی کی قسمت میں آئی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کارِ خیر میں برکت دے، اس خدمت کو قبولیت سے نوازے اور ان حضرات کی سعی کو مشکور فرمائے۔ آمین۔ والحمد للہ اولاً و آخراً۔

محمد عبد الرشید نعمانی

۱۳۔ رجب ۱۴۰۵ھ

☆ سابق مہتمم و مفتی و استاذِ حدیث مدرسہ امینیہ، دہلی، مہتمم جامعۃ الصالحات، کراچی

تقریظ

مولانا مفتی محمد ضیاء الحق دہلویؒ ☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم! امابعد قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب اور اس کا کلام ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا علمی معجزہ ہے جو آپ کی نبوت کی طرح قیامت تک آپؐ کی نبوت کی دلیل کے طور پر باقی رہے گا۔ قرآن مجید بندوں کے نام اللہ تعالیٰ کا آخری پیغام اور بہترین ضابطۂ حیات ہے۔ جس کی حفاظت کی ذمہ داری خود اس نے لی ہے۔ اور اپنے کچھ مخلص بندوں کو اس کی خدمت پر مامور فرمادیا، حفاظ کی لامحدود تعداد نے اسے اپنے سینوں میں محفوظ کرلیا، قرا نے اس کے الفاظ اور حروف کی صحتِ ادائیگی پر بے پناہ محنت کی، اور علمائے عظام نے ضخیم تفاسیر لکھ کر اس کے معانی ومطالب کی توضیح وتشریح کی اور اپنی عمریں اس پر صرف کردیں۔ روئے زمین پر بغیر تحریف وتغیر اور تنسیخ کے سب سے زیادہ چھپنے والی اور سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب قرآن مجید ہے۔ مسلمانوں کا شاید ہی کوئی گھر ہو جس میں روزانہ قرآن مجید کی تلاوت نہ کی جاتی ہو۔

قرآن مجید ایک مجرب نسخہ ہے جس نے مردہ قوموں کے سینوں کو نور سے جگمگادیا اور ان کو دنیا کا ہادی اور رہبر بنادیا۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

عربی زبان کی نحو وصرف، علمِ معانی وعلم بیان، علمِ اخلاق اور نہ جانے کتنے علوم وفنون اسی کتاب کی بدولت مدون ومرتب ہوئے اور اس کے عجائبات تا قیامِ قیامت ختم نہ ہوں گے۔

حضرت شاہ عبدالقادر تحریر فرماتے ہیں کہ ''جب میں ایک آیت کا ترجمہ لکھنے بیٹھتا تھا تو

☆ سابق مہتمم ومفتی واستاذِ حدیث مدرسہ امینیہ، دہلی، مہتمم جامعۃ الصالحات، کراچی،

میرے سامنے معانی ومطالب کے فوارے چھوٹنے لگتے تھے۔''

مختلف حضرات نے مختلف انداز میں اپنے اپنے ذوق کے مطابق قرآن مجید کی خدمت کی ہے۔ حضرات علمائے کرام نے متعدد کتابیں ''لغات القرآن'' کے نام سے لکھی ہیں جو متداول ہیں اور جو قرآن مجید کے سمجھنے میں ممدو معاون ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی زیر نظر کتاب ہے جسے حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ مرحوم ومغفور کے فرزند بلند ار جمند جناب حاجی حافظ سید فضل الرحمٰن صاحب زید مجدہم نے مرتب کیا ہے۔

کتاب کے چند صفحے میں نے دیکھے۔ موصوف نے حروف تہجی کے حساب سے اسے مرتب کیا ہے کہ الفاظ کو تلاش کرنے میں سہولت ہو پھر وہ لفظ رفعی حالت میں کہاں اور نصبی اور جری حالت میں کہاں کہاں استعمال ہوا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں۔ ہر لفظ کے ساتھ سورت اور آیت کا حوالہ بھی ہے جہاں جہاں قرآن مجید میں وہ استعمال ہوا ہے۔

کتابت اور طباعت بھی اعلیٰ ہے جس کا کریڈٹ جناب منشی محمد اعلیٰ صاحب خوشنویس کو پہنچتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حافظ صاحب موصوف کی اس کاوش کو قبول فرمائیں اور کتاب کو قبولیتِ عامہ بخشیں۔ آمین

علما اور طلبا کے لئے خاص طور پر مفید ہے اور ان کے زیرِ مطالعہ رہنی چاہئے۔

خادمِ علما

محمد ضیاء الحق دہلوی

مقدمہ طبع اول

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد للّٰه و کفیٰ و سلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ. اما بعد،

حق سبحانہٗ وتعالیٰ قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد فرماتا ہے:

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ (ص:۲۹)

یہ ایک مبارک اور بابرکت کتاب ہے جس کو ہم نے آپ کی طرف نازل فرمایا تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور وفکر کریں اور تاکہ عقل مند لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔

اس آیتِ مبارکہ میں حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے مسلمانوں کو قرآنِ کریم پڑھنے، اس کے معنی سمجھنے، اس میں غور وفکر کرنے اور اس سے نصیحت حاصل کرنے کی ترغیب فرمائی ہے۔ نیز حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ (بخاری)

تم میں وہ شخص بہتر ہے جو قرآن مجید کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو سکھائے۔

اس حدیث شریف سے بھی قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت واضح ہے۔

قرآنِ کریم کے جملہ علوم، تفسیر وتراجم اور لغات پر ابتدائے اسلام سے آج تک ہر دور اور ہر قرن میں علمائے کرام نے اپنی اپنی فکر وہمت کے مطابق بڑا کام کیا اور بے شمار ضخیم مجلدات تیار فرمائیں۔ نیز غالباً ۱۹۴۵ء میں محترم حضرت علامہ مولانا عبدالرشید نعمانی مدظلہ العالی نے بھی چھ ضخیم جلدوں میں ''لغات القرآن'' تالیف فرمائی جو ندوۃ المصنفین دہلی سے شائع ہو کر خراجِ تحسین حاصل کر چکی ہے۔ چونکہ اس زمانے میں پارہ اور رکوع کے حوالے کا

رواج تھا اسی کو مولانا موصوف نے اپنی تالیف میں اختیار کیا، لیکن اب سہل پسندی کا دور ہے سورۃ اور آیت کے نمبر کا حوالہ کافی سمجھا جانے لگا اس لئے پیش نظر تالیف میں اس پر عمل کیا گیا۔

ان کوششوں اور تالیفات کے پیش نظر بظاہر مزید کسی تالیف کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی تھی۔ لیکن بمضمون آیت کریمہ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَآءَ یعنی حق تعالیٰ کے علم کا کوئی احاطہ نہیں کرسکتا مگر جس قدر وہ چاہے۔'' اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حق سبحانہ وتعالیٰ نے جس قدر جس سے کام لینا چاہا اسی قدر اس پر علوم کی راہیں کھول دیں نیز یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ جس طرح قرآن کریم کے علوم پر اب تک کام ہوتا رہا ہے انشاء اللہ آئندہ بھی قیامت تک ہوتا رہے گا۔ پیش نظر تالیف بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

جو کچھ کہ ہوا، ہوا کرم سے تیرے
جو کچھ ہوگا تیرے کرم سے ہوگا

پیش نظر تالیف کا اصل محرک ''کلمات القرآن'' تفسیر و بیان مؤلفہ شیخ حسنین محمد مخلوف مطبوعہ قاہرہ ۱۳۷۵ھ - ۱۹۵۶ء ہے۔ جو محترم مولانا سید طیب حسین صاحب منگلوری مدظلہ سے حاصل ہوئی اور حضرت مولانا ممدوح نے فرمایا کہ اگر اس کتاب ''کلمات القرآن'' کا اردو ترجمہ شائع ہو جائے تو عوام کو قرآن مجید سمجھنے میں بڑی سہولت ہو جائے گی، چنانچہ اس کتاب کا فوٹو اسٹیٹ کرا کر محفوظ کر لیا گیا اور موضوع سے متعلق مزید کتابوں کی جستجو شروع کر دی۔ بحمد للہ جلد ہی خاصا ذخیرہ حاصل ہو گیا۔ اس سلسلے میں مزید ترغیب و تحریک کا باعث حضرت حاجی محمد اعلیٰ مدظلہ العالی بانی ادارۂ مجددیہ ہیں جن کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔

بعد ازاں ان کتابوں کے مطالعے اور حضرت حاجی صاحب مدظلہ کے مشورے اور رہنمائی سے جو خاکہ ذہن میں تیار ہوا اس کے مطابق کام شروع کر دیا۔ حق سبحانہ وتعالیٰ نے مزید راہیں کھول دیں اور کام نے ترمیم و تنسیخ کے مراحل طے کر کے موجودہ شکل اختیار کی، الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ کام تکمیل کو پہنچ گیا۔ اس احسان پر حق سبحانہٗ وتعالیٰ کا جس قدر بھی شکر کروں کم ہے۔

شکر نعمت ہائے تو چنداں کہ نعمت ہائے تو
عذر تقصیراتِ ما چنداں کہ تقصیراتِ ما

تحدیثِ نعمت کے طور پر ان چند خصوصیات کا ذکر کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ جن کا

پیش نظر تالیف میں خیال رکھا گیا ہے۔ وھو ہذا:

۱۔ بعض کتب میں لغات القرآن کو الفاظ کے مادے کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے جیسا کہ صاحب المعجم المفہرس نے کیا ہے لیکن چونکہ مادے کا معلوم کرنا عوام کے لئے آسان نہیں اس لئے پیش نظر تالیف میں مادے کی بجائے تمام الفاظِ قرآنی کو ان کی اپنی ہی صورت میں حروف تہجی کی ترتیب سے مرتب کیا گیا ہے۔

۲۔ تمام الفاظ کو قرآنی رسم الخط میں لکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

۳۔ تمام ابواب حروف تہجی کے اعتبار سے قائم کئے گئے ہیں اور ہر باب میں فصول کو بھی حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے اور پوری کتاب میں بائیں جانب والے ہر صفحہ پر ایک گلدستہ کی شکل بنا کر اس میں باب والے حروف کو درج کر دیا ہے تا کہ پہلی ہی نظر میں باب معلوم ہو سکے۔

۴۔ (الف) ثلاثی مجرد کے ابواب کو الفاظ کے ساتھ ہی قوسین میں اس باب کا پہلا حرف لکھ کر ظاہر کیا گیا ہے جیسے کرہ (س) قتل (ن) وجد (ض) وغیرہ۔ یہاں ''س'' باب سَمِعَ یَسْمَعُ کے لئے۔ ''ن'' باب نصر یَنْصُرُ کے لئے اور ''ض'' باب ضَرَبَ یَضْرِبُ کو ظاہر کرتا ہے، اور ''ف'' باب فَتَحَ یَفْتَحُ کو ''ک'' باب کَرُمَ یَکْرُمُ کو اور ''ح'' باب حَسِبَ یَحْسِبُ کو ظاہر کرتے ہیں۔

(ب) اسی طرح ثلاثی مزید کے ابواب کیلئے بھی لفظ سے متصل قوسین میں اس باب کے ابتدائی دو یا زائد حروف کو لکھا گیا ہے جیسے وَدَّعَكَ (تف) نکتل۔ (افت) قاتل (مفا) نُلْقِیْ (اف) وغیرہ۔ یہاں ''تف'' باب تفعِیل کے لئے۔ ''افت'' باب افْتِعال کے لئے۔ ''مفا'' باب مُفاعلة کے لئے۔ ''اف'' باب افْعال کے لئے۔ تفع باب تَفَعُّلْ کے لئے۔ ''تفا'' باب تفاعُل کے لئے۔ ''انف'' باب انْفِعَال کے لئے، ''است'' باب اسْتِفْعال کے لئے۔ ''افعا'' باب افْعَلال کے لئے، اور ''افعیلا'' باب افعیلال کے لئے لکھے گئے ہیں۔

(ج) جہاں کہیں ایک ہی باب کے ایک سے زیادہ مشتقات ایک ہی فصل میں آئے ہیں وہاں ثلاثی مجرد و مزید دونوں صورتوں میں باب کا تعین پہلے لفظ کے ساتھ کیا گیا ہے جیسے نَسْئَلُ (ف) نَسْئَلُكَ، نَسْئَلَنَّ نَسْئَلَنَّهُمْ، یہ تمام مشتقات ایک ہی باب فتح سے ہیں اس لئے صرف

پہلے لفظ نَسْئلُ کے ساتھ قوسین میں صرف ''ف'' کو لکھ کر باب ''فتح'' کی نشاندہی کی گئی ہے۔

نیز نُذِيقَنّ (اف) ،نُذِيقَنّهُمْ، نُذِيقُهُ، نُذِيقُهُمْ۔ یہ تمام مشتقات ثلاثی مزید کے باب افعال سے ہیں اسی لئے یہاں بھی باب کے تعین کے لئے صرف پہلے لفظ نُذِيقَنّ کے ساتھ ''اف'' لکھا گیا ہے۔

فہرست الفاظ کے سلسلے میں یہ اہتمام کیا گیا ہے کہ جو لفظ اپنے آخری حرف کی حرکت (زبر، زیر اور پیش وغیرہ) کے اختلاف کے ساتھ متعدد مقامات پر آیا ہے اس کو آخری حرف کی حرکت یعنی زبر، زیر، پیش، تنوین اور الٹے پیش وغیرہ کے اعتبار سے مع حوالہ علیحدہ علیحدہ درج کر دیا گیا ہے۔ جیسے بَلَدَ، بَلَدً، بَلَد، بَلَدِ، بَلَدٌ وغیرہ۔

۵۔ عام طور پر الفاظ کے وہ معنی لکھے گئے ہیں جو علماء و مفسرین کے نزدیک قرآن مجید میں مراد لئے گئے ہیں اس سلسلے میں حضرت شاہ رفیع الدین وحضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہما اللہ کے تراجم، امام راغب اصفہانی کی کتاب ''المفردات فی غریب القرآن'' اور حضرت مولانا محمد عبدالرشید صاحب نعمانی مدظلہ العالی کی ''لغات القرآن'' قابل ذکر ہیں۔ نیز جو الفاظ قرآن کریم میں مختلف مقامات پر مختلف معانی میں استعمال ہوئے ہیں، ان کو مع ترجمہ وحوالہ مکرر درج کر دیا گیا ہے۔

۶۔ معانی کے بعد نہایت اختصار کے ساتھ سادہ زبان میں الفاظ کی ضروری صرفی ونحوی تشریح کی گئی ہے، ہر مشتق کا مصدر لکھ دیا گیا ہے، اگر لفظ اسم ہے تو واحد ہونے کی صورت میں اس کی جمع اور جمع کی صورت میں اس کا واحد بتا دیا گیا ہے۔ نیز تذکیر و تانیث کی بھی نشاندہی کر دی گئی ہے۔ جو الفاظ مصدر و اسم دونوں طرح استعمال ہوئے ہیں وہاں دونوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ یہ تمام تشریحات ہر مشتق کے ساتھ دی گئی ہیں۔ ایک ہی فصل میں ایک باب کے ایک سے زیادہ مشتقات اور صیغے ایک ہی جگہ ہونے کی صورت میں یہ تفصیلات صرف پہلے لفظ کے ساتھ لکھی گئی ہیں۔

(۷) ہر لفظ کے معنی اور صرفی ونحوی تشریح کے بعد اس لفظ کا حوالہ یا حوالہ جات دیئے گئے ہیں، جو الفاظ قرآن کریم میں دس سے زیادہ مقامات پر آئے ہیں ان کے حوالے اختصار کی غرض سے ترک کر دیئے گئے ہیں۔ تاہم ایسے بیشتر الفاظ کے بھی دو تین حوالے دے دیئے گئے ہیں۔

پہلے رواج تھا کہ قرآن کریم کے الفاظ کے حوالے کے لئے پارہ ورکوع دیتے تھے جن کی تلاش میں کچھ دشواری ہوتی تھی لیکن اب سہولت کی خاطر سورۃ اور آیت کا حوالہ دینے لگے، چنانچہ پیش نظر کتاب میں بھی اسی طریقے کو اختیار کیا گیا ہے۔ لہٰذا خط کے اوپر کا ہندسہ اس آیت کو ظاہر کرتا ہے جس میں وہ لفظ آیا ہے اور خط کے نیچے کا ہندسہ سورۃ کا نمبر بتاتا ہے۔ نمبروں کے لئے المعجم المفہرس کو اصل قرار دیا گیا ہے۔ بعض قرآن کریم میں نمبروں کے لئے احتیاط ملحوظ نہیں رکھی گئی اس لئے عرض ہے کہ دیئے ہوئے نمبر پر آیت نہ ملنے کی صورت میں آگے پیچھے کی آیت بھی ملاحظہ فرمالی جائے۔

کتاب کی تصحیح وتنقیح میں امکان بھر کوشش کی گئی ہے اور اپنی دانست میں کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی لیکن بقولے ''انسان خطا ونسیان کا پتلا ہے'' اس لئے قارئین کرام سے درخواست ہے کہ اگر کوئی غلطی یا قابل اصلاح بات نظر آئے تو اس کی نشاندہی فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کی جاسکے۔

آخر میں دعا ہے کہ حق سبحانہ وتعالیٰ پیش نظر کتاب کو عوام کے لئے مفید ونافع فرمائے اور جو کوتاہیاں اس تالیف میں سرزد ہوئی ہوں ان سے درگزر فرما کر شرف قبولیت بخشے، آمین۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ. وصلّى اللّٰهُ تعالىٰ علىٰ خير خلقه سيّدنا محمد و آله واصحابه اجمعين يا ارحم الراحمين

سید فضل الرحمٰن

۱۳ شعبان المعظم ۱۴۰۵ھ

مقدمہ طبع دوم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد

حق سبحانہٗ وتعالیٰ کا جس قدر شکر کیا جائے کم ہے کہ اس نے تالیفِ ہذا ''معجم القرآن'' کو ایسا حسن قبول عطا فرمایا کہ اس کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اور اب نظر ثانی کے بعد دوسرا ایڈیشن پیش کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے، الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

از دست وزبان کہ برآید
کز عہدۂ شکرش بدر آید

نظر ثانی کے دوراں مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھا گیا ہے۔

۱۔ پورے متن پر نظر ثانی کے ساتھ ساتھ رسم الخط، مطالب و معانی اور حوالوں کی تصیح کی گئی ہے۔

۲۔ چند نئے الفاظ کا بھی اضافہ کیا گیا ہے جو طبع اول میں شامل ہونے سے رہ گئے تھے۔

۳۔ طبع اول میں ''صلہ'' بیان نہیں کیا گیا تھا لیکن اب معنی کے ساتھ ساتھ قوسین میں دیدیا گیا ہے، جیسے اَتَو وہ آئے (بلا صلہ) وہ لائے (بصلہ با)۔ تَابَ وہ باز آ گیا (بلا صلہ) اس نے توبہ کی (بصلہٗ الیٰ)، اس نے توبہ قبول کی (بصلہٗ علیٰ)۔ تَــرْغَبُــوْنَ تم رغبت کرتے ہو، تم چاہتے ہو (بصلہٗ فی)، تم اعراض کرتے ہو، تم روگردانی کرتے ہو (بصلہٗ عن)۔ وغیرہ۔

۴۔ طباعت وغیرہ کی خامیوں کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

۵۔ قرآن کریم میں بہت سے الفاظ کے ساتھ اضافی کلمات ملے ہوئے ہوتے ہیں جیسے بِـاَمْوَالٍ (اصل لفظ اَمْوَالٍ) سَیَـدْخُلُوْنَ (یَـدْخُلُوْنَ)۔ فَسَـلِّمُوا (سَـلِّمُوْا)۔ کَزَرْعٍ (زَرْعٍ)۔ لَـجَـعَلَهٗ (جَعَلَهٗ) وغیرہ، ایسے مرکب الفاظ پہلے ایڈیشن میں بھی شامل کئے گئے تھے اور اس نظر ثانی شدہ ایڈیشن میں مزید ایسے الفاظ لئے گئے ہیں، اگرچہ اس طرح بہت سے

الفاظ مکرر آ گئے ہیں تاہم عوام کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسا کیا گیا ہے۔

٦۔ طبع اول میں بعض الفاظ کے ساتھ ان کی اہمیت کے پیش نظر تشریحی نوٹ دیئے گئے تھے طبع ثانی میں ایسے مزید نوٹ شامل کیے گئے ہیں۔

۷۔ الفاظ کو ان کے آخری حرف کی حرکت (زبر، زیر، پیش وغیرہ) کے اعتبار سے پورے طور پر علیحدہ علیحدہ لینے کی کوشش کی گئی ہے۔

پیش نظر دوسرے ایڈیشن میں تقریباً بتیس صفحات کا اضافہ ہوا ہے۔ نیز گزشتہ چند ماہ میں کاغذ کی قیمت اور طباعت کے مصارف بھی خاصے بڑھ گئے ہیں اس کے باوجود کتاب کی عمومی افادیت کو مدِنظر رکھتے ہوئے اس کے ہدیے میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا۔

حق سبحانہٗ وتعالیٰ ہم سب کو قرآن مجید صحیح طرح پڑھنے اور اس کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سید فضل الرحمٰن

۲۳ر شوال ۱۴۰۷ھ

مقدمہ طبع سوم

الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ والسلام علی افضل الرسل
وخاتم الانبیاء والمرسلین وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین، اما بعد

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر و احسان ہے کہ اس نے اس تالیف کو جو متعدد مرتبہ شائع ہو چکی ہے قبولیت عامہ عطا فرمائی۔ اب اس کا مکمل نظر ثانی اور کمپیوٹر کمپوزنگ کے ساتھ نیا ایڈیشن پیش کیا جا رہا ہے۔

نظر ثانی میں مندرجہ ذیل کا خیال رکھا گیا ہے۔

۱۔ پورے متن پر نظر ثانی کی گئی ہے۔

۲۔ الفاظ کے معانی و مطالب کی تصحیح کے ساتھ ساتھ جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہاں معانی میں اضافہ کیا گیا ہے۔

۳۔ خاصی بڑی تعداد میں الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے جو سابقہ ایڈیشنوں میں شامل ہونے سے رہ گئے تھے۔

۴۔ حوالوں کی تصحیح کے ساتھ ساتھ نئے حوالوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔

۵۔ قرآن کریم میں جو الفاظ دس یا اس سے زیادہ مقامات پر آئے ہیں، سابقہ ایڈیشنوں میں ان کے صرف ۲ یا تین حوالے دیئے گئے تھے۔ اس کے برعکس اس ایڈیشن میں ان الفاظ کے تمام حوالے دے دیئے گئے ہیں جو ۲۵ سے ۳۰ مقامات پر آئے ہیں۔ مثلاً

ضَلٰل: گمراہی، بھٹکنا، گم ہو جانا۔ ۱۳۶/۴، ۶۰/۴، ۷۴/۶، ۶۰/۷، ۸/۱۲، ۳۰/۱۲، ۱۴/۱۳، ۳/۱۴، ۳۸/۱۹، ۵۴/۲۱، ۹۷/۲۶، ۸۵/۲۸، ۱۱/۳۱، ۲۴/۳۶، ۴۷/۳۶، ۲۲/۳۹، ۲۵/۴۰، ۵۰/۴۰، ۱۸/۴۲، ۴۰/۴۳، ۳۲/۴۶، ۲۷/۵۰، ۲۴/۵۴، ۴۷/۵۴، ۲/۶۲، ۹/۶۷، ۲۹/۶۷،

البتہ جو الفاظ ۳۰ سے زیادہ مقامات پر آئے ہیں، ان کے ۲۵ حوالے دے کر ان کی کل تعداد لکھ دی گئی ہے۔ مثلاً:

قُلْ: (ن) تو کہہ، تو بات کر۔ قَوْلٌ سے امر، اصل میں اُقْوُلْ تھا۔ ٨٠/٢، ٩١/٢، ٩٣/٢، ٩٣/٢، ٩٧/٢، ١٢٠/٢، ١١١/٢، ١٣٥/٢، ١٣٩/٢، ١٣٠/٢، ١٣٢/٢، ١٨٩/٢، ٢١٥/٢، ٢١٧/٢، ٢١٩/٢، ٢٢٠/٢، ٢٢٢/٢، ١٢/٣، ١٥/٣، ٢٠/٣، ٢٩/٣، ٣١/٣، ٣٢/٣، ٦١/٣، ٦٤/٣...... ٢٩٦ جگہ

٦۔ سابقہ ایڈیشنوں کی طرح اس ایڈیشن میں بھی الفاظ کو آخری حرف کی حرکت کے اعتبار سے علیحدہ علیحدہ دیا گیا ہے۔ مثلاً:

سَحَابَ: بادل، ابر، جمع سُحُبٌ ١٢/١٣،

سَحَابًا: بادل، ابر۔ ٥٧/٧، ٤٣/٢٤، ٤٨/٣٠، ٩/٥٥،

سَحَابِ: بادل، ابر۔ ١٦٤/٢، ٨٨/٢٧،

سَحَابٌ: بادل، ابر۔ ٤٠/٢٤، ٤٤/٥٢،

اس طرح اس ایڈیشن میں تقریباً ٤٠ صفحات کا اضافہ ہوا ہے۔

حوالوں کے سلسلے میں ایک بڑی دشواری یہ در پیش رہی کہ کمپیوٹر میں حوالوں کے ہندسے کسر میں نہیں لکھے جا سکتے۔ مثلاً سابقہ ایڈیشنوں میں لفظ تَمَنَّوْنَ کا حوالہ اس طرح آیا ہے:

تَمَنَّوْنَ: تم تمنا (آرزو) کرتے ہو۔ تَمَنِّیٌ سے مضارع۔ ١٤٣/٣،

کمپیوٹر میں ١٤٣/٣ لکھنا اب بھی ممکن نہیں، اسی لئے ہماری انتہائی کوشش کے باوجود یہ کام طویل عرصے تک رکا رہا۔ آخر کار جناب عارف حسام (پاک ڈیٹا مینجمنٹ سروسز) نے اس مسئلے کو حل کیا اور ہم معجم القرآن کو موجودہ شکل میں پیش کرنے کے قابل ہوئے۔ ہم تہ دل سے جناب عارف حسام کے شکر گزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم اور جزائے خیر عطا فرمائے۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس سعی کو مقبول و منظور فرمائے اور ہم سب کو قرآن کریم سمجھ کر پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سید فضل الرحمٰن

٧/ربیع الثانی ١٤٢٩ھ

١٦/اپریل ٢٠٠٨ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿بَابُ الهَمزہ﴾

الف اور ہمزہ میں فرق:

(۱) الف حروفِ ہجاء کا پہلا حرف ہے، اس کا مخرج جوفِ دہن ہے اور اس کی صفتِ لازمہ رخاوت ہے۔

(۲) عربی میں الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے یعنی اس پر کوئی حرکت نہیں ہوتی اسی لئے الف سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔

(۳) الف ہمیشہ جھٹکے کے بغیر ادا ہوتا ہے یعنی الف میں آواز نہ تو بالکل رکتی ہے اور نہ سخت ہوتی ہے۔

(۴) الف کا ماقبل ہمیشہ مفتوح (زبر والا) ہوتا ہے، تلفظ میں یہ زبر ''الف'' کی وجہ سے لمبا ہوجاتا ہے جیسے مَا، لَا وغیرہ۔

(۵) اپنی ادائیگی کے لئے 'الف' ہمیشہ دوسرے حرفوں کا محتاج ہے۔

ھمزہ (۱) ہمزہ حروف ہجا کا اٹھائیسواں حرف ہے اس کا مخرج اقصیٰ حلق اور صفتِ لازمہ شدت ہے۔

(۲) ہمزہ شدت یعنی جھٹکے کے ساتھ ادا ہوتا ہے۔

(۳) دوسرے حرفوں کی طرح ہمزہ محرک (یعنی زبر، زیر، پیش والا) بھی ہوتا ہے اور مجزوم بھی۔

(۴) اگر الف کو متحرک کردیا جائے یعنی اس پر زبر، زیر یا پیش لگادیا جائے تو اس کو الف نہیں بلکہ ہمزہ کہتے ہیں خواہ وہ الف ہی کی شکل میں لکھا ہوا ہو۔

(۵) ہمزہ کی کتابت الف کی طرح بھی ہوتی ہے اور عین کے سر (ء) کی طرح بھی۔

(۶) اگر ہمزہ کے بعد ساکن یا تشدید والا حرف آجائے تو تلفظ میں یہ ہمزہ حذف ہوجاتا ہے اور اس کا ماقبل الف کے بعد والے ساکن یا مشدد حرف کے ساتھ ملاکر پڑھا جاتا ہے جیسے مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ. مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ. ایسے ہمزہ کو جو دوسرے الفاظ کے ساتھ ملاکر پڑھنے میں حذف ہوجائے ہمزۂ وصل کہتے ہیں اور جو ہمزہ ملاکر پڑھنے میں حذف نہ ہو اسے ہمزۂ قطعی کہتے ہیں۔

ہمزہ بہت سے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے:۔

(الف) ہمزۂ استخبار: وہ ہمزہ جس سے کسی چیز کے بارے میں خبر دریافت کی جائے جیسے اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا یعنی کیا آپ ایسے شخص کو زمین پر (خلیفہ) بنائیں کے جو اس میں فساد کرے۔

(ب) ہمزۂ تسویہ: وہ ہمزہ جس سے دو چیزوں کے درمیان برابری ظاہر کی جائے، جیسے:۔ اَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ یعنی آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

(ج) ہمزۂ استفہام کے لئے بھی آتا ہے جیسے اَرَءَيۡتَ (کیا تو نے دیکھا) وغیرہ۔

ء الف

اٰبَآءِ: باپ دادا، واحد اَبٌ۔ ٣١/٢٢،

اٰبَآئِكَ: تیرے باپ دادا۔ ١٣٣/٢،

اٰبَآئُكُمْ: تمہارے باپ دادا۔ ٢٠٠/٢، ٢٣/٩، ٢٤/٤٣،

اٰبَآئِكُمْ: تمہارے باپ دادا۔ ٩١/٢٢،

اٰبَآئِكُمْ: تمہارے باپ دادا۔ ٢٦/٢٦، ١٢٦/٣٧، ٨/٤٤،

اٰبَـآؤُكُمْ: تمہارے باپ دادا۔ ١١، ٢٣/٤، ٩١/٦، ١٧١/٧، ٢٣/٩، ٣٠/١٢، ٥٣/٢١، ٢٣/٣٣، ٢٣/٥٣،

اٰبَآؤُكُمْ: تمہارے باپ دادا۔ ٧٦/٢٦

اٰبَـآءَنَـا: ہمارے باپ دادا۔ ١٧٠/٢، ١٠٣/٥، ٢٨/٧، ٩٥/٧، ٤٨/١٠، ٥٣/٢١، ٣٧/٢٦، ٢١/٣١، ٢٢، ٢٣/٤٣،

اٰبَآئِنَا: ہمارے باپ دادا۔ ٢٣/٢٣، ٣٦/٢٨، ٣٦/٣٣، ٢٥/٤٥،

اٰبَـآؤُنَـا: ہمارے باپ دادا۔ ١٤٨/٦، ٧٠، ١٧٣/٧، ٦٢، ٨٧/١١، ١٠/١٤، ٣٥/١٦، ٨٣/٢٣، ٦٧، ٦٨/٢٧، ١٧/٣٧، ٤٨/٥٦،

اٰبَـآءَهُـمْ: ان کے باپ دادا۔ ٢٢/٢١، ١٨/٢٥، ٥/٣٣، ٦٩/٣٧، ٢٩/٤٣، ٢٢/٥٨،

اٰبَآءَهُمْ: ان کے باپ دادا۔ ٦٨/٢٣،

اٰبَآئِهِمْ: ان کے باپ دادا، ٨٧/٦، ٢٣/١٣، ٥/١٨، ٥/٣٣، ٨/٤٠،

اٰبَآؤُهُمْ: ان کے باپ دادا، ١٧٠/٢، ١٠٤/٥، ١٠٩/١١، ٦/٣٦،

اٰبَآئِهِنَّ: ان عورتوں کے باپ دادا۔ ٣١/٢٤، ٥٥/٣٣،

اٰبَآءِ یَ: میرے باپ دادا۔ ٣٨/١٢،

اٰتِ: (اف) تو دے۔ اِیۡتَاءٌ سے امر۔ ٢٦/١٧، ٣٨/٣٠،

اٰتٍ: (ض) آنے والا۔ اِتۡیَـانٌ سے اسم فاعل ١٣٤/٦، ٥/٢٩،

اٰتٰی: (اف) اس نے دیا، اِیۡتَاءٌ سے ماضی، ١٧٧/٢، ١٨/٩،

اٰتٰكَ: اس نے تجھ کو دیا۔ ٧٧/٢٨،

اٰتٰكُمْ: اس نے تم کو دیا، ٢٠، ٤٨/٥، ١٦٥/٦، ٣٣/١٣، ٣٣/٢٤، ٣٦/٢٧، ٢٣/٥٧،

اٰتٰكُمْ: اس نے تم کو دیا۔ ٧/٥٩،

اٰتٰنَا: اس نے ہم کو دیا۔ ٥٩/٩،

اٰتٰنِیْ: اس نے مجھ کو دیا۔ ٢٨، ٦٣/١١،

اٰتٰنِ یَ: اس نے مجھ کو دیا۔ ٣٦/٢٧،

اٰتٰهُ: اس نے اس کو دیا۔ ٢٥١/٢، ٢٥٨/٢، ٧/٦٥،

اٰتٰهَا: اس نے اس (عورت) کو دیا۔ ٧/٦٥،

اٰتٰهُمْ: اس نے ان کو دیا۔ ٧٦/٩، ١٧/٤٧، ١٦/٥١، ١٨/٥٢،

اٰتٰهُـمْ: اس نے ان کو دیا۔ ١٣٨/٣، ١٧٠/٣، ١٨٠/٣، ٣٧، ٥٣/٤، ٥٩/٩،

اٰتٰهُمَا: اس نے ان دونوں کو دیا۔ ١٩٠/٧،

اٰتَتْ: اس (عورت) نے دیا۔ ٢٦٥/٢، ٣١/١٢، ٣٣/١٨،

اٰتِنَا: تو ہم کو دے۔ ٢٠٠، ٢٠١/٢، ١٩٤/٣، ١٠، ٢٢/١٨،

اٰتَوْا: انہوں نے دیا۔ ٦٠/٢٣

اٰتَوْا: انہوں نے دیا۔ اِیۡتَاءٌ سے ماضی۔ ٢٧٧/٢، ٥، ١١/٩، ٤١/٢٢،

اٰتُوْا: تم دو (بلا صلہ) تم لاؤ (بصلہ با) اِیۡتَاءٌ سے امر۔ ٤٣، ٨٣/٢، ١١٠/٢، ٢، ٤، ٧٧/٤، ١٤١/٦، ٣٩/٢٢، ٥٦/٢٢، ١٣/٥٨، ١١/٦٠، ٢٠/٧٣،

اٰتُوْنَـا: تم ہمیں دو (بلا صلہ)، تم ہمارے پاس لاؤ (بصلہ با)۔ ١٠/١٤،

اٰتُوْنِیْ: تم مجھے دو (بلا صلہ)، تم میرے پاس لاؤ (بصلۂ با)۔ ۹۶/۱۸،

اٰتَوْهُ: انہوں نے اس کو دیا۔ ۶۶/۱۲،

اٰتُوْهَا: انہوں نے اس (عورت) کو دیا۔ ۱۴/۳۳،

اٰتُوْهُمْ: تم ان کو دو۔ ۶/۴، ۳۳/۲۴، ۱۰/۶۰،

اٰتُوْهُنَّ: تم ان (عورتوں) کو دو۔ ۲۴، ۲۵/۴،

اٰتِهِمْ: تو ان کو دے۔ ۳۸/۷، ۶۸/۳۳،

اٰتِیْ: آنے والا۔ اِتْیَانٌ سے اسم فاعل۔ ۹۳/۱۹،

اٰتَیْتَ: تو نے دیا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی۔ ۸۸/۱۰، ۵۰/۳۳،

اٰتِیَةٌ: آنے والی۔ اِتْیَانٌ سے اسمِ فاعل مؤنث، مراد قیامت۔ ۸۵/۱۵،

اٰتَیْتُكَ: میں نے تجھے دیا۔ ۱۴۴/۷

اٰتَیْتُكُمْ: میں نے تم کو دیا۔ ۸۱/۳،

اٰتَیْتُمْ: تم نے دیا۔ ۲۳۳/۲، ۲۰/۴، ۳۹/۳۰،

اٰتَیْتُمْ: تم نے دیا۔ ۱۲/۵،

اٰتَیْتُمُوْهُنَّ: تم نے ان عورتوں کو دیا۔ ۲۲۹/۲، ۱۹/۴، ۵/۵، ۱۰/۶۰،

اٰتَیْتَنَا: تو نے ہم کو دیا۔ ۱۸۹/۷،

اٰتَیْتَنِیْ: تو نے مجھ کو دیا۔ ۱۰۱/۱۲،

اٰتَیْتَهُنَّ: تو نے ان عورتوں کو دیا۔ ۵۱/۳۳،

اٰتِیْكَ: میں تیرے پاس آؤں گا (بلا صلہ) میں تیرے پاس لاؤں گا (بصلۂ با)۔ ۴۰/۲۷، ۳۹/۲۷،

اٰتِیْكُمْ: میں تمہارے پاس لانے والا ہوں، میں تمہیں پیش کرنے والا ہوں۔ ۷/۲۷، ۱۹/۴۴،

اٰتِیْنَ: تم (مؤنث) دیا کرو، تم دیتی رہو۔ ۳۳/۳۳

اٰتَیْنَا: ہم نے دیا۔ ۴۸/۲، ۵۱/۲، ۸۷،۵۳/۲، ۲۵۳/۲، ۱۷/۳، ۵۴/۴، ۱۵۳/۴، ۱۶۳/۴، ۱۵۴/۶، ۱۱۰/۱۱، ۲/۱۷، ۵۵/۱۷، ۵۹/۱۷، ۱۰۱/۱۷، ۴۹/۲۳، ۳۵/۲۵، ۱۵/۲۷، ۴۳/۲۸، ۲۳/۳۲، ۱۳/۳۲، ۱۰/۳۴، ۵۳/۴۰، ۴۵/۴۱، ۱۶/۴۵، ۲۷/۵۷،

اٰتَیْنٰكَ: ہم نے تجھ کو دیا۔ ۸۷/۱۵، ۹۹/۲۰،

اٰتَیْنٰكُمْ: ہم نے تم کو دیا۔ ۹۳،۶۳/۲، ۱۷۱/۷،

اٰتَیْنٰهُ: ہم نے اس کو دیا۔ ۸۳/۶، ۱۷۵/۷، ۶۵/۸، ۱۲/۱۹، ۲۲/۱۲، ۱۲۲/۱۶، ۴۳/۱۹، ۷۹/۲۱، ۱۳/۲۸، ۷۶/۲۸، ۲۷/۲۹، ۲۰/۳۸، ۲۷/۵۷،

اٰتَیْنٰهَا: ہم نے اس عورت کو دیا۔ ۸۳/۶

اٰتَیْنٰهُمْ: ہم نے ان کو دیا۔ ۱۲۱/۲، ۵۴/۴، ۲۷/۵، ۸۱/۱۵، ۵۵/۱۷، ۱۹/۲۹، ۴۴/۳۴، ۴۲/۳۵، ۴۰/۳۵، ۲۱/۴۳، ۳۳/۴۴، ۱۷/۴۵،

اٰتَیْنٰهُمْ: ہم نے ان کو دیا۔ ۴۷/۲۹، ۱۲۱/۲، ۱۳۹/۲، ۲۰/۶، ۸۹/۶، ۱۱۴/۶، ۳۶/۱۳، ۵۲/۲۸،

اٰتَیْنٰهُمَا: ہم نے ان دونوں کو دیا۔ ۱۱۷/۳۷

لَاٰتِیَنَّهُمْ: میں ان کے پاس ضرور آؤں گا۔ ۱۷/۷

اٰتِیْهِ: اس کے پاس آنے والا۔ ۹۵/۱۹،

اٰتِیْهِمْ: ان کے پاس آنے والا۔ ۷۶/۱۱،

اٰثَارًا: نشانیاں۔ نقوشِ قدم، واحد اَثَرٌ ۲۱/۴۰، ۸۲/۴۰

اٰثَرِ: نشانیاں، علامتیں۔ ۵۰/۳۰،

اٰثَارُهُمْ: ان کی نشانیاں، ان کی علامتیں۔ ۱۲/۳۶،

اٰثَارِهِمْ: ان کے نشانات۔ ۴۶/۵، ۶/۱۸، ۲۳/۴۳، ۲۷/۵۷،

اٰثْرِهِمْ: ان کے نشانات۔ ۷۰/۳۷، ۲۲/۴۳،

اٰثَارِهِمَا: ان دونوں کے نقوشِ قدم۔ ۶۴/۱۸،

اٰثَرَ: (ف) اس نے ایثار کیا، اس نے ترجیح دی، اس نے پسند کیا۔ اِیْثَارٌ سے ماضی۔ ۳۸/۷۹

اٰثَرَكَ: اس نے تجھ کو ترجیح دی، اس نے تجھ کو پسند کیا۔ ۹۱/۱۲،

اٰثِمًا: (س) گنہگار، اَثْمٌ واِثْمٌ سے اسم فاعل، ۲۴/۷۶،

اٰثِمٌ: گنہگار۔ ۲۸۳/۲،

اٰثِمِیْنَ: گنہگار لوگ، واحد آثِمٌ۔ ۱۰۶/۵،

اٰخِذٌ: (ن) اخذ کرنے والا، لینے والا، پکڑنے

والا۔ آخِذٌ سے اسم فاعل۔ ۵۶/۱۱،

آخِذِیْنَ: اخذ کرنے والے، لینے والے، پکڑنے والے۔ ۱۶/۵۱،

آخِذِیْہِ: اس کے لینے والے، اس کے پکڑنے والے۔ ۲۶۷/۲،

آخَرَ: دوسرا، مزید، اور جمع آخَرُوْنَ۔ ۱۰۲/۹، ۹۶/۱۵، ۲۲/۱۷، ۳۹/۱۷، ۱۴/۲۳، ۱۱۷/۲۳، ۶۸/۲۵، ۲۱۳/۲۶، ۸۸/۲۸، ۵۱/۵۱، ۲۶/۵۰،

آخَرِ: دوسرا، مزید، اور۔ ۲۷/۵،

آخَرُ: دوسرا، مزید، اور۔ ۳۶/۱۲، ۴۱/۱۲، ۵۸/۳۸،

آخِرِ: آخری، پچھلا، جمع اَوَاخِرُ۔ ۸/۲، ۶۲/۲، ۱۲۶/۲، ۱۷۷/۲، ۲۲۸/۲، ۲۳۲/۲ ۲۶۴/۲، ۱۱۴/۳، ۳۸/۴، ۳۹، ۵۹/۴، ۱۳۶/۴، ۱۶۲/۴، ۶۹/۵، ۱۸، ۱۹/۹، ۲۹/۹، ۴۴/۹، ۴۵/۹، ۹۹/۹، ۲/۲۴، ۳۶/۲۹، ۲۱/۳۳، ۳/۵۷، ۲۲/۵۸، ۶/۶۰، ۲/۶۵،

آخِرُ: آخری، پچھلا۔ ۱۰/۱۰،

آخَرَانِ: دوسرے دو۔ ۱۰۶، ۱۰۷/۵،

آخِرَۃَ: آخرت، پچھلا گھر جمع اَوَاخِرُ۔ ۱۵۲/۴، ۱۷/۸، ۱۹/۱۷، ۱۱/۲۲، ۷۷/۲۸، ۲۰/۲۹، ۶۴/۲۹، ۳۹/۳۳، ۹/۳۹، ۳۹/۴۰، ۴۳/۴۳، ۲۱/۷۵، ۱۳/۹۲،

آخِرَۃِ: آخرت، پچھلا گھر۔ ۴، ۸۶/۲، ۱۰۲/۲، ۱۱۴/۲، ۱۳۰/۲، ۲۰۰/۲، ۲۰۱/۲، ۲۱۷/۲، ۲۲۰/۲، ۲۲/۳، ۴۵/۳، ۵۶/۳، ۷۷، ۸۵/۳، ۱۴۵/۳، ۱۴۸/۳، ۱۷۶/۳، ۷۷/۴، ۱۳۴/۴، ۵/۵، ۳۳/۵، ۴۱/۵، ۹۲/۶، ۱۱۳/۶، ۱۵۰/۶، ۴۵، ۱۴۷/۷، ...... ۹۳ جگہ

آخِرَۃُ: آخرت، پچھلا گھر۔ ۹۴/۲، ۷۷/۴، ۳۲/۶، ۱۶۹/۷، ۲۱/۱۷، ۸۳/۲۸، ۳۵/۳۴، ۱۷/۸۷، ۴/۹۳،

آخِرِنَا: ہمارے آخر، ہمارے پچھلے۔ ۱۱۴/۵،

آخَرُوْنَ: دوسرے لوگ، واحد آخَرُ ۱۰۲/۹، ۱۰۶/۹،

۳/۲۵، ۲۰/۷۳،

آخِرُہٗ: اس کا آخر۔ ۲/۱۰،

آخَرِیْنَ: دوسرے بعد والے۔ ۹۱، ۱۳۳/۴، ۴۱/۵، ۶/۶، ۱۳۳/۶، ۶۰/۸، ۱۱/۲۱، ۳۱/۲۳، ۴۲/۲۳، ۶۴/۲۶، ۶۶/۲۶، ۱۷۲/۲۶، ۸۴/۳۷، ۱۳۶/۳۷، ۲۸/۳۸، ۲۸/۴۴، ۳/۶۲،

آخِرِیْنَ: پچھلے۔ ۸۴/۲۶، ۷۸/۳۷، ۱۰۸، ۱۱۹/۳۷، ۱۲۹/۳۷، ۵۶/۴۳، ۱۴/۵۶، ۴۰/۵۶، ۴۹/۵۶، ۱۷/۷۷،

آدَمَ: سب سے پہلے پیغمبر، سب آدمیوں کے باپ، یعنی حضرت آدم علیہ السلام۔ ۳۱/۲، ۳۳/۲، ۳۴/۲، ۵۹/۳، ۲۷/۵، ۱۱/۷، ۲۶، ۲۷/۷، ۳۱، ۳۵/۷، ۱۷۲/۷، ۶۱/۱۷، ۷۰/۱۷، ۵۰/۱۸، ۵۸/۱۹، ۱۱۵/۲۰، ۱۱۶/۲۰، ۶۰/۳۶،

آدَمُ: حضرت آدم علیہ السلام۔ ۳۷/۲، ۳۵، ۳۷/۲، ۱۹/۷، ۱۱۷/۲۰، ۱۲۰/۲۰، ۱۲۱/۲۰،

آذَانَ: کان، واحد اُذُنٌ۔ ۱۱۹/۴،

آذَانٌ: کان۔ ۱۷۹، ۱۹۵/۷، ۴۶/۲۲،

آذَانِنَا: ہمارے کان۔ ۵/۴۱

آذَانِھِمْ: ان کے کان۔ ۱۹/۲، ۲۵/۶، ۴۶/۱۷، ۱۱، ۵۷/۱۸، ۴۴/۴۱، ۷/۷۱،

ءَ آلذَّکَرَیْنِ: کیا ان دونوں مذکروں کو، ۱۴۳، ۱۴۴/۶،

آذَنَ: (اف) میں حکم دوں، میں اجازت دوں اِیْذَانٌ سے ماضی غائب بمعنی متکلم ۱۲۳/۷، ۳۹/۲۲، ۷۱/۲۰،

آذَنَّکَ: ہم نے تجھ کو جتا دیا، ہم نے تجھ کو سنا دیا۔ اِیْذَانٌ سے ماضی۔ ۴۷/۴۱،

آذَنْتُکُمْ: میں نے تم کو خبر دی۔ ۱۰۹/۲۱

آذَوْا: (اف) انہوں نے ایذا دی۔ اِیْذَاءٌ سے ماضی۔ ۶۹/۳۳،

آذُوْھُمَا: ان دونوں کو ایذا دو۔ ان دونوں کو تکلیف دو۔ اِیْذَاءٌ سے امر۔ ۱۶/۴،

اٰذَیْتُمُوْنَا: تم نے ہم کو ایذا دی تم نے ہم کو تکلیف دی۔ ۱۲/۱۴،

اٰزَرَ: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام۔ ۷۴/۶

اٰزَرَہٗ: (مفا) اس نے اس کو قوی کیا۔ مُؤَازَرَۃٌ سے ماضی۔ ۲۹/۴۸،

اٰزِفَۃِ: (س) نزدیک آنے والی۔ مراد قیامت۔ اَزْفٌ و اُزُوْفٌ سے اسم فاعل ۱۸/۴۰،

اٰزِفَۃُ۔ نزدیک آنے والی۔ مراد قیامت۔ ۵۷/۵۳،

اٰسٰی: میں افسوس کروں، میں غم کھاؤں۔ اَسٰی سے مضارع۔ ۹۳/۷،

اٰسَفُوْنَا: (اف) انہوں نے ہم کو ناراض کیا، انہوں نے ہم کو غصہ دلایا، اِیْسَافٌ سے ماضی، ۵۵/۴۳،

اٰسِنٍ: (ض ن س) سخت بدبودار، متغیر، بدل جانے والا۔ اَسْنٌ و اُسُوْنٌ سے اسمِ فاعل۔ ۱۵/۴۷،

اٰصَالِ: شام کو، واحد اَصِیْلٌ. ۲۰۵/۷، ۱۵/۱۳، ۳۶/۲۴،

اٰفَاقِ: دنیا، گردونواح، اطراف، واحد اُفُقٌ ۵۳/۴۱،

اٰفِلِیْنَ: (ض ن س) غائب ہونے والے، غروب ہونے والے۔ اُفُوْلٌ سے اسمِ فاعل واحد اٰفِلٌ. ۷۶/۶

اٰکِلُوْنَ: (ن) کھانے والے۔ اَکْلٌ سے اسم فاعل واحد اٰکِلٌ. ۶۶/۳۷، ۵۲/۵۶،

اٰکِلِیْنَ: کھانے والے۔ ۲۰/۲۳

اٰلَ: قوم، اولاد، گھر کے لوگ، دوست۔ ۳۳/۳ ۳۳/۳، ۱۳۰/۷، ۵۹/۱۵، ۶۱/۱۵، ۵۶/۲۷، ۱۳/۳۴، ۴۶/۴۰، ۳۴/۵۴، ۴۱/۵۴،

اٰلِ: قوم، اولاد، گھر کے لوگ، دوست۔ ۴۹/۲، ۱۱/۳، ۱۴۱/۷، ۵۲، ۵۴/۸، ۶/۱۲، ۶/۱۴، ۶/۱۹، ۲۸/۴۰،

اٰلُ: قوم، اولاد، گھر والے، دوست، ۲۴۸/۲، ۸/۲۸،

اٰلَفٍ: ہزاروں، واحد اَلْفٌ. ۱۲۳، ۱۲۵/۳،

اٰلَآءَ: احسانات، نعمتیں، واحد اِلٰی. ۶۹، ۷۴/۷

اٰلَآءِ: احسانات، نعمتیں۔ ۵۵/۵۳، ۱۳/۵۵، ۱۶/۵۵، ۱۸/۵۵، ۲۱/۵۵، ۲۳/۵۵، ۲۵/۵۵، ۲۸/۵۵، ۳۰/۵۵، ۳۲/۵۵، ۳۴، ۳۶، ۳۸/۵۵، ۴۰/۵۵، ۴۲/۵۵، ۴۷/۵۵، ۴۹، ۵۱، ۵۳/۵۵، ۵۵/۵۵، ۵۷/۵۵، ۵۹/۵۵، ۶۱/۵۵، ۶۳/۵۵، ۶۵/۵۵، ۶۷/۵۵، ۶۹/۵۵، ۷۱/۵۵، ۷۳/۵۵، ۷۵/۵۵، ۷۷/۵۵، ۴۵/۵۳،

اٰلِهَۃَ: بہت سے معبود۔ اِلٰہٌ واحد ۵/۳۸

اٰلِهَۃً: بہت سے معبود۔ ۱۹، ۷۴/۶، ۱۳۸/۷، ۱۵/۱۸، ۸۱/۱۹، ۲۱/۲۱، ۲۴/۲۱، ۹۹/۲۱، ۳/۲۵، ۲۳/۳۶، ۷۴/۳۶، ۸۶/۳۷، ۴۵/۴۳، ۲۸/۴۶،

اٰلِهَۃٌ: بہت سے معبود۔ ۱۳۴/۷، ۴۲/۱۷، ۲۲، ۴۳/۲۱،

اٰلِهَتَكَ: تیرے معبود۔ ۱۲۷/۷،

اٰلِهَتِكُمْ: تمہارے معبود۔ ۳۶، ۶۸/۲۱، ۲۳/۷۱،

اٰلِهَتِكُمْ: تمہارے معبود۔ ۶/۳۸،

اٰلِهَتِنَا: ہمارے معبود۔ ۵۳، ۵۴/۱۱، ۵۹، ۶۲/۲۱، ۴۲/۲۵، ۳۶/۳۷، ۲۲/۴۶

اٰلِهَتُنَا: ہمارے معبود۔ ۵۸/۴۳،

اٰلِهَتِهِمْ: ان کے معبود۔ ۹۱/۳۷،

اٰلِهَتُهُمْ: ان کے معبود۔ ۱۰۱/۱۱،

اٰلِهَتِیْ: میرے معبود۔ ۴۶/۱۹،

آٰلْـٰٔنَ: کیا اب، ہمزۂ استفہامیہ اور اَلْاٰنَ سے مرکب ہے۔ ۵۱، ۹۱/۱۰

اٰمُرَنَّهُمْ: (ن س ک) میں ان کو ضرور حکم دوں گا اَمْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۱۹/۴،

اٰمِرُوْنَ: حکم دینے والے۔ اَمْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۲/۹،

اٰمُرُہٗ: میں اس کو حکم دیتی ہوں۔ ۳۲/۱۲

اٰمَنَ: (اف) وہ ایمان لایا، اس نے امن دیا، اس نے مانا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی۔ ۱۳/۲، ۲۲/۲،

۱۲۶/۲، ۱۷۷/۲، ۲۵۳/۲، ۲۸۵/۲، ۹۹/۳، ۱۱۰/۳، ۵۵/۳،
۲۹/۵، ۳۸/۶، ۷۵/۷، ۸۶/۷، ۱۸/۹، ۱۹/۹، ۸۳/۱۰، ۹۹/۱۰، ۳۶/۱۱،
۴۰/۱۱، ۳۸/۲۰، ۱۰/۲۴، ۸۸/۱۹، ۶۰/۱۹، ۸۲/۲۰، ۷۰/۲۵، ۶۷/۲۸، ۸۰/۲۸،
۲۶/۲۹، ۳۷/۳۴، ۳۰/۴۰،

اٰمِنْ: تو ایمان لا، تو مان لے۔ اِیْمَانٌ سے امر۔ ۱۷/۴۶،

اٰمِنًا: امن والا۔ اَمْنٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲۶/۲، ۹۷/۳،
۳۵/۱۴، ۵۷/۲۸، ۶۷/۲۹، ۳۰/۳،

اٰمَنَّا: ہم ایمان لائے، ہم نے مانا۔ ۸، ۱۳/۲، ۷۶/۲،
۱۳۶/۲، ۷/۳، ۱۶/۳، ۵۲/۳، ۵۳/۳، ۸۴/۳، ۱۱۹/۳، ۱۹۳/۳،
۴۱/۵، ۵۹/۵، ۶۱/۵، ۸۳/۵، ۱۱۱/۵، ۱۲۱/۷، ۱۲۶/۷، ۷۰/۲۰،
۷۳/۲۰، ۱۰۹/۲۳، ۵۳/۲۸، ۲/۲۹، ۱۰/۲۹، ۴۶/۲۹، ۵۲/۳۴، ۸۴/۴۰، ۱۳/۴۹،
۲۹/۶۷، ۲/۷۲، ۱۳/۷۲، ۳۷/۴۳، ۴۷/۲۶،

اٰمَنْتُ: میں ایمان لایا، میں نے مانا۔ ۹۰/۱۰، ۲۵/۳۶، ۱۵/۴۲،

اٰمَنَتْ: وہ ایمان لائی، اس نے مانا۔ ۱۵۸/۶، ۹۰/۱۰،
۹۸/۱۰، ۶/۲۱، ۱۳/۶۱،

اٰمِنَةً: امن والی۔ اَمْنٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۲/۱۶،

اٰمَنْتُمْ: تم ایمان لائے، تم نے مانا۔ ۱۳۷/۲، ۱۴۷/۴،
۱۲/۵، ۷۶، ۱۲۳/۷، ۴۱/۸، ۵۱، ۸۴/۱۰، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

اٰمَنُكُمْ: میں تم پر اعتماد کرتا ہوں، میں تمہارا
اعتبار کرتا ہوں۔ اَمْنٌ سے مضارع۔ ۶۴/۱۲،

اٰمَنُوْا: وہ ایمان لائے، انہوں نے مانا۔ ۹، ۱۴/۲،
۲۵، ۲۶/۲، ۶۲، ۷۶/۲، ۸۲/۲، ۱۰۳/۲، ۱۰۴/۲، ۱۳۷/۲،
۱۵۳/۲، ۱۶۵/۲، ۱۷۲/۲، ۱۷۸/۲، ۱۸۳/۲، ۲۰۸/۲، ۲۱۲/۲،
۲۱۳/۲، ۲۱۴/۲، ۲۱۸/۲، ۲۴۹/۲، ۲۵۴/۲، ۲۵۷/۲، ۲۶۴/۲،
۲۶۷/۲، ۲۷۷/۲، ۲۷۸/۲...... ۲۵۸ جگہ

اٰمِنُوْا: تم ایمان لاؤ۔ ۱۳، ۴۱/۲، ۹۱/۲، ۷۲/۳، ۱۷۹/۳،
۱۹۳/۳، ۴۷/۴، ۱۳۶/۴، ۱۷۰/۴، ۱۷۱/۴، ۱۱۱/۵، ۱۵۸/۷،
۸۶/۹، ۱۰۷/۱۷، ۳۱/۴۶، ۷/۵۷، ۲۸/۵۷، ۸/۶۴،

اٰمِنُوْنَ: امن والے، مطمئن۔ اَمْنٌ سے اسم
فاعل۔ ۸۹/۲۷، ۳۷/۳۴،

اٰمَنَهُمْ: اس نے ان کو امن دیا۔ ۴/۱۰۶،

اٰمِنِيْنَ: مطمئن، بے خوف۔ ۹۹/۱۲، ۴۶، ۸۲/۱۵، ۱۴۶/۲۶،
۳۱/۲۸، ۱۸/۳۴، ۵۵/۴۴، ۲۷/۴۸،

آمِّيْنَ: (ن) قصد کرنے والے۔ اَمٌّ سے اسم فاعل
واحد آمٌّ۔ ۲/۵،

اٰنٍ: کھولتا ہوا گرم پانی۔ اِنْیٌ سے اسم فاعل۔ ۴۴/۵۵،

اٰنَآءَ: اوقات، گھڑیاں۔ واحد اِنْیٌ۔ ۱۱۳/۳، ۹/۳۹،

اٰنَآئِ: اوقات، گھڑیاں۔ ۱۳۰/۲۰،

اٰنَسَ: (اف) اس نے دیکھا، اس نے محسوس کیا۔
اِیْنَاسٌ سے ماضی۔ ۲۹/۲۸،

اٰنَسْتُ: میں نے دیکھا، میں نے محسوس کیا۔
۱۰/۲۰، ۷/۲۷، ۲۹/۲۸،

اٰنَسْتُمْ: تم نے دیکھا، تم نے محسوس کیا۔ ۶/۴،

اٰنِفًا: اب، ابھی، اسی وقت، اسم ظرف ہے۔ ۱۶/۴۷،

اٰنِيَةٍ: (ض س) سخت کھولتی ہوئی۔ اِنْیٌ سے اسم
فاعل۔ ۵/۸۸،

اٰنِيَةٍ: برتن، واحد اِنَاءٌ۔ ۱۵/۷۶،

اٰوٰى: (اف) اس نے جگہ دی، اس نے اتارا، اس
نے ٹھہرایا، اِیْوَاءٌ سے ماضی۔ ۶۹/۱۲، ۹۹/۱۲، ۶/۹۳،

اٰوٰكُمْ: اس نے تم کو ٹھکانا دیا۔ اس نے تم کو
ٹھہرایا، اِیْوَاءٌ سے ماضی۔ ۲۶/۸،

اٰوَوْا: انہوں نے جگہ دی، انہوں نے ٹھہرایا،
ایواءٌ سے ماضی۔ ۷۲، ۷۴/۸،

اٰوِیْ: میں پناہ حاصل کروں گا۔ اُوِیٌّ سے مضارع
۴۳، ۸۰/۱۱،

اٰوَيْنٰهُمَآ: ہم نے ان دونوں کو ٹھکانا دیا، ہم نے

ان دونوں کو ٹھہرایا۔ ۵۰/۲۳،

اٰیٰتِ: آیتیں، نشانیاں۔ واحد آیۃٌ۔ ۶۱/۲، ۱۱۸/۲، ۲۱۹/۲، ۲۳۱، ۲۶۶/۲، ۴/۳، ۱۹، ۲۱/۳، ۵۸، ۱۰۸/۳، ۹۸، ۱۱۲/۳، ۱۱۳/۳، ۱۱۸/۳، ۱۹۹/۳، ۱۴۰/۴، ۷۵/۵، ۴/۶، ۲۷/۶، ۳۳/۶، ۴۶/۶، ۵۵/۶، ۶۵، ۹۷/۶، ۱۵۵/۴...... ۸۷ جگہ

اٰیٰتٍ: آیتیں، نشانیاں۔ ۹۹، ۱۲۳/۲، ۱۹۰/۳، ۹۹/۶، ۱۳۳/۷، ۶، ۶۷/۱۰، ۳، ۴/۱۳، ۵/۱۴، ۷۵/۱۵، ۱۲/۱۶، ۷۹/۱۶، ۱۰۱/۱۷، ۵۴/۲۰، ۱۲۸/۲۰، ۱۶/۲۲، ۳۰/۲۳، ۱/۲۴، ۴۶، ۳۴/۲۴، ۱۲/۲۷، ۸۶/۲۷، ۲۳/۲۹، ۲۱/۳۰...... ۳۷ جگہ

اٰیٰتُ: آیتیں، نشانیاں۔ ۲۵۲/۲، ۱۰۱/۳، ۱۰۸/۳، ۱۰۹/۲، ۱، ۱/۱۰، ۱/۱۲، ۵۸/۱۹، ۲/۲۶، ۱/۲۷، ۲/۲۸، ۵۰/۲۹، ۲/۳۱، ۶/۴۵، ۲۰/۵۱،

اٰیٰتٌ: آیتیں، نشانیاں۔ ۹۷، ۷/۳، ۷/۱۲، ۳۹/۲۹، ۵۰/۲۹، ۴، ۵/۴۵، ۲۰/۵۱،

اٰیٰتِكَ: تیری آیتیں، تیری نشانیاں۔ ۱۲۹/۲، ۱۳۴/۲۰، ۴۷/۲۸،

اٰیٰتِنَا: ہماری نشانیاں، ہمارے احکام۔ ۳۹/۲، ۱۵۱/۲، ۱۱/۳، ۵۶/۴، ۱۰/۵، ۸۶/۵، ۳۹، ۴۹/۶، ۵۴/۶، ۶۸/۶، ۱۵۰/۶، ۱۵۷/۶، ۹/۷، ۳۶/۷، ۳۷/۷، ۵۱/۷، ۶۴/۷، ۷۲/۷، ۱۰۳/۷، ۱۳۶/۷، ۱۳۶/۷، ۱۴۷/۷، ۱۵۶/۷...... ۸۰ جگہ

اٰیٰتُنَا: ہماری نشانیاں، ہمارے احکام۔ ۳۱/۸، ۷۲، ۷۳/۸، ۱۵/۱۰، ۷۳/۱۹، ۱۲۶/۲۰، ۴۲/۲۲، ۱۳/۲۷، ۷/۳۱، ۳۳/۳۴، ۲۵/۴۵، ۷/۴۶، ۱۵/۶۸، ۱۳/۸۳،

اٰیٰتِهٖ: اس کی نشانیاں۔ ۷۳/۲، ۱۸۷/۲، ۲۲۱/۲، ۲۴۲/۲، ۱۰۳/۳، ۱۶۴/۳، ۸۹/۵، ۲۱/۶، ۹۳/۶، ۱۱۸/۶، ۳۷/۷، ۲۵/۹، ۱۷/۱۰، ۵۲/۲۲، ۵۹/۲۳، ۹۳/۲۷، ۲۰/۳۰، ۲۱/۳۰، ۲۲/۳۰، ۲۳/۳۰، ۲۴، ۲۵، ۴۶/۳۰...... ۳۳ جگہ

اٰیٰتُهٗ: اس کی نشانیاں۔ ۲/۸، ۱/۱۱، ۳، ۴۴/۴۱،

اٰیٰتُهَا: اس کی نشانیاں۔ ۳۲/۲۱،

اٰیٰتِيْ: میری نشانیاں۔ ۴۱/۲، ۴۴/۵، ۱۳۰/۶، ۳۵/۷، ۱۴۶/۷، ۵۶/۱۸، ۱۰۶/۱۸، ۴۲/۲۰، ۳۷/۲۱، ۶۶/۲۳، ۱۰۵/۲۳، ۸۳/۲۷، ۵۹/۳۹، ۳۱/۴۵،

اٰیَةَ: آیت، نشانی، حکم خداوندی، ۲۴۸/۲، ۱۲/۱۷، ۲۰/۷۹،

اٰیَةً: آیت، نشانی، حکم خداوندی۔ ۲۴۸/۲، ۲۵۹/۲، ۴۱/۳، ۴۹/۳، ۱۱۴/۵، ۳۷/۶، ۷۳/۷، ۹۲/۱۰، ۶۴/۱۱، ۱۰۳/۱۱، ۷۷/۱۵، ۱۱/۱۶، ۱۳/۱۶، ۶۵/۱۶، ۶۷/۱۶، ۶۹/۱۶، ۱۰۱/۱۶، ۱۰/۱۹، ۲۱/۱۹، ۲۲/۲۰، ۹۱/۲۱، ۵۰/۲۳، ۳۷/۲۵، ۴/۲۶، ۸/۲۶، ۶۷/۲۶، ۳۵ جگہ

اٰیَةٌ: آیت، نشانی حکم خداوندی۔ ۱۰۶/۲، ۱۴۵/۲، ۲۱۱/۲، ۴۹/۳، ۵۰/۳، ۴/۶، ۲۵/۶، ۳۵/۶، ۱۰۹/۶، ۱۳۴/۶، ۱۴۶/۷، ۲۰۳/۷، ۹۷/۱۰، ۱۰۵/۱۲، ۳۸/۱۳، ۱۰۱/۱۶، ۴۷/۲۰، ۱۳۳/۲۰، ۵/۲۱، ۱۵۴/۲۶، ۵۸/۳۰، ۴۶/۳۱، ۴۸/۴۰، ۴۸/۴۳،

اٰیَةٌ: آیت، نشانی، حکم خداوندی، ۱۱۸/۲، ۱۳/۳، ۳۷/۶، ۱۰۹/۶، ۱۲۴/۶، ۲۰/۱۰، ۷/۱۳، ۲۷/۱۳، ۱۵/۲۴، ۳۳/۳۶، ۳۷/۳۶، ۴۱/۳۶،

اٰیَتُكَ: تیری نشانی۔ ۴۱/۳، ۱۰/۱۹،

اٰیَتَیْنِ: دو نشانیاں، دو نمونے۔ ۱۲/۱۷،

ء ب

اٰبَآ: باپ، جمع آباءٌ۔ ۴۰/۳۳،

اَبًا: باپ۔ ۷۸/۱۲،

اَبًّا: گھاس، چارہ، جمع اَوْبٌ۔ ۳۱/۸۰

اَبٰی: (ف ض) اس نے انکار کیا، اس نے حکم نہ مانا اِبَاءٌ سے ماضی، ۳۴/۲، ۳۱/۱۵، ۸۹/۱۷، ۵۹، ۱۱۶/۲۰، ۵۰/۲۵،

اَبَی: اس نے انکار کیا۔ ۹۹/۱۷،

اَبَابِيْلَ: غول کے غول پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ۔ یہ جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا۔ ۳/۱۰۵،

اَبَارِيْقَ: لوٹے، واحد اِبْرِيْقٌ۔ ۱۸/۵۶،

اَبَاكُمْ: تمہارا باپ۔ ٨٠/١٢،

اَبَانَا: ہمارا باپ۔ ٨، ١١/١٢، ١٧/١٢، ٦٣/١٢، ٦٥/١٢، ٨١/١٢، ٩٧/١٢،

اَبَاهُ: اس کا باپ۔ ٦١/١٢،

اَبَاهُمْ: ان کا باپ۔ ١٦/١٢،

اَبَتِ: میرا باپ، اصل میں۔ اَبِیْ تھا، یائے متکلم کو تْ سے بدل دیا گیا۔ ٤، ١٠٠/١٢، ٤٢/٩، ٤٣/٩، ٤٤/٩، ٤٥/٩، ٢٦/٢٨، ١٠٢/٣٧،

اِبْتَدَعُوْهَا: (افت) انہوں نے اپنے آپ گھڑ لیا اِبْتِدَاعٌ سے ماضی۔ ٢٧/٥٧،

اَبْتَرُ: (ن) بے اولاد، بے نسل۔ بَتْرٌ سے صفتِ مشبہ۔ ٣/١٠٨

اِبْتَغِ: (افت) تو تلاش کر، اِبْتِغَاءٌ سے امر، ١١٠/١٧، ٧٧/٢٨

اِبْتَغٰى: اس نے تلاش کیا۔ ٧/٢٣، ٣١/٧٠

اِبْتِغَـآءَ: چاہنا، تلاش کرنا، مصدر ہے۔ ٢٠٧/٢، ٢٦٥/٢، ٢٧٢/٢، ٧/٣، ١٠٣، ١١٣/٤، ١٧، ٢٢/١٣، ٢٨/١٧، ٢٧/٥٧، ١/٦٠، ٢٠/٩٢،

اِبْتِغَآءِ: چاہنا، تلاش کرنا۔ ١٠٤/٤،

اِبْتِغَاؤُكُمْ: تمہارا تلاش کرنا۔ ٢٣/٣٠،

اِبْتَغَوْا: انہوں نے تلاش کیا۔ ٤٢/١٧،

اِبْتَغُوْا: تم تلاش کرو۔ ١٨٧/٢، ٣٥/٥،

اِبْتَغَوْا: انہوں نے تلاش کیا۔ ٤٨/٩،

اَبْتَغِيْ: میں چاہوں، میں تلاش کروں۔ ١١٤/٦،

اِبْتَغَيْتَ: تو نے چاہا، تو نے تلاش کیا۔ ٥١/٣٣،

اِبْتَلٰى: (افت) اس نے آزمایا، اس نے امتحان لیا۔ اِبْتِلَاءٌ سے ماضی۔ ١٢٤/٢،

اِبْتَلٰهُ: اس نے اس کو آزمایا، اس نے اس کو جانچا۔ ١٥، ١٦/٨٩،

اِبْتَلُوْا: تم آزماؤ، تم جانچو۔ اِبْتِلَاءٌ سے امر۔ ٦/٤،

اُبْتُلِيَ: وہ آزمایا گیا، اِبْتِلَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ١١/٣٣،

اَبْحُرٍ: سمندر، دریا، واحد بَحْرٌ۔ ٢٧/٣١،

اَبَدًا: ہمیشہ، کبھی۔ ٩٥/٢، ٥٧/٤، ١٢٢/٤، ١٦٩/٤، ٢٤/٥، ١١٩/٥، ٢٢/٩، ٨٣/٩، ٨٤/٩، ١٠٠/٩، ١٠٨/٩، ٣/١٨، ٢٠/١٨، ٣٥/١٨، ٥٧/١٨، ٤/٢٤، ١٧/٢٤، ٢١/٢٤، ٥٣/٣٣، ٦٥/٣٣، ١٢/٤٨، ٩/٥٩، ١١/٥٩، ٣/٦٠، ٧/٦٢، ١١/٦٥، ٢٣/٧٢، ٨/٩٨،

اُبَدِّلَهٗ: (تف) میں اس کو بدل ڈالوں۔ تَبْدِيْلٌ سے مضارع۔ ١٥/١٠،

اَبْرَارَ: نیک لوگ۔ ١٣/٨٢

اَبْرَارِ: نیک لوگ، واحد بَرٌّ، بَارٌّ۔ ١٩٣/٣،

اِبْرٰهِيْمَ: بڑے اولوالعزم پیغمبر اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جد امجد، جنہوں نے شہر مکہ میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے بیت اللہ شریف تعمیر کیا۔ ١٢٤/٢، ١٢٥/٢، ١٣٣/٢، ١٣٠/٢، ١٣٥/٢، ١٤٠/٢، ٢٥٨/٢، ٣٣/٣، ٦٥/٣، ٦٧/٣، ٦٨/٣، ٩٥/٣، ٩٧/٣، ٤٥، ٤٦/٣، ٨٣/٣، ٩٥/٣، ٩٧/٣، ١٢٦/٣، ٣٥/٣، ٥٣/٣، ١٢٥/٤، ١٦٣/٤، ٧٤/٦، ٨٣/٦، ١٦١/٦، ٧٠/٩، ١١٤/٩، ٦٩/١١، ٧٤/١١، ٧٥/١١، ٦/١٢، ٣٨/١٢، ٥١/١٥، ١٢٠/١٦، ١٢٣/١٦، ٤١/١٩، ٥٨/١٩، ٥١/٢١، ٦٩/٢١، ٢٦/٢٢، ٤٣/٢٢، ٧٨/٢٢، ٦٩/٢٦، ٧٨/٢٦، ١٦/٢٩، ٣١/٢٩، ٧/٣٣، ٨٣/٣٧، ١٠٩/٣٧، ٤٥/٣٨، ١٣/٤٢، ٢٤/٥١، ٣٧/٥٣، ٢٦/٥٧، ٤/٦٠، ١٩/٨٧،

اِبْرٰهِيْمُ: اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر پیغمبر۔ ١٢٦/٢، ١٢٧/٢، ١٣٢/٢، ٢٦٠/٢، ٦٧/٣، ٧٣/٩، ٧٦/١١، ٣٥/١٤، ٤٦/١٩، ٦٠/٢١، ٦٢/٢١، ١٠٤/٣٧، ٢٦/٤٣،

اَبْرَحَ: (س) میں ٹلوں گا، میں چھوڑوں گا۔ بَرْحٌ سے مضارع۔ ٨٠/١٢،

اَبْرَحُ: میں ٹلوں گا، میں چھوڑوں گا۔ ٦٠/١٨،

اَبْرَصَ: کوڑھی، برص زدہ، جمع بُرْصٌ، ٤٩/٣، ١١٠/٥،

اَبْرَمُوْا: (اف) انہوں نے طے کرلیا، انہوں نے پختہ ارادہ کرلیا، انہوں نے ٹھہرایا، اِبْرَامٌ سے ماضی۔ ٧٩/٤٣،

اُبْرِئُ: (اف) میں اچھا کرتا ہوں۔ اِبْرَاءٌ سے مضارع۔ ٤٩/٣،

اُبَرِّئُ: (تف) میں بری کرتا ہوں، میں پاک کرتا ہوں۔ تَبْرِئَۃٌ سے مضارع۔ ٥٣/١٢،

اُبْسِلُوْا: (اف) وہ مبتلا ہوئے، وہ پھنس گئے۔ اِبْسَالٌ سے ماضی مجہول۔ ٧٠/٦

اَبْشِرُوْا: (اف) تم خوشخبری سنو، تم خوش رہو۔ اِبْشَارٌ سے امر۔ ٣٠/٤١،

اَبْصَارَ: آنکھیں، بینائی، واحد بَصَرٌ۔ ١٠٣/٦، ٣١/١٠، ٧٨/١٦، ٧٨/٢٣، ٩/٣٢، ٢٣/٦٧،

اَبْصَارًا: آنکھیں، بینائی۔ ٢٦/٤٦،

اَبْصَارِ: آنکھیں، بینائی۔ ١٣/٣، ٤٣/٢٤، ٤٤/٢٤، ٤٥/٣٨، ٢/٥٩،

اَبْصَارُ: آنکھیں، بینائی۔ ١٠٣/٦، ٤٢/١٤، ٩٧/٢١، ٤٦/٢٢، ٣٧/٢٤، ١٠/٣٣، ٦٣/٣٨،

اَبْصَارَكُمْ: تمہاری آنکھیں یا بینائی۔ ٤٦/٦،

اَبْصَارُكُمْ: تمہاری آنکھیں یا بینائی۔ ٢٢/٤١،

اَبْصَارُنَا: ہماری آنکھیں۔ ١٥/١٥،

اَبْصَارُهَا: اس (عورت) کی آنکھیں۔ ٩/٧٩،

اَبْصَارَهُمْ: ان کی آنکھیں۔ ٢٠/٢، ١١٠/٦، ٢٣/٤٧،

اَبْصَارِهِمْ: ان کی آنکھیں ٧/٢، ١٠٨/١٦، ٣٠/٢٤، ٥١/٦٨،

اَبْصَارُهُمْ: ان کی آنکھیں۔ ٤٧/٧، ٢٠/٤١، ٢٦/٤٦، ٧/٥٤، ٤٣/٦٨، ٤٤/٧٠،

اَبْصَارِهِنَّ: ان عورتوں کی آنکھیں۔ ٣١/٢٤

اَبْصَرَ: (اف) اس نے دیکھا۔ اِبْصَارٌ سے ماضی۔ ١٠٤/٦،

اَبْصِرْ: تو دیکھ یا دکھا، اِبْصَارٌ سے امر۔ ٣٨/١٩، ١٧٩/٣٧

اَبْصِرْ بِهٖ: وہ کیا خوب دیکھنے والا ہے۔ ٢٦/١٨،

اَبْصَرْنَا: ہم نے دیکھا، ہماری آنکھیں کھل گئیں۔ ١٢/٣٢،

اَبْصِرْهُمْ: تو ان کو دیکھ۔ ١٧٥/٣٧،

اِبْعَثْ: (ف) تو بھیج، تو مقرر کر، بَعْثٌ سے امر، ١٢٩/٢، ٢٤٦/٢، ٣٦/٢٦،

اُبْعَثُ: میں اٹھایا جاؤں گا۔ بَعْثٌ سے ماضی مجہول۔ ٣٣/١٩،

اِبْعَثُوْا: تم بھیجو۔ ٣٥/٤، ١٩/١٨،

اَبْغِيْ: (ض) میں تلاش کروں۔ میں ڈھونڈوں بَغْيٌ سے مضارع۔ ١٦٤/٦،

اَبْغِيْكُمْ: میں تمہارے لئے تلاش کروں، ١٤٠/٧،

اَبَقَ: (ن ض) وہ بھاگا۔ اِبَاقٌ سے ماضی۔ ١٤٠/٣٧،

اَبْقٰى: بہت باقی رہنے والا، دیرپا، ہمیشہ رہنے والا۔ بَقَاءٌ سے اسم تفضیل۔ ٧١/٢٠، ٧٣/٢٠، ١٢٧/٢٠، ١٣١/٢٠، ٦٠/٢٨، ٣٦/٤٢، ١٧/٨٧،

اَبْقٰى: (اف) اس نے باقی چھوڑا، اس نے باقی رکھا۔ اِبْقَاءٌ سے ماضی۔ ٥١/٥٣،

اَبْكٰى: (اف) اس نے رلایا، اِبْكَاءٌ سے ماضی، ٤٣/٥٣،

اَبْكَارًا: کنواری لڑکیاں، واحد بِكْرٌ ٣٦/٥٦، ٥/٦٦،

اِبْكَارِ: (اف) صبح کرنا، مصدر ہے۔ ٤١/٣، ٥٥/٤٠،

اَبْكَمُ: (س) گونگا۔ بَكَمٌ سے صفت مشبہ۔ ٧٦/١٦،

اِبِلِ: اونٹ، واحد و جمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ١٤٤/٦، ١٧/٨٨،

اِبْلَعِيْ: (ف) تو نگل جا۔ بَلْعٌ سے امر۔ ٤٤/١١،

اَبْلُغَ: (ن) میں پہنچ جاؤں بُلُوْغٌ سے مضارع، ٦٠/١٨،

اَبْلُغَ: میں پہنچ جاؤں۔ ۳۶/۴۰،

اَبْلَغْتُکُمْ: (اف) میں نے تم کو پہنچا دیا۔ اِبْلاغٌ سے ماضی۔ ۷۹/۷، ۹۳/۷، ۵۷/۱۱،

اُبَلِّغُکُمْ: (تف) میں تم کو تبلیغ کرتا ہوں۔ میں تم کو پہنچاتا ہوں۔ تَبْلِیْغٌ سے مضارع۔ ۶۲/۷، ۶۸/۷، ۲۳/۴۶،

اَبْلَغُوْا: انہوں نے پہنچایا، اِبْلاغٌ سے ماضی، ۲۸/۷۲،

اَبْلِغْهُ: تو اس کو پہنچا دے۔ اِبْلاغٌ سے امر۔ ۶/۹،

اِبْلِیْسَ: (اف) شیطان کا نام، نا امید، دھوکا دینے والا، اِبْلاس سے مشتق ہے۔ ۳۴/۲، ۳۱/۱۵، ۱۱/۷، ۶۱/۱۷، ۵۰/۱۸، ۱۱۶/۲۰، ۹۵/۲۶، ۷۴/۳۸،

اِبْلِیْسُ: شیطان کا نام۔ ۳۲/۱۵، ۲۰/۳۴، ۷۵/۳۸،

اِبْنُ: بیٹا۔ جمع اَبْنَاءٌ۔ ۸۷/۲، ۲۵۳/۲، ۱۵۷/۴، ۱۷۱/۴، ۱۷/۵، ۱۱۰/۵، ۱۱۲/۵، ۱۱۶/۵، ۱۵۰/۷، ۳۱/۹، ۲۶/۱۷، ۹۳/۲۰، ۵۰/۲۳، ۳۸/۳۰،

اِبْنَ السَّبِیْلِ: راستہ کا بیٹا یعنی مسافر۔ ۱۷۷/۲، ۲۶/۱۷، ۳۸/۳۰،

اِبْنَ اُمَّ: ماں کا بیٹا یعنی بھائی۔ ۱۵۰/۷، ۹۴/۲۰،

اِبْنِ: (ض) تو بنا۔ بِنَاءٌ سے امر۔ ۳۶/۴۰، ۱۱/۶۶،

اِبْنِ: بیٹا۔ ۲۱۵/۲، ۳۶/۳، ۴۶/۵، ۷۸/۵، ۴۱/۸، ۶۰/۹، ۷/۳۳، ۲۷/۵۷، ۷/۵۹،

اِبْنِ السَّبِیْلِ: راستہ کا بیٹا یعنی مسافر۔ ۲۱۵/۲، ۳۶/۴، ۴۱/۸، ۶۰/۹، ۷/۵۹،

اِبْنُ: بیٹا۔ ۴۵/۳، ۱۷/۵، ۷۲/۵، ۷۵/۵، ۱۱۴/۵، ۳۰/۹، ۳۴/۱۹، ۵۷/۴۳، ۶/۶۱، ۱۲/۶۶،

اَبْنَآءُ: بیٹے۔ واحد اِبْنٌ۔ ۲۵/۴۰،

اَبْنَآءِ: بیٹے۔ ۳۱/۲۴، ۵۵/۳۳،

اَبْنَآؤُا: بیٹے۔ ۱۸/۵،

اَبْنَآئَکُمْ: تمہارے بیٹے۔ ۴۹/۲، ۶۱/۳، ۱۴۱/۷، ۶/۱۴، ۴/۳۳،

اَبْنَآئِکُمْ: تمہارے بیٹے۔ ۲۳/۴،

اَبْنَاؤُکُمْ: تمہارے بیٹے۔ ۱۱/۴، ۲۴/۹،

اَبْنَآءَنَا: ہمارے بیٹے۔ ۶۱/۳،

اَبْنَآئِنَا: ہمارے بیٹے۔ ۲۴۶/۲،

اَبْنَآءَهُمْ: ان کے بیٹے۔ ۱۴۶/۲، ۲۰/۶، ۱۲۷/۷، ۴/۲۸، ۲۲/۵۸،

اَبْنَآئِهِنَّ: ان عورتوں کے بیٹے۔ ۳۱/۲۴، ۵۵/۳۳،

اِبْنَتَ: بیٹی۔ ۱۲/۶۶،

اِبْنَتَیَّ: میری دو بیٹیاں۔ ۲۷/۲۸،

اِبْنَكَ: تیرا بیٹا۔ ۸۱/۱۲،

اِبْنُوْا: (ض) تم بناؤ۔ بِنَاءٌ سے امر۔ ۲۱/۱۸، ۹۷/۳۷،

اِبْنَهٗ: اس کا بیٹا۔ ۴۲/۱۱،

اِبْنِهٖ: اس کا بیٹا۔ ۱۳/۳۱،

اِبْنَهَا: اس عورت کا بیٹا۔ ۹۱/۲۱،

اِبْنَیْ: دو لڑکے۔ ۲۷/۵،

اِبْنَیْ اٰدَمَ: آدم کے دو بیٹے۔ ۲۷/۵،

اَبَوْا: (ف ض) انہوں نے انکار کیا۔ اِبَاءٌ سے ماضی۔ ۷۷/۱۸،

اَبْوَابَ: دروازے، واحد بَابٌ۔ ۴۴/۶، ۲۳/۱۲، ۲۹/۱۶، ۷۲/۳۹، ۷۶/۴۰، ۱۱/۵۴،

اَبْوَابًا: دروازے۔ ۳۴/۴۳، ۱۹/۷۸،

اَبْوَابٍ: دروازے۔ ۶۷/۱۲، ۴۴/۱۵،

اَبْوَابُ: دروازے۔ ۴۰/۷، ۵۰/۳۸،

اَبْوَابِهَا: اس کے دروازے۔ ۱۸۹/۲،

اَبْوَابُهَا: اس (دوزخ) کے دروازے۔ ۷۱/۳۹، ۷۳/۳۹،

اَبَوٰهُ: اس کے ماں باپ۔ ۱۱/۴، ۸۰/۱۸،

اَبُوْكِ: تیرا (مؤنث) باپ۔ ۲۸/۱۹،

اَبُوْنَا: ہمارا باپ۔ ۲۳/۲۸،

اَبُوْهُمْ: ان کا باپ۔ ۶۸/۱۲، ۹۴/۱۲،

اَبُوْهُمَا: ان دونوں کا باپ۔ ۸۲/۱۸،

اَبَوَيْكَ: تیرے (دونوں) ماں باپ۔ ۶/۱۲

اَبَوَيْكُمْ: تمہارے ماں باپ۔ ۲۷/۷

اَبَوَيْهِ: اس کے ماں باپ۔ ۱۱/۴

اَبِيْ: میرا باپ۔ ۸۰/۱۲، ۹۳/۱۲، ۸۶/۲۶، ۲۵/۲۸، ۱/۱۱۱،

اَبْيَضُ: سفید۔ بَیَاضٌ سے صفتِ مشبہ جمع بِيْضٌ۔ ۱۸۷/۲،

اِبْيَضَّتْ: (افعلال) وہ سفید ہو گئیں۔ اِبْیِضَاضٌ سے ماضی۔ ۱۰۷/۳، ۸۴/۱۲،

اَبِيْكُمْ: تمہارا باپ۔ ۹/۱۲، ۵۹/۱۲، ۸۱/۱۲، ۷۸/۲۲،

اَبِيْ لَهَبٍ: شعلہ کا باپ۔ ابولہب، عبدالعزیٰ بن عبدالمطلب کا لقب ہے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک کافر چچا اور آپ ﷺ کا بہت بڑا دشمن تھا۔ ۱/۱۱۱،

اَبَيْنَ: انہوں نے انکار کیا۔ اِبَاءٌ سے ماضی۔ ۷۲/۳۳

اُبَيِّنَ: (تف) میں بیان کروں۔ تَبْیِیْنٌ سے مضارع۔ ۶۳/۴۳،

اَبِيْنَا: ہمارا باپ۔ ۸/۱۲،

اَبِيْهِ: اس کا باپ۔ ۷۴/۶، ۱۱۴/۹، ۴/۱۲، ۴۲/۱۹، ۵۲/۲۱، ۷۰/۲۶، ۸۵/۳۷، ۲۶/۴۳، ۳/۶۰، ۳۵/۸۰،

اَبِيْهِمْ: ان کا باپ۔ ۶۳/۱۲،

ء ت

اَتَى: (ف) وہ آیا۔ اِتْیَانٌ سے ماضی۔ ۲۶/۱۶، ۹۶/۲۲، ۵۲/۵۱،

اَتٰى: وہ آیا۔ اِتْیَانٌ سے ماضی ۱/۱۶، ۶۰/۲۰، ۶۹/۲۰، ۱/۷۶،

اَتٰكَ: وہ تیرے پاس آیا۔ ۹/۲۰، ۲۱/۳۸، ۲۴/۵۱، ۱۵/۷۹، ۱۷/۸۵، ۱/۸۸،

اَتٰكُمْ: وہ تمہارے پاس آیا۔ ۱۳۰/۶، ۸/۶۷،

اَتٰنَا: وہ ہمارے پاس آیا۔ ۴۷/۷۴،

اَتٰهَا: وہ اس کے پاس آیا۔ ۲۴/۱۰، ۱۱/۲۰، ۳۰/۲۸،

اَتٰهُمْ: وہ ان کے پاس آیا۔ ۲۱۳/۲، ۴۶/۲۸، ۳/۳۲، ۳۵/۴۰، ۵۶/۴۰،

اَتٰهُمُ: وہ ان کے پاس آیا۔ ۲۶/۱۶، ۲۵/۳۹، ۲/۵۹،

اَلتَّآئِبُوْنَ: (ن) توبہ کرنے والے۔ تَوْبَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۲/۹،

اِتِّبَاعٌ: (افت) اتباع کرنا۔ پیروی کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۵۷/۴،

اِتِّبَاعٌ: اتباع کرنا۔ پیروی کرنا۔ ۱۷۸/۲،

اَتْبَعَ: (ف) وہ پیچھے لگا۔ اَتْبَاعٌ سے ماضی۔ ۸۵/۱۸، ۸۹/۱۸، ۹۲/۱۸،

اَتَّبِعُ: (افت) میں اتباع کرتا ہوں۔ میں پیروی کرتا ہوں۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع۔ ۵۰/۶، ۲۰۳/۷، ۱۵/۱۰، ۹/۴۶،

اِتَّبِعْ: تو اتباع کر، تو پیروی کر۔ اِتِّبَاعٌ سے امر۔ ۱۰۶/۶، ۱۰۹/۱۰، ۱۲۳/۱۶، ۶۵/۱۵، ۱۵/۳۱، ۲/۳۳، ۱۸/۴۵،

اِتَّبَعَ: اس نے اتباع (پیروی) کی۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی۔ ۱۴۲/۲، ۱۲۵/۴، ۱۶/۵، ۱۷۶/۷، ۱۱۶/۱۱، ۲۸/۱۸، ۱۶/۲۰، ۴۷/۲۰، ۱۲۳/۲۰، ۷۱/۲۳، ۵۰/۲۸، ۲۹/۳۰، ۱۱/۳۶،

اِتَّبَعْتَ: تو نے اتباع (پیروی) کی۔ ۱۲۰/۲، ۱۴۵/۲، ۳۷/۱۳،

اِتَّبَعْتُ: میں نے اتباع (پیروی) کی۔ ۳۸/۱۲،

اِتَّبَعْتُمْ: تم نے اتباع کی۔ تم نے پیروی کی۔ ۸۳/۴،

اِتَّبَعْتَنِ: تو نے میری اتباع کی۔ تو نے میری پیروی کی۔ ۹۳/۲۰،

اِتَّبَعَتْهُمْ: اس (مؤنث) نے ان کی اتباع (پیروی) کی۔ ۲۱/۵۲،

اَتَّبِعُكَ: میں تیری اتباع (پیروی) کروں گا، ٦٦/١٨،

اِتَّبَعَكَ: اس نے تیری اتباع (پیروی) کی۔ ٦٤/٨، ٢٧/١١، ٤٢/١٥، ١١١/٢٦، ٢١٥/٢٦،

اِتَّبَعَكُمَا: اس نے تم دونوں کی اتباع (پیروی) کی۔ ٣٥/٢٨،

اَتْبَعْنَا: (ف) ہم نے پیچھے لگا دیا، ہم نے ہلاکت میں ایک کے بعد ایک کا نمبر لگا دیا۔ اِتْبَاعٌ سے ماضی۔ ٤٤/٢٣،

اِتَّبَعْنَا: ہم نے اتباع کی، ہم نے پیروی کی۔ ٥٣/٣،

اِتَّبَعْنٰكُمْ: ہم نے تمہاری اتباع (پیروی) کی۔ ١٦٧/٣،

اَتْبَعْنٰهُمْ: ہم نے ان کے پیچھے لگا دیا۔ ٤٢/٢٨،

اِتَّبَعَنِیْ: اس نے میری اتباع (پیروی) کی، ٢٠/٣، ١٠٨/١٢،

اِتَّبِعْنِیْ: تو میری اتباع (پیروی) کر۔ اِتْبَاعٌ سے امر۔ ٤٣/١٩،

اِتَّبَعُوْا: انہوں نے اتباع (پیروی) کی۔ ١٠٢/٢، ١٦٦/٢، ١٦٧/٢، ١٧٤/٣، ١٥٧/٧، ٥٩/١١، ٩٧/١١، ٥٩/١٩، ٢٩/٣٠، ٣/٤٧، ١٤/٤٧، ١٦/٤٧، ٢٨/٤٧، ٣/٥٤، ٢١/٧١،

اِتَّبِعُوْا: تم اتباع (پیروی) کرو۔ اِتْبَاعٌ سے امر۔ ١٧٠/٢، ٩٥/٣، ٣/٧، ١٢/٢٩، ٢١/٣١، ٢٠/٣٦، ٢١/٣٦، ٥٥/٣٩،

اُتْبِعُوْا: ان کے پیچھے لگا دیا گیا۔ اِتْبَاعٌ سے ماضی مجہول۔ ٦٠/١١، ٩٩/١١،

اُتُّبِعُوْا: (افت) ان کی اتباع (پیروی) کی گئی اِتِّبَاعٌ سے ماضی مجہول۔ ١٦٦/٢،

اِتَّبَعُوْكَ: انہوں نے تیری اتباع (پیروی) کی۔ ٥٥/٣، ٤٢/٩،

اِتَّبِعُوْنِ: تم میری اتباع (پیروی) کرو۔ ٣٨/٤٠، ٦١/٤٣

اِتَّبِعُوْنِیْ: تم میری اتباع (پیروی) کرو۔ ٣١/٣، ٩٠/٢٠،

اِتَّبَعُوْهُ: انہوں نے اس کی اتباع کی، انہوں نے اس کی پیروی کی۔ ٦٨/٣، ١١٧/٩، ٢٠/٣٤، ٢٧/٥٧،

اِتَّبِعُوْهُ: تم اس کی اتباع (پیروی) کرو۔ ١٥٣/٦، ١٥٥/٦، ١٥٨/٧،

اِتَّبَعُوْهُمْ: انہوں نے ان کی اتباع (پیروی) کی۔ ١٠٠/٩،

اَتْبَعُوْهُمْ: وہ ان کے پیچھے لگے، وہ ان کے پیچھے پڑے۔ ٦٠/٢٦،

اَتَّبِعُهُ: میں اس کی اتباع (پیروی) کروں گا۔ ٤٩/٢٨،

اَتْبَعَهُ: وہ اس کے پیچھے لگا۔ ١٧٥/٧، ١٨/١٥، ١٠/٣٧،

اِتَّبِعْهَا: تو اس کی (مؤنث) اتباع کر۔ ١٨/٤٥،

اَتْبَعَهُمْ: وہ ان کے پیچھے لگا۔ ٩٠/١٠، ٧٨/٢٠،

اَتَتْ: (ض) وہ آئی۔ اِتْيَانٌ سے ماضی۔ ٢٧/١٩، ٤٢/٥١،

اَتَتْكَ: وہ تیرے پاس آئی۔ ١٢٦/٢٠،

اَتَتْكُمْ: وہ تمہارے پاس آئی۔ ٤٠/٦،

اَتَتْهُمْ: وہ ان کے پاس آئی۔ ٧٠/٩،

اَتُحَآجُّوْنَنَا: کیا تو ہم سے حجت کرتا ہے، کیا تو ہم سے جھگڑا کرتا ہے۔ مُحَاجَّةٌ سے مضارع۔ ١٣٩/٢،

اِتِّخَاذِكُمُ: (افت) تمہارا اختیار کرنا۔ تمہارا لینا، مصدر ہے۔ ٥٤/٢،

اَتَّخِذُ: میں اختیار کروں، میں بناؤں۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع۔ ١٤/٦، ٢٣/٣٦،

اَتَّخِذْ: میں نے اختیار کیا۔ میں نے دوست بنایا اِتِّخَاذٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ٢٨/٢٥،

اِتَّخَذَ: اس نے اخذ کیا۔ اس نے اختیار کیا، اس نے مقرر کیا، اس نے بنایا۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی۔ ١١٦/٢، ١٢٥/٤، ١٤٨/٧، ٩٨/١٠، ٤٠/١٧،

۳/۱۸، ۶۱/۱۸، ۶۳/۱۸، ۸۷/۱۹، ۸۸/۱۹، ۷۸/۱۹، ۲۶/۲۱، ۹۱/۲۳، ۴۳/۲۵
۱۶/۲۳، ۴۳/۲۵، ۳/۷۳، ۱۹/۷۳، ۲۹/۷۶، ۳۹/۷۸،

اِتَّخَذَتْ: اس (مؤنث) نے اختیار کیا، اس نے لیا۔ ۱۷/۱۹، ۴۱/۲۹،

اِتَّخَذْتَ: تو نے اختیار کیا، تو نے لیا۔ ۷۷/۱۸، ۲۹/۲۶،

اِتَّخَذْتُ: میں نے اختیار کیا، میں نے لیا۔ میں نے مقرر کیا۔ ۲۷/۲۵،

اِتَّخَذْتُمْ: تم نے اختیار کیا، تم نے لیا۔ ۸۰/۲

اِتَّخَذْتُمْ: تم نے اختیار کیا، تم نے لیا۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی۔ ۱۶/۱۳،

اِتَّخَذْتُمْ: تم نے اختیار کیا، تم نے لیا۔ تم نے مقرر کیا۔ ۵۱/۲، ۹۲/۲، ۲۵/۲۹، ۳۵/۴۵،

اِتَّخَذْتُمُوْهُ: تم نے اس کو اختیار کیا، تم نے اس کو بنایا۔ ۹۲/۱۱،

اِتَّخَذْتُمُوْهُمْ: تم نے ان کو اختیار کیا۔ ۱۱۰/۲۳،

اَتَّخِذَنَّ: میں ضرور اختیار کروں گا۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۱۱۸/۴،

اِتَّخَذْنٰهُ: ہم نے اس کو اختیار کیا، ہم نے اس کو بنایا، ہم نے اس کو مقرر کیا۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی۔ ۱۷/۲۱،

اِتَّخَذْنٰهُمْ: ہم نے ان کو اختیار کیا، ہم نے ان کو بنایا۔ ۶۳/۳۸،

اِتَّخَذُوْا: انہوں نے اختیار کیا، انہوں نے لیا، انہوں نے مقرر کیا، اِتِّخَاذٌ سے ماضی، ۵۱/۷، ۱۵۲/۷،
۱۵۳/۴، ۵۷/۵، ۷۰/۶، ۳۰/۷، ۳۱/۹، ۸۱/۱۹، ۱۰۷/۹، ۱۵/۱۸،
۵۶/۱۸، ۱۰۶/۱۸، ۲۱/۲۱، ۲۴/۲۱، ۳/۲۵، ۳۰/۲۵، ۴۱/۲۹، ۷۴/۳۶،
۳/۳۹، ۴۳/۳۹، ۲۸/۴۶، ۶/۴۲، ۹/۴۲، ۱۰/۴۵، ۱۶/۵۸، ۲/۶۳

اِتَّخِذُوْا: تم اختیار کرو، تم لو۔ اِتِّخَاذٌ سے امر۔ ۱۲۵/۲،

اِتَّخَذُوْكَ: انہوں نے تجھ کو اختیار کیا، انہوں نے تجھ کو بنایا۔ ۷۳/۱۷،

اِتَّخِذُوْنِیْ: تم مجھے اختیار کرو، تم مجھے بناؤ۔ اِتِّخَاذٌ سے امر۔ ۱۱۶/۵،

اِتَّخَذُوْهُ: انہوں نے اس کو اختیار کیا، انہوں نے اس کو لیا۔ ۱۴۸/۷،

اِتَّخِذُوْهُ: تم اس کو اختیار کرو، تم اس کو لو۔ ۶/۳۵،

اِتَّخَذُوْهَا: انہوں نے اس (مؤنث) کو اختیار کیا۔ ۵۸/۵،

اِتَّخَذُوْهُمْ: انہوں نے ان کو اختیار کیا۔ انہوں نے ان کو بنایا۔ ۸۱/۵،

اِتَّخِذْهُ: تو اس کو اختیار کر، تو اس کو لے۔ ۹/۷۳،

اِتَّخَذَهَا: اس نے اس کو اختیار کیا، اس نے اس کو بنایا۔ ۹/۴۵،

اِتَّخِذِیْ: تو (مؤنث) اختیار کر، تو بنا۔ اِتِّخَاذٌ سے امر۔ ۶۸/۱۶،

اَتَخْشَوْنَهُمْ: (س) کیا تم ان سے ڈرتے ہو۔ خَشْیَةٌ سے مضارع۔ ۱۳/۹،

اَتْرَابًا: ہم عمر عورتیں۔ ہم جولیاں۔ واحد تِرْبٌ۔ ۳۷/۵۶، ۳۳/۷۸

اَتْرَابٌ: ہم عمر عورتیں۔ ہمجولیاں۔ ۵۲/۳۸،

اُتْرِفْتُمْ: (اف) تمہیں خوشحالی دی گئی۔ اِتْرَافٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۳/۲۱،

اَتْرَفْنٰهُمْ: ہم نے ان کو آسودگی دی۔ ہم نے ان کو عیش و آرام دیا۔ اِتْرَافٌ سے ماضی۔ ۳۳/۲۳

اُتْرِفُوْا: ان کو عیش و آرام دیا گیا۔ ۱۱۶/۱۱،

اُتْرُكْ: (ن)تو ترک کر، تو چھوڑ۔ تَرْكٌ سے امر۔ ۲۴/۴۴،

اِتَّسَقَ: (افت)وہ مکمل ہوا، وہ پورا ہوا۔ اِتِّسَاقٌ سے ماضی۔ ۱۸/۸۴،

اِتَّقِ: (افت)تو ڈر۔ اِتِّقَاءٌ سے امر۔ ۲۰۶/۲، ۱/۳۳،

اَتْقٰی: (ض)بڑا پرہیزگار، بڑا ڈرنے والا۔ وَقْیٌ سے اسم تفضیل یہ لفیف مفروق ہے اور اس کا 'فا' کلمہ 'وٗ' ہے لہٰذا خلاف قیاس 'وٗ' کو 'ت' سے بدل دیا۔ ۱۷/۹۲،

اِتَّقٰی: اس نے پرہیزگاری اختیار کی، وہ ڈرا۔ اِتِّقَاءٌ سے ماضی ۱۸۹، ۲۰۳/۲، ۷۶/۳، ۳۲/۲۴، ۳۲/۵، ۵/۹۲،

اَتْقٰکُمْ: تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار، تم میں سب زیادہ ڈرنے والا۔ وَقْیٌ سے اسم تفضیل۔ ۱۳/۴۹،

اَتْقَنَ: (اف)اس نے مضبوط کیا، اس نے درست کیا۔ اِتْقَانٌ سے ماضی۔ ۸۸/۲۷،

اِتَّقَوْا: (اف)وہ ڈرے۔ اِتِّقَاءٌ سے ماضی۔ ۱۰۳/۲، ۲۱۲/۲، ۱۵/۳، ۱۷۲/۳، ۱۹۸/۳، ۶۵/۵، ۹۳/۵، ۵۶/۷، ۲۰۱/۷، ۱۰۹/۱۲، ۳۵/۱۳، ۳۰/۱۶، ۱۲۸/۱۶، ۷۲/۱۹، ۲۰/۳۹، ۶۱/۳۹، ۷۳/۳۹،

اِتَّقُوْا: تم ڈرو، تم پرہیزگاری اختیار کرو۔ اِتِّقَاءٌ سے امر۔ ۲۴، ۴۸/۲، ۱۲۳/۲، ۱۸۹/۲، ۱۹۴/۲، ۱۹۶/۲، ۲۰۳/۲، ۲۲۳/۲، ۲۳۱/۲، ۲۳۳/۲، ۲۷۸/۲، ۲۸۱/۲، ۲۸۲/۲، ۵۰/۳، ۱۰۲/۳، ۱۲۳/۳، ۱۳۰/۳، ۱۳۱/۳، ۲۰۰/۳، ۱/۴، ۱۳۱/۴، ۲/۵، ۴/۵، ۷/۵، ۸/۵......۶۹ جگہ

اِتَّقُوْنِ: تم مجھ سے ڈرو۔ ۴۱، ۱۹۷/۲، ۲/۱۶، ۵۲/۲۳، ۱۶/۳۹،

اِتَّقُوْهُ: تم اس سے ڈرو۔ ۷۲/۶، ۱۶/۲۹، ۳۱/۳۰، ۳/۷۱،

اِتَّقَیْتُنَّ: تم سب (عورتیں) پرہیزگاری اختیار کرو۔ ۳۲/۳۳،

اِتَّقِیْنَ: تم سب (عورتیں) ڈرتی (پرہیزگار) رہو۔ ۵۵/۳۳،

اَتْلُ: (ن)میں تلاوت کرتا ہوں، میں پڑھتا ہوں تِلَاوَةٌ سے مضارع۔ ۱۵۱/۶،

اُتْلُ: تو تلاوت کر۔ تو پڑھ۔ تِلَاوَةٌ سے امر۔ ۱۷۵/۷، ۷۱/۱۰، ۲۷/۱۸، ۶۹/۲۲، ۴۵/۲۹، ۲۷/۵،

اَتْلُوَا: میں تلاوت کرتا ہوں۔ میں پڑھتا ہو۔ ۸۳/۱۸،

اَتْلُوَ: میں تلاوت کرتا ہوں۔ میں پڑھتا ہوں ۹۲/۲۷،

اُتْلُوْهَا: تم اس کی تلاوت کرو۔ تم اس کو پڑھو۔ تِلَاوَةٌ سے امر۔ ۹۳/۳،

اُتِمَّ: (اف)میں تمام کروں۔ میں پورا کروں۔ اِتْمَامٌ سے مضارع۔ ۱۵۰/۲،

اَتْمِمْ: تو تمام کر۔ تو پورا کر اِتْمَامٌ سے امر۔ ۸/۶۶،

اَتْمَمْتَ: تو نے تمام کیا۔ تو نے پورا کیا۔ ۲۷/۲۸،

اَتْمَمْتُ: میں نے تمام کیا، میں نے پورا کیا۔ ۳/۵،

اَتْمَمْنٰهَا: ہم نے اس کو تمام کیا، ہم نے اس کو پورا کیا۔ ۱۴۲/۷،

اَتِمُّوْا: تم تمام کرو۔ اِتْمَامٌ سے امر۔ ۱۸۷/۲،

اَتَمَّهَا: اس نے اس کو (مؤنث) تمام کیا، اس نے اس کو پورا کیا۔ ۶/۱۲،

اَتَمَّهُنَّ: اس نے ان (مؤنث) کو تمام کیا۔ اس نے ان کو پورا کیا۔ ۱۲۴/۲،

اَتَوْا: (ض)وہ آئے (بلاصلہ) وہ لائے (بصلہ ب) اِتْیَانٌ سے ماضی۔ ۱۸۸/۳، ۱۳۷/۷، ۴۰/۲۵، ۱۸/۲۷،

اُتُوْا: (اف)وہ دیے جائیں گے۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵/۲،

اَتُوْبُ: (ن)میں باز رہتا ہوں (بلاصلہ) میں توبہ قبول کرتا ہوں (بصلہ علیٰ) میں توبہ کرتا

ہوں (بصلہ الی) تَوْبَةٌ سے مضارع۔ ۱۶۰/۲،

اَتَوْكَ: وہ تیرے پاس آئے۔ ۹۲/۹،

اَتَوَكَّؤُا: (تفع) میں ٹیک لگاتا ہوں۔ تَوَكُّؤٌ سے مضارع۔ ۱۸/۲۰،

اَتَوْهُ: وہ اس کے پاس آئے۔ ۸۷/۲۷،

اَتَيَا: وہ دونوں آئے۔ ۷۷/۱۸

اَتَيْتَ: (ض) تو آیا (بلاصلہ) تو لایا (بصلہ با) اِتْيَانٌ سے ماضی۔ ب۱۴۵/۲،

اَتَيْنَ: وہ آئیں۔ ۲۵/۴،

اَتَيْنَا: ہم آئے (بلاصلہ) ہم لائے (بصلہ با)۔ ۴۷/۲۱، ۱۱/۴۱،

اَتَيْنٰكَ ہم تیرے پاس لائے۔ ۶۴/۱۵،

اَتَيْنٰهُمْ: ہم ان کے پاس لائے۔ ۷۱، ۹۰/۲۳،

ء ث

اَثَابَكُمْ: (اف) اس نے تم کو ثواب دیا، اس نے تم کو بدلہ دیا۔ انعام و سزا دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہاں سزا مراد ہے۔ اِثَابَةٌ سے ماضی۔ ۱۵۳/۳،

اَثَابَهُمْ: اس نے ان کو ثواب دیا، اس نے ان کو انعام دیا۔ ۸۵/۵، ۱۸/۴۸،

اَثَاثًا: اسباب، گھر کا سامان، اس کا واحد نہیں آتا۔ ۸۰/۱۶، ۷۴/۱۹

اَثٰرَةٍ: (ن ض) نقل، بقیہ علم، ایسی بات جس کا اثر باقی رہ گیا ہو۔ اَثْرٌ سے ماخوذ ہے۔ ۴/۴۶،

اَثَارُوْا: انہوں نے جوتا (زمین کو) انہوں نے برانگیختہ کیا۔ اِثَارَةٌ سے ماضی۔ ۹/۳۰

اِثَّاقَلْتُمْ: (تفا) تم زمین کو لگے جاتے ہو، تم بوجھل ہو گئے تم سستی کرتے ہو، تم پیچھے رہ جاتے ہو۔ اِثَّاقُلٌ سے ماضی۔ اصلی لفظ تَثَاقُلٌ تھا 'ت' کو 'ث' سے بدل کر 'ث' میں ادغام کر دیا اور شروع میں ہمزۂ وصل لگا دیا۔ ۳۸/۹،

اَثَامًا: گناہ، سزا، اِثْمٌ کا اسم مصدر۔ ۶۸/۲۵

اُثْبُتُوْا: (ن) تم ثابت قدم رہو، ثَبَاتٌ سے امر۔ ۴۵/۸،

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ: (اف) تم نے ان کو خوب قتل کیا۔ تم نے ان کی بہت خونریزی کی۔ اِثْخَانٌ سے ماضی۔ ۴/۴۷،

اَثَرِ: پیچھے پیچھے۔ نقش قدم۔ ۹۶/۲۰، ۲۹/۴۸،

اَثَرْنَ: (ف) وہ (مؤنث) اڑاتے ہیں۔ وہ اٹھاتے ہیں۔ اِثَارَةٌ سے ماضی۔ ۴/۱۰۰،

اَثَرِيْ: میرے پیچھے پیچھے، میرے نقش قدم۔ ۸۴/۲۰،

اَثْقَالًا: بوجھ۔ مراد گناہوں کے بوجھ۔ مردے۔ واحد ثِقْلٌ۔ ۱۳/۲۹،

اَثْقَالَكُمْ: تمہارے بوجھ۔ ۷/۱۶،

اَثْقَالَهَا: اس کے بوجھ۔ یہاں زمین کے دفینے یعنی مردے اور خزانے مراد ہیں۔ ۲/۹۹،

اَثْقَالَهُمْ: ان کے بوجھ۔ مراد گناہ۔ ۱۳/۲۹،

اَثْقَالِهِمْ: ان کے بوجھ۔ ۱۳/۲۹،

اَثْقَلَتْ: وہ بوجھل ہو گئی۔ اِثْقَالٌ سے ماضی۔ ۱۸۹/۷،

اَثْلٍ: جھاؤ کا درخت۔ جمع اَثَالٌ و اُثُوْلٌ و اَثْلَاثٌ۔ ۱۶/۳۴،

اِثْمٌ: (س) گناہ۔ جمع آثَامٌ۔ ۱۷۳/۲، ۱۸۲/۲، ۲۰۳/۲، ۶۳/۵، ۱۲۰/۶، ۳۲/۵۳،

اِثْمًا: گناہ۔ ۱۸۲/۲، ۱۷۸/۳، ۲۰/۴، ۴۸/۴، ۵۰/۴، ۱۱۱/۴، ۱۱۲/۴، ۱۰۷/۵، ۵۸/۳۳،

اِثْمِ: گناہ۔ ۸۵/۲، ۱۸۸/۲، ۲۰۶/۲، ۲/۵، ۳/۵، ۲۲/۵، ۱۲۰/۶، ۱۱/۲۴،

۳۷/۴۲، ۳۲/۵۴، ۹/۵۸،

اِثم: گناہ۔ ۳/ن،

اِثمٌ: گناہ۔ ۲۱۹/۲، ۱۲/۴۹،

اَثمَـــرَ: (ف) وہ پھل والا ہوا، وہ پھل دار ہوا۔ اِثمارٌ سے ماضی۔ ۹۹/۲، ۱۴۱/۲،

اِثمكَ: تیرا گناہ۔ ۲۹/۵،

اِثمُهٗ: اس کا گناہ۔ ۱۸۱/۲،

اِثمُهُمَا: ان دونوں کا گناہ۔ ۲۱۹/۲،

اِثمِی: میرا گناہ۔ ۲۹/۵،

اِثنَا: دو۔ ۳۶/۹

اِثنَاعَشَرَ: بارہ۔ ۳۶/۹،

اِثنَانِ: دو۔ تثنیہ۔ ۱۰۶/۵،

اِثنَتَا: دو (مؤنث) ۶۰/۲، ۱۶۰/۷،

اِثنَتَاعَشرَةَ: بارہ (مؤنث کے لئے) ۶۰/۲، ۱۶۰/۷

اِثنَتَی: دو۔ ۱۶۰/۷،

اِثنَتَی عَشرَةَ: بارہ (مؤنث کے لئے) ۱۶۰/۷،

اِثنَتَینِ: دو۔ تثنیہ (مؤنث کے لئے) ۱۱/۴، ۱۷۶/۴، ۱۱/۴۰،

اِثنَی: دو۔ ۱۲/۵،

اِثنَی عَشَرَ: بارہ۔ ۱۲/۵،

اِثنَینِ: دو۔ تثنیہ۔ ۱۴۳/۶، ۱۴۴/۶، ۴۰/۹، ۴۰/۱۱، ۳/۱۳، ۵۱/۱۶، ۲۷/۲۳، ۱۱/۳۶،

اَثِیمًا: (ن) گنہگار۔ اِثمٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۰۷/۴،

اَثِیمٌ: گنہگار۔ ۱۲/۸۳،

اَثِیمٍ: گنہگار۔ ۲۷۶/۲، ۲۲۲/۲۶، ۷/۴۵، ۱۲/۶۸، ۱۲/۸۳،

ء ج

اُجَاجًا: تلخ، کڑوا، کھاری پانی۔ ۲۷/۵۶،

اُجَاجٌ: تلخ، کڑوا، کھاری پانی۔ ۵۳/۲۵، ۱۲/۳۵،

اَجَـآءَ هَا: (اف) وہ اس کو لایا، وہ آئی، اس نے اس کو مجبور کیا۔ اجاءۃٌ سے ماضی۔ ۲۳/۱۹،

اَجَبتُمُ: (اف) تم نے جواب دیا۔ اجابَۃٌ سے ماضی۔ ۶۵/۲۸،

اُجِبتُم: تمہیں جواب دیا گیا۔ اِجابَۃٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰۹/۵،

اِجتَبٰكُم: (افت) اس نے تم کو ممتاز کیا، اس نے تم کو چن لیا، اس نے تم کو پسند کیا۔ اِجتباءٌ سے ماضی۔ ۷۸/۲۲،

اِجتَبٰهُ: اس نے اس کو ممتاز کیا، یا چن لیا۔ ۱۲۱/۱۶،

اِجتَبَیتَهَا: تو نے اس کو ممتاز کیا، چن لیا۔ ۲۰۳/۷،

اِجتَبَینَا: ہم نے چن لیا، ہم نے پسند کر لیا۔ ۵۸/۱۹،

اِجتَبَینٰهُم: ہم نے ان کو چن لیا، ہم نے ان کو پسند کر لیا۔ ۸۷/۶،

اُجتُثَّت: (افت) اس کو جڑ سے اکھاڑا گیا۔ اِجتِثاثٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۶/۱۴،

اِجتَرَحُوا: (افت) انہوں نے گناہ اختیار کیا۔ اِجتِرَاحٌ سے ماضی۔ ۲۱/۴۵،

اِجتَمَعَت: (افت) وہ جمع ہوئی، وہ اکھٹے ہو جائیں اِجتِماعٌ سے ماضی۔ ۸۸/۱۷،

اِجتَمَعُوا: وہ سب جمع ہوئے ۷۳/۲۲،

اِجتَنَبُوا: (افت) انہوں نے اجتناب (پرہیز) کیا۔ اِجتنابٌ سے ماضی۔ ۱۷/۳۹،

اِجتَنِبُوا: تم اجتناب کرو، تم پرہیز کرو۔ اِجتنابٌ سے امر۔ ۳۶/۱۶، ۳۰/۲۲، ۱۲/۴۹،

اِجتَنِبُوهُ: تم اس سے اجتناب (پرہیز) کرو۔ ۹۰/۵،

اَجِدُ: (ض ن) میں پاتا ہوں۔ وِجدانٌ و وُجُودٌ سے مضارع۔ ۲۲/۶۲،

اَجِدُ: میں پاتا ہوں۔ ۱۳۵/۴، ۹۲/۹، ۹۳/۱۲، ۱۰/۲۰،

اَجْدَاثِ: قبریں، واحد جَدَثٌ ۵۱/۳۶، ۷/۵۴، ۴۳/۷۰،

اَجْدَرُ: (ک) زیادہ اہل، زیادہ لائق۔ جَدَارَۃٌ سے اسم تفضیل۔ ۹۷/۹،

اَجِدَنَّ: میں ضرور پاؤں گا۔ وِجْدَانٌ و وُجُوْدٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۳۶/۱۸،

اَجْرَ: اجر، ثواب، بدل، جمع اُجُوْرٌ۔ ۱۷۱/۳، ۱۷۰/۷، ۱۲۰/۹، ۱۱۵/۱۱، ۵۶،۹۰/۱۲، ۳۰/۱۸، ۲۵/۲۸،

اَجْرًا: اجر، ثواب، بدل، ۴۰،۶۷/۴، ۷۴/۴، ۹۵/۴، ۱۱۴/۴، ۱۴۶/۴، ۱۶۲/۴، ۹۰/۹، ۱۱۳/۷، ۵۱/۱۱، ۲/۱۸، ۷۷/۱۸، ۹/۱۷، ۳۱/۲۹، ۲۹/۳۳، ۳۵/۳۳، ۴۴/۳۳، ۲۱/۳۶، ۲۳/۴۲، ۱۰/۴۸، ۱۶/۴۸، ۲۹/۴۸، ۴۰/۵۲، ۵/۶۵، ۳/۶۸، ۴۶/۶۸، ۴۰/۷۳،

اَجْرِ: اجر، ثواب، بدل۔ ۷۲/۱۰، ۱۰۴/۱۲، ۵۷/۲۵، ۱۰۹/۲۶، ۱۲۷/۲۶، ۱۴۵/۲۶، ۱۶۴/۲۶، ۱۸۰/۲۶، ۴۷/۳۴، ۱۱/۳۶، ۸۶/۳۸،

اَجْرُ: اجر، ثواب، بدل ۱۳۶/۳، ۵۷/۱۲، ۴۱/۱۶، ۵۸/۲۹، ۴۷/۳۹

اَجْرٌ: اجر، ثواب، بدل۔ ۱۷۲/۳، ۱۷۹/۳، ۹/۵، ۲۸/۸، ۲۲/۹، ۱۱/۱۱، ۷/۳۵، ۸/۴۱، ۳/۴۹، ۷/۵۷، ۱۱/۵۷، ۱۸/۵۷، ۱۵/۶۴، ۱۲/۶۷، ۲۵/۸۴،

اِجْرَامِیْ: (اف) میرا جرم، میرا گناہ، مصدر ہے۔ ۳۵/۱۱

اَجْرَمْنَا: ہم نے جرم (گناہ) کیا۔ اِجْرَامٌ سے ماضی۔ ۲۵/۳۴،

اَجْرَمُوْا: انہوں نے جرم (گناہ) کیا۔ ۱۲۴/۶، ۴۷/۳۰، ۲۹/۸۳،

اَجِرْهُ: (اف) تو اس کو پناہ دے۔ اِجَارَۃٌ سے امر۔ ۶/۹

اَجْرَهَا: اس عورت کا اجر (بدلہ) ۳۱/۳۳

اَجْرُهٗ: اس کا اجر (بدلہ) اس کا ثواب۔ ۱۱۲/۲،

اَجْرَهُمْ: ان کا اجر، ان کا بدلہ، ثواب۔ ۹۶/۱۶، ۹۷/۱۶، ۵۴/۲۸، ۱۰/۳۹، ۳۵/۳۹، ۲۷/۵۷،

اَجْرُهُمْ: ان کا اجر، ان کا بدلہ، ثواب۔ ۶۲/۲، ۲۶۲/۲، ۲۷۴/۲، ۲۷۷/۲، ۱۹۹/۳، ۱۹/۵۷،

اَجْرِیَ: میرا اجر، میرا بدلہ۔ ۷۲/۱۰، ۲۹،۵۱/۱۱، ۱۰۹/۲۶، ۱۲۷،۱۴۵/۲۶، ۱۶۴/۲۶، ۱۸۰/۲۶، ۴۷/۳۴،

اَجْسَامُهُمْ: ان کے جسم، ان کے بدن، واحد جِسْمٌ۔ ۴/۶۳،

اَجْعَلْ: (ف) میں بنادوں، میں کردوں۔ جَعْلٌ سے مضارع۔ ۹۵/۱۸،

اِجْعَلْ: تو بنادے۔ جَعْلٌ سے امر۔ ۱۲۶/۲، ۲۶۰/۲، ۴۱/۳، ۷۵/۴، ۱۳۸/۷، ۳۵/۱۴، ۳۷/۱۴، ۸۰/۱۷، ۱۰/۱۹، ۲۹/۲۰، ۵۸/۲۰، ۸۴/۲۶، ۳۸/۲۸،

اِجْعَلْنَا: تو ہم کو بنا۔ ۱۲۸/۲، ۷۴/۲۵،

اَجْعَلَنَّكَ: میں تجھ کو ضرور بناؤں گا۔ جَعْلٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۹/۲۶،

اِجْعَلُوْا: تم بناؤ۔ ۸۷/۱۰، ۶۲/۱۲،

اِجْعَلْهُ: تو اس کو بنادے۔ ۶/۱۹،

اَجْلِ: واسطے، سبب، غرض۔ ۳۲/۵،

اَجَلَ: وقت، مدت، موت، مہلت، جمع آجَالٌ۔ ۲۹/۲۸، ۵/۲۹، ۴/۷۱،

اَجَلًا: وقت، موت، مہلت، ۲/۶، ۹۹/۱۷، ۶۷/۴۰،

اَجَلٍ: مدت، وقت۔ ۲۸۲/۲، ۷۷/۴، ۱۳۵/۷، ۳/۱۱، ۱۰۴/۱۱، ۲/۱۳، ۳۸/۱۳، ۱۰/۱۴، ۴۴/۱۴، ۶۱/۱۶، ۵/۲۲، ۳۳/۲۲، ۸/۳۰، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۴۵/۳۵، ۵/۳۹، ۴۲/۳۹، ۱۴/۴۲، ۳/۴۶، ۱۰/۶۳، ۴/۷۱،

اَجَلٌ: وقت، موت۔ ۲/۶، ۶۰/۶، ۳۴/۷، ۴۹/۱۰، ۱۲۹/۲۰، ۵۳/۲۹،

اَجْلِبْ: (اف) تو کھینچ کر لے آ، تو جمع کرلے اِجْلَابٌ سے امر۔ ۶۴/۱۷،

اَجَّلْتَ: (تف) تو نے وقت مقرر کیا، تو نے موت دی۔ تَاجِیْلٌ سے ماضی۔ ۱۲۸/۶،

اُجِّلَتْ: وقت مقرر کیا گیا۔ تاخیر کی گئی۔ تَاجِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۲/۷۷،

اِجْلِدُوْا: (ض) تم کوڑے مارو۔ جَلْدٌ سے امر۔ ۲/۲۴،

اِجْلِدُوْھُمْ: تم ان کو کوڑے مارو۔ ۴/۲۴،

اَجَلَنَا: ہمارا وقت، جمع اَجَالٌ۔ ۱۲۸/۶،

اَجَلَهٗ: اس کا وقت، اس کی عدت۔ ۲۳۵/۲،

اَجَلِهٖ: اس کا وقت۔ ۲۸۲/۲،

اَجَلَهَا: اس عورت کا وقت۔ ۵/۱۵، ۴۳/۲۳،

اَجَلُهَا: اس عورت کا وقت۔ ۱۱/۶۳،

اَجَلُهُمْ: ان کا وقت۔ ۳۴/۷، ۸۵/۷، ۱۱/۱۰، ۴۹/۱۰، ۶۱/۱۶، ۴۵/۳۵،

اَجَلَهُنَّ: ان عورتوں کا وقت۔ ۲۳۱/۲، ۲۳۲/۲، ۲۳۴/۲، ۲/۶۵،

اَجَلُهُنَّ: ان عورتوں کا وقت۔ ۴/۶۵،

اَجَلَیْنِ: دو مدتیں۔ ۲۸/۲۸،

اَجْمَعُوْا: (ف) انہوں نے جمع کیا، وہ سب جمع ہوگئے۔ اِجْمَاعٌ سے ماضی۔ ۱۵/۱۲، ۱۰۲/۱۲،

اَجْمِعُوْا: تم سب جمع کرو۔ اِجْمَاعٌ سے امر۔ ۷۱/۱۰، ۶۴/۲۰،

اَجْمَعُوْنَ: وہ سب کے سب۔ ۳۰/۱۵، ۹۵/۲۶، ۷۳/۳۸،

اَجْمَعِیْنَ: وہ تمام کے تمام۔ ۱۶۱/۲، ۸۷/۳، ۱۴۹/۶، ۱۸/۷، ۱۲۴/۷، ۱۱۹/۱۱، ۹۳/۱۲، ۳۹/۱۵، ۴۳/۱۵، ۵۹/۱۵، ۹۲/۱۵، ۹/۱۶، ۷۷/۲۱، ۳۹/۲۶، ۶۵/۲۶، ۱۷۰/۲۶، ۵۱/۲۷، ۱۳/۳۲، ۱۳۴/۳۷، ۸۲/۳۸، ۸۵/۳۸، ۵۵/۴۳، ۴۰/۴۴،

اُجْنُبْنِیْ: (ن) تو مجھ کو دور رکھ، تو مجھ کو بچا۔ جَنْبٌ سے امر۔ ۳۵/۱۴

اَجِنَّةٌ: بچے (پیٹ کے) واحد جَنِیْنٌ۔ ۳۲/۵۳،

اِجْنَحْ: (ن ض ف) تو جھک جا، تو مائل ہوجا۔ جُنُوْحٌ سے امر۔ ۶۱/۸،

اَجْنِحَةٍ: پَر۔ بازو، واحد جَنَاحٌ۔ ۱/۳۵،

اُجُوْرَكُمْ: تمہارا اجر، تمہاری مزدوری، تمہارا بدلہ، واحد اَجْرٌ۔ ۱۸۵/۳، ۳۶/۴۷،

اُجُوْرَهُمْ: ان کا اجر، ان کا بدلہ۔ ۵۷/۳، ۱۵۲/۴، ۱۷۳/۴، ۳۰/۳۵،

اُجُوْرَهُنَّ: ان عورتوں کا بدلہ، ان کا مہر، ان کا حق۔ ۲۴/۴، ۲۵/۴، ۵/۵، ۵۰/۳۳، ۱۰/۶۰، ۶/۶۵،

اِجْهَرُوْا: (ف) تم پکار کر کہو، تم کھلم کھلا کہو۔ جَهْرٌ سے امر۔ ۱۳/۶۷،

اُجِیْبُ: (اف) میں قبول کرتا ہوں۔ اِجَابَةٌ سے مضارع۔ ۱۸۶/۲،

اُجِیْبَتْ: وہ قبول کرلی گئی۔ اِجَابَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۸۹/۱۰،

اَجِیْبُوْا: تم جواب دو، تم قبول کرو۔ اِجَابَةٌ سے امر۔ ۳۱/۴۶،

ء ح

اَحَادِیْثَ: باتیں، قصے، واحد حَدِیْثٌ۔ ۴۴/۲۳، ۱۹/۳۴،

اَحَادِیْثِ: باتیں، قصے ۶/۱۲، ۲۱/۱۲، ۱۰۱/۱۲،

اَحَاطَ: (اف) اس نے احاطہ کرلیا، اس نے گھیر لیا۔ اِحَاطَةٌ سے ماضی۔ ۶۰/۱۷، ۲۹/۱۸، ۲۱/۴۸، ۲۸/۷۲، ۱۲/۶۵،

اَحَاطَتْ: اس نے (مؤنث) احاطہ کرلیا۔ ۸۱/۲،

اَحَبَّ: (ض) بہت محبوب، زیادہ پیارا۔ حُبٌّ سے تفضیل۔ ۲۴/۹،

اَحَبُّ: بہت محبوب، زیادہ پیارا۔ ۸/۱۲، ۳۳/۱۲،

أُحِبُّ: (اف) میں محبت کرتا ہوں، میں دوست رکھتا ہوں۔ اِحْبَابٌ سے مضارع۔ ۷۶/۶

أَحْبَارِ: یہودیوں کے علماء، دانا لوگ، واحد حِبْرٌ۔ ۳۴/۹

أَحْبَارُ: علماء، دانا لوگ، یہودیوں کے نزدیک کاہنوں کا سردار۔ ۴۴/۵، ۶۳/۵

أَحْبَارَهُمْ: ان کے علماء۔ ۳۱/۹

أَحِبَّاؤُهُ: اس کے محبوب، اس کے پیارے۔ واحد حَبِيبٌ۔ ۱۸/۵

أَحْبَبْتَ: (اف) تو نے محبوب رکھا، تو نے پسند کیا، تو نے دوست رکھا، اِحْبَابٌ سے ماضی ۵۶/۲۸

أَحْبَبْتُ: میں نے محبوب رکھا۔ میں نے دوست رکھا، میں نے ترجیح دی۔ ۳۲/۳۸

أَحْبَطَ: (اف) اس نے ضائع کر دیا، اس نے کھو دیا۔ اِحْبَاطٌ سے ماضی۔ ۱۹/۳۳، ۹/۴۷، ۲۸/۴۷

اِحْتَرَقَتْ: (افت) وہ جل گئی، وہ بھڑک اٹھی۔ اِحْتِرَاقٌ سے ماضی۔ ۲۶۶/۲

اِحْتَمَلَ: (افت) اس نے اٹھایا، اس نے اپنے ذمہ لے لیا۔ اِحْتِمَالٌ سے ماضی ۱۱۲/۴، ۱۷/۱۳

اِحْتَمَلُوا: انہوں نے اٹھایا۔ ۵۸/۳۳

أَحْتَنِكَنَّ: (افت) میں ضرور بہکاؤں گا، میں ضرور قابو میں کروں گا، میں ضرور ہلاک کروں گا۔ اِحْتِنَاكٌ سے مضارع۔ ۶۲/۱۷

أَحَدَ: ایک۔ ۴/۱۲

أَحَدَ عَشَرَ: گیارہ۔ ۴/۱۲

أَحَدًا: ایک۔ ۲۰/۳، ۱۱۵/۵، ۴/۹، ۱۹/۱۸، ۲۲/۱۸، ۲۶/۱۸، ۳۸/۱۸، ۴۲/۱۸، ۴۷/۱۸، ۴۹/۱۸، ۱۱۰/۱۸، ۲۶/۱۹، ۲۸/۲۴، ۳۹/۳۳، ۱۱/۵۹، ۲/۷۲، ۷/۷۲، ۱۸/۷۲، ۲۰/۷۲، ۲۶/۷۲

أَحَدٍ: ایک۔ ۱۰۲/۲، ۱۳۶/۲، ۲۸۵/۲، ۸۴/۳، ۱۵۳/۳، ۵۲/۴، ۸۰/۷، ۸۴/۹، ۱۲۷/۹، ۹۸/۱۹، ۲۱/۲۲، ۲۸/۲۹، ۳۲/۳۳، ۴۰/۳۳، ۴۱/۳۵، ۳۵/۳۸، ۴۷/۶۹، ۱۹/۹۲

أَحَدٌ: ایک۔ ۴۸/۲، ۴۳/۴، ۶/۵، ۶/۹، ۸۱/۱۱، ۶۵/۱۵، ۲۲/۷۲، ۲۵/۸۹، ۲۶/۸۹، ۵/۹۰، ۷/۹۰، ۱/۱۱۲، ۴/۱۱۲

إِحْدَى: ایک عورت۔ ۷/۸، ۵۲/۹، ۲۶/۲۸، ۳۵/۷۴

إِحْدَى: ایک عورت۔ ۴۲/۳۵

إِحْدَاهُمَا: ان دو عورتوں میں سے ایک۔ ۲۸۲/۲، ۲۵/۲۸، ۲۶/۲۸، ۹/۴۹

إِحْدَاهُنَّ: ان عورتوں میں سے ایک۔ ۲۰/۴

أُحْدِثَ: (اف) میں ذکر کروں گا، میں شروع کروں گا۔ اِحْدَاثٌ سے مضارع۔ ۷۰/۱۸

أَحَدُكُمْ: تم میں سے ایک۔ ۱۹/۱۸

أَحَدَكُمُ: تم میں سے ایک، ۱۸۰/۲، ۱۰۶/۵، ۶۱/۶، ۱۰/۶۳

أَحَدُكُمْ: تم میں سے ایک۔ ۲۶۶/۲، ۱۲/۴۹

أَحَدُكُمَا: تم دونوں میں سے ایک۔ ۴۱/۱۲

أَحَدَنَا: ہم میں سے ایک۔ ۷۸/۱۲

أَحَدِهِمْ: ان میں سے ایک۔ ۹۱/۳، ۶/۲۴

أَحَدُهُمْ: ان میں سے ایک۔ ۹۶/۲، ۵۸/۱۶، ۱۷/۴۳

أَحَدَهُمْ: ان میں سے ایک۔ ۱۸/۴، ۹۹/۲۳

أَحَدِهِمَا: ان دونوں میں سے ایک۔ ۲۷/۵، ۳۲/۱۸

أَحَدُهُمَا: ان دونوں میں سے ایک۔ ۳۶/۱۲، ۷۶/۱۶، ۲۳/۱۷

اِحْذَرُوا: (ن) تم ڈرو، تم بچو۔ حَذَرٌ سے امر۔ ۴۱/۵، ۹۲/۵

اِحْذَرُوهُ: تم اس سے ڈرو۔ ۲۳۵/۲

اِحْذَرُوهُمْ: تم ان سے بچو۔ ۱۴/۶۴

اِحْذَرْهُمْ: تو ان سے ڈر، تو ان سے بچاؤ کر حَذَرٌ سے امر۔ ۴۹/۵

اَحْرَصَ: (ص س) بڑا حریص۔ بڑا لالچی۔ حِرْصٌ سے تفضیل۔ ۹۶/۲،

اَحْزَاب: گروہ۔ جماعتیں۔ واحد حِزْبٌ۔ ۲۰/۳۳، ۲۲/۳۳،

اَحْزَابِ: گروہ جماعتیں۔ ۱۷/۱۱، ۳۶/۱۳، ۱۱/۳۸، ۳۳/۴۰،

اَحْزَابُ: گروہ جماعتیں۔ ۳۷/۱۹، ۲۰/۳۳، ۱۳/۳۸، ۵/۴۰، ۶۵/۴۳،

اَحَسَّ: (اف) اس نے محسوس کیا۔ اس نے دیکھا اِحْسَاسٌ سے ماضی۔ ۵۲/۳،

اِحْسَانًا: (اف) احسان کرنا، نیکی کرنا، مصدر ہے۔ ۸۳/۲، ۳۶/۴، ۶۲/۴، ۱۵۱/۶، ۲۳/۱۷،

اِحْسٰنًا: احسان کرنا، نیکی کرنا۔ ۱۵/۴۶،

اِحْسَانِ: نیکی کرنا، بھلائی کرنا۔ ۹۰/۱۶،

اِحْسَانُ: احسان کرنا، نیکی کرنا۔ ۶۰/۵۵،

اِحْسَانٍ: نیکی کرنا، بھلائی کرنا۔ ۱۷۸/۲، ۲۲۹/۲، ۱۰۰/۹،

اَحْسَنَ: اس نے احسان کیا، اس نے نیکی کی۔ اِحْسَانٌ سے ماضی۔ ۸۱/۲، ۱۲۵/۴، ۱۰۰/۱۲، ۳۸/۲۴، ۳۳/۲۵، ۷/۳۲، ۱۲۵/۳۷، ۲۳/۳۹، ۵۵/۳۹، ۳/۶۴،

اَحْسَنِ: بہترین، بہت اچھا۔ ۹۶/۲۳، ۹۷/۱۶، ۳۵/۳۹، ۴/۹۵،

اَحْسَنُ: بہترین، بہت اچھا۔ اِحْسَانٌ سے تفضیل۔ ۱۳۸/۲، ۵۹/۴، ۱۲۵/۴، ۵۰/۵، ۱۵۲/۶، ۷/۱۱، ۱۲۵/۱۶، ۳۴/۱۷، ۳۵/۱۷، ۵۳/۱۷، ۷/۱۸، ۷۳/۱۹، ۷۴/۱۹، ۱۴/۲۳، ۹۶/۲۳، ۲۴/۲۵، ۴۶/۲۹، ۳۳/۴۱، ۳۴/۴۱، ۲/۶۷،

اَحْسِنْ: تو احسان کر، تو نیکی کر۔ اِحْسَانٌ سے امر۔ ۷۷/۲۸،

اَحْسَنْتُمْ: تم نے احسان کیا۔ ۷/۱۷،

اَحْسَنُوْا: انہوں نے احسان کیا۔ ۱۷۲/۳، ۹۳/۵، ۳۰/۱۶، ۱۰/۳۹، ۳۱/۵۳،

اَحْسَنُوْا: انہوں نے احسان کیا۔ ۲۶/۱۰،

اَحْسِنُوْا: تم احسان کرو۔ ۱۹۵/۲،

اَحْسَنَهٗ: اس کی اچھائیاں، اس کا بہتر۔ ۱۸/۳۹،

اَحْسَنِهَا: اس (مؤنث) کی اچھائیاں، اس کا بہتر۔ ۱۴۵/۷،

اَحَسُّوْا: (اف) انہوں نے محسوس کیا، انہوں نے دیکھا۔ اِحْسَاسٌ سے ماضی۔ ۱۲/۲۱،

اُحْشُرُوْا: (ض ن) تم اکٹھا کر لو، تم جمع کر لو۔ حَشْرٌ سے امر۔ ۲۲/۳۷،

اَحْصٰی: (اف) اس نے احاطہ کر لیا، اس نے گن لیا۔ اِحْصَاءٌ سے ماضی۔ ۲۸/۷۲،

اَحْصٰی: خوب واقف، خوب گننے والا۔ اِحْصَاءٌ سے تفضیل۔ ۱۲/۱۸،

اَحْصٰهُ: اس نے اس کو محفوظ کر لیا، اس نے اس کو گن لیا، شمار کر لیا۔ اِحْصَاءٌ سے ماضی ۶/۵۸،

اَحْصٰهَا: اس نے اس (مؤنث) کو محفوظ کر لیا اس نے اس کو گن لیا۔ ۴۹/۱۸،

اَحْصٰهُمْ: اس نے ان کو گھیر لیا، اس نے ان کو گن لیا۔ ۹۴/۱۹،

اُحْصِرْتُمْ: (اف) تم محاصرہ کیے گئے تم روکے گئے۔ اِحْصَارٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۹۶/۲،

اُحْصِرُوْا: وہ محاصرہ کیے گئے، وہ روکے گئے اِحْصَارٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۷۳/۲،

اُحْصُرُوْهُمْ: (ن ض) ان کو قید رکھو، ان کو روکے رکھو۔ حَصْرٌ سے امر۔ ۵/۹،

اُحْصِنَّ: (اف) وہ نکاح میں لائی گئیں۔ اِحْصَانٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵/۴،

اَحْصَنَتْ: اس (مؤنث) نے حفاظت کی اس نے بچایا، وہ پاکدامن ہوئی۔ اِحْصَانٌ

سے ماضی۔ ۹۱/۲۲، ۱۲/۶۶،

اَحْصُوا: (اف) تم یاد رکھو، تم گنو۔ اِحصاءٌ سے امر۔ ۱/۶۵،

اَحْصَیْنٰهُ: ہم نے اس کو محفوظ کر دیا۔ ہم نے اس کو گن لیا۔ احصاء سے ماضی ۱۲/۳۶،

اَحْضَرَتْ: (اف) اس نے حاضر کیا، وہ لے کر آیا۔ اِحْضَارٌ سے ماضی۔ ۱۴/۸۱،

اُحْضِرَتِ: وہ حاضر کی گئی، وہ لائی گئی، اِحْضَارٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۲۸/۴،

اَحَطْتُّ: (اف) میں نے احاطہ کیا، میں نے گھیرا۔ اَحَاطَةٌ سے ماضی۔ ۲۲/۲۷،

اَحَطْنَا: ہم نے احاطہ کیا، ہم نے گھیر لیا۔ ۹۱/۱۸،

اِحْفَظُوْآ: (س) تم حفاظت کرو، تم خیال رکھو حِفْظٌ سے امر۔ ۸۹/۵،

اَحَقُّ: بڑا حقدار، زیادہ مستحق۔ حَقٌّ سے اسم تفضیل اور فاعل دونوں کے معنی میں آتا ہے۔ ۲۶/۴۸،

اَحَقُّ: بہت حقدار۔ ۲۲۸/۲، ۲۴۷/۲، ۱۰۷/۵، ۸۱/۶، ۱۳/۹، ۶۲/۹، ۱۰۸/۹، ۳۵/۱۰، ۳۷/۳۳،

اَحْقَابًا: بیشمار قرن، بے انتہا زمانے، مراد ہمیشگی واحد حُقْبٌ۔ ۲۳/۷۸،

اَحْقَافِ: ریت کے بلند مستطیل خمدار ٹیلے، پہاڑ۔ غار۔ ٹیلے، حضرت ہود علیہ السلام کی قوم عاد کے ملک کا نام جو یمن میں ہے، واحد حِقْفٌ۔ ۲۱/۴۶،

اَحْكَمُ: (ن) بہتر فیصلہ (حکم) کرنے والا۔ حُكْمٌ سے تفضیل۔ ۸/۹۵،

اَحْكَمُ: بہتر فیصلہ کرنے والا، بہتر حکم کرنے والا۔ ۴۵/۱۱،

اَحْكُمُ: میں حکم کروں گا، میں فیصلہ کروں گا، ۵۵/۳،

اُحْكُمْ: تو حکم کر، تو فیصلہ کر (بصلہ بین) حُکْمٌ سے امر۔ ۴۲/۵، ۴۸/۵، ۴۹/۵، ۱۱۲/۲۱، ۲۲/۳۸، ۲۶/۳۸،

اُحْكِمَتْ: (اف) مضبوط کی گئی، ثابت کی گئی اِحْكَامٌ سے ماضی مجہول۔ ۱/۱۱،

اَحَلَّ: (اف) اس نے حلال کیا، اِحْلَالٌ سے ماضی۔ ۲۷۵/۲، ۸۷/۵، ۱/۶۶،

اُحِلَّ: میں حلال کروں۔ اِحْلَالٌ سے مضارع۔ ۵۰/۳،

اُحِلَّ: حلال کی گئی۔ اِحْلَالٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۸۷/۲، ۲۴/۴، ۴/۵، ۵/۵، ۹۶/۵،

اَحْلَامِ: خواب، خیالات، عقلیں۔ واحد حِلْمٌ و حُلُمٌ۔ ۴۴/۱۲،

اَحْلَامِ: خواب، خیالات، عقلیں۔ ۴۴/۱۲، ۵/۲۱،

اَحْلَامُهُمْ: ان کے خواب، ان کی عقلیں۔ ۳۲/۵۲،

اُحِلَّتْ: وہ حلال کی گئی۔ اِحْلَالٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۶۰/۴، ۱/۵، ۳۰/۲۲،

اُحْلُلْ: (ن) تو کھول دے۔ حَلٌّ سے امر۔ ۲۷/۲۰،

اَحْلَلْنَا: (اف) ہم نے حلال کر دیا۔ اِحْلَالٌ سے ماضی۔ ۵۰/۳۳،

اَحَلَّنَا: اس نے ہم کو اتارا۔ اِحْلَالٌ سے ماضی ۳۵/۳۵،

اَحَلُّوْا: انہوں نے اتارا۔ ۲۸/۱۴،

اَحْمَالِ: بہت سے حمل، واحد حَمْلٌ۔ ۴/۶۵،

اَحْمَدُ: (س) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی۔ حَمْدٌ سے تفضیل۔ ۶/۶۱،

اِحْمِلْ: (ض) تو اٹھا، تو سوار کر۔ حَمْلٌ سے امر۔ ۴۰/۱۱،

اَحْمِلُ: میں اٹھاتا ہوں، حَمْلٌ سے مضارع ۳۶/۱۲،

أَحْمِلُكُمْ: میں تم کو سوار کردوں۔ ۹۲/۹،

أَحْوَى: (س) سیاہ، سبز یا سرخی مائل سیاہ ہونا خَوًی سے صفت مشبہ۔ ۵/۸۷،

أَحْيَا: (اف) وہ زندہ کرتا ہے۔ اِحْيَاءٌ سے ماضی بمعنی مضارع۔ ۴۴/۵۳،

أَحْيَا: اس نے زندہ کیا، اس نے تروتازہ کیا، اس نے بچالیا۔ اِحْيَاءٌ سے ماضی۔ ۱۶۴/۲، ۳۲/۵، ۶۵/۱۶، ۶۳/۲۹، ۵/۴۵،

أُحْيِي: میں زندہ کرتا ہوں۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع۔ ۲۵۸/۲،

أُحْيِي: میں زندہ کرتا ہوں۔ ۴۹/۳،

أَحْيَاكُمْ: اس نے تم کو زندہ کیا، یا جاندار بنایا۔ ۲۸/۲، ۶۶/۲۲،

أَحْيَاهَا: اس نے اس (مؤنث) کو زندہ کیا۔ ۳۲/۵، ۳۹/۴۱،

أَحْيَاهُمْ: اس نے ان کو زندہ کیا۔ ۲۴۳/۲،

أَحْيَاءً: زندہ لوگ، واحد حَيٌّ۔ ۲۶/۷۷،

أَحْيَاءٍ: زندہ لوگ۔ ۲۱/۱۶،

أَحْيَاءُ: زندہ لوگ۔ ۲۲/۳۵،

أَحْيَاءٌ: زندہ لوگ۔ ۱۵۴/۲، ۱۶۹/۳،

أُحِيطَ: (اف) اسے گھیر لیا گیا۔ اِحَاطَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۲/۱۰، ۴۲/۱۸،

أَحْيَيْتَنَا: تو نے ہم کو زندہ کیا۔ ۱۱/۴۰،

أَحْيَيْنَا: ہم نے زندہ کیا۔ ۹/۳۵، ۱۱/۵۰،

أَحْيَيْنٰهُ: ہم نے اس کو زندہ کیا۔ ۱۲۲/۶،

أَحْيَيْنٰهَا: ہم نے اس کو (مؤنث) زندہ کردیا۔ ۳۳/۳۶،

ء خ

أَخٌ: بھائی۔ ۲۳/۴،

أَخٌ: بھائی۔ ۵۹/۱۲،

أَخٍ: بھائی۔ ۱۲/۴، ۷۷/۱۲،

أَخَا: بھائی۔ ۲۱/۴۶،

أَخَافُ: (س) میں ڈرتا ہوں۔ خَوْفٌ سے مضارع۔ ۲۸/۵، ۱۵/۶، ۸۰/۶، ۸۱/۶، ۵۹/۷، ۴۸/۸، ۱۵/۱۰، ۳/۱۱، ۲۶/۱۱، ۸۴/۱۱، ۱۳/۱۲، ۴۵/۱۹، ۱۲/۲۶، ۱۴/۲۶، ۱۳۵/۲۶، ۳۳/۲۸، ۳۴/۲۸، ۱۳/۳۹، ۲۶/۴۰، ۳۰/۴۰، ۳۲/۴۰، ۲۱/۴۶، ۱۶/۵۹،

أُخَالِفَكُمْ: (مفا) میں تمہاری مخالفت کروں۔ مُخَالَفَةٌ سے مضارع۔ ۸۸/۱۱،

أَخَانَا: ہمارا بھائی۔ ۶۳/۱۲، ۶۵/۱۲،

أَخَاهُ: اس کا بھائی۔ ۱۱۱/۷، ۶۹/۱۲، ۷۶/۱۲، ۵۳/۱۹، ۴۵/۲۳، ۳۵/۲۵، ۳۶/۲۶،

أَخَاهُمْ: ان کا بھائی۔ ۶۵/۷، ۷۳/۷، ۸۵/۷، ۵۰/۱۱، ۶۱/۱۱، ۸۴/۱۱، ۴۵/۲۷، ۳۶/۲۹،

أَخْبَارَكُمْ: تمہاری خبریں، تمہارے احوال واحد خَبَرٌ۔ ۳۱/۴۷،

أَخْبَارِكُمْ: تمہاری خبریں۔ ۹۴/۹،

أَخْبَارَهَا: اس کی خبریں۔ ۴/۹۹،

أَخْبَتُوا: (اف) انہوں نے عاجزی کی، وہ جھکے اِخْبَاتٌ سے ماضی۔ ۲۳/۱۱،

أُخْتَ: بہن، جمع اَخَوَاتٌ۔ ۲۸/۱۹،

أُخْتِ: بہن۔ ۲۳/۴،

أُخْتٌ: بہن۔ ۱۲/۴، ۱۷۶/۴،

اِخْتَارَ: (افت) اس نے منتخب کرلیا۔ اس نے چن لیا۔ اِخْتِيَارٌ سے ماضی۔ ۱۵۵/۷،

اِخْتَرْتُكَ: میں نے تجھ کو منتخب کرلیا۔ میں نے تجھ کو پسند کیا۔ اِخْتِيَارٌ سے ماضی۔ ۱۳/۲۰،

اِخْتَرْنٰهُمْ: ہم نے ان کو پسند کرلیا، ہم نے ان

کو فوقیت دی۔ ۳۲/۴۴،

اِخْتَصَمُوْا: (افت) انہوں نے جھگڑا کیا۔ اِخْتِصَامٌ سے ماضی۔ ۱۹/۲۲،

اُخْتُكَ: تیری بہن۔ ۴۰/۲۰،

اِخْتِلَافًا: (افت) اختلاف کرنا، یکے بعد دیگرے آنا، مصدر ہے۔ ۸۲/۴،

اخْتِلَافِ: یکے بعد دیگرے آنا، مخالفت۔ ۱۶۴/۲، ۱۹۰/۳، ۶/۱۰، ۵/۴۵،

اِخْتِلَافُ: یکے بعد دیگرے آنا، مخالفت ۸۰/۲۳، ۲۲/۳۰،

اِخْتِلَاقٌ: (افت) اپنی طرف سے گھڑ لینا، بہتان مصدر ہے۔ ۷/۳۸،

اِخْتَلَطَ: وہ لپٹ گیا، وہ مل گیا، وہ گھنا ہو گیا۔ اِخْتِلَاطٌ سے ماضی۔ ۱۳۶/۶، ۲۴/۱۰، ۳۸/۱۸،

اِخْتَلَفَ: اس نے اختلاف کیا۔ اِخْتِلَافٌ سے ماضی۔ ۲۱۳/۲، ۱۹/۳، ۳۷/۱۹، ۶۵/۴۳،

اُخْتُلِفَ: اختلاف کیا گیا۔ اِخْتِلَافٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۰/۱۱، ۴۵/۴۱،

اِخْتَلَفْتُمْ: تم نے اختلاف کیا۔ ۴۲/۸، ۱۰/۴۲،

اِخْتَلَفُوْا: انہوں نے اختلاف کیا۔ ۱۷۶/۲، ۲۱۳/۲، ۲۵۳/۲، ۱۰۵/۳، ۱۵۷/۴، ۱۹/۱۰، ۹۳/۱۰، ۶۴/۱۶، ۱۲۴/۱۶، ۱۷/۴۵،

اُخْتِهٖ: اس کی بہن۔ ۱۱/۲۸،

اُخْتَهَا: اس کی بہن۔ ۳۸/۷،

اُخْتِهَا: اس کی بہن۔ ۴۸/۴۳،

اُخْتَیْنِ: دو بہنیں۔ ۲۳/۴،

اَخْدَانٍ: خفیہ آشنائی کرنے والا، چھپے آشنا، واحد خِدْنٌ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ۲۵/۴، ۵/۵،

اُخْدُوْدِ: خندق، کھائی، جمع اَخَادِیْدُ۔ ۴/۸۵،

اَخَذَ: (ن) اس نے پکڑا، اس نے لیا۔ اَخْذٌ سے ماضی۔ ۱۸۷/۳، ۱۲/۵، ۴۶/۶، ۱۵۰/۷، ۱۵۴/۷، ۱۷۲/۷، ۶۷/۱۱، ۱۰۲/۱۱، ۸۰/۱۲، ۸/۵۷، ۸۱/۳،

اُخِذَ: وہ پکڑا گیا، وہ لیا گیا۔ اَخْذٌ سے ماضی مجہول۔ ۷۰/۶،

اَخْذًا: پکڑنا، مصدر ہے۔ ۱۶/۷۳،

اَخْذُ: پکڑنا، مصدر ہے۔ ۱۰۲/۱۱،

اَخَذَتْ: اس (مؤنث) نے پکڑا۔ ۲۴/۱۰، ۹۴/۱۱،

اَخَذْتُ: میں نے پکڑا۔ ۲۶/۳۵،

اَخْذَةً: پکڑ، گرفت۔ اَخْذٌ سے مصدر۔ ۱۰/۶۹،

اَخَذَتْكُمُ: اس نے تم کو پکڑا۔ اَخْذٌ سے ماضی۔ ۵۵/۲،

اَخَذْتُمْ: تم نے لیا۔ ۸۱/۳، ۶۸/۸،

اَخَذَتْهُ: اس نے اس کو پکڑ لیا، آمادہ کر لیا۔ ۲۰۶/۲،

اَخَذْتُهَا: میں نے اس کو پکڑا۔ ۴۸/۲۲،

اَخَذْتُهُمْ: میں نے ان کو پکڑا۔ ۳۲/۱۳، ۴۴/۲۲، ۵/۴۰،

اَخَذْتُهُمْ: میں نے ان کو پکڑا۔ ۶/۴۱،

اَخَذَتْهُمُ: اس نے ان کو پکڑا۔ ۱۵۳/۴، ۷۸/۷، ۹۱/۷، ۱۵۵/۷، ۷۳/۱۵، ۸۳/۱۵، ۴۱/۲۳، ۳۷/۲۹، ۴۴/۵۱،

اَخَذْنَ: ان عورتوں نے لیا۔ ۲۱/۴،

اَخَذْنَا: ہم نے لیا۔ ۶۳/۲، ۸۳/۲، ۸۴/۲، ۹۳/۲، ۱۵۴/۴، ۱۴/۵، ۷۰/۵، ۹۴/۷، ۱۳۰/۷، ۱۶۵/۷، ۵۰/۹، ۶۴/۲۳، ۴۰/۲۹، ۷/۳۳، ۴۵/۶۹،

اَخَذْنٰهُ: ہم نے اس کو پکڑا۔ ۴۰/۲۸، ۴۰/۵۱، ۱۶/۷۳،

اَخَذْنٰهُمْ: ہم نے ان کو پکڑا۔ ۴۲/۶، ۴۴/۶، ۹۵/۷، ۹۶/۷، ۷۶/۲۳، ۴۸/۴۳، ۴۲/۵۴،

اُخِذُوْا: وہ پکڑے گئے۔ اَخْذٌ سے ماضی مجہول، ۶۱/۳۳، ۵۱/۳۴،

اَخَذَهٗ: اس نے اس کو پکڑا۔ ۲۵/۷۹،

أَخْذَهُ: اس کی پکڑ۔ ۱۰۲/۱۱،
أَخَذَهُمْ: اس نے ان کو پکڑا۔ ۱۸۹/۲۶، ۱۰/۶۹،
أَخَذَهُمُ: اس نے ان کو پکڑا۔ ۱۱/۳، ۵۲/۸، ۱۱۳/۱۶،
۱۵۸/۲۶، ۱۳/۲۹، ۲۱/۴۰، ۲۲/۴۰،
أَخْذِهِمُ: ان کی پکڑ، ان کا لینا۔ ۱۶۱/۴،
أُخَرَ: اور، دوسرے، واحد اُخْرٰی۔ ۱۸۴/۲، ۱۸۵/۲،
۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲،
أُخَرُ: اور، دوسرے۔ ۷/۳
أَخَّرَ: (تف) اس نے تاخیر کی، اس نے پیچھے
چھوڑا۔ تاخِیْرٌ سے ماضی۔ ۱۳/۷۵،
اِخْرَاجًا: (اف) خارج کر دینا، نکال دینا، باہر
لے آنا، مصدر ہے۔ ۱۸/۷۱،
اِخْرَاجِ: (اف) خارج کر دینا، نکال دینا، مصدر
ہے۔ ۱۳/۹،
اِخْرَاجٍ: خارج کر دینا، نکال دینا۔ ۲۴۰/۲،
اِخْرَاجُ: خارج کر دینا، نکال دینا۔ ۲۱۷/۲،
اِخْرَاجِكُمْ: تمہارا نکالنا۔ ۹/۶۰،
اِخْرَاجُهُمْ: ان کا نکالنا۔ ۸۵/۲،
اُخْرٰی: دوسری پچھلی۔ ۲۸۲/۲، ۱۳/۳، ۱۰۲/۴،
۱۹/۶، ۱۶۴/۶، ۱۵/۱۷، ۶۹/۱۷، ۱۸/۲۰، ۲۲/۲۰، ۳۷/۲۰، ۵۵/۲۰، ۱۸/۳۵،
۷/۳۹، ۴۲/۳۹، ۶۸/۳۹، ۲۱/۴۸، ۹/۴۹، ۱۳/۵۳، ۲۰/۵۳، ۳۸/۵۳، ۴۷/۵۳،
۱۳/۶۱، ۶/۶۵،
اُخْرٰىكُمْ: تمہارے پیچھے کی جانب، تمہاری
پچھاڑی۔ آخِرٌ و آخَرُ دونوں کا مونث
اُخْرٰی آتا ہے۔ ۱۵۳/۳،
اُخْرٰهُمْ: ان کی پچھلی۔ ۳۸/۷، ۳۹/۷
أَخَّرَتْ: (تف) اس (مؤنث) نے تاخیر کی، اس
نے پیچھے چھوڑا۔ تَاخِیْرٌ سے ماضی۔ ۵/۸۲،

أَخَّرْتَنِ: تو نے مجھ کو مہلت (ڈھیل) دی۔ ۶۲/۱۷،
أَخَّرْتَنَا: تو نے ہمیں مہلت (ڈھیل) دی۔ ۷۷/۴،
أَخَّرْتَنِیْ: تو نے مجھ کو مہلت (ڈھیل) دی۔ ۱۰/۶۳،
أَخْرَجَ: اس نے خارج کیا، اس نے نکالا۔ اِخْرَاجٌ
سے ماضی۔ ۲۲/۲، ۲۷/۷، ۳۲/۷، ۳۲/۱۴، ۸۸/۲۰، ۳۰/۲۳،
۲۹/۴۸، ۴/۵۹، ۲۹/۷۹، ۳۱/۷۹، ۴/۸۷،
أَخْرِجْ: تو خارج کر، تو نکال۔ اِخْرَاجٌ سے
امر۔ ۵/۱۴،
اُخْرُجْ: (ن) تو خارج ہو جا، تو نکل جا۔ خُرُوْجٌ
سے امر۔ ۱۳/۷، ۱۸/۷، ۳۱/۱۲، ۳۴/۱۵، ۲۰/۲۸، ۳۷/۲۸،
اُخْرَجَ: میں نکالا جاؤں۔ اِخْرَاجٌ سے
مضارع مجہول۔ ۱۷/۴۶،
اُخْرَجُ: میں خارج کیا جاؤں گا، میں نکالا جاؤں
گا۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۶/۱۹،
اَخْرَجَتْ: ت (مؤنث) نے نکالا۔ ۲/۹۹،
اُخْرِجَتْ: وہ نکالی گئی۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی
مجہول۔ ۱۱۰/۳،
أَخْرَجَتْكَ: اس نے تجھ کو نکالا۔ ۱۳/۴۷،
أُخْرِجْتُمْ: تم نکالے گئے۔ ۱۱/۵۹،
أَخْرَجَكَ: اس نے تجھ کو نکالا۔ ۵/۸،
أَخْرَجَكُمْ: اس نے تم کو نکالا۔ ۷۸/۱۶
أَخْرَجْنَا: ہم نے نکالا۔ ۲۶۷/۲، ۹۹/۶، ۵۷/۷، ۵۳/۲۰،
۸۲/۲۷، ۲۷/۳۵، ۳۳/۳۶، ۳۵/۵۱،
أَخْرِجْنَا: تو ہم کو خارج کر، تو ہم کو نکال۔ ۷۵/۴،
۱۰۷/۲۳، ۳۷/۳۵،
أُخْرِجْنَا: ہم خارج کئے گئے، ہم نکالے گئے۔ ۲۴۶/۲،
أَخْرَجْنٰهُمْ: ہم نے ان کو نکال دیا۔ ۵۷/۲۶،
أَخْرَجَنِیْ: اس نے مجھ کو نکالا۔ ۱۰۰/۱۲

أَخْرِجْنِي: تو مجھے نکال۔ ۸۰/۱۷،

أَخْرِجُوْا: تم نکالو۔ ۹۳/۶، ۵۶/۲۷،

أُخْرِجُوْا: وہ نکالے گئے۔ ۱۹۵/۳، ۴۰/۲۲، ۸/۵۹، ۱۲/...،

أُخْرُجُوْا: تم نکلو۔ ۲۲/۳،

أَخْرَجُوْكُمْ: انہوں نے تم کو نکالا۔ ۱۹۱/۲،

أَخْرِجُوْهُمْ: تم ان کو نکالو۔ ۱۹۱/۲،

أَخْرَجَهُ: اس نے اس کو نکالا۔ ۴۰/۹،

أَخْرَجَهُمَا: اس نے ان دونوں کو خارج کیا، اس نے ان دونوں کو نکالا۔ ۳۶/۲،

أَخَّرْنَا: ہم نے تاخیر کی، ہم نے روک رکھا۔ تاخِيرٌ سے ماضی۔ ۸/۱۱،

أَخِّرْنَا: ہم کو مہلت (ڈھیل) دے۔ ۴۴/۱۴،

أَخْزٰى: (ن) بہت رسوا کرنے والا، بہت شرم سار کرنے والا۔ خِزْیٌ سے اسم تفضیل ۱۶/۴۱،

أَخْزَيْتَهٗ: (ف) تو نے اس کو رسوا (شرم سار) کیا۔ اِخزاءٌ سے ماضی۔ ۱۹۲/۳،

أَخْسَرُوْنَ: (ن) بہت خسارہ (نقصان) پانے والے۔ خُسْرَانٌ وخَسَارَةٌ سے اسم تفضیل، واحد أَخْسَرُ۔ ۲۲/۱۱، ۵/۲۷،

أَخْسَرِيْنَ: بہت خسارہ (نقصان) پانے والے۔ ۱۰۳/۱۸،

اِخْسَؤُا: (ف) تم راندے ہوئے رہو، تم پھٹکارے (دھتکارے) ہوئے رہو۔ خَسْأٌ سے امر۔ ۱۰۸/۲۳،

اِخْشَوْا: (س) تم ڈرو۔ خَشْيَةٌ سے امر۔ ۳۳/۳۱،

اِخْشَوْنِ: تم مجھ سے ڈرو۔ ۳/۵، ۴۴/۵،

اِخْشَوْنِیْ: تم مجھ سے ڈرو۔ ۱۵۰/۲،

اِخْشَوْهُمْ: تم ان سے ڈرو۔ ۱۷۳/۳،

أَخْضَرُ: (ن) ہرا، سبز۔ خُضْرٌ سے صفت مشبہ، ۸۰/۳۶،

أَخْطَأْتُمْ: (ف) تم نے خطا کی، تم چوک گئے۔ اِخطاءٌ سے ماضی۔ ۵/۳۳،

أَخْطَأْنَا: ہم نے خطا کی، ہم چوک گئے۔ ۲۸۶/۲،

أَخْفٰى: (ن) زیادہ پوشیدہ۔ خِفَاءٌ سے اسم تفضیل۔ ۷/۲۰،

اِخْفِضْ: (ض) تو جھکا دے، تو شفقت کر، تو بچھا دے۔ خَفْضٌ سے امر۔ ۸۸/۱۵، ۲۴/۱۷، ۲۱۵/۲۶،

أُخْفِيَ: (ف) وہ مخفی کیا گیا، وہ چھپایا گیا۔ اِخْفَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۷/۳۲،

أَخْفَيْتُمْ: تم نے مخفی کیا، تم نے چھپایا۔ اِخْفَاءٌ سے ماضی۔ ۱/۶۰،

أُخْفِيْهَا: میں اس کو مخفی کرتا ہوں، میں اس کو چھپاتا ہوں۔ ۱۵/۲۰،

أَخِلَّاءُ: دوست، احباب، واحد خَلِيْلٌ۔ ۶۷/۴۳،

أَخْلَدَ: (ف) وہ ہمیشہ رہا، وہ سدا رہا۔ اِخْلادٌ سے ماضی۔ ۱۷۶/۷،

أَخْلَدَهٗ: وہ اس کے پاس ہمیشہ رہے گا، وہ اس کے پاس سدا رہے گا۔ ۳/۱۰۴،

أَخْلَصْنٰهُمْ: (ف) ہم نے ان کو خالص کر لیا، ہم نے ان کو ممتاز کر دیا۔ اِخْلَاصٌ سے ماضی۔ ۴۶/۳۸،

أَخْلَصُوْا: انہوں نے خالص کیا۔ ۱۴۶/۴،

اِخْلَعْ: (ف) تو اتار۔ خَلْعٌ سے امر۔ ۱۲/۲۰،

أَخْلَفْتُمْ: (ف) تم نے خلاف کیا۔ اِخْلَافٌ سے ماضی۔ ۸۶/۲۰،

أَخْلَفْتُكُمْ: میں نے تم سے وعدہ خلافی کی، ۲۲/۱۴،

أَخْلَفْنَا: ہم نے وعدہ خلافی کی۔ ۸۷/۲۰،

اَخْلُفْنِی: (ن) تو میرا خلیفہ رہ۔ خِلافَۃٌ سے امر۔ ۱۴۲/۷،

اَخْلَفُوا: انہوں نے خلاف کیا۔ اِخْلاف سے ماضی۔ ۷۷/۹،

اَخْلُقُ: (ن) میں تخلیق کرتا ہوں، میں بناتا ہوں، میں پیدا کرتا ہوں، خَلْقٌ سے مضارع ۴۹/۳،

اَخُنْہُ: (ن) میں نے اس سے خیانت کی۔ خِیانَۃٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۵۲/۱۲،

اَخَوٰتِکُمْ: تمہاری بہنیں، واحد اُخْتٌ۔ ۱۱/۲۴،

اَخَوٰتُکُمْ: تمہاری بہنیں۔ ۲۳/۴،

اَخَوٰتِھِنَّ: ان عورتوں کی بہنیں۔ ۳۱/۲۴، ۵۵/۳۳،

اَخْوَالِکُمْ: تمہارے ماموں، واحد خالٌ۔ ۶۱/۲۴،

اِخْوَانٌ: بھائی (جمع) واحد اَخٌ۔ ۴۷/۱۵،

اِخْوَانُکُمْ: تمہارے بھائی۔ ۲۳/۹،

اِخْوَانِکُمْ: تمہارے بھائی۔ ۶۱/۲۴،

اِخْوَانُکُمْ: تمہارے بھائی۔ ۲۲۰/۲، ۱۱/۹، ۲۴/۹، ۵/۳۳،

اِخْوَانِنَا: ہمارے بھائی۔ ۱۰/۵۹،

اِخْوَانَھُمْ: ان کے بھائی۔ ۲۲/۵۸،

اِخْوَانِھِمْ: ان کے بھائی۔ ۱۵۶/۳، ۱۶۸/۳، ۸۷/۶، ۱۸/۳۳،

اِخْوَانِھِمْ: ان کے بھائی۔ ۱۱/۵۹،

اِخْوَانُھُمْ: ان کے بھائی۔ ۲۰۲/۷،

اِخْوَانِھِنَّ: ان عورتوں کے بھائی۔ ۳۱/۲۴، ۵۵/۳۳،

اِخْوَۃٌ: بھائی۔ واحد اَخٌ۔ ۱۷۶/۴

اِخْوَۃُ: بھائی۔ واحد اَخٌ۔ ۵۸/۱۲،

اِخْوَۃٌ: بھائی۔ واحد اَخٌ۔ ۱۱/۴، ۱۰/۴۹،

اِخْوَتِكَ: تیرے بھائی۔ ۵/۱۲،

اِخْوَتِہٖ: اس کے بھائی۔ ۷/۱۲،

اِخْوَتِیْ: میرے بھائی۔ ۱۰۰/۱۲،

اَخُوْكَ: تیرا بھائی۔ ۶۹/۱۲، ۳۲/۲۰

اَخُوْہُ: اس کا بھائی۔ ۸/۱۲،

اَخُوْھُمْ: ان کا بھائی۔ ۱۰۶/۲۶، ۱۲۴/۲۶، ۱۴۲/۲۶، ۱۶۱/۲۶،

اَخَوَیْکُمْ: تمہارے دونوں بھائی۔ ۱۰/۴۹،

اَخِیْ: میرا بھائی۔ ۳۰/۲۰،

اَخِیْ: میرا بھائی۔ ۲۵/۵، ۳۱/۵، ۱۵۱/۷، ۹۰/۱۲، ۳۴/۲۸، ۳۳/۳۸،

اَخْیَارِ: سب سے اچھے، سب سے بہتر، واحد خَیْرٌ صفت مشبہ۔ ۴۷/۳۸، ۴۸/۳۸،

اَخِیْكَ: تیرا بھائی۔ ۳۵/۲۸،

اَخِیْہِ: اس کا بھائی۔ ۱۷۸/۲، ۳۰/۵، ۳۱/۵، ۱۴۲/۷، ۱۵۰/۷۔ ۸۷/۱۰، ۶۴، ۷۰، ۷۶، ۸۷/۱۲، ۸۹/۱۲، ۱۲/۴۹، ۳۰/۲۰، ۳۴/۸۰،

ء د

اِدًّا: بھاری، بوجھل، بہت بھیانک معاملہ، ناپسندیدہ (بات)۔ ۸۹/۱۹،

اِدّٰرَكَ: (تفا) وہ فنا ہوگیا، تھک کر گر گیا، مختلف ہوگیا۔ تَدَارُكٌ سے ماضی۔ ۶۶/۲۷،

اِدّٰرَکُوْا: وہ گریں گے، وہ ملیں گے، وہ جمع ہوں گے۔ ۳۸/۷،

اِدّٰرَءْتُمْ: (تفا) تم نے اختلاف کیا، تم نے ایک دوسرے پر ڈالا۔ تَدَارُءٌ سے ماضی۔ اصل لفظ۔ تَدَارَءْتُمْ تھا، ت کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا اور شروع میں ہمزہ وصل کا اضافہ کردیا۔ ۷۲/۲

اَدَآءٌ: ادا کرنا، پہنچا دینا، حوالے کرنا، مصدر ہے۔ ۱۷۸/۲،

اَدْبَارَ: بعد میں، پیچھیں، پشتیں، واحد دُبُرٌ۔ ۱۱۱/۳، ۱۵/۸، ۱۵/۳۳، ۲۲/۴۸، ۴۰/۵۰، ۱۲/۵۹،

اِدْبَارَ: (اف) پیٹھ پھیرنا۔ پشت پھیرنا، مصدر ہے۔ ۴۹/۵۲،

اَدْبَارِكُمْ: تمہاری پیٹھیں، تمہاری پشتیں۔ ۲۱/۵،

اَدْبَارِهَا: اس کے بعد، اس کے پیچھے، اس کی پیٹھ۔ ۴۷/۴،

اَدْبَارَهُمْ: ان کی پیٹھیں، ان کے بعد، ان کے پیچھے۔ ۵۰/۸، ۶۵/۱۵، ۲۷/۴۷،

اَدْبَارِهِمْ: ان کے بعد، ان کی پیٹھیں، ان کی پشتیں۔ ۴۶/۱۷، ۲۵/۴۷،

اَدْبَرَ: (اف) اس نے پیٹھ پھیری۔ اِدْبَارٌ سے ماضی۔ ۱۷/۷۰، ۲۳/۷۴، ۳۳/۷۴، ۲۲/۷۹،

اَدْخِلْ: (اف) تو داخل کر۔ اِدْخَالٌ سے امر، ۱۲/۲۷،

اُدْخِلَ: وہ داخل کیا گیا۔ اِدْخَالٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۸۵/۳، ۲۳/۱۴،

اُدْخُلِ: (ن) تو داخل ہو۔ دُخُوْلٌ سے امر، ۲۶/۳۶،

اُدْخُلَا: تم دونوں داخل ہو، دُخُوْلٌ سے امر، ۱۰/۶۶،

اَدْخِلْنَا: ہم کو داخل کر۔ اِدْخَالٌ سے امر۔ ۱۵۱/۷،

اَدْخَلْنٰهُ: ہم نے اس کو داخل کیا۔ اِدْخَالٌ سے ماضی۔ ۷۵/۲۱،

اَدْخَلْنٰهُمْ: ہم نے ان کو داخل کیا۔ ۶۵/۵، ۸۶/۲۱،

اُدْخِلَنَّكُمْ: میں تم کو ضرور داخل کروں گا۔ اِدْخَالٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۱۲/۵،

اُدْخِلَنَّهُمْ: میں ان کو ضرور داخل کروں گا۔ ۱۹۵/۳،

اَدْخِلْنِي: تو مجھے داخل کر۔ ۸۰/۱۷، ۱۹/۲۷،

اُدْخِلُوْا: وہ داخل کیے گئے۔ اِدْخَالٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵/۷۱،

اُدْخُلُوْا: تم داخل ہو۔ دُخُوْلٌ سے امر۔ ۵۸/۲، ۲۰۸/۲، ۱۵۴/۴، ۲۱،۲۳/۵، ۳۸/۷، ۴۹/۷، ۱۶۱/۷، ۴۶/۱۵، ۹۹/۱۲، ۲۹/۱۶، ۳۲/۱۶، ۱۸/۲۷، ۳۳/۳۳، ۷۲/۳۹، ۷۶/۴۰، ۷۰/۴۳،

اَدْخِلُوْا: تم داخل کرو۔ اِدْخَالٌ سے امر۔ ۴۶/۴۰،

اُدْخُلُوْهَا: تم اس میں داخل ہو۔ ۴۶/۱۵، ۷۳/۳۹، ۳۴/۵۰،

اَدْخِلْهُمْ: تو ان کو داخل کر۔ ۸/۴۰،

اُدْخُلِي: تو (مؤنث) داخل ہو۔ دُخُوْلٌ سے امر۔ ۴۴/۲۷،

اَدْرِ: (ن) میں جانتا ہوں، مجھے معلوم ہے۔ دِرَايَةٌ سے مضارع۔ ۳۶/۶۹،

اَدْرٰكَ: (ن) اس نے تجھے واقف کیا، اس نے تجھے خبردار کیا، اس نے تجھے سکھایا۔ اِدْرَاءٌ سے ماضی۔ ۳/۶۹، ۲۷/۷۴، ۱۴/۷۷، ۱۷/۸۲، ۱۸/۸۲، ۸/۸۳، ۱۹/۸۳، ۲/۸۶، ۱۲/۹۰، ۲/۹۷، ۳/۱۰۱، ۱۰/۱۰۱، ۵/۱۰۴،

اَدْرٰكُمْ: اس نے تم کو خبردار کیا، اس نے تم کو واقف کیا۔ ۱۶/۱۰

اَدْرَكَهُ: اس نے اس کو پالیا۔ اِدْرَاكٌ سے ماضی۔ ۹۰/۱۰،

اِدْرَءُوْا: (ف) تم ہٹاؤ، تم دفع (دور) کرو۔ دَرْءٌ سے امر۔ ۱۶۸/۳،

اَدْرِيْ: (ض) میں جانتا ہوں۔ دِرَايَةٌ سے مضارع۔ ۱۰۹/۲۱، ۱۱۱/۲۱، ۹/۴۶، ۲۵/۷۲،

اِدْرِيْسَ: ایک پیغمبر کا اسم گرامی۔ ۵۶/۱۹، ۸۵/۲۱،

اُدْعُ: (ن) تو مانگ، تو دعا کر۔ دَعْوَةٌ سے امر۔ ۶۱/۲، ۶۸/۲، ۶۹/۲، ۷۰/۲، ۱۳۴/۷، ۱۲۵/۱۶، ۶۷/۲۲، ۸۷/۲۸، ۱۵/۴۲، ۴۹/۴۳،

اُدْعُوْا: تم بلاؤ، تم پکارو۔ ۲۳/۲، ۵۵/۷، ۱۹۵/۷، ۳۸/۱۰، ۱۳/۱۱، ۵۶/۱۷، ۱۱۰/۱۷، ۱۴/۲۵، ۶۴/۲۸، ۲۲/۳۴، ۱۴/۴۰، ۴۹/۴۰، ۵۰/۴۰،

اَدْعُوْا: میں بلاتا ہوں۔ دَعْوَةٌ سے مضارع۔ ۱۰۸/۱۲، ۳۶/۱۳، ۴۸/۱۹، ۲۰/۷۲،

اَدْعُوْتُمُوْهُمْ: خواہ تم ان کو پکارو، خواہ تم ان کو دعوت دو۔ دُعاءٌ سے ماضی۔ ۱۹۳/۷،

اُدْعُوْكُمْ: میں تم کو بلاتا ہوں۔ ۴۱/۴۰، ۴۲/۴۰،

اُدْعُوْنِیْ: تم مجھ کو پکارو۔ ۶۰/۴۰،

اُدْعُوْهُ: تم اس کو پکارو۔ ۲۹/۷، ۵۶/۷، ۱۸۰/۷، ۶۵/۴۰،

اُدْعُوْهُمْ: تم ان کو پکارو۔ ۱۹۴/۷، ۵/۳۳،

اُدْعُهُنَّ: تو ان (مؤنث) کو پکار۔ ۲۶۰/۲،

اَدْعِیَائِكُمْ: تمہارے منہ بولے بیٹے، تمہارے لے پالک، متبنیٰ، واحد دَعِیٌّ۔ ۴/۳۳،

اَدْعِیَائِهِمْ: ان کے لے پالک۔ ۳۷/۳۳،

اِدْفَعْ: (ف) تو دفع کر، تو دور کر، دَفْعٌ سے امر۔ ۹۶/۲۳،

اِدْفَعُوْا: تم دفع کرو۔ ۱۶۷/۳، ۶/۴،

اِدَّكَرَ: (افت) اس کو خیال (یاد) آ گیا۔ اِدِّکَارٌ سے ماضی، یہ دراصل۔ اِذْتَکَرَ تھا 'ت' اور 'ذ' کو 'د' سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ ۴۵/۱۲

اَدْلٰی: (اف) اس نے ڈالا، اس نے لٹکایا۔ اِدْلَاءٌ سے ماضی۔ ۱۹/۱۲

اَدُلُّكَ: (ن) میں تجھے پتا دوں، میں تجھے بتاؤں۔ ۱۲۰/۲۰،

اَدُلُّكُمْ: میں تمہیں پتا بتاؤں، میں تمہیں بتاؤں، ۴۰/۲۰، ۱۲/۲۸، ۱۰/۶۱،

اَدْنٰی: بہت چھوٹا، بہت نزدیک۔ دُنُوٌّ سے اسم تفضیل۔ ۶۱/۲، ۲۸۲/۲، ۳/۴، ۱۰۸/۵، ۱۶۹/۷، ۳/۳۰، ۲۱/۳۲، ۵۱/۳۳، ۵۹/۳۳، ۹/۵۳، ۷/۵۸، ۲۰/۷۳،

اَدُّوْا: (تف) تم ادا کرو، تم حوالے کرو (بصلہ اِلٰی)۔ تَاْدِیَةٌ سے امر۔ ۱۸/۴۴،

اَدْهٰی: (س) بہت سخت، بڑی آفت، سخت رسوا کرنے والا۔ دَهْیٌ و دَاهِیَةٌ سے اسم تفضیل۔ ۴۶/۵۴،

ء ذ

اِذْ: جب، جبکہ، جس وقت، اسم ظرف زمان۔ ۳۰/۲، ۴۹/۲، ۵۰/۲ ...... ۱۵۰ جگہ

اَذًی: ایذا، تکلیف، ناپاک، گندی۔ ۱۹۶/۲، ۲۲۲/۲، ۲۶۲/۲، ۲۶۳/۲، ۱۱۱/۳، ۱۸۶/۳، ۱۰۲/۴،

اِذًا: اس وقت، حرف ناصب ۱۴۵/۲، ۵۳/۴، ۲۷ جگہ

اَذًی: ایذا۔ ۲۶۴/۲،

اِذَا: جب، اس وقت، یکایک۔ ۱۱/۲، ۱۳/۲، ۱۰۶/۵، ...... ۲۲۰ جگہ

اَذَاعُوْا: (اف) انہوں نے پھیلایا، انہوں نے مشہور کیا۔ اِذَاعَةٌ سے ماضی۔ ۸۳/۴،

اَذَاقَهَا: (اف) اس نے اس (مؤنث) کو چکھایا اِذَاقَةٌ سے ماضی۔ ۱۱۲/۱۶،

اَذَاقَهُمْ: اس نے ان کو چکھایا۔ ۳۳/۳۰،

اَذَاقَهُمُ: اس نے ان کو چکھایا۔ ۲۶/۳۹،

اَذَانٌ: پکارنا، اعلان کرنا، سنا دینا، مصدر ہے، ۳/۹،

اَذَاهُمْ: ان کا ایذا دینا، ان کا تکلیف دینا۔ ۴۸/۳۳،

اَذْبَحُكَ: (ف) میں تجھ کو ذبح کروں گا ذَبْحٌ سے مضارع۔ ۱۰۲/۳۷،

اَذْبَحَنَّهٗ: میں اس کو ضرور ذبح کر ڈالوں گا، ذَبْحٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۱/۲۷،

اَذْقَانٌ: ٹھوڑیاں، واحد ذَقَنٌ۔ ۱۰۷/۱۷، ۱۰۹/۱۷، ۸/۳۶،

اَذَقْنَا: (اف) ہم نے چکھایا۔ اِذَاقَةٌ سے ماضی۔ ۲۱/۱۰، ۹/۱۱، ۳۶/۳۰، ۴۸/۴۲،

اَذَقْنٰكَ: ہم نے تجھ کو چکھایا۔ ۷۵/۱۷،

اَذَقْنٰهُ: ہم نے اس کو چکھایا۔ ۱۰/۱۱، ۵۰/۴۱،

اُذْکُرْ: (ن) تو ذکر کر، تو یاد کر۔ ذِکْرٌ سے امر۔
۴۱/۳، ۱۱۰/۵، ۲۰۵/۷، ۲۴/۱۸، ۱۶/۱۹، ۴۱/۱۹، ۵۱/۱۹، ۵۴/۱۹،
۵۶/۱۹، ۱۷/۳۸، ۴۱/۳۸، ۴۵/۳۸، ۴۸/۳۸، ۲۱/۴۶، ۸/۷۳، ۲۵/۷۶،

اُذْکُرْکُمْ: میں تم کو یاد رکھوں گا۔ ذِکْرٌ سے مضارع۔ ۱۵۲/۲،

اُذْکُرْنَ: تم (مونث) یاد کرو۔ ۳۴/۳۳،

اُذْکُرْنِیْ: تو میرا ذکر کر، تو مجھے یاد کر۔ ۴۲/۱۲،

اُذْکُرُوْا: تم یاد کرو۔ ۴۰/۲، ۴۷/۲، ۶۳/۲، ۱۲۲/۲، ۱۹۸/۲،
۲۰۰/۲، ۲۰۳/۲، ۲۳۱/۲، ۲۳۹/۲، ۱۰۳/۳، ۱۰۳/۴، ۴/۵، ۷/۵،
۱۱/۵، ۲۰/۵، ۶۹/۷، ۷۴/۷، ۸۶/۷، ۱۷۱/۷، ۲۶/۸، ۴۵/۸،
۶/۱۴، ۳۶/۲۲، ۹/۳۳، ۴۱/۳۳، ۳/۳۵، ۱۰/۶۲،

اُذْکُرُوْنِیْ: تم مجھ کو یاد کرو۔ ۱۵۲/۲،

اُذْکُرُوْهُ: تم اس کو یاد کرو۔ ۱۹۸/۲،

اَذْکُرَهٗ: میں اس کا ذکر کروں، میں اس کو یاد کرو ۶۳/۱۸،

اَذَلُّ: (ض) بہت ذلت والے۔ ذُلٌّ و ذِلَّۃٌ و ذَلَالَۃٌ سے اسم تفضیل۔ ۸/۶۳،

اَذِلَّۃٌ: نرم دل۔ بے سروسامان۔ ۳۴/۲۷، ۳۷/۲۷،

اَذِلَّۃٍ: نرم دل، مہربان، واحد ذَلِیْلٌ۔ ۵۴/۵،

اَذِلَّۃٌ: بہت ذلیل، بے سروسامان۔ ۱۲۳/۳،

اَذَلِّیْنَ: بہت ذلیل ہونے والے، سب سے بے قدر لوگ، واحد اَذَلُّ ۲۰/۵۸،

اَذِنَ: (س) اس نے حکم دیا، اس نے اجازت دی۔ اِذْنٌ سے ماضی۔ ۵۹/۱۰، ۳۶/۲۴، ۲۳/۳۴، ۳۸/۷۸،

اُذِنَ: (س) حکم دیا گیا۔ اِذْنٌ سے ماضی مجہول، ۳۹/۲۲،

اُذُنَ: کان، جمع آذَانٌ۔ ۴۵/۵،

اُذُنٌ: کان۔ ۴۵/۵،

اُذُنٌ: سننے والا۔ ۶۱/۹،

اُذُنٌ: ہر کسی کی بات سن کر قبول کرنے والا۔ ۶۱/۹،

اُذُنٌ: کان۔ ۱۲/۶۹،

اَذَّنَ: (تف) اس نے اعلان کیا، وہ پکارا۔ تَاذِیْنٌ سے ماضی۔ ۴۴/۷، ۷۰/۱۲

اَذِّنْ: تو اعلان کر، تو پکار۔ تَاذِیْنٌ سے امر۔ ۲۷/۲۲،

اِذْنِ: حکم، اجازت، ارادہ۔ ۹۷/۲، ۱۰۲/۲، ۲۴۹/۲،
۲۵۱/۲، ۴۹/۳، ۱۴۵/۳، ۱۶۶/۳، ۲۵/۴، ۶۴/۴، ۵۸/۷، ۶۶/۸،
۱۰۰/۱۰، ۳۸/۱۳، ۱/۱۴، ۱۱/۱۴، ۲۳/۱۴، ۲۵/۱۴، ۱۲/۳۴، ۳۲/۳۵، ۷۸/۴۰،
۱۰/۵۸، ۵/۵۹، ۱۱/۶۴، ۴/۹۷،

اَذِنْتَ: تو نے رخصت دی، تو نے اجازت دی ۴۳/۹،

اَذِنَتْ: (س) اس (مونث) نے کان رکھے، اس نے حکم سن لیا۔ اَذْنٌ سے ماضی۔ ۲، ۵/۸۴،

اِذْنِهٖ: اس کی اجازت، اس کا حکم۔ ۲۱۳/۲، ۲۲۱/۲،
۲۵۵/۲، ۱۵۲/۳، ۱۶/۵، ۳/۱۰، ۱۰۵/۱۱، ۲۵/۲۴، ۴۶/۳۳، ۵۱/۴۲،

اِذْنِیْ: میرا حکم، میری اجازت۔ ۱۱۰/۵،

اُذُنَیْهِ: اس کے دونوں کان۔ ۷/۳۱،

اَذْهَبَ: (اف) اس نے دور کیا، اس نے ہٹا دیا۔ اِذْهَابٌ سے ماضی۔ ۳۴/۳۵

اِذْهَبْ: (ف) تو جا (بلا صلہ) تو لے جا (بصلہ ب) ذَهَابٌ سے امر۔ ۲۴/۵، ۶۳/۱۷، ۲۴/۲۰، ۴۲/۲۰،
۹۷/۲۰، ۲۸/۲۷، ۱۷/۷۹،

اِذْهَبَا: تم دونوں جاؤ۔ ۴۳/۲۰، ۳۶/۲۵، ۱۵/۲۶،

اَذْهَبْتُمْ: (اف) تم لے چکے، تم ضائع کر چکے۔ اِذْهَابٌ سے ماضی۔ ۲۰/۴۶،

اِذْهَبُوْا: تم جاؤ (بلا صلہ) تم لے جاؤ (بصلہ ب) ذَهَابٌ سے امر۔ ۸۷/۱۲، ۹۳/۱۲،

ء ر

اَرَی: میں دیکھتا ہوں۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع۔ ٢٠/٢٧،
اَرٰی: (ف) میں دیکھتا ہوں۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع۔
٢٨/٨، ٤٣/١٢، ٣٦/٢٠، ١٠٢/٣٧، ٢٩/٤٠،
اَرَادَ: اس نے ارادہ کیا، اس نے چاہا۔ اِرَادَۃٌ سے
ماضی۔ ٢٦/٢، ٢٥٣/٢، ١٧/٥، ٢٥/١٢، ١١/١٣، ١٩/١٧، ١٠٣/١٧،
٨٢/١٨، ٦٢/٢٥، ١٩/٢٨، ١٧/٣٣، ٥٠/٣٣، ٨٢/٣٦، ٤/٣٩، ١١/٤٨،
١٠/٧٢، ٣١/٧٤
اَرَادَا: ان دونوں نے ارادہ کیا۔ ٢٣٣/٢
اَرَادَنِیَ: اس نے میرا ارادہ کیا، اس نے مجھ کو
چاہا۔ ٣٨/٣٩
اَرَادُوْا: انہوں نے ارادہ کیا، انہوں نے چاہا۔
٢٢٨/٢، ٣٦/٩، ٧٠/٢١، ٢٢/٢٢، ٢٠/٣٢، ٩٨/٣٧،
اَرَاذِلُنَا: ہمارے بہت سے رذیل لوگ، ہمارے
کمینے لوگ۔ رَذَالَۃٌ سے اسم تفضیل، واحد
اَرْذَلُ۔ ٢٧/١١،
اَرَاغِبٌ: کیا رغبت کرنے والا، کیا منہ پھیرنے
والا۔ رَغْبَۃٌ سے اسم فاعل۔ ٤٦/١٩
اَرٰكَ: (ف) اس نے تجھ کو دکھایا، بتایا۔ اِرَاءَۃٌ
سے ماضی۔ ١٠٥/٤،
اَرٰكَ: میں تجھ کو دیکھتا ہوں۔ رُؤْیَۃٌ سے
مضارع۔ ٧٤/٦
اَرٰكُمْ: اس نے تم کو دکھایا۔ اِرَاءَۃٌ سے ماضی۔ ١٥٢/٣،
اَرٰكُمْ: میں تم کو دکھاتا ہوں۔ میں تم کو دیکھتا
ہوں رُؤْیَۃٌ سے مضارع۔ ٢٩/٤٠، ٨٤/١١، ٢٣/٤٦،
اَرٰكَهُمْ: اس نے تجھ کو وہ (لوگ) دکھائے۔ ٤٣/٨،
اَرٰنِیْ: میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں۔ رُؤْیَۃٌ سے
مضارع۔ ٣٦/١٢،
اَرٰهُ: اس نے اس کو دکھایا۔ ٢٠/٧٩،
اَرَآئِكَ: بہت سے تخت، مسہریاں، واحد
اَرِیْكَۃٌ، ٣١/١٨، ٥٦/٣٦، ١٣/٧٦، ٢٣/٨٣، ٣٥/٨٣،
اَرْبٰی: (ن) زیادہ بڑھی ہوئی، زیادہ چڑھی ہوئی
رَبَاءٌ اور رِبًا سے اسم تفضیل۔ ٩٢/١٦،
اَرْبَابًا: بہت سے رب، کئی معبود۔ ٦٤/٣، ٨٠/٣، ٣١/٩،
اَرْبَابٌ: بہت سے رب، کئی معبود، واحد رَبٌّ۔ ٣٩/١٢،
اِرْبَۃِ: حاجت، غرض۔ جمع اِرَبٌ۔ ٣١/٢٤،
اَرْبَعَ: چار، اسم عدد۔ ٨/٢٤،
اَرْبَعٍ: چار۔ ٤٥/٢٤،
اَرْبَعُ: چار۔ ٦/٢٤،
اَرْبَعَۃَ: چار (مؤنث) ٢٣٤/٢، ٢/٩،
اَرْبَعَۃِ: چار۔ (مؤنث) ٢٢٦/٢، ٣/٢٤، ١٣/٢٤، ١٠/٤١،
اَرْبَعَۃً: چار۔ (مؤنث)۔ ٢٦٠/٢، ١٥/٤،
اَرْبَعَۃٌ: چار۔ (مؤنث)۔ ٣٦/٩،
اَرْبَعِیْنَ: چالیس۔ ٥١/٢، ٢٦/٥، ١٤٢/٧، ١٥/٤٦،
اِرْتَابَ: وہ شبہ میں پڑا، اس نے دھوکہ کھایا۔
اِرْتِیَابٌ سے ماضی۔ ٤٨/٢٩،
اِرْتَابَتْ: وہ (مؤنث) شبہ میں پڑی۔ ٤٥/٩،
اِرْتَابُوْا: وہ شبہ میں پڑے۔ ٥٠/٢٤،
اِرْتَبْتُمْ: تم شبہ میں پڑے۔ ١٠٦/٥، ١٤/٥٧،
اِرْتَدَّ: (ف) وہ مرتد ہو گیا، وہ الٹ گیا، وہ لوٹ
گیا۔ اِرْتِدَادٌ سے ماضی۔ ٩٦/١٢،
اِرْتَدَّا: وہ دونوں واپس آ گئے، وہ دونوں لوٹ
آئے۔ ٦٤/١٨،
اِرْتَدُّوْا: وہ پھر گئے، وہ ہٹ گئے۔ ٢٥/٤٧،
اِرْتَضٰی: (ف) وہ راضی ہوا، اس نے پسند کیا

اِرْتَضَاءٌ سے ماضی۔ ۲۸/۲۱، ۵۵/۲۴، ۲/۷۲،

اِرْتَقِبْ: (افت) تو انتظار کر، تو راہ دیکھ۔ اِرْتِقَابٌ سے امر۔ ۱۰/۴۴،

اِرْتَقِبُوْا: تم انتظار کرو۔ ۹۳/۱۱،

اِرْتَقِبْهُمْ: تو ان کا انتظار کر۔ ۲۷/۵۴،

اَرْجَائِهَا: اس کے کنارے، واحد رَجَاءٌ۔ ۱۷/۶۹،

اَرْجِعُ: (ض) میں رجوع کروں، میں لوٹ کر جاؤں۔ رُجُوْعٌ سے مضارع۔ ۲/۱۲،

اِرْجِعْ: تو رجوع کر، تو لوٹ جا۔ رُجُوْعٌ سے امر۔ ۵۰/۱۲، ۳۷/۲۷،

اِرْجِعِ: تو رجوع کر، تو لوٹ جا۔ ۳/۶۷،

اِرْجِعْنَا: تو ہم کو واپس بھیج دے، تو ہم کو لوٹا، اِرْجَاعٌ سے امر۔ ۱۲/۳۲،

اِرْجِعُوْا: تم رجوع کرو، تم واپس لوٹ جاؤ۔ رُجُوْعٌ سے امر۔ ۸۱/۱۲، ۱۳/۲۱، ۲۸/۲۴، ۱۳/۳۳، ۱۳/۵۷،

اِرْجِعُوْنِ: مجھ کو واپس بھیج دیجئے۔ اِرْجَاعٌ سے امر (یہاں اللہ تعالیٰ سے خطاب ہے) جمع کا صیغہ تعظیماً استعمال کیا گیا ہے۔ ۹۹/۲۳،

اِرْجِعِیْ: تو (مؤنث) لوٹ جا۔ رُجُوْعٌ سے امر۔ ۲۸/۸۹،

اَرْجُلٌ: پاؤں، واحد رِجْلٌ۔ ۱۹۵/۷،

اَرْجُلَكُمْ: تمہارے پاؤں۔ ۶/۵، ۱۲۴/۷، ۴۹/۲۶، ۳۹/۲۹،

اَرْجُلِكُمْ: تمہارے پاؤں۔ ۶/۵،

اَرْجُلِهِمْ: ان کے پاؤں۔ ۵۵/۲۹،

اَرْجُلُهُمْ: ان کے پاؤں۔ ۳۳/۵، ۲۴/۲۴، ۶۵/۳۶،

اَرْجُلِهِنَّ: ان عورتوں کے پاؤں۔ ۳۱/۲۴، ۱۲/۶۰،

اَرْجُمَنَّكَ: (ن) میں تجھے ضرور سنگسار کروں گا۔ رَجْمٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۴۶/۱۹،

اُرْجُوْا: (ن) تم امید رکھو، تم ڈرو۔ رَجَاءٌ سے امر۔ ۳۶/۲۹،

اَرْجِهْ: تو اس کو مہلت دے، تو اس کو ڈھیل دے۔ اِرْجَاءٌ سے امر۔ ۱۱۱/۷، ۳۶/۲۶،

اَرْحَام: بچہ دانیاں، رشتہ داری، واحد رَحِمٌ و رِحْمٌ۔ ۱/۴،

اَرْحَامِ: رشتہ داری، قرابت، ۱/۴، ۷۵/۸، ۵/۲۲، ۳۳/۲۱، ۶/۳۳،

اَرْحَامِ: بچہ دانیاں۔ ۶/۳، ۱۴۳/۶، ۵/۲۲،

اَرْحَامَكُمْ: تمہاری رشتہ داری، تمہارے کنبے والے۔ ۲۲/۴۷،

اَرْحَامُكُمْ: تمہاری رشتہ داری۔ تمہارے کنبے والے۔ ۳/۶۰،

اَرْحَامِهِنَّ: ان عورتوں کے رحم۔ ۲۲۸/۲،

اَرْحَمُ: (س) سب سے زیادہ رحم کرنے والا۔ رَحْمَةٌ و رُحْمٌ سے اسم تفضیل۔ ۱۵۱/۷، ۶۴/۱۲، ۹۲/۱۲، ۸۳/۲۱،

اِرْحَمْ: (س) تو رحم کر۔ رَحْمٌ و رَحْمَةٌ سے امر۔ ۱۱۸/۲۳،

اِرْحَمْنَا: تو ہم پر رحم کر۔ ۲۸۶/۲، ۱۵۵/۷، ۱۰۹/۲۳،

اِرْحَمْهُمَا: تو ان دونوں پر رحم کر۔ ۲۴/۱۷،

اَرْدٰكُمْ: (افعال) اس نے تم کو برباد (غارت) کیا۔ اِرْدَاءٌ سے ماضی۔ ۲۳/۴۱،

اَرَدْتُّ: میں نے ارادہ کیا، میں نے چاہا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی۔ ۲۷/۱۱، ۷۹/۱۸،

اَرَدْتُّمْ: تم نے ارادہ کیا، تم نے چاہا۔ ۲۳۳/۲، ۲۰/۴، ۳۸/۳۳،

اَرَدْنَ: ان عورتوں نے ارادہ کیا، چاہا۔ ۳۳/۲۴،

اَرَدْنَا: ہم نے چاہا۔ ۶۲/۴، ۱۶/۱۷، ۱۷/۲۱، ۸۱/۱۸، ۱۰/۷۲،

اَرَدْنٰهُ: ہم نے اس کو چاہا۔ ۴۰/۱۶،

اَرْذَل: بہت خراب، بہت نکما۔ رِذَالَۃٌ سے اسم تفضیل۔ ۶۰/۱۹،

اَرْذَلُوْنَ: رذیل لوگ، کمینے لوگ، حقیر لوگ یعنی جاہ و مال نہ رکھنے والے، واحد اَرْذَلُ۔ ۱۱۱/۲۶

اُرْزُقْ: (ن) تو رزق دے، تو عطا کر۔ رِزْقٌ سے امر۔ ۱۲۶/۲،

اُرْزُقْنَا: تو ہم کو رزق دے، تو ہم کو عطا کر۔ ۱۱۴/۵،

اُرْزُقُوْهُمْ: تم ان کو رزق دو، تم ان کو کچھ دو۔ ۵، ۸/۴،

اُرْزُقْهُمْ: تو ان کو رزق دے، تو ان کو عطا کر۔ ۳۷/۱۴

اَرْسٰهَا: اس نے اس کو گاڑ دیا، اس نے اس کو قائم کر دیا۔ اِرْسَاءٌ سے ماضی۔ اِرْسَاءٌ کے اصل معنی کشتی کا لنگر ڈالنا ہے چونکہ کشتی یا جہاز کو لنگر کے ذریعے دریا یا سمندر میں ٹھہرایا جاتا ہے اس لئے مجازاً اس کا استعمال پہاڑوں کی تخلیق کے لئے فرمایا گیا ہے جن کی وجہ سے زمین پانی کی سطح پر ٹھہری ہوئی ہے۔ ۳۲/۷۹،

اَرْسَلَ: اس نے ارسال کیا، اس نے بھیجا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی۔ ۳۳/۹، ۴۸/۲۵، ۵۴/۲۲، ۹/۳۵، ۲۸/۴۸، ۹/۶۱، ۳/۱۰۵،

اَرْسِلْ: تو ارسال کر دے، تو بھیج دے۔ اِرْسَالٌ سے امر۔ ۱۰۵/۷، ۱۱۱/۷، ۶۳/۱۲، ۴۷/۲۰، ۱۳/۲۶، ۱۷/۲۶،

اُرْسِلَ: وہ ارسال کیا گیا، وہ بھیجا گیا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی مجہول۔ ۲/۷، ۷۵/۷، ۵/۲۱، ۲۷/۲۶،

اَرْسَلْتَ: تو نے ارسال کیا، تو نے بھیجا۔ ۱۳۴/۲۰،

اَرْسَلَتْ: اس عورت نے ارسال کیا، اس عورت نے بھیجا، ۳۱/۱۲،

اُرْسِلْتُ: میں ارسال کیا گیا، میں بھیجا گیا۔ ۲۳/۴۶،

۵۷/۱۱، ۳۳/۲۹،

اُرْسِلْتُمْ: تم ارسال کئے گئے، تم بھیجے گئے۔ ۹/۱۴، ۳۴/۳۴، ۱۴/۴۱، ۲۴/۴۳،

اَرْسَلْنَا: ہم نے ارسال کیا، ہم نے بھیجا۔ ۱۵۱/۲، ۶۴/۴، ۷۰/۵، ۶/۶، ۴۲/۶، ۵۹/۷، ۹۴/۷، ۱۳۳، ۱۶۲/۷، ۲۵/۱۱، ۹۶/۱۱، ۱۰۹/۱۲، ۳۸/۱۳، ۴/۱۴، ۵/۱۴، ۱۰/۱۵، ۲۲/۱۵، ۴۳/۱۶، ۶۳/۱۶، ۷۷/۱۷، ۱۷/۱۹، ۸۳/۱۹، ۷/۲۱، ۲۵/۲۱، ۵۲/۲۲،

اُرْسِلْنَا: ہم ارسال کئے گئے، ہم بھیجے گئے۔ ۷۰/۱۱،

اَرْسَلْنٰكَ: ہم نے تجھ کو ارسال کیا، ہم نے تجھ کو بھیجا۔ ۱۱۹/۲، ۷۹/۴، ۸۰/۴، ۳۰/۱۳، ۵۴/۱۷، ۱۰۵/۱۷، ۱۰۷/۲۱، ۵۶/۲۵، ۴۵/۳۳، ۲۸/۳۴، ۲۴/۳۵، ۴۸/۴۲، ۸/۴۸،

اَرْسَلْنٰهُ: ہم نے اس کو ارسال کیا، یا بھیجا، ۱۴۷/۳۷، ۳۸/۵۱،

اَرْسَلُوْا: انہوں نے ارسال کیا، انہوں نے بھیجا۔ ۱۹/۱۲،

اُرْسِلُوْا: وہ ارسال کئے گئے، وہ بھیجے گئے۔ ۳۳/۸۳،

اَرْسِلُوْنِ: تم مجھ کو ارسال کرو، تم مجھے بھیجو۔ اِرْسَالٌ سے امر۔ ۴۵/۱۲،

اَرْسِلْهُ: تو اس کو ارسال کر، تو اس کو بھیج۔ ۱۲/۱۲، ۳۴/۲۸،

اُرْسِلَهٗ: میں اس کو ارسال کروں گا، میں اس کو بھیجوں گا۔ اِرْسَالٌ سے مضارع۔ ۶۶/۱۲،

اِرْصَادًا: (اف) پناہ دینا، انتظار، گھات لگانا مصدر ہے۔ ۱۰۷/۹،

اَرْضَ: زمین، جمع اَرْضُوْنَ و اَرَاضِ۔ ۲۲، ۱۰۷/۲، ۱۶۴/۲، ۲۵۵/۲، ۲۱/۵، ۱/۶، ۷۳/۶، ۷۹/۶، ۵۴/۷، ۱۰۰/۷، ۱۲۸/۷، ۳۶/۹، ۳/۱۰، ۷/۱۱، ۸۰/۱۲، ۳/۱۳، ۳۱/۱۳، ۱۳/۱۴، ۱۹/۱۴، ۳۲/۱۴، ۱۹/۱۵، ۸۵/۱۵، ۳/۱۶، ۴۵/۱۶، ۶۵/۱۶،

اَرْضِ: زمین۔ ۱۱/۲، ۲۷/۲، ۲۹/۲، ۳۰/۲، ۳۳/۲، ۳۶/۲، ۶۰/۲، ۱۰۷/۲، ۱۱۶/۲، ۱۱۷/۲، ۱۶۴/۲، ۱۶۸/۲، ۲۰۵/۲، ۲۵۵/۲،

۲۶۷/۲، ۲۷۳/۲، ۲۸۴/۲، ۵/۳، ۲۹/۳، ۸۳/۳، ۹۱/۳، ۱۰۹/۳،
۱۲۹/۳، ۱۳۷/۳، ۱۵۶/۳،......۳۳۱ جگہ

اَرْض: زمین۔ ۲۲/۲، ۲۵۱/۲، ۱۳۳/۳، ۴۲/۴، ۹۷/۴، ۲۵/۹،
۱۱۸/۹، ۲۲/۱۰، ۴۴/۱۱، ۱۰۷/۱۱، ۱۰۸/۱۱، ۳۱/۱۳، ۲۸/۱۳، ۴۴/۱۷،
۹۰/۱۹، ۶۳/۲۲، ۷۱/۲۳، ۸۴/۲۳، ۲۵/۲۶، ۳۳/۳۶، ۳۶/۳۶، ۱۰/۳۹، ۶۷/۳۹،
۶۹/۳۹، ۲۹/۴۴،

اَرْضًا: زمین۔ ۹/۱۲، ۲۷/۳۳،

اَرْضَعَتْ: اس عورت نے دودھ پلایا۔ اِرْضَاعٌ سے ماضی۔ ۲/۲۲،

اَرْضَعْنَ: ان عورتوں نے دودھ پلایا۔ ۶/۶۵،

اَرْضَعْنَکُمْ: ان عورتوں نے تم کو دودھ پلایا۔ ۲۳/۴،

اَرْضِعِیْہِ: تو اس کو دودھ پلا۔ اِرْضَاعٌ سے امر۔ ۷/۲۸،

اَرْضِکُمْ: تمہاری زمین۔ ۱۱۰/۷، ۲۳/۲۰، ۳۵/۲۶،

اَرْضِنَا: ہماری زمین۔ ۱۳/۱۴، ۵۷/۲۰، ۵۷/۲۸،

اَرْضِهِمْ: ان کی زمین۔ ۲۷/۳۳،

اَرْضِیْ: میری زمین۔ ۵۶/۲۹،

اَرَضِیْتُمْ: کیا تم راضی ہوئے، کیا تم خوش ہوئے رِضًی سے ماضی۔ ۳۸/۹،

اِرْعَوْا: (ف) تم نگہبانی کرو، تم چراؤ، تم کھلاؤ رَعْیٌ و رِعَایَۃٌ سے امر، ۵۴/۲۰،

اِرْغَبْ: (س) تو رغبت کر، تو دل لگا (بصلۂ الیٰ) رَغْبَۃٌ سے امر۔ ۸/۹۴،

اِرْکَبْ: (س) تو سوار ہو جا۔ رُکُوْبٌ سے امر ۴۲/۱۱،

اِرْکَبُوْا: تم سوار ہو جاؤ۔ ۴۱/۱۱،

اُرْکِسُوْا: (اف) وہ گرائے گئے، وہ لوٹائے گئے۔ اِرْکَاسٌ سے ماضی مجہول۔ ۹۱/۴،

اَرْکَسَهُمْ: اس نے ان کو اُلٹا پھیر دیا، اس نے ان کو اوندھا کر دیا۔ اِرْکَاسٌ سے ماضی ۸۸/۴،

اُرْکُضْ: (ن) تو لات مار، تو پاؤں مار۔ رَکْضٌ سے امر۔ ۴۲/۳۸،

اِرْکَعُوْا: (ف) تم رکوع کرو، تم جھکو، تم نماز پڑھو۔ رُکُوعٌ سے امر۔ ۴۳/۲، ۷۷/۲۲، ۴۸/۷۷،

اِرْکَعِیْ: تو (مؤنث) رکوع کر، تو جھک۔ ۴۳/۳،

اِرَمَ: ایک قبیلہ کا نام، ایک قوم کا نام، یہ لوگ بڑے ڈیل ڈول والے اور بڑے طاقتور تھے، انہوں نے بڑی شاندار اور بڑے بڑے ستونوں والی عمارتیں بنائی تھیں۔ اس وقت دنیا میں کوئی قوم ان جیسی طاقتور اور متمدن نہ تھی۔ ۷/۸۹،

اَرِنَا: تو ہم کو دکھا، تو ہم کو بتا۔ اِرَاءَۃٌ سے امر۔ ۱۲۸/۲، ۱۵۳/۴، ۲۹/۴۱،

اَرِنِیْ: تو مجھ کو دکھا دے۔ ۲۶۰/۲، ۱۴۳/۷،

اَرُوْنِیْ: تم مجھے بتاؤ، تم مجھ کو دکھاؤ۔ اِرَاءَۃٌ سے امر۔ ۱۱/۳۱، ۴۰/۳۵، ۴/۴۶،

اَرُوْنِیَ: تم مجھے دکھاؤ، تم مجھے بتاؤ۔ ۲۷/۳۴،

اِرْهَبُوْنِ: (س) تم مجھ سے ڈرو۔ رَهْبَۃٌ سے امر۔ ۴۰/۲، ۵۱/۱۶،

اَرَهْطِیْ: کیا میرا گروہ، کیا میرا قبیلہ۔ ۹۲/۱۱،

اُرْهِقُهٗ: (اف) میں اس کو چڑھاؤں گا، میں اس کو سخت مشقت میں مبتلا کروں گا۔ اِرْهَاقٌ سے مضارع۔ ۱۷/۷۴،

اَرَءَیْتَكَ: آیا تو نے دیکھا، بھلا تو نے دیکھا۔ ۶۲/۱۷،

اَرَءَیْتَکُمْ: کیا تم نے دیکھا، بھلا تم نے دیکھا ۴۰/۶،

اَرَءَیْتُمْ: کیا تم نے دیکھا، بھلا تم نے دیکھا۔ ۴۶/۶، ۵۰/۱۰، ۵۹/۱۰، ۲۸/۱۱، ۶۳/۱۱، ۸۸/۱۱، ۷۵/۲۶، ۷۱/۲۸، ۷۲/۲۸،

۲۰/۴۵، ۳۸/۳۹، ۵۲/۳۱، ۲/۴۹، ۱۰/۷۲، ۱۹/۵۳، ۵۸/۵۶، ۱۳/۵۶، ۱۸/۵۶،
۱۷/۵۹، ۲۸/۶۷، ۳۰/۶۷،

اُرِیْدَ: ارادہ کیا گیا۔ اِرَادَۃٌ سے ماضی مجہول ۱۰/۷۲،

اُرِیْدُ: میں ارادہ کرتا ہوں۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع
۲۹/۵، ۸۸/۱۱، ۲۷/۲۸، ۵۷/۵۱،

اُرِیْکُمْ: میں تمہیں دکھاؤں گا۔ اِرَائَۃٌ سے
مضارع۔ ۱۴۵/۷، ۳۷/۲۱، ۲۹/۴۰،

اَرَیْنٰكَ: ہم نے تجھ کو دکھایا۔ ۶۰/۱۷،

اَرَیْنٰکَهُمْ: ہم نے تجھ کو وہ (لوگ) دکھائے۔ ۳۰/۴۷،

اَرَیْنٰهُ: ہم نے اس کو دکھائی۔ ۵۶/۲۰،

ء ز

اَزًّا: (ن) ابھارنا، برانگیختہ کرنا، مصدر ہے۔ ۸۳/۱۹،

اَزَاغَ: اس نے ٹیڑھا کر دیا، اس نے پھیر دیا
اس نے ٹیڑھا کیا۔ اِزَاغَۃٌ سے ماضی۔ ۵/۶۱،

اِزْدَادُوْا: (افت) وہ زیادہ ہوئے، وہ بڑھتے
چلے گئے۔ اِزْدِیَادٌ سے ماضی، اصل لفظ
اِزْتَیَدُوْا تھا 'ت' کو 'د' سے اور 'ی' کو الف
سے بدل دیا۔ ۹۰/۳، ۱۳۷/۴، ۲۵/۱۸،

اُزْدُجِرَ: (افت) وہ ڈانٹا گیا، اس کو جھڑک دیا گیا۔
اِزْدِجَارٌ سے ماضی مجہول، یہ لفظ اِزْتُجِرَ
تھا 'ت' کو 'د' سے بدل دیا۔ ۹/۵۴،

اَزْرِیْ: میری قوت، میری کمر۔ ۳۱/۲۰،

اَزِفَتْ: (س) وہ نزدیک آ گئی، وہ آ پہنچی۔ اَزَفٌ
اور اَزُوْفٌ سے ماضی۔ ۵۷/۵۳،

اَزْکٰی: (ن) بہت پاکیزہ، بہت ستھرا۔ زَکَاءٌ
سے اسم تفضیل۔ ۲۳۲/۲، ۱۹/۱۸، ۲۸/۲۴، ۳۰/۲۴،

اَزْلَامُ: تیر، واحد زَلَمٌ۔ ۳/۵،

اُزْلِفَتْ: (اف) وہ قریب کی جائے گی، وہ نزدیک
کی جائے گی۔ اِزْلَافٌ سے ماضی مجہول ۱۳/۸۱،

اُزْلِفَتْ: وہ قریب کی جائے گی، وہ نزدیک کی
جائے گی۔ ۹۰/۲۶، ۳۱/۵۰،

اَزْلَفْنَا: (اف) ہم نے قریب کر دیا، ہم نے نزدیک
کر دیا۔ اِزْلَافٌ سے ماضی۔ ۶۴/۲۶،

اَزَلَّهُمَا: (اف) اس نے ان دونوں (آدم و حوا)
کو ورغلایا، اس نے ان دونوں کو بہکایا۔
اِزْلَالٌ سے ماضی۔ ۳۶/۲،

اَزْوَاجَ: بیویاں، جوڑے، واحد زَوْجٌ ۳۶/۳۶، ۱۲/۴۳،

اَزْوَاجًا: بیویاں، جوڑے، ۲۳۴/۲، ۲۴۰/۲، ۳۸/۱۳، ۸۸/۱۵،
۷۲/۱۶، ۵۳/۲۰، ۱۳۱/۲۰، ۲۱/۳۰، ۱۱/۳۵، ۱۱/۴۲، ۷/۵۶، ۵/۶۶، ۸/۷۸،

اَزْوَاجُ: بیویاں، جوڑے۔ ۶/۳۳،

اَزْوَاجِ: بیویاں، جوڑے۔ ۵۳/۳۳،

اَزْوَاجٌ: بیویاں، جوڑے۔ ۲۵/۲، ۱۵/۳، ۵۷/۴، ۵۸/۳۸،

اَزْوَاجَكَ: تیری بیویاں، تیری عورتیں۔ ۵۰/۳۳،

اَزْوَاجِكَ: تیری بیویاں، تیری عورتیں۔ ۲۸/۳۳
۵۹/۳۳، ۱/۶۶،

اَزْوَاجُكُمْ: تمہاری بیویاں۔ ۴/۳۳،

اَزْوَاجِكُمْ: تمہاری بیویاں۔ ۷۲/۱۶، ۱۶۶/۲۶، ۱۱/۶۰، ۱۴/۶۴،

اَزْوَاجُكُمْ: تمہاری بیویاں۔ ۱۲/۴، ۲۴/۹، ۶/۳۳،

اَزْوَاجِنَا: ہماری بیویاں، ہماری عورتیں۔ ۱۳۹/۶، ۷۴/۲۵،

اَزْوَاجَهٗ: اس کی بیویاں، اس کی عورتیں۔ ۵۳/۳۳،

اَزْوَاجُهٗ: اس کی بیویاں۔ ۶/۳۳،

اَزْوَاجِهٖ: اس کی بیویاں۔ ۶/۳۳،

اَزْوَاجَهُمْ: ان کی بیویاں، ان کے ہم مشرب
۲۲/۳۷، ۶/۲۳،

اَزْوَاجِهِمْ: ان کی بیویاں۔ ۲۴۰/۲، ۲۳/۱۳، ۶/۲۳، ۵۰/۳۳،

۸/۳۰، ۲۰/۷۰

اَزْوَاجُهُمْ: ان کی بیویاں۔ ۱۱/۶۰، ۵۶/۳۶،

اَزْوَاجَهُنَّ: ان کے شوہر، ان کے خاوند۔ ۲۳۲/۲،

اَزِیْدَ: (خ) میں زیادہ دوں۔ زِیَادَۃٌ سے مضارع۔ ۱۵/۷۴،

اَزِیْدَنَّکُمْ: میں تم کو ضرور زیادہ دوں گا۔ زِیَادَۃٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۷/۱۴،

اِزَّیَّنَتْ: اس کی خوب زیبائش ہوگئی۔ تَزَیُّنٌ سے ماضی یہ دراصل۔ اِزْتَیَّنَتْ تھا 'ت' کو 'ز' سے بدل کر 'ز' کا 'ز' میں ادغام کر دیا۔ ۲۴/۱۰،

اُزَیِّنَنَّ: (ت) میں ضرور زینت دوں گا، میں ضرور آرائش کروں گا۔ تَزْیِیْنٌ سے مضارع با نون تاکید۔

ء س

اَسْرٰی: گرفتار ہو کر، قیدی بن کر، واحد اَسِیْرٌ ۸۵/۲،

اَلسَّارِقُ: چوری کرنے والا (مرد)، سَرِقَۃٌ سے اسم فاعل مذکر۔ ۳۸/۵

اَلسَّارِقَۃُ: چوری کرنے والی (عورت)، سَرِقَۃٌ سے اسم فاعل مؤنث۔ ۳۸/۵

اَسَاطِیْرُ: کہانیاں، بے سند باتیں، من گھڑت باتیں، واحد اُسْطُوْرَۃٌ۔ ۲۵/۶، ۳۱/۸، ۲۴/۱۶، ۸۳/۲۳، ۵/۲۵، ۶۸/۲۷، ۱۷/۴۶، ۱۵/۶۸، ۱۳/۸۳،

اَسَاوِرَ: کنگن، واحد سِوَارٌ۔ ۳۱/۱۸، ۲۳/۲۲، ۳۳/۳۵، ۲۱/۷۶،

اَسَآءَ: اس نے برائی کی، اس نے برا کام کیا۔ اِسَائَۃٌ سے ماضی۔ ۴۶/۴۱، ۱۵/۴۵،

اَسَآءُوْا: انہوں نے برا کام کیا، انہوں نے برائی کی۔ اِسَاءَۃٌ سے ماضی۔ ۳۱/۵۳،

اَسَآءُوا: انہوں نے برا کام کیا، برائی کی۔ ۱۰/۳۰

اَسْبَابَ: راہیں، راستے، سیڑھیاں، واحد سَبَبٌ۔ ۳۶/۴۰، ۳۷/۴۰،

اَسْبَابِ: سیڑھیاں، رسیاں۔ ۱۰/۳۸،

اَسْبَابُ: تعلقات، ذرائع۔ ۱۶۶/۲،

اَسْبَاطَ: اولاد، قبیلے، خاندان، واحد سِبْطٌ۔ ۱۴۰/۲،

اَسْبَاطًا: قبیلے، خاندان، یہودیوں کے بارہ قبیلے مراد ہیں جو حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد تھے اور بنی اسرائیل کہلاتے۔ ۱۶۰/۷،

اَسْبَاطِ: اولاد، قبیلے۔ ۱۳۶/۲، ۸۴/۳، ۱۶۳/۴،

اَسْبَغَ: (اف) اس نے پورا کیا۔ اِسْبَاغٌ سے ماضی۔ ۲۰/۳۱،

اِسْتِبْدَال: (است) تبدیلی چاہنا، بدل لینا، مصدر ہے۔ ۲۰/۴،

اِسْتَبْرَقٍ: دبیز ریشمی کپڑا، دیبا۔ ۳۱/۱۸، ۵۳/۴۴، ۵۴/۵۵،

اِسْتَبْرَقٌ: دبیز ریشمی کپڑا، دیبا۔ ۲۱/۷۶،

اِسْتَبْشِرُوْا: تم بشارت پاؤ، تم خوشیاں مناؤ اِسْتِبْشَارٌ سے امر۔ ۱۱۱/۹،

اِسْتَبَقَا: ان دونوں نے سبقت کی، وہ دونوں دوڑے۔ اِسْتِبَاقٌ سے ماضی تثنیہ۔ ۲۵/۱۲،

اِسْتَبَقُوْا: انہوں نے سبقت کی، وہ دوڑے استباق سے ماضی۔ ۶۶/۳۶،

اِسْتَبِقُوْا: تم سبقت کرو، تم دوڑو۔ اِسْتِبَاقٌ سے امر۔ ۱۴۸/۲،

اِسْتَجَابَ: اس نے منظور کیا، اس نے قبول کیا۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے ماضی۔ ۱۹۵/۳، ۹/۸، ۳۴/۱۲،

اِسْتَجَابُوْا: انہوں نے کہنا مان لیا، انہوں نے قبول کیا۔ ۱۷۲/۳، ۱۸/۱۳، ۱۴/۳۵، ۳۸/۴۲،

اِسْتَجَارَكَ: اس نے تجھ سے پناہ مانگی، اِسْتِجَارَةٌ
سے ماضی۔ ۶/۹،
اَسْتَجِبْ: میں قبول کروں گا، میں مان لوں گا
اِسْتِجَابَةٌ سے مضارع۔ ۶۰/۴۰،
اِسْتَجَبْتُمْ: تم نے کہنا مان لیا، تم نے قبول کرلیا
اِسْتِجَابَةٌ سے ماضی۔ ۲۲/۱۴،
اِسْتَجَبْنَا: ہم نے دعا قبول کرلی۔ ۷۶/۲۱، ۸۴/۲۱،
۸۸/۲۱، ۹۰/۲۱،
اُسْتُجِيْبَ: وہ مان لیا گیا، وہ قبول کرلیا گیا۔ ۱۶/۴۲،
اِسْتَجِيْبُوْا: تم قبول کرو، تم مان لو۔ ۲۴/۸، ۴۷/۴۲،
اِسْتَحَبُّوْا: (است) انہوں نے اختیار کیا، انہوں
نے عزیز رکھا۔ اِسْتِحْبَابٌ سے ماضی۔
۲۳/۹، ۱۰۷/۱۶، ۱۷/۴۱،
اُسْتُحْفِظُوْا: (است) وہ نگہبان ٹھہرائے گئے
اِسْتِحْفَاظٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۴/۵،
اِسْتَحَقَّ: (است) وہ مستحق ہوا، وہ حقدار ہوا۔
اِسْتِحْقَاقٌ سے ماضی۔ ۱۰۷/۵،
اِسْتَحَقَّا: وہ دونوں مستحق ہوئے، وہ دونوں
حقدار ہوئے۔ ۱۰۷/۵،
اِسْتَحْوَذَ: (است) وہ غالب آیا، اس نے تسلط
جمالیا، اس نے قابو میں کرلیا۔ اِسْتِحْوَاذٌ
سے ماضی۔ ۱۹/۵۸،
اِسْتِحْيَآءٍ: (است) حیا کرتے ہوئے، شرماتے
ہوئے، مصدر ہے۔ ۲۵/۲۸،
اِسْتَحْيُوْا: تم زندہ رہنے دو۔ ۲۵/۴۰،
اِسْتَخْرَجَهَا: اس نے اس کو نکال لیا، اس نے
اس کو برآمد کرلیا، اِسْتِخْرَاجٌ سے ماضی ۷۶/۱۲،
اِسْتَخَفَّ: (است) اس نے مغلوب کردیا، اس نے
گمراہ کردیا۔ اِسْتِخْفَافٌ سے ماضی۔ ۵۴/۴۳،
اَسْتَخْلِصْهُ: میں اس کو خالص کرلوں۔
اِسْتِخْلَاصٌ سے مضارع۔ ۵۴/۱۲،
اِسْتَخْلَفَ: اس نے خلیفہ بنایا، اس نے حاکم
بنالیا۔ اِسْتِخْلَافٌ سے ماضی۔ ۵۵/۲۴،
اِسْتَرَقَ: اس نے چرایا۔ اِسْتِرَاقٌ سے ماضی ۱۸/۱۵،
اِسْتَرْهَبُوْهُمْ: انہوں نے ان کو ڈرایا۔ اِسْتِرْهَابٌ
سے ماضی۔ ۱۱۶/۷،
اِسْتَزَلَّهُمْ: (است) اس نے ان کو بہکایا، اس نے
ان کو ڈگمگادیا۔ اِسْتِزْلَالٌ سے ماضی۔ ۱۵۵/۳،
اِسْتَسْقٰى: (است) اس نے پانی مانگا۔ اِسْتِسْقَاءٌ
سے ماضی۔ ۶۰/۲،
اِسْتَسْقٰهُ: اس نے اس سے پانی مانگا۔ ۱۶۰/۷،
اِسْتَشْهِدُوْا: (است) تم گواہ طلب کرو، تم گواہ بناؤ،
اِسْتِشْهَادٌ سے امر۔ ۲۸۲/۲، ۱۵/۴،
اُسْتُضْعِفُوْا: وہ ضعیف سمجھے گئے، کمزور یا ادنیٰ درجہ
کے لوگ۔ اِسْتِضْعَافٌ سے ماضی مجہول۔
۷۵/۷، ۵/۲۸، ۳۱/۳۴، ۳۲/۳۴، ۳۳/۳۴،
اِسْتَضْعَفُوْنِيْ: انہوں نے مجھ کو کمزور سمجھا۔
اِسْتِضْعَافٌ سے ماضی۔ ۱۵۰/۷،
اِسْتَطَاعَ: وہ طاقت رکھے، وہ کرسکا۔ اِسْتِطَاعَةٌ
سے ماضی۔ ۹۷/۳،
اِسْتَطَاعُوْا: وہ کرسکیں۔ ان کے بس میں ہو۔
۲۱۷/۲، ۹۷/۱۸، ۶۷/۳۶، ۴۵/۵۱،
اِسْتَطَعْتَ: تجھ سے ہوسکا، تو کرسکا۔ ۳۵/۶، ۶۴/۱۷،
اِسْتَطَعْتُ: میں کرسکا۔ ۸۸/۱۱،
اِسْتَطَعْتُمْ: تم کرسکے۔ ۶۰/۸، ۳۸/۱۰، ۱۳/۱۱، ۳۳/۵۵، ۱۶/۶۴،
اِسْتَطْعَمَا: (است) ان دونوں نے کھانا طلب

کیا۔ اِستطعامٌ سے ماضی۔ ۷۷/۱۸،

اِستَطَعنَا: ہم کر سکے۔ اِستطاعةٌ سے ماضی ۴۲/۹

اِستِعجَالَهُم: (است) ان کا عجلت کرنا، ان کا جلدی مانگنا، مصدر ہے۔ ۱۱/۱۰،

اِستَعجَلتُم: تم نے جلدی کی۔ اِستعجالٌ سے ماضی۔ ۲۴/۴۶،

اِستَعِذ: تو پناہ مانگ۔ اِستعاذةٌ سے امر۔ ۲۰۰/۷، ۹۸/۱۶، ۵۶/۴۰، ۳۶/۴۱،

اِستَعصَمَ: اس نے تھام رکھا، وہ بچ گیا، اِستعصامٌ سے ماضی۔ ۳۲/۱۲،

اِستَعلٰی: وہ غالب ہوا، اس نے بلندی چاہی اِستعلاءٌ سے ماضی۔ ۶۴/۲۰،

اِستَعمَرَکُم: (است) اس نے تم کو آباد کیا، اس نے تم کو بسایا۔ اِستعمارٌ سے ماضی۔ ۶۱/۱۱،

اِستَعِینُوا: تم اعانت طلب کرو، تم مدد طلب کرو۔ اِستعانةٌ سے ماضی۔ ۴۵/۲، ۱۵۳/۲،

اِستَغَاثَهُ: اس نے اس سے مدد چاہی، اس نے فریاد کی۔ اِستغاثةٌ سے ماضی۔ ۱۵/۲۸،

اِستَغشَوا: (است) انہوں نے اوڑھ لئے، انہوں نے لپیٹ لئے، اِستغشاءٌ سے ماضی، ۷/۷۱،

اِستِغفَارُ: (است) مغفرت چاہنا، بخشش مانگنا مصدر ہے۔ ۱۱۴/۹،

اِستَغفِر: تو بخشش مانگ۔ اِستغفارٌ سے امر۔ ۱۵۹/۳، ۹۷/۱۲، ۶۱/۲۴، ۵۵/۴۰، ۱۹/۴۷، ۱۱/۴۸، ۱۲/۶۰،

اِستَغفَرَ: اس نے بخشش چاہی۔ اِستغفارٌ سے ماضی۔ ۲۴/۳۸،

اِستَغفِر: تو بخشش مانگ، اِستغفارٌ سے امر، ۱۰۶/۴،

اَستَغفِرُ: میں بخشش چاہوں گا۔ اِستغفارٌ سے مضارع۔ ۹۸/۱۲، ۴۷/۱۹،

اَستَغفَرتَ: خواہ تو نے بخشش طلب کی ہو۔ ۶/۶۳،

اَستَغفِرَنَّ: میں ضرور معافی مانگوں گا۔ اِستغفارٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۴/۶۰،

اِستَغفَرُوا: انہوں نے معافی طلب کی۔ ۱۳۵/۳، ۶۴/۴،

اِستَغفِرُوا: تم معافی طلب کرو۔ ۱۹۹/۲، ۱۰/۷۱، ۲۰/۷۳،

اِستَغفِرُوهُ: تم اس سے معافی مانگو۔ ۶۱/۱۱، ۶/۴۱،

اِستَغفِرهُ: تو اس سے معافی مانگ۔ ۳/۱۱۰،

اِستَغفِرِی: تو (مؤنث) مغفرت طلب کر ۲۹/۱۲،

اِستَغلَظَ: (است) وہ موٹا ہوا، وہ گاڑھا ہوا۔ اِستغلاظٌ سے ماضی۔ ۲۹/۴۸،

اِستَغنٰی: (است) اس نے بے پروائی کی۔ وہ مالدار ہوا۔ اِستغناءٌ سے ماضی۔ ۶/۶۴،

اِستَغنٰی: اس نے بے پروائی کی۔ ۵/۸۰، ۸/۹۲، ۷/۹۶،

اِستَفتَحُوا: (است) انہوں نے فتح طلب کی انہوں نے فیصلہ چاہا، اِستفتاحٌ سے ماضی، ۱۵/۱۴،

اِستَفتِهِم: تو ان سے فتویٰ لے، تو ان سے پوچھ تو ان سے دریافت کر۔ اِستفتاءٌ سے امر۔ ۱۱/۳۷، ۱۴۹/۳۷،

اِستَفزِز: (است) تو بہکا دے، تو لغزش دے، تو پریشان کردے۔ اِستفزازٌ سے امر ۶۴/۱۷،

اِستَقَامُوا: وہ قائم رہیں، وہ ثابت قدم رہیں اِستقامةٌ سے ماضی۔ ۷/۹، ۳۰/۴۱، ۱۳/۴۶، ۱۶/۷۲،

اِستَقَرَّ: وہ ٹھہرا رہا، وہ جما رہا۔ اِستقرارٌ سے ماضی۔ ۱۴۳/۷،

اِستَقِم: تو قائم رہ، تو ثابت قدم رہ، اِستقامةٌ سے امر۔ ۱۱۲/۱۱، ۱۵/۴۲،

اِستَقِیمَا: تم دونوں ثابت قدم رہو۔ ۸۹/۱۰،

اِسْتَقِیْمُوْا: تم سیدھے رہو، تم ثابت قدم رہو ٧/٩، ٦/٤١،

اِسْتَکَانُوْا: وہ دب گئے، وہ گڑگڑائے۔ انہوں نے عاجزی کی، وہ اللہ کے حکم، پیغمبر کی اطاعت اور دشمن سے جہاد کرنے پر جمے رہے۔ اِسْتِکَانَۃٌ سے ماضی۔ ١٤٦/٣، ٧٦/٢٣،

اِسْتِکْبَارًا: (ست) غرور کرنا، بڑائی چاہنا۔ سرکشی کرنا، مصدر ہے۔ ٤٣/٣٥، ٧/٧١،

اِسْتَکْبَرَ: اس نے تکبر کیا، اس نے غرور کیا، اس نے سرکشی کی۔ ٣٤/٢، ٣٩/٢٨، ٧٥/٣٨، ٢٣/٧٤،

اِسْتَکْبَرْتَ: کیا تو غرور میں آ گیا، کیا تو سرکش ہو گیا۔ یہ اصل میں اِسْتَکْبَرْتَ تھا پہلی ہمزہ استفہام انکاری کی ہے دوسری ہمزہ وصلی تھی جو حذف ہو گئی۔ ٧٥/٣٨،

اِسْتَکْبَرْتَ: تو نے تکبر کیا، تو نے غرور کیا، تو نے سرکشی کی ٥٩/٣٩،

اِسْتَکْبَرْتُمْ: تم نے تکبر کیا، تم نے غرور کیا، تم نے سرکشی کی۔ ٨٧/٢، ٣١/٤٥، ١٠/٤٦،

اِسْتَکْبَرُوْا: انہوں نے تکبر کیا، انہوں نے غرور کیا، انہوں نے سرکشی کی۔ ١٧٣/٤، ٣٦/٧، ٤٠/٧، ٧٥/٧، ٧٦/٧، ٨٨/٧، ١٣٣/٧، ٧٥/١٠، ٢١/١٤، ٣٦/٢٣، ٣١/٣٤، ٣١/٣٤، ٣٩/٢٩، ٣٢/٣٤، ٣٣/٣٤، ٤٧/٤٠، ٤٨/٤٠، ١٥/٤١، ٣٨/٤١، ٧/٧١،

اِسْتَکْثَرْتُ: میں بہت زیادہ کر لیتا، میں بکثرت حاصل کر لیتا۔ اِسْتِکْثَارٌ سے ماضی۔ ١٨٨/٧،

اِسْتَکْثَرْتُمْ: تم نے بہت زیادہ کر لیا، ١٢٨/٦،

اِسْتَمْتَعَ: اس نے فائدہ حاصل کیا، اس نے کام نکالا۔ اِسْتِمْتَاعٌ سے ماضی۔ ١٢٨/٦، ٦٩/٩،

اِسْتَمْتَعْتُمْ: تم نے فائدہ اٹھایا۔ ٢٤/٤، ٦٩/٩،

اِسْتَمْتَعُوْا: انہوں نے فائدہ اٹھایا۔ ٦٩/٩،

اِسْتَمْسَكَ: انہوں نے تھام لیا، انہوں نے پکڑ لیا، اِسْتِمْسَاكٌ سے ماضی۔ ٢٥٦/٢، ٢٢/٣١،

اِسْتَمْسِكْ: تو تھام لے، تو پکڑ لے۔ ٤٣/٤٣،

اِسْتَمَعَ: اس نے سن لیا، اِسْتِمَاعٌ سے ماضی ١/٧٢،

اِسْتَمِعْ: تو سن، تو کان لگا، اِسْتِمَاعٌ سے امر، ٤١/٥٠،

اِسْتَمِعُوْا: تم سنو، تم کان لگاؤ۔ ٢٠٤/٧، ٧٣/٢٢،

اِسْتَمَعُوْهُ: انہوں نے اس کو سنا۔ ٢/٢١،

اِسْتَنْصَرُوْكُمْ: انہوں نے تم سے مدد چاہی، اِسْتِنْصَارٌ سے ماضی۔ ٧٢/٨،

اِسْتَنْصَرَهٗ: اس نے اس سے مدد مانگی۔ ١٨/٢٨،

اِسْتَنْكَفُوْا: انہوں نے انکار کیا، انہوں نے عجیب جانا۔ اِسْتِنْكَافٌ سے ماضی۔ ١٧٣/٤،

اِسْتَوٰی: اس نے قصد کیا، وہ متوجہ ہوا، (بصلہ الی) وہ سیدھا ہوا، وہ ٹھہرا (بصلہ علٰی) اِسْتِوَاءٌ سے ماضی۔ یہ لفظ متشابہات میں سے ہے، جس کے معنی و مراد اللہ ہی جانتا ہے۔ سلف سے منقول ہے کہ استوی کے معنی تو معلوم ہیں لیکن اس کی کیفیت معلوم نہیں۔ ٢٩/٢، ٥٤/٧، ٣/١٠، ٢/١٣، ٥/٢٠، ٥٩/٢٥، ١٤/٢٨، ٤/٣٢، ٤/٥٧، ٢٩/٤٨، ٦/٥٣، ٣/٥٧،

اِسْتَوَتْ: وہ ٹھہر گئی، وہ (کشتی) لگ گئی۔ ٤٤/١١،

اِسْتَوْقَدَ: اس نے (آگ) جلائی، اس نے سلگائی۔ اِسْتِيْقَادٌ سے ماضی۔ ١٧/٢،

اِسْتَوَيْتَ: تو بیٹھ جائے، تو سوار ہو جائے۔ اِسْتِوَاءٌ سے ماضی۔ ٢٨/٢٣،

اِسْتَوَيْتُمْ: تم بیٹھ جاؤ، تم سوار ہو جاؤ۔ ١٣/٤٣،

اُسْتُهْزِئَ: اس سے ٹھٹھا کیا گیا، اس سے مذاق

کیا گیا۔ اِستِھزاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰/۶،

اِستَھزِءُ وْا: تم تمسخر کرو،تم مذاق اڑاؤ۔ اِستِھزاءٌ سے امر۔ ۶۴/۹،

اِستَھوَتْہُ: اس نے اس کو بھٹکایا،اس نے اس کو راستہ بھلا دیا۔ اِستِھوَاءٌ سے ماضی ۷۱/۶،

اِستَأجَرْتَ: (است)تو نے اجرت پر رکھا،تو نے نوکر رکھا۔ اِستِجَارٌ سے ماضی۔ ۲۶/۲۸،

اِستَأجِرْہُ: تو اس کو اجرت پر رکھ،تو اس کو نوکر رکھ۔ اِستِجَارٌ سے امر۔ ۲۶/۲۸،

اِستَأذَنَ: (است)اس نے اجازت چاہی۔ اِستِئذَانٌ سے ماضی۔ ۵۹/۲۴،

اِستَأذَنَكَ: اس نے تجھ سے اجازت چاہی۔ ۸۶/۹،

اِستَأذِنُوا: تم اجازت چاہو۔ ۵۹/۲۴،

اِستَأذَنُوكَ: انہوں نے تجھ سے اجازت چاہی۔ ۸۳/۹،

اِستَیسَرَ: وہ میسر ہوا،وہ آسان ہوا۔ اِستِیسَارٌ سے ماضی۔ ۱۹۶/۲،

اِستَیقَنَتْھَا: اس نے اس کا یقین کیا۔ اِستِیقَانٌ سے ماضی ۱۴/۲۷،

اِستَیئَسَ: وہ مایوس ہو گیا۔وہ نا امید ہو گیا۔ اِستِیئَاسٌ سے ماضی۔ ۱۱۰/۱۲،

اِستَیئَسُوا: وہ مایوس ہو گئے،وہ نا امید ہو گئے ۸۰/۱۲،

اَسجُدُ: (ن)میں سجدہ کروں۔ سُجُودٌ سے مضارع۔ ۳۳/۱۵،

اَسجُدُ: میں سجدہ کروں۔ ۶۱/۱۷،

اُسجُدْ: تو سجدہ کر۔ سُجُودٌ سے امر۔ ۲۶/۷۶، ۱۹/۹۶،

اُسجُدُوا: تم سجدہ کرو۔ ۳۴/۲، ۱۱/۷، ۶۱/۱۷، ۵۰/۱۸، ۱۱۶/۲۰، ۷۷/۲۲، ۶۰/۲۵، ۳۷/۴۱، ۶۲/۵۳

اُسجُدِی: تو (مؤنث) سجدہ کر۔ ۴۳/۳،

اَسحَارِ: اخیر شب،صبح کے اوقات،واحد سَحَرٌ، ۱۷/۳، ۱۸/۵۱،

اِسحٰق: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے صاحبزادے اور اللہ تعالیٰ کے سچے پیغمبر جو حضرت سارہؓ کے بطن سے پیدا ہوئے تھے ۱۳۳/۲، ۱۳۶/۲، ۱۴۰/۲، ۸۴/۳، ۱۶۳/۴، ۸۴/۶، ۷۱/۱۱، ۶/۱۲، ۳۸/۱۲، ۳۹/۱۴، ۴۹/۱۹، ۷۲/۲۱، ۲۷/۲۹، ۱۱۲/۳۷، ۱۱۳/۳۷، ۴۵/۳۸،

اَسخَطَ: اس نے بیزار کر دیا،اس نے ناراض کر دیا،اس نے ناخوش کر دیا۔ اِسخَاطٌ سے ماضی۔ ۲۸/۴۷،

اَسَرَّ: (اف)اس نے آہستہ آہستہ بات کی سرگوشی کی،اس نے چھپایا۔ اِسرَارٌ سے ماضی ۳/۶۶،

اَسرِ: (اف)تو رات کے وقت لے کر چل،تو رات کے کسی حصہ میں لے کر چل (بصلہ با) اِسرَاءٌ سے امر۔ ۸۱/۱۱، ۶۵/۱۵، ۷۷/۲۰، ۵۲/۲۶، ۲۳/۴۴،

اَسرٰی: (اف)وہ رات کو لے کر گیا۔ اس آیت میں۔ اَسرٰی کے بعد۔ لَیلًا کو نکرہ لا کر یہ بتایا گیا کہ اس واقعے میں تمام رات صرف نہیں ہوئی بلکہ صرف رات کا کچھ حصہ صرف ہوا۔ اِسرَاءٌ سے ماضی۔ ۱/۱۷،

اَسرٰی: قیدی،واحد اَسِیرٌ۔ ۶۷/۸، ۷۰/۸،

اِسرَارًا: (اف) چھپا کر کہنا،کوئی بات آہستہ سے کہنا،سرگوشی کرنا،مصدر ہے۔ ۹/۷۱،

اِسرَارَھُمْ: ان کا چھپا کر رکھنا،ان کا سرگوشیاں کرنا۔ ۲۶/۴۷،

اِسرَافًا: (اف)زیادتی کرنا،ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا،مصدر ہے۔ ۶/۴،

اِسْرَافَنَا: ہمارا حد سے نکل جانا، ہماری زیادتی ۱۴۷/۳،

اِسْرَآئِيْلَ: حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب یہ عبرانی لفظ ہے۔ اِسْرا کے معنی ہیں بندہ اور ایل کے معنی ہیں خدا۔ اس طرح یہ لفظ عبداللہ کے ہم معنی ہوا۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹوں کی نسل سے جو بارہ خاندان ہوئے وہ بنی اسرائیل کہلائے۔ ۴۰، ۴۷/۲، ۸۳، ۱۲۲/۲، ۲۱۱، ۲۴۶/۲، ۴۹، ۹۳/۳، ۱۲، ۳۲/۵، ۷۰، ۷۲/۵، ۷۸، ۱۱۰/۵، ۱۰۵/۷، ۱۳۴/۷، ۱۳۷/۷...... ۴۲ جگہ

اِسْرَاءِيْلُ: حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب، ۹۳/۳،

اُسَرِّحْكُنَّ: (اتف) میں تم کو رخصت کر دوں تَسْرِيْحٌ سے مضارع۔ ۲۸/۳۳،

اَسْرَرْتُ: میں نے چھپا کر کہا، میں نے چپکے سے کہا۔ اِسْرَارٌ سے ماضی۔ ۹/۷۱،

اَسْرَعُ: بہت جلدی کرنے والا۔ سُرْعَةٌ سے اسم تفضیل۔ ۶۲/۶،

اَسْرَفَ: (اف) وہ حد سے تجاوز کر گیا۔ اِسْرَافٌ سے ماضی۔ ۱۲۷/۲۰،

اَسْرَفُوْا: انہوں نے زیادتی کی۔ ۵۳/۳۹،

اَسَرُّوْا: (اف) انہوں نے چھپا کر کہا۔ اِسْرَارٌ سے ماضی۔ ۵۴/۱۰، ۶۲/۲۰، ۳/۲۱، ۳۳/۳۴،

اَسَرُّوْا: انہوں نے چھپا کر کہا۔ ۵۲/۵

اَسِرُّوْا: تم چھپا کر (پوشیدہ) کہو۔ اِسْرَارٌ سے امر۔ ۱۳/۶۷،

اَسَرُّوْهُ: انہوں نے اس کو چھپا کر کہا۔ ۱۹/۱۲،

اَسَرَّهَا: اس نے اس (مؤنث) کو چھپایا۔ ۷۷/۱۲

اَسْرَهُمْ: ان کی جوڑ بندی۔ ان کی قید۔ ۲۸/۷۶،

اَسَّسَ: (تف) اس نے بنیاد رکھی۔ تَاسِيْسٌ سے ماضی۔ ۱۰۹/۹،

اُسِّسَ: اس کی بنیاد رکھی گئی۔ تَاسِيْسٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰۸/۹،

اِسْطَاعُوْا: وہ کر سکے، ان سے ہو سکا۔ ۹۷/۱۸،

اِسْعَوْا: (ف) تم دوڑو، تم جلدی کرو۔ سَعْيٌ سے امر۔ ۹/۶۲،

اَسِفًا: افسوس کرنا، پچھتانا، مصدر ہے۔ ۱۵۰/۷، ۸۶/۲۰،

اَسَفٰى: افسوس، اصل لفظ۔ اَسَفِي تھا، یائے متکلم کو الف سے بدل لیا۔ ۸۴/۱۲،

اَسْفَارًا: کتابیں، واحد سِفْرٌ، سفر کے معنی پردہ اٹھانا ہیں، اسی لئے ایسی کتاب کو جو حقائق سے پردہ اٹھائے۔ سِفْرٌ کہتے ہیں۔ ۵/۶۲،

اَسْفَارِنَا: ہمارے سفر۔ واحد سَفَرٌ ۱۹/۳۴،

اَسْفَرَ: (اف) وہ روشن ہوا۔ اِسْفَارٌ سے ماضی ۳۴/۷۴،

اَسْفَلَ: سب سے نیچا۔ سُفُوْلٌ سے اسم تفضیل۔ ۴۲/۸، ۱۰/۳۳، ۵/۹۵،

اَسْفَلِ: سب سے نیچا۔ سُفُوْلٌ سے اسم تفضیل ۴۲/۸، ۱۰/۳۳،

اَسْفَلِيْنَ: سب سے نیچے، واحد اَسْفَلُ ۹۸/۳۷، ۲۹/۴۱،

اَسْقِطْ: (اف) تو گرا دے، تو ڈال دے۔ اِسْقَاطٌ سے امر۔ ۱۸۷/۲۶،

اَسْقَيْنٰكُمْ: ہم نے تم کو پلایا۔ اِسْقَاءٌ سے ماضی۔ ۲۷/۷۷،

اَسْقَيْنٰكُمُوْهُ: ہم نے تم کو وہ (پانی) پلایا۔ ۲۲/۱۵،

اَسْقَيْنٰهُمْ: ہم نے ان کو پلایا۔ ۱۶/۷۲،

اُسْكُنْ: (ن) تو سکونت اختیار کر، تو رہ۔ سُكُوْنٌ سے امر۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷،

اَسْكَنَهُ: (اف) ہم نے اس کو ساکن کیا، ہم نے اس کو ٹھہرا دیا۔ اِسْكَانٌ سے ماضی۔ ۱۸/۲۳،

اَسْكَنْتُ: میں نے بسایا ہے، میں نے آباد کیا ہے۔ ۳۷/۱۴،

اُسْكُنُوْا: (ن) تم سکونت اختیار کرو، تم رہو سُكُوْنٌ سے امر۔ ۱۶۱/۷، ۱۰۴/۱۷،

اَسْكِنُوْهُنَّ: (اف) ان (عورتوں) کو بسنے دو اِسْكَانٌ سے امر۔ ۶/۶۵،

اِسْلَامَ: (اف) دین اسلام، تابعداری کرنا۔ مسلمان ہونا، مصدر ہے، شرعی اصطلاح میں خاص اس دین کو اسلام کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں کے ذریعہ انسانوں کی ہدایت کے لئے بھیجا کیونکہ اصول دین تمام انبیاء کی شریعتوں میں ایک ہی ہیں۔ لفظ اسلام کبھی اس عام مفہوم کے لئے استعمال ہوتا ہے اور کبھی صرف اس آخری شریعت کے لئے بولا جاتا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی قرآن کریم میں یہ دونوں استعمال موجود ہیں۔ (معارف القرآن ۲/۱۰۲) ۳/۵،

اِسْلَام: تابعداری کرنا، مسلمان ہونا۔ ۸۵/۳، ۱۲۵/۶، ۲۲/۳۹، ۷/۶۱،

اِسْلَامُ: دین اسلام، مسلمان ہونا۔ ۱۹/۳،

اِسْلَامَكُمْ: تمہارا اسلام لانا۔ ۱۷/۴۹،

اِسْلَامِهِمْ: ان کا اسلام لانا۔ ۷۴/۹،

اَسْلِحَتَكُمْ: تمہارا اسلحہ، تمہارے ہتھیار، واحد سَلَاحٌ۔ ۱۰۲/۴،

اَسْلِحَتِكُمْ: تمہارا اسلحہ، تمہارے ہتھیار۔ ۱۰۲/۴،

اَسْلِحَتَهُمْ: ان کا اسلحہ، ان کے ہتھیار۔ ۱۰۲/۴،

اَسْلَفَتْ: (اف) وہ پہلے کر چکی، اس نے آگے بھیجا۔ اِسْلَافٌ سے ماضی۔ ۳۰/۱۰،

اَسْلَفْتُمْ: تم آگے بھیج چکے۔ اِسْلَافٌ سے ماضی۔ ۲۴/۶۹،

اُسْلُكْ: (ن) تو داخل کر، تو ڈال۔ سُلُوْكٌ سے امر۔ ۲۷/۲۳، ۳۲/۲۸،

اُسْلُكُوْهُ: تم اس کو داخل کرو، تم اس کو جکڑ دو۔ ۳۲/۶۹،

اُسْلُكِيْ: تو (مؤنث) چل۔ سُلُوْكٌ سے امر۔ ۶۹/۱۶،

اَسْلَمَ: (اف) وہ اسلام لایا، وہ مسلمان ہوا۔ وہ تابعدار ہوا۔ اِسْلَامٌ سے ماضی۔ ۱۱۲/۲، ۸۳/۳، ۱۲۵/۴، ۱۴/۷۲، ۱۴/۷۲،

اَسْلِمْ: تو اسلام لا، تو تابعداری کر۔ اِسْلَامٌ سے امر۔ ۱۳۱/۲،

اُسْلِمُ: میں اسلام لاتا ہوں، میں تابعدار رہوں اِسْلَامٌ سے مضارع۔ ۶۶/۴۰،

اَسْلَمَا: ان دونوں نے حکم مانا، ان دونوں نے تابعداری کی۔ ۱۰۳/۳۷،

اَسْلَمْتُ: میں اسلام لایا، میں نے حکم مانا۔ ۱۳۱/۲، ۲۰/۳، ۴۴/۲۷،

اَسْلَمْتُمْ: تم اسلام لائے، تم تابعدار ہوئے ۲۰/۳،

اَسْلَمْنَا: ہم مسلمان ہوئے۔ ۱۴/۴۹،

اَسْلَمُوْا: وہ مسلمان ہوئے۔ ۲۰/۳،

اَسْلِمُوْا: تم اسلام لاؤ۔ اِسْلَامٌ سے امر۔ ۳۴/۲۲،

اَسَلْنَا: ہم نے بہا دیا۔ اِسَالَةٌ سے ماضی۔ ۱۲/۳۴،

اِسْمٌ: نام، جمع اَسْمَاءٌ ۱/۱، ۱۳۸/۴، ۳۴/۲۲، ۳۶/۲۲، ۸/۵۵، ۲۵/۷۶، ۱/۸۷، ۱۵/۸۷،

اِسْئَلْهُمْ: تو ان سے سوال کر، تو ان سے پوچھ، تو ان سے درخواست کر۔ ١٦٣/٧.

اَسِيْرًا: قیدی، جمع اُسَارىٰ۔ ٨/٧٦،

ء ش

اَشَارَتْ: اس نے اشارہ کیا، اِشَارَةٌ سے ماضی ٢٩/١٩،

اَشَآءُ: (ف) میں چاہوں۔ مَشِيْئَةٌ سے مضارع، ١٥٦/٧،

اَشْتَاتًا: الگ الگ، جدا جدا، ٹولیاں ٹولیاں، واحد شَتٌّ و شَتَاتٌ۔ ٦١/٢٤،

اِشْتَدَّتْ: (افت) وہ سخت ہوگئی۔ اِشْتِدَادٌ سے ماضی۔ ١٨/١٤،

اِشْتَرٰى: اس نے خریدا۔ اِشْتِرَاءٌ سے ماضی، ١١١/٩،

اِشْتَرٰهُ: اس نے اس کو خریدا۔ ١٠٢/٢، ٢١/١٢،

اِشْتَرَوْا: (افت) انہوں نے بیچا، انہوں نے خریدا اِشْتِرَاءٌ سے ماضی۔ ٩٠/٢، ١٨٧/٣، ٩/٩،

اِشْتَــرَوُا: انہوں نے بیچا، انہوں نے خریدا۔ ١٦/٢، ٨٦/٢، ١٧٥/٢، ١٧٧/٣،

اِشْتَعَلَ: (افت) اس نے شعلہ مارا۔ اس کے بالوں کی سفیدی پھیل گئی، وہ چمک اٹھا۔ اِشْتِعَالٌ سے ماضی۔ ٤/١٩،

اِشْتَمَلَتْ: (افت) وہ شامل ہوئی، اس نے اپنے اندر لیا (بصلہ علیٰ) اِشْتِمَالٌ سے ماضی، ١٤٣/٦،

اِشْتَهَتْ: اس نے خواہش کی، اس نے رغبت کی۔ اِشْتِهَاءٌ سے ماضی۔ ١٠٢/٢١،

اَشِحَّةً: کنجوس، حریص لوگ، کسی چیز پر ٹوٹ پڑنے والے، واحد شَحِيْحٌ۔ ١٩/٣٣،

اَشَدَّ: نہایت سخت۔ شِدَّةٌ سے اسم تفضیل ٢٠٠/٢. ٧٤/٢، ٨٤/٤، ٨٢/٥، ٦٩/٩، ٩/٣٠، ٤٣/٣٥، ٢١/٤٠، ٨٢/٤٠، ٨/٤٣.

اَشَدِّ: نہایت سخت۔ ٨٥/٢،

اَشَدُّ: نہایت سخت۔ ٧٤/٢، ١٦٥/٢، ١٩١/٢، ٨٢/٥، ٨١/٩، ٩٧/٩، ٦٩/٩، ١٢٦/٢٠، ١٢٧/٢٠، ٩/٢٩، ١١/٣٧، ٢١/٤٠، ٥٠/٤١، ١٣/٤٧، ٣٦/٥٠، ١٣/٥٩، ٦/٧٣، ٢٧/٧٩،

اَشِدَّآءُ: سخت، تیز، واحد شَدِيْدٌ۔ ٢٩/٤٨،

اُشْدُدْ: (ن ض) تو سخت کردے، تو مضبوط کر۔ شِدَّةٌ و شَدٌّ سے امر۔ ٨٨/١٠، ٣١/٢٠،

اَشُدَّكُمْ: تمہاری بھرپور جوانی، تمہارا کمالِ عقل۔ ٥/٢٢، ٦٧/٤٠،

اَشُدَّهٗ: اس کا کمال عقل، اس کی بھری جوانی۔ اس کا زور۔ ١٥٢/٦، ٢٢/١٢، ٣٤/١٧، ١٤/٢٨، ١٥/٤٦،

اَشُدَّهُمَا: ان دونوں کا کمالِ عقل، ان دونوں کی بھری جوانی۔ ٨٢/١٨،

اَشَرُّ: بہت شریر، بہت برا، شَرٌّ سے اسم تفضیل ١٠/٧٢،

اَشِرٌ: بڑائی مارنے والا، بہت زیادہ اترانے والا، اَشَرٌ سے صفت مشبہ۔ ٢٥/٥٤،

اَشْرَارِ: شریر لوگ، برے لوگ، واحد شَرِيْرٌ ٦٢/٣٨،

اَشْرَاطُهَا: اس کی علامتیں، اس کی نشانیاں، واحد شَرْطٌ۔ ١٨/٤٧،

اِشْرَاقِ: (اف) روشن ہونا، چمکنا، یہاں صبح کا وقت مراد ہے، مصدر ہے۔ ١٨/٣٨،

اِشْرَبُوْا: (س) تم پیو۔ شُرْبٌ سے امر۔ ٦٠/٢،

اُشْرِبُوْا: (اف) ان کو پلایا گیا۔ اِشْرَابٌ سے ماضی مجہول۔ ٩٣/٢،

اِشْرَبِىْ: تو پی۔ شُرْبٌ سے امر۔ ٢٦/١٩،

اِشْرَحْ: (ف) تو فراخ کردے، تو کھول دے شَرْحٌ سے امر۔ ٢٥/٢٠،

اَشْرَقَتْ: (اف) وہ روشن ہوئی۔ وہ چمک اٹھی

اِشْرَاقٌ سے ماضی۔ ۶۹/۲۹،

اَشْرَكَ: (اف) اس نے شرک کیا۔ اِشْرَاكٌ سے ماضی۔ ۱۷۳/۷،

اُشْرِكَ: میں شریک ٹھہراؤں، میں شرک کروں اِشْرَاكٌ سے مضارع۔ ۳۶/۱۳، ۳۲/۲۰،

اُشْرِكُ: میں شریک ٹھہراؤں، میں شرک کروں اِشْرَاكٌ سے مضارع۔ ۳۸/۱۸، ۲۰/۷۲،

اُشْرِكْ: میں شریک ٹھہراؤں، میں شرک کروں اِشْرَاكٌ سے مضارع۔ ۴۲/۱۸،

اَشْرَكْتِ: تو (مؤنث) نے شرک کیا۔ اِشْرَاكٌ سے ماضی۔ ۶۵/۳۹،

اَشْرَكْتُمْ: تم نے شرک کیا۔ ۸۱/۶،

اَشْرَكْتُمُوْنِ: تم نے مجھے شریک بنایا۔ ۲۲/۱۴،

اَشْرَكْنَا: ہم نے شریک بنایا۔ ۱۴۸/۶،

اَشْرَكُوْا: انہوں نے شریک کیا، ۹۶/۲، ۱۵۱/۳، ۱۸۶/۳، ۸۲/۵، ۲۲، ۸۸/۶، ۱۰۷، ۱۴۸/۶، ۲۸/۱۰، ۳۵/۱۶، ۸۶/۱۶، ۱۷/۲۲

اَشْرِكْهُ: تو اس کو شریک کر۔ اِشْرَاكٌ سے امر۔ ۳۲/۲۰،

اَشْعَارِهَآ: ان کے بال، واحد شَعْرٌ ۸۰/۱۶،

اَشْفَقْتُمْ: (اف) تم ڈر گئے۔ اِشْفَاقٌ سے ماضی۔ ۱۳/۵۸،

اَشْفَقْنَ: وہ ڈر گئیں۔ ۷۲/۳۳

اَشَقُّ: (ن) بہت ہی سخت۔ مَشَقَّةٌ و شَقٌّ سے اسم تفضیل۔ ۳۴/۱۳،

اَشُقَّ: (ن) میں تکلیف دوں، میں مشقت میں ڈالوں، (بصلۂ علیٰ) مَشَقَّةٌ و شَقٌّ سے مضارع۔ ۲۷/۲۸،

اَشْقٰی: بڑا بدبخت، بڑا بدقسمت۔ شَقَاوَةٌ سے اسم تفضیل۔ ۱۱/۸۷، ۱۵/۹۲،

اَشْقٰهَا: اس کا بڑا بدبخت۔ ۱۲/۹۱،

اَشْكُرَ: (ن) میں شکر کروں۔ شُكْرٌ سے مضارع۔ ۱۹/۲۷، ۱۵/۴۶،

اَشْكُرُ: میں شکر کرتا ہوں۔ شُكْرٌ سے مضارع۔ ۴۰/۲۷،

اُشْكُرْ: تو شکر کر۔ تو احسان مان۔ شُكْرٌ سے امر۔ ۱۲/۳۱،

اُشْكُرُوْا: تم شکر کرو۔ تم احسان مانو۔ ۱۵۲/۲، ۱۷۲/۲، ۱۱۴/۱۶، ۱۷/۲۹، ۱۵/۳۴،

اَشْكُوْا: میں شکایت کرتا ہوں۔ شَكْوٌ سے مضارع۔ ۸۶/۱۲،

اِشْمَاَزَّتْ: وہ رک جاتی ہے۔ وہ تنگ ہوتی ہے۔ اس نے نفرت کی۔ اِشْمِئْزَازٌ سے ماضی۔ ۴۵/۳۹،

اَشْهَادُ: گواہی دینے والے، واحد شَهِيْدٌ و شَاهِدٌ۔ ۱۸/۱۱، ۵۱/۴۰،

اَشْهَدُ: (س ن) میں گواہی دوں گا۔ شَهَادَةٌ سے مضارع۔ ۱۹/۶،

اِشْهَدْ: تو گواہ رہ۔ شَهَادَةٌ سے امر۔ ۵۲/۳، ۱۱۱/۵،

اُشْهِدُ: میں گواہ کرتا ہوں۔ ۵۴/۱۱،

اَشْهَدْتُّهُمْ: (اف) میں نے ان کو گواہ بنایا، میں نے ان کو دکھایا۔ اِشْهَادٌ سے ماضی۔ ۵۱/۱۸،

اَشْهِدُوْآ: تم گواہ کر لو۔ اِشْهَادٌ سے امر۔ ۲۸۲/۲، ۶/۴، ۲/۶۵

اِشْهَدُوْآ: تم گواہ رہو۔ شَهَادَةٌ سے امر۔ ۶۴/۳، ۸۱/۳، ۵۴/۱۱،

اَشْهَدَهُمْ: ان کو گواہ بنایا۔ اِشْهَادٌ سے

ماضی۔ ۱۷۲/۷،

اَشْهُرٍ: مہینے۔ ۲۲۶/۲، ۲۳۴/۲، ۲/۹، ۴/۶۵،

اَشْهُرٌ: مہینے، واحد شَهْرٌ۔ ۱۹۷/۲،

اَشْيَاعَكُمْ: تمہارے ہم مذہب، تمہارے ہم طریقہ لوگ۔ تمہارے ساتھی۔ واحد شِيْعَةٌ ۵۱/۵۴،

اَشْيَاعِهِمْ: ان کے پیشوا، ان کے ہم مذہب ۵۴/۳۴،

اَشْيَآءَ: باتیں، چیزیں، واحد شَيْءٌ۔ ۱۰۱/۵،

اَشْيَآئَهُمْ: ان کی چیزیں۔ ۸۵/۷، ۸۵/۱۱، ۱۸۳/۲۶،

ء ص

اَصَابَ: اس نے پہنچایا، اس نے پالیا۔ اِصَابَةٌ سے ماضی۔ ۸۹/۱۱، ۳۸/۳۰، ۳۶/۳۸، ۲۲/۵۷، ۱۱/۶۴،

اَصَابَتْ: وہ پہنچی، وہ جا لگی۔ ۱۱۷/۳،

اَصَابَتْكُمْ: وہ تم کو پہنچی۔ ۱۶۵/۳، ۷۲/۴، ۱۰۶/۵،

اَصَابَتْهُ: وہ اس کو پہنچ گئی۔ ۱۱/۲۲،

اَصَابَتْهُمْ: وہ ان کو پہنچ گئی۔ ۱۵۶/۲، ۶۲/۴

اَصَابِعَهُمْ: ان کی انگلیاں، واحد اِصْبَعٌ ۱۹/۲، ۷/۷۱،

اَصَابَكَ: تجھ کو پہنچا۔ ۷۹/۴، ۱۷/۳۱،

اَصَابَكُمْ: تم کو پہنچا۔ ۱۵۳/۳، ۱۶۶/۳، ۷۳/۴، ۳۰/۴۲،

اَصَابَهُ: اس کو پہنچا۔ ۲۶۶/۲،

اَصَابَهُ: اس کو پہنچا۔ ۲۶۴/۲، ۱۱/۲۲،

اَصَابَهَا: اس (مؤنث) کو پہنچا، اس کو آلیا۔ ۲۶۵/۲، ۲۶۶/۲،

اَصَابَهُمْ: ان کو پہنچا۔ ۱۷۲/۳، ۳۹/۴۲،

اَصَابَهُمْ: ان کو پہنچا۔ ۱۴۶/۳، ۸۱/۱۱، ۳۴/۱۶، ۳۵/۲۲، ۵۱/۳۹،

اَصْبُ: (ن) میں جھک جاؤں گا، میں مائل ہو جاؤں گا (بصلۂ الیٰ) صَبْوٌ و صَبْوَةٌ سے مضارع۔ ۳۳/۱۲،

اِصْبَاحٌ: (اف) صبح، صبح کی روشنی، مصدر ہے، ۹۶/۶،

اَصَبْتُمْ: تم نے پہنچایا۔ اِصَابَةٌ سے ماضی۔ ۱۶۵/۳،

اَصْبَحَ: وہ ہوگیا۔ اس نے صبح کی۔ اِصْبَاحٌ سے ماضی، فعل ناقص ہے۔ ۳۰/۵، ۳۱/۵، ۴۲/۱۸، ۴۵/۱۸، ۱۰/۲۸، ۱۸/۲۸، ۸۲/۲۸، ۳۰/۶۷،

اَصْبَحَتْ: وہ ہوگئی۔ اِصْبَاحٌ سے ماضی۔ فعل ناقص ہے۔ ۲۰/۶۸،

اَصْبَحْتُمْ: تم ہوگئے۔ تم نے صبح کی۔ ۱۰۳/۳،

اَصْبَحُوْا: وہ ہوگئے۔ ۵۳/۵، ۱۰۲/۵، ۷۸/۷، ۹۱/۷، ۶۷/۱۱، ۹۴/۱۱، ۱۵۷/۲۶، ۳۷/۲۹، ۲۵/۴۶، ۱۴/۶۱،

اِصْبِرْ: (ض) تو صبر کر۔ صَبْرٌ سے امر۔ ۱۰۹/۱۰، ۴۹/۱۱، ۱۱۵/۱۱، ۱۲۷/۱۶، ۲۸/۱۸، ۱۳۰/۲۰، ۶۰/۳۰، ۱۷/۳۱، ۱۷/۳۸، ۵۵/۴۰، ۲۴/۷۶، ۷۷/۴۰، ۳۵/۴۶، ۳۹/۵۰، ۴۸/۵۲، ۴۸/۶۸، ۵/۷۰، ۱۰/۷۳، ۷/۷۴،

اِصْبِرُوْا: تم صبر کرو۔ ۲۰۰/۳، ۸۷/۷، ۱۲۸/۷، ۴۶/۸، ۶/۳۸، ۱۶/۵۲،

اَصْبَرَهُمْ: وہ کیسے باہمت ہیں، وہ کس قدر صبر کرنے والے ہیں۔ صَبْرٌ سے اسم تفضیل، فعل تعجب ہے۔ ۱۷۵/۲،

اَصَبْنٰهُمْ: ہم نے ان کو ہلاک کر دیا، ہم نے ان کو پکڑ لیا، ہم نے ان کو آلیا۔ اِصَابَةٌ سے ماضی۔ ۱۰۰/۷،

اَصْحٰبُ: ساتھی، رفیق، دوست، والے، واحد صَاحِبٌ۔ ۴۷/۳، ۴۴/۷، ۴۶/۷، ۴۸/۷، ۵۰/۷، ۹/۱۸، ۳۸/۲۵، ۱۵/۲۹، ۱۳/۳۶، ۵۵/۳۶، ۱۷/۶۸، ۳۱/۷۴، ۳۹/۷۴،

اَصْحٰبِ: رفیق، دوست۔ ۱۱۹/۲، ۲۹/۵، ۴۷/۷، ۷۰/۹، ۶/۳۵، ۸/۳۹، ۱۶/۴۶، ۹۰/۵۶، ۹۱/۵۶، ۱۳/۶، ۱۰/۶۷، ۱۱/۶۷، ۱/۱۰۵،

اَصْحٰبُ: ساتھی، رفیق، والے۔ ۳۹/۲، ۸۱/۲، ۸۲/۲، ۲۱۷/۲، ۲۵۷/۲، ۲۷۵/۲، ۱۱۶/۳، ۱۰/۵، ۸۶/۵، ۳۶/۷، ۴۲/۷، ۴۴/۷، ۵۰/۷، ۱۱۳/۹، ۲۶/۱۰، ۲۷/۱۰، ۲۳/۱۱، ۵/۱۳، ۷۸/۱۵، ۸۰/۱۵،

۲۴/۲۲، ۵۱/۲۲، ۲۳/۲۵، ۲۱/۲۶، ۱۷۶/۲۶،

اَصۡحٰبٌ: رفیق، دوست، والے۔ ۱۷/۹،

اَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡمِ: دوزخ کے رہنے والے۔ ۱۱۹/۲،

اَصۡحٰبُ الۡجَحِیۡمِ: اہل دوزخ۔ ۱۰/۵، ۸۶/۵، ۱۱۳/۹، ۵۱/۲۲،

اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ: اہل جنت۔ ۴۶/۷، ۵۰/۷، ۵۵/۳۶، ۱۷/۶۸،

اَصۡحٰبِ الۡجَنَّةِ: اہل جنت، باغ میں رہنے والے۔ ۱۶/۴۶،

اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ: اہل جنت۔ ۸۲/۲، ۴۲/۷، ۴۴/۷، ۲۶/۱۰، ۲۳/۱۱، ۲۴/۲۵، ۱۳/۴۶، ۲۰/۵۹،

اَصۡحٰبُ الۡحِجۡرِ: حجر کے رہنے والے۔ ۸۰/۱۵،

اَصۡحٰبَ الرَّسِّ: کنوئیں والے۔ ۳۸/۲۵،

اَصۡحٰبُ الرَّسِّ: کنوئیں والے۔ ۱۲/۵۰،

اَصۡحٰبَ السَّبۡتِ: ہفتہ کے دن والے۔ ۴۷/۴،

اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ: دوزخ والے۔ ۶/۳۵، ۱۰/۶۷، ۱۱/۶۷،

اَصۡحٰبَ السَّفِيۡنَةِ: کشتی والے، جہاز والے۔ ۱۵/۲۹،

اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ: بائیں طرف والے مراد دوزخی، قیامت کے دن جن کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں ہوگا۔ ۴۱/۵۶،

اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ: سیدھی راہ والے۔ ۱۳۵/۲۰،

اَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ: ہاتھی والے۔ ابرہہ اور اس کے ساتھی بہت سے ہاتھی لے کر خانہ کعبہ کو منہدم کرنے آئے تھے بحکم الٰہی پرندوں نے کنکریاں مار کر سب کو ہلاک کر دیا۔ ۱/۱۰۵

اَصۡحٰبِ الۡقُبُوۡرِ: قبروں والے، مردے۔ ۱۳/۶۰،

اَصۡحٰبَ الۡقَرۡيَةِ: بستی کے لوگ، گاؤں کے لوگ۔ ۱۳/۳۶،

اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَالرَّقِيۡمِ: غار والے اور پہاڑ والے۔ ۹/۱۸،

اَصۡحٰبِ مَدۡيَنَ: اہل مدین۔ ۷۰/۹،

اَصۡحٰبُ مَدۡيَنَ: مدین کے رہنے والے۔ ۴۴/۲۲،

اَصۡحٰبُ الۡمَشۡئَمَةِ: بائیں طرف والے۔ ۹/۵۶، ۱۹/۹۰،

اَصۡحٰبُ مُوۡسٰى: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی۔ ۶۱/۲۶،

اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ: داہنی طرف والے بڑے نصیب والے۔ ۸/۵۶، ۱۸/۹۰،

اَصۡحٰبَ النَّارِ: دوزخی۔ ۴۴/۷، ۳۱/۷۴،

اَصۡحٰبِ النَّارِ: دوزخی۔ ۲۹/۵، ۴۷/۷، ۸/۳۹،

اَصۡحٰبُ النَّارِ: دوزخ والے۔ ۳۹/۲، ۸۱/۲، ۲۱۷/۲، ۲۵۷/۲، ۲۷۵/۲، ۱۱۶/۳، ۳۶/۷، ۵۰/۷، ۲۷/۱۰، ۵/۱۳، ۶/۴۰، ۴۳/۴۰، ۱۷/۵۸، ۲۰/۵۹، ۱۰/۶۴،

اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ: خندقیں کھودنے والے۔ ۴/۸۵،

اَصۡحٰبُ الۡاَعۡرَافِ: اعراف والے، بلندی والے، جنت اور دوزخ کے درمیان حد فاصل کو اعراف کہتے ہیں۔ ۴۸/۷،

اَصۡحٰبُ الۡاَيۡكَةِ: بن کے رہنے والے حضرت شعیب علیہ السلام کی امت۔ ۷۸/۱۵، ۱۴/۵۰،

اَصۡحٰبُ لۡئَيۡكَةِ: بن کے رہنے والے۔ ۱۷۶/۲۶، ۱۳/۳۸،

اصحب الیمین: داہنی طرف والے یعنی جنتی جن کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں ہوگا۔ ۳۹/۷۴،

اصحب الیمین: داہنی طرف والے۔ ۳۸/۵۶

۹۰/۵۶، ۹۱/۵۶،

أَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ: داہنی طرف والے۔ ۲۷/۵۶،

أَصْحٰبِهِمْ: ان کے ساتھی، ان کے رفیق۔ ۵۹/۵۱،

اِصْدَعْ: (ف) تو صاف صاف کہہ، تو کھول کر سنا دے۔ صَدْعٌ سے امر۔ ۹۴/۱۵،

أَصْدَقُ: زیادہ سچا۔ صِدْقٌ سے اسم تفضیل۔ ۸۷/۴، ۱۲۲/۴،

أَصَّدَّقَ: میں خیرات کروں۔ تَصَدُّقٌ سے مضارع، اصل لفظ اَتَصَدَّقُ تھا، تْ کو صْ سے بدل کر صْ کا صْ میں ادغام کر دیا گیا۔ ۱۰/۶۳،

أَصَدَقْتَ: کیا تو نے سچ کہا، صِدْقٌ سے ماضی، ۲۷/۲۷،

اِصْرًا: بھاری بوجھ، سخت حکم، دشوار کام۔ ۲۸۶/۲،

أَصْرِفْ: (ض) میں پھیر دوں، میں برگشتہ کر دوں گا۔ صَرْفٌ سے مضارع۔ ۱۴۶/۷،

اِصْرِفْ: تو ہٹا دے، تو پھیر دے، تو برگشتہ کر دے۔ صَرْفٌ سے امر۔ ۶۵/۲۵،

أَصَرُّوْا: (ا) انہوں نے اصرار کیا۔ اِصْرَارٌ سے ماضی ۷/۷۱،

اِصْرَهُمْ: ان کے بوجھ مراد وہ سخت احکام ہیں جو یہودیوں پر تھے۔ ۱۵۷/۷،

اِصْرِیْ: میرا بوجھ، میرا عہد، میرا ذمہ۔ ۸۱/۳،

اِصْطَادُوْا: تم شکار کرو۔ اِصْطِيَادٌ سے امر ۲/۵،

اِصْطَبِرْ: تو صبر کر، تو قائم رہ۔ اِصْطِبَارٌ سے امر۔ ۶۵/۱۹، ۱۳۲/۲۰، ۲۷/۵۴،

أَصْطَفَى: کیا (اللہ تعالیٰ نے) پسند کر لیا ہے اِصْطِفَاءٌ سے ماضی۔ ۱۵۳/۳۷،

اِصْطَفٰى: اس نے پسند کر لیا۔ اس نے منتخب کر لیا۔ ۱۳۲/۲، ۳۳/۳، ۵۹/۲۷، ۴/۳۹،

اِصْطَفٰكِ: اس نے تجھ کو پسند کیا۔ ۴۲/۳،

اِصْطَفٰهُ: اس نے اس کو پسند کر لیا۔ ۲۴۷/۲،

اِصْطَفَيْتُكَ: میں نے تجھ کو امتیاز دیا۔ ۱۴۴/۷،

اِصْطَفَيْنَا: ہم نے چن لیا۔ ۳۲/۳۵،

اِصْطَفَيْنٰهُ: ہم نے اس کو منتخب کر لیا۔ ۱۳۰/۲،

اِصْطَنَعْتُكَ: میں نے تجھ کو منتخب کر لیا، اِصْطِنَاعٌ سے ماضی۔ ۴۱/۲۰،

أَصْغَرَ: زیادہ چھوٹا، صِغَرٌ سے اسم تفضیل ۶۱/۱۰،

أَصْغَرُ: زیادہ چھوٹا۔ ۳/۳۴،

أَصْفَادِ: زنجیریں، واحد صَفَدٌ و صَفَادٌ۔ ۴۹/۱۴، ۳۸/۳۸،

أَصْفٰكُمْ: اس نے تم کو خاص کیا، اس نے تم کو پسند کیا۔ اِصْفَاءٌ سے ماضی۔ ۴۰/۱۷، ۱۶/۴۳،

اِصْفَحْ: (ف) آپ منہ پھیر لیں۔ آپ بے رخ رہے۔ صَفْحٌ سے امر۔ ۸۹/۴۳،

اِصْفَحْ: تو درگزر کر۔ ۱۳/۵،

اِصْفَحِ: تو درگذر کر۔ ۸۵/۱۵،

اِصْفَحُوْا: تم درگذر کرو۔ ۱۰۹/۲،

أَصْلِ: جڑ، جمع اُصُوْلٌ۔ ۶۴/۳۷،

أَصْلَابِكُمْ: تمہاری پیٹھیں، تمہاری پشتیں، تمہاری نسلیں، تمہارے صلبی بیٹوں کی بیویاں، واحد صُلْبٌ۔ ۲۳/۴،

اِصْلَاحَ: (ف) صلح کرانا (بصلہ بین) سنوارنا مصدر ہے۔ ۸۸/۱۱،

اِصْلَاحًا: اصلاح کرنا، صلح کرانا۔ ۲۲۸/۲، ۳۵/۴،

اِصْلَاحٍ: اصلاح کرنا، صلح کرانا۔ ۱۱۴/۴،

اِصْلَاحٌ: اصلاح کرنا، سنوارنا۔ ۲۲۰/۲،

اِصْلَاحِهَا: اس کی اصلاح، اس کا سنوارنا ۵۶/۷، ۸۵/۷،

أُصَلِّبَنَّكُمْ: (تف) میں تم کو ضرور سولی پر چڑھاؤں

گا۔ تَصْلِیبٌ سے مضارع۔ مؤکد بلام تاکید و نون ثقیلہ۔ ١٢٤/٧،

اُوصَلِّبَنَّکُمْ: میں تم کو ضرور سولی پر چڑھاؤں گا۔ ٧١/٢٠، ٤٩/٢٦،

اَصْلَحَ: (اف) اس نے صلح کرادی (بصلہ بین) اس نے اصلاح کی۔ اِصْلَاحٌ سے ماضی۔ ١٨٢/٢، ٣٩/٥، ٤٨/٦، ٥٤/٦، ٣٥/٧، ٤٠/٤٢، ٢/٤٧،

اَصْلِحْ: تو اصلاح کر۔ تو نیک بنادے۔ اِصْلَاحٌ سے امر۔ ١٤٢/٧، ١٥/٤٦،

اَصْلَحَا: ان دونوں نے اپنی اصلاح کرلی، وہ دونوں نیک ہوگئے۔ ١٦/٤،

اَصْلَحْنَا: ہم نے اصلاح کردی، ہم نے درست کردیا۔ ٩٠/٢١،

اَصْلَحُوْا: انہوں نے اصلاح کی، انہوں نے نیک کام کیے۔ ١٦٠/٢، ٨٩/٣، ١٤٦/٤، ١١٩/١٦، ٥/٢٤،

اَصْلِحُوْا: تم صلح کرو، تم ملاپ کرو۔ (بصلہ بین) اِصْلَاحٌ سے امر۔ ١/٨، ٩/٤٩، ١٠/٤٩،

اِصْلَوْهَا: (س) تم اس (آگ) میں داخل ہو جاؤ، تم اس (آگ) میں گر جاؤ۔ صَلَاءٌ و صَلْیٌ سے امر۔ ٦٤/٣٦،

اَصْلُهَا: اس کی جڑ، جمع اُصُوْلٌ۔ ٢٤/١٤،

اُصْلِیْهِ: (اف) میں اس کو (آگ میں) داخل کروں گا، میں اس کو ڈالوں گا۔ اِصْلَاءٌ سے مضارع۔ ٢٦/٧٤،

اَصَمُّ: بہرا، صَمَمٌ سے صفت مشبہ، جمع صُمٌّ، ٢٤/١١،

اَصَمَّهُمْ: (اف) اس نے ان کو بہرا کردیا، اصمام سے ماضی۔ ٢٣/٤٧،

اَصْنَامَ: بت۔ مورتیں، واحد صَنَمٌ۔ ٣٥/١٤،

اَصْنَامًا: بت، مورتیں۔ ٧٤/٦،

اَصْنَامٍ: بت، مورتیں۔ ١٣٨/٧،

اَصْنَامَکُمْ: تمہارے بت۔ ٥٧/٢١،

اِصْنَعِ: (ف) تو بنا، تو درست کر۔ صَنْعٌ سے امر۔ ٣٧/١١، ٢٧/٢٣،

اَصْوَاتِ: آوازیں، واحد صَوْتٌ۔ ١٩/٣١،

اَصْوَاتُ: آوازیں۔ ١٠٨/٢٠،

اَصْوَاتَکُمْ: تمہاری آوازیں۔ ٢/٤٩،

اَصْوَاتَهُمْ: ان کی آوازیں۔ ٣/٤٩،

اَصْوَافِهَا: ان (جانوروں) کی اون، واحد صُوْفٌ۔ ٨٠/١٦،

اُصُوْلِهَا: اس کی جڑیں، واحد اَصْلٌ۔ ٥/٥٩،

اُصِیْبُ: میں پہنچاتا ہوں۔ اِصَابَةٌ سے مضارع۔ ١٥٦/٧،

اَصِیْلًا: شام یعنی عصر و مغرب کا درمیانی وقت جمع آصَالٌ۔ ٥/٢٥،

ء ض

اَضَاعُوْا: انہوں نے ضائع کردیا، انہوں نے کھودیا۔ اِضَاعَةٌ سے ماضی۔ ٥٩/١٩،

اَضَآءَ: اس نے روشن کیا، اِضَاءَةٌ سے ماضی ٢٠/٢،

اَضَآءَتْ: اس (مؤنث) نے روشن کردیا۔ ١٧/٢،

اَضْحَكَ: (اف) اس نے ہنسایا۔ اِضْحَاكٌ سے ماضی۔ ٤٣/٥٣،

اِضْرِبْ: تو مار، تو بنادے، تو بیان کر۔ ضَرْبٌ سے امر۔ ٦٠/٢، ١٦٠/٧، ٣٢/١٨، ٤٥/١٨، ٧٧/٢٠، ٦٣/٢٦، ١٣/٣٦، ٤٤/٣٨،

اِضْرِبُوْا: تم مارو، تم کاٹو۔ ١٢/٨،

اِضْرِبُوْہُ: تم اس کو مارو۔ ۷۳/۲

اِضْرِبُوْهُنَّ: تم ان (عورتوں) کو مارو۔ ۳۴/۴

اُضْطُرَّ: وہ بے بس ہو گیا، وہ بے تاب ہو گیا اِضْطِرَارٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۷۳/۲، ۳/۵، ۱۴۵/۶، ۱۱۵/۱۶

اُضْطُرِرْتُمْ: تم مجبور کئے گئے۔ اِضْطِرَارٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۹/۶

اَضْطَرُّہٗ: میں اس کو مجبور کروں گا۔ اِضْطِرَارٌ سے مضارع۔ ۱۲۶/۲

اَضْعَافًا: دوگنا، واحد ضِعْفٌ۔ ۲۴۵/۲، ۱۳۰/۳

اَضْعَفُ: زیادہ کمزور۔ ضُعْفٌ سے اسم تفضیل۔ ۷۵/۱۹، ۲۴/۷۲

اَضْغَاثٌ: پریشان، پراگندہ، واحد ضِغْثٌ۔ ۴۴/۱۲

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ: پریشان خواب، پریشان خیالات۔ ۴۴/۱۲، ۵/۲۱

اَضْغَانَکُمْ: تمہاری سخت عداوتیں، تمہاری ناگواری، تمہارا حسد، تمہارا کینہ، واحد ضِغْنٌ۔ ۳۷/۴۷

اَضْغَانَهُمْ: ان کی بدنیتی، ان کی عداوت، ان کا حسد۔ ۲۹/۴۷

اَضَلَّ: (ف) اس نے گمراہ کیا، اس نے بے راہ کر دیا۔ اِضْلَالٌ سے ماضی۔ ۷۹/۲۰، ۸۵/۲۰، ۶۲/۳۶، ۱/۴۷، ۸/۴۷، ۸۸/۴

اَضَلُّ: بہت گمراہ۔ ضَلَالَۃٌ سے اسم تفضیل۔ ۶۰/۵، ۱۷۹/۷، ۷۲/۱۷، ۳۴/۲۵، ۴۲/۲۵، ۴۴/۲۵، ۵۰/۲۸، ۵۲/۴۱، ۵/۴۶

اَضِلُّ: میں گمراہ ہوتا ہوں، میں بھٹکوں گا، اِضْلَالٌ سے ماضی۔ ۵۰/۳۴

اَضَلّٰنَا: ان دونوں نے ہم کو گمراہ کیا، ان دونوں نے ہم کو بہکایا۔ ۲۹/۴۱

اَضْلَلْتُمْ: تم نے گمراہ کیا، تم نے بہکایا۔ ۱۷/۲۵

اَضْلَلْنَ: انہوں نے گمراہ کیا، انہوں نے بہکایا۔ ۳۶/۱۴

اَضَلَّنَا: اس نے ہم کو گمراہ کیا، اس نے ہم کو بہکایا۔ ۹۹/۲۶

اُضِلَّنَّهُمْ: میں ان کو ضرور بہکاؤں گا۔ اضلالٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۱۱۹/۴

اَضَلَّنِیْ: اس نے مجھ کو گمراہ کیا۔ ۲۹/۲۵

اَضَلُّوْا: انہوں نے گمراہ کیا۔ ۷۷/۵، ۲۴/۷۱

اَضَلُّوْنَا: انہوں نے ہم کو گمراہ کیا۔ ۳۸/۷، ۶۷/۳۳

اَضَلَّهٗ: اس نے اس کو گمراہ کیا۔ ۲۳/۴۵

اَضَلَّهُمْ: اس نے ان کو گمراہ کیا۔ ۸۵/۲۰

اُضْمُمْ: (ن) تو دبا لے، تو ملا لے۔ ضَمٌّ سے امر۔ ۲۲/۲۰، ۳۲/۲۸

اُضِیْعُ: میں ضائع کرتا ہوں۔ اِضَاعَۃٌ سے مضارع۔ ۱۹۵/۳

ء ط

اَطَاعَ: اس نے اطاعت کی، اس نے فرمانبرداری کی اِطَاعَۃٌ سے ماضی۔ ۸۰/۴

اَطَاعُوْنَا: انہوں نے ہماری اطاعت کی، انہوں نے ہماری فرمانبرداری کی۔ ۱۶۸/۳

اَطَاعُوْہُ: انہوں نے اس کی اطاعت کی، انہوں نے اس کی فرمانبرداری کی۔ ۵۴/۴۳

اَطْرَافَ: شروع اور آخر کے حصے، کنارے، واحد طَرَفٌ۔ ۱۳۰/۲۰

اَطْرَافِهَا: اس کے کنارے۔ ۴۱/۱۳، ۴۴/۲۱

اِطْرَحُوْہُ: (ف) تم اس کو ڈال دو، تم اس کو پھینک

دو۔ طَرْحٌ سے امر۔ ٩/١٢،

اِطْعَامٌ: (اف) کھانا کھلانا، کھانا دینا، مصدر ہے۔ ٨٩/٥، ٤/٥٨،

اِطْعٰمٌ: کھانا کھلانا۔ ١٤/٩٠،

اَطَعْتُمْ: تم نے اطاعت کی، تم نے فرمانبرداری کی۔ اِطَاعَةٌ سے ماضی۔ ٣٤/٢٣،

اَطَعْتُمُوْهُمْ: تم نے ان کی اطاعت کی، تم نے ان کی فرماں برداری کی۔ ١٢١/٦،

اَطْعِمُوا: (اف) تم کھلاؤ۔ اِطْعَامٌ سے امر۔ ٢٨/٢٢،

اَطْعَمَهٗ: اس نے اس کو کھلایا۔ ٤٧/٣٦،

اَطْعَمَهُمْ: اس نے ان کو کھلایا۔ ٤/١٠٦،

اَطِعْنَ: تم (مؤنث) اطاعت کرو، تم فرماں برداری کرو۔ اِطَاعَةٌ سے امر۔ ٣٣/٣٣،

اَطَعْنَا: ہم نے اطاعت کی، ہم نے فرمانبرداری کی۔ اِطَاعَةٌ سے ماضی۔ ٢٨٥/٢، ٤٦/٤، ٧/٥، ٤٧/٢٤، ٥١/٢٤، ٦٦/٣٣، ٦٧/٣٣،

اَطَعْنَكُمْ: ان عورتوں نے تمہاری اطاعت کی۔ ٣٤/٤،

اَطْغٰی: بہت سرکش، بہت شریر۔ طُغْيَانٌ سے اسم تفضیل۔ ٥٢/٥٣،

اَطْغَيْتُهٗ: (اف) میں نے اس کو گمراہ کیا، میں اس کو سرکش بنایا۔ اِطْغَاءٌ سے ماضی۔ ٢٧/٥٠،

اَطْفَالٌ: لڑکے، بچے، واحد طِفْلٌ۔ ٥٩/٢٤،

اَطْفَاَهَا: اس نے اس کو بجھادیا۔ اِطْفَاءٌ سے ماضی۔ ٦٤/٥

اَطَّلَعَ: وہ مطلع ہوا، وہ خبردار ہوا، وہ جھانکا۔ اِطِّلَاعٌ سے ماضی۔ ٧٨/١٩،

اِطَّلَعَ: وہ مطلع ہوا۔ وہ جھانکا۔ اِطِّلَاعٌ سے ماضی۔ ٥٥/٣٧،

اَطَّلِعُ: میں مطلع ہوں، میں جھانکوں۔ اِطِّلَاعٌ سے مضارع۔ ٣٨/٢٨،

اَطَّلَعْتَ: تو مطلع ہوا، تو جھانکا۔ ١٨/١٨،

اِطْمِسْ: تو مٹادے، تو نیست و نابود کر دے، طَمْسٌ سے امر۔ ٨٨/١٠،

اَطْمَعُ: میں امید رکھتا ہوں، میں توقع رکھتا ہوں۔ طَمَعٌ سے مضارع۔ ٨٢/٢٦،

اِطْمَاَنَّ: وہ مطمئن ہوگیا۔ اس نے آرام پایا اِطْمِيْنَانٌ سے ماضی۔ ١١/٢٢،

اِطْمَاْنَنْتُمْ: تم مطمئن ہوگئے، تم نے آرام پایا۔ ١٠٣/٤،

اِطْمَاَنُّوْا: وہ مطمئن ہوگئے، انہوں نے آرام پایا۔ ٧/١٠،

اَطْوَارًا: طرح طرح سے، کئی بار، واحد طَوْرٌ، ١٤/٧١،

اَطْهَرُ: بہت پاکیزہ، خوب پاک۔ طَهَارَةٌ سے اسم تفضیل۔ ٢٣٢/٢، ٧٨/١١، ٥٣/٣٣، ١٢/٥٨،

اِطَّهَّرُوْا: خوب پاک کرو، مراد غسل کرنا ہے تَطَهُّرٌ سے امر۔ اصل میں تَطَهَّرُوا تھا تا اور طا دونوں کے قریب المخرج ہونے کی وجہ سے تا کا طا میں ادغام کر دیا اور ابتدا میں ہمزۂ وصل لائی گئی تو اِطَّهَّرُوا ہوگیا۔ ٦/٥،

اِطَّيَّرْنَا: ہم نے منحوس سمجھا۔ ہم نے بدشگون دیکھا۔ (بصلۂ با) تَطَيُّرٌ سے ماضی۔ ٤٧/٢٧،

اَطِيْعُوْا: تم اطاعت کرو، تم فرمانبرداری کرو۔ اِطَاعَةٌ سے امر۔ ٣٢/٣، ١٣٢/٣، ٥٩/٤، ٩٢/٥، ١/٨، ٢٠/٨، ٤٦/٨، ٩٠/٢٠، ٥٤/٢٤، ٥٦/٢٤، ٣٣/٤٧، ١٣/٥٨، ١٢/٦٤، ١٦/٦٤،

اَطِيْعُوْنِ: تم میری اطاعت کرو، تم میرا حکم مانو۔ ٥٠/٣، ١٠٨/٢٦، ١١٠/٢٦، ١٢٦/٢٦، ١٣١/٢٦، ١٤٤/٢٦، ١٥٠/٢٦، ١٦٣/٢٦، ١٧٩/٢٦، ٦٣/٤٣، ٣/٧١،

ء ظ

اَظْفَرَکُمْ: (اف) اس نے تم کو کامیاب کیا، اس نے تم کو فتح دی، اس نے تم کو غالب کیا۔ اِظْفَارٌ سے ماضی۔ ۲۴/۴۸،

اَظْلَمَ: (اف) اس نے تاریک کیا۔ اس نے اندھیرا کیا۔ اِظْلَامٌ سے ماضی۔ ۲۰/۲،

اَظْلَمَ: زیادہ ظالم۔ ظُلْمٌ سے اسم تفضیل۔ ۵۲/۵۳،

اَظْلَمُ: زیادہ ظالم، ۱۱۴/۲، ۱۴۰/۲، ۲۱/۶، ۹۳/۶، ۱۴۴/۶، ۱۵۷/۶، ۳۷/۷، ۱۷/۱۰، ۱۸/۱۱، ۱۵/۱۸، ۵۷/۱۸، ۶۸/۲۹، ۲۲/۳۲، ۳۲/۳۹، ۷/۶۱،

اَظُنُّ: (ن) میں گمان کرتا ہوں۔ میں خیال کرتا ہوں۔ ظَنٌّ سے مضارع۔ ۳۵/۱۸، ۳۶/۱۸، ۵۰/۴۱،

اَظُنُّکَ: میں تجھ کو گمان کرتا (سمجھتا) ہوں۔ ۱۰۱/۱۷، ۱۰۲/۱۷،

اَظُنُّهٗ: میں اس کو گمان کرتا ہوں، میں اس کو خیال کرتا ہوں۔ ۳۸/۲۸، ۳۷/۴۰،

اَظْهَرَهٗ: (ف) اس نے اس کو ظاہر کیا۔ اِظْهَارٌ سے ماضی۔ ۳/۶۶،

ء ع

اَعَانَهٗ: اس نے اس کی اعانت کی، اس نے اس کی مدد کی۔ اِعَانَةٌ سے ماضی۔ ۴/۲۵،

اَعْبُدَ: (ن) میں عبادت کروں، میں بندگی کروں عِبَادَةٌ و عُبُوْدِيَةٌ سے مضارع۔ ۵۶/۶، ۳۶/۱۳، ۹۱/۲۷، ۱۱/۳۹،

اَعْبُدُ: میں عبادت کرتا ہوں، میں بندگی کرتا ہوں۔ ۱۰۴/۱۰، ۲۲/۳۶، ۱۴/۳۹، ۶۴/۳۹، ۲، ۳، ۵/۱۰۹،

اُعْبُدْ: تو عبادت کر، تو بندگی کر۔ عِبَادَةٌ سے امر۔ ۹۹/۱۵، ۶۶/۳۹،

اُعْبُدِ: تو عبادت کر۔ تو بندگی کر۔ ۲/۳۹،

اُعْبُدْنِيْ: تو میری عبادت کر۔ تو میری بندگی کر۔ ۱۴/۲۰،

اُعْبُدُوْا: تم عبادت کرو۔ ۲۱/۲، ۳۶/۴، ۷۲/۵، ۱۱۷/۵، ۵۹/۷، ۶۵/۷، ۷۳/۷، ۸۵/۷، ۵۰/۱۱، ۶۱/۱۱، ۸۴/۱۱، ۳۶/۱۶، ۷۷/۲۲، ۲۳/۲۳، ۳۲/۲۳، ۴۵/۲۷، ۱۶/۲۹، ۳۶/۲۹، ۱۵/۳۹، ۶۲/۵۳، ۳/۷۱،

اُعْبُدُوْنِ: تم میری عبادت کرو۔ ۲۵/۲۱، ۹۲/۲۱، ۵۶/۲۹،

اُعْبُدُوْنِيْ: تم میری عبادت کرو۔ ۶۱/۳۶،

اُعْبُدُوْهُ: تم اس کی عبادت کرو۔ ۵۱/۳، ۱۰۲/۶، ۳/۱۰، ۳۶/۱۹، ۱۷/۲۹، ۶۴/۴۳،

اُعْبُدْهُ: تو اس کی بندگی کر۔ ۱۲۳/۱۱، ۶۵/۱۹،

اِعْتَبِرُوْا: (افت) تم عبرت پکڑو، تم نصیحت حاصل کرو۔ اِعْتِبَارٌ سے امر۔ ۲/۵۹،

اِعْتَدٰى: (افت) اس نے تجاوز کیا، اس نے زیادتی کی، اِعْتِدَاءٌ سے ماضی۔ ۱۷۸/۲، ۱۹۴/۲، ۹۴/۵،

اَعْتَدَتْ: (اف) اس (مؤنث) نے تیار کی۔ اِعْتَادٌ سے ماضی۔ ۳۱/۱۲،

اَعْتَدْنَا: ہم نے تیار کیا۔ اِعْتَادٌ سے ماضی۔ ۱۸/۴، ۳۷/۴، ۱۵۱/۴، ۱۶۱/۴، ۱۰/۱۷، ۲۹/۱۸، ۱۰۲/۱۸، ۱۱/۲۵، ۳۱/۳۳، ۲۵/۳۷، ۱۳/۴۸، ۵/۶۷، ۴/۷۶،

اِعْتَدَوْا: (افت) وہ حد سے نکلے، انہوں نے زیادتی کی۔ اِعْتِدَاءٌ سے ماضی۔ ۶۵/۲،

اِعْتَدُوْا: تم زیادتی کرو۔ اِعْتِدَاءٌ سے امر۔ ۱۹۴/۲

اَعْتَدَيْنَا: ہم نے تجاوز کیا، ہم نے زیادتی کی۔ ۱۰۷/۵،

اِعْتَرٰكَ: (افت) اس نے تجھ کو آسیب پہنچایا، وہ تجھ کو پیش آیا، وہ تجھ پر غالب آیا۔ اِعْتِرَاءٌ سے ماضی۔ ۵۴/۱۱،

اِعْتَرَفْنَا: ہم نے اعتراف کیا ہم نے اقرار کیا۔ اِعْتِرَافٌ سے ماضی۔ ۱۱/۴۰،

اِعْتَرَفُوْا: انہوں نے اعتراف کیا۔ انہوں نے اقرار کیا۔ ۱۰۲/۹،

اِعْتَزَلْتُمُوْهُمْ: (انت) تم ان لوگوں سے الگ ہوگئے، تم نے ان سے کنارہ کرلیا، اِعْتِزَالٌ سے ماضی۔ ۱۶/۱۸،

اَعْتَزِلُكُمْ: میں تم سے کنارہ کرتا ہوں۔ اِعْتِزَالٌ سے مضارع۔ ۴۸/۱۹،

اِعْتَزِلُوْا: تم کنارہ کرو، تم الگ رہو، تم چھوڑ دو اِعْتِزَالٌ سے امر۔ ۲۲۲/۲،

اِعْتَزَلُوْكُمْ: انہوں نے تم کو چھوڑ دیا۔ ۹۰/۴،

اِعْتَزِلُوْنِ: تم مجھ سے الگ رہو، تم مجھ کو چھوڑ دو۔ ۲۱/۴۴،

اِعْتَزَلَهُمْ: اس نے ان کو چھوڑ دیا۔ ۴۹/۱۹،

اِعْتَصَمُوْا: انہوں نے مضبوط پکڑا۔ اِعْتِصَامٌ سے ماضی۔ ۱۴۶/۴، ۱۷۵/۴،

اِعْتَصِمُوْا: (انت) تم مضبوط پکڑو۔ اِعْتِصَامٌ سے امر۔ ۱۰۳/۳، ۷۸/۲۲،

اِعْتِلُوْهُ: (ض ن) اس کو گھسیٹ کرلے جاؤ، اس کو دھکیل کرلے جاؤ۔ عَتْلٌ سے امر۔ ۴۷/۴۴،

اِعْتَمَرَ: (انت) اس نے عمرہ کیا۔ اِعْتِمَارٌ سے ماضی۔ ۱۵۸/۲،

اَعْثَرْنَا: (اف) ہم نے مطلع کیا، ہم نے بتادیا (بصلۂ علیٰ) اِعْثَارٌ سے ماضی۔ ۲۱/۱۸،

اَعْجَازُ: (درختوں کے) تنے، واحد عَجُزٌ۔ ۲۰/۵۴، ۷/۶۹،

اَعْجَبَ: (اف) وہ اس کو بھایا۔ وہ اس کو اچھا لگا۔ اِعْجَابٌ سے ماضی۔ ۲۰/۵۷،

اَعْجَبَتْكُمْ: وہ تم کو اچھی لگی، وہ تم کو بھلی لگی۔ ۲۲۱/۲، ۲۵/۹،

اَعْجَبَكَ: وہ تجھ کو بھلا لگا۔ ۱۰۰/۵، ۵۲/۳۳،

اَعْجَبَكُمْ: وہ تم کو اچھا لگا۔ ۲۲۱/۲،

اَعَجَزْتُ: کیا میں اس سے بھی گیا گزرا ہوں عَجْزٌ سے ماضی۔ ۳۱/۵،

اَعَجِلْتُمْ: کیا تم نے عجلت کی، کیا تم نے جلد بازی کی۔ عَجَلٌ سے ماضی۔ ۱۵۰/۷،

اَعْجَلَكَ: اس نے تجھ سے جلدی کرائی۔ اِعْجَالٌ سے ماضی۔ ۸۳/۲۰،

اَعْجَمِيًّا: عجمی، غیر عرب۔ ۴۴/۴۱،

اَعْجَمِيٌّ: عجمی، غیر عرب۔ ۱۰۳/۱۶، ۴۴/۴۱،

اَعْجَمِيْنَ: عجمی لوگ، غیر عرب، واحد اَعْجَمٌ۔ ۱۹۸/۲۶،

اَعَدَّ: (اف) اس نے تیار کیا۔ اِعْدَادٌ سے ماضی۔ ۹۳/۴، ۱۰۲/۴، ۸۹، ۱۰۰/۹، ۸/۳۳، ۲۹/۳۳، ۳۵/۳۳، ۴۴/۳۳، ۵۷/۳۳، ۷۳/۳۳، ۶/۴۸، ۱۵/۵۸، ۱۰/۶۵، ۳۱/۷۶،

اَعْدَآءَ: دشمن، واحد عَدُوٌّ۔ ۱۵۰/۷،

اَعْدَآءً: دشمن۔ ۱۰۳/۳، ۶/۴۶، ۲/۶۰،

اَعْدَآءِ: دشمن۔ ۲۸/۴۱،

اَعْدَآءُ: دشمن۔ ۱۹/۴۱،

اَعْدَآئِكُمْ: تمہارے دشمن۔ ۴۵/۴،

اُعِدَّتْ: وہ تیار کی گئی۔ اِعْدَادٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۴/۲، ۱۳۱/۳، ۱۳۳/۳، ۲۱/۵۷،

اَعْدِلَ: (ض) میں عدل کروں، میں انصاف کروں۔ عَدْلٌ سے مضارع۔ ۱۵/۴۲،

اِعْدِلُوْا: تم عدل کرو، تم انصاف کرو۔ عَدْلٌ

سے امر۔ ۸/۵، ۱۵۲/۲،

اَعَدُّوْا: وہ تیار کرتے۔ اِعْدَادٌ سے ماضی۔ ۴۶/۹،

اَعِدُّوْا: تم تیار کرو۔ اِعْدَادٌ سے امر۔ ۶۰/۸،

اُعَذِّبَنَّهٗ: (تف) میں اس کو ضرور عذاب دوں گا، میں اس کو ضرور سزا دوں گا۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۲۱/۲۷،

اُعَذِّبُهٗ: میں اس کو عذاب دوں گا۔ میں اس کو سزا دوں گا۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع۔ ۱۱۵/۵،

اُعَذِّبُهُمْ: میں ان کو عذاب (سزا) دوں گا۔ ۵۶/۳،

اَعْرَابُ: عرب کے دیہاتی، بدّو، واحد اَعْرَابِیٌ ۹۰/۹، ۹۸/۹، ۹۹/۹، ۱۰۱/۹، ۱۲۰/۹، ۲۰/۳۳، ۱۱/۴۸، ۱۶/۴۸،

اَعْرَابُ: عرب دیہاتی، بدو۔ ۹۷/۹، ۱۴/۴۹،

اِعْـرَاضًـا: (اف) روگردانی کرنا، رُخ پھیرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۲۸/۴،

اِعْرَاضُهُمْ: ان کا منہ پھیر لینا۔ ۳۵/۶،

اَعْـرَافِ: اونچی جگہ، یہاں مراد اس دیوار کے بالائی حصے ہیں جو جنت اور دوزخ کے درمیان حائل ہے، واحد عُرْفٌ۔ ۴۶/۷، ۴۸/۷،

اَعْرَجِ: لنگڑا۔ عَرْجٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۶۱/۲۴،

اَعْرِضْ: تو منہ پھیر لے، تو کنارہ کر لے، اِعْرَاضٌ سے امر۔ ۶۳، ۸۱/۴، ۴۲/۵، ۶۸/۶، ۱۰۶/۶، ۱۹۹/۷، ۷۶/۱۱، ۲۹/۱۲، ۹۴/۱۵، ۳۰/۳۲، ۲۹/۵۳،

اَعْرَضَ: اس نے کنارہ کر لیا۔ اس نے منہ پھیر لیا، اِعْرَاضٌ سے ماضی۔ ۸۳/۱۷، ۵۷/۱۸، ۱۰۰/۲۰، ۱۲۴/۲۰، ۲۲/۳۲، ۴/۴۱، ۵۱/۴۱، ۳/۶۶،

اَعْرَضْتُمْ: تم نے کنارہ کر لیا، تم نے منہ پھیر لیا، ۶۷/۱۷،

اَعْـرَضُوْا: انہوں نے کنارہ کر لیا، انہوں نے منہ پھیر لیا۔ اِعْـرَاضٌ سے ماضی۔ ۵۵/۲۸، ۱۶/۳۴، ۱۳/۴۱، ۴۸/۴۲،

اَعْرِضُوْا: تم منہ پھیر لو۔ اِعْرَاضٌ سے امر۔ ۱۶/۴، ۹۵/۹،

اَعَزُّ: زیادہ عزت والا۔ زیادہ زور والا۔ عِزٌّ و عِزَّةٌ سے اسم تفضیل۔ ۹۲/۱۱، ۳۴/۱۸، ۸/۶۳،

اَعِزَّةَ: عزت والے، زبردست، واحد عَزِیْزٌ، ۳۴/۲۷،

اَعِزَّةٍ: عزت والے، زبردست، سخت گیر۔ ۵۴/۵،

اِعْصَارٌ: بگولا، جمع اَعَاصِیْرٌ و اَعَاصِرٌ۔ ۲۶۶/۲،

اَعْصِرُ: (ض) میں نچوڑتا ہوں۔ عَصْرٌ سے مضارع۔ ۳۶/۱۲،

اَعْصِیْ: (ض) میں نافرمانی کروں گا، عِصْیَانٌ و مَعْصِیَةٌ سے مضارع، جمع عُصَاةٌ و عَاصُوْنَ۔ ۶۹/۱۸،

اَعْطٰی: اس نے عطا کیا، اس نے دیا۔ اِعْطَاءٌ سے ماضی۔ ۵۰/۲۰، ۳۴/۵۳، ۵/۹۲،

اُعْطُوْا: (ف) ان کو عطا کیا گیا، ان کو دیا گیا، اِعْطَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۸/۹،

اَعْطَیْنٰكَ: ہم نے تجھ کو عطا کیا، ہم نے تجھ کو دیا۔ ۱/۱۰۸،

اَعِظُكَ: (ض) میں تجھ کو نصیحت کرتا ہوں، وَعْظٌ سے مضارع۔ ۴۶/۱۱،

اَعِظُكُمْ: میں تم کو نصیحت کرتا ہوں۔ ۴۶/۳۴،

اَعْظَمَ: بہت بڑا۔ عَظَمَةٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۰/۷۳،

اَعْظَمُ: بہت بڑا۔ ۲۰/۹، ۱۰/۵۷،

اُعْفُ: (ن) تو معاف کر، تو درگذر کر (بصلہ عَنْ)۔ عَفْوٌ سے امر۔ ۲۸۶/۲، ۱۵۹/۳، ۱۳/۵،

اُعْفُوْا: تم معاف کرو۔ ۱۰۹/۲،

اَعْقَابِكُمْ: تمہاری ایڑیاں، واحد عَقِبٌ۔ ۱۴۴/۳،

۱۳۹/۳، ۶۶/۲۲،

اَعْقَابِنَا: ہماری ایڑیاں۔ ۷۱/۶

اَعْقَبَهُمْ: (اف) اس نے ان میں اثر رکھ دیا۔ اس نے ان کو وارث بنا دیا۔ اِعْقَابٌ سے ماضی۔ ۷۷/۹

اَعْلٰى: سب سے بڑا، سب سے برتر، غالب، عُلُوٌّ سے اسم تفضیل۔ ۶۰/۱۶، ۶۸/۲۰، ۴/۲۰، ۸/۳۷، ۲۸/۳۸، ۲۰/۵۳، ۲۴/۷۹، ۱/۸۷، ۲۰/۹۲،

اَعْلَام: پہاڑ، واحد عَلَمٌ۔ ۳۲/۴۲، ۲۴/۵۵،

اَعْلَمُ: بہت علم والا، بہت جاننے والا، عِلْمٌ سے اسم تفضیل۔ ۳۶/۳، ۱۰/۴۹،

اَعْلَمُ: بہت علم والا، بہت جاننے والا، عِلْمٌ سے اسم تفضیل۔ ۱۴۰/۲، ۳۶/۳، ۱۶۷/۳، ۴۵/۴، ۲۵/۴، ۶۱/۵، ۵۸/۶، ۱۱۰/۶، ۱۱۹/۶، ۱۲۳/۶، ۳۰/۱۰، ۳۱/۱۱، ۱۰۱/۱۶، ۱۲۵/۱۶، ۲۵/۱۷، ۴۷/۱۷، ۵۴/۱۷، ۵۵/۱۷، ۸۴/۱۷، ۱۹/۱۸، ۲۱/۱۸، ۲۲/۱۸، ۲۶/۱۸، ۷۰/۱۹،

اَعْلَمُ: (ں) میں جانتا ہوں۔ مجھ کو معلوم ہے عِلْمٌ سے مضارع۔ ۳۰/۲، ۳۳/۲، ۲۵۹/۲، ۱۱۶/۵، ۵۰/۶، ۶۲/۷، ۱۸۸/۷، ۳۱/۱۱، ۸۶/۱۲، ۹۶/۱۲،

اِعْلَمْ: تو جان لے۔ عِلْمٌ سے امر۔ ۲۶۰/۲، ۴۹/۵، ۱۹/۴۷، ۲۰/۴۸،

اِعْلَمُوْا: تم جان لو۔ ۱۹۴/۲، ۲۰۳/۲، ۲۳۱/۲، ۱۹۶/۲، ۲۰۹/۲، ۲۲۳/۲، ۲۳۳/۲، ۲۳۵/۲، ۲۴۴/۲، ۲۶۷/۲، ۳۴/۵، ۹۲/۵، ۹۸/۵، ۲۴/۸، ۲۸/۸، ۲۵/۸، ۴۰/۸، ۴۱/۸، ۲/۹، ۳/۹، ۳۶/۹، ۱۲۳/۹، ۱۴/۱۱، ۷/۴۹، ۱۷/۵۷، ۲۰/۵۷،

اَعْلَنْتُ: (اف) میں نے اعلان کیا، میں نے اعلانیہ کہا۔ اِعْلَانٌ سے ماضی۔ ۹/۷۱،

اَعْلَنْتُمْ: تم نے اعلان کیا، تم نے اعلانیہ کہا، تم نے برملا کہا۔ ۱/۶۰،

اَعْلَوْنَ: غالب، بلند مرتبہ۔ عُلُوٌّ سے اسم تفضیل، واحد اَعْلٰى۔ ۱۳۹/۳، ۳۵/۴۷

اَعْمٰى: اندھا، جمع عُمْىٌ۔ ۵۰/۶، ۲۴/۱۱، ۱۶/۱۳، ۱۹/۱۳، ۷۲/۱۷، ۱۲۴/۲۰، ۱۲۵/۲۰، ۶۱/۲۴، ۱۹/۳۵، ۵۸/۴۰، ۱۷/۴۸، ۲/۸۰،

اَعْمٰى: (اف) اس نے اندھا کر دیا۔ اِعْمَاءٌ سے ماضی۔ ۲۳/۴۷،

اَعْمَالًا: عمل، کام۔ واحد عَمَلٌ۔ ۱۰۳/۱۸،

اَعْمَالٌ: عمل۔ کام۔ ۶۳/۲۳،

اَعْمَالَكُمْ: تمہارے اعمال، تمہارے کام ۷۱/۳۳، ۳۰/۴۷، ۳۳/۴۷، ۳۵/۴۷

اَعْمَالُكُمْ: تمہارے اعمال، تمہارے کام۔ ۲/۴۹،

اَعْمَالُكُمْ: تمہارے اعمال، تمہارے کام۔ ۱۳۹/۲، ۵۵/۲۸، ۱۵/۴۲، ۲/۴۹،

اَعْمَالُنَا: ہمارے اعمال، ہمارے کام۔ ۱۳۹/۲، ۵۵/۲۸، ۱۵/۴۲،

اَعْمَالَهُمْ: ان کے اعمال، ان کے کام۔ ۱۶۷/۲، ۲۸/۸، ۱۵/۱۱، ۱۱۱/۱۱، ۶۳/۱۶، ۲/۴۷، ۲۴/۴۷، ۳۸/۲۹، ۹/۴۷، ۱۹/۴۶، ۱/۴۷، ۳/۴۷، ۸/۴۷، ۹/۴۷، ۲۸/۴۷، ۳۲/۴۷، ۶/۹۹،

اَعْمَالِهِمْ: ان کے اعمال، ان کے کام۔ ۴/۱۰،

اَعْمَالُهُمْ: ان کے اعمال، ان کے کام۔ ۲۱۷/۲، ۲۲/۳، ۵۳/۵، ۱۴۷/۷، ۱۷/۹، ۶۹/۹، ۱۸/۱۴، ۱۰۵/۱۸، ۳۹/۲۴۔

اَعْمَامِكُمْ: تمہارے چچا۔ تمہارے تایا۔ واحد عَمٌّ۔ ۶۱/۲۴،

اَعْمَلَ: میں عمل کروں، میں کام کروں۔ عَمَلٌ سے مضارع۔ ۱۹/۲۷، ۱۵/۴۶،

اَعْمَلُ: میں عمل کرو، میں کام کروں۔ ۱۰۰/۲۳، ۱۹/۲۷، ۱۵/۴۶،

اِعْمَلْ: تو عمل کر، تو کام کر۔ عَمَلٌ سے امر۔

۱۱/۳۳، ۵/۳۱،

اِعْمَلُوْا: تم عمل کرو، تم کام کرو۔ ۱۳۵/۶، ۱۰۵/۹، ۹۳/۱۱، ۱۲۱/۱۱، ۵۱/۲۳، ۱۱/۳۴، ۱۳/۳۴، ۳۹/۳۹، ۴۰/۴۱،

اَعْنَابٌ: انگور، واحد عِنَبٌ۔ ۱۱/۱۶،

اَعْنَابًا: انگور۔ ۳۲/۷۸،

اَعْنَابَ: انگور۔ ۹۱/۱۷،

اَعْنَابٍ: انگور۔ ۲۶۶/۲، ۹۹/۶، ۴/۱۳، ۳۲/۱۸، ۱۹/۲۳، ۳۴/۳۶،

اَعْنَاق: گردنیں۔ واحد عُنُقٌ۔ ۱۲/۸، ۳۳/۳۴، ۳۳/۳۸،

اَعْنَاقِهِمْ: ان کی گردنیں۔ ۵/۱۳، ۸/۳۶، ۷۱/۴۰،

اَعْنَاقُهُمْ: ان کی گردنیں۔ ۴/۲۶،

اَعْنَتَكُمْ: وہ تم کو مصیبت میں ڈال دیتا، وہ تم کو مشکل میں ڈال دیتا، اِعْنَاتٌ سے ماضی ۲۲۰/۲،

اَعُوْذُ: (ن) میں پناہ مانگتا ہوں۔ عَوْذٌ سے مضارع ۶۷/۲، ۴۷/۱۱، ۱۸/۱۹، ۹۷/۲۳، ۹۸/۲۳، ۱/۱۱۳، ۱/۱۱۴،

اَعْهَدْ: میں نے عہد لیا۔ عَهْدٌ سے مضارع۔ ۶۰/۳۶،

اَعِيْبَهَا: (ض) میں اس میں عیب ڈال دوں، عَيْبٌ سے مضارع۔ ۷۹/۱۸،

اُعِيْدُوْا: وہ لوٹا دیے گئے۔ اِعَادَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۲/۲۲، ۲۰/۳۲، ۲۵/۳۲،

اُعِيْذُهَا: میں اس کو پناہ میں دیتی ہوں۔ اِعَاذَةٌ سے مضارع ۳۶/۳،

اَعْيُنَ: آنکھیں۔ واحد عَيْنٌ ۱۱۶/۷،

اَعْيُنِ: آنکھیں۔ ۶۱/۲۱، ۱۹/۴۰،

اَعْيُنٍ: آنکھیں ۷۴/۲۵، ۱۷/۳۲،

اَعْيُنُ: آنکھیں ۷۱/۴۳

عَيْنٌ: آنکھیں ۱۷۹/۷، ۱۹۵/۷،

اَعْيُنَكُمْ: تمہاری آنکھیں ۴۴/۸،

اَعْيُنُكُمْ: تمہاری آنکھیں ۳۱/۱۱،

اَعْيُنُنَا: ہماری آنکھیں۔ ۳۷/۱۱، ۲۷/۲۳، ۴۸/۵۲، ۱۴/۵۴،

اَعِيْنُوْنِيْ: تم میری اعانت کرو، تم میری مدد کرو۔ اِعَانَةٌ سے امر ۹۵/۱۸،

اَعْيُنَهُمْ: ان کی آنکھیں ۸۳/۵، ۳۷/۵۴،

اَعْيُنِهِمْ: ان کی آنکھیں ۴۴/۸، ۶۶/۳۶،

اَعْيُنُهُمْ: ان کی آنکھیں۔ ۹۲/۹، ۱۰۱/۱۸، ۱۹/۳۳،

اَعْيُنُهُنَّ: ان (عورتوں) کی آنکھیں ۵۱/۳۳،

ء غ

اِغْتَرَفَ: (افت) اس نے چلّو بھر لیا۔ اِغْتِرَافٌ سے ماضی ۲۴۹/۲،

اُغْدُوْا: (ن) تم صبح کے وقت چلو، تم سویرے چلو۔ غُدُوٌّ سے امر ۲۲/۶۸،

اَغْرَقْنَا: (اف) ہم نے غرق کر دیا، ہم نے ڈبو دیا۔ اِغْرَاقٌ سے ماضی۔ ۵۰/۲، ۶۴/۷، ۵۴/۸، ۷۳/۱۰، ۶۶/۲۶، ۱۲۰/۲۶، ۴۰/۲۹، ۸۲/۳۷،

اَغْرَقْنٰهُ: ہم نے اس کو غرق کر دیا۔ ۱۰۳/۱۷،

اَغْرَقْنٰهُمْ: ہم نے ان کو غرق کر دیا۔ ۱۳۶/۷، ۷۷/۲۱، ۳۷/۲۵، ۵۵/۴۳،

اُغْرِقُوْا: وہ غرق کیے گئے۔ اِغْرَاقٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵/۷۱،

اَغْرَيْنَا: (اف) ہم نے بھڑکا دیا، ہم نے ڈال دی۔ (بصلۂ بین) اِغْرَاءٌ سے ماضی ۱۴/۵،

اِغْسِلُوْا: (ض) تم دھو لو۔ غَسْلٌ سے امر ۶/۵،

اُغْشِيَتْ: (اف) وہ اوڑھائی گئی، وہ ڈھانپ دی گئی۔ اِغْشَاءٌ سے ماضی۔ ۲۷/۱۰،

اَغْشَيْنٰهُمْ: ہم نے ان کو اوڑھا دیا، ہم نے ان کو ڈھانپ دیا۔ ۹/۳۶

اُغْضُضْ: (ن) تو پست کر، تو نرم کر۔ غَضٌّ سے امر۔ ۱۹/۳۱،

اَغْطَشَ: (اف) اس نے ڈھانپ دیا، اس نے تاریک بنایا۔ اِغْطَاشٌ سے ماضی۔ ۲۹/۷۹،

اِغْفِرْ: (ض) تو مغفرت کردے، تو معاف کر دے۔ غُفْرَانٌ و غَفْرٌ سے امر۔ ۲۸۶/۲، ۱۶/۳، ۱۴۷/۳، ۱۹۳/۳، ۱۵۱/۷، ۱۵۵/۷، ۴۱/۱۴، ۱۰۹/۲۳، ۱۱۸/۲۳، ۸۶/۲۶، ۱۶/۲۸، ۳۵/۳۸، ۷/۴۰، ۱۰/۵۹، ۵/۶۰، ۸/۶۶، ۲۸/۷۱،

اَغْفَلْنَا: (اف) ہم نے غافل کر دیا۔ اِغْفَالٌ سے ماضی۔ ۲۸/۱۸،

اَغْلَالَ: طوق، ہتھکڑیاں، واحد غُلّ۔ ۱۵۷/۷، ۳۳/۳۴

اَغْلٰلاً: طوق۔ ہتھکڑیاں۔ ۸/۳۶، ۴/۷۶،

اَغْلٰلُ: طوق، ہتھکڑیاں۔ ۵/۱۳، ۷۱/۴۰

اَغْلِبَنَّ: (ض) میں ضرور غالب ہوں گا۔ غَلَبَۃٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۱/۵۸،

اُغْلُظْ: (ن ک) تو سختی کر، غِلْظَۃٌ سے امر۔ ۷۳/۹، ۹/۶۶،

اَغْنٰی: (اف) اس نے غنی بنا دیا، وہ کام آیا (بصلہ عن) اغنَاءٌ سے ماضی۔ ۴۸/۷، ۸۴/۱۵، ۲۰۷/۲۶، ۵۰/۳۹، ۸۲/۴۰، ۲۶/۴۶، ۴۸/۵۳، ۲۸/۶۹، ۸/۹۳، ۲/۱۱۱،

اَغْنٰھُمْ: اس نے ان کو دولت مند کر دیا۔ ۷۴/۹

اَغْنَتْ: وہ کام آئی، وہ مفید ہوئی (بصلہ عن) ۱۰۱/۱۱،

اُغْنِیْ: میں کام آ سکتا ہوں (بصلہ عن) ۶۷/۱۲،

اَغْنِیَآءَ: مالدار لوگ، واحد۔ غَنِیٌّ۔ ۲۷۳/۲،

اَغْنِیَآءِ: مالدار لوگ، دولت مند۔ ۷/۵۹

اَغْنِیَآءُ: مالدار لوگ، دولتمند۔ ۱۸۱/۳، ۹۳/۹،

اَغْوَیْتَنِیْ: تو نے مجھے بے راہ کر دیا، تو نے مجھے گمراہ کر دیا۔ اِغْوَاءٌ سے ماضی۔ ۱۶/۷، ۳۹/۱۵

اَغْوَیْنَا: ہم نے بے راہ کر دیا، ہم نے گمراہ کیا۔ ۶۳/۲۸،

اَغْوَیْنٰکُمْ: ہم نے تم کو بے راہ کیا، ہم نے تم کو گمراہ کیا۔ ۳۲/۳۷،

اَغْوَیْنٰھُمْ: ہم نے ان کو بے راہ کیا، ہم نے ان کو گمراہ کیا۔ ۶۳/۲۸،

اُغْوِیَنَّھُمْ: میں ان کو ضرور گمراہ کروں گا۔ اِغْوَاءٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۳۹/۱۵، ۸۲/۳۸،

ء ف

اُفٍّ: ہوں، افسوس، کلمۂ کراہت ۲۳/۱۷، ۶۷/۲۱، ۱۷/۴۶،

اَفَاضَ: وہ واپس آیا، وہ پھرا، وہ متفرق ہوا۔ افاضۃٌ سے ماضی۔ ۱۹۹/۲،

اَفَاقَ: اس کو افاقہ ہوا، وہ ہوش میں آیا۔ اِفَاقَۃٌ سے ماضی۔ ۱۴۳/۷،

اَفَّاكٍ: بہت جھوٹا، بہتان تراش۔ اِفْكٌ سے مبالغہ۔ ۷/۴۵، ۲۲۲/۲۶،

اَفَآءَ: اس نے لوٹایا، اس نے بطور فئے دیا۔ اِفَائَۃٌ سے ماضی (شرعی اصطلاح میں فئے اس مال کو کہتے ہیں جو جنگ کے بغیر دشمن سے حاصل ہو، یہ قطعاً بیت المال کی ملک ہوتا ہے۔ ۵۰/۳۳، ۶/۵۹، ۷/۵۹

اَفَبِعَذَابِنَا: کیا پس ہمارے عذاب کے ساتھ، کیا پس ہماری سزا کے ساتھ۔ تَعْذِیْبٌ سے اسم۔ ۲۰۴/۲۶، ۱۷۶/۳۷،

اَفَبِنِعْمَۃِ: کیا پس نعمت سے، کیا پس انعام سے کیا پس احسان سے۔ ۷۱/۱۶

اِفْتَحْ: تو کھول دے، تو فیصلہ کر دے۔ فَتْحٌ سے امر۔ ۸۹/۷، ۱۱۸/۲۶،

اِفْتَدٰی: اس نے فدیہ دیا، اس نے اپنے چھڑانے

کا بدلہ دیا۔ ۹۱/۳،

اِفْتَدَتْ: (اف) اس عورت نے فدیہ دیا، اس نے اسے چھڑانے کا بدلہ دیا۔ اِفْتِدَاءٌ سے ماضی۔ ۲۲۹/۲، ۵۴/۱۰،

اِفْتَدَوْا: انہوں نے اپنے چھڑانے کا فدیہ (بدلہ) دیا۔ ۱۸/۱۳، ۴۷/۳۹،

اَفْتَرٰی: اس نے بہتان تراشا۔ اِفْتِرَاءٌ سے ماضی۔ ۸/۳۴،

اِفْتَرٰی: اس نے تہمت لگائی، اس نے بہتان تراشا۔ ۹۴/۳، ۴۸/۴، ۲۱/۶، ۹۳/۶، ۱۴۴/۶، ۳۷/۷، ۱۷/۱۰، ۱۸/۱۱، ۱۵/۱۸، ۶۱/۲۰، ۳۸/۲۳، ۱۹/۲۹، ۲۴/۴۲، ۷/۶۱،

اِفْتَرٰہُ: اس نے اس کا افترا کیا، اس نے اس پر تہمت لگائی۔ ۳۸/۱۰، ۱۳/۱۱، ۳۵/۱۱، ۵/۲۱، ۳/۲۵، ۳/۳۲، ۸/۴۶،

اِفْتِرَاءٌ: (اف) بہتان باندھنا، مصدر ہے۔ ۱۳۸/۶، ۱۴۰/۶،

اِفْتَرَیْتُہٗ: میں نے اس کو تہمت لگائی، میں نے اس کو گھڑ لیا۔ ۳۵/۱۱، ۸/۴۶،

اِفْتَرَیْنَا: ہم نے تہمت لگائی، ہم نے بہتان باندھا ۸۹/۷،

اَفْتِنَا: (اف) تو ہم کو فتویٰ دے، تو ہم کو تعبیر دے، تو ہم کو جواب دے۔ اِفْتَاءٌ سے امر۔ ۴۶/۱۲،

اَفْتُوْنِیْ: تم مجھ کو خبر دو، تم مجھ کو جواب دو ۴۳/۱۲، ۳۲/۲۷،

اَفْرِغْ: (اف) تو ڈال دے۔ اِفْرَاغٌ سے امر ۲۵۰/۲، ۱۲۶/۷،

اُفْرِغْ: میں ڈال دوں۔ اِفْرَاغٌ سے مضارع ۹۶/۱۸،

اُفْرُقْ: (ن ض) تو فرق کر دے، تو جدائی کر دے فَرْقٌ سے امر۔ ۲۵/۵،

اِفْسَحُوْا: (ف) تم کشادہ کر دو، تم جگہ کھول دو۔ وفَسْحٌ سے امر۔ ۱۱/۵۸،

اَفْسَدُوْھَا: (اف) انہوں نے اس کو خراب کر دیا، انہوں نے اسے بگاڑ دیا۔ اِفْسَادٌ سے ماضی۔ ۳۴/۲۷،

اَفْصَحُ: زیادہ فصیح، بہت خوش بیان۔ فَصَاحَةٌ و فَصِیْحٌ سے اسم تفضیل۔ ۳۴/۲۸،

اَفْضٰی: (اف) وہ مل چکا، وہ پہنچ گیا۔ اِفْضَاءٌ سے ماضی۔ ۲۱/۴،

اَفَضْتُمْ: تم واپس آؤ، تم کوچ کرنے لگو، تم نے بھلا دیا۔ اِفَاضَةٌ سے ماضی۔ ۱۹۸/۲، ۱۴/۲۴،

اِفْعَلْ: (ف) تو کر۔ فِعْلٌ سے امر۔ ۱۰۲/۳۷،

اِفْعَلُوْا: تم کرو ۱۸/۲، ۷۷/۲۲،

اَفَعَیِیْنَا: کیا پس ہم تھک گئے، کیا پس ہم عاجز ہو گئے۔ عیٌّ سے ماضی۔ ۱۵/۵۰،

اُفُقٌ: آسمان کا کنارہ، جمع آفاقٌ۔ ۵۳/۴۱، ۲۳/۸۱،

افق الاعلیٰ: مشرقی کنارہ۔ ۷/۵۳،

اِفْکًا: صریح جھوٹ۔ بہتان۔ ۱۷/۲۹،

ءِ فْکًا: صریح جھوٹ۔ بہتان۔ ۸۶/۳۷،

اِفْکٌ: جھوٹ، بہتان۔ ۱۱/۲۴،

اِفْکُ: بڑا جھوٹ، بڑا بہتان۔ ۴/۲۵،

اِفْکٌ: بڑا جھوٹ، بڑا بہتان ۱۲/۲۴، ۴۳/۳۴، ۱۱/۴۶،

اُفِکَ: (ض س) وہ پھیرا گیا۔ اِفْکٌ سے ماضی مجہول۔ ۹/۵۱،

اَفَکُلَّمَا: کیا پس جب کبھی۔ کیا اکثر، کیا جس وقت۔ ۸۷/۲،

اِفْکِہِمْ: ان کا جھوٹ، ان کا بہتان۔ ۱۵۱/۳۷،

اِفْکُہُمْ: ان کا جھوٹ، ان کا بہتان۔ ۲۸/۴۶،

اَفَلَ: (ض ن س) وہ غائب ہو گیا، وہ چھپ گیا

اُفُوْلٌ سے ماضی۔ ٧٦/٦، ٧٧/٦،

اَفَلَتْ: وہ غائب ہوگئی، وہ چھپ گئی۔ ٧٨/٦،

اَفْلَحَ: (اف) وہ فلاح پاگیا، وہ کامیاب ہوگیا، اِفْلَاحٌ سے ماضی۔ ٦٤/٢٠، ١/٢٣، ١٤/٨٧، ٩/٩١،

اَفْنَان: شاخیں، واحد فَنَنٌ. ٤٨/٥٥،

اَفَنَجْعَلُ: کیا ہم بناتے ہیں، کیا ہم کرتے ہیں۔ جَعْلٌ سے مضارع۔ ٣٥/٥٨،

اَفَنَضْرِبُ: کیا پس ہم ماریں، کیا پس ہم ہٹالیں ٥/٤٣،

اَفْوَاجًا: غول کے غول، فوج در فوج، واحد۔ فَوْجٌ۔ ٨/٧٨، ٢/١١٠،

اَفْوَاهِكُمْ: تمہارے منہ، واحد فَمٌ، فَمٌ کی اصل فَوْهٌ تھی ''ہ'' کو حذف کرکے ''و'' کو ''م'' سے بدل دیا۔ ١٥/٢٤، ٤/٣٣،

اَفْوَاهِهِمْ: ان کے منہ۔ ١١٨/٣، ١٦٧/٣، ٤١/٥، ٨/٩، ٣٠/٩، ٣٢/٩، ٩/١٤، ٥/١٨، ٦٥/٣٦، ٨/٦١،

اَفُوْزَ: (ن) میں کامیاب ہوں گا، میں مراد کو پہنچوں گا۔ فَوْزٌ سے مضارع۔ ٧٣/٤

اُفَوِّضُ: (تف) میں سپرد کرتا ہوں۔ میں سونپتا ہوں۔ تَفْوِيْضٌ سے مضارع۔ ٤٤/٤٠،

اَفْئِدَةَ: دل، قلوب، واحد فُؤَادٌ ٧٨/١٦، ٧٨/٢٣، ٩/٣٢، ٢٣/٦٧،

اَفْئِدَةً: دل، قلوب۔ ٣٧/١٤، ٢٦/٤٦،

اَفْئِدَةِ: دل، قلوب۔ ٧/١٠٤،

اَفْئِدَةُ: دل، قلوب۔ ١١٣/٦،

اَفْئِدَتُهُمْ: ان کے دل، ان کے قلوب۔ ٢٦/٤٦،

اَفَاَمِنَ: پس کیا وہ بے خوف ہوگیا۔ اَمْنٌ سے ماضی۔ ٩٧/٧،

اَفَاَمِنْتُمْ: پس کیا تم بے خوف ہوگئے، پس کیا تم مطمئن ہوگئے۔ ٦٨/١٧،

اَفَاَمِنُوْا: پس کیا وہ بے خوف ہوگئے۔ پس کیا وہ مطمئن ہوگئے۔ ٩٩/٧، ١٠٧/١٢،

اَفَاُنَبِّئُكُمْ: پس کیا میں تم کو خبر دوں۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع۔ ٧٢/٢٢،

اَفِيْضُوْا: تم واپس آؤ، تم ڈالو، تم بہاؤ۔ اِفَاضَةٌ سے امر۔ ١٩٩/٢، ٥٠/٧،

ء ق

اَقَامَ: اس نے قائم کیا، اس نے پابندی کی، اس نے درست کیا، اِقَامَةٌ سے ماضی۔ ١٧٧/٢، ١٨/٩،

اِقَامَ: (اف) قائم رکھنا، پابندی رکھنا، درست رکھنا مصدر ہے، اصل میں۔ اِقَامَةٌ تھا تخفیف کے لئے 'ت' حذف کردی۔ جب یہ لفظ کسی شئے کی طرف مضاف ہوکر آتا ہے تو اس کا مطلب اس شئے کا حق ادا کرنا ہوتا ہے چنانچہ اَقِيْمُوا الصَّلٰوة کا مطلب یہ ہے کہ نماز کو اس کے آداب کا لحاظ کرتے ہوئے ادا کرو (مفردات ملخصاً، ص ٤١٨) ٧٣/٢١

اِقَامِ: قائم کرنا۔ ٣٧/٢٤،

اِقَامَتِكُمْ: تمہارا قائم کرنا۔ ٨٠/١٦،

اَقَامُوا: انہوں نے قائم رکھا۔ اِقَامَةٌ سے ماضی۔ ٢٧٧/٢، ٦٦/٥، ١٧٠/٧، ٥/٩، ١١/٩، ٢٢/١٣، ٤١/٢٢، ١٨/٣٥، ٢٩/٣٥، ٣٨/٤٢،

اَقَامَهٗ: انہوں نے اس کو قائم کیا۔ ٧٧/١٨

اَقَاوِيْلِ: باتیں واحد اَقْوَالٌ اور اس کا واحد قَوْلٌ. ٤٤/٦٩،

اَقْبَرَهٗ: (اف) اس نے اس کو گاڑا، اس نے اس کو

قبر میں رکھا۔ اِقْبَارٌ سے ماضی۔ ۲۱/۸۰،

اَقْبِلْ: (اف) تو متوجہ ہو، تو آگے آ۔ اِقْبَالٌ سے امر۔ ۳۱/۲۸،

اَقْبَلَ: وہ متوجہ ہوا۔ اِقْبَالٌ سے ماضی۔ ۲۷/۳۷، ۵۰/۳۷، ۲۵/۵۲، ۳۰/۶۸

اَقْبَلَتِ: وہ متوجہ ہوئی۔ ۲۹/۵۱،

اَقْبَلْنَا: ہم متوجہ ہوئے۔ ۸۲/۱۲،

اَقْبَلُوْا: وہ متوجہ ہوئے۔ ۷۱/۱۲، ۹۴/۳۷،

اُقِّتَتْ: اس کا وقت مقرر کیا گیا، وقتِ مقررہ پر جمع کیا جانا، یا لایا جانا۔ تَوْقِيْتٌ سے ماضی مجہول، اصل میں۔ وُقِّتَتْ تھا۔ واؤ مضموم کو ہمزہ سے بدل دیا۔ ۱۱/۷۷،

اِقْتَتَلَ: (افت) اس نے قتال کیا، اس نے لڑائی کی اس نے جنگ کی۔ اِقْتِتَالٌ سے ماضی۔ ۲۵۳/۲،

اِقْتَتَلُوْا: وہ آپس میں لڑے۔ ۲۵۳/۲، ۹/۴۹،

اِقْتَحَمَ: (افت) وہ گھسا، وہ بیچ میں سے نکلا، وہ چڑھا۔ اِقْتِحَامٌ سے ماضی۔ ۱۱/۹۰،

اِقْتَدِهْ: تو اس کی اقتدا (پیروی) کر۔ اِقْتِدَاءٌ سے امر۔ ۹۰/۶،

اِقْتَرَبَ: وہ قریب ہوا، وہ نزدیک ہوا۔ اِقْتِرَابٌ سے ماضی۔ ۱۸۵/۷، ۱/۲۱، ۹۷/۲۱،

اِقْتَرِبْ: تو قریب ہو، تو نزدیک ہو۔ اِقْتِرَابٌ سے امر۔ ۱۹/۹۶،

اِقْتَرَبَتِ: وہ قریب ہوئی، وہ نزدیک ہوئی ۱/۵۴،

اِقْتَرَفْتُمُوْهَا: تم نے اس کو کسب کیا، تم نے اس کو کمایا۔ اِقْتِرَافٌ سے ماضی ۲۴/۹،

اَقْتُلُ: (ن) میں قتل کروں گا۔ قَتْلٌ سے مضارع ۲۶/۴۰،

اَقَتَلْتَ: کیا تو نے قتل کیا۔ کیا تو نے ہلاک کیا قَتْلٌ سے ماضی۔ ۷۴/۱۸،

اَقْتُلُكَ: میں تجھے قتل کروں گا۔ ۲۸/۵،

اَقْتُلَنَّكَ: میں تجھ کو ضرور قتل کروں گا۔ قَتْلٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۷/۵،

اُقْتُلُوْا: تم قتل کرو۔ قَتْلٌ سے امر۔ ۵۴/۲، ۶۶/۴، ۵/۹، ۹/۱۲، ۲۵/۴۰،

اُقْتُلُوْهُ: تم اس کو قتل کرو۔ ۲۴/۲۹،

اُقْتُلُوْهُمْ: تم ان کو قتل کرو۔ ۱۹۱/۲، ۸۹/۴، ۹۱/۴،

اَقْدَامَ: قدم، پاؤں، واحد قَدَمٌ۔ ۱۱/۸،

اَقْدَامِ: قدم، پاؤں۔ ۴۱/۵۵،

اَقْدَامَكُمْ: تمہارے قدم، تمہارے پاؤں ۷/۴۷،

اَقْدَامَنَا: ہمارے قدم، ہمارے پاؤں ۲۵۰/۲، ۱۴۷/۳،

اَقْدَامِنَا: ہمارے قدم، ہمارے پاؤں۔ ۲۹/۴۱،

اَقْدَمُوْنَ: اگلے لوگ، پہلے لوگ۔ قَدَمٌ سے اسم تفضیل، واحد اَقْدَمُ۔ ۷۶/۲۶،

اِقْذِفِيْهِ: (ن ض) تو اس کو پھینک دے، تو اس کو ڈال دے۔ قَذْفٌ سے امر۔ ۳۹/۲۰،

اَقْرَبَ: زیادہ قریب، زیادہ نزدیک۔ قُرْبٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۴/۱۸، ۸۱/۱۸،

اَقْرَبُ: زیادہ قریب، زیادہ نزدیک۔ ۲۳۷/۲، ۱۶۷/۳، ۱۱/۴، ۸/۵، ۷۷/۱۶، ۵۷/۱۷، ۱۳/۲۲، ۱۶/۵۰، ۸۵/۵۶،

اَقْرَبُوْنَ: قریبی رشتہ دار، واحد اَقْرَبُ۔ ۷/۴، ۳۳/۴،

اَقْرَبُهُمْ: ان میں سب سے قریب، ان میں سب سے نزدیک۔ ۸۲/۵،

اَقْرَبِيْنَ: قریبی رشتہ دار، واحد اَقْرَبُ۔ ۱۸۰/۲، ۲۱۵/۲، ۱۳۵/۴، ۲۱۴/۲۶،

اَقْرَرْتُمْ: (اف) تم نے اقرار کیا۔ اِقْرَارٌ سے

ماضی۔ ۸۳/۲، ۸۱/۳،

اَقْرَرْنَا: ہم نے اقرار کیا۔ ۸۱/۳،

اَقْرَضْتُمْ: تم نے قرض دیا، تم نے ادھار دیا۔ اِقْرَاضٌ سے ماضی۔ ۱۲/۵،

اَقْرَضُوْا: انہوں نے قرض دیا، انہوں نے ادھار دیا۔ ۱۸/۵۷،

اَقْرِضُوْا: تم قرض دو۔ اِقْرَاضٌ سے امر ۲۰/۷۳،

اِقْرَاْ: (ف ن) تو پڑھ۔ قِرَاءَۃٌ سے امر۔ ۱۴/۱۷، ۱/۹۶، ۳/۹۶،

اِقْرَءُوْا: تم پڑھو۔ ۱۹/۶۹، ۲۰/۷۳،

اَقْرَبُ: بہت قریب ہے۔ بہت نزدیک ہے۔ خلاف قیاس اسم تفضیل۔ ۲۵/۷۲،

اَقْسَطُ: زیادہ انصاف کرنے والا، بڑی انصاف کی بات۔ اِقْسَاطٌ سے خلاف قیاس اسم تفضیل ۲۸۲/۲، ۵/۳۳،

اَقْسِطُوْا: (اف) تم انصاف کرو۔ اِقْسَاطٌ سے امر۔ ۹/۴۹،

اُقْسِمُ: میں قسم کھاتا ہوں۔ اِقْسَامٌ سے مضارع۔ جب بندے قسم کھاتے ہیں تو ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے بیان پر اللہ تعالیٰ کو گواہ بناتے ہیں۔ اور جب اللہ تعالیٰ کسی چیز کی قسم کھاتا ہے تو مقصود اس چیز کو دلیل کے طور پر پیش کرنا ہوتا ہے۔ ۷۵/۵۶، ۳۸/۶۹، ۱/۷۰، ۱/۷۵، ۲/۷۵، ۱۵/۸۱، ۱۶/۸۴، ۱/۹۰،

اَقْسَمْتُمْ: تم نے قسم کھائی۔ اِقْسَامٌ سے ماضی۔ ۴۹/۷، ۴۴/۱۴،

اَقْسَمُوْا: انہوں نے قسم کھائی۔ ۵۳/۵، ۱۰۹/۶، ۳۸/۱۶، ۵۳/۲۴، ۴۲/۳۵، ۱۷/۶۸،

اَقْصَا: بہت دور، آخری، اس زمانے میں مسجد احرام سے بیت المقدس تک کوئی اور مسجد نہ تھی اور اس سے آگے بھی کوئی مسجد نہ تھی اس لئے اس کو مسجد اقصیٰ کہا گیا۔ قِصَاءٌ و قُصُوٌّ سے اسم تفضیل۔ ۱/۱۷، ۲۰/۲۸، ۲۰/۳۶،

اِقْصِدْ: (ض) تو قصد کر، تو اعتدال اختیار کر۔ قَصْدٌ سے امر۔ ۱۹/۳۱،

اُقْصُصْ: (ن) تو بیان کر قَصَصٌ سے امر ۱۷۶/۷،

اِقْضِ: (ض) تو فیصلہ کر، تو کر گزر۔ قَضَاءٌ سے امر۔ ۷۲/۲۰،

اِقْضُوْا: تم فیصلہ کرلو، تم کر گزرو۔ قَضَاءٌ سے امر۔ ۷۱/۱۰،

اَقْطَارٌ: کنارے، اطراف، واحد قُطْرٌ۔ ۳۳/۵۵،

اَقْطَارِهَا: اس کے کنارے۔ ۱۴/۳۳،

اُقَطِّعَنَّ: (تف) میں ضرور کاٹوں گا۔ میں ضرور ٹکڑے کروں گا۔ تَقْطِيْعٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۱۲۴/۷، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

اِقْطَعُوْا: (ف) تم کاٹو۔ قَطْعٌ سے امر۔ ۳۸/۵،

اَقْعُدَنَّ: (ن) میں ضرور بیٹھوں گا۔ قُعُوْدٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۱۶/۷،

اُقْعُدُوْا: تم بیٹھو۔ قُعُوْدٌ سے امر۔ ۵/۹، ۴۶/۹، ۸۳/۹،

اَقْفَالُهَا: اس کے قفل، اس کے تالے۔ واحد قُفْلٌ۔ ۲۴/۴۷،

اَقُلْ: (ن) میں نے کہا۔ قَوْلٌ سے مضارع۔ اصل میں۔ اَقُوْلُ تھا۔ حرفِ جازم۔ لَمْ کے آنے سے اجتماع ساکنین ہوا جس کے باعث وَ ساقط ہوگیا۔ ۳۳/۲، ۲۲/۷، ۹۶/۱۲، ۷۲/۱۸، ۷۵/۱۸، ۲۸/۹۸،

اَقَلَّ: بہت کم۔ قِلَّۃٌ سے اسم تفضیل۔ ۳۹/۱۸،

اَقَلُّ: بہت کم۔ قِلَّۃٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۴/۷۲،

اَقْلَامٌ: بہت سے قلم، واحد قَلَمٌ۔ ۲۷/۳۱،

اَقْلَامَهُمْ: ان کے قلم۔ ۴۴/۳،

اَقَلَّتْ: (اف) اس نے کم پایا، اس نے ہلکا پایا۔ اِقْلَالٌ سے ماضی۔ ۵۷/۷،

اَقْلِعِیْ: (اف) تو تھم جا۔ تو بند ہو جا۔ اِقْلَاعٌ سے امر۔ ۴۴/۱۱،

اَقِمْ: تو قائم رکھ، تو سیدھا کر، اِقَامَةٌ سے امر۔ ۱۰۵/۱۰، ۳۰/۳۰، ۴۳/۳۰،

اَقِمِ: تو قائم کر۔ ۱۱۴/۱۱، ۷۸/۱۷، ۱۴/۲۰، ۴۵/۲۹، ۱۷/۳۱،

اَقَمْتَ: تو نے قائم کیا۔ اِقَامَةٌ سے ماضی۔ ۱۰۲/۴،

اَقَمْتُمْ: تم نے قائم کیا۔ ۱۲/۵،

اَقِمْنَ: تم (مؤنث) قائم کرو، تم پابندی رکھو، ۳۳/۳۳

اَقْنٰی: اس نے عطا کیا، اس نے خزانے والا بنایا۔ اس نے فقیر بنایا۔ اِقْنَاءٌ سے ماضی۔ ۴۸/۵۳،

اُقْنُتِیْ: (ن) تو (مؤنث) فرمانبرداری کر، تو اطاعت کر۔ قُنُوْتٌ سے امر۔ ۴۳/۳،

اَقْوَاتَهَا: اس کی غذائیں، اس کی خوراکیں، واحد قُوْتٌ۔ ۱۰/۴۱،

اَقُوْلَ: (ن) میں کہوں۔ قَوْلٌ سے مضارع۔ ۱۱۶/۵، ۱۰۵/۷،

اَقُوْلُ: میں کہتا ہوں۔ ۵۰/۶، ۳۱/۱۱، ۸۳/۲۸، ۴۴/۴۰،

اَقْوَمَ: سب سے سیدھا، قِیَامٌ سے اسم تفضیل، ۴۶/۴،

اَقْوَمُ: سب سے سیدھا۔ ۲۸۲/۲، ۹/۱۷، ۶/۷۳،

اَقِیْمُوْا: تم قائم کرو، تم سیدھا کرو۔ اِقَامَةٌ سے امر۔ ۴۳/۲، ۸۳/۲، ۱۱۰/۲، ۷۷/۴، ۱۰۳/۴، ۷۲/۶، ۲۹/۷، ۸۷/۱۰، ۷۸/۲۲، ۵۶/۲۴، ۳۱/۳۰، ۱۳/۴۲، ۹/۵۵، ۱۳/۵۸، ۲/۶۵، ۲۰/۷۳،

ء ك

اَكُ: (ن) میں ہوں۔ کَوْنٌ سے مضارع۔ اصل میں۔ اَكُوْنُ تھا قرآن مجید میں اس کے ساتھ۔ لَمْ آیا ہے جس سے اجتماع ساکنین ہو گیا اور واؤ گر گیا۔ ۲۰/۱۹،

اَكَابِرَ: بہت بڑے، بزرگان۔ کِبَرٌ سے اسم تفضیل، واحد اَكْبَرُ۔ ۱۲۳/۶،

اَكَادُ: (س) میں چاہتا ہوں، میں ارادہ کرتا ہوں کَوْدٌ سے مضارع۔ ۱۵/۲۰،

اَكّٰلُوْنَ: بہت کھانے والے۔ اَكْلٌ سے مبالغہ، واحد اَكَّالٌ۔ ۴۲/۵،

اَكْبَرَ: بہت بڑا۔ کِبْرٌ سے اسم تفضیل، جمع اَكَابِرُ۔ ۱۵۳/۴، ۶۱/۱۰،

اَكْبَرِ: بہت زیادہ بڑا۔ ۳/۹، ۲۱/۳۲،

اَكْبَرُ: بہت زیادہ بڑا۔ ۲۱۷/۲، ۲۱۹/۲، ۱۱۸/۳، ۱۹/۶، ۷۸/۶، ۷۲/۹، ۳۱/۱۱، ۲۱/۱۷، ۱۰۳/۲۱، ۴۵/۲۹، ۲۶/۳۹، ۱۰/۴۰، ۵۷/۴۰، ۴۸/۴۳، ۳۳/۶۸، ۲۴/۸۸،

اَكْبَرْنَهٗ: ان (عورتوں) نے اس کو بہت بڑا سمجھا، وہ حیران رہ گئیں۔ اِكْبَارٌ سے ماضی۔ ۳۱/۱۲،

اِكْتَالُوْا: (افت) انہوں نے ناپا۔ (بصلہ علٰی) اِكْتِيَالٌ سے ماضی۔ ۲/۸۳،

اُكْتُبْ: (ن) تو لکھ دے۔ کِتَابَةٌ سے امر ۱۵۶/۷

اُكْتُبْنَا: تو ہم کو لکھ دے۔ ۵۳/۳، ۸۳/۵،

اُكْتُبُوْهُ: تم اس کو لکھ لو۔ ۲۸۲/۲،

اَكْتُبُهَا: میں اس کو لکھ دوں گا۔ کِتَابَةٌ سے مضارع۔ ۱۵۶/۷

اِكْتَتَبَهَا: (افت) اس نے اس کو گھڑ کر لکھ رکھا

ہے اِکْتِتَابٌ سے ماضی۔ ۵/۲۵،

اِکْتَسَبَ: (افت) میں نے کمایا۔ اِکْتِسَابٌ سے ماضی۔ ۱۱/۲۴،

اِکْتَسَبَتْ: اس عورت نے کمایا۔ ۲۸۶/۲،

اِکْتَسَبْنَ: ان عورتوں نے کمایا۔ ۳۲/۴،

اِکْتَسَبُوْا: انہوں نے کمایا۔ ۳۲/۴، ۵۸/۳۳،

اَکْثَرَ: اکثر، بہت زیادہ۔ کَثْرَۃٌ سے اسم تفضیل ۲۴۳/۲، ۱۲/۴، ۱۱۲/۶، ۱۸۷/۷، ۱۹/۹، ۱۷/۱۱، ۲۱/۱۲، ۳۸/۱۲، ۴۰/۱۲، ۶۸/۱۲، ۱/۱۳، ۳۸/۱۶، ۹/۱۷، ۵۴/۱۸، ۷۶/۲۷، ۶/۳۰، ۹/۳۰، ۳۰/۳۰، ۲۸/۳۴، ۳۶/۳۴، ۵۷/۴۰، ۵۹/۴۰، ۶۱/۴۰، ۲۶/۴۵، ۷/۵۸،

اَکْثَرُ: اکثر، بہت زیادہ۔ ۱۰۳/۱۲، ۸۹/۱۷، ۳۳/۱۸، ۵۰/۲۵، ۷۸/۲۸، ۳۵/۳۴، ۷۱/۳۷،

اَکْثَرْتَ: (اف) تو نے بہت زیادہ کیا، تو نے زیادہ بڑھایا۔ اِکْثَارٌ سے ماضی۔ ۳۲/۱۱،

اَکْثَرَکُمْ: تم میں اکثر۔ ۵۹/۵، ۷۸/۴۳،

اَکْثَرُوْا: انہوں نے زیادہ کیا۔ انہوں نے بڑھایا۔ ۱۲/۸۹،

اَکْثَرَھُمْ: ان میں اکثر۔ ۳۷/۶، ۱۱۱/۶، ۱۷/۷، ۱۳۱/۷، ۳۴/۸، ۴۷/۵۲، ۵۵/۱۰، ۶۰/۱۰، ۴۴/۲۵، ۷۳/۲۷، ۱۳/۲۸، ۵۷/۲۸، ۶۳/۲۹، ۴۱/۳۴،

اَکْثَرِھِمْ: ان میں اکثر۔ ۱۰۲/۷، ۷/۳۶،

اَکْثَرُھُمْ: ان میں اکثر۔ ۱۰۰/۲، ۱۰۳/۵، ۸/۹، ۳۶/۱۰، ۱۰۶/۱۲، ۷۵/۱۶، ۸۳/۱۶، ۱۰۱/۱۶، ۲۴/۲۱، ۷۰/۲۳، ۸/۲۶، ۶۷/۲۶، ۱۰۳/۲۶، ۱۲۱/۲۶، ۱۳۹/۲۶، ۱۵۸/۲۶، ۱۷۴/۲۶، ۱۹۰/۲۶، ۲۲۳/۲۶، ۶۱/۲۷، ۶۳/۲۹، ۴۲/۳۰، ۲۵/۳۱، ۴۱/۳۴، ۲۹/۳۹، ۴/۴۱، ۴/۴۹،

اَکْثَرُھُمْ: ان میں اکثر۔ ۱۱۰/۳، ۸۳/۱۶،

اَکْدٰی: (اف) اس نے بند کر دیا، وہ پتھر کی مانند سخت نکلا۔ اِکْدَاءٌ سے ماضی۔ ۳۴/۵۳،

اِکْرَام: (اف) دوسرے پر کرم کرنا، عزت دینا مصدر ہے۔ ۲۷/۵۵، ۷۸/۵۵،

اِکْرَاہ: (اف) کسی پر جبر کرنا، زبردستی کرنا مصدر ہے۔ ۲۵۶/۲،

اِکْرَاھِھِنَّ: ان (عورتوں) پر جبر کرنا، زبردستی کرنا۔ ۳۳/۲۴،

اَکْرَمُ: بہت کریم، بہت باعزت۔ کَرَمٌ سے اسم تفضیل۔ ۳/۹۶،

اَکْرَمَکُمْ: تم میں زیادہ کریم، تم میں زیادہ باعزت۔ ۱۳/۴۹،

اَکْرَمَنِ: اس نے میری تکریم کی، اس نے مجھ کو عزت دی، اصل لفظ اَکْرَمَنِیْ تھا آخر سے 'ی' حذف ہوگئی۔ اِکْرَامٌ سے ماضی۔ ۱۵/۸۹،

اَکْرَمَہٗ: اس نے اس کو بزرگی دی، اس نے اس کو عزت دی۔ ۱۵/۸۹،

اَکْرِمِیْ: تو (مؤنث) اس کو احترام سے رکھ، تو اس کو باعزت رکھ۔ اِکْرَامٌ سے امر۔ ۲۱/۱۲،

اُکْرِہَ: (اف) اس پر جبر کیا گیا، اس پر زبردستی کی گئی۔ اِکْرَاہٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰۶/۱۶،

اَکْرَھْتَنَا: تو نے ہم پر جبر کیا، تو نے ہم پر زبردستی کی۔ اِکْرَاہٌ سے ماضی۔ ۷۳/۲۰،

اُکْسُوْھُمْ: (ن) تم ان کو پہناؤ۔ کَسْوٌ سے امر۔ ۵/۴،

اِکْشِفْ: (ض) تو کھول دے، تو دور کر دے کَشْفٌ سے امر۔ ۱۲/۴۴،

اَکُفَّارُکُمْ: کیا تم میں جو کافر ہیں۔ ۴۳/۵۴،

اَکْفُرَ: (ن) میں کفر کروں، میں انکار کروں، میں ناشکری کروں۔ کُفْرٌ و کُفْرَانٌ اور کُفُوْرٌ سے مضارع۔ ۴۰/۲۷،

اَکْفُرُ: میں کفر کروں، میں انکار کروں، میں ناشکری کروں۔ ۴۰/۲۷،

اُکْفُرْ: تو کفر کر، تو انکار کر، کُفْرٌ سے امر۔ ۱۶/۵۹،

اَکَفَرْتَ: کیا تو نے کفر کیا، کیا تو نے انکار کیا کُفْرٌ سے ماضی۔ ۳۷/۱۸،

اَکَفَرْتُمْ: کیا تم نے کفر کیا، کیا تم نے انکار کیا ۱۰۶/۳،

اُکَفِّرَنَّ: (تف) میں ضرور چھپا دوں گا، میں ضرور ڈھانپ دوں گا۔ تکْفِیرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۹۵/۳، ۱۲/۵،

اُکْفُرُوْا: تم کفر کرو، تم انکار کرو۔ کُفْرٌ سے امر۔ ۷۲/۳،

اَکْفَرَہٗ: (اف) اس نے اس کا انکار کیا، اس نے اس کی ناشکری کی۔ ۱۷/۸۰،

اَکْفِلْنِیْھَا: (اف) تو مجھ کو اس کا کفیل کر دے۔ تو مجھ کو وہ سونپ دے۔ اِکْفَالٌ سے امر ۲۳/۳۸،

اَکَلَ: (ن) اس نے کھایا۔ اَکْلٌ سے ماضی۔ ۳/۵

اَکْلًا: کھانا۔ مصدر ہے۔ ۱۹/۸۹،

اُکُلٍ: پھل، جو کھایا جائے، جمع اٰکَالٌ۔ صحاح میں ہے کہ اکل کھجور کے پھل اور درخت دونوں کو کہتے ہیں اور جو چیز بھی کھائی جائے، وہ اکل ہے (لسان العرب ۲۲/۱۱)۔ ۴/۱۳

اُکُلٍ: پھل، جو کھایا جائے۔ ۱۶/۳۴،

اَکَلَا: ان دونوں نے کھایا۔ اَکْلٌ سے ماضی ۱۲۱/۲۰،

اُکَلِّمَ: (تف) میں کلام کروں گا، میں بات کروں گا۔ تکْلِیْمٌ سے مضارع۔ ۲۶/۱۹،

اَکَلُوْا: انہوں نے کھایا ۲۶/۵،

اَکَلَہٗ: اس نے اس کو کھایا۔ ۱۳/۱۲، ۱۷/۱۲،

اُکُلُہٗ: اس کا پھل۔ ۱۴۱/۶،

اُکُلَھَا: اس کا پھل۔ ۲۶۵/۲، ۲۵/۱۴، ۳۳/۱۸،

اُکُلُھَا: اس (مؤنث) کا پھل۔ ۳۵/۱۳،

اَکْلِھِمُ: ان کا کھانا۔ ۱۶۱/۴،

اَکْلِھِمُ: ان کا کھانا۔ ۶۲/۵، ۶۳/۵،

اَکْمَامِ: خوشے، میوہ کے غلاف، واحد۔ کِمٌّ ۱۱/۵۵،

اَکْمَامِھَا: اس کے غلاف۔ ۴۷/۴۱،

اَکْمَلْتُ: (اف) میں نے کامل کر دیا، میں نے پورا کر دیا۔ اِکْمَالٌ سے ماضی۔ ۳/۵

اَکْمَہَ: مادرزاد (پیدائشی) اندھا۔ کَمَہٌ سے صفت مشبہ۔ ۴۹/۳، ۱۱۰/۵،

اَکُنْ: (ن) میں ہوں۔ کَوْنٌ سے مضارع۔ اصل میں اَکُوْنُ تھا اس سے پہلے حرف جازم آنے سے اجتماع ساکنین ہو گیا اور وُ گر گیا۔ ۴/۳، ۷۳/۴، ۲۳/۱۱، ۲۳/۱۲، ۲۳/۱۵، ۴/۱۹، ۲۰/۲۳،

اَکْنَانًا: پناہ گاہیں، چھپنے کی جگہیں، واحد کِنٌّ ۸۱/۱۶،

اَکِنَّۃً: حجاب، پردے، واحد کِنَانٌ۔ ۲۵/۶، ۴۶/۱۷، ۵۷/۱۸،

اَکِنَّۃٍ: حجاب، پردے۔ ۵/۴۱،

اَکْنَنْتُمْ: (اف) تم نے دل میں پوشیدہ رکھا۔ اِکْنَانٌ سے ماضی۔ ۲۳۵/۲،

اَکْوَابٍ: پانی پینے کا برتن، کوزے، آبخورے، واحد کُوْبٌ۔ ۷۱/۴۳، ۱۸/۵۶، ۱۵/۷۶،

اَکْوَابٌ: کوزے، آبخورے۔ ۱۴/۸۸،

اَکُوْنَ: میں ہوں۔ کَوْنٌ سے مضارع۔ ۶۷/۲، ۲۳/۵، ۴۳/۷، ۱۰۳/۱۰، ۳۸/۱۹، ۹۱/۲۷، ۱۷/۲۸، ۱۲/۳۹، ۵۸/۳۹،

اَکُوْنَنَّ: بے شک میں ہو جاؤں گا۔ کَوْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۷۷/۶،

اَکِیْدُ: میں تدبیر کرتا ہوں، میں داؤ کرتا ہوں۔ کَیْدٌ سے مضارع۔ ۱۶/۸۶،

اَكِيْدَنَّ: میں ضرور داؤ کروں گا، میں ضرور توڑ پھوڑ کر رکھدوں گا۔ كَيْـــدٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۵۷/۲۱

ء ل

اَلْ: وہ سب، حرف تعریف ہے، نکرہ کو معرفہ بناتا ہے۔

اَلَاَ: خبردار ہو جاؤ، جان لو، سن لو، یہ ہمزۂ استفہامیہ اور 'لا' نافیہ سے مرکب نہیں بلکہ یہ حرف تنبیہ اور استفتاح (یعنی کلام شروع کرنے کے لئے) آتا ہے ۱۲، ۱۳/۲ ۳۸ جگہ

اَلَّا: یہ کہ نہیں کیوں نہیں، اصل میں، 'اَنْ لَا ' یا۔ هَلَّا تھا پہلی صورت میں نون کا لام میں ادغام کر دیا گیا، دوسری صورت میں 'ھ' کو ہمزہ سے بدل دیا گیا ۲۲۹/۲، ۲۳۶/۲، ۲۸۳/۲، ۲۹ جگہ

اِلَّا: اگر نہ، اگر نہیں، یہ۔ "اِنْ" شرطیہ اور 'لا' نفی سے مرکب ہے۔ ۴۰/۸، ۳۹، ۴۰/۹، ۴۷/۱۱، ۳۳/۱۲

اِلَّا: مگر، سوائے، حرفِ استثنا ہے۔ ۹، ۲۶، ۳۴/۲ ......۳۵۰ جگہ

اِلًّا: قرابت، عہد، حلف۔ ۸، ۱۰/۹

اِلٰی: تک، طرف، حرف جار ہے۔ ۱۴/۲، ۲۹، ۵۴/۲، ......۲۷۱ جگہ

اَلَّتِیْ: وہ (مؤنث) سب، جو، جنہوں، اسمِ موصول واحد اَلَّتِی ۱۵، ۲۳/۴، ۳۴/۴، ۱۲۷/۴، ۵۰/۱۲، ۶۰/۲۴، ۵۰/۳۳

اَللّٰهَ: اللہ۔ یہ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سب سے بڑا اور سب سے جامع اور ذاتی اسم ہے۔ قران کریم میں یہ لفظ اپنی فضیلت و بزرگی کی بنا پر ۲۶۹۷ جگہ آیا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا (۱۸۰/۷) (یعنی اللہ تعالیٰ ہی کے لئے حسن و خوبی کے نام ہیں (یعنی صفتیں) پس چاہئے کہ تم ان صفتوں کے ساتھ اس کو پکارو) بعض علماء نے لفظ "اللہ" کو اسمِ اعظم کہا ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ واحد ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اس لئے یہ لفظ ذات باری تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے اور یہ نام اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کا نہیں ہوسکتا، اسی لئے اس کا تثنیہ اور جمع نہیں آتے۔

یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی ذاتِ مقدسہ پر دلالت کرتا ہے، وہ مالک مطلق ہے، اس میں ہر طرح کی صفات جمال و جلال کمال درجہ پائی جاتی ہیں۔ ان میں سے ایک قدرت کاملہ بھی ہے کہ وہ معدوم سے موجود اور موجود سے معدوم کرسکتا ہے۔ یہ اسم مقدس انسان کو اس کی پہلی حالت کو یاد دلاتا ہے اور خالق سے رابطہ بڑھاتا ہے، جب اس کے نام کا تصور دل میں جگہ پکڑ لیتا ہے تو پھر دنیا کی کوئی چیز اس کی آنکھوں میں نہیں جچتی چہ جائیکہ کسی اور کی پرستش یا حاجت براری کا خیال دل میں آئے۔ جب اس اسم کی تجلیات کا پرتو عارف کے دل پر پڑتا ہے تو وہ اس میں ایسا محو ہو جاتا ہے گویا کہ اپنے آپ کو بھی بھول جاتا ہے

بسا میری نظروں میں تو اس قدر ہے
جدھر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو ہے

اس مرتبہ کو توحید بحت کہتے ہیں۔ تثلیث و تربیع کا تو یہاں ذکر ہی کیا۔

ذات وصفات اور اسماء میں فرق:

ذات: لفظ 'ذات' ذو کا مؤنث ہے۔ ذات وہ مستقل شے ہے جو مرجع صفت ہوتی ہے جیسے سفید کاغذ سفید کا مرجع کاغذ ہے۔ اسی طرح سیاہ قلم میں سیاہ کا مرجع قلم ہے۔

صفت: صفت وہ غیر مستقل شئے ہے جو مستقل شئے میں ہوتی ہے۔ سفید کاغذ میں سفیدی غیر مستقل اور کاغذ مستقل شے ہے، اسی طرح سیاہ قلم میں سیاہی غیر مستقل اور قلم مستقل شے ہے۔

اسم: ذات وصفات کے مجموعہ کا نام اسم ہے جیسے رحمٰن (صاحب رحم) پس اللہ تعالیٰ ذات ہے، رحم صفت اور رحمٰن اسم ہے۔ اسم کی جمع اسماء ہے۔ ۹/۲، ۲۰/۲، ۲۶/۲ ۵۹۲ جگہ

اَللّٰهِ: اللہ۔ ۱/۱، ۸/۲، ۲۲/۲ ...... ۱۱۲۵ جگہ

اَللّٰهُ: اللہ۔ ۷/۲، ۱۰/۲، ۱۵/۲ ...... ۹۸۰ جگہ

اِلٰهٌ: معبود، حاجت روا، وہ ہستی جو بے نیاز ہے ۱۳۳/۲، ۱۶۳/۲، ۲۵۵/۲، ۲/۳، ۶/۳، ۱۸/۳، ۸۷/۴، ۱۰۲/۶، ۱۰۶/۶، ۱۵۸/۷، ۱۲۹/۹، ۳۱/۹، ۹۰/۱۰، ۱۳/۱۱، ۳۰/۱۳، ۲/۱۶، ۸/۲۰، ۱۴/۲۰، ۹۸/۲۰، ۲۵/۲۱، ۸۷/۲۱، ۱۱۶/۲۳، ۲۶/۲۷، ۷۰/۲۸، ۸۸/۲۸ ...... ۳۷ جگہ

اِلٰهًا: معبود۔ ۱۳۳/۲، ۱۳۸/۷، ۱۴۰/۷، ۳۱/۹، ۹۶/۱۵، ۲۲/۱۷، ۳۹/۱۷، ۱۴/۱۸، ۱۱۷/۲۳، ۶۸/۲۵، ۲۹/۲۶، ۲۱۳/۲۶، ۸۸/۲۸، ۵/۳۸، ۲۶/۵۰، ۵۱/۵۱

اِلٰهِ: معبود۔ ۳۸/۲۸، ۳۷/۴۰، ۳/۱۱۴،

اِلٰهٍ: معبود۔ ۶۲/۳، ۷۳/۵، ۵۹/۷، ۶۵/۷، ۷۳/۷، ۸۵/۷، ۵۰/۱۱، ۶۱/۱۱، ۸۴/۱۱، ۲۳/۲۳، ۳۲/۲۳، ۹۱/۲۳، ۳۸/۲۸، ۶۵/۳۸

اِلٰهُ: معبود۔ ۸۸/۲۰،

اِلٰهٌ: معبود۔ ۱۶۳/۲، ۱۷۱/۴، ۷۳/۵، ۱۹/۶، ۴۶/۶، ۵۲/۱۴، ۲۲/۱۶، ۵۱/۱۶، ۱۱۰/۱۸، ۸۸/۲۰، ۲۹/۲۱، ۱۰۸/۲۱، ۳۴/۲۲، ۶۰/۲۷، ۶۱/۲۷، ۶۳/۲۷، ۶۴/۲۷، ۷۱/۲۸، ۷۲/۲۸، ۶/۳۱، ۸۴/۴۳، ۴۳/۵۲،

اِلٰهَكَ: تیرا معبود۔ ۱۳۳/۲،

اِلٰهِكَ: تیرا معبود۔ ۹۷/۲۰،

اِلٰهُكُمْ: تمہارا معبود۔ ۴/۳۷،

اِلٰهُكُمْ: تمہارا معبود۔ ۱۶۳/۲، ۲۲/۱۶، ۱۱۰/۱۸، ۸۸/۲۰، ۹۸/۲۰، ۱۰۸/۲۱، ۳۴/۲۲، ۴۶/۲۹، ۶/۴۱،

اَللّٰهُمَّ: یا اللہ۔ اے اللہ، حرف ندا کو شروع سے حذف کر کے آخر میں ایک 'م' بڑھا دی گئی۔ ۲۶/۳، ۱۱۴/۵، ۳۲/۸، ۱۰/۱۰، ۴۶/۳۹،

اِلٰهُنَا: ہمارا معبود۔ ۴۶/۲۹،

اِلٰهَهٗ: اس کا معبود۔ ۴۳/۲۵، ۲۳/۴۵،

اِلٰهَيْنِ: دو معبود۔ ۱۱۶/۵، ۵۱/۱۶،

اَلّٰئِیْ: وہ (مؤنث) سب، جو، جنہوں، اسم موصول، واحد اَلَّتِیْ۔ ۴/۳۳، ۲/۵۸، ۴/۶۵،

اَلْبَابِ: عقلیں، واحد لُبٌّ۔ ۱۷۹/۲، ۱۹۷/۲، ۲۶۹/۲، ۷/۳، ۱۹۰/۳، ۱۰۰/۵، ۱۱۱/۱۲، ۱۹/۱۳، ۵۲/۱۴، ۲۹/۳۸، ۴۳/۳۸، ۹/۳۹، ۱۸/۳۹، ۲۱/۳۹، ۵۴/۴۰،

اِلْتَفَّتِ: (افت) وہ (مؤنث) لپٹ گئی۔ اِلْتِفَافٌ سے ماضی۔ ۲۹/۷۵،

اِلْتَقَى: (افت) وہ ملا، وہ مقابل ہوا۔ اِلْتِقَاءٌ سے ماضی۔ ۱۵۵/۳، ۱۶۶/۳، ۴۱/۸، ۱۲/۵۴،

اِلْتَقَتَا: (افت) وہ دونوں باہم مل گئیں وہ دونوں ایک دوسرے کے مقابل ہوئیں۔ اِلْتِقَاءٌ سے ماضی۔ ۱۳/۳،

اِلْتَقَطَهٗ: (افت) اس نے اس کو اٹھا لیا۔ اِلْتِقَاءٌ

سے ماضی۔ ۸/۲۸

اِلْتَقَمَهُ: اس نے اس کا لقمہ کرلیا۔اس نے اس کو نگل لیا۔اِلْتِقَامٌ سے ماضی۔ ۱۴۲/۳۷

اِلْتَقَيْتُمْ: تم ملے،تمہاری مڈبھیڑ ہوئی۔ ۴۴/۸

اِلْتَمِسُوْا: (افت) تم ڈھونڈھو،تم تلاش کرو۔ اِلْتِمَاسٌ سے امر۔ ۱۳/۵۷

اَلَتْنٰهُمْ: (اف) ہم نے ان کو گھٹا دیا،ہم نے ان کو کم کردیا۔اِلَاتَةٌ سے ماضی۔ ۲۱/۵۲

اَلَّتِیْ: وہ ایک (مؤنث) جو،جس،اسم موصول ہے۔ ۲۴/۴، ۳۴/۴، ۲۷/۴، ۵۶ جگہ

اِلْحَادٌ: (اف) گمراہی،کجروی،حق سے پھرنا، مصدر ہے۔ ۲۵/۲۲

اِلْحَافًا: (اف) لپٹ کر سوال کرنا،اصرار کرنا، مصدر ہے،اصل میں لِحَافٌ سے ہے لحاف اس کپڑے کو کہتے ہیں جس سے ڈھانپا جائے۔ ۲۷۳/۲

اَلْحُرُّ: آزاد،جمع۔اَحْرَارٌ۔ ۱۷۸/۲

اَلْحَقْتُمْ: (اف) تم نے الحاق کیا،تم نے ملایا۔ اِلْحَاقٌ سے ماضی۔ ۲۷/۳۴

اَلْحَقْنَا: ہم نے الحاق کیا،ہم نے ملایا۔ ۲۱/۵۲

اَلْحِقْنِیْ: تو مجھ کو ملادے۔ ۱۰۱/۱۲، ۸۳/۲۶

اَلْحَمْدُ: خاص تعریف،کامل شکر،اس میں الٰ استغراق یا اختصاص کے لئے ہے۔ ۱/۱، ۲/۱ ۴۵/۶......۲۸ جگہ

اَلَدُّ: (ن) بہت جھگڑالو،سخت دشمنی کرنا۔لَدٌّ سے اسم تفضیل ۲۰۴/۲

ءَاَلِدُ: (ض) میرے ولادت ہوگی،میں جنوں گی، میرے بچہ ہوگا۔وِلَادَةٌ سے مضارع ۷۲/۱۱

اَلَّذٰنِ: وہ دو (مذکر) جنہوں،اسم موصول ہے ۱۶/۴

اَلَّذِیْ: وہ ایک (مذکر) جو،جس،اسم موصول ہے۔ ۱۷/۲، ۲۱/۲، ۲۲/۲......۱۹۳ جگہ

اَلَّذَیْنِ: وہ دو (مذکر) اسم موصول ہے۔ ۲۹/۴۱

اَلَّذِیْنَ: وہ سب (مذکر) جو،جنہوں،اسم موصول ہے۔ ۳/۲، ۴/۲، ۶/۲......۸۷۸ جگہ

الٓمٓ: یہ حروف مقطعات ہیں،بعض سورتوں کی شروع میں آتے ہیں، ان کا علم اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے۔ ۱/۱۰، ۱/۱۱، ۱/۱۲، ۱/۱۳، ۱/۱۵

اَلْزَمْنٰهُ: (اف) ہم نے اس کے لئے لازم کردیا، ہم نے اس کو لگادیا۔اِلْزَامٌ سے ماضی۔ ۱۳/۱۷

اَلْزَمَهُمْ: اس نے ان پر لازم کردیا۔اس نے ان پر لگادیا۔اِلْزَامٌ سے ماضی۔ ۲۶/۴۸

اَلْسِنَةٌ: زبانیں،واحد لِسَانٌ۔ ۹/۳۳

اَلْسِنَتِكُمْ: تمہاری زبانیں،تمہاری بولیاں۔ ۱۵/۲۴، ۲۲/۳۰

اَلْسِنَتُكُمُ: تمہاری زبانیں،تمہاری بولیاں ۱۱۶/۱۶

اَلْسِنَتَهُمْ: ان کی زبانیں۔ ۴۶/۴، ۲/۶۰

اَلْسِنَتِهِمْ: ان کی زبانیں۔ ۴۶/۴، ۱۱/۴۸

اَلْسِنَتُهُمْ: ان کی زبانیں۔ ۲۴/۲۴

اَلْسِنَتُهُمُ: ان کی زبانیں۔ ۶۲/۱۶

اِلْعَنْهُمْ: (ف) تو ان پر لعنت کر،تو ان کو پھٹکار۔ لَعْنٌ سے امر۔ ۶۸/۳۳

اِلْغَوْا: (ن،س،ف) تم غل مچاؤ،تم بک بک کرو لَغْوٌ سے امر۔ ۲۶/۴۱

اَلْفَ: ایک ہزار،جمع اَلُوْفٌ۔ ۹۶/۲

اَلْفُ: ایک ہزار۔ ۶۶/۸

اَلَّفَ: (تف) اس نے الفت ڈالدی، اس نے

محبت ڈالدی (بصلۂ بین)۔ تَالِیْفٌ سے ماضی۔ ١٠٣/٣، ٦٣/٨،

اَلْفَافًا: لپٹے ہوئے، گنجان (باغات) ایک دوسرے سے پیوست، واحد لَفِیْفٌ ١٦/٧٨،

اَلَّفْتَ: تو نے الفت ڈال دی۔ ٦٣/٨،

اَلْفَوْا: (ف) انہوں نے پایا۔ اِلْفَاءٌ سے ماضی۔ ٦٩/٣٧،

اَلْفَيَا: ان دونوں نے پایا۔ ٢٥/١٢،

اَلْفَيْنِ: دو ہزار۔ اَلْفٌ کا تثنیہ۔ ٦٦/٨،

اَلْفَيْنَا: ہم نے پایا۔ اِلْفَاءٌ سے ماضی ١٧٠/٢،

اَلْقِ: (ف) تو ڈال دے، تو پھینک دے۔ اِلْقَاءٌ سے امر۔ ١١٧/٧، ٦٩/٢٠، ١٠/٢٧، ٣١/٢٨

اَلْقَى: اس نے ڈالا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی۔ ١٥٠/٧، ٧٠/٢٠، ٥٢/٢٢، ٣٧/٥٠

اَلْقٰى: اس نے ڈالا۔ ٩٤/٤، ١٠٧/٧، ١٥/١٩، ٦٥/٢٠، ٣٢/٢٦، ٤٥/٢٦، ١٠/٣١، ١٥/٧٥،

اَلْقَابِ: لقب، خطابات، واحد لَقَبٌ، صفاتی نام، یہ نام اچھی اور بری دونوں صفتوں کی بنا پر ہو سکتے ہیں۔ ١١/٤٩،

اَلْقٰهُ: اس نے اس کو ڈالا۔ ٩٦/١٢،

اَلْقٰهَا: اس نے اس کو ڈالا۔ ٢٠/٢٠،

اَلْقَتْ: اس نے نکال ڈالا، اس نے اگل دیا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی۔ ٤/٨٤،

اَلْقَوْا: انہوں نے ڈالا۔ ٩٠/٤، ١١٦/٧، ٨١/١٠، ٨٦/١٦، ٧٠/١٩، ٤٤/٢٦،

اَلْقَوْا: انہوں نے ڈالا۔ ٢٨/١٦،

اَلْقُوْا: تم سب ڈالو۔ اِلْقَاءٌ سے امر۔ ١١٦/٧، ٨٠/١٠، ٦٦/٢٠، ٤٣/٢٦،

اُلْقُوْا: وہ ڈالے گئے۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ١٣/٢٥، ٧/٦٧،

اَلْقُوْهُ: تم اس کو ڈال دو۔ ١٠/١٢، ٩٣/١٢، ٩٧/٣٧،

اَلْقِهْ: تو ڈال دے۔ ٢٨/٢٧،

اَلْقِهَا: تو اس کو ڈال دے۔ ١٩/٢٠،

اُلْقِيَ: وہ ڈالا گیا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ١٢٠/٧، ٧٠/٢٠، ٣٦/٢٦، ٢٩/٢٧، ٥٣/٤٣، ٢٥/٥٤، ٨/٦٧،

اُلْقِيْ: میں ڈالوں گا۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع۔ ١٢/٨،

اَلْقِيَا: تم دونوں ڈالو۔ اِلْقَاءٌ سے امر۔ ٢٤/٥٠،

اَلْقِيَاهُ: تم دونوں اس کو ڈال دو۔ ٢٦/٥٠،

اَلْقَيْتُ: میں نے ڈال دیا۔ ٣٩/٢٠،

اَلْقَيْنَا: ہم نے ڈال دیا۔ ٦٤/٥، ١٩/١٥، ٣٤/٣٨، ٧/٥٠،

اَلْقِيْهِ: تو اس کو ڈال دے۔ ٧/٢٨

اَلْكَاظِمِيْنَ: غصہ روکنے والے، غصہ پی جانے والے، كَظْمٌ و كَظُوْمٌ سے اسم فاعل۔ ١٣٤/٣، ١٨/٤٠،

الٓمّٓ: حروف مقطعات ہیں، سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔ ان کا علم اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے ١/٢، ١/٣، ١/٢٩، ١/٣٠، ١/٣١، ١/٣٢،

الٓمّٓرٰ: حروف مقطعات ہیں۔ ١/١٣،

الٓمّٓصٓ: حروف مقطعات ہیں۔ ١/٧

اَلَنَّا: (ف) ہم نے نرم کر دیا، اِلَانَةٌ سے ماضی ١٠/٣٤،

اَلْوَاحَ: تختیاں، واحد لَوْحٌ۔ ١٥٠/٧، ١٥٤/٧،

اَلْوَاحِ: تختیاں۔ ١٤٥/٧،

اَلْوَاحٍ: تختیاں۔ ١٣/٥٤،

اَلْوَانِكُمْ: تمہارے رنگ، واحد لَوْنٌ۔ ٢٢/٣٠،

اَلْوَانُهٗ: اس (مذکر) کے رنگ، ١٣/١٦، ٦٩/١٦، ٢٨/٣٥، ٢١/٣٩،

اَلْوَانُهَا: اس (مؤنث) کے رنگ۔ ٢٧/٣٥،

اُلُوْفٌ: ہزاروں۔ واحد اَلْفٌ۔ ٢٤٣/٢،

اَلْھٰکُمُ: اس نے تم کو غفلت میں رکھا۔ اِلْھَاءٌ سے ماضی۔ ۱/۱۰۲،

اَلْھَمَھَا: (اف) اس نے اس (مؤنث) کو سمجھ دی۔ اس نے اس کے دل میں ڈالا۔ اِلْھَامٌ سے ماضی۔ ۸/۹۱،

اَلْئٰنَ: اب، اس وقت۔ ۷۱/۲، ۱۸۷/۲، ۱۸/۴، ۶۶/۸،

اَلْاَخِلَّآءُ: خاص دوست، خاص احباب، واحد خَلِیْلٌ ۶۷/۴۳،

اِلَیَّ: میری طرف، مجھ تک، حرف جار ہے۔ ۵۵/۳، ۲۸/۵، ۱۹/۶، .....۴۳ جگہ

اِلْیَاسَ: ایک جلیل القدر پیغمبر کا اسم گرامی۔ ۸۵/۶، ۱۲۳/۳۷،

اِلْ یَاسِیْنَ: حضرت الیاس کو الیاسین بھی کہتے ہیں۔ ۱۳۰/۳۷،

اَلْیَسَعَ: ایک پیغمبر کا نام۔ ۸۶/۶، ۴۸/۳۸،

اِلَیْکَ: تیری طرف۔ ۴/۲، ۲۶۰/۲، ۲۸۵/۲، ۶۷ جگہ

اِلَیْکِ: تیری (مؤنث) طرف۔ ۲۵/۱۹، ۳۳/۲۷، ۷/۲۸،

اِلَیْکُمْ: تمہاری طرف۔ ۲۷۲/۲، ۱۹۹/۳، ۹۰/۴،

اِلَیْکُمَا: تم دونوں تک۔ ۳۵/۲۸،

اَلِیْمٌ: دردناک، تکلیف دہ۔ اَلَمٌ سے صفت مشبہ جمع آلامٌ۔ ۸۸/۱۰، ۹۷/۱۰، ۲۰۱/۲۶، ۳۷/۵۱،

اَلِیْمًا: (س) دردناک، تکلیف دہ۔ ۱۰/۴، ۱۸/۴، ۱۳۸/۴، ۱۶۱/۴، ۱۷۳/۴، ۳۹/۹، ۷۴/۹، ۱۰/۱۷، ۳۷/۲۵، ۸/۳۳، ۱۶/۴۸، ۱۷/۴۸، ۲۵/۴۸، ۱۳/۷۳، ۳۱/۷۶،

اَلِیْمِ: دردناک، تکلیف دہ۔ ۳۸/۳۷،

اَلِیْمٍ: دردناک، تکلیف دہ۔ ۲۱/۳، ۳۲/۸، ۳/۹، ۳۴/۹، ۲۶/۱۱، ۲۵/۲۲، ۵/۲۴، ۷/۳۱، ۲۳/۳۱، ۲۳/۳۲، ۶۵/۴۳، ۱۱/۴۴، ۸/۴۵، ۱۱/۴۵، ۱۰/۶۱،

اَلِیْمٌ: دردناک، تکلیف دہ۔ ۵۰/۱۵،

اَلِیْمٌ: دردناک، تکلیف دہ۔ ۱۰/۲، ۱۰۴/۲، ۱۷۴/۲، ۱۷۸/۲، ۷۷/۳، ۹۱/۳، ۱۷۷/۳، ۱۸۸/۳، ۳۶/۵، ۷۳/۵، ۹۴/۵، ۱/۶، ۷۳/۷، ۶۱/۹، ۷۹/۹، ۹۰/۹، ۴/۱۰، ۴۸/۱۱، ۱۰۲/۱۱، ۲۵/۱۲، ۲۲/۱۴، ۶۳/۱۶، ۱۰۴/۱۶، ۱۱۷/۱۶، .....۳۷ جگہ

اِلَیْنَا: ہماری طرف۔ ۱۳۶/۲، ۱۸۳/۳، ۵۹/۵، ۴۴ جگہ

اِلَیْهِ: اس کی طرف۔ ۴۶/۲، ۱۵۶/۲، ۱۷۸/۲، ۸۰ جگہ

اِلَیْهَا: اس (مؤنث) کی طرف۔ ۱۸۹/۷، ۱۷/۱۹، ۲۱/۳۰، ۱۱/۶۲،

اِلَیْهِمْ: ان کی طرف، ان تک۔ ۷۷/۳، ۱۹۹/۳، ۶/۴، ... ۳۵ جگہ

اِلَیْهِنَّ: ان کی طرف۔ ۳۱/۱۲،

ء م

اَمْ: یا، خواہ، کیا، بلکہ۔ حروف عطف ہے۔ ۶/۲، ۸۰/۲، ۱۰۸/۲، ۶۴ جگہ

اُمّ: حقیقی ماں، نانی و پرنانی وغیرہ سب کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جڑ، اصل، جمع اُمَّھَاتٌ ۹۴/۲، ۱۵۰/۷، ۷/۴۲،

وُمُّ: حقیقی ماں، نانی و پرنانی وغیرہ، جڑ، اصل۔ ۹۴/۲۰،

اُمَّ الْقُرٰی: مکہ معظمہ کا دوسرا نام، مکے والوں کو۔ ۹۲/۶، ۷/۴۲،

اُمَّ: حقیقی ماں، نانی و پرنانی وغیرہ، جڑ، اصل۔ ۷/۲۸، ۱۰/۲۸، ۴/۴۳،

اُمُّ الْکِتٰبِ: اصل کتاب، لوحِ محفوظ، قرآن مجید۔ ۴/۴۳،

اُمُّ: حقیقی ماں، جڑ، اصل، جمع اُمَّھَاتٌ ۷/۳، ۳۹/۱۳،

اُمُّ الْکِتٰبِ: اصل کتاب، لوحِ محفوظ، مراد قرآن مجید۔ ۷/۳، ۳۹/۱۳

اَمَّـا: لیکن، سوائے، مگر، حرفِ شرط ہے۔ اکثر تفصیل کے لئے اور کبھی تاکید کے لئے آتا ہے۔ ۲۶/۲، ۷/۳، ۵۶/۳ ...... ۲۹ جگہ

اِمَّـا: اگر، یا، یہ۔ "اِنْ" اور "مـا" سے مرکب ہے، حرفِ تردید ہے۔ ۳۸/۲، ۱۸/۹، ۵/۷ ۲۰ جگہ

اَمَـاتَ: (اف) اس نے موت دی۔ اِمَـاتَۃٌ سے ماضی۔ ۴۴/۵۳،

اَمَاتَہٗ: اس نے اس کو موت دی۔ ۲۵۹/۲،

اَمَاتَہٗ: اس نے اس کو موت دی۔ ۲۱/۸۰،

اَمَّارَۃٌ: بڑا حکم دینے والا۔ اَمْرٌ سے مبالغہ۔ ۵۳/۱۲،

اِمَامًا: امام، پیشوا، رہنما۔ ۱۲۴/۲، ۱۷/۱۱، ۱۲/۴۶، ۷۴/۲۵

اِمَامٍ مُّبِیْنٍ: کھلا راستہ، صاف واضح راستہ۔ ۷۹/۱۵

اِمَامٍ مُّبِیْنٍ: لوحِ محفوظ، واضح کتاب۔ ۱۲/۳۶،

اَمَامَہٗ: اس کے سامنے، اس کے آگے۔ ۵/۷۵

اِمَامِھِمْ: ان کا امام، ان کا پیشوا۔ ۷۱/۱۷

اَمٰنٰتِ. امانتیں، حقوق، واحد اَمَانَۃٌ ۵۸/۴

اَمٰنٰتِکُمْ: تمہاری امانتیں۔ ۲۷/۸،

اَمٰنٰتِھِمْ: ان کی امانتیں۔ ۸/۲۳، ۳۲/۷۰

اَمَانَۃَ: امانت۔ ۷۲/۳۳

اَمَانَتَہٗ: اس کی امانت۔ اس کا حق۔ ۲۸۳/۲،

اَمَانِیَّ: جھوٹی آرزوئیں، تمنائیں، واحد اُمْنِیَّۃٌ ۷۸/۲

اَمَانِیِّ: جھوٹی آرزوئیں، تمنائیں۔ ۱۲۳/۴

اَمَانِیُّ: جھوٹی آرزوئیں، تمنائیں۔ ۱۴/۵۷

اَمَانِیِّکُمْ: تمہاری آرزوئیں۔ ۱۲۳/۴

اَمَانِیُّھُمْ: ان کی آرزوئیں۔ ۱۱۱/۲،

اِمَآئِکُمْ: تمہاری لونڈیاں، واحد اَمَۃٌ ۳۲/۲۴

اَمَۃٌ: لونڈی، باندی، جمع اِمَاءٌ۔ ۲۲۱/۲،

اُمَّۃٌ: امت، جماعت، دین، مدت، طریقہ، اُمٌّ سے ماخوذ ہے۔ جمع اُمَمٌ ۱۲۸/۲، ۱۴۳/۲، ۲۱۳/۲، ۴۸/۵، ۱۹/۱۰، ۱۱۸/۱۱، ۹۳/۱۶، ۱۲۰/۱۶، ۹۲/۲۱، ۴۳/۲۳، ۵۲/۲۳، ۴۳/۲۸، ۳۳/۴۳

اُمَّۃً: امت، جماعت، دین، مدت، طریقہ۔ ۱۱۰/۳، ۳۱/۳، ۱۰۸/۶، ۳۴/۷، ۴۷/۱۰، ۴۹/۱۰، ۸/۱۱، ۴۵/۱۲، ۳۰/۱۳، ۵/۱۵، ۳۶/۱۶، ۸۴/۱۶، ۸۹/۱۶، ۹۲/۱۶، ۳۴/۲۲، ۶۷/۲۲، ۴۴/۲۳، ۸۳/۲۷، ۷۵/۲۸، ۲۴/۳۵، ۵/۴۰، ۸/۴۲، ۲۲/۴۳، ۲۳/۴۳، ۲۸/۴۵،

اُمَّۃٌ: امت، جماعت، دین۔ ۱۳۴/۲، ۱۴۱/۲، ۱۰۴/۳، ۱۱۳/۳، ۶۶/۵، ۳۸/۷، ۱۵۹/۷، ۱۶۴/۷، ۱۸۱/۷، ۹۲/۱۶،

اَمْتًا: ٹیلا، بلندی۔ ۱۰۷/۲۰،

اِمْتَازُوْا: (افت) تم ممتاز ہو جاؤ، تم الگ ہو جاؤ۔ اِمْتِیَازٌ سے امر۔ ۵۹/۳۶،

اِمْتَـحَـنَ: (افت) اس نے امتحان لیا، اس نے آزمایا۔ اِمْتِحَانٌ سے ماضی۔ ۳/۴۹،

اِمْتَـحِـنُوْھُنَّ: تم ان عورتوں کا امتحان لو، ان کو آزمالو۔ ۱۰/۶۰،

اَمْتِعَتِکُمْ: تمہارا مال اسباب، سازوسامان۔ واحد مَتَاعٌ. ۱۰۲/۴،

اُمَتِّـعْـکُنَّ: (تف) میں تجھ کو کچھ فائدہ پہنچادوں گا۔ تَمْتِیْعٌ سے مضارع۔ ۲۸/۳۳،

اُمَتِّعُہٗ: میں اس کو کچھ فائدہ پہنچاؤں گا۔ ۱۲۶/۲،

اُمَّتُکُمْ: تمہارا گروہ، تمہاری جماعت۔ ۹۲/۲۱، ۵۲/۲۳،

اِمْتَلَاْتِ: (افت) تو بھر گئی، تو پر ہو گئی۔ اِمْتِلَاءٌ سے ماضی۔ ۳۰/۵۰،

اَمَتَّنَا: (اف) تو نے ہم کو موت دی۔ اِمَاتَۃٌ سے ماضی۔ ۱۱/۴۰،

آمْثَالَ: مثالیں، مانند، نظیریں، واحد مَثَلٌ و مِثْلٌ ١٧/١٣، ٢٥/١٤، ٤٥/١٤، ٧٤/١٦، ٤٨/١٧، ٣٥/٢٤، ٩/٢٥، ٣٩/٢٥

آمْثَالِ: مثالیں، مانند، نظیریں۔ ٢٣/٥٦،

آمْثَالُ: مثالیں، مانند، نظیریں۔ ٤٣/٢٩، ٢١/٥٩،

آمْثَالَكُمْ: تمہاری مانند، تم جیسے۔ ٣٨/٤٧، ٦١/٥٦،

آمْثَالُكُمْ: تمہاری مانند، تم جیسے۔ ٣٨/٦، ١٩٤/٧،

آمْثَالِهَا: اس کی مانند۔ ١٦٠/٦،

آمْثَالُهَا: اس جیسے۔ ١٠/٤٧،

آمْثَالَهُمْ: ان کی مانند، ان جیسے۔ ٣/٤٧، ٢٨/٧٦،

آمْثَلُهُمْ: ان میں سب سے نیک، سب سے بہتر۔ مَثَالَةٌ سے اسم تفضیل ١٠٤/٢٠،

آمَدًا: مدت، زمانہ دراز۔ ١٢/١٨، ٢٥/٧٢،

آمَدًا: مسافت۔ ٣٠/٣،

آمَدُ: مدت، زمانہ دراز، جمع آمادٌ۔ ١٦/٥٧،

آمْدَدْنٰكُمْ: (اف) ہم نے تمہاری مدد کی۔ اِمْدَادٌ سے ماضی۔ ٦/١٧،

آمْدَدْنٰهُمْ: ہم ان کو دیتے رہیں گے، ہم ان کو مدد دینگے۔ ٢٢/٥٢،

آمَدَّكُمْ: اس نے تمہاری مدد کی۔ اِمْدَادٌ سے ماضی۔ ١٣٢/٢٦، ١٣٣/٢٦،

آمْرَ: (ن) کام، حکم، معاملہ، پہلے دو معنی کے اعتبار سے جمع اُمُورٌ تیسرے معنی کے اعتبار سے جمع اَوَامِرُ۔ ١٥٤/٣، ١٥٠/٧، ٣/١٠، ٣١/١٠، ٥٩/١١، ٩٧/١١، ٢/١٣، ٦٦/١٥، ١٥١/٢٦، ٣٣/٢٨، ٥/٣٢،

آمْرًا: کام، حکم۔ ١١٧/٢، ٤٧/٣، ٤٢/٨، ٤٤/٨، ١٨/١٢، ٨٣/١٢، ٧٩/١٨، ٢١/١٩، ٣٥/١٩، ٤٢/٢٧، ٣٦/٣٣، ٦٨/٤٠، ٥/٤٤، ٤/٥١، ١/٦٥، ٥/٧٩،

آمْرِ: کام، حکم۔ ١٢٨/٣، ١٥٢/٣، ١٥٣/٣، ١٥٩/٣، ٤٩/٤، ٨٣/٤، ٥٤/٧، ٣٣/٨، ١٠٦/٩، ٢٣/١١، ٧٣/١١، ١١/١٣، ٨٥/١٧، ٥٠/١٨، ٢٣/١٩، ٦٧/٢٢، ١٧/٤٥، ١٨/٤٥، ٢٥/٤٦، ٢٦/٤٧، ٧/٤٩، ٩/٤٩، ٤٤/٥١، ٨/٦٥،

آمْرِ: کام، حکم۔ ٥٢/٥، ٦٢/٢٤، ٤/٤٤، ٥/٥٠، ٣/٥٤، ١٢/٥٤، ٤/٩٧،

آمْرُ: کام، حکم۔ ٢١٠/٢، ٤٧/٤، ٨/٦، ٥٨/٦، ٥٤/٧، ٤٨/٩، ٤٤/١١، ٧٦/١١، ٩٧/١١، ١٠١/١١، ١٢٣/١١، ٤١/١٢، ٣١/١٣، ٢٢/١٤، ١/١٦، ٣٣/١٦، ٧٧/١٦، ٣٩/١٩، ٣٣/٢٧، ٤/٣٠، ٣٧/٣٣، ٣٨/٣٣، ٧٨/٤٠، ٢١/٤٧، ١٤/٥٧، ٥/٦٥، ١٢/٦٥، ١٩/٨٢،

آمْرٌ: کام، حکم۔ ٨٣/٤،

آمَرَ: (ن) اس نے حکم دیا۔ اَمْرٌ سے ماضی۔ ٢٧/٢، ١١٤/٤، ٢٩/٧، ٤٠/١٢، ٢١/١٣، ٢٥/١٣، ١٢/٩٦،

آمَرُّ: بہت تلخ، ناگوار، مَرَارَةٌ سے اسم تفضیل ٤٦/٥٤،

اِمْرًا: بھاری، عجیب، انوکھا۔ ٧١/١٨،

اُمِرْتَ: تجھے حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول ١١٢/١١، ١٥/٤٢،

اُمِرْتُ: مجھے حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول ١٤/٦، ١٦٣/٦، ٧٢/١٠، ١٠٤/١٠، ٣٦/١٣، ٩١/٢٧، ١١/٣٩، ١٢/٣٩، ٦٦/٤٠، ١٥/٤٢،

آمَرْتُكَ: میں نے تجھ کو حکم دیا۔ ١٢/٧،

آمَرْتَنِي: تو نے مجھ کو حکم دیا۔ ١١٧/٥،

آمَرْتَهُمْ: تو نے ان کو حکم دیا۔ ٥٣/٢٤،

آمَرَكُمْ: اس نے تم کو حکم دیا۔ ٢٢٢/٢،

آمْرُكُمْ: تمہارا کام۔ ٧١/١٠،

آمْرِكُمْ: تمہارا کام۔ ١٦/١٨،

آمْرَكُمْ: تمہارا کام۔ ٧١/١٠،

آمَرْنَا: ہم نے حکم دیا، یہاں امر تکوینی مراد ہے اَمْرٌ سے ماضی۔ ١٦/١٧،

آمَرَنَا: اس نے ہم کو حکم دیا۔ ٢٨/٧،

آمْرُنَا: ہمارا حکم، ہمارا کام۔ ٥٠/٥٤،

آمْرِنَا: ہمارا حکم، ہمارا کام۔ ١٤٧/٣، ١٠/١٨، ٨٨/١٨، ٧٣/٢١،

۲۳/۳۲، ۲۲/۳۲، ۵۲/۳۲،

اَمْرُنَا: ہمارا حکم، ہمارا کام۔ ۴۳/۱۰، ۴۰/۱۱، ۵۸/۱۱، ۶۶/۱۱،
۸۲/۱۱، ۹۴/۱۱، ۲۷/۲۳، ۵۰/۵۴،

اُمِرْنَا: ہم کو حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول ۷۱/۶،

اَمَرُوْا: انہوں نے حکم دیا۔ ۳۱/۲۴،

اُمِرُوْا: ان کو حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول۔
۶۰/۴، ۳۱/۹، ۵/۹۸،

اَمَرَهٗ: اس نے اس کو حکم دیا۔ ۲۳/۸۰،

اَمْرُهٗ: اس کا حکم، اس کا کام۔ ۲۷۵/۲، ۲۸/۱۸، ۸۲/۳۶،

اَمْرِهٖ: اس کا حکم۔ ۱۰۹/۲، ۹۵/۵، ۵۳/۷، ۲۴/۹، ۲۱/۱۲، ۳۲/۱۴،
۲/۱۶، ۱۲/۱۶، ۲۷/۲۱، ۸۱/۲۱، ۶۵/۲۲، ۶۳/۲۴، ۶۵/۳۰، ۴۶/۳۰، ۳۶/۳۸،
۱۵/۴۰، ۱۲/۴۵، ۳/۶۵، ۳/۶۵،

اَمْرَهَا: اس (مؤنث) کا حکم، اس کا کام۔ ۱۲/۴۱،

اَمْرِهَا: اس کا حکم۔ ۹/۶۵،

اَمْرَهُمْ: ان کا حکم، ان کا کام۔ ۱۰۲/۱۲، ۲۱/۱۸، ۶۲/۲۰،
۹۳/۲۱، ۵۳/۲۳،

اَمْرِهِمْ: ان کا کام۔ ۱۵/۱۲، ۲۱/۱۸، ۳۶/۳۳، ۱۵/۵۹، ۵/۶۴،

اَمْرُهُمْ: ان کا کام۔ ۱۵۹/۶، ۳۸/۴۲،

اَمَرَهُمْ: اس نے ان کو حکم دیا۔ اَمْرٌ سے ماضی۔
۲۸/۱۲، ۶/۶۶،

اِمْرَاً: آدمی۔ ۲۸/۱۹،

اِمْرُؤٌا: مرد، شخص، انسان۔ ۱۷۶/۴،

اِمْرِیءٍ: آدمی۔ ۱۱/۲۴، ۲۱/۵۲، ۳۸/۷۰، ۵۲/۷۰، ۳۷/۸۰،

اِمْرَاَةً: عورت۔ ۲۳/۲۷، ۵۰/۳۳،

اِمْرَاَةٌ: عورت۔ ۱۲/۴، ۱۲۸/۴،

اِمْرَاَتُ عِمْرٰنَ: عمران کی بیوی، حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ ماجدہ۔ ۳۵/۳،

اِمْرَاَتُ الْعَزِيْزِ: عزیز کی بیوی۔ ۳۰/۱۲، ۵۱/۱۲،

اِمْرَاَتَ فِرْعَوْنَ: فرعون کی بیوی ۱۱/۶۶،

اِمْرَاَتُ فِرْعَوْنَ: فرعون کی بیوی ۹/۲۸،

اِمْرَاَتَ لُوْطٍ: حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی ۱۰/۶۶،

اِمْرَاَتَ نُوْحٍ: حضرت نوح علیہ السلام کی بیوی۔ ۱۰/۶۶،

اِمْرَاَتٰنِ: دو عورتیں۔ ۲۸۲/۲،

اِمْرَاَتَكَ: تیری بیوی۔ ۸۱/۱۱، ۳۳/۲۹،

اِمْرَاَتَهٗ: اس کی بیوی۔ ۸۳/۷، ۶۰/۱۵، ۵۷/۲۷، ۳۲/۲۹،

اِمْرَاَتِهٖ: اس کی بیوی۔ ۲۱/۱۲،

اِمْرَاَتُهٗ: اس کی بیوی۔ ۷۱/۱۱، ۲۹/۵۱، ۴/۱۱۱،

اِمْرَاَتِیْ: میری بیوی۔ ۴۰/۳، ۵/۱۹، ۸/۱۹،

اِمْرَاَتَيْنِ: دو عورتیں۔ ۲۳/۲۸،

اَمْرِیْ: میرا حکم، میرا کام۔ ۷۳/۱۸، ۸۲/۱۸، ۲۶/۲۰، ۳۲/۲۰،
۹۰/۲۰، ۹۳/۲۰، ۳۲/۲۷، ۴۴/۴۰،

اَمْسِ: گذشتہ کل، ظرف زمان ہے۔ ۲۴/۱۰، ۱۸/۲۸،
۱۹/۲۸، ۸۲/۲۸،

اِمْسَاكٌ: (اف) روک رکھنا، بند رکھنا، مصدر ہے۔ ۲۲۹/۲،

اِمْسَحُوْا: (اف) تم مسح کرو، تم پونچھو، تم ہاتھ پھیرو، مَسْحٌ سے امر۔ ۴۳/۴، ۶/۵،

اَمْسِكْ: (اف) تو روک کر رکھ، تو نہ دے۔ اِمْسَاكٌ سے امر۔ ۳۷/۳۳، ۳۹/۳۸،

اَمْسَكَ: اس نے روک رکھا، اس نے بند رکھا۔ ۲۱/۶۷،

اَمْسَكْتُمْ: تم نے روک کر رکھا، تم نے بند رکھا ۱۰۰/۱۷،

اَمْسَكْنَ: انہوں (مؤنث) نے روک کر رکھا انہوں نے بند رکھا۔ ۴/۵،

اَمْسِكُوْهُنَّ: ان عورتوں کو روک کر رکھو، ان

کو رکھ لو، ۲۳۱/۲، ۱۵/۴، ۲/۶۵،

أَمْسَكَهُمَا: اس نے ان دونوں کو روک رکھا ۴۱/۳۵،

أَمْشَاجٍ: ملے ہوئے، مخلوط، واحد مَشَجٌ، و مَشِجٌ اور مِشْجٌ. ۲/۷۶،

اِمْشُوْا: (ض) تم چلو، تم پھرو۔ مَشْیٌ سے امر ۶/۳۸،

اُمْضُوْا: (ن ض) تم چلے جاؤ، تم گزر جاؤ۔ مُضِیٌّ سے امر۔ ۶۵/۱۵،

أَمْضِيَ: (ن ض) میں چلا جاؤں گا، میں گزر جاؤں گا، مُضِیٌّ سے مضارع۔ ۶۰/۱۸،

أَمْطِرْ: (اف) تو برسا۔ اِمْطَارٌ سے امر۔ ۳۲/۸،

أُمْطِرَتْ: اس (بستی) پر برسایا گیا۔ اِمْطَارٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۰/۲۵،

أَمْطَرْنَا: ہم نے برسایا۔ اِمْطَارٌ سے ماضی۔ ۸۴/۷، ۸۲/۱۱، ۷۴/۱۵، ۱۷۳/۲۶، ۵۸/۲۷،

أَمْعَاءَ هُمْ: ان کی آنتیں، واحد مَعًی و مِعًاءٌ ۱۵/۴۷،

أُمَّكَ: تیری ماں۔ ۳۸/۲۰، ۴۰/۲۰،

أُمُّكِ: تیری ماں۔ ۲۸/۱۹،

اُمْكُثُوْا: (ن) تم ٹھیرے رہو۔ مَكْثٌ سے امر۔ ۱۰/۲۰، ۲۹/۲۸،

أَمْكَنَ: (اف) اس نے پکڑوایا، اس نے قابو دلوایا۔ اِمْكَانٌ سے ماضی۔ ۷۱/۸،

أَمَلاً: آرزو رکھنا، امید رکھنا، مصدر ہے۔ ۴۶/۱۸،

أَمَلُ: (ن) آرزو۔ امید۔ توقع۔ جمع آمَالٌ. ۳/۱۵،

أَمْلَى: (اف) اس نے دور کی سجھائی۔ اس نے ڈھیل دلائی، اس نے مہلت دلائی۔ اِمْلاءٌ سے ماضی۔ ۲۵/۴۷،

إِمْلاَقٍ: (اف) افلاس، ناداری، تنگ دستی۔ مصدر ہے۔ ۱۵۱/۶، ۳۱/۱۷،

أَمْلِكُ: (ض) میں مالک ہوں، میں اختیار رکھتا ہوں۔ مُلْكٌ سے مضارع۔ ۲۵/۵، ۱۸۸/۷، ۴۹/۱۰، ۳/۶۰، ۲۱/۷۲،

أَمْلَئَنَّ: (ف) میں ضرور بھر دوں گا۔ مَلاءٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۱۸/۷، ۱۱۹/۱۱، ۱۳/۳۲، ۸۵/۳۸،

أُمْلِيْ: میں ڈھیل دوں گا۔ اِمْلاءٌ سے مضارع ۱۸۳/۷، ۴۵/۶۸،

أَمْلَيْتُ: میں نے ڈھیل دی۔ اِمْلاءٌ سے ماضی ۳۲/۱۳، ۴۴/۲۲، ۴۸/۲۲،

أُمَمًا: امتیں، جماعتیں، گروہ، واحد اُمَّةٌ. ۱۶۰/۷، ۱۶۸/۷،

أُمَمٍ: امتیں، گروہ، واحد اُمَّةٌ. ۴۲/۳۵،

أُمَمٍ: امتیں، گروہ۔ ۳۴/۶، ۳۸/۷، ۳۸/۱۱، ۴۳/۱۶، ۲۵/۴۱، ۱۸/۴۶،

أُمَمٌ: امتیں، گروہ۔ ۳۸/۶، ۴۸/۱۱، ۳۰/۱۳، ۱۸/۲۹،

أُمِّ مُوْسٰى: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ۔ ۱۰/۲۸،

أَمَّنْ: یا کون، بھلا کون، بھلا جو، ہمزۂ استفہام اور من (اسم موصول) سے مرکب ہے۔ ۳۱/۱۰، ۳۵/۱۰، ۶۰/۲۷، ۶۱/۲۷، ۶۲/۲۷، ۶۳/۲۷، ۶۴/۲۷، ۹/۳۹،

أَمِنَ: وہ بے خوف ہو گیا، اس نے اعتبار کیا۔ اَمْنٌ سے ماضی۔ ۲۸۳/۲، ۹۷/۷، ۹۸/۷،

أَمْنًا: امن۔ ۱۲۵/۲، ۵۵/۲۴،

أَمْنِ: (س) امن۔ بے خوفی۔ دلجمعی، مصدر ہے ۸۳/۴، ۸۱/۶،

أَمَنَةً: امن، چین۔ مصدر ہے۔ ۱۵۴/۳، ۱۱/۸،

أَمِنْتُكُمْ: میں نے تمہارا اعتبار کیا، میں نے تم پر اعتماد کیا۔ اَمْنٌ سے ماضی۔ ۶۴/۱۲،

أَمِنْتُمْ: تم امن میں ہوئے، تم مطمئن ہوئے، تم

بے خوف ہوئے۔ ۱۹۶/۲ ۲۳۹/۲ ۶۸/۱۷ ۶۹/۱۷ ۱۶/۶۷ ۱۷/۶۷

اُمْنُنْ: (ن) تو بخش دے تو دے یا احسان کر۔ مَنّ سے امر۔ ۳۹/۳۸

اَمِنُوا: وہ امن میں ہو گئے، وہ بے خوف ہو گئے، وہ مطمئن ہو گئے۔ ۹۹/۷، ۱۰۷/۱۲

اُمْنِیَّتِہٖ: اس کی آرزو، اس کی تمنا، اس کا خیال۔ جمع اَمَانِیّ۔ ۵۲/۲۲

اُمَنِّیَنَّھُمْ: (تف) میں ان کو امیدیں دلاؤں گا۔ تَمْنِیَۃ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۱۹/۴

اَمْوَاتًا: مردے، واحد مَیْت ۲۸/۲، ۱۶۹/۳ ۲۶/۷۷

اَمْوَاتٌ: مردے۔ ۲۲/۳۵

اَمْوَاتٌ: مردے۔ ۱۵۴/۲ ۲۱/۱۶

اَمْوَالَ: مال، واحد مَال۔ ۱۰/۳ ۱۱۶/۳ ۳۴/۹

اَمْوَالًا: مال۔ ۶۹/۹ ۸۸/۱۰ ۳۵/۳۴

اَمْوَالِ: مال۔ ۱۵۵/۲، ۱۸۸/۲، ۶۴/۱۷ ۳۹/۳۰ ۲۰/۵۷

اَمْوَالٍ: مال۔ ۶/۱۷ ۱۲/۷۱

اَمْوَالٌ: مال۔ ۲۴/۹

اَمْوَالَکُمْ: تمہارے مال۔ ۱۸۸/۲، ۲/۴ ۲۹/۴ ۳۶/۴۷

اَمْوَالِکُمْ: تمہارے مال۔ ۲۷۹/۲ ۱۸۶/۳ ۲/۴ ۲۴/۴ ۴۱/۹ ۱۱/۶۱

اَمْوَالُکُمْ: تمہارے مال۔ ۲۸/۸ ۳۷/۳۴ ۹/۶۳ ۱۵/۶۴

اَمْوَالِنَا: ہمارے مال۔ ۸۷/۱۱

اَمْوَالُنَا: ہمارے مال۔ ۱۱/۴۸

اَمْوَالَھُمْ: ان کے مال۔ ۲۶۱/۲ ۲۶۲/۲ ۲۶۴/۲ ۲/۴ ۶/۴ ۳۸/۴ ۳۶/۸ ۱۱۱/۹ ۲۷/۳۳

اَمْوَالَھُمُ: ان کے مال۔ ۲۶۵/۲

اَمْوَالِھِمْ: ان کے مال۔ ۳۴/۴ ۹۵/۴ ۷۲/۸ ۲۰/۹ ۴۴/۹ ۸۱/۹ ۸۵/۹ ۱۰۳/۹ ۸۸/۱۰ ۱۵/۴۹ ۱۹/۵۱ ۸/۵۹ ۲۴/۷۰

اَمْوَالُھُمْ جن کے مال۔ ۱۰/۳، ۱۱۶/۳، ۵۵/۹ ۶۹/۹ ۱۷/۵۸

اَمُوْتُ: میں مروں گا۔ ۳۳/۱۹

اُمُوْرَ: کام، معاملات، مشاغل، واحد۔ اَمْرٌ ۴۸/۹

اُمُوْرِ: کام۔ معاملات۔ ۱۸۶/۳ ۴۱/۲۲ ۱۷/۳۱ ۲۲/۳۱ ۴۳/۴۲

اُمُوْرُ: کام، معاملات۔ ۲۱۰/۲ ۱۰۹/۳ ۴۴/۸ ۷۶/۲۲ ۴/۳۵ ۵۳/۴۲ ۵/۵۷

اُمَّہٗ: اس کی ماں۔ اس کی والدہ۔ ۷۵/۵، ۵۰/۲۳

اُمِّہٖ: اس کی ماں۔ ۱۱/۴

اُمِّہٖ: اس کی ماں۔ ۱۳/۲۸ ۳۵/۸۰

اُمُّہٗ: اس کی ماں۔ ۱۷/۵ ۱۴/۳۱ ۱۵/۴۶

اُمُّہٗ: اس کا ٹھکانا۔ ۹/۱۰۱

اُمِّھَا: اس کی ماں، ان کی بڑی بستی، ان کا صدر مقام۔ ۵۹/۲۸

اُمَّھٰتُ: مائیں، واحد اُمّ۔ ۲۳/۴

اُمَّھٰتِکُمْ: تمہاری مائیں۔ ۷۸/۱۶ ۶۱/۲۴ ۴/۳۳ ۶/۳۳ ۳۲/۵۳

اُمَّھٰتُکُمْ: تمہاری مائیں۔ ۲۳/۴

اُمَّھٰتُکُمُ: تمہاری مائیں۔ ۲۳/۴

اُمَّھٰتِھِمْ: ان کی مائیں۔ ۲/۵۸

اُمَّھٰتُھُمْ: ان کی مائیں۔ ۶/۳۳ ۲/۵۸

اَمْھِلْھُمْ: تو ان کو مہلت دے، تو ان کو ڈھیل دے۔ اِمْھَال سے امر۔ ۱۷/۸۶

اُمِّیَّ: ان پڑھ۔ اُمّی، ناخواندہ۔ ۱۵۷/۷

اُمِّیِّ: ان پڑھ، ناخواندہ۔ ۱۵۸/۷

اُمِّیَ: میری ماں، میری والدہ۔ ۱۱۶/۵

اُمِیْتُ: (ف) میں موت دیتا ہوں، میں مارتا ہوں۔ اِمَاتَۃ سے مضارع۔ ۲۵۸/۲

اَمِیْنٌ: امانت دار، امن والا، اعتبار والا۔ اَمَانَۃ

اور اَمْنٌ سے اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں ہو سکتے ہیں کیونکہ فَعِیْلٌ کا وزن دونوں میں مشترک ہے۔ ٣/٩٥

اَمِیْنٍ: امانت دار، امن والا۔ ٥١/٤٤، ٢١/٨١

اَمِیْنٌ: امانت دار، امن والا، ١٩٣/٢٦، ٢٦/٢٨

اَمِیْنٌ: امانت دار، امن والا، امور مملکت کا راز دان۔ ٦٨/٧، ٥٤/١٢، ١٠٧/٢٦، ١٢٥/٢٦، ١٤٣/٢٦، ١٦٢/٢٦، ١٧٨/٢٦، ٣٩/٢٧، ١٨/٤٤

اُمِّیُّوْنَ: ان پڑھ، ناخواندہ، واحد اُمِّیٌّ۔ ٧٨/٢

اُمِّیّٖنَ: اَن پڑھ، ناخواندہ۔ جاہل۔ ٢٠/٣، ٧٥/٣، ٢/٦٢

ء ن

اَنْ: کہ، یہ کہ، حرف ناصب۔ ٢٧/٢، ٦٧/٢، ٩٠/٢ ...... ٣٠٥ جگہ

اِنْ: اگر، نہیں، حرف شرط و نفی۔ ٢٣/٢، ٣١/٢، ٨٠/٢ ...... ٣١٣ جگہ

اَنَّ: تحقیق، بے شک، یقیناً، حرف مشبہ بالفعل۔ ٢٥/٢، ٢٦/٢ ...... ١٠٣ جگہ

اِنَّ: تحقیق، بے شک، یقیناً، حرف مشبہ بالفعل ١٢٠/٢، ٦٢/٢، ٦٧/٢ ...... ٣٧٧ جگہ

اَنَا: میں، ضمیر واحد متکلم۔ ١٢٠/٢، ٨١/٣ ...... ٥٤ جگہ

اَنَّا: بے شک ہم، حرف مشبہ بالفعل، یہ "اَنَّ" اور ضمیر جمع متکلم "نا" سے مرکب ہے۔ ٤٧/٢، ٩٣/٢، ٦٦/٢ ...... ٢٨ جگہ

اِنَّا: بے شک ہم، حرف مشبہ بالفعل، یہ "اِنَّ" اور ضمیر جمع متکلم "نا" سے مرکب ہے، ١٤/٢، ١١٩/٢، ٥٦/٢ ...... ٣٩ جگہ

اَنّٰى: جب، کیونکہ، جہاں، اسم ظرف ہے، زمان و مکان دونوں کے لئے آتا ہے۔ ٢٢٣/٢، ٢٤٧/٢، ٢٥٩/٢، ٣٧/٣، ٤٠/٣، ٤٧/٣، ١٦٥/٣، ٧٥/٥، ٩٥/٦، ١٠١/٦، ٣٠/٩، ٣٢/١٠، ٣٤/١٠، ٨/١٩، ٢٠/١٩، ٨٩/٢٣، ٥٢/٣٤، ٣/٣٥، ٦٦/٣٦، ٦/٣٩، ٦٢/٤٠، ٦٩/٤٠، ٨٧/٤٣، ١٣/٤٤، ١٨/٤٧، ٤/٦٣، ٣٣/٨٩

اَنَابَ: (اف) وہ متوجہ ہوا، وہ رجوع ہوا۔ اِنَابَةٌ سے ماضی۔ ٢٧/١٣، ١٥/٣١، ٢٣/٣٨، ٣٤/٣٨

اَنَابُوْا: وہ متوجہ ہوئے، وہ رجوع ہوئے۔ ١٧/٣٩

اِنٰثًا: عورتیں، واحد اُنْثٰی۔ ١١٧/٤

اِنَاثًا: عورتیں۔ ٤٠/١٧، ١٥٠/٣٧، ٤٩/٤٢، ٥٠/٤٢، ١٩/٤٣

اُنَاسٍ: انسان، واحد اِنْسٌ اور اِنْسِیٌّ۔ ٦٠/٢، ١٦٠/٧، ٧١/١٧

اُنَاسٌ: انسان، لوگ۔ ٨٢/٧، ٥٦/٢٧

اَنَاسِیَّ: انسان، لوگ، واحد اِنْسَانٌ اور اِنْسِیٌّ ٤٩/٢٥

اَنَام: خلق، جن و انس، جو کچھ زمین پر ہے۔ ١٠/٥٥

اَنَامِلَ: انگلیاں۔ واحد اَنْمِلَةٌ۔ ١١٩/٣

اِنٰهُ: اس کا پکنا، اس کا تیار ہونا۔ مصدر ہے۔ ٥٣/٣٣

اَنْبَآءِ: خبریں، واحد نَبَأٌ۔ ٣/٥٣، ٤٤/٣، ٤٩/١١، ١٠٠/١١، ١٢٠/١١، ١٠٢/١٢، ٩٩/٢٠

اَنْبَآءُ: خبریں۔ ٦٦/٢٨

اَنْبٰٓؤُا: خبریں۔ ٥/٦، ٦/٢٦

اَنْبَآئِكُمْ: تمہاری خبریں ٢٠/٣٣

اَنْبَآئِهَا: اس کی خبریں۔ ١٠١/٧

اَنْبَاَكَ: (اف) اس نے مجھ کو خبر دی۔ اِنْبَاءٌ سے ماضی۔ ٣/٦٦

اَنْبَاَهُمْ: اس نے ان کو خبر دی۔ ٣٣/٢

اَنْبَتَتْ: (اف) وہ اُگی، اس نے اُگایا۔ اِنْبَاتٌ سے ماضی۔ ٢٦١/٢، ٥/٢٢

اَنْبَتَكُمْ: اس نے تم کو اگایا۔ ١٧/٧١

اَنْبَتْنَا: ہم نے اگایا۔ ۱۹/۱۵، ۷/۲۶، ۶۰/۲۷، ۱۰/۳۱، ۱۴۶/۳۷، ۷/۵۰، ۹/۵۰، ۲۷/۸۰

اَنْبَتَهَا: اس نے اس کو اگایا۔ ۳۷/۳

اِنْبَجَسَتْ: (ان ف) وہ پھوٹ نکلی۔ اِنْبِجَاسٌ سے ماضی۔ ۱۶۰/۷

اِنْبِذْ: (ض) تو واپس کردے، تو پھینک دے۔ نَبْذٌ سے امر۔ ۵۸/۸

اِنْبِعَاثَهُمْ: (انف) ان کا اٹھنا، ان کا جانا۔ اِنْبِعَاثٌ مصدر۔ ۴۶/۹

اِنْبَعَثَ: وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ اِنْبِعَاثٌ سے ماضی ۱۲/۹۱

اَنَبْنَا: (اف) ہم متوجہ ہوئے، ہم رجوع ہوئے اِنَابَةٌ سے ماضی۔ ۴/۶۰

اُنَبِّئُكَ: (تف) میں تجھے خبر دوں، میں تجھے بتاؤں۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع۔ ۷۸/۱۸

اُنَبِّئُكُمْ: میں تم کو خبر دوں۔ ۱۵/۳، ۴۹/۳، ۶۰/۵، ۴۵/۱۲، ۷/۳۴، ۲۲۱/۲۶، ۸/۳۹، ۱۵/۳۱

اَنْبِئُوْنِیْ: (اف) تم مجھے خبر دو، تم مجھے بتاؤ۔ اِنْبَاءٌ سے امر۔ ۳۱/۲

اَنْبِئْهُمْ: تو ان کو بتادے۔ ۳۳/۲

اَنْبِيَاءَ: پیغمبر۔ ۹۱/۲، ۱۱۲/۳، ۱۸۱/۳، ۱۵۵/۴، ۲۰/۵

اَنْتَ: تو (ایک مرد) ضمیر واحد مذکر حاضر مرفوع منفصل۔ ۱۲۷/۲، ۱۲۹/۲، ۱۳۵/۲ ...... ۵۸ جگہ

اِنْتَبَذَتْ: (افت) وہ علیحدہ ہوئی، وہ الگ چلی گئی۔ اِنْتِبَاذٌ سے ماضی۔ ۱۶/۱۹، ۲۲/۱۹

اِنْتَثَرَتْ: (افت) وہ جھڑ گئی، وہ بکھر گئی۔ اِنْتِثَارٌ سے ماضی۔ ۲/۸۲

اِنْتَشِرُوْا: (افت) تم منتشر ہو جاؤ، تم پھیل جاؤ اِنْتِشَارٌ سے امر۔ ۵۳/۳۳، ۱۰/۶۲

اِنْتَصَرَ: (افت) اس نے بدلہ لیا۔ اس نے مدد طلب کی۔ اِنْتِصَارٌ سے ماضی۔ ۴۱/۴۲، ۳۹/۴۲

اِنْتَصِرْ: تو بدلہ لے۔ اِنْتِصَارٌ سے امر۔ ۱۰/۵۴

اِنْتَصَرُوْا: انہوں نے بدلہ لیا۔ ۲۲۷/۲۶

اِنْتَظِرْ: (افت) تو منتظر رہ، تو انتظار کر۔ اِنْتِظَارٌ سے امر۔ ۳۰/۳۲

اِنْتَظِرُوْا: تم منتظر رہو، تم انتظار کرو۔ ۱۵۸/۶، ۷۱/۷، ۲۰/۱۰، ۱۰۲/۱۰، ۱۲۲/۱۱

اِنْتِقَام: (افت) انتقام لینے والا، بدلہ لینے والا مصدر ہے۔ ۴/۳، ۹۵/۵، ۴۷/۱۴، ۳۷/۳۹

اِنْتَقَمْنَا: ہم نے بدلہ لیا۔ اِنْتِقَامٌ سے ماضی ۱۳۶/۷، ۷۹/۱۵، ۴۷/۳۰، ۲۵/۴۳، ۵۵/۴۳

اَنْتُمْ: تم (سب مرد) ضمیر جمع مذکر حاضر مرفوع و منفصل۔ ۲۲/۲، ۴۲/۲، ۵۰/۲ ...... ۹۷ جگہ

اَنْتُمَا: تم دونوں۔ ۳۵/۲۸

اِنْتَهٰى: وہ باز آگیا، اس نے ترک کردیا۔ اِنْتِهَاءٌ سے ماضی۔ ۲۷۵/۲

اِنْتَهَوْا: (افت) وہ باز رہیں، وہ ترک کردیں۔ اِنْتِهَاءٌ سے ماضی۔ ۱۹۲/۲، ۱۹۳/۲، ۳۹/۸

اِنْتَهُوْا: تم باز رہو، تم ترک کردو۔ اِنْتِهَاءٌ سے امر۔ ۱۷۱/۴، ۷/۵۹

اُنْثٰى: مؤنث، عورت، مادہ۔ ۱۷۸/۲، ۳۶/۳، ۱۹۵/۳، ۱۲۴/۴، ۸/۱۳، ۵۸/۱۶، ۹۷/۱۶، ۱۱/۳۵، ۴۰/۴۰، ۴۷/۴۱، ۱۳/۴۹، ۲۱/۵۳، ۲۷/۵۳، ۴۵/۵۳، ۳۹/۷۵، ۳/۹۲

اُنْثَيَيْنِ: دو عورتیں۔ ۱۱/۴، ۱۷۶/۴، ۱۴۳/۶، ۱۴۴/۶

اَنْجٰكُمْ: اس نے تم کو نجات دی، اس نے تم کو بچالیا۔ اِنْجَاءٌ سے ماضی۔ ۶/۱۴

اَنْجٰنَا: اس نے ہم کو نجات دی، اس نے ہم کو

بچالیا۔ ۳۳/۶

اَنْجٰهُ: اس نے اس کو نجات دی، اس نے اس کو بچالیا۔ ۲۴/۲۹

اَنْجٰهُمْ: اس نے ان کو نجات دی، اس نے ان کو بچالیا۔ ۲۳/۱۰

اَنْجَيْتَنَا: (ف) تو نے ہم کو نجات دی۔ تو نے ہم کو بچالیا۔ اِنْجَاءٌ سے ماضی۔ ۲۲/۱۰

اِنْجِيْلَ: آسمانی کتاب کا نام جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ ۳/۳ ۴۸/۳ ۴۶/۵ ۶۶/۵ ۶۸/۵ ۱۱۰/۵ ۲۷/۵۷

اِنْجِيْلِ: آسمانی کتاب کا نام ۴۷/۵ ۱۵۷/۷ ۱۱۱/۹ ۲۹/۴۸

اِنْجِيْلُ: آسمانی کتاب کا نام۔ ۶۵/۳

اَنْجَيْنَا: ہم نے نجات دی، ہم نے بچالیا۔ ۱۶۵/۷ ۱۱۶/۱۱ ۶۵/۲۹ ۵۳/۲۷

اَنْجَيْنٰكُمْ: ہم نے تم کو نجات دی۔ ۵۰/۲ ۱۴۱/۷ ۸۰/۲۰

اَنْجَيْنٰهُ: ہم نے اس کو نجات دی، ہم نے اس کو بچالیا۔ ۶۴/۷ ۷۲/۷ ۸۳/۷ ۱۱۹/۲۶ ۵۷/۲۷ ۱۵/۲۹

اَنْجَيْنٰهُمْ: ہم نے ان کو نجات دی، ہم نے ان کو بچالیا۔ ۹/۲۱

اِنْحَرْ: (ف) تو قربانی کر۔ نَحْرٌ سے امر۔ ۲/۱۰۸

اَنْدَادًا: شریک، ہم سر، مقابل، واحد نِدٌّ۔ ۲۲/۲ ۱۶۵/۲ ۳۰/۱۴ ۳۳/۳۴ ۸/۳۹ ۹/۴۱

اَنْذَرَ: (ف) اس نے ڈرایا۔ اِنْذَارٌ سے ماضی ۲۱/۴۶

اَنْذِرْ: تو ڈرا۔ اِنْذَارٌ سے امر۔ ۵۱/۶ ۲/۱۰ ۴۴/۱۴ ۲۱۴/۲۶ ۱/۷۱ ۲/۷۴

اُنْذِرَ: وہ ڈرایا گیا۔ اِنْذَارٌ سے ماضی مجہول۔ ۶/۳۶

اَنْذَرْتُكُمْ: میں نے تم کو ڈرایا۔ ۱۳/۴۱ ۱۴/۹۲

اَنْذَرْتَهُمْ: تو نے ان کو ڈرایا۔ ۶/۲ ۱۰/۳۶

اُنْذِرُكُمْ: میں تم کو ڈراؤں۔ اِنْذَارٌ سے مضارع۔ ۱۹/۶

اُنْذِرُكُمْ: میں تم کو ڈراؤں۔ ۴۵/۲۱

اَنْذَرْنٰكُمْ: ہم نے تم کو ڈرایا۔ ۴۰/۷۸

اَنْذِرُوْا: تم ڈراؤ۔ ۲/۱۶

اُنْذِرُوْا: وہ ڈرائے گئے۔ اِنْذَارٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۶/۱۸

اَنْذَرَهُمْ: اس نے ان کو ڈرایا۔ ۳۶/۵۴

اَنْذِرْهُمْ: تو ان کو ڈرا۔ ۳۹/۱۹ ۱۸/۴۰

اَنْزَلَ: (ف) اس نے نازل کیا، اس نے اتارا اِنْزَالٌ سے ماضی۔ ۲۲/۲، ۹۰/۲، ۹۱/۲، ۱۶۴/۲ ۱۷۰/۲ ۱۷۴/۲ ۲۱۳/۲ ۲۳۱/۲ ۳/۳ ۴/۳ ۷/۳ ۱۵۴/۳ ۶۱/۴ ۱۱۳/۴ ۱۳۶/۴، ۱۶۶/۴، ۴۴/۵ ۴۵/۵ ۴۷/۵ ۴۸/۵، ۴۹/۵ ۱۰۴/۵ ۹۱/۶ ۹۳/۶ ۹۹/۶...... ۶۳ جگہ

اَنْزِلْ: تو نازل کر، تو اتار۔ ۱۱۴/۵

اُنْزِلَ: وہ نازل کیا گیا۔ وہ اتارا گیا۔ اِنْزَالٌ سے ماضی مجہول۔ ۴/۲، ۹۱/۲، ۱۰۲/۲، ۱۳۶/۲، ۱۸۵/۲، ۷۲/۳ ۸۴/۳، ۱۹۹/۳، ۶۰/۴، ۱۶۲/۴، ۵۹/۵، ۶۴/۵، ۶۶/۵، ۶۸/۵ ۸۱/۵ ۸۳/۵ ۸/۶ ۱۵۶/۶ ۱۵۷/۶ ۲/۷ ۳/۷ ۱۵۷/۷ ۲۰/۱۰ ۱۲/۱۱ ۴۹ جگہ

اَنْزَلْتَ: تو نے نازل کیا، تو نے اتارا۔ ۵۳/۳ ۲۴/۲۸

اَنْزَلْتُ: میں نے نازل کیا۔ میں نے اتارا۔ ۴۱/۲

اُنْزِلَتْ: وہ نازل کی گئی، وہ اتاری گئی۔ ۶۵/۳

اُنْزِلَتْ: وہ نازل کی گئی۔ ۸۶/۹ ۱۲۴/۹ ۱۲۷/۹ ۸۷/۲۸ ۲۰/۴۷

اَنْزَلْتُمُوْهُ: تم نے اس کو نازل کیا۔ ۶۹/۵۶

اَنْزَلْنَا: ہم نے نازل کیا، ہم نے اتارا۔ ۵۷/۲ ۵۹/۲ ۹۹/۲ ۱۵۹/۲ ۱۰۵/۴ ۱۷۴/۴ ۴۴/۵ ۴۸/۵ ۸/۶ ۲۶/۷ ۵۷/۷ ۱۶۰/۷ ۴۱/۸ ۹۴/۱۰ ۲۲/۱۵ ۹۰/۱۵ ۴۴/۱۶ ۶۴/۱۶

۲/۲۰، ۱۰/۲۱، ۵/۲۲، ۱۸/۲۳، ۱/۲۳، ۳۳/۲۴، ۳۶/۲۴، ۴۰ جگہ

اَنْزَلْنٰهُ: ہم نے اس کو نازل کیا۔ ۹۲/۶، ۱۵۵/۶، ۲۳/۱۰،
۲/۱۲، ۳۷/۱۳، ۱/۱۴، ۱۶/۲۲، ۱۰۵/۱۷، ۴۵/۱۸، ۱۱۳/۲۰، ۵۰/۲۱، ۱۶/۲۲
۲۹/۳۸، ۳/۴۴، ۱/۹۷

اَنْزَلْنٰهَا: ہم نے اس کو نازل کیا۔ ۱/۲۴

اَنْزِلْنِیْ: مجھ کو نازل کر، مجھ کو اتار۔ ۲۹/۲۳

اَنْـزَلَـهٗ: اس نے اس کو نازل کیا، اس نے اس کو اتارا۔ ۶/۲۵

اَنْـزَلَـهٗ: اس نے اس کو نازل کیا، اس نے اس کو اتارا۔ ۱۶۶/۴، ۵/۶۵

اِنْسَ: انسان، آدمی۔ جمع اُناسٌ۔ ۵۶/۵۱

اِنْــسِ: انسان، آدمی۔ ۱۱۲/۶، ۱۲۸/۶، ۱۳۰/۶، ۳۸/۷،
۱۷۹/۷، ۱۷/۲۷، ۲۹/۴۱، ۳۵/۴۱، ۱۸/۴۶، ۳۳/۵۵، ۶/۷۲

اِنْسُ: انسان، آدمی۔ ۸۸/۱۷، ۵/۷۲

اِنْسٌ: انسان، آدمی۔ ۳۹/۵۵، ۵۶/۵۵، ۷۴/۵۵

اَنْسَابَ: نسب، رشتے داریاں، قرابتیں واحد نَسَبٌ۔ ۱۰۱/۲۳

اِنْسَانَ: انسان، آدمی، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ۱۲/۱۰، ۹/۱۱، ۳۴/۱۴، ۲۶/۱۵،
۳/۱۶، ۶۲/۲۲، ۱۲/۲۳، ۸/۲۹، ۱۴/۳۱، ۸/۳۹، ۴۹/۳۹، ۳۸/۴۲، ۱۵/۴۳
۱۵/۴۶، ۱۶/۵۰، ۳/۵۵، ۱۴/۵۵، ۱۹/۷۰، ۲/۷۶، ۳/۹۰، ۴/۹۵، ۲/۹۶
۵/۹۶، ۶/۹۶، ۶/۱۰۰، ۲/۱۰۳

اِنْسَانِ: انسان، آدمی۔ ۵/۱۲، ۵۳/۱۷، ۸۳/۱۷، ۲۹/۲۵، ۶/۳۲
۵۱/۳۶، ۲۳/۵۳، ۳۹/۵۳، ۱۶/۵۹، ۱/۷۶

اِنْسَانِ: انسان، آدمی۔ ۱۳/۱۷

اِنْسَــانُ: انسان، آدمی، یہ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہ اَنَسٌ سے مشتق ہے جس کے معنی ظہور کے ہیں۔ کیونکہ انسان ظاہری آنکھ سے دکھائی دیتا ہے، بعض کہتے ہیں۔ اُنْسٌ (دلی وابستگی) سے مشتق ہے کیونکہ انسان باہم مانوس ہوتے ہیں۔ بعض نے کہا کہ انسان۔ نِسْیَانٌ (بھولنا) سے مشتق ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کو ایک حکم دیا گیا تھا مگر وہ بھول گئے۔ ۲۸/۴، ۱۱/۱۷، ۶۷/۱۷، ۱۰۰/۱۷، ۵۴/۱۸، ۶۶/۱۹،
۶۷/۱۹، ۳۷/۲۱، ۷۲/۳۳، ۷/۳۹، ۴۹/۴۱، ۳/۷۵، ۵/۷۵، ۱۰/۷۵، ۱۳/۷۵،
۱۴/۷۵، ۳۶/۷۵، ۳۵/۷۹، ۱۷، ۳۴/۸۰، ۶/۸۲، ۶/۸۴، ۵/۸۶، ۱۵/۸۹،
۲۳/۸۹، ۳/۹۹

اَنْسٰنِیْهُ: (ف) اس نے مجھ کو وہ (مچھلی) بھلا دی۔ اِنْسَاءٌ سے ماضی۔ ۶۳/۱۸

اَنْسٰهُ: اس نے اس کو بھلا دیا۔ ۴۲/۱۲

اَنْسٰهُمْ: اس نے ان کو بھلا دیا۔ ۱۹/۵۸، ۱۹/۵۹

اِنْسَلَخَ: (ف) وہ نکل گیا، وہ گزر گیا۔ اِنْسِلَاخٌ سے ماضی۔ ۱۷۵/۷، ۵/۹

اَنْسَوْكُمْ: (ف) انہوں نے تم کو بھلا دیا۔ اِنْسَاءٌ سے ماضی۔ ۱۱۰/۲۳

اِنْسِیًّا: انسان، آدمی۔ جمع اُنَاسِیٌّ۔ ۲۶/۱۹

اِنْشَآءً: (ف) پیدا کرنا، پرورش کرنا۔ مصدر ہے ۳۵/۵۶

اَنْشَــرْنَـا: (ف) ہم نے زندہ کر دیا، ہم نے اٹھا کھڑا کیا۔ اِنْشَارٌ سے ماضی۔ ۱۱/۴۳

اَنْشَـرَهٗ: اس نے اس کو زندہ کر دیا، اس نے اس کو اٹھایا۔ اِنْشَارٌ سے ماضی۔ ۲۲/۸۰

اُنْشُزُوْا: (ن ض) تم اٹھ کھڑے ہو۔ نَشْزٌ سے امر۔ ۱۱/۵۸

اِنْشَقَّ: (ف) وہ شق ہو گیا، وہ پھٹ گیا۔ اِنْشِقَاقٌ سے ماضی۔ ۱/۵۴

اِنْشَقَّتْ: وہ شق ہوگئی، وہ پھٹ گئی۔ ١/٨٤،

اِنْشَقَّتِ: وہ شق ہوگئی۔ وہ پھٹ گئی۔ ٣٧/٥٥، ١٦/٦٩،

اَنْشَاَ: (اف) اس نے پیدا کیا، اس نے پرورش کی۔ اِنْشَاءٌ سے ماضی۔ ١٤١/٦، ٧٨/٢٣،

اَنْشَاْتُمْ: تم نے پیدا کیا تم نے پرورش کی۔ ٧٢/٥٦

اَنْشَاَكُمْ: اس نے تم کو پیدا کیا، اس نے تمہاری پرورش کی۔ ٩٨/٦، ١٣٣/٦، ٦١/١١، ٣٢/٥٣، ٢٣/٦٧،

اَنْشَاْنَا: ہم نے پیدا کیا، ہم نے پرورش کی۔ ٦/٦، ١١/٢١، ١٩/٢٣، ٣١/٢٣، ٤٢/٢٣، ٤٥/٢٨

اَنْشَاْنٰهُ: ہم نے اس کو پیدا کیا، ہم نے اس کی پرورش کی۔ ١٤/٢٣،

اَنْشَاْنٰهُنَّ: ہم نے ان (عورتوں) کو پیدا کیا ہم نے ان کی پرورش کی۔ ٣٥/٥٦،

اَنْشَاَهَا: اس نے اس (مؤنث) کو پیدا کیا، اس نے اس کی پرورش کی۔ ٧٩/٣٦

اَنْصَابُ: بت، وہ تمام چیزیں جو عبادت کے لئے نصب کی جائیں مثلاً مورتی، پتھر وغیرہ، واحد نُصُبٌ۔ ٩٠/٥،

اَنْصَارَ: مددگار، مدد دینے والے، واحد۔ نَصِيْرٌ و نَاصِرٌ۔ اسلامی اصطلاح میں مدینہ منورہ کے وہ مسلمان جنہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے مکی ساتھیوں کی مدد کی۔ یہ لوگ اوس اور خزرج نامی قبیلوں سے تعلق رکھتے تھے اور کاشتکاری کرتے تھے۔ ١٤/٦١،

اَنْصَارًا: مددگار، مدد دینے والے۔ ٢٥/٧١،

اَنْصَارِ: مددگار، مدد دینے والے۔ ١٠٠/٩، ١١٧/٩،

اَنْصَارٍ: مددگار، مدد دینے والے۔ ٢٧٠/٢، ١٩٢/٣، ٧٢/٥

اَنْصَارُ: مددگار، مدد دینے والے۔ ٥٢/٣، ١٤/٦١

اَنْصَارِیْ: میرے مددگار، مجھے مدد دینے والے ٥٢/٣، ١٤/٦١

اِنْصَبْ: (س) تو محنت کر، تو مشقت اٹھا۔ نَصَبٌ سے امر۔ ٧/٩٤

اَنْصِتُوْا: (اف) تم خاموش رہو، تم کان لگائے رہو۔ اِنْصَاتٌ سے امر۔ ٢٠٤/٧، ٢٩/٤٦،

اَنْصَحُ: (ف) میں نصیحت کرتا ہوں۔ میں خیر خواہی کرتا ہوں (بصلۂ لام) نُصْحٌ سے مضارع۔ ٣٤/١١،

اَنْصَحُ: میں نصیحت کرتا ہوں، میں خیرخواہی کرتا ہوں۔ (بصلۂ لام) ٦٢/٧

اِنْصَرَفُوْا: (انف) وہ پھر گئے، وہ پلٹ گئے، وہ چل دیئے۔ اِنْصِرَافٌ سے ماضی۔ ١٢٧/٩،

اُنْصُرْنَا: (ن) تو ہماری مدد کر۔ نَصْرٌ سے امر۔ ٢٥٠/٢، ٢٨٦/٢، ١٤٧/٣،

اُنْصُرْنِیْ: تو میری مدد کر۔ ٢٦/٢٣، ٣٩/٢٣، ٣٠/٢٩

اُنْصُرُوْا: تم مدد کرو۔ ٦٨/٢١،

اَنْطَقَ: (اف) اس نے بولنے کی قوت عطا فرمائی اِنْطَاقٌ سے ماضی۔ ٢١/٤١،

اَنْطَقَنَا: اس نے ہم کو بولنے کی قوت عطا فرمائی ٢١/٤١،

اِنْطَلَقَ: (انف) وہ چل کھڑا ہوا۔ اِنْطِلَاقٌ سے امر۔ ٦/٣٨

اِنْطَلَقَا: وہ دونوں چلے۔ ٧١/١٨، ٧٤/١٨، ٧٧/١٨

اِنْطَلَقْتُمْ: تم چلے۔ ١٥/٤٨،

اِنْطَلَقُوْا: وہ چلے۔ ٢٣/٦٨،

اِنْطَلِقُوْا: تم چلو۔ اِنْطِلَاقٌ سے امر ٢٩/٧٧

اُنْظُرْ: (ن س) میں دیکھوں گا، میں توجہ کروں گا، میں

غور کروں گا۔ نَظَرٌ سے مضارع۔ ۱۴۳/۷،

اُنْظُرْ: تو دیکھ، تو غور کر، تو توجہ کر۔ نَظَرٌ سے امر۔ ۲۵۹/۲، ۵۰/۴، ۵۵/۵، ۲۴/۶، ۴۶/۶، ۶۵/۶، ۸۴/۷، ۱۰۳/۷، ۱۴۳/۷، ۳۹/۱۰، ۷۳/۱۰، ۲۱/۱۷، ۴۸/۱۷، ۹۷/۲۰، ۹/۲۵، ۱۴/۲۷، ۲۸/۲۷، ۵۱/۲۷، ۴۰/۲۸، ۵۰/۳۰، ۷۳/۳۷، ۱۰۲/۳۷، ۲۵/۴۳،

اُنْظُرْنَا: تو ہم کو دیکھ، تو ہماری طرف توجہ کر۔ ۱۰۴/۲، ۴۶/۴،

اَنْظِرْنِیْ: (اف) تو مجھ کو مہلت دے، تو مجھے ڈھیل دے۔ اِنْظَارٌ سے امر۔ ۱۴/۷، ۳۶/۱۵، ۷۹/۳۸

اُنْظُرُوْا: تم دیکھو تم غور کرو۔ ۱۳۷/۳، ۱۱/۶، ۹۹/۶، ۸۶/۷، ۱۰۱/۱۰، ۳۶/۱۶، ۶۹/۲۷، ۲۰/۲۹، ۴۲/۳۰،

اُنْظُرُوْنَا: تم ہمارا انتظار کرو۔ ۱۳/۵۷،

اُنْظُرِیْ: تو (مؤنث) دیکھ، تو غور کر۔ ۳۳/۲۷

اَنْعَامَ: مویشی، چوپائے، اس کا اطلاق اونٹ گائے بھینس اور بکری پر ہوتا ہے۔ امام ابو حنیفہؒ نے فرمایا کہ اس کا اطلاق جنگلی چوپایوں پر بھی ہوتا ہے۔ واحد نَعَمٌ ۵/۱۶، ۹/۴۰

اَنْعَامًا: مویشی، چوپائے۔ ۴۹/۲۵، ۷۱/۳۶

اَنْعَام: مویشی، چوپائے۔ ۱۴/۳، ۱۱۹/۴، ۱/۵، ۱۳۶/۶، ۱۳۹/۶، ۱۴۲/۶، ۱۷۹/۷، ۶۶/۱۶، ۸۰/۱۶، ۲۸/۲۲، ۳۴/۲۲، ۲۱/۲۳، ۴۴/۲۵، ۲۸/۳۵، ۶/۳۹، ۱۱/۴۲، ۱۲/۴۳،

اَنْعَامِ: مویشی، چوپائے۔ ۱۳۳/۲۶،

اَنْعَامُ: مویشی، چوپائے۔ ۳۴/۱۰، ۳۰/۲۲، ۱۲/۴۷،

اَنْعَامٌ: مویشی، چوپائے۔ ۱۳۸/۶،

اَنْعَامَکُمْ: تمہارے مویشی، ۵۴/۲۰،

اَنْعَامِکُمْ: تمہارے مویشی۔ ۳۳/۷۹، ۳۲/۸۰،

اَنْعَامُھُمْ: ان کے مویشی۔ ۲۷/۳۲،

اَنْعَمَ: (اف) اس نے انعام کیا، اس نے احسان کیا، اِنْعَامٌ سے ماضی، ۶۹/۴، ۷۲/۴، ۲۳/۵، ۵۸/۱۹، ۳۷/۳۳

اَنْعُمِ: نعمتیں، احسانات، واحد نِعْمَةٌ۔ ۱۱۲/۱۶،

اَنْعَمْتَ: تو نے انعام کیا، تو نے احسان کیا۔ ۷/۱، ۱۹/۲۷، ۱۷/۲۸، ۳۷/۳۳، ۱۵/۴۶،

اَنْعَمْتُ: میں نے انعام کیا، میں نے احسان کیا۔ ۴۰/۲، ۴۷/۲، ۱۲۲/۲،

اَنْعَمْنَا: ہم نے انعام کیا، ہم نے احسان کیا۔ ۸۳/۱۷، ۵۱/۴۱، ۵۹/۴۳،

اَنْعُمِہٖ: اس کی نعمتیں، اس کے احسانات۔ ۱۲۱/۱۶،

اَنْعَمَھَا: اس نے اس کو انعام میں دیا، اس نے اس کو نوازا۔ ۵۳/۸،

اَنْفَ: ناک، جمع۔ آنَافٌ۔ ۴۵/۵،

اَنْفِ: ناک۔ ۴۵/۵،

اِنْفَاقِ: (اف) خرچ کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۰/۱۷،

اَنْفَالِ: مالِ غنیمت، واحد نَفَلٌ۔ ۱/۸،

اَنْفَالُ: مالِ غنیمت۔ ۱/۸،

اِنْفَجَرَتْ: (انف) وہ پھوٹ نکلی، وہ بہ نکلی۔ اِنْفِجَارٌ سے ماضی۔ ۶۰/۲،

اَنْفُخُ: (ن) میں پھونک مارتا ہوں۔ نَفْخٌ سے مضارع۔ ۴۹/۳،

اُنْفُخُوْا: تم پھونک مارو۔ نَفْخٌ سے امر۔ ۹۶/۱۸،

اُنْفُذُوْا: (ن) تم نکل بھاگو، تم رہائی پاؤ۔ نُفُوْذٌ سے امر۔ ۳۳/۵۵،

اِنْفِرُوْا: (ن، ض) تم فرار ہو جاؤ، تم نکلو، تم کوچ کرو۔ نَفِیْرٌ و نُفُوْرٌ سے امر۔ ۷۱/۴، ۳۸/۹، ۴۱/۹،

اَنْفُسَ: جانیں، دل، واحد نَفْسٌ۔ ۴۲/۳۹،

اَنْفُسِ: جانیں، دل۔ ۱۵۵/۲، ۷/۱۶،

اَنْفُسُ: جانیں، دل۔ ۱۲۸/۴، ۷۱/۴۳، ۲۳/۵۳،

اَنْفُسَکُمْ: تمہاری جانیں۔ ۴۴/۲، ۵۴/۲، ۸۴/۲، ۸۵/۲،

٦١/٣، ٢٩/٤، ٦٦/٤، ١٠٥/٥، ٩٣/٦، ٣٦/٩، ٢٢/١٣، ٢٨/٣٠،
١٠/٣٠، ١١/٤٩، ٣٢/٥٣، ١٤/٥٧، ٦/٦٦، ١٨٧/٢،

اَنْفُسِكُمْ: تمہاری جانیں۔ ١١٠/٢، ٢٢٣/٢، ٢٣٥/٢،
٢٧٢/٢، ٢٨٤/٢، ١٦٥/٣، ١١٩/٣، ١٨٦/٣، ١٣٥/٤، ٣٥/٩،
٤١/٩، ١٢٨/٩، ٤٣/١٠، ٧٢/١٦، ٧/١٧، ٩١/٢٢، ٢١/٣٠، ٢٨/٣٠، ١١/٣٢،
٢١/٥١، ٢٢/٥٧، ١١/٦١، ٦/٦٦، ٢٠/٧٣،

اَنْفُسُكُمْ: تمہاری جانیں۔ ١٨/١٢، ٨٣/١٢، ٣١/٤١،

اَنْفُسَكُمْ: تمہاری جانیں۔ ٨٧/٢،

اَنْفُسَنَا: ہماری جانیں۔ ٦١/٣، ٢٣/٧،

اَنْفُسِنَا: ہماری جانیں۔ ١٣٠/٦،

اَنْفُسَهُمْ: ان کی جانیں، ان کے دل۔ ٩/٢، ٥٧/٢،
٩٠/٢، ١٠٢/٢، ٦٩/٣، ١١٧/٣، ١٣٥/٣، ٤٩/٤، ٦٣/٤، ١٠٧/٤،
١١٣/٤، ١٢/٦، ٢٠/٦، ٢٦/٦، ٩/٧، ٥٣/٧، ١٦٠/٧، ١٧٧/٧،
١٩٢/٧، ١٩٧/٧، ٤٢/٩، ٧٠/٩، ١١١/٩، ٤٤/١٠، ٢١/١١،
......٣٧ جگہ

اَنْفُسِهِمْ: ان کی جانیں۔ ١٠٩/٢، ٢٦٥/٢، ١٥٤/٣،
١٦٤/٣، ١٧٨/٣، ٢٣/٤، ٦٥/٤، ٩٧/٤، ٩٥/٤، ٥٢/٥، ٢٣/٦،
١٣٣/٦، ١٣٠/٦، ٣٧/٧، ١٧٢/٧، ٥٣/٨، ٧٢/٨، ١٧/٩، ٢٠/٩،
٣٤/٩، ٨١/٩، ٨٨/٩، ١٢٠/٩، ٣١/١١، ١١/١٣، ١٦/١٣، ٤٥ جگہ

اَنْفُسُهُمْ: ان کی جانیں۔ ١٥٤/٣، ٤٠/٥، ٨٠/٥، ٥٥/٩،
١١٨/٩، ١٠٢/٢١، ٩/٢٣، ١٤/٢٧، ٢٧/٣٢،

اَنْفُسِهِنَّ: ان کی جانیں۔ ٢٢٨/٢، ٢٣٤/٢، ٢٤٠/٢،

اِنْفِصَامَ: (انف) شکستہ ہونا، ٹوٹنا، مصدر ہے۔ ٢٥٦/٢،

اِنْفَضُّوْا: (انف) وہ منتشر ہو جاتے۔ وہ علیحدہ ہو
جاتے۔ اِنْفِضَاضٌ سے ماضی۔ ١٥٩/٣، ١١/٦٢،

اِنْفَطَرَتْ: (انف) وہ پھٹ گئی، وہ چرگئی۔ اِنْفِطَارٌ
سے ماضی۔ ١/٨٢،

اَنْفَقَ: (اف) اس نے خرچ کیا۔ اِنْفَاقٌ سے
ماضی۔ ٣٢/١٨، ١٠/٥٧،

اَنْفَقْتَ: تو نے خرچ کیا۔ ٦٣/٨،

اَنْفَقْتُمْ: تم نے خرچ کیا۔ ٢١٥/٢، ٢٧٠/٢، ٣٩/٣٤، ١٠/٦٠،

اَنْفَقُوْا: انہوں نے خرچ کیا۔ ٢٦٢/٢، ٣٤/٤، ٣٩/٤،
٢٢/١٣، ٢٧/٢٥، ٢٩/٣٥، ٧/٥٧، ١٠/٥٧، ١٠/٦٠، ١١/٦٠،

اَنْفِقُوْا: تم خرچ کرو۔ ١٩٥/٢، ٢٥٤/٢، ٢٦٧/٢، ٥٣/٩،
٤٧/٣٦، ٧/٥٧، ١٠/٦٣، ١٦/٦٤، ٧/٦٥،

اِنْفَلَقَ: (انف) وہ پھٹ گیا۔ اِنْفِلَاقٌ سے
ماضی۔ ٦٣/٢٦،

اَنْقَذَكُمْ: (اف) اس نے تمہاری جان بچائی،
اس نے تم کو نجات دی۔ اِنْقَاذٌ سے ماضی ١٠٣/٣،

اُنْقُصْ: (ن) تو کم کر۔ نَقْصٌ سے امر۔ ٣/٧٣،

اَنْقَضَ: (اف) اس نے توڑ دی، اس نے جھکا دی
اِنْقَاضٌ سے ماضی۔ ٣/٩٤،

اِنْقَلَبَ: (انف) وہ لوٹ کر آیا، وہ پھر گیا۔ اِنْقِلَابٌ
سے ماضی۔ ١١/٢٢،

اِنْقَلَبْتُمْ: تم لوٹ گئے، تم پھر گئے۔ ١٤٤/٣،

اِنْقَلَبُوْا: وہ لوٹ کر آئے، وہ پھر گئے۔ ١٧٤/٣،
١١٩/٧، ٦٢/١٢، ٣١/٨٣،

اَنَّكَ: بے شک تو، "اَنَّ" حرف مشبہ بالفعل، كَ
ضمیر واحد مذکر حاضر۔ ٩٧/١٥، ١١٩/٢٠، ٣٩/٤١، ٢٠/٧٣،

اِنَّكَ: بے شک تو، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، لا ضمیر
واحد مذکر حاضر ٣٢/٢، ١٢٧/٢، ١٢٨/٢، ٥٤ جگہ

اِنَّكِ: بے شک تو (مؤنث) ٢٩/١٢،

اَنْكَاثًا: ریزہ ریزہ، ٹکڑے ٹکڑے، واحد
نِكْثٌ۔ ٩٢/١٦،

اَنْكَالًا: بیڑیاں، واحد نِكْلٌ۔ ١٢/٧٣،

اُنْكِحَكَ: (اف) میں تجھ سے نکاح کروں۔

اِنْکَاحٌ سے مضارع۔ ۲۷/۲۸،

اَنْکِحُوْا: تم نکاح کردو، اِنْکَاحٌ سے امر۔ ۳۲/۲۴،

اِنْکِحُوْا: (ف،ن) تم نکاح (عقد) کرلو۔ نِکَاحٌ سے امر۔ ۳/۴،

اِنْکِحُوْهُنَّ: تم ان سے نکاح کرو۔ ۲۵/۴،

اِنْکَدَرَتْ: (انف) وہ میلی ہوئی، وہ بکھر گئی۔ وہ ٹوٹ کر گری۔ اِنْکِدَارٌ سے ماضی۔ ۲/۸۱،

اَنْکَرَ: (س،ک) بہت ناپسندیدہ، بہت برا۔ نُکْرٌ یا نَکَارَةٌ سے اسمِ تفضیل۔ ۱۹/۳۱،

اَنَّکُمْ: بیشک تم، اَنَّ حرفِ مشبہ بالفعل، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ ۱۸۷/۲، ۲۰۳/۲، ۲۲۳/۲، ۲۳۵/۲، ۸۱/۲، ۲/۹، ۳۳/۲۳، ۱۱۳/۲۳، ۳۵/۳۵، ۸۲/۵۶، ۶/۹۲،

اِنَّکُمْ: بے شک تم، "اِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل ۵۴/۲، ۱۳۰/۳، ۲۳/۵، ۱۹/۶، ۱۲۱/۶......۳۸ جگہ

اِنَّمَا: بے شک، تحقیق، بجز اس کے نہیں "اِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، ۱۱/۲، ۱۴/۲، ۱۰۲/۲، ۱۱۸ جگہ

اَنَّنَا: بے شک ہم۔ ۱۱۱/۵، ۱۱۱/۶،

اِنَّنَا: بے شک ہم۔ ۱۶/۳، ۱۹۳/۳، ۶۲/۱۱، ۴۵/۲۰، ۵/۴۱، ۴۹/۴۳،

اِنَّنِیْ: بے شک میں ۱۹/۶، ۱۶۱/۶، ۲/۱۱، ۱۴/۲۰، ۴۶/۲۰، ۴۳/۴۱، ۲۶/۴۳،

اِنْهَ: (ف) تو منع کر۔ نَهْیٌ سے امر۔ ۱۷/۳۱،

اَنَّهٗ: بے شک وہ۔ ۲۶/۲، ۱۳۳/۲، ۵۴/۲۲، ۵۳/۴۱، ۱/۷۲، ۲۸/۷۵،

اَنَّهٗ: بے شک وہ۔ ۱۸/۳، ۳۲/۵، ۵۴/۶ ......۳۴ جگہ

اِنَّهٗ: بے شک وہ۔ ۳۷/۲، ۵۴/۲، ۶۸/۲ ......۱۳۳ جگہ

اَنَّهَا: بے شک وہ۔ ۱۰۹/۶، ۷/۸، ۶۶/۲۰، ۱۸/۴۲،

اِنَّهَا: بے شک وہ (مؤنث)۔ ۴۵/۲، ۶۸/۲، ۶۹/۲، ......۱۸ جگہ

اَنْهَرَ: نہریں، واحد نَهْرٌ۔ ۱/۲، ۳۲/۱۴، ۹۱/۱۷،

اَنْهٰرًا: نہریں۔ ۳/۱۳، ۱۵/۱۶، ۶۱/۲۷، ۱۲/۷۱،

اَنْهٰرُ: نہریں۔ ۲۵/۲، ۷۴/۲، ۲۶۶/۲، ۱۵/۳، ۱۳۶/۳، ۱۹۵/۳، ۱۹۸/۳، ۱۳/۴، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۲/۵، ۸۵/۵، ۱۱۹/۵، ۴۳/۷، ۷۲/۹، ۸۹/۹، ۱۰۰/۹، ۹/۱۰، ۳۵/۱۳، ۱۴/۲۲، ۲۳/۱۴، ۳۱/۱۶، ۳۱/۱۸، ۷۶/۲۰، ۲۳/۲۲، ......۴۰ جگہ

اَنْهٰرٌ: نہریں۔ ۱۵/۴۷،

اِنْهَارَ: (انف) وہ گر پڑا۔ اِنْهِیَارٌ سے ماضی۔ ۱۰۹/۹

اَنْهٰکُمْ: میں تم کو منع کر رہا ہوں۔ نَهْیٌ سے مضارع۔ ۸۸/۱۱،

اَنْهَکُمَا: میں نے تم دونوں کو منع کیا۔ یہ اصل میں اَنْهٰی تھا، لَمْ کے آنے سے حرفِ علت "ی" ساقط ہوگئی اور مضارع کو ماضی کے معنی میں کر دیا۔ ۲۲/۷،

اَنَّهُمْ: بے شک وہ سب لوگ۔ ۴۶/۲، ۷۱/۲، ۱۰۱/۲، ......۵۶ جگہ

اِنَّهُمْ: بے شک وہ سب لوگ۔ ۱۲/۲، ۱۳/۲، ۱۲۸/۳، ......۷۱ جگہ

اَنَّهُمَا: بے شک وہ دونوں۔ ۱۰۷/۵، ۱۷/۵۹،

اِنَّهُمَا: بے شک وہ دونوں۔ ۷۹/۱۵، ۱۲۲/۳۷،

اِنَّهُنَّ: بے شک وہ سب عورتیں۔ ۳۶/۱۴،

اَنِّیْ: بے شک میں۔ ۴۷/۲، ۱۲۲/۲، ۴۹/۳، ۱۴ جگہ

اِنِّیْ: بے شک میں۔ ۳۰/۲، ۳۳/۲، ۱۸۶/۲، ۹۱ جگہ

اُنِیْبُ: (اف) میں رجوع کرتا ہوں۔ اِنَابَةٌ سے مضارع۔ ۸۸/۱۱، ۱۰/۴۲،

اَنِیْبُوْا: تم رجوع ہو جاؤ۔ اِنَابَةٌ سے امر۔ ۵۴/۳۹،

ء و

اَوْ: یا، آیا، خواہ، حرفِ عطف ہے۔ ۱۹/۲، ۱۰۶/۲،

۱۸۲/۲ ...... ۱۳۹ جگہ

اَوْ: مگر، اگرچہ، یہاں تک، کیا، حرف تردید ہے ۱۰۰/۲، ۲۶۰/۲، ۱۰۳/۵، ۱۸۴/۷، ۱۸۵/۷، ۱۹/۲۹، ۵۰/۳۰

اَوٰی: (ض) اس نے پناہ لی، وہ اترا، وہ جا بیٹھا۔ اَوِیٌّ سے ماضی۔ ۱۰/۱۸

اَوَّاب: (ن) بہت رجوع کرنے والا، بہت توبہ کرنے والا۔ اَوْبٌ سے مبالغہ۔ ۳۲/۵۰

اَوَّابٌ: بہت رجوع کرنے والا، بہت توبہ کرنے والا۔ ۱۷/۳۸، ۱۹/۳۸، ۳۰/۳۸، ۴۴/۳۸

اَوَّابِیْنَ: بہت رجوع (توبہ) کرنے والے۔ واحد اَوَّابٌ. ۲۵/۱۷

اُوَارِیَ: میں ڈھانپ دوں، میں چھپاؤں، مُوَارَاةٌ سے مضارع۔ ۳۱/۵

اَوَّاهٌ: (ن) بہت آہ کرنے والا، درد مند، نرم دل۔ اَوْهٌ سے مبالغہ۔ ۱۱۴/۹، ۷۵/۱۱

اَوْبَارِهَا: اس کی اون، اس کی پشم، اس کی روئیں، اونٹ کے بال، واحد وَبَرٌ. ۸۰/۱۶

اَوِّبِیْ: تو رجوع ہو، تو تسبیح دہرا، تو لوٹ۔ تَاْوِیْبٌ سے امر۔ ۱۰/۳۴

اُوْتَ: (اف) مجھے دیا گیا، مجھے ملا۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول، اصل میں اُوْتٰی تھا لَمْ کے آنے سے 'ی' حذف ہوگئی اور مضارع کو ماضی کے معنی میں کر دیا۔ ۲۵/۶۹

اَوْتَادًا: میخیں، کھونٹیاں، واحد وَتَدٌ. ۷/۷۸

اَوْتَادِ: میخیں، کھونٹیاں۔ ۱۲/۳۸، ۱۰/۸۹

اُوْتُوْا: وہ دیے گئے، ان کو دیا گیا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰۱/۲، ۱۴۴/۲، ۱۴۵/۲، ۱۹/۳، ۲۰/۳، ۲۳/۳، ۱۰۰/۳، ۱۸۶/۳، ۱۸۷/۳، ۴۴/۴، ۴۷/۴، ۵۱/۴، ۱۳۱/۴، ۵/۵، ۵۷/۵، ۴۴/۶، ۲۹/۹، ۲۷/۱۶، ۱۰۷/۱۷، ۵۴/۲۲، ۸۰/۲۸، ۴۹/۲۹، ۵۶/۳۰، ۶/۳۴، ۱۲/۴۷، ۱۶/۵۷، ۱۱/۵۸، ۹/۵۹، ۳۱/۷۴، ۴/۹۸

اُوْتُوْهُ: وہ ان کو دیا گیا، وہ ان کو ملا۔ ۲۱۳/۲

اُوْتِیَ: (اف) اسے دیا گیا، اسے ملا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۳۶/۲، ۲۶۹/۲، ۸۴/۳، ۱۲۴/۶، ۷۱/۱۷، ۴۸/۲۸، ۷۹/۲۸، ۱۹/۶۹، ۲۵/۶۹، ۷/۸۴، ۱۰/۸۴

اُوْتِیْتَ: تجھ کو دیا گیا، تجھ کو ملا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۶/۲۰

اُوْتِیَتْ: اس (مؤنث) کو دیا گیا، اس کو ملا۔ ۲۳/۲۷

اُوْتِیْتُمْ: تم کو دیا گیا، تم کو ملا۔ ۷۳/۳، ۴۱/۵، ۸۵/۱۷، ۶۰/۲۸، ۳۶/۴۲

اُوْتِیْتُهٗ: مجھے وہ دیا گیا، مجھے وہ ملا۔ ۷۸/۲۸، ۴۹/۳۹

اُوْتَیَنَّ: مجھے ضرور دیا جائے گا، مجھے ضرور ملے گا۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول با نون تاکید۔ ۷۷/۱۹

اُوْتِیْنَا: ہم کو دیا گیا۔ ۱۶/۲۷، ۴۲/۲۷

اَوْثَانًا: بت، اللہ تعالیٰ کے سوا پرستش کی جانے والی ہر چیز مثلاً پتھر، قبر، جھنڈا وغیرہ، واحد وَثَنٌ. ۱۷/۲۹، ۲۵/۲۹

اَوْثَانِ: بت۔ ۳۰/۲۲

اَوْجَسَ: (اف) اس نے دل میں محسوس کیا۔ وہ جی میں گھبرایا، وہ ہڑبڑایا۔ اِیْجَاسٌ سے ماضی۔ ۷۰/۱۱، ۶۷/۲۰، ۲۸/۵۱

اَوْجَفْتُمْ: (اف) تم نے گھوڑے دوڑائے، تم نے پیچھا کیا۔ اِیْجَافٌ سے ماضی۔ ۶/۵۹

اَوِ اجْهَرُوْا: خواہ تم پکار کر کہو، خواہ تم کھلم کھلا کہو۔ جَهْرٌ سے امر۔ ۱۳/۶۷

اَوْحٰی: (اف) اس نے وحی بھیجی اس نے الہام

کیا۔اس نے حکم دیا،اس نے دل میں ڈال دیا۔اِیحَاءٌ سے ماضی۔وحی کے معنی اشارۂ خفی کے ہیں۔شرعی اصطلاح میں وحی اس پیغام کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیائے کرامؑ پر نازل ہوتا ہے،قرآن کریم میں الہام اور شیطانی وسوسہ کو بھی وحی کہا گیا ہے۔ ۱۳/۱۴، ۳۹/۱۷، ۱۱/۱۹، ۱۰/۵۳،

اَوْحٰی: اس نے دل میں ڈال دیا۔ ۶۸/۱۶،

اَوْحٰی: اس نے بھیج دیا۔ ۱۲/۴۱، ۵/۹۹،

اُوْحِیَ: (اف)وحی کی گئی،حکم بھیجا گیا۔اِیحَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۹/۶، ۹۳/۶، ۱۰۶/۶، ۱۴۵/۶، ۳۶/۱۱، ۲۷/۱۸، ۴۸/۲۰، ۴۵/۲۹، ۶۵/۳۹، ۴۳/۴۳، ۱/۷۲،

اَوْحَیْتُ: میں نے وحی کی،میں نے حکم دیا۔ ۱۱۱/۵

اَوْحَیْنَا: ہم نے وحی کی،ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۶۳/۴، ۱۱۷،۱۶۰/۷، ۲،۸۷/۱۰، ۳،۱۵/۱۲، ۳۰/۱۳، ۱۲۳/۱۶، ۷۳/۱۷، ۷۷/۲۰، ۲۷/۲۳، ۵۲/۲۶، ۶۳/۲۶، ۷/۲۸، ۳۱/۳۵، ۷/۴۲، ۱۳/۴۲، ۵۲/۴۲،

اَوْحَیْنَا: ہم نے الہام کیا۔ ۳۸/۲۰، ۷/۲۸،

اَوْحَیْنَا: ہم نے حکم بھیجا۔ ۷۷/۲۱

اَوْدِیَۃٌ: نالے،وادیاں،واحد وَادِیٌ. ۱۷/۱۳،

اَوْدِیَتِھِمْ: ان کی وادیاں،ان کے نالے۔ ۲۴/۴۶،

اُوْذُوْا: (اف)ان کو ایذا دی گئی،ان کو تکلیف دی گئی۔اِیذَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۹۵/۳، ۳۴/۶،

اُوْذِیَ: ان کو ایذا دی گئی،ان کو تکلیف دی گئی۔اِیذَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰/۲۹،

اُوْذِینَا: ہم کو ایذا دی گئی،ہم کو تکلیف دی گئی ۱۲۹/۷،

اُوْرِثْتُمُوْھَا: (اف)تم اس کے وارث بنائے گئے اِیرَاثٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۳/۷، ۷۲/۴۳،

اَوْرَثَکُمْ: اس نے تم کو وارث بنایا۔اِیرَاثٌ سے ماضی۔ ۲۷/۳۳،

اَوْرَثَنَا: اس نے ہم کو وارث بنایا۔ ۷۴/۳۹،

اَوْرَثْنَا: ہم نے وارث بنایا۔ ۱۳۷/۷، ۳۲/۳۵، ۵۳/۴۰،

اَوْرَثْنٰھَا: ہم نے اس کا وارث بنایا۔ ۵۹/۲۶، ۲۸/۴۴،

اُوْرِثُوْا: وہ وارث بنائے گئے۔اِیرَاثٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۴/۴۲،

اَوْرَدَھُمْ: (اف)اس نے ان کو داخل کیا،وہ ان کو لے آیا،اس نے ان کو پہنچا دیا۔اِیرَادٌ سے ماضی۔ ۹۸/۱۱،

اَوْزَارًا: بوجھ،گناہ،کپڑوں کی گٹھڑی،واحد وِزْرٌ. ۸۷/۲۰،

اَوْزَارِ: بوجھ(مراد گناہ)۲۵/۱۶،

اَوْزَارَھَا: اس کے بوجھ،اس کے اوزار یا ہتھیار (یہاں ہتھیار مراد ہیں)۔ ۴/۴۷،

اَوْزَارَھُمْ: ان کے بوجھ،ان کے گناہ۔ ۳۱/۶، ۲۵/۱۶،

اَوْزِعْنِیْ: (اف)مجھے توفیق عطا فرما،تو مجھے نصیب کر۔اِیزَاعٌ سے امر۔ ۱۹/۲۷، ۱۵/۴۶،

اَوْسَطِ: وسطی،درمیانی،وَسْطٌ و وَسَاطَۃٌ سے صفت مشبہ۔ ۸۹/۵،

اَوْسَطُھُمْ: ان کا وسطی،ان کا درمیانی،ان کا معتدل۔ ۲۸/۶۸،

اُوصَلِّبَنَّکُمْ: میں تمہیں سولی پر چڑھاؤں گا تَصْلِیبٌ سے مضارع۔ ۱۲۴/۷، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

اَوْصٰنِیْ: (اف)اس نے مجھ کو وصیت کی،اس نے مجھ کو تاکید کی۔اِیصَاءٌ سے ماضی۔ ۳۱/۱۹،

اَوْضَعُوْا: (اف)انہوں نے تیزی سے گھوڑے دوڑائے،انہوں نے تیزی سے دوڑایا،وہ سازشیں کرتے پھرے،اِیضَاعٌ سے

ماضی۔ ٧٦/٩،

اَوْعٰی: (اف) اس نے حفاظت سے رکھا۔ اِیْعَاءٌ سے ماضی۔ ١٨/٧٠،

اَوَعَظْتَ: (ض) کیا تو نے نصیحت کی، خواہ تو نصیحت کرے۔ وَعْظٌ سے ماضی۔ ١٣٦/٢٦،

اَوْعِیَتِھِمْ: ان کی خرجیں، ان کے برتن، ان کی حفاظت میں رکھنے کی چیزیں۔ واحد وِعَاءٌ ٧٦/١٢،

اَوْفِ: (اف) تو پورا کر۔ اِیْفَاءٌ سے امر۔ ٨٨/١٢،

اُوْفِ: میں پورا کروں گا۔ اِیْفَاءٌ سے مضارع ٤٠/٢،

اُوْفِیْ: میں پورا دیتا ہوں، اِیْفَاءٌ سے مضارع۔ ٥٩/١٢،

اَوْفٰی: (اف) اس نے پورا کیا۔ اِیْفَاءٌ سے ماضی۔ ٧٦/٣، ١٠/٤٨، ٣٧/٥٣،

اَوْفٰی: بہت پورا کرنے والا۔ اِیْفَاءٌ سے اسم فاعل۔ ١١١/٩،

اَوْفُوا: تم پورا کرو، اِیْفَاءٌ سے امر۔ ١٥٢/٦، ٣٥/١٧، ١٨١/٢٦،

اَوْفُوْا: تم پورا کرو، ٤٠/٢، ١/٥، ١٥٢/٦، ٨٥/٧، ٨٥/١١، ٩١/١٦، ٣٤/١٧،

اَوْقِدْ: (اف) تو آگ جلا، تو روشن کر، تو پکوا۔ اِیْقَادٌ سے امر۔ ٣٨/٢٨،

اَوْقَدُوْا: انہوں نے آگ سلگائی، انہوں نے روشن کیا۔ ٦٤/٥،

اَوْلٰی: نزدیک تر۔ ٦٨/٣،

اُوْلِیْ: والے۔ ١٧٩/٢، ١٩٧/٢، ١٣/٣، ١٩٠/٣، ٥٩/٤، ٨٣/٤، ٩٥/٤، ١٠٠/٥، ١١٣/٩، ١١١/١٢، ٥/١٧، ٥٣/٢٠، ١٢٨/٢٠، ٣٣/٢٤، ٣١/٢٤، ٤٣/٢٤، ٧٦/٢٨، ١/٣٥، ٣/٣٨، ٤٥/٣٨، ٢١/٣٩، ٥٣/٤٠، ١٦/٤٨، ٢/٥٩، ١٠/٦٥، ١١/٧٣،

اَوَّلَ: اول۔ پہلا۔ جمع اَوَائِلُ۔ ٤١/٢، ٩٦/٣، ١٤/٦، ٩٤/٦، ١١٠/٦، ١٣/٩، ٨٣/٩، ٧/١٧، ٥١/١٧، ٣٨/١٨، ٦٥/٢٠، ١٠٣/٢١، ٥١/٢٩، ٧٩/٣٦، ١٣/٣٩، ٢١/٤١،

اَوَّلِ: اول، پہلا۔ ١٠٨/٩، ١٥/٥٠، ٢/٥٩،

اَوَّلُ: اول، پہلا۔ ١٦٣/٦، ١٤٣/٧، ٨١/٤٣، ٣/٥٧،

اَوْلٰی: زیادہ قریب، بہت لائق، زیادہ مستحق، تباہی ہو، کمبختی ہو۔ وَلْیٌ سے اسم تفضیل۔ ١٣٥/٤، ٧٥/٨، ٧٠/١٩، ٦/٣٣، ٢٠/٤٧، ٣٤/٧٥، ٣٥/٧٥،

اُوْلٰی: پہلی، اگلی (مؤنث) مذکر اَوَّلُ جمع اُوَلُ۔ ٢١/٢٠، ٥١/٢٠، ١٣٣/٢٠، ٤٣/٢٨، ٧٠/٢٨، ٣٣/٣٣، ٥٩/٣٧، ٣٥/٤٤، ٥٦/٤٤، ٢٥/٥٣، ٥٠/٥٣، ٥٦/٥٣، ٦٢/٥٦، ٢٥/٧٩، ١٨/٨٧، ١٣/٩٢، ٤/٩٣،

اُوْلَاتِ: والیاں (مؤنث) مذکر اُولُوا ٦/٦٥،

اُوْلَاتُ: والیاں۔ ٤/٦٥،

اُوْلَاتُ الْاَحْمَالِ: حمل والیاں، حاملہ عورتیں ٤/٦٥،

اَوْلَادًا: اولاد، واحد وَلَدٌ۔ ٦٩/٩، ٣٥/٣٤،

اَوْلَادِ: اولاد۔ ٦٤/١٧، ٢٠/٥٧،

اَوْلَادَکُمْ: تمہاری اولاد۔ ٢٣٣/٢، ١٥١/٦، ٣١/١٧،

اَوْلَادِکُمْ: تمہاری اولاد۔ ١١/٤، ١٤/٦٤،

اَوْلَادُکُمْ: تمہاری اولاد۔ ٢٨/٨، ٣٧/٣٤، ٣/٦٠، ٩/٦٣، ١٥/٦٤،

اَوْلَادَھُمْ: ان کی اولاد۔ ١٤٠/٦،

اَوْلَادِھِمْ: ان کی اولاد۔ ١٣٧/٦،

اَوْلَادُھُمْ: ان کی اولاد ١٠/٣، ١١٦/٣، ٥٥/٩، ٨٥/٩، ١٧/٥٨،

اَوْلَادَھُنَّ: ان (عورتوں) کی اولاد ٢٣٣/٢، ١٢/٦٠،

اُوْلٰھُمْ: ان کے اگلے، ان کے پہلے ٣٨/٧، ٣٩/٧،

اُوْلٰھُمَا: ان دونوں میں سے پہلی۔ ٥/١٧،

اُوْلَاءِ: یہ سب، قریب کے لئے اسم اشارہ ہے، جمع ہے۔ ١١٩/٣، ٨٤/٢٠،

اُولٰئِکَ: وہ سب، دور کے لئے اسم اشارہ جمع ہے۔ ٥/٢، ١٦/٢، ٢٧/٢، ٣٩/٢، ٨١/٢، ٨٢/٢، ٨٦/٢، ١١٤/٢، ١٢١/٢، ١٥٧/٢، ١٥٩/٢، ١٦٠/٢، ١٦١/٢، ١٧٤/٢،

۱۷۵/۲، ۱۷۷/۲، ۲۰۲/۲، ۲۱۷/۲، ۲۱۸/۲، ۲۲۱/۲، ۲۲۹/۲،
۲۵۷/۲، ۲۷۵/۲، ۱۰/۳، ۱۷۷/۳، ۳۰۴ جگہ۔

اُولٰئِکُمْ: وہ سب، ان سب۔ ۹۱/۴،

اَوَّلُنَا: ہمارا پہلا۔ ۱۱۴/۵،

اُولُوْا: والے، جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا۔
۲۶۹/۲، ۷/۳، ۱۸/۳، ۸/۴، ۷۵/۸، ۹۱/۹، ۱۱۲/۱۱، ۱۹/۱۳، ۵۲/۱۴،
۲۲/۲۴، ۲۳/۲۷، ۲/۳۳، ۲۹/۳۸، ۹/۳۹، ۱۸/۳۹، ۳۵/۴۶

اَوَّلُوْنَ: پہلے، اسلاف، واحد اَوَّلُ۔ ۱۰۰/۹، ۵۹/۱۷،
۵/۲۱، ۸۱/۲۳، ۱۷/۳۷، ۳۸/۵۶

اَوْلَیٰنِ: دو زیادہ قریب۔ اَوْلٰی کا تثنیہ۔ ۱۰۷/۵،

اَوْلِیَآءَ: دوست، احباب، ساتھی، واحد ولیٌّ۔
۲۸/۳، ۷۶/۴، ۸۹/۴، ۱۳۹/۴، ۱۴۴/۴، ۵۷/۵، ۸۱/۵، ۳/۷، ۲۷/۷،
۱/۶۰، ۳۰/۷، ۲۳/۹، ۲۲/۱۰، ۲۰/۱۱، ۱۱۳/۱۱، ۱۶/۱۳، ۹۷/۱۷، ۵۰/۱۸،
۱۰۲/۱۸، ۱۸/۲۵، ۴۱/۲۹، ۳/۳۹، ۶/۴۲، ۹/۴۲، ۴۶/۴۲، ۱۰/۴۵،
۶/۳۳، ۳۲/۴۶

اَوْلِیَآءُ: دوست، ساتھی ۵۱/۵، ۷۲/۸، ۷۳/۸، ۷۱/۹، ۱۹/۴۵، ۶/۴۲،

اَوْلِیَآءِکُمْ: تمہارے دوست، تمہارے ساتھی ۶/۳۳،

اَوْلِیَآؤُکُمْ: تمہارے دوست، تمہارے ساتھی ۳۱/۴۱

اَوْلِیَآءَہٗ: اس کے دوست۔ ۱۷۵/۳، ۳۴/۸،

اَوْلِیَآؤُہٗ: اس کے دوست۔ ۳۴/۸،

اَوْلِیَآئِہِمْ: ان کے دوست۔ ۱۲۱/۶،

اَوْلِیٰٓؤُہُمْ: ان کے دوست۔ ۲۵۷/۲،

اَوْلِیٰٓؤُہُمْ: ان کے دوست۔ ۱۲۸/۶،

اَوَّلِیْنَ: اگلے، پہلے، واحد اَوَّلُ۔ ۲۵/۶، ۳۱/۸، ۳۸/۸،
۱۰/۱۵، ۱۳/۱۵، ۲۴/۱۶، ۵۵/۱۸، ۲۴/۲۳، ۶۸/۲۳، ۸۳/۲۳، ۵/۲۵، ۲۶/۲۶،
۱۳۷/۲۶، ۱۸۴/۲۶، ۱۹۶/۲۶، ۶۸/۲۷، ۳۶/۲۸، ۴۳/۳۵، ۷۱/۳۷، ۱۲۶/۳۷،
۱۶۸/۳۷، ۶/۴۳، ۸/۴۳، ۸/۴۴، ۱۷/۴۶، ۱۳/۵۶، ۳۹/۵۶، ۴۹/۵۶، ۱۵/۶۸،
۱۶/۷۷، ۳۸/۷۷، ۱۳/۸۳

اَوْہَنَ: سب سے بودا، سب سے کمزور۔ وَہْنٌ سے اسم تفضیل۔ ۴۱/۲۹،

اَوَیْنَا: ہم نے پناہ لی، ہم نے جگہ پکڑی، ہم جا بیٹھے۔ اُوِیٌّ سے ماضی۔ ۶۳/۱۸،

ء ہ

اَہَانَنِ: (ف) اس نے میری اہانت کی، اس نے مجھے ذلیل کیا۔ اِہَانَۃٌ سے ماضی۔ اصل میں اَہَانَنِی تھا وقف کی وجہ سے 'ی' گر گئی۔ ۱۶/۸۹،

اَہَبَ: (ف) میں بخشوں، میں دیدوں۔ وَہْبٌ سے مضارع۔ ۱۹/۱۹،

اِہْبِطْ: (ض) تو اتر۔ ہُبُوْطٌ سے امر۔ ۱۳/۷، ۴۸/۱۱،

اِہْبِطَا: تم دونوں اترو۔ ۱۲۳/۲۰،

اِہْبِطُوْا: تم سب اترو۔ ۳۶/۲، ۳۸/۲، ۶۱/۲، ۲۴/۷،

اِہْتَدٰی: اس نے ہدایت پائی، وہ راہ پر آیا۔
۱۰۸/۱۰، ۱۵/۱۷، ۸۲/۲۰، ۱۳۵/۲۰، ۹۲/۲۷، ۴۱/۳۹، ۳۰/۵۳،

اِہْتَدَوْا: (افت) انہوں نے ہدایت پائی، انہوں نے سیدھی راہ پائی۔ اِہْتِدَاءٌ سے ماضی۔ ۱۳۷/۲،
۲۰/۳، ۷۶/۱۹، ۱۷/۴۷،

اِہْتَدَیْتُ: میں نے ہدایت (راہ) پائی۔ ۵۰/۳۴،

اِہْتَدَیْتُمْ: تم نے ہدایت پائی، تم نے راہ پائی۔ ۱۰۵/۵،

اِہْتَزَّتْ: (افت) وہ حرکت کرتی ہے، وہ جھومتی ہے۔ وہ تر و تازہ ہوتی ہے، وہ شاداب ہوتی ہے، وہ ابھرتی ہے۔ اِہْتِزَازٌ سے ۵/۲۲، ۳۹/۴۱،

اُہْجُرْ: (ن) تو چھوڑ دے، تو دور رہ، تو الگ رہ۔ ہَجْرٌ سے امر۔ ۱۰/۷۳،

اُہْجُرْنِیْ: تو مجھے چھوڑ دے، تو مجھے دور رکھ تو

مجھے الگ کر دے۔ هَجْرٌ سے امر۔ ٤٦/١٩،

اُهْجُرْهُمْ: تو ان کو چھوڑ دے، تو ان کو الگ کر دے۔ ١٠/٧٣،

اُهْجُرُوْهُنَّ: تم ان عورتوں کو چھوڑ دو، تم ان کو الگ کر دو۔ ٣٤/٤،

اَهْدٰی: زیادہ ہدایت پانے والا۔ زیادہ راہ پانے والا۔ هِدَايَةٌ سے اسم تفضیل۔ ٥١/٤، ١٥٧/٦، ٨٤/١٧، ٤٩/٢٨، ٤٢/٣٥، ٢٤/٤٣، ٢٢/٦٧،

اَهْدِكَ: (ض) میں تجھ کو ہدایت دوں گا۔ میں تجھ کو راہ دکھاؤں گا۔ هِدَايَةٌ سے مضارع ٤٣/١٩،

اَهْدِكُمْ: میں تم کو ہدایت دوں، میں تم کو راہ دکھاؤں۔ ٣٨/٤٠،

اِهْدِنَا: تو ہم کو ہدایت دے، تم ہم کو راہ دکھا۔ هِدَايَةٌ سے امر۔ امام راغب اصفہانی نے ہدایت کی جو تشریح فرمائی ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ مقصود کی طرف لطف و مہربانی کے ساتھ کسی شخص کی رہنمائی کو ہدایت کہتے ہیں (المفردات۔ ٥٣٨)۔ ٥/١، ٢٢/٣٨،

اِهْدُوْهُمْ: تم ان کو ہدایت دو، تم ان کو راہ دکھاؤ هِدَايَةٌ سے امر۔ ٢٣/٣٧،

اَهْدِيَكَ: میں تجھ کو ہدایت دوں گا، میں تیری رہنمائی کروں گا۔ هِدَايَةٌ سے مضارع۔ ١٩/٧٩

اَهْدِيَكُمْ: میں تم کو ہدایت دوں گا، میں تم کو راہ بتاؤں گا۔ ٢٩/٤٠،

اَهُشُّ: (ن) میں پتے جھاڑتا ہوں۔ هَشٌّ سے مضارع۔ ١٨/٢٠،

اَهْلَ: والا۔ والے۔ ٦٤/٣، ٦٥/٣، ٧٠/٣، ٧١/٣، ٩٨/٣، ٩٩/٣، ١٧١/٤، ١٥/٥، ١٩/٥، ٥٩/٥، ٦٥/٥، ٧٧/٥، ٩٢/٧، ٣٧/١١، ٢٣/١٦، ٧٧/١٨، ٧/٢١، ٤٦/٢٩، ١٣/٣٣، ٣٣/٣٣،

اَهْلِ: والا۔ والے۔ ١٠٥/٢، ١٠٩/٢، ٦٩/٣، ٧٢/٣، ٧٥/٣، ١١٣/٣، ١٩٩/٣، ١٢٣/٤، ١٥٩/٤، ١٠١/٩، ١٢٠/٩، ١٠٩/١٢، ٣٠/٢٠، ١٢٠/٢٨، ٤٥/٢٨، ٣١/٢٩، ٣٣/٢٩، ٢٦/٣٣، ٢٣/٣٨، ٢/٥٩، ٧/٥٩، ١١/٥٩، ١/٩٨، ٦/٩٨،

اَهْلُ: والا۔ ١١٠/٣، ١٥٣/٤، ٤٧/٥، ٩٧/٧، ٩٨/٧، ٦٧/١٥، ٢٩/٥٧، ٥٦/٧٤،

اُهِلَّ: (اف) نامزد کیا گیا، پکارا گیا۔ اِهْلَالٌ سے ماضی مجہول۔ ١٧٣/٢، ٣/٥، ١٤٥/٦، ١١٥/١٦،

اَهْلَ الْبَيْتِ: گھر والے۔ ٧٣/١١، ٣٣/٣٣،

اَهْلِ بَيْتٍ: ایک گھر والے۔ ١٢/٢٨،

اَهِلَّةِ: چاند (جمع) واحد هِلَالٌ۔ ١٨٩/٢،

اَهْلُ التَّقْوٰی: اہل تقوی، ڈرنے والے۔ ٥٦/٧٤،

اَهْلَ الذِّكْرِ: اہل ذکر، یاد رکھنے والے ٤٣/١٦، ٧/٢١،

اَهْلِ الْقُرٰی: بستیوں کے رہنے والے۔ ١٠٩/١٢،

اَهْلَ الْقُرٰی: بستیوں کے رہنے والے۔ ٩٦/٧، ٩٨/٧، ٧/٥٩،

اَهْلَ قَرْيَةٍ: ایک گاؤں والے۔ ٧٧/١٨،

اَهْلَ الْكِتٰبِ: اہل کتاب، کتاب والے۔ ٦٤/٣، ٦٥/٣، ٧٠/٣، ٧١/٣، ٩٨/٣، ٩٩/٣، ١٧١/٤، ١٥/٥، ١٩/٥، ٥٩/٥، ٦٥/٥، ٦٨/٥، ٧٧/٥، ٤٦/٢٩، ٣٣/٣٣،

اَهْلِ الْكِتٰبِ: اہل کتاب۔ ١٠٥/٢، ١٠٩/٢، ٦٩/٣، ٧٢/٣، ٧٥/٣، ١١٣/٣، ١٩٩/٣، ١٢٣/٤، ١٥٩/٤، ٢٦/٣٣، ٢/٥٩، ٧/٥٩، ١١/٥٩، ١/٩٨، ٦/٩٨

اَهْلُ الْكِتٰبِ: اہل کتاب۔ ١١٠/٣، ١٥٣/٤، ٢٩/٥٧،

اَهْلِ مَدْيَنَ: مدین والے۔ ٤٠/٢٠، ٤٥/٢٨،

اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ: مدینہ کے رہنے والے، شہر کے رہنے والے۔ ١٠١/٩، ١٢٠/٩،

اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ: شہر کے لوگ۔ ٦٧/١٥

اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ: مغفرت کے لائق، بخشش کے لائق۔ ٥٦/٧٤

اَهْلِ النَّارِ: اہل آگ، آگ والے۔ دوزخی ٦٤/٣٨

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ: اس بستی کے رہنے والے ٣١/٢٩، ٣٤/٢٩

اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ: اہلِ انجیل۔ ٤٧/٥

اَهْلَكَ: تیرے گھر والے، تیرے متعلقین۔ ٤٠/١١، ١٣٢/٢٠، ٢٧/٢٣، ٣٣/٢٩

اَهْلَكَ: (اف) اس نے ہلاک کیا، اس نے تباہ کیا۔ اِهْلَاكٌ سے ماضی۔ ٧٨/٢٨، ٥٠/٥٣

اَهْلِكَ: تیرے گھر والے، تیرے متعلقین۔ ١٢١/٣، ٣٦/١١، ٨١/١١، ٢٥/١٢، ٦٥/١٥

اَهْلَكْتُ: میں نے ہلاک کر دیا، میں نے تباہ کر دیا، میں نے برباد کیا، میں نے خرچ کیا۔ ٦/٩٠

اَهْلَكَتْهُ: اس (مؤنث) نے اس کو ہلاک کر دیا، اس نے اس کو تباہ کر دیا۔ ١١٧/٣

اَهْلَكْتَهُمْ: تو نے ان کو ہلاک کر دیا، تباہ کر دیا ١٥٥/٧

اَهْلِكُمْ: تمہارے گھر والے۔ ٩٣/١٢

اَهْلَكْنَا: ہم نے ہلاک کیا، ہم نے عذاب دیا۔ ٦/٦، ١٣/١٠، ٤/١٥، ١٧/١٧، ٧٤/١٩، ٩٨/١٩، ١٢٨/٢٠، ٩/٢١، ٢٨/٢٩، ٤٣/٢٨، ٥٨/٢٨، ٢٦/٣٢، ٣١/٣٦، ٣/٣٨، ٨/٤٣، ٢٧/٤٦، ٣٦/٥٠، ٥١/٥٤

اَهْلَكْنٰهَا: ہم نے اس کو ہلاک کیا، ہم نے اس کو عذاب دیا۔ ٤/٧، ٦/٢١، ٩٥/٢١، ٤٥/٢٢

اَهْلَكْنٰهُمْ: ہم نے ان کو ہلاک کیا، ہم نے ان کو عذاب دیا۔ ٦/٦، ٥٣/٨، ٥٩/١٨، ١٣٤/٢٠، ١٣٩/٢٦، ٣٧/٤٤، ١٣/٤٧

اَهْلَكَنِيَ: اس نے مجھ کو ہلاک کر دیا، اس نے مجھ کو عذاب دیا۔ ٢٨/٦٧

اُهْلِكُوْا: وہ ہلاک کیے گئے، ان کو عذاب دیا گیا، اِهْلَاكٌ سے ماضی مجہول۔ ٥/٦٩، ٦/٦٩

اَهْلَنَا: ہمارے گھر والے۔ ٦٥/١٢، ٨٨/١٢

اَهْلِنَا: ہمارے گھر والے۔ ٢٦/٥٢

اَهْلُوْنَا: ہمارے گھر والے۔ اَهْلُوْنَا اصل میں اَهْلُوْنَ تھا، اضافت کے سبب نون گر گیا۔ واحد "اَهْلٌ" ١١/٤٨

اَهْلَهٗ: اس کے گھر والے۔ ١٢٦/٢، ٨٣/٧، ٥٥/١٩، ٣٢/٢٩، ٨٤/٢١، ٨٦/٢١، ١٧٠/٢٦، ٥٧/٢٧، ٤٩/٢٧، ١٣٣/٣٧، ٣٣/٣٨، ٧٦/٣٧

اَهْلِهٖ: اس کے گھر والے۔ ٢١٧/٢، ٣٥/٤، ٩٢/٤، ١٠/٢٠، ٧/٢٧، ٤٩/٢٧، ٢٩/٢٨، ٤٣/٣٥، ٢١/٥١، ٣٣/٧٥، ٩/٨٤، ١٣/٨٤

اَهْلُهٗ: اس کے گھر والے۔ ١٩٦/٢

اَهْلَهَا: اس (مؤنث) کے گھر والے۔ ٩٤/٧، ١٣٣/٧، ٧١/١٨، ٧٧/١٨، ٣٤/٢٨، ٣٦/٢٨، ٣١/٢٩

اَهْلِهَا: اس (مؤنث) کے گھر والے۔ ٣٥/٤، ٥٨/٤، ١٠٠/٧، ٢٦/١٢، ١٢/١٩، ٢٧/٢٤، ٣٣/٢٧، ١٥/٢٨

اَهْلُهَا: اس (مؤنث) کے گھر والے۔ ٧٥/٤، ١٣١/٦، ٢٤/١٠، ١١٧/١١، ٥٩/٢٨

اَهْلِيْهِمْ: ان کے گھر والے۔ ٦٢/١٢، ٥٠/٣٦، ٣١/٨٣

اَهْلِيْهِنَّ: ان عورتوں کے گھر والے۔ ٢٥/٤

اَهْلِيْ: میرے گھر والے ٤٥/١١، ٢٩/٢٠، ١٦٩/٢٦

اَهْلِيْكُمْ: تمہارے گھر والے، یہ اصل میں اَهْلِيْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے 'ن' گر گیا۔ واحد اَهْلٌ۔ ٨٩/٥، ٦/٦٦

اَهْلِيْهِمْ: ان کے گھر والے۔ ١٥/٣٩، ٣٥/٤٢، ١٢/٤٨

اَهَمَّتْهُمْ: (اف) اس (مؤنث) نے ان کو فکر

میں ڈال دیا۔ اِفْحَامٌ سے ماضی۔ ۵۴/۳،

اَھْوٰی: اس نے دے پٹکا، اس نے پھینک مارا اِھْوَاءٌ سے ماضی۔ ۵۳/۵۳،

اَھْوَآءَ: خواہشیں، خیالات، واحد ھَوٰی۔ ۱۸/۴۵، ۷۷/۵، ۱۵۰/۶،

اَھْوَآءَ کُمْ: تمہاری خواہشیں، تمہارے خیالات۔ ۵۶/۶،

اَھْوَآئَھُمْ: ان کی خواہشیں، ان کے خیالات ۱۲۰/۲، ۱۴۵/۲، ۴۹/۵، ۳۷/۱۳، ۷۱/۲۳، ۵۰/۲۸، ۲۹/۳۰، ۱۵/۴۲، ۱۴/۴۷، ۱۶/۴۷، ۳/۵۴،

اَھْوَآئِھِمْ: ان کی خواہشیں، ان کے خیالات۔ ۱۱۹/۶،

اَھْوَنُ: بہت آسان، بہت سہل۔ ھَوْنٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۷/۳۰،

ء ء

اِئْتِ: (ض) تو آ، تو لے آ۔ اِتْیَانٌ سے امر۔ ۲۵۸/۲، ۱۰۶/۷، ۱۵/۱۰، ۱۰/۲۶، ۳۱/۲۶، ۱۵۴/۲۶،

ءَ اَتَّخِذُ: بھلا میں اختیار کروں۔ ۲۳/۳۶،

اِئْتَمِرُوْا: تم مشورہ کرلیا کرو۔ تم موافقت رکھو۔ ۶/۶۵،

اُؤْتُمِنَ: وہ امین بنایا گیا، اس کا اعتبار کیا گیا ۲۸۳/۲

اِئْتِنَا: تو ہمارے پاس آ۔ ۱۵/۱۰، ۷۰/۷، ۷۷/۷، ۳۲/۸، ۳۲/۱۱، ۲۹/۲۹، ۲۲/۴۶،

اِئْتُوْا: تم آؤ۔ تم لاؤ (بصلہ "ب" لانا کے معنی ہوجائیں گے)۔ اِتْیَانٌ سے امر۔ ۲۳/۲، ۱۸۹/۲، ۲۲۳/۲، ۹۳/۳، ۳۸/۱۰، ۱۳/۱۱، ۶۴/۲۰، ۶۱/۲۱، ۴۹/۲۸، ۱۵۷/۳۷، ۳۶/۴۴، ۲۵/۴۵،

اِئْتُوْنَا: تم ہمارے پاس آؤ، تم ہمارے پاس لے آؤ۔ ۱۰/۱۴،

اِئْتُوْنِیْ: تم میرے پاس آؤ، تم میرے پاس لاؤ۔ ۷۹/۱۰، ۵۰/۱۲، ۵۴/۱۲، ۵۹/۱۲، ۹۳/۱۲، ۳۱/۲۷،

اِئْتُوْھُنَّ: تم ان عورتوں کے پاس آؤ، تم ان عورتوں کے پاس جاؤ۔ ۲۲۲/۲،

اِئْتِیَا: تم دونوں آؤ، یا جاؤ۔ ۱۶/۲۶، ۱۱/۴۱،

اِئْتِیٰہُ: تم دونوں اس کے پاس آؤ، تم دونوں اس کے پاس جاؤ۔ ۴۷/۲۰،

اَئِذَا: کیا جب۔ ۴۷/۵۶،

اِئْذَنْ: (س) تو اجازت دے، تو رخصت دے (بصلہ لام)۔ اِذْنٌ سے امر۔ ۴۹/۹، ۶۲/۲۴،

اِئْذَنُوْا: تم خبردار رہو، تم مطلع ہوجاؤ (بصلہ ب)۔ اِذْنٌ سے امر۔ ۲۷۹/۲،

ءَ اَرْبَابٌ: کیا بہت سے رب، کیا کئی معبود۔ ۳۹/۱۲،

ءَ اَسْجُدُ: کیا میں سجدہ کروں۔ ۶۱/۱۷،

ءَ اَسْلَمْتُمْ: کیا تم اسلام لائے، کیا تم تابعدار ہوئے۔ ۲۰/۳،

ءَ اَشْفَقْتُمْ: کیا تم ڈر گئے۔ ۱۳/۵۸،

ءَ اَشْکُرُ: خواہ میں شکر کروں۔ ۴۰/۲۷،

اَئِفْکًا: کیا صریح جھوٹ، کیا بہتان۔ ۸۶/۳۷،

ءَ اَقْرَرْتُمْ: کیا تم نے اقرار کیا۔ ۸۱/۳،

ءَ اَلِدُ: (ض) کیا میرے ولادت ہوگی، کیا میں بچہ جنوں گی۔ وِلَادَۃٌ سے مضارع ۷۲/۱۱،

ءَ اُلْقِیَ: کیا وہ ڈالا گیا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵/۵۴،

اَئِمَّۃَ: امام، پیشوا، مقتدا، رہنما، واحد اَمامٌ ۱۲/۹،

اَئِمَّۃً: امام، پیشوا، مقتدا، رہنما، واحد امامٌ۔ ۷۳/۲۱، ۵/۲۸، ۴۱/۲۸، ۲۴/۳۲،

اُؤْمُرْ: تو حکم کر، تو مشورہ دے۔ اَمْرٌ سے امر۔

۱۳۵/۷، ۱۹۹/۷، ۱۳۴/۲۰، ۱۷/۳۱

ءَ اَمِنْتُمْ: کیا تم مطمئن ہو گئے، کیا تم بے خوف ہو گئے۔ ۱۶/۶۷،

ءَ ؤُنَبِّئُكُمْ: کیا میں تم کو خبر دوں۔ ۱۵/۳،

ءَ اَنْذَرْتَهُمْ: خواہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان کو ڈرائیں۔ ۶/۲، ۱۰/۳۶،

ءُ اْوٗا: تم پناہ لو، تم جا بیٹھو۔ اِیْوَاءٌ سے امر۔ ۱۶/۱۸،

ء ی

اَیٌّ: کونسا، کیا کیا، جس، یہ استفہامیہ بھی ہوتا ہے، شرطیہ بھی اور صفت بھی۔ ۲۲۷/۲۶، ۸۱/۴۰،

اَیًّا: جس۔ ۱۱۰/۱۷،

اَیِّ: کونسا، کیا کیا، جس۔ ۱۸۵/۷، ۳۴/۳۱، ۹/۴۵، ۵۵/۵۳، ۱۳/۵۵، ۱۶/۵۵، ۱۸/۵۵، ۲۱/۵۵، ۲۳/۵۵، ۲۵/۵۵، ۲۸/۵۵، ۳۰/۵۵، ۳۲/۵۵، ۳۴/۵۵، ۳۶/۵۵، ۳۸/۵۵، ۴۰/۵۵، ۴۲/۵۵، ۴۵/۵۵، ۴۷/۵۵، ۴۹/۵۵، ۵۱/۵۵، ۵۳/۵۵، ۵۵/۵۵، ۵۷/۵۵،

اَیُّ: کونسا، کیا کیا، جس۔ ۱۹/۶، ۸۱/۶، ۱۲/۱۸، ۳۴/۱۹،

اِیْ: ہاں، البتہ، حرف جواب ہے اور ہمیشہ قسم سے پہلے آتا ہے۔ ۵۳/۱۰،

اِیَابَھُمْ: (ن) ان کا لوٹنا، ان کا واپس آنا، مصدر ہے۔ ۲۵/۸۸،

اِیَّاكَ: تجھ ہی سے، تجھ ہی کو۔ ۴/۱،

اِیَّاكُمْ: تم سب کو۔ ۱۳۱/۴، ۳۱/۱۷، ۲۴/۳۴، ۴۰/۳۴، ۱/۶۰،

اَیَّامَ: دن، اوقات۔ واحد یَوْمٌ۔ ۱۴/۴۵،

اَیَّامَ اللّٰهِ: اللہ تعالیٰ کے دن، اللہ تعالیٰ کے معاملات۔ ۱۴/۴۵،

اَیَّامًا: دن، اوقات۔ ۸۰/۲، ۱۸۴/۲، ۲۴/۳، ۱۸/۳۴،

اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ: گنتی کے چند دن۔ ۱۸۴/۲، ۲۴/۳،

اَیَّامًا مَّعْدُوْدَةً: گنتی کے چند دن۔ ۸۰/۲،

اَیِّمِ: دن، اوقات۔ ۵/۱۴،

اَیَّامِ: دن، اوقات۔ ۱۰۲/۱۰، ۲۴/۶۹،

اَیَّامِ الْخَالِیَةِ: گزرے ہوئے دن۔ ۲۴/۶۹،

اَیِّمِ اللّٰهِ: اللہ تعالیٰ کے دن، اللہ تعالیٰ کے معاملات، اس سے مراد وہ ایام ہیں جن میں بنی اسرائیل پر مصائب کے پہاڑ ٹوٹے پھر اللہ نے ان کو ان مصائب سے نجات دی اور ان پر اپنی رحمت فرمائی۔ ۵/۱۴،

اَیَّامٍ: دن، اوقات۔ ۱۸۴/۲، ۱۸۵/۲، ۱۹۶/۲، ۲۰۳/۲، ۴۱/۳، ۸۹/۵، ۵۴/۷، ۳/۱۰، ۷/۱۱، ۶۵/۱۱، ۲۸/۲۲، ۵۹/۲۵، ۴/۳۲، ۱۰/۴۱، ۱۶/۴۱، ۳۸/۵۰، ۴/۵۷، ۷/۶۹

اَیَّامٍ حُسُوْمًا: سخت منحوس دن، کاٹنے والے دن، لگاتار دن۔ حَسْمٌ سے اسم فاعل۔ ۷/۶۹،

اَیَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ: گنتی کے چند روز۔ ۲۰۳/۲،

اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ: ایام معلوم، ایام مقررہ۔ ۲۸/۲۲،

اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ: نحوست کے چند دن، مصیبت کے چند دن۔ ۱۶/۴۱،

اَیَّامُ: دن، اوقات۔ ۱۴۰/۳،

اَیَامٰی: بغیر بیوی والے مرد، بغیر شوہر والی عورت واحد اَیِّمٌ۔ ۳۲/۲۴

اَیَّانَ: کب۔ ۱۸۷/۷، ۲۱/۱۶، ۶۵/۲۷، ۱۲/۵۱، ۶/۷۵، ۴۲/۷۹،

اِیَّانَا: ہم کو۔ ۲۸/۱۰، ۶۳/۲۸،

اِیَّاهُ: اسی کو، اسی سے۔ ۱۷۲/۲، ۴۱/۶، ۱۱۴/۹، ۴۰/۱۲، ۱۱۴/۱۶، ۲۳/۱۷، ۶۷/۱۷، ۳۷/۴۱،

اِیَّاهُمْ: ان کو۔ ۱۵۱/۶،

اِیَّایَ: مجھ کو، مجھ سے۔ ۴۰/۲، ۴۱/۲، ۱۵۵/۷، ۵۱/۱۶، ۵۶/۲۹،

اِیْتَآءِ: (اف) ادا کرنا، عطا کرنا، دینا۔ مصدر ہے

قرآن مجید میں اس کا استعمال زیادہ تر صدقہ دینے کے بارے میں ہوا ہے۔ ۷/۲۱،

اِیْتَآءِ: ادا کرنا، عطا کرنا، دینا۔ ۳۷/۲۴،

اِیْتَآئِ: ادا کرنا، عطا کرنا، دینا۔ ۹۰/۱۶،

اِیْتُوْنِیْ: تم میرے پاس آؤ، تم میرے پاس لاؤ۔ اِتْیَانٌ سے امر۔ ۴/۴۶،

اِیْتَآءِ: ادا کرنا، عطا کرنا، دینا۔ ۳۷/۲۴،

اِیْتَآئِ: ادا کرنا، عطا کرنا، دینا۔ ۹۰/۱۶،

اَیُّتُهَا: اے۔ ۷/۱۲، ۲۷/۸۹،

اَیْدِ: قوت، قوی ہونا۔ مصدر ہے۔ ۱۷/۳۸،

اَیْدٍ: ہاتھ۔ ۱۹۵/۷، ۴۷/۵۱،

اَیَّدْتُّكَ: (تف) میں نے تیری تائید کی، میں نے تجھے قوت دی، تَاْیِیْدٌ سے ماضی۔ ۱۱۰/۵،

اَیَّدَكَ: اس نے تیری تائید کی، اس نے تجھ کو قوت دی۔ ۶۲/۸،

اَیَّدَکُمْ: اس نے تمہاری تائید کی، اس نے تم کو قوت دی۔ ۲۶/۸،

اَیَّدْنَا: ہم نے تائید کی، ہم نے مدد دی، ہم نے قوت دی۔ ۱۴/۶۱،

اَیَّدْنٰهُ: ہم نے اس کی تائید کی، ہم نے اس کو قوت دی۔ ۸۷/۲، ۲۵۳/۲،

اَیَّدَهٗ: اس نے اس کی تائید کی، اس نے اس کو قوت دی۔ ۴۰/۹،

اَیَّدَهُمْ: اس نے ان کی تائید کی، اس نے ان کو قوت دی۔ ۲۲/۵۸،

اَیْدِیْ: ہاتھ، واحد یَدٌ۔ ۴۵/۳۸، ۱۵/۸۰،

اَیْدِیْ: ہاتھ۔ ۴۱/۳۰، ۲/۵۹،

اَیْدِیَ: ہاتھ، واحد یَدٌ۔ ۲۰/۳۸،

اَیْدِیْکُمْ: تمہارے ہاتھ۔ ۷۷/۴، ۶/۵، ۱۲۴/۷، ۱۷/۲۰، ۴۹/۲۶، ۲۴/۴۸،

اَیْدِیْکُمْ: تمہارے ہاتھ، تمہارا قبضہ۔ ۱۹۵/۲، ۱۸۲/۳، ۳۳/۴، ۶/۵، ۹۴/۵، ۵۱/۸، ۷۰/۸، ۱۴/۹، ۴۵/۳۹، ۳۰/۴۲،

اَیْدِیْنَا: ہمارے ہاتھ۔ ۵۲/۹، ۹۳/۱۹، ۷۱/۳۶،

اَیْدِیْهِمْ: ان کے ہاتھ۔ ۷۹/۲، ۹۵/۲، ۲۵۵/۲، ۶۲/۴، ۳۳/۵، ۹۴/۵، ۷/۶، ۱۷/۷، ۱۴۹/۷، ۱۱۰/۲۰، ۲۸/۲۱، ۷۶/۲۲، ۲۴/۲۴، ۴۷/۲۸، ۴۶/۳۰، ۹/۳۴، ۴۵/۳۶، ۶۵/۳۶، ۱۴/۴۱، ۲۵/۴۱، ۴۸/۴۲، ۱۰/۴۸، ۱۲/۵۷، ۲/۵۹، ۷/۶۲، ۸/۶۶،

اَیْدِیْهِمْ: ان کے ہاتھ۔ ۱۱۹/۵، ۷۶/۹، ۷۰/۱۱، ۹/۱۴، ۲۴/۴۸، ۲/۶۰،

اَیْدِیْهِمَا: ان دونوں کے ہاتھ۔ ۳۸/۵،

اَیْدِیَهُنَّ: ان (عورتوں) کے ہاتھ۔ ۳۱/۱۲، ۵۰/۱۲،

اَیْدِیْهِنَّ: ان (عورتوں) کے ہاتھ۔ ۱۲/۶۰،

اَیْقَاظًا: جاگنے والے، بیدار، واحد یَقِظٌ ۱۸/۱۸،

اَیْکَةِ: گھنا، جنگل، بن، درختوں کا جھنڈ۔ ۸/۱۵، ۱۳/۵۰،

لَیْکَةِ: گھنا جنگل، بن، درختوں کا جھنڈ۔ حضرت شعیب کی قوم اور مدین بستی کے اطراف کے باشندے مراد ہیں۔ ۱۷۶/۲۶، ۱۳/۳۸،

اَیُّکُمْ: تم میں سے کون۔ ۶/۶۸،

اَیُّکُمْ: تم میں سے کون۔ ۱۲۴/۹، ۷/۱۱، ۳۸/۲۷، ۲/۶۷،

اِیْلٰفِ: (اف) مانوس رکھنا، الفت دلانا۔ مصدر ہے۔ ۱/۱۰۶،

اِلٰفِهِمْ: ان کا مانوس رکھنا، ان کا دوست رکھنا ۲/۱۰۶،

اَیَّمَا: جونسی، یہاں اَیّ شرطیہ ہے اور مَا زائدہ۔ ۲۸/۲۸،

اَیْمَانَ: قسمیں، واحد یَمِیْنٌ۔ ۸۹/۵، ۱۲/۹، ۹۱/۱۶،

اِیْمَانَ: ایمان، تصدیق کرنا، مصدر ہے۔ ۵۶/۳۰،

٤٧/٤٩، ٢٢/٥٨، ٩/٥٩،

اِیْمَانًا: ایمان۔ ١٧٣/٣، ٢/٨، ١٢٤/٩، ٢٢/٣٣، ٤/٤٨، ٣١/٧٤،

اِیْمَانِ: ایمان۔ ١٠٨/٢، ١٦٧/٣، ١٧٧/٣، ١٩٣/٣، ٥/٥، ٢٣/٩، ١٠٦/١٦، ٥٦/٣٠، ١١/٤٩، ٧/٤٩، ١٠/٤٠،

اِیْمَانٍ: ایمان۔ ٢١/٥٢،

اِیْمَانُ: ایمان۔ ٥٢/٤٢، ١٤/٤٩،

اَیْمَانٌ: قسمیں۔ ١٠٨/٥،

اَیْمَانَکُمْ: تمہاری قسمیں۔ ٨٩/٥، ٩٢/١٦، ٩٤/١٦،

اَیْمَانِکُمْ: تمہاری قسمیں، ٢٢٤/٢، ٢٢٥/٢، ٨٩/٥، ٢/٦٦،

اَیْمَانُکُمْ: تمہاری قسمیں۔ ٣/٤، ٢٤/٤، ٢٥/٤، ٣٣/٤، ٣٦/٤، ٣٣/٢٤، ٥٨/٢٤، ٢٨/٣٠،

اِیْمَانَکُمْ: تمہارا ایمان۔ ١٤٣/٢،

اِیْمَانِکُمْ: تمہارا ایمان۔ ١٠٩/٢، ١٠٠/٣، ١٠٦/٣، ٢٥/٤، ٦٦/٩،

اِیْمَانُکُمْ: تمہارا ایمان۔ ٩٣/٢،

اِیْمَانَهٗ: اس کا ایمان۔ ٢٨/٤٠،

اِیْمَانِهٖ: اس کا ایمان۔ ١٠٦/١٦،

اِیْمَانِهَا: اس (مؤنث) کا ایمان۔ ١٥٨/٦،

اِیْمَانُهَا: اس کا ایمان۔ ١٥٨/٦،

اَیْمَانَهُمْ: ان کی قسمیں۔ ١٢/٩، ١٣/٩، ١٦/٥٨، ٢/٦٣،

اَیْمَانِهِمْ: ان کی قسمیں۔ ٧٧/٣، ٥٣/٥، ١٠٨/٥، ١٠٩/٦، ٣٨/١٦، ٥٣/٢٤، ٤٢/٣٥،

اَیْمَانِهِمْ: ان کا داہنا۔ ١٧/٧، ٨/٦٦،

اَیْمَانُهُمْ: ان کے داہنے ہاتھ۔ ٧١/١٧، ٦/٢٣، ٥٠/٣٣، ٣٠/٧٠،

اِیْمَانَهُمْ: ان کا ایمان لانا۔ ٨٢/٦،

اِیْمَانِهِمْ: ان کا ایمان لانا۔ ٨٦/٣، ٩٠/٣، ٩٨/١٠، ٤/٤٨،

اِیْمَانُهُمْ: ان کا ایمان لانا۔ ٢٩/٣٢، ٨٥/٤٠،

اَیْمَانُهُنَّ: ان (عورتوں) کی قسمیں، ان عورتوں کے ہاتھ۔ ٣١/٢٤، ٥٥/٣٣،

اِیْمَانِهِنَّ: ان (عورتوں) کا ایمان۔ ١٠/٦٠،

اَیْمَنَ: داہنی جانب۔ برکت والا۔ یُمْنٌ سے صفتِ مشبہ۔ ٨٠/٢٠،

اَیْمَنِ: داہنی جانب، برکت والا۔ ٥٢/١٩، ٣٠/٢٨،

اَیْنَ: کہاں، ظرف مکان۔ ٢٢/٦، ٢٧/١٦، ٩٢/٢٦، ٦٢/٢٨، ٧٤/٢٨، ٤٧/٤١، ١٠/٧٥، ٢٦/٨١،

اَیُّنَا: ہم میں سے کون۔ اَیُّ استفہامیہ ہے۔ ٧١/٢٠،

اَیْنَمَا: جہاں کہیں، جس طرف، یہ 'این' اور 'ما' سے مرکب ہے۔ اَیْنَ شرطیہ ہے اور مَا موصولہ ہے۔ ١١٥/٢، ٧٦/١٦، ٩٢/٢٦، ٦١/٣٣،

اَیْنَ مَا: جہاں کہیں، جس طرف۔ ١٤٨/٢، ١١٢/٣، ٧٨/٤، ٣٧/٧، ٣١/١٩، ٩٢/٢٦، ٤/٥٧، ٧/٥٨،

اَیُّوْبَ: اللہ تعالیٰ کے ایک برگزیدہ پیغمبر کا اسم گرامی۔ ١٦٣/٤، ٨٤/٦، ٨٣/٢١، ٤١/٣٨،

اَیُّهَ: اے۔ ٣١/٢٤، ٤٩/٤٣،

اَیُّهَا: اے۔ ٢١/٢، ١٠٤/٢، ١٥٣/٢، ١٦٨/٢، ١٧٢/٢، ١٧٨/٢، ١٨٣/٢، ٢٠٨/٢، ٢٥٤/٢، ٢٦٤/٢، ٢٦٧/٢، ٢٧٨/٢، ٢٨٢/٢، ١٠٠/٣، ١٠٢/٣، ١١٨/٣، ١٣٠/٣، ١٤٩/٣، ١٥٦/٣، ٢٠٠/٣، ١/٤، ١٩/٤، ٢٩/٤، ٤٣/٤، ٤٧/٤، ٥٩/٤، ...... ١٥٠ جگہ

اَیُّهُمْ: ان میں سے کون۔ اَیُّ استفہامیہ ہے ٤٤/٣، ١١/٤، ٥٧/١٧، ٧/١٨، ٦٩/١٩، ٤٠/٦٨،

﴿بَابُ الباء﴾

ب: سے، ساتھ، پر، بسبب، حرف جر ہے۔

ب ا

بَــاب: دروازہ، داخل ہونے کی جگہ، جمع ابــواب ۵۸/۲، ۱۵۴/۴، ۲۳/۵، ۱۶۱/۷، ۲۵/۱۲،

بَابًا: دروازہ۔ ۱۴/۱۵، ۷۷/۲۳،

بَابٍ: دروازہ۔ ۶۷/۱۲، ۲۳/۱۳، ۴۴/۱۵،

بَابٌ: دروازہ۔ ۱۳/۵۷،

بَــابِل: بابل شہر، عراق کا قدیم ترین شہر جو قدیم زمانے میں دریائے فرات کے دونوں جانب واقع تھا۔ ۱۰۲/۲،

بَــاخِعٌ: غم کے سبب جان دینے والا، ہلاک کرنے والا۔ بَــخُوعٌ و بَــخعٌ سے اسم فاعل۔ ۶/۱۸، ۳/۲۶،

بَادِ: بادیہ نشین، جنگل کے رہنے والے، بَدْوٌ اور بَداوۃٌ سے اسم فاعل۔ ۲۵/۲۲،

بَادُوْنَ: بادیہ نشین، جنگل کے رہنے والے ۲۰/۳۳،

بَــادِیَ: (ن) ظاہری، کھلا ہوا۔ بَــدْوٌ و بُدُوٌّ اور بَداءۃٌ سے اسم فاعل۔ ۲۷/۱۱،

بَــارِدٍ: (ن ک) ٹھنڈا۔ بَرْدٌ و بُــرُوْدَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۴۴/۵۶،

بَارِدٌ: ٹھنڈا۔ ۴۲/۳۸،

بَــارِزَۃً: (ن) ظاہر، کھلی ہوئی، نمودار ہونا۔ بُرُوْزٌ سے اسم فاعل۔ ۴۷/۱۸،

بَــارِزُوْنَ: ظاہر ہونیوالے۔ بُــرُوْزٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶/۴۰،

بَــارَكَ: (مفا) اس نے برکت دی، اس نے فائدہ دیا۔ مُبَارَكَۃٌ سے ماضی۔ ۱۰/۴۱،

بَــارَكْـنَـا: ہم نے برکت دی۔ ہم نے فائدہ دیا ۱۳۷/۷، ۱/۱۷، ۷۱/۲۱، ۸۱/۲۱، ۱۸/۳۴، ۱۱۳/۳۷،

بَـــارِئُ: بنانے والا، پیدا کرنے والا، درست کرنے والا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ بَــرْءٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۵۹،

بَارِئِکُمْ: تمہارا پیدا کرنے والا، تمہارا خالق ۵۴/۲،

بَــازِغًــا: روشن، چمکتا ہوا۔ بُــزُوْغٌ سے اسم فاعل۔ ۷۷/۶،

بَازِغَۃً: روشن، چمکنے والی۔ ۷۸/۶،

بَاسِرَۃٌ: پریشان، اداس، بے رونق، متغیر۔ بَسْرٌ اور بُسُوْرٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۷۵،

بَـــاسِطِ: (ن) کھولنے والا، فراخ کرنے والا، پھیلانے والا۔ بَسْطٌ سے اسم فاعل۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ ۱۴/۱۳،

بَاسِطٍ: کھولنے والا، پھیلانے والا۔ ۲۸/۵،

بَاسِطٌ: کھولنے والا، پھیلانے والا۔ ۱۸/۱۸،

بَــاسِطُوْا: کھولنے والے، پھیلانے والے، اصل لفظ بَاسِطُوْنَ تھا، اَیْدِیْهِمْ کی طرف

مضاف ہونے کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ ۹۳/۶،

بٰسِقٰتٍ: (ن) بلند و بالا، لمبی لمبی۔ بُسُوْقٌ سے اسم فاعل واحد بَاسِقَةٌ۔ ۱۰/۵۰،

بَاشِرُوْهُنَّ: (مفا) تم ان (عورتوں) سے مباشرت کرو، تم ان سے صحبت کرو، مُبَاشَرَةٌ سے امر۔ ۱۸۷/۲،

بَاطِلَ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ بُطْلَانٌ سے اسم فاعل۔ ۸/۸، ۱۷/۱۳، ۸۱/۱۷، ۴۲/۴۱، ۳/۴۷،

بَاطِلًا: غلط، ناحق جھوٹ۔ ۱۹۱/۳، ۲۷/۳۸،

بَاطِلِ: باطل، غلط، ناحق جھوٹ۔ ۴۲/۲، ۱۸۸/۲، ۱۷۱/۴، ۲۹/۴، ۱۶۱/۴، ۳۴/۹، ۴۷/۱۲، ۵۶/۱۸، ۱۸/۲۱، ۵۲/۲۹، ۶۷/۲۹، ۵/۴۰،

بَاطِلُ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۸۱/۱۷، ۲۲/۲۲، ۳۰/۳۱، ۴۹/۳۴، ۴۲/۴۱،

بٰطِلٌ: باطل، غلط، ناحق۔ ۱۳۹/۷، ۱۶/۱۱،

بَاطِنُ: پوشیدہ، چھپا ہوا۔ بَطْنٌ اور بُطُوْنٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۵۷،

بَاطِنَةً: پوشیدہ، چھپی ہوئی۔ ۲۰/۳۱،

بَاطِنَهٗ: اس کا باطن، اس کا پوشیدہ، اس کے اندر۔ ۱۲۰/۶،

بَاطِنُهٗ: اس کا باطن، اس کے اندر۔ ۱۳/۵۷،

بٰعِدْ: (مفا) تو دور کردے، تو دراز کردے۔ مُبَاعَدَةٌ سے امر۔ ۱۹/۳۴،

بَاغٍ: (ض) بغاوت کرنے والا، حد سے نکلنے والا۔ بَغْیٌ سے اسم فاعل، جمع بُغَاةٌ ۱۷۳/۲، ۱۴۵/۶، ۱۱۵/۱۶،

بَاقٍ: (س) باقی رہنے والا، ہمیشہ رہنے والا، اللہ کا اسم صفت۔ بَقَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۹۶/۱۶،

بَقِیَّتُ: باقی رہنے والی۔ ۸۶/۱۱، ۴۶/۱۸، ۷۶/۱۹

بٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ: باقی رہنے والی نیکیاں۔ ۴۶/۱۸، ۷۶/۱۹،

بَاقِیَةً: باقی رہنے والی، پیچھے رہنے والی۔ بَقَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۲۸/۴۳،

بَاقِیَةٍ: باقی رہنے والی۔ ۸/۶۹،

بٰقِیْنَ: باقی رہنے والے۔ پیچھے رہنے والے۔ واحد بَاقِیٌ۔ ۱۲۰/۲۶،

بَالُ: حال، خبر۔ ۵۰/۱۲، ۵۱/۲۰،

بٰلِغَ: (ن) پہنچنے والا۔ بُلُوْغٌ سے اسم فاعل۔ ۹۵/۵،

بَالِغُ: پہنچنے والا۔ ۳/۶۵

بَالِغَةُ: اعلیٰ درجے کی، پہنچنے والی۔ بُلُوْغٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴۹/۶،

بَالِغَةٌ: اعلیٰ درجے کی پہنچنے والی۔ ۵/۵۴، ۳۹/۶۸،

بٰلِغُوْهُ: اس تک پہنچنے والے، اصل لفظ بَالِغُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون حذف ہوگیا۔ ۱۳۵/۷،

بَالِغِهٖ: اس تک پہنچنے والا۔ ۱۴/۱۳

بٰلِغِیْهِ: اس تک پہنچنے والے، اصل لفظ بَالِغِیْنَ تھا جمع کا نون اضافت کی وجہ سے حذف ہوگیا۔ ۷/۱۶، ۵۶/۴۰،

بَالَهُمْ: ان کا حال۔ ۲/۴۷، ۵/۴۷،

بَآءَ: (ن) وہ مستحق ہوا۔ وہ پھرا۔ وہ لوٹا۔ بَوَاءٌ (بصلۂ با) سے ماضی۔ ۱۶۲/۳، ۱۶/۸،

بَآئِسَ: بدحال، بھوکا، مصیبت زدہ۔ بُؤْسٌ سے اسم فاعل۔ ۲۸/۲۲،

بَآءُوْا: انہوں نے کمایا، وہ مستحق ہوئے۔ ۶۱/۲، ۹۰/۲، ۱۱۲/۳،

بَایَعْتُمْ: تم نے معاملہ کیا۔ تم نے خرید و فروخت

کی۔ بَیْعٌ سے ماضی۔ ۱۱۱/۹،

بَایِعْهُنَّ: (سفا) تو ان عورتوں سے بیعت قبول کر۔ مُبَایَعَةٌ سے امر۔ ۱۲/۶۰،

ب ب

بِبَابِلَ: بابل شہر میں۔ ۱۰۲/۲،

بِبَاسِطٍ: دراز کرنے والا۔ ۲۸/۵،

بِبَالِغِهٖ: اس تک پہنچنے والا۔ ۱۴/۱۳،

بِبَالِغِيْهِ: اس تک پہنچنے والے۔ ۵۶/۴۰،

بِبَدْرٍ: بدر میں، مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک مشہور مقام۔ ۱۲۳/۳،

بِبَدَنِكَ: تیرے بدن کو، تیری لاش کو۔ ۹۲/۱۰،

بِبِضَاعَةٍ: پونجی۔ ۸۸/۱۲،

بِبَطْنِ: عین اندر، سرحد میں۔ ۲۴/۴۸،

بِبَعْضٍ: بعض سے، کسی شخص سے۔ ۸۵/۲، ۱۵۵/۳، ۱۹/۴، ۳۹/۵،

بِبَعْضِ: بعض پر، کچھ (حصہ) پر۔ ۸۵/۲، ۲۵۱/۲، ۱۵۰/۴، ۵۳/۶، ۱۲۸/۶، ۷۵/۸، ۳۰/۲۲، ۲۵/۲۹، ۶/۳۳، ۳/۶۶،

بِبَعْضِهَا: اس کے بعد سے، اس کے کچھ حصے سے۔ ۷۳/۲،

بِبَعِيْدٍ: دور۔ ۸۳/۱۱، ۸۹/۱۱،

بِبَغْيِهِمْ: ان کی سرکشی کے سبب۔ ۱۴۶/۶،

بِبَكَّةَ: مکہ میں۔ ۹۶/۳،

بِبَنِيْهِ: اپنے بیٹوں کو۔ ۱۱/۷۰،

بِبُهْتَانٍ: بہتان، صریح جھوٹ۔ ۱۲/۶۰،

بِبَيْعِكُمْ: اپنی بیع کے ساتھ، اپنی سوداگری کے ساتھ۔ ۱۱۱/۹،

بِبَيِّنَةٍ: واضح دلیل، کھلی دلیل۔ ۵۳/۱۱،

ب ت

بِتَابِعٍ: پیروی کرنے والا۔ ۱۴۵/۲،

بِتَارِكِيْ: ترک کرنے والے، چھوڑنے والے ۵۳/۱۱،

بِتَحِيَّةٍ: دعا کے ساتھ۔ ۸۶/۴،

بِاتِّخَاذِكُمُ: (افت) تمہارے اختیار کر لینے سے، تمہارے بنالینے سے۔ مصدر ہے۔ ۵۴/۲،

بِتَاْوِيْلِ: تعبیر۔ ۴۴/۱۲، ۴۸/۱۸،

بِتَاْوِيْلِهٖ: اس کی تعبیر۔ ۳۶/۱۲، ۳۷/۱۲، ۴۵/۱۲،

ب ث

بَثَّ: (ن ض) اس نے اُڑایا، اس نے بکھیرا، اس نے پھیلایا۔ بَثٌّ سے ماضی۔ ۱۶۴/۲، ۱/۴، ۱۰/۳۱، ۲۹/۴۲،

بِثَالِثٍ: تیسرے کے ساتھ۔ ۱۴/۳۶،

بِثَلٰثَةِ: تین کے ساتھ۔ ۱۲۴/۳،

بِثَمَرِهٖ: اس کا پھل ۴۲/۱۸،

بِثَمَنٍ: دام، قیمت، مول۔ ۲۰/۱۲،

بَثِّيْ: میری بے قراری۔ ۸۶/۱۲،

ب ج

بِجَالُوْتَ: جالوت کے ساتھ۔ ۲۴۹/۲،

بِجَانِبِ: جانب، طرف۔ ۴۴/۲۸، ۴۶/۲۸،

بِجَانِبِهٖ: اپنی کروٹ۔ ۸۳/۱۷، ۵۱/۴۱،

بِجَبَّارٍ: جبر کرنے والا، زور کرنے والا۔ ۴۵/۵۰،

بِجِذْعِ: درخت، تنا۔ ۲۵/۱۹،

بِجَنَاحَيْهِ: اپنے دو بازوؤں کے ساتھ۔ ۳۸/۶،

بِجَنَّتَيْهِمْ: ان کے دو باغوں کے بدلے۔ ۱۶/۳۴،

بِجُنُودٍ: لشکروں سے۔فوجوں سے۔ ۴۰/۹، ۲۷/۴۷،

بِجُنُودِهٖ: اپنے لشکروں کے ساتھ، اپنی فوجوں کے ساتھ۔ ۸/۲۰،

بِجَهَازِهِمْ: ان کا سامان، ان کا اسباب ۵۹/۱۲، ۷۰/۱۲،

بِجَهَالَةٍ: بیوقوفی سے، نادانی سے۔ ۱۷/۴، ۵۴/۶، ۱۱۹/۱۶، ۶/۴۹،

ب ح

بِحَارُ: دریا، سمندر۔ واحد بَحْرٌ۔ ۶/۸۱، ۳/۸۲،

بِحٰمِلِيْنَ: اٹھانے والے۔ ۱۲/۲۹،

بِحَبْلٍ: اسی کو۔ سلسلے کو۔ ۱۰۳/۳،

بِحَبْلٍ: اسی کو، سلسلے کو۔ ۱۱۲/۳،

بِحِجَارَةٍ: پتھر۔ ۴/۱۰۵،

بِحَدِيْثٍ: ایک بات۔ ۳۴/۵۲،

بَحْرَ: دریا، سمندر۔ ۵۰/۲، ۱۳۸/۷، ۹۰/۱۰، ۱۳/۱۹، ۶۳/۲۶، ۲۴/۴۴، ۱۴/۴۵،

بَحْرِ: دریا۔ سمندر۔ ۱۶۴/۲، ۹۶/۵، ۵۹/۶، ...... ۲۳ جگہ

بَحْرٍ: دریا۔ سمندر۔ ۴۰/۲۴،

بَحْرُ: دریا۔ سمندر۔ ۱۰۹/۱۸، ۲۷/۳۱،

بَحْرٰنِ: دودریا۔ دوسمندر۔ ۱۲/۳۵،

بِحَرْبٍ: لڑائی۔ جنگ۔ ۲۷۹/۲،

بَحْرَيْنِ: دودریا۔ دوسمندر۔ بَحْرٌ کا تثنیہ۔ ۶۰/۱۸، ۵۳/۲۵، ۶۱/۲۷، ۱۹/۵۵،

بِحُسْبَانٍ: حساب کے ساتھ۔ ۵/۵۵،

بِحَفِيْظٍ: نگہبان۔ نگران۔ ۱۰۴/۶، ۸۶/۱۱،

بِحَقٍّ: حق۔ ۱۱۶/۵،

بِحُكْمِهٖ: اس کے حکم سے۔ اس کے فیصلے سے۔ ۴۸/۲۷،

بِحَمْدِ: حمد۔ تعریف۔ ۹۸/۱۵، ۱۳۰/۲۰، ۳/۱۱۰،

بِحَمْدِكَ: تیری حمد۔ تیری تعریف۔ ۳۰/۲،

بِحَمْدِهٖ: اس کی حمد سے، اس کی تعریف کے ساتھ۔ ۵۸/۲، ۱۳/۱۳، ۴۴/۱۷، ۵۲/۱۷، ۵۸/۲۵،

بِحُوْرٍ: حور کے ساتھ۔ ۲۰/۵۲،

بَحِيْرَةٍ: وہ جانور جس کا دودھ بتوں کے نام کر دیا جائے یا کان چیر کر آزاد چھوڑ دیا جائے۔ جمع بَحَائِرُ۔ ۱۰۳/۵،

ب خ

بِخَارِجٍ: نکلنے والا۔ باہر آنے والا۔ ۱۲۲/۶،

بِخٰرِجِيْنَ: نکلنے والے، باہر آنے والے۔ ۱۶۷/۲، ۳۷/۵،

بِخٰزِنِيْنَ: خزانہ کرنے والے، جمع کرنے والے۔ ۲۲/۱۵،

بِخَالِصَةٍ: خاص بات، خاص صفت۔ ۴۶/۳۸،

بِخَبَرٍ: خبر۔ ۷/۲۷، ۲۹/۲۸،

بَخْسًا: بہت کم، ناقص، صفتِ مشبہ ہے۔ ۱۳/۷۲،

بِخَسٍ: بہت کم، ناقص۔ ۲۰/۱۲،

بَخِلَ: (س) اس نے بخل کیا، اس نے کنجوسی کی، بُخْلٌ سے ماضی۔ ۸/۹۲،

بُخْلِ: بخل کرنا، کنجوسی کرنا، مصدر ہے۔ ۳۷/۴، ۲۴/۵۷،

بِخَلَاقِكُمْ: تمہارے حصے سے۔ ۶۹/۹،

بِخَلَاقِهِمْ: ان کے حصے سے۔ ۶۹/۹،

بِخَلْقٍ: مخلوق، خلقت۔ ۱۹/۱۴، ۱۶/۳۵،

بِخَلْقِهِنَّ: ان عورتوں کا پیدا کرنا، ان کا بنانا ۳۳/۴۶،

بَخِلُوْا: (س ک) انہوں نے بخل کیا، انہوں نے کنجوسی کی۔ بُخْلٌ سے ماضی۔ ۱۸۰/۳، ۷۶/۹،

بِخُمُرِهِنَّ: اپنی اوڑھنیاں۔ ۳۱/۲۴،

بِخَمْسَةِ: پانچ کے ساتھ۔ ۱۲۵/۳،

بِخَيْرٍ: خیر، بھلائی، بہتر۔ ۱۰۶/۲،

بِخَيْلِكَ: اپنے گھوڑے، اپنے سوار۔ ۶۴/۱۷،

ب د

بَدَا: (ن) وہ ظاہر ہوگیا، وہ کھل گیا۔ بَدْوٌ اور بُدُوٌّ سے ماضی۔ ۲۸/۶، ۳۵/۱۲، ۴۷/۳۹، ۴۸/۳۹، ۳۳/۴۵، ۴/۶۰،

بِدَارًا: (مفا) سرعت سے کام لے کر، جلدی کر کے، مصدر ہے۔ ۶/۴،

بِدَارِهٖ: اس کا گھر۔ ۸۱/۲۸،

بَدَتْ: وہ ظاہر ہوئی۔ بَدْوٌ اور بُدُوٌّ سے ماضی۔ ۲۲/۷، ۱۲۱/۲۰،

بَدَتِ: وہ ظاہر ہوئی۔ ۱۱۸/۳،

بِدُخَانٍ: دھواں۔ ۱۰/۴۴،

بَدْرٍ: مدینہ منورہ سے تین منزل کے فاصلے پر مکہ معظمہ اور مدینہ کے درمیان ایک مشہور مقام، جہاں ۱۷ رمضان المبارک ۳ھ کو مسلمانوں اور کفار کے درمیان پہلی جنگ ہوئی اور مسلمانوں کو کافروں پر معجزانہ فتح ہوئی۔ ۱۲۳/۳،

بِدْعًا: انوکھا، نیا، صفت مشبہ ہے، اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ ۹/۴۶،

بِدُعَآءِ: دعا، پکارنا۔ ۴۸/۱۹،

بِدُعَآئِكَ: تجھے (اے میرے رب) پکارنا، تجھ سے (اے میرے رب) مانگنا، ۴/۱۹،

بَدَّلَ: (تف) اس نے تبدیل کر دیا۔ تَبْدِيْلٌ سے ماضی۔ ۵۹/۲، ۱۶۲/۷، ۱۱/۴۸،

بَدَلًا: بدلہ، عوض۔ ۵۰/۱۸،

بَدَّلْنَا: ہم نے بدل دیا۔ ۹۵/۷، ۱۰۱/۱۶، ۲۸/۷۶،

بَدَّلْنٰهُمْ: ہم نے ان کو بدل دیا۔ ۵۶/۴، ۱۶/۳۴،

بَدَّلُوْا: انہوں نے بدل دیا۔ ۲۸/۱۴، ۲۳/۳۳،

بَدَّلَهٗ: اس نے اس کو بدل دیا۔ ۱۸۱/۲،

بَدِّلْهُ: تو اس کو بدل دے۔ تَبْدِيْلٌ سے امر۔ ۱۵/۱۰،

بِدَمٍ: خون، لہو۔ ۱۸/۱۲،

بُدْنَ: قربانی کے اونٹ و گائے جو خانہ کعبہ کی طرف لے جائے جائیں، فربہ جانور، واحد بَدَنَةٌ۔ ۳۶/۲۲،

بِبَدَنِكَ: تیرا بدن، تیرا جسم۔ جمع اَبْدَانٌ۔ ۹۲/۱۰،

بَدْوٍ: جنگل، صحرا۔ ۱۰۰/۱۲،

بَدَاَ: (ف) اس نے ابتدا کی، اس نے شروع کیا۔ بَدْءٌ سے ماضی۔ ۷۶/۱۲، ۲۰/۲۹، ۷/۳۲،

بَدَاَكُمْ: اس نے تم کو شروع میں پیدا کیا، اس نے تم کو پہلے بنایا۔ بَدْءٌ سے ماضی۔ ۲۹/۷،

بَدَاْنَا: ہم نے ابتدا میں بنایا۔ ۱۰۴/۲۱،

بَدَءُوْكُمْ: انہوں نے تم سے پہلے شروع کیا ۱۳/۹،

بَدِيْعُ: ایجاد کرنے والا، کسی چیز کو بغیر نمونے کے بنانے والا، صفت بمعنی فاعل۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ ۱۱۷/۲، ۱۰۱/۶،

بِدَيْنٍ: قرض کا، ادھار کا۔ ۲۸۲/۲،

بِدِيْنَارٍ: ایک دینار۔ ۷۵/۳،

بِدِيْنِكُمْ: تمہارا دین، تمہارا مذہب۔ ۱۶/۴۹،

ب ذ

بِذَاتِ: والی۔ ۱۱۹/۳، ۱۵۴/۳،

بِذِبْحٍ: ذبیحہ، قربانی۔ ۱۰۷/۳۷،
بِذِکْرِھِمْ: ان کا ذکر، ان کی نصیحت۔ ۷۱/۲۳،
بِذَنْبِہٖ: اس کا گناہ۔ ۴۰/۲۹،
بِذَنْبِھِمْ: ان کا گناہ۔ ۱۰/۶۷، ۱۴/۹۱،
بِذُنُوْبِ: گناہ۔ ۱۷/۱۷، ۵۸/۲۵،
بِذُنُوْبِکُمْ: تمہارے گناہوں کے سبب۔ ۱۸/۵،
بِذُنُوْبِنَا: اپنے گناہوں کا۔ ۱۱/۴۰،
بِذُنُوْبِھِمْ: ان کے گناہوں کے سبب۔ ۶/۶، ۱۰۰/۷،
بِذِیْ: ساتھ۔ ۳۶/۴،

ب ر

بَرًّا: (س) نیکی کرنے والا، بھلائی کرنے والا، بِرٌّ سے صفت مشبہ۔ ۱۴/۱۹، ۳۲/۱۹،
بَرِّ: زمین، خشکی، جنگل۔ ۹۶/۵، ۵۹/۶، ۶۳/۶، ۹۷/۶، ۲۲/۱۰، ۶۷/۱۷، ۶۸/۱۷، ۷۰/۱۷، ۶۳/۲۷، ۶۵/۲۹، ۴۱/۳۰، ۳۲/۳۱،
بَرُّ: بھلائی کرنے والا، نیکی کرنے والا۔ ۲۸/۵۲،
بِرَّ: (س) نیکی کرنا، بھلائی کرنا۔ مصدر ہے، بیضاوی نے لکھا ہے کہ تم برّ کی حقیقت یعنی کمال خیر تک نہیں پہنچ سکتے، یا اللہ تعالیٰ کی رحمت رضا اور جنت کو نہیں پا سکتے جب تک کہ اپنی محبوب ترین چیز اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو۔ ۱۷۷/۲، ۹۲/۳،
بِرِّ: نیکی کرنا، بھلائی کرنا۔ ۴۴/۲، ۲/۵، ۹/۵۸،
بِرُّ: نیکی کرنا، بھلائی کرنا۔ ۱۸۹/۲،
بِرَآدِّیْ: پھیرنے والے، ہٹانے والے۔ ۱۰۷/۱۰،
بِرٰزِقِیْنَ: رزق دینے والے۔ ۲۰/۱۵،
بَرَآءٌ: بیزار ہونا، چھٹکارا پایا۔ مصدر ہے۔ صفت کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ ۲۶/۴۳،
بَرَآءَۃٌ: معافی، خلاصی، چھٹکارا پانا، مصدر ہے ۱/۹، ۴۳/۵۴،
بِرَبْوَۃٍ: بلندی پر، ٹیلے پر۔ ۲۶۵/۲،
بِرِجَالٍ: لوگوں سے، لوگوں کی۔ ۶/۷۲،
بِرِجْلِکَ: اپنا پاؤں۔ ۴۲/۳۸،
بِرَحْمَۃٍ: رحمت، مہربانی۔ ۳۸/۳۹،
بِرَحْمَتِکَ: تیری رحمت سے، تیری مہربانی سے۔ ۸۶/۱۰، ۱۹/۲۷،
بِرَحْمَتِنَا: ہماری رحمت، ہماری مہربانی۔ ۵۶/۱۲،
بِرَحْمَتِہٖ: اپنی رحمت کے ساتھ۔ ۱۰۵/۲،
بَرْدًا: ٹھنڈا ہونا، مصدر ہے۔ ۶۹/۲۱، ۲۴/۷۸،
بَرَدٍ: اولے۔ ۴۳/۲۴،
بِرَدِّھِنَّ: ان (عورتوں) کا لوٹا لینا۔ ۲۲۸/۲،
بَرَرَۃٍ: نیک لوگ، واحد بَارٌّ۔ قرآن مجید میں یہ لفظ فرشتوں کی صفت میں استعمال ہوا ہے۔ ۱۶/۸۰،
بَرَزَ: (ن) وہ نکلا۔ بُرُوْزٌ سے ماضی۔ ۱۵۴/۳،
بُرِّزَتِ: (تف) وہ ظاہر کردی گئی۔ تَبْرِیْزٌ سے ماضی مجہول۔ ۹۱/۲۶، ۳۶/۷۹،
بَرْزَخًا: پردہ، آڑ۔ ۵۳/۲۵،
بَرْزَخٌ: پردہ، آڑ۔ ۱۰۰/۲۳، ۲۰/۵۵،
بِرِزْقٍ: کچھ رزق، کچھ کھانا۔ ۱۹/۱۸،
بَرَزُوْا: وہ سب نکلے۔ ۲۵۰/۲، ۸۱/۴، ۱۱/۱۴، ۴۸/۱۴،
بِرِسٰلٰتِیْ: اپنے پیغاموں کے ساتھ۔ ۱۴۴/۷،
بِرُسُلٍ: پیغمبروں کے ساتھ۔ ۱۰/۶، ۳۲/۱۳، ۴۱/۲۱،
بِرُسُلِنَا: اپنے پیغمبروں کو۔ ۲۷/۵۷،
بِرُسُلِیْ: میرے رسول، میرے پیغمبر۔ ۱۲/۵،
بِرَسُوْلِھِمْ: ان کا پیغمبر، ان کا رسول۔ ۵/۴۰،

بِرَشِيدٍ: درست، صحیح۔ ٩٧/١١،

بَرْقٌ: بجلی، بجلی کی چمک، اسم ہے جمع بُرُوْقٌ ١٢/١٣، ٢٤/٣٠،

بَرْقٌ: بجلی، بجلی کی چمک۔ ٢٠/٢،

بَرْقٌ: بجلی، بجلی کی چمک۔ ١٩/٢،

بَرِقَ: (س) وہ خیرہ ہوگئی، وہ چندھیا گئی، وہ پتھرا گئی۔ بَرَقٌ سے ماضی۔ ٧/٧٥،

بَرْقِهٖ: اس کی برق، اسکی بجلی، اس کی چمک۔ ٤٣/٢٤،

بَرَكٰتٍ: برکتیں، واحد بَرَكَةٌ. ٩٦/٧، ٤٨/١١،

بَرَكٰتُهٗ: اس کی برکتیں۔ ٧٣/١١

بِرُكْنِهٖ: اس کی قوت، اس کے ارکان (سلطنت) ٣٩/٥١،

بُرُوْجًا: برجیں، محلات، تارے۔ واحد بُرْجٌ ١٦/١٥، ٦١/٢٥،

بُرُوْجِ: برجیں، محلات۔ ١/٨٥،

بُرُوْجٍ: برجیں۔ محلات۔ ٧٨/٤،

بِرُوْحٍ: روح، جان۔ ٨٧/٢، ٢٥٣/٢، ١١٠/٥، ٢٢/٥٨،

بُرْهَانَ: دلیل، جمع بَرَاهِيْنُ. ٢٤/١٢، ١١٧/٢٣،

بُرْهَانٌ: دلیل۔ ١٧٤/٤،

بُرْهَانٰنِ: دو دلیلیں۔ ٣٢/٢٨،

بُرْهَانَكُمْ: تمہاری دلیل۔ ١١١/٢، ٢٤/٢١، ٦٤/٢٧، ٧٥/٢٨،

بُرَءٰٓؤُا: الگ ہوجانے والے، بیزار ہونے والے واحد بَرِیٌٔ۔ ٤/٦٠،

بِرَاْسِ: سر۔ ١٥٠/٧،

بِرَاْسِيْ: میرا سر۔ ٩٤/٢٠،

بِرُءُوْسِكُمْ: اپنے سروں کو، اپنے سروں پر ٦/٥،

بَرَّاَهُ: (تف) اس نے اس کو بری کر دیا، اس نے اس کو پاک کیا۔ تَبْرِيَةٌ سے ماضی۔ ٦٩/٣٣،

بَرِيَّةِ: (ف، ک، ن، س) مخلوق۔ بَرْءٌ سے مخلوق کے معنی میں، جمع بَرَايَا. ٦/٩٨، ٧/٩٨،

بِرِيْحٍ: ہوا۔ ٢٢/١٠، ٦/٦٩،

بَرِيْٓئًا: (س) بری، بے تعلق، بےزار۔ بُرُوْءٌ اور بَرَاءَةٌ سے اسم فاعل کے معنی میں ١١٢/٤،

بَرِيْٓءٌ: بری، بے تعلق، بےزار۔ ١٩/٦، ٧٨/٦، ٤٨/٨، ٣/٩، ٤١/١٠، ٣٥/١١، ٥٤/١١، ٢١٦/٢٦، ١٦/٥٩،

بَرِيْٓـُٔوْنَ: بری، بے تعلق، واحد بَرِيْٓءٌ. ٤١/١٠،

ب ز

بِزَعْمِهِمْ: اپنے گمان سے۔ ١٣٦/٦، ١٣٨/٦،

بِزِيْنَةِ: زینت، آرائش۔ ٦/٣٧،

بِزِيْنَةٍ: زینت، بناؤ۔ ٦٠/٢٤،

ب س

بَسًّا: (ن) توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا، خلط ملط کرنا اڑانا۔ مصدر ہے۔ ٥/٥٦،

بِسَاحَتِهِمْ: ان کا صحن، ان کی انگنائی۔ ١٧٧/٣٧،

بِسَاطًا: بچھونا، فرش۔ ١٩/٧١،

بُسَّتِ: (ن) وہ ریزہ ریزہ کر دی گئی، وہ آہستہ آہستہ چلائی گئی۔ بَسٌّ سے ماضی مجہول ٥/٥٦،

بِسَحَرٍ: سحر کا وقت، پچھلی رات۔ ٣٤/٥٤،

بِسِحْرٍ: جادو۔ ١١٢/٧، ٥٨/٢٠،

بِسِحْرِكَ: اپنے جادو کے سبب۔ ٥٧/٢٠،

بِسِحْرِهٖ: اپنے جادو سے۔ ٣٥/٢٦،

بِسِحْرِهِمَا: اپنے جادو کے سبب، ان دونوں کا جادو۔ ٦٣/٢٠،

بِسَخَطٍ: غصہ، عذاب۔ ١٦٢/٣،

بَسَرَ: (ن) اس نے منہ بسورا، اس نے منہ بنایا

بُسُوْرٌ سے ماضی۔ ۲۲/۲۷،

بَسَطَ: (ن) اس نے کھولا، اس نے کشادہ کیا، بَسْطٌ سے ماضی۔ ۲۷/۴۲،

بَسْطِ: کھول دینا، کشادہ کرنا، پھیلانا، مصدر ہے۔ ۲۹/۱۷،

بَسَطْتَّ: تو نے دراز کیا، تو نے اُٹھایا، تو نے پھیلایا۔ بَسْطٌ سے ماضی۔ ۲۸/۵،

بَسْطَةً: کشادگی، وسعت، پھیلاؤ، مصدر ہے ۲۴۷/۲

بِسُكٰرٰى: نشہ، مستی۔ ۲/۲۲،

بِسَلٰمٍ: سلامتی۔ ۴۸/۱۱

بِسْمِ: نام سے، اسم سے۔ ۱/۱، ۳۰/۲۷، ۱/۹۶،

بِسَمْعِهِمْ: ان کے کان۔ ۲۰/۲،

بِسُوْرٍ: دیوار، فصیل۔ ۱۳/۵۷،

بِسُوْرَةٍ: ایک سورت۔ ۲۳/۲، ۳۸/۱۰،

بِسُوْٓءٍ: برائی سے، آفت سے، گناہ سے۔ ۷۳/۷، ۵۴/۱۱، ۶۴/۱۱، ۱۵۶/۲۶،

بِسُؤَالِ: سوال، درخواست۔ ۲۴/۳۸،

بِسِيْمٰهُمْ: ان کے حلیے سے، ان کے چہرے سے۔ ۲۷۳/۲، ۴۶/۷، ۴۸/۷، ۳۰/۴۷، ۴۱/۵۵،

ب ش

بَشَرًا: بشر، آدمی، انسان۔ ۲۷/۱۱، ۳۱/۱۲، ۲۸/۱۵، ۹۳/۱۷، ۹۴/۱۷، ۱۷/۱۹، ۳۳/۲۳، ۵۴/۲۵، ۷۱/۳۸، ۲۴/۵۴،

بَشَرِ: بشر، آدمی، انسان۔ ۲۶/۱۹، ۲۵/۷۴، ۲۹/۷۴، ۳۱/۷۴، ۳۶/۷۴،

بَشَرٍ: بشر، انسان۔ ۷۹/۳، ۹۱/۶، ۳۳/۱۵، ۳۴/۲۱، ۵۱/۴۲،

بَشَرٌ: بشر، انسان۔ ۴۷/۳، ۱۸/۵، ۱۰/۱۴، ۱۱/۱۴، ۱۰۳/۱۶، ۱۱۰/۱۸، ۲۰/۱۹، ۳/۲۱، ۲۴/۲۳، ۳۳/۲۳، ۱۵۴/۲۶، ۱۸۶/۲۶، ۲۰/۳۰، ۱۵/۳۶، ۶/۴۱، ۶/۶۴،

بُشِّرَ: (تف) اس کو بشارت دی گئی، اس کو خبر دی گئی تَبْشِيْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۸/۱۶، ۵۹/۱۶، ۱۷/۴۳،

بَشِّرْ: تو بشارت دے، تو خبر دے۔ تَبْشِيْرٌ سے امر۔ ۱۷/۳۹،

بَشِّرِ: تو بشارت دے، تو خبر دے۔ ۲۵/۲، ۱۵۵/۲، ۲۲۳/۲، ۱۳۸/۴، ۳/۹، ۱۱۲/۹، ۲/۱۰، ۸۷/۱۰، ۳۴/۲۲، ۳۷/۲۲، ۴۷/۳۳، ۱۷/۳۹، ۱۳/۶۱،

بُشْرًا: بشارت دینے والی، خوشخبری دینے والی۔ واحد بَشِيْرَةٌ۔ ۵۷/۷، ۴۸/۲۵، ۶۳/۲۷،

بِشَرٍّ: شر، برائی، بدتر۔ ۶۰/۵، ۷۲/۲۲

بُشْرٰى: بشارت، خوشخبری۔ ۹۷/۲، ۱۲۶/۳، ۱۰/۸، ۶۴/۱۰، ۶۹/۱۱، ۷۴/۱۱، ۱۹/۱۲، ۸۹/۱۶، ۱۰۲/۱۶، ۲۲/۲۵، ۲/۲۷، ۳۱/۲۹، ۱۷/۳۹، ۱۲/۴۶،

بُشْرٰىكُمُ: تم کو بشارت ہو، تم کو خوشخبری ہو۔ ۱۲/۵۷،

بَشَّرْتُمُوْنِيْ: (تف) تم نے مجھے بشارت دی تم نے مجھے خوشخبری دی، تَبْشِيْرٌ سے ماضی ۵۴/۱۵،

بِشَرَرٍ: چنگاریاں، انگارے۔ ۳۲/۷۷

بِشُرَكَآئِهِمْ: ان کے شرکاء سے۔ ۱۳/۳۰،

بِشِرْكِكُمْ: تمہارا شرک۔ ۱۴/۳۵،

بَشَّرْنٰكَ: ہم نے تجھے بشارت دی، ہم نے تجھے خوشخبری دی۔ ۵۵/۱۵،

بَشَّرْنٰهُ: ہم نے اس کو بشارت دی۔ ہم نے اس کو خوشخبری دی۔ ۱۰۱/۳۷، ۱۱۲/۳۷،

بَشَّرْنٰهَا: ہم نے اس (عورت) کو بشارت دی۔ ہم نے اس کو خوشخبری دی۔ ۷۱/۱۱

بَشَّرُوْهُ: انہوں نے اس کو بشارت دی۔ انہوں نے اس کو خوشخبری دی۔ ۲۸/۵۱،

بَشِّرْهُ: تو اس کو بشارت دے۔ تو اس کو خوشخبری

دے۔ ٧/٣١، ١١/٣٢، ٨/٤٥،

بَشِّرْهُمْ: توان کو بشارت دے۔ توان کو خوشخبری دے۔ ٢١/٣، ٣٤/٩، ٢٤/٨٤،

بَشَرَيْنِ: دو بشر، دو آدمی۔ ٤٧/٢٣،

بِشِقِّ: مشقت، سختی۔ ٧/١٦،

بِشِمَالِهٖ: اس کے بائیں طرف یعنی بائیں ہاتھ میں۔ ٢٥/٦٩،

بِشِهَابٍ: شعلہ، انگارہ۔ ٧/٢٧،

بِشَهٰدٰتِهِمْ: ان کی شہادتیں، ان کی گواہیاں ٣٣/٧٠،

بِشَهِيْدٍ: گواہ، نگراں۔ ٤١/٤،

بَشِيْرًا: بشارت دینے والا۔ خوشخبری دینے والا۔ ١١٩/٢، ٢٨/٣٤، ٢٤/٣٥، ٢/٤١،

بَشِيْرٍ: بشارت (خوشخبری) دینے والا۔ ١٩/٥،

بَشِيْرُ: بشارت دینے والا، خوشخبری دینے والا ٩٦/١٢،

بَشِيْرٌ: بشارت دینے والا۔ خوشخبری دینے والا۔ ١٩/٥، ١٨٨/٧، ٢/١١،

ب ص

بِصَاحِبِكُمْ: تمہارا ساتھی، تمہارا ہم مجلس۔ ٤٦/٣٤،

بِصَاحِبِهِمْ: ان کا ساتھی۔ ١٨٤/٧،

بَصَآئِرَ: واضح نصیحتیں، روشن دلیلیں، واحد بَصِيْرَةٌ ١٠٢/١٧، ٤٣/٢٨،

بَصَآئِرُ: کھلی دلیلیں، واضح نصیحتیں، ١٠٤/٦، ٢٠٣/٧، ٢٠/٤٥،

بِصِحَافٍ: رکابیاں، طباق، واحد صَحْفَةٌ۔ ٧١/٤٣

بِصَدَقَةٍ: صدقہ، خیرات۔ ١١٤/٤،

بِصِدْقِهِمْ: ان کا صدق، ان کا سچ۔ ٢٤/٣٣،

بِصَدِّهِمْ: ان کے روکنے کے سبب۔ ١٦٠/٤،

بَصَرَ: آنکھ، بینائی (آنکھ، دل، دونوں کے لئے آتا ہے) جمع اَبْصَارٌ۔ ٣٦/١٧، ٣/٦٧، ٤/٦٧،

بَصَرٍ: آنکھ، بینائی۔ ٧٧/١٦، ٥٠/٥٤،

بَصَرُ: آنکھ، بینائی۔ ١٧/٥٣، ٧/٧٥،

بَصُرْتُ: (ک) میں نے دیکھا، مجھے نظر آیا۔ بَصَرٌ اور بَصَارَةٌ سے ماضی۔ ٩٦/٢٠،

بَصُرَتْ: اس عورت نے دیکھا، (بصلہٗ با) بَصَارَةٌ سے ماضی۔ ١١/٢٨،

بَصَرُكَ: تیری نظر، تیری آنکھ۔ ٢٢/٥٠،

بَصَرِهٖ: اس کی نظر، اس کی آنکھ۔ ٢٣/٤٥،

بَصْطَةً: پھیلاؤ۔ ٦٩/٧،

بِصَلَاتِكَ: تیری نماز، تیری دعا۔ ١١٠/١٧،

بَصَلِهَا: اس (زمین) کی پیاز۔ ٦١/٢،

بِصَوْتِكَ: اپنی آواز سے، اپنی چیخ پکار سے ٦٤/١٧،

بَصِيْرًا: دیکھنے والا، دانا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت ٥٨/٤، ١٣٤/٤، ٩٣/١٢، ٩٦/١٢، ١/١٧، ٣٠/١٧، ٩٦/١٧، ٣٥/٢٠، ١٢٥/٢٠، ٢٠/٢٥، ٩/٣٣، ٤٥/٣٥، ٢٤/٤٨، ٢/٧٦، ١٥/٨٤،

بَصِيْرٍ: دیکھنے والا۔ ٢٣/١١،

بَصِيْرُ: دیکھنے والا۔ ٥٠/٦، ١٦/١٣، ١/١٧، ١٩/٣٥، ٢٠/٤٠، ٥٦/٤٠، ٥٨/٤٠، ١١/٤٢،

بَصِيْرٌ: دیکھنے والا۔ ٩٦/٢، ١١٠/٢، ٢٣٣/٢، ٢٣٧/٢، ٢٦٥/٢، ١٥/٣، ٢٠/٣، ١٥٦/٣، ١٦٣/٣، ٧١/٥، ٣٩/٨، ٧٢/٨، ١١٢/١١، ٦١/٢٢، ٧٥/٢٢، ٢٨/٣١، ١١/٣٣، ٣١/٣٥، ٤٤/٤٠، ٤٠/٤١، ٢٧/٤٢، ١٨/٤٩، ٤/٥٧، ١/٥٨، ٣/٦٠، ٢/٦٤،

بَصِيْرَةٍ: عقل، عبرت، روشن دلیل، جمع بَصَآئِرُ اس کا استعمال صرف دل کی بینائی کے لئے ہوتا ہے آنکھ سے دیکھنے کے لئے نہیں ہوتا۔ ١٠٨/١٢،

بَصِيْرَةٌ: بینائی، عقل، روشن دلیل۔ ١٤/٧٥،

ب ض

بِضَآرِّهِمْ: ان کو ضرر (نقصان) پہنچانے والے۔ ۱۰/۵۸،

بِضَآرِّيْنَ: ضرر پہنچانے والے۔ ۱۰۲/۲،

بِضَاعَةً: سرمایہ، پونجی، تجارت کا مال، جمع بَضَائِعُ ۱۹/۱۲،

بِضَاعَةٍ: سرمایہ، پونجی، تجارت کا مال۔ ۸۸/۱۲،

بِضَاعَتُنَا: ہمارا سرمایہ، ہماری پونجی۔ ۶۵/۱۲،

بِضَاعَتَهُمْ: ان کا سرمایہ، ان کی پونجی۔ ۶۲/۱۲، ۶۵/۱۲،

بِضُرٍّ: سختی، تکلیف۔ ۱۷/۶، ۱۰۷/۱۰، ۳۳/۳۹، ۳۸/۳۹،

بِضْعَ: چند، کئی، یہ لفظ تین سے نو تک کے عددوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہاں مفسرین نے سات برس کی مدت بتائی ہے۔ ۴۲/۱۲،

بِضْعِ: چند، کئی، یہاں مفسرین نے تین برس سے نو برس کی مدت بتائی ہے یعنی ان آیات میں پیشین گوئی ہے کہ نو سال کے اندر رومی فارسیوں پر غالب آ جائیں گے، چنانچہ ساتویں برس دونوں کا مقابلہ ہوا اور رومی غالب آ گئے۔ ۴/۳۰،

بِضَنِيْنٍ: بخل کرنے والے۔ ۲۴/۸۱،

بِضِيَآءٍ: روشنی۔ ۷۱/۲۸،

ب ط

بِطَارِدِ: ہانکنے والا، دور کرنے والا۔ ۲۹/۱۱، ۱۱۴/۲۶،

بِطَانَةً: دلی دوست، رازدار، بھیدی، استر۔ جمع بَطَائِنُ. ۱۱۸/۳،

بَطَآئِنُهَا: اس کے استر، واحد بِطَانَةٌ. ۵۴/۵۵،

بَطَرًا: (س) اترانا، اتراتے ہوئے۔ مصدر ہے ۴۷/۸،

بَطِرَتْ: وہ اترائی، وہ اکڑنے لگی۔ بَطَرٌ سے ماضی۔ ۵۸/۲۸،

بِطَرِيْقَتِكُمُ: تمہارا طریقہ، تمہارا دین۔ ۶۳/۲۰،

بَطْشَ: (ض) گرفت، سخت پکڑنا، مصدر ہے۔ ۱۲/۸۵،

بَطْشًا: گرفت، پکڑ، مصدر ہے۔ ۸/۴۳، ۳۶/۵۰،

بَطْشَةَ: گرفت، پکڑ۔ ۱۶/۴۴،

بَطَشْتُمْ: (ض ن) تم نے پکڑا، تم نے گرفت کی۔ بَطْشٌ سے ماضی۔ ۱۳۰/۲۶،

بَطْشَتَنَا: ہماری گرفت، ہماری پکڑ۔ ۳۶/۵۴،

بِطَغْوٰهَا: اپنی سرکشی سے۔ اپنی شرارت سے ۱۱/۹۱،

بَطَلَ: (ن) وہ باطل ہو گیا، وہ مٹ گیا، وہ ضائع ہو گیا۔ بُطْلَانٌ سے ماضی۔ ۱۱۸/۷،

بَطَنَ: (ن) وہ باطن ہوا، وہ چھپا، وہ پوشیدہ ہوا بُطُوْنٌ سے ماضی۔ ۱۵۱/۶، ۳۳/۷،

بَطْنِ: اندرون، پیٹ۔ جمع بُطُوْنٌ. ۲۴/۴۸،

بَطْنِهٖ: اس کا پیٹ۔ ۴۵/۲۴، ۱۴۴/۳۷،

بَطْنِيْ: میرا پیٹ۔ ۳۵/۳،

بُطُوْنَ: پیٹ، واحد بَطْنٌ. ۶۶/۳۷، ۵۳/۵۶،

بُطُوْنِ: پیٹ، ۱۳۹/۶، ۶۹/۱۶، ۶/۳۹، ۴۵/۴۴، ۴۲/۵۳،

بُطُوْنِهٖ: اس کے پیٹ۔ ۶۶/۱۶،

بُطُوْنِهَا: اس (مؤنث) کے پیٹ۔ ۶۹/۱۶، ۲۱/۲۳،

بُطُوْنِهِمْ: ان کے پیٹ۔ ۱۷۴/۲، ۱۰/۴، ۲۰/۲۲،

ب ظ

بِظَاهِرٍ: ظاہری۔ ۳۳/۱۳،

بِظَلَّامٍ: ظلم کرنے والا۔ ظُلْمٌ سے۔ فعّالٌ کے وزن پر اسم منسوب، قرآن کریم میں

نسبت کے معنی مراد ہیں مبالغہ کے نہیں۔
۱۸۲/۳، ۵۱/۸، ۱۰/۲۲، ۴۶/۴۱، ۲۹/۵۰،

بِظُلْمٍ: ظلم سے۔ ۸۲/۶، ۱۳۱/۶، ۱۱۷/۱۱، ۲۵/۲۲،

بِظُلْمِهِمْ: ان کے ظلم کے سبب۔ ۱۵۳/۴، ۶۱/۱۶،

ب ع

بِعَادٍ: حد سے تجاوز کرنے والے، زیادتی کرنے والے۔ ۶/۸۹،

بِعٰلِمِيْنَ: علم والے، جاننے والے۔ ۴۴/۱۲،

بِعِبَادَةِ: عبادت، بندگی ۱۱۰/۱۸،

بِعِبَادَتِهِمْ: ان کی عبادت۔ ۸۲/۱۹، ۶/۴۶،

بِعِبَادِهٖ: اپنے بندوں کو۔ ۳۰/۲، ۹۶/۱۷، ۳۱/۳۵، ۴۵/۳۵، ۱۹/۴۲، ۲۷/۴۲،

بِعِبَادِيْ: میرے بندوں۔ ۷۷/۲۰، ۵۲/۲۶، ۲۳/۴۴،

بِعَبْدِهٖ: اپنے بندے کو۔ ۱/۱۷،

بَعَثَ: (ف) اس نے بھیجا۔ بَعْثٌ سے ماضی ۲۱۳/۲، ۲۴۷/۲، ۱۶۴/۳، ۳۱/۵، ۹۴/۱۷، ۴۱/۲۵، ۲/۶۲،

بَعْثِ: زندہ کرنا، اٹھانا، قیامت، مصدر ہے۔ ۵/۲۲، ۵۶/۳۰،

بُعْثِرَ: وہ زندہ کیا گیا، وہ اٹھایا گیا، اسے الٹ پلٹ کیا گیا۔ بَعْثَرَۃٌ سے ماضی مجہول ہے۔ ۹/۱۰۰،

بُعْثِرَتْ: وہ زندہ کی گئی، وہ اٹھائی گئی، وہ الٹ پلٹ کی گئی، وہ اکھیڑ دی گئی۔ ۴/۸۲،

بَعْثُكُمْ: تمہارا زندہ کرنا، تمہارا اٹھانا۔ ۲۸/۳۱،

بَعَثَنَا: اس نے ہم کو کھڑا کیا، اس نے ہم کو اٹھایا۔ ۵۲/۳۶،

بَعَثْنَا: (ف) ہم نے بھیجا، ہم نے کھڑا کیا۔ بَعْثٌ سے ماضی۔ ۱۲/۵، ۱۰۳/۷، ۷۴/۱۰، ۷۵/۱۰، ۳۶/۱۶، ۵/۱۷، ۵۱/۲۵،

بَعَثْنٰكُمْ: ہم نے تم کو زندہ کر کے اٹھایا۔ ۵۶/۲،

بَعَثْنٰهُمْ: ہم نے ان کو اٹھایا۔ ۱۲/۱۸، ۱۹/۱۸،

بَعَثَهٗ: اس نے اس کو زندہ کیا۔ ۲۵۹/۲،

بِعِجْلٍ: بچھڑا، گائے کا بچہ۔ ۶۹/۱۱، ۲۶/۵۱،

بَعْدَ: بعد میں، پیچھے، ظرفِ مکان ہے۔ ۱۲۰/۲، ۱۶۴/۲،
۱۷۸/۲، ۱۸۱/۲، ۲۵۹/۲، ۸/۳، ۸۰/۳، ۸۲/۳، ۸۶/۳، ۹۰/۳،
۱۰۰/۳، ۱۰۶/۳، ۱۶۵/۴، ۱۲/۵، ۳۲/۵، ۹۳/۵، ۱۰۸/۵، ۶۸/۶،
۱۷۱/۶، ۵۶/۷، ۸۵/۷، ۸۹/۷، ۲/۸، ۲۸/۹، ۶۶/۹، ۵۸ جگہ

بَعْدِ: بعد میں، پیچھے۔ ۲۷/۲، ۵۲/۲، ۵۶/۲، ۶۴/۲، ۷۴/۲،
۷۵/۲، ۱۰۹/۲، ۱۴۵/۲، ۲۰۹/۲، ۲۱۱/۲، ۲۱۳/۲، ۲۳۶/۲،
۲۵۳/۲، ۱۹/۳، ۶۱/۳، ۸۹/۳، ۹۴/۳، ۱۰۵/۳، ۱۵۲/۳، ۱۵۴/۳،
۱۷۲/۳، ۱۱/۴، ۱۲/۴، ۲۴/۴، ...... ۸۴ جگہ

بَعْدُ: بعد میں، پیچھے ۱۱۵/۵، ۷۵/۸، ۱۲۰/۲۶، ۳/۴۷، ۱۰/۵۷، ۷/۹۵،

بُعْدَ: دوری، ہلاکت، لعنت۔ ۳۸/۴۳،

بُعْدًا: دوری، ہلاکت، لعنت۔ ۴۴/۱۱، ۶۰/۱۱، ۶۸/۱۱،
۹۵/۱۱، ۳۱/۲۳، ۴۴/۲۳،

بَعِدَتْ: (س) وہ دور ہوئی۔ بَعْدٌ سے ماضی۔ ۹۵/۱۱،

بَعُدَتْ: (ن) وہ دور معلوم ہوئی۔ بُعْدٌ سے ماضی۔ ۴۲/۹،

بِعِدَّتِهِمْ: ان کی گنتی، ان کا شمار۔ ۲۲/۱۸،

بَعْدِكَ: تیرے بعد، تیرے پیچھے۔ ۸۵/۲۰،

بَعْدِكُمْ: تمہارے بعد، تمہارے پیچھے۔ ۱۳۳/۶،

بَعْدَهٗ: اس کے بعد، اس کے پیچھے۔ ۱۸۵/۷، ۵۰/۷۷،

بَعْدِهٖ: اس کے بعد، اس کے پیچھے۔ ۵۱/۲، ۸۷/۲،
۹۲/۲، ۶۵/۳، ۱۲۰/۳، ۱۶۳/۴، ۵۳/۶، ۱۴۸/۷، ۳۷/۱۰، ۹/۱۴،
۱۰۳/۱۷، ۵۰/۳۰، ۲۷/۳۱، ۵۳/۳۳، ۲/۳۵، ۴۱/۳۵، ۲۸/۳۶، ۳۴/۴۰، ۳۳/۴۲،

بَعْدَهَا: اس کے بعد۔ ۷۶/۱۸،

بَعْدِهَا: اس کے بعد۔ ۱۵۳/۷، ۱۱۰/۱۶، ۱۱۹/۱۶،

بَعْدِهِمْ: ان کے بعد، ان کے پیچھے۔ ۲۵۳/۲، ۶/۴،
۱۰۳/۷، ۱۶۹/۷، ۱۷۳/۷، ۱۴/۱۰، ۷۵/۱۰، ۹/۱۴، ۱۴/۱۴، ۵۹/۱۹،

۲۱/۲۳، ۳۲/۲۳، ۵۸/۲۸، ۵/۳۰، ۳۱/۳۰، ۱۳/۳۲، ۱۰/۵۹،

بَعْدَهُنَّ: ان کے بعد، ان کے پیچھے۔ ۵۸/۲۲،

بَعْدِی: میرے بعد، میرے پیچھے۔ ۱۳۳/۲، ۱۵۰/۷، ۳۵/۳۸، ۶/۶۱،

بِعَذَابِ: عذاب، سخت سزا۔ ۲۹/۲۹،

بِعَذَابٍ: عذاب، سخت سزا۔ ۱۶۵/۷، ۳/۹، ۳۴/۹، ۵۲/۹، ۶۱/۲۰، ۱۳۴/۲۰، ۷/۳۱، ۱/۷۰،

بِعَذَابِکُمْ: تمہیں عذاب دے کر۔ ۱۴۷/۴،

بِعَرْشِهَا: اس کا عرش، اس کا تخت۔ ۳۸/۲۷،

بِعِزَّةِ: عزت، اقبال۔ ۴۴/۲۶،

بِعَزِیزٍ: عزت والے کے ساتھ، غالب کے ساتھ ۹۱/۱۱، ۲۰/۱۴، ۳۷/۳۹،

بِعَشْرِ: دس۔ ۱۳/۱۱،

بِعَشْرٍ: دس۔ ۱۴۲/۷،

بِعَصَاكَ: اپنی عصا سے، اپنی لاٹھی سے۔ ۶۰/۲، ۱۶۰/۷، ۶۳/۲۶،

بِعِصَمِ: عصمتیں، تعلقات، نکاح۔ ۱۰/۶۰،

بَعْضَ: بعض، چند، کوئی شخص۔ ۲۵۹/۲، ۵۰/۳، ۱۲۹/۴، ۳۶/۱۰، ۱۲/۱۱، ۳۰/۱۳، ۵۵/۱۷، ۱۹/۱۸، ۱۱۳/۲۳، ۳۱/۳۰، ۴۷/۳۰، ۶۳/۴۳، ۱۲/۴۰، ۳/۶۶،

بَعْضًا: بعض، چند، کوئی شخص، جمع اَبْعَاض ۲۸۳/۲، ۶۴/۳، ۱۲۹/۶، ۴۴/۲۳، ۶۳/۲۴، ۲۵/۲۹، ۴۰/۳۵، ۳۲/۴۳، ۱۲/۴۹،

بَعْضِ: بعض، چند، کوئی شخص، جمع اَبْعَاض۔ ۸۵/۲، ۱۵۵/۳، ۹/۴، ۳۹/۵، ۱۲/۲۳، ۱۹۸/۲۶، ۲۲/۲۷، ۳/۶۶،

بَعْضٍ: بعض، چند، کوئی شخص۔ ۳۶/۲، ۷۶/۲، ۸۵/۲، ۱۳۵/۲، ۲۵۱/۲، ۲۵۳/۲، ۳۴/۳، ۱۹۵/۳، ۲۱/۴، ۲۵/۴، ۳۴/۴، ۳۳/۴، ۱۵۰/۴، ۵۱/۵، ۳۸/۹، ۶۵/۶، ۱۱۲/۶، ۱۲۸/۶، ۱۶۵/۶، ۳۳/۷، ۳۷/۸، ۷۲/۸، ۷۳/۸، ۷۵/۸، ۶۷/۹، ۷۱/۹،

بَعْضُ: بعض، چند، کوئی شخص۔ ۱۵۸/۶، ۵۳/۱۱، ۱۰/۱۲، ۷۲/۲۷، ۳۸/۳۰،

بَعْضَكُمْ: تم میں سے بعض، تم میں سے چند ۳۶/۲، ۶۵/۶، ۱۶۵/۶، ۷۱/۱۲، ۲۰/۲۵، ۳/۲۷،

بَعْضِكُمْ: تم میں سے بعض۔ ۶۳/۲۴، ۲/۴۹،

بَعْضُكُمْ: تم میں سے بعض۔ ۳۶/۲، ۲۸۳/۲، ۱۹۵/۳، ۲۱/۴، ۲۵/۴، ۴۴/۷، ۱۲۳/۲۰، ۵۸/۲۴، ۲۵/۲۹، ۳۲/۴۳، ۱۲/۴۹،

بَعْضُنَا: ہم میں سے بعض۔ ۶۴/۳، ۱۲۸/۶، ۲۲/۳۸،

بَعْضَهُ: اس کا بعض۔ ۳۷/۸، ۳۶/۱۳، ۳/۶۶،

بَعْضَهَا: اس (مؤنث) کا بعض۔ ۴/۱۳،

بَعْضِهَا: اس (مؤنث) کا بعض۔ ۷۳/۲

بَعْضُهَا: اس (مؤنث) کا بعض۔ ۳۴/۳، ۴۰/۲۴،

بَعْضَهُمْ: ان کے بعض۔ ۲۵۱/۲، ۲۵۳/۲، ۳۴/۴، ۵۳/۶، ۲۱/۱۷، ۹۹/۱۸، ۴۰/۲۲، ۴۴/۲۳، ۳۲/۴۳،

بَعْضُهُمْ: ان کے بعض۔ ۷۶/۲، ۱۳۵/۲، ۵۱/۵، ۱۱۲/۶، ۷۲/۸، ۷۳/۸، ۷۵/۸، ۶۷/۹، ۷۱/۹، ۱۲۷/۹، ۸۸/۱۷، ۹۱/۲۳، ۶/۳۳، ۱/۳۴، ۴۰/۳۵، ۲۷/۳۷، ۵۰/۳۷، ۲۳/۳۸، ۳۲/۴۳، ۶۷/۴۳، ۱۹/۴۵، ۲۵/۵۲، ۳۰/۶۸،

بِعَظْمٍ: ہڈی۔ ۱۳۶/۶،

بَعْلًا: ایک بت کا نام، شوہر، خاوند۔ ۱۲۵/۳۷،

بِعِلْمِ: علم۔ ۱۳/۱۱،

بِعِلْمٍ: علم۔ ۷/۷

بِعِلْمِهِ: اس کے علم سے۔ ۱۶۶/۴، ۳۹/۱۰، ۱۱/۳۵، ۴۷/۴۱،

بَعْلُهَا: اس کا شوہر، اس کا خاوند۔ ۱۲۸/۴،

بَعْلِی: میرا خاوند، میرا شوہر۔ ۷۲/۱۱،

بِعَوْرَةٍ: شکستہ، غیر محفوظ۔ ۱۳/۳۳،

بَعُوضَةً: مچھر۔ ۲۶/۲،

بُعُولَتِهِنَّ: ان کے شوہر، ان کے خاوند، واحد

بَعْلٌ. ٣١/٢٤،

بُعُوْلَتُهُنَّ: ان کے شوہر، ان کے خاوند۔ ٢٢٨/٢،

بِعَهْدِ: عہد، قول۔ ٧٧/٣، ١٥٢/٦، ٢٠/١٣، ٩١/١٦، ٩٥/١٦،

بِعَهْدِكُمْ: تمہارا عہد، تمہارا قول۔ ٤٠/٢،

بِعَهْدِهٖ: اپنے عہد کو، اپنے قول کو۔ ٧٦/٣، ١١١/٩،

بِعَهْدِهِمْ: ان کا عہد، ان کا قول۔ ١٧٧/٢،

بِعَهْدِيْ: میرا عہد، میرا قول۔ ٤٠/٢،

بَعِيْدًا: (ک س) دور۔ بُعْدٌ سے صفت مشبہ۔
٣٠/٣، ٦٠/٤، ١١٦/٤، ١٣٦/٤، ١٦٧/٤، ٦/٧٠،

بَعِيْدٍ: دور۔ ١٨/١٤، ١٢/٢٢، ٨/٣٤،

بَعِيْدٍ: دور۔ ١٧٦/٢، ٨٣/١١، ٨٩/١١، ٣/١٤، ٥٣/٢٢، ١٢/٢٥، ٢٢/٢٧، ٥٢/٣٤، ٥٣/٣٤، ٣٣/٤١، ٥٢/٤١، ١٨/٤٢، ٢٧/٥٠، ٣١/٥٠،

بَعِيْدٌ: دور۔ ١٠٩/٢١، ٣/٥٠،

بَعِيْرٍ: اونٹ، شتر، اسم جنس ہے، واحد و جمع مؤنث، سب پر بولا جاتا ہے۔ ٦٥/١٢، ٧٢/١٢،

ب غ

بَغٰى: (ض) اس نے بغاوت کی، اس نے زیادتی کی، اس نے سرکشی کی۔ بَغْیٌ سے ماضی
٧٦/٢٨، ٢٢/٣٨،

بِغَافِلٍ: غافل، بے خبر، لاعلم۔ ٧٤/٢، ٨٥/٢، ١٤٠/٢،
١٤٤/٢، ١٤٩/٢، ٩٩/٣، ١٣٢/٦، ١٢٣/١١، ٩٣/٢٧،

بِغَالَ: خچر، واحد بَغْلٌ۔ ٨/١٦،

بِغَآءِ: (ض) بدکاری، زنا کاری، مصدر ہے۔ ٣٣/٢٤،

بِغَآئِبِيْنَ: غائب ہونے والے، چھپنے والے ١٦/٨٢،

بَغَتْ: اس (مؤنث) نے بغاوت کی، اس نے سرکشی کی۔ بَغْیٌ سے ماضی۔ ٩/٤٩،

بَغْتَةً: یکا یک، ایک دم، اچانک۔ ٣١/٦، ٤٤/٦، ٤٧/٦،
٩٥/٧، ١٨٧/٧، ١٠٧/١٢، ٤٠/٢١، ٥٥/٢٢، ٢٠٢/٢٦، ٥٣/٢٩، ٥٥/٣٩،
٦٦/٤٣، ١٨/٤٧،

بَغْتَةً: یکا یک، اچانک، بے خبری، مراد رات ٤٧/٦،

بِغُرُوْرٍ: غرور سے، فریب سے، جھوٹے وعدے سے۔ ٢٢/٧،

بَغْضَآءَ: بغض، نفرت۔ بُغْضٌ سے اسم مصدر
١٤/٥، ٦٤/٥، ٩١/٥،

بَغْضَآءُ: بغض، نفرت۔ ١١٨/٣، ٤/٦٠،

بِغَضَبٍ: غضب، سخت غصہ۔ ٦١/٢، ٩٠/٢، ١١٢/٣، ١٦/٨،

بِغُلٰمٍ: ایک لڑکے کی۔ ٧/١٩،

بِغُلٰمٍ: ایک لڑکے کی، ایک بچہ کی۔ ٥٣/١٥، ١٠١/٣٧،

بِغَمٍّ: غم سے، رنج سے، تنگی سے۔ ١٥٣/٣،

بَغَوْا: (ض) انہوں نے بغاوت کی، انہوں نے سرکشی کی۔ بَغْیٌ سے ماضی۔ ٢٧/٤٢،

بَغْيٌ: ضد، بغاوت، سرکشی۔ مصدر ہے۔ ٣٣/٧،

بَغْيًا: ضد، بغاوت، سرکشی۔ ٩٠/٢، ٢١٣/٢، ١٩/٣، ٩٠/١٠،
١٤/٤٢، ١٧/٤٥،

بَغْيِ: بغاوت، سرکشی۔ ٩٠/١٦،

بَغْيُ: بغاوت، سرکشی۔ ٣٩/٤٢،

بُغِيَ: اس پر زیادتی کی گئی۔ بَغْیٌ سے ماضی مجہول۔ ٦٠/٢٢،

بَغِيًّا: زنا کار، بدکار۔ بَغْیٌ سے صفت مشبہ جمع بَغَايَا۔ ٢٠/١٩، ٢٨/١٩،

بَغْيًا: زنا کار، بدکار۔ ٩٠/٢، ٢١٣/٢، ١٩/٣، ٩٠/١٠، ١٤/٤٢، ١٧/٤٥،

بِغَيْرِ: سوا، ناحق۔ ٦١/٢،

بِغَيْظِكُمْ: تمہارا غصہ۔ ١١٩/٣،

بِغَيْظِهِمْ: ان کا غصہ۔ ٢٥/٣٣،

بَغْيُكُمْ: (ض) تمہاری بغاوت، تمہاری سرکشی،

مصدر ہے۔ ۲۳/۱۰،

بَغْیِهِمْ: ان کی بغاوت، ان کی سرکشی۔ ۱۴۶/۶،

ب ف

بِفٰتِنِیْنَ: گمراہ کرنے والے۔ فتنہ میں ڈالنے والے۔ ۱۶۲/۳۷،

بِفَاحِشَةٍ: بے حیائی، بدکاری۔ ۱۹/۴، ۲۵/۴، ۳۰/۳۳، ۱/۶۵،

بِفَاكِهَةٍ: میوہ، پھل۔ ۵۱/۳۸، ۲۲/۵۲،

بِفَضْلٍ: فضل، مہربانی۔ ۵۸/۱۰،

ب ق

بِقٰدِرٍ: قدرت والا، زبردست۔ ۸۱/۳۶، ۳۳/۴۶، ۴۰/۷۵،

بِقَبَسٍ: انگارا، شعلہ۔ ۱۰/۲۰،

بِقَبُوْلٍ: قبول کرنے والا، مان لینے والا۔ ۳۷/۳،

بِقَدَرٍ: اندازہ، مقدار۔ ۲۱/۱۵، ۱۸/۲۳، ۲۷/۴۲، ۱۱/۴۳، ۴۹/۵۴،

بِقَدَرِهَا: اپنے اندازے کے مطابق۔ ۱۷/۱۳،

بَقَرَ: بیل، گائے، واحد بَقَرَةٌ اسم جنس ہے۔ مذکر ومؤنث دونوں پر بولا جاتا ہے۔ ۷۰/۲،

بَقَرٍ: بیل، گائے۔ ۱۴۴/۶، ۱۴۶/۶،

بَقَرٰتٍ: گائیں۔ واحد بَقَرَةٌ۔ ۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲،

بِقُرْبَانٍ: قربانی۔ ۱۸۳/۳،

بَقَرَةً: گائے، بیل، جمع بَقَرٌ وبَقَرَاتٌ۔ ۶۷/۲،

بَقَرَةٌ: گائے، بیل۔ ۶۸/۲، ۶۹/۲، ۷۱/۲،

بِقُرْاٰنٍ: قرآن۔ ۱۵/۱۰،

بِقَرِیْبٍ: قریب، نزدیک۔ ۸۱/۱۱،

بِقِطْعٍ: ایک ٹکڑا، ایک حصہ۔ ۸۱/۱۱، ۶۵/۱۵،

بُقْعَةِ: مقام، زمین کا ٹکڑا، جمع بِقَاعٌ وبُقَعٌ ۳۰/۲۸،

بِقَلْبٍ: دل۔ ۸۹/۲۶، ۸۴/۳۷، ۳۳/۵۰،

بَقْلِهَا: اس کی ترکاری، اس کی سبزی، جمع بُقُوْلٌ۔ ۶۱/۲،

بِقَمِیْصِیْ: میری قمیص، میرا کرتہ۔ ۹۳/۱۲،

بِقِنْطَارٍ: خزانہ، انبار۔ ۷۵/۳،

بِقُوَّةٍ: قوت۔ ۶۳/۲، ۹۳/۲، ۱۴۵/۷، ۱۷۱/۷، ۹۵/۱۸، ۱۲/۱۹،

بِقَوْلٍ: قول، بات۔ ۴۱/۶۹، ۴۲/۶۹، ۲۵/۸۱،

بِقَوْمٍ: قوم۔ ۵۴/۵، ۱۱/۱۳،

بَقِیَ: (س) وہ باقی رہ گیا، وہ بچ گیا۔ بَقَاءٌ سے ماضی۔ ۲۷۸/۲،

بَقِیَّةٍ: باقی، بچا ہوا، جمع بَقَایَا۔ ۱۱۶/۱۱،

بَقِیَّةُ: باقی، بچا ہوا۔ ۸۶/۱۱،

بَقِیَّةٌ: باقی، بچا ہوا۔ ۲۴۸/۲،

بِقِیْعَةٍ: چٹیل میدان۔ ۳۹/۲۴،

ب ك

بِكَ: تجھ سے، تجھ کو، تیرے ساتھ۔ ۳۶/۳، ۲۱/۳، ۳۰/۸، ۳۷/۱۱، ۸۹/۱۶، ۹۷/۲۳، ۹۸/۲۳، ۳۷/۲۷، ۳۰/۲۸، ۳۱/۳۳،

بِكَافٍ: کفایت کرنے والا۔ ۳۶/۳۹،

بِكَاهِنٍ: فال نکالنے والا۔ ۲۹/۵۲،

بَكَتْ: (ض) وہ روئی۔ بُكَاءٌ سے ماضی۔ ۲۹/۴۴،

بَكَّةَ: مکہ معظمہ کا پرانا نام۔ ۹۶/۳،

بِكِتٰبٍ: ایک کتاب۔ ۵۲/۷، ۴۹/۲۸، ۴/۴۶،

بِكِتٰبِكُمْ: تمہاری کتاب۔ ۱۵۷/۳۷،

بِكِتٰبِیْ: میری کتاب، میرا خط۔ ۲۸/۲۷،

بِكْرٌ: غیر مستعمل، کنواری، وہ جانور جس پر کبھی بوجھ نہ لادا گیا ہو۔ جمع اَبْكَارٌ۔ ۶۸/۲،

بُكْرَةً: صبح، دن کا ابتدائی حصہ۔ ۱۱/۱۹، ۶۲/۱۹، ۵/۲۵، ۴۲/۳۳، ۹/۴۸، ۳۸/۵۴، ۲۵/۷۶،

بِكُفْرِكَ: تیرا انکار۔ ۸/۳۹،
بِكُفْرِهِمْ: ان کا انکار۔ ۸۸/۲، ۹۳/۲، ۴۶/۴، ۱۵۵/۴، ۱۵۶/۴،
بِكُلِّ: کل، سب، تمام، ۲۹/۲، ۱۳۵/۲، ۲۳۱/۲، ۳۴ جگہ
بِكُلٍّ: کل، سب، تمام۔ ۳۸/۲۸،
بِكَلَامِيْ: میرا کلام۔ ۱۴۴/۷،
بِكَلِمَةٍ: ایک کلمہ، ایک بات۔ ۳۹/۳، ۴۵/۳،
بِكَلِمٰتٍ: چند کلمات، چند باتیں۔ ۱۲۴/۲، ۱۲/۶۶،
بِكَلِمٰتِهٖ: اس کے احکام۔ ۷/۸، ۸۲/۱۰، ۲۴/۴۲،
بِكُمْ: تم سے، تم کو، تمہارے ساتھ۔ ۵۰/۲، ۱۴۸/۲،
... ۳۱ جگہ
بُكْمًا: گونگے، واحد اَبْكَم۔ ۹۷/۱۷،
بُكْمٌ: گونگے۔ ۲۲/۸،
بُكْمٌ: گونگے۔ ۱۸/۲، ۱۷۱/۲، ۳۹/۶،
بِكَأْسٍ: پیالے، جام شراب جمع كُؤُوْسٌ۔ ۴۵/۳۷،
بُكِيًّا: روتے ہوئے، واحد بَاكِيٌ۔ ۵۸/۱۹،
بِكَيْدِهِنَّ: ان عورتوں کا مکر، ان کا فریب۔ ۵۰/۱۲،

ب ل

بَلْ: بلکہ، حرف عطف، اضطراب۔ ۸۸/۲، ۱۰۰/۲،
..... ۸۳ جگہ
بَلٰى: ہاں، کیوں نہیں، حرف ایجاب۔ ۸۱/۲، ۱۱۲/۲،
۲۶۰/۲، ۷۶/۳، ۱۲۵/۳، ۳۰/۶، ۱۷۲/۷، ۲۸/۱۶، ۳۸/۱۶، ۳/۳۴،
۸۱/۳۶، ۵۹/۳۹، ۷۱/۳۹، ۵۰/۴۰، ۸۰/۴۳، ۳۳/۴۶، ۳۴/۴۶، ۱۴/۵۷، ۷/۶۴،
۹/۶۷، ۴/۷۵، ۱۵/۸۴،
بِلَادِ: شہر، واحد بَلَدٌ۔ ۱۹۶/۳، ۴/۴۰، ۳۶/۵۰، ۸/۸۹، ۱۱/۸۹،
بَلٰغًا: (ن) پہنچا دینا، کافی ہونا، مصدر ہے۔ ۱۰۶/۲۱، ۲۳/۷۲،
بَلٰغٌ: پہنچا دینا، کافی ہونا۔ ۲۰/۳، ۹۲/۵، ۹۹/۵، ۴۰/۱۳، ۳۵/۱۶،
۸۲/۱۶، ۵۴/۲۴، ۱۸/۲۹، ۱۷/۳۶، ۴۸/۴۲، ۱۲/۶۴،

بَلٰغٌ: پہنچا دینا، کافی ہونا۔ ۵۲/۱۴، ۳۵/۴۶،
بَلَاءٌ: (ن س) آزمائش، غم، تکلیف، بوسیدہ ہونا،
مصدر و اسم۔ ۱۷/۸،
بَلٰٓؤًا: آزمائش، غم، تکلیف۔ ۱۰۶/۳۷،
بَلٰٓؤٌا: آزمائش، غم، تکلیف۔ ۳۳/۴۴،
بَلَاءٌ: آزمائش، غم، تکلیف۔ ۴۹/۲، ۱۴۱/۷، ۶/۱۴،
بِلِحْيَتِيْ: میری ڈاڑھی۔ ۹۴/۲۰،
بَلَدَ: شہر، جمع بلاد۔ ۳۵/۱۴،
بَلَدًا: شہر۔ ۱۲۶/۲،
بَلَدِ: شہر۔ ۱/۹۰، ۲/۹۰، ۳/۹۵،
بَلَدٍ: شہر۔ ۵۷/۷، ۷/۱۶، ۹/۳۵،
بَلَدُ: شہر۔ ۵۸/۷،
بَلْدَةً: شہر۔ ۴۹/۲۵، ۱۱/۴۳، ۱۱/۵۰،
بَلْدَةِ: شہر۔ ۹۱/۲۷،
بَلْدَةٌ: شہر۔ ۱۵/۳۴،
بِلِسَانٍ: زبان۔ ۴/۱۴،
بِلِسَانٍ: زبان۔ ۱۹۵/۲۶،
بِلِسَانِكَ: تیری زبان۔ ۹۷/۱۹، ۵۸/۴۴،
بَلَغَ: (ن) وہ پہنچا۔ بُلُوْغٌ اور بَلَاغٌ سے
ماضی۔ ۸۶/۱۸، ۹۰/۱۸، ۹۳/۱۸، ۵۹/۲۲، ۱۳/۲۸، ۱۰۲/۳۷، ۱۵/۴۶،
۱۹/۶، ۲۲/۱۲،
بَلِّغْ: (تف) تو تبلیغ کر، تو پہنچا دے۔ تَبْلِيْغٌ سے
امر۔ ۶۷/۵،
بَلَغَا: وہ دونوں پہنچے۔ بُلُوْغٌ سے ماضی۔ ۶۱/۱۸،
بَلَغْتَ: تو پہنچا۔ ۷۶/۱۸،
بَلَغَتْ: وہ پہنچی۔ ۱۰/۳۳، ۸۳/۵۶، ۲۶/۷۵،
بَلَغْتُ: میں پہنچا۔ ۸/۱۹،
بَلَّغْتَ: (تف) تو نے تبلیغ کی، تو نے پہنچایا، تَبْلِيْغٌ

سے ماضی۔ ٦٧/٥،

بَلَغْنَ: وہ پہنچیں۔ ٢٣١/٢، ٢٣٢/٢، ٢٣٤/٢، ٢/٦٥،

بَلَغْنَآ: ہم پہنچے۔ ١٢٨/٦،

بَلَغَنِيَ: مجھے آ پہنچا۔ ٤٠/٣،

بَلَغُوْا: وہ پہنچے۔ ٤٥/٣٤،

بَلَغُوا: وہ پہنچے۔ ٦/٤،

بِلِقَآءِ: ملاقات سے۔ ٣١/٦، ١٥٤/٦، ٤٥/١٠، ٢/١٣، ٢٣/٣٢،

بِلِقَآيِ: ملاقات کے ساتھ۔ ٨/٣٠، ١٦/٣٠، ١٠/٣٢،

بَلَوْنَا: (ن) ہم نے آزمایا۔ بَلَاءٌ و بَلْوٌ سے ماضی ١٧/٦٨،

بَلَوْنٰهُمْ: ہم نے ان کو آزمایا۔ ١٦٨/٧، ١٧/٦٨،

بِالْاَسْحَارِ: سحر کے وقت، صبح کے وقت، اخیر شب۔ ١٧/٣، ١٨/٥١،

بَلِيْغًا: (ک) بلاغت والا، پہنچنے والا، اثر کرنے والا۔ بَلَاغَةٌ سے صفت مشبہ۔ ٦٣/٤،

بِلَيْلٍ: رات۔ ٧٢/٢٨،

ب م

بِمَ: کسی چیز سے، یہ 'بـــــا' حرف جر اور ما استفہامیہ سے مرکب ہے حرف جر کی وجہ سے مَا کے الف کو حذف کر دیا گیا تاکہ مَا استفہامیہ مائے موصولہ سے ممتاز رہے کیونکہ مائے موصولہ میں الف حذف نہیں کیا جاتا۔ ٥٤/١٥، ٣٥/٢٧،

بِمَا: اس چیز سے، سب کے بعد۔ ٤/٢، ١٠/٢، ١٣/٢، ......٢٠٢ جگہ

بِمَالٍ: مال۔ ٣٦/٢٧،

بِمَآءٍ: پانی سے۔ ٤/١٣، ٢٩/١٨، ١١/٥٤، ٣٠/٦٧،

بِمِثْلِ: مثال۔ ٢٣/٢، ١٩٤/٢، ١٢٦/١٦، ١١/٣٤، ٦٠/٢٢،

بِمِثْلٍ: مثال۔ ٣٣/٢٥،

بِمِثْلِهٖ: اس کی مثال۔ ٨٨/١٧، ١٠٩/١٨،

بِمِثْلِهَا: اس کی مثال، اس کی طرح۔ ٢٧/١٠،

بِمَجْنُوْنٍ: دیوانہ۔ ٢/٦٨، ٢٢/٨١،

بِمُخْرَجِيْنَ: خارج کئے ہوئے لوگ۔ ٤٨/١٥،

بِمُزَحْزِحِهٖ: اس کے بچانے والے۔ ٩٦/٢،

بِمَسْبُوْقِيْنَ: عاجز (لوگ)۔ ٦٠/٥٦،

بِمُسْتَيْقِنِيْنَ: یقین کرنے والے سے۔ ٣٢/٤٥،

بِمُسْمِعٍ: سنانے والے۔ ٢٢/٣٥،

بِمَصَابِيْحَ: چراغوں کے ساتھ۔ ١٢/٤١، ٥/٦٧،

بِمِصْرَ: مصر شہر۔ ٨٧/١٠،

بِمُصْرِخِكُمْ: تمہارا مددگار۔ ٢٢/١٤،

بِمُصْرِخِيَّ: میرے مددگار۔ ٢٢/١٤،

بِمُصَيْطِرٍ: داروغہ۔ حاکم۔ ٢٢/٨٨،

بِمُعْجِزٍ: عاجز بنانے والا۔ ٣٢/٤٦،

بِمُعْجِزِيْنَ: عاجز بنانے والے۔ ١٣٤/٦، ٥٣/١٠، ٣٣/١١، ٢٦/١٦، ٢٢/٢٩، ٣١/٤٢،

بِمُعَذَّبِيْنَ: عذاب دیئے ہوئے۔ ١٣٨/٢٦، ٣٥/٣٤، ٥٩/٣٧،

بِالْمَعْرُوْفِ: بھلائی سے، نیکی سے۔ ٢٢٩/٢، ٢٣١/٢، ٢/٦٥، ٦/٦٥،

بِمَغْفِرَةٍ: مغفرت۔ ١١/٣٦،

بِمَفَازَتِهِمْ: ان کی کامیابی۔ ٦١/٣٩،

بِمِقْدَارٍ: اندازا۔ ٨/١٣،

بِمَقْعَدِهِمْ: ان کا بیٹھنا۔ ٨١/٩،

بِمَكْرِهِنَّ: ان عورتوں کا مکر۔ ٣١/١٢،

بِمَلْكِنَا: ہمارا اختیار۔ ٨٧/٢٠،

بِمَلُوْمٍ: ملامت کیا ہوا۔ ٥٤/٥١،

بِمَنْ: اس کے ساتھ، اس کو۔ ۱۲۵/۱۹، ۵۵/۱۷، ۸۴/۱۷، ۲۷/۲، ۲۷/۲۸، ۲۲/۲۹، ۳۰/۵۳، ۷/۶۸، ۱۰/۷۲،

بِمُنْشَرِیْنَ: زندہ کئے ہوئے۔ ۳۵/۴۴،

بِمَوٰقِعِ: چھپنا۔ ۷۵/۵۶،

بِمُؤْمِنٍ: ایمان والا۔ ۱۷/۱۲،

بِمُؤْمِنِیْنَ: ایمان والے۔ ۸/۲،

بِمَیِّتٍ: مرنے والا۔ ۱۷/۱۴،

بِمَیِّتِیْنَ: مرنے والے۔ ۵۸/۳۷،

بِمِیْثَاقِهِمْ: ان سے عہد لینے کے لئے۔ ۱۵۴/۴،

ب ن

بِنَا: ہمارے ساتھ، ہم کو۔ ۵۲/۹، ۳۵/۲۰، ۷۶/۲۱، ۸۲/۲۸،

بَنٰتِ: بیٹیاں، لڑکیاں، واحد بِنْتٌ و اِبْنَةٌ. ۵۷/۱۶، ۵۰/۳۳،

بَنَاتِ: بیٹیاں، لڑکیاں۔ ۱۵۳/۳۷،

بَنٰتِ: بیٹیاں، لڑکیاں۔ ۱۰۰/۶، ۱۶/۴۳،

بَنٰتُ: بیٹیاں، لڑکیاں۔ ۲۳/۴، ۳۹/۵۲،

بَنَاتُ: بیٹیاں، لڑکیاں۔ ۱۴۹/۳۷،

بَنٰتِكَ: تیری بیٹیاں۔ ۷۹/۱۱، ۵۹/۳۳،

بَنٰتُكُمْ: تمہاری بیٹیاں۔ ۲۳/۴،

بَنٰتِیْ: میری بیٹیاں۔ ۷۱/۱۵،

بَنَاتِیْ: میری بیٹیاں۔ ۷۸/۱۱،

بِنَاصِیَتِهَا: اس کی پیشانی۔ ۵۶/۱۱،

بَنَانٍ: پوریں، انگلیوں کے سرے، واحد بَنَانَةٌ ۱۲/۸،

بَنَانَهٗ: اس کی پوریں۔ ۴/۷۵،

بَنٰهَا: اس نے اس کو بنایا۔ ۲۷/۷۹، ۵/۹۱،

بِنَاءً: چھت، خیمہ، عمارت، جمع اَبْنِیَةٌ ۲۲/۲، ۶۴/۴۰،

بَنَّآءٍ: (ص) معمار، عمارت بنانے والا۔ بِنَاءٌ سے مبالغہ کے وزن پر اسم فاعل۔ ۳۷/۳۸،

بِنَبَاٍ: خبر۔ ۲۲/۲۷، ۶/۴۹،

بِنَخْلٍ: کھجور کے درخت کے ساتھ۔ ۳۲/۱۸،

بِنُصْبٍ: ایذا، تکلیف۔ ۴۱/۳۸،

بِنَصْرِ: مدد کرنے سے۔ ۵/۳۰،

بِنَصْرِهٖ: اس کی مدد سے۔ ۱۳/۳،

بِنِعْمَةِ: نعمت۔ ۲۹/۵۲، ۲/۶۸،

بِنِعْمَتِ: نعمت۔ ۷۲/۱۶، ۳۱/۳۱، ۲۹/۵۲،

بِنِعْمَةٍ: نعمت۔ ۱۷۱/۳، ۱۷۴/۳،

بِنِعْمَتِهٖ: اس کی نعمت سے۔ ۱۰۳/۳،

بِنَفْسِكَ: تیرا نفس، تیری ذات۔ ۱۴/۱۷،

بِنَمِیْمٍ: چغلی۔ ۱۱/۶۸،

بَنَوْا: (ص) انہوں نے بنایا۔ بِنَاءٌ سے ماضی ۱۱۰/۹،

بَنُوْا: اولاد، بیٹے۔ ۹۰/۱۰،

بَنُوْۤا اِسْرَآءِیْلَ: بنی اسرائیل، حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد۔ ۹۰/۱۰،

بِنُوْرٍ: نور کے ساتھ، روشنی کے ساتھ۔ ۶۹/۳۹،

بِنُوْرِهِمْ: ان کا نور۔ ۱۷/۲،

بَنُوْنَ: بیٹے، واحد اِبْنٌ. ۴۶/۱۸، ۸۸/۲۶، ۱۴۹/۳۷، ۳۹/۵۲،

بِنَهَرٍ: نہر۔ ۲۴۹/۲،

بَنِیَّ: میرے بیٹو۔ ۱۳۲/۲، ۶۷/۱۲، ۸۷/۱۲، ۵/۱۳،

بُنَیَّ: میرے بیٹے۔ اِبْنٌ کی تصغیر ہے۔ ۴۲/۱۱، ۵/۱۲، ۱۳/۳۱، ۱۶/۳۱، ۱۷/۳۱، ۱۰۲/۳۷،

بَنِیْ: اولاد، بیٹے۔ ۴۰/۲، ۴۷/۲، ۸۳/۲، ۱۲۲/۲، ۲۱۱/۲، ۲۴۶/۲، ۴۹/۳، ۹۳/۳، ۱۲/۵، ۳۲/۵، ۷۰/۵، ۷۲/۵، ۷۸/۵، ۱۱۰/۵، ۲۶/۷، ۲۷/۷، ۳۱/۷، ۳۵/۷، ۱۰۵/۷، ۱۳۴/۷، ۱۳۷/۷، ۱۳۸/۷، ۱۷۲/۷...... ۴۹ جگہ

بَنِیْۤ اٰدَمَ: آدم (علیہ السلام) کے بیٹے۔ آدمی ۲۶/۷، ۲۷/۷، ۳۱/۷، ۳۵/۷، ۱۷۲/۷، ۷۰/۱۷، ۶۰/۳۶،

بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ: بنی اسرائیل۔ ۴۰/۲، ۴۷/۲، ۸۳/۲، ......۳۹ جگہ

بُنْیَانًا: ایک عمارت، دیوار۔ ۲۱/۱۸، ۹۷/۳۷،

بُنْیَانٌ: عمارت، دیوار۔ ۴/۶۱،

بُنْیَانَهٗ: اس کی عمارت۔ اس کی دیوار۔ ۱۰۹/۹،

بُنْیَانَهُمْ: ان کی عمارت۔ ۲۶/۱۶،

بُنْیَانُهُمُ: ان کی عمارت۔ ۱۱۰/۹،

بَنِیْنَ: بیٹے، واحد اِبْنٌ۔ ۱۴/۳، ۱۰۰/۶، ۷۲/۱۶، ۶/۱۷، ۴۰/۱۷، ۵۵/۲۳، ۱۳۳/۲۶، ۱۵۳/۳۷، ۱۶/۴۳، ۱۴/۶۸، ۱۲/۷۱، ۱۳/۷۴،

بَنَیْنَا: ہم نے بنایا، ہم نے تیار کیا۔ بِنَاءٌ سے ماضی۔ ۱۲/۷۸،

بَنَیْنٰهَا: ہم نے اس کو بنایا، ہم نے اس کو تیار کیا۔ ۶/۵۰، ۴۷/۵۱،

بَنِیْهِ: اس کے بیٹے۔ ۱۳۲/۲، ۱۳۳/۲، ۱۱/۷۰، ۳۶/۸۰

ب و

بِوَاحِدَةٍ: ایک بات، ۴۶/۳۴

بِوَادٍ: میدان میں، ۳۷/۱۴

بَوَارِ: (ن) تباہی، ہلاکت، مصدر ہے۔ ۲۸/۱۴،

بِوَالِدَتِیْ: میری والدہ۔ ۳۲/۱۹

بِوَالِدَیْهِ: اس کے والدین۔ ۱۴/۱۹، ۸/۲۹، ۱۴/۳۱، ۱۵/۴۶،

بِوُجُوْهِكُمْ: تمہارے چہروں پر، ۴۳/۴، ۶/۵

بِوَجْهِهٖ: اپنے منہ کو۔ ۲۴/۳۹،

بُوْرًا: برباد ہونے والے، ہلاک ہونے والے، واحد بَائِرٌ۔ ۱۸/۲۵، ۱۲/۴۸،

بِوَرِقِكُمْ: تمہارے روپے۔ ۱۹/۱۸،

بُوْرِكَ: (مفا) اس کو برکت دی گئی۔ مُبَارَكَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۸/۲۷

بِوَكِیْلٍ: وکیل، کارساز۔ ۶۶/۶، ۱۰۷/۶، ۱۰۸/۱۰،

بِوَلَدِهَا: اس کے لڑکے۔ ۲۳۳/۲،

بِوَلَدِهٖ: اس کے لڑکے۔ ۲۳۳/۲،

بَوَّاَكُمْ: (تف) اس نے تم کو ٹھکانا دیا، اس نے تم کو جگہ دی۔ تَبْوِئَةٌ سے ماضی۔ ۷۴/۷

بَوَّاْنَا: ہم نے جگہ دی، ہم نے ٹھکانا دیا، ۹۳/۱۰، ۲۶/۲۲،

ب ہ

بِهَا: اس (مؤنث) کے ساتھ۔ ۱۳۲/۲، ۱۸۸/۲، ۹۹/۲، ......۶۱ جگہ

بِهٖ: اس کے ساتھ۔ ۲۵/۲، ۲۶/۲، ۴۱/۲، ۲۲۹ جگہ

بِهٰدِ: ہدایت دینے والے۔ ۵۳/۳۰،

بِهٰدِی: ہدایت دینے والے۔ ۸۱/۲۷،

بِهٰذَا: یہ بات۔ ۲۶/۲، ۱۶/۲۴،

بُهِتَ: (س ک) وہ مبہوت ہوگیا، وہ گھبرا گیا، وہ حیران رہ گیا۔ بَهْتٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵۸/۲،

بُهْتَانًا: بہتان، صریح جھوٹ، ۲۰/۴، ۱۱۲/۴، ۱۵۶/۴، ۵۸/۳۳،

بُهْتَانٍ: بہتان، صریح جھوٹ۔ ۱۲/۶۰،

بُهْتَانٌ: بہتان۔ صریح جھوٹ۔ ۱۶/۲۴،

بَهْجَةٍ: خوبی۔ رونق، تازگی۔ ۶۰/۲۷،

بِهَدِیَّةٍ: ہدیہ۔ تحفہ۔ ۳۵/۲۷

بِهَدِیَّتِكُمْ: تمہارا تحفہ۔ ۳۶/۲۷

بِهِمْ: ان کے ساتھ، ان کو، ۱۵/۲، ۱۶۶/۲، ۳۷ جگہ

بِهِمَا: ان دونوں میں، ان دونوں کے ساتھ، ۱۵۸/۲، ۱۳۵/۴، ۲/۲۴،

بِهِنَّ: ان (عورتوں) کے ساتھ۔ ۲۳/۴، ۵۲/۳۳،

بَهِیْجٍ: (ف) بارونق۔ تروتازہ۔ خوش منظر۔ بَهْجٌ سے صفت مشبہ۔ ۵/۲۲، ۷/۵۰

بَهِيمَةِ: چوپائے۔ (اونٹ، بکری، گائے وغیرہ)
جمع بَهَائِمُ ٢٨/٢٢، ٣٤/٢٢،

بَهِيمَةُ: چوپائے ١/٥،

ب ء

بِـاٰخِذِيْهِ: (ن) اس کے پکڑنے والے، اس کے لینے والے، اَخْذٌ سے اسم فاعل۔ ٢٦٧/٢،

بِاَخٍ: بھائی۔ جمع اِخْوَةٌ واِخْوَانٌ۔ ٥٩/١٢،

بِاِخْرَاجِ: نکال دینے کا، جلاوطن کر دینے کا ١٣/٩،

بِاِذْنِهٖ: اس کے حکم سے، اس کی اجازت سے، ٢١٣/٢، ٢٢١/٢، ٢٥٥/٢، ٢٥٦/٢، ١٦/٥، ١٠٥/١١، ٦٥/٢٢، ٣٦/٣٣،

بِاِذْنِيْ: میرے حکم سے، میری اجازت سے ١١٠/٥،

بِئْرٍ: کنواں۔ ٤٥/٢٢،

بِاَرْبَعَةِ: چار۔ ٤/٢٤، ١٣/٢٤،

بَاْسَ: قتال، لڑائی، جنگ، آفت۔ ٨٤/٤، ٦٥/٦، ١٨/٣٣،

بَاْسًا: قتال، لڑائی، جنگ، آفت۔ ٨٤/٤، ٢/١٨،

بَاْسِ: قتال، لڑائی، جنگ، آفت۔ ١٧٧/٢، ٢٩/٤٠،

بَاْسٍ: قتال، لڑائی، جنگ، آفت، ٥/١٧، ٣٣/٢٧، ١٦/٤٨،

بَاْسٌ: قتال، لڑائی، جنگ، آفت۔ ٢٥/٥٧،

بِئْسَ: برا، خراب، فعل ذم ہے، ١٠٢/٢، ١٢٦/٢، ٢٠٦/٢، ١٢/٣، ١٥١/٣، ١٦٢/٣، ١٨٧/٣، ١٩٧/٣، ٦٢/٥، ٦٣/٥، ٧٩/٥، ٨٠/٥، ١٦/٨، ٧٣/٩، ٩٨/١١، ٩٩/١١، ١٨/١٣، ٢٩/١٤، ٢٩/١٦، ٢٩/١٨، ٥٠/١٨، ١٣/٢٢، ٧٢/٢٢، ٥٧/٢٤، ٥٦/٣٨، ٣٧ جگہ

بَاْسَاۤءِ: تنگدستی، مفلسی، فقر، سختی۔ ١٧٧/٢، ٤٢/٦، ٩٤/٧،

بَاْسَاۤءُ: تنگدستی، فقر، سختی۔ ٢١٤/٢،

بَاْسَكُمْ: تمہاری لڑائی، تمہاری سختی۔ ٨١/١٦،

بَاْسِكُمْ: تمہاری لڑائی، تمہاری سختی۔ ٨٠/٢١،

بِئْسَمَا: برا ہے جو کچھ کہ۔ ٩٠/٢، ٩٣/٢، ١٥٠/٧،

بَاْسَنَا: ہمارا عذاب۔ ١٤٨/٦، ١٢/٢١، ٨٤/٤٠، ٨٥/٤٠،

بَاْسُنَا: ہمارا عذاب۔ ٤٣/٦، ٤/٧، ٥/٧، ٩٧/٧، ٩٨/٧، ١١٠/١٢،

بَاْسُهٗ: اس کا عذاب۔ ١٤٧/٦،

بَاْسُهُمْ: ان کی لڑائی۔ ١٤/٥٩،

بِاَشْيَاعِهِمْ: اپنے پیشواؤں کے ساتھ۔ ٥٤/٣٤،

بِاَعْدَآئِكُمْ: تمہارے دشمنوں کو۔ ٤٥/٤،

بِاَفْوَاهِكُمْ: تمہارے منہ سے۔ ١٥/٢٤، ٤/٣٣،

بِاَفْوَاهِهِمْ: اپنے منہ سے۔ ١٦٧/٣، ٤١/٥، ٨/٩، ٣٠/٩، ٣٢/٩، ٨/٦١،

بِاَكْوَابٍ: آبخورے۔ ١٨/٥٦،

بِاِلْحَادٍ: گمراہی۔ ٢٥/٢٢،

بِاَلْسِنَةٍ: زبانوں کے ساتھ۔ ١٩/٣٣،

بِاَلْسِنَتِكُمْ: اپنی زبانوں کے ساتھ۔ ١٥/٢٤،

بِاَلْسِنَتِهِمْ: اپنی زبانوں کو۔ ٤٦/٤، ١١/٤٨،

بِاَلْفٍ: ایک ہزار کے ساتھ۔ ٩/٨،

بِـاِمَـامِهِمْ: ان کے پیشواؤں کے ساتھ، مراد اعمالناموں کے ساتھ۔ ٧١/١٧،

بِاَمَانِيِّكُمْ: تمہاری تمنائیں۔ ١٢٣/٤،

بِاَمْرٍ: حکم۔ ٦٤/١٩،

بِاَمْرِنَا: ہمارا حکم۔ ٧٣/٢١، ٢٤/٣٢،

بِاَمْرِهِمْ: ان کا کام، ان کی بات، جمع اوامر ١٥/١٢،

بِاَمْوَالٍ: مالوں سے۔ ٦/١٧، ١٢/٧١،

بِاَمْوَالِكُمْ: تمہارے مال۔ ٢٤/٤، ٤١/٩، ١١/٦١،

بِاَنْعَامٍ: چوپائے۔ ١٣٣/٢٦،

بِاَنْعُمِ: نعمتیں۔ ١١٢/١٦،

بِاَنْفُسِهِنَّ: اپنی جانوں کو، اپنے آپ کو ٢٢٨/٢، ٢٣٤/٢،

بِاَنَّا: اس پر کہ ہم، اس کے ساتھ کہ ہم۔ ١١١/٥

بِاَوْعِيَتِهِمْ: ان کے تھیلوں سے۔ ٧٦/١٢،

بِـاَهْدٰی: (تف) بہت ہدایت دینے والا۔ ھَدٰی وھِدَایَۃٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۴/۲۳،

بِاَهْلِكَ: اپنے اہل کو، اپنے گھر والوں کو ۸۱/۱۱، ۶۵/۱۵،

بِاَهْلِكَ: تیری گھروالی (بیوی) کے ساتھ ۲۵/۱۲،

بِاَهْلِكُمْ: اپنے اہل کو، اپنے گھر والوں کو ۹۳/۱۲،

بِـاَهْـوَآئِهِـمْ: ان کی خواہشات، ان کے غلط خیالات۔ واحد هَوٰی۔ ۱۱۹/۶،

بِـاَیّٰـمِ اللّٰهِ: اللہ کے دنوں سے، اللہ تعالیٰ کے معاملات سے۔ ۵/۱۴،

بِاَیْدٍ: قوت، قدرت۔ ۴۷/۵۱،

بِاَیْدِیْ: ہاتھوں میں۔ ۱۵/۸۰،

بِاَیْدِیْكُمْ: تمہارے ہاتھوں۔ ۱۹۵/۲، ۱۴/۹،

بِاَیْدِیْنَا: ہمارے ہاتھوں سے۔ ۵۲/۹

بَـئِیْـسٍ: (ک) سخت برا۔ بَـاْسٌ وبُـؤْسٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۶۵/۷،

بِاَیِّكُمْ: تم میں سے کس کو۔ ۶/۶۸،

بِاِیْمَان: ایمان ۲۱/۵۲،

بِاِیْمَانِكُمْ: تمہارے ایمان کو۔ ۲۵/۴،

بِاَیْمَانِهِمْ: ان کے داہنے۔ ۸/۶۶،

بِاِیْمَانِهِمْ: اپنے ایمان کے سبب۔ ۹/۱۰،

بِاِیْمَانِهِنَّ: ان (عورتوں) کے ایمان کو ۱۰/۶۰،

ب ی

بِیْ: میرے ساتھ، مجھ کو۔ ۱۸۶/۲، ۱۱۱/۵، ۶۱/۷، ۹۷/۷، ۱۰۰/۱۲، ۴۷/۱۹، ۲۶/۲۲، ۵۵/۲۴، ۸/۲۹، ۱۵/۳۱، ۹/۴۶

بِیَ: میرے ساتھ۔ مجھ کو ۱۵۰/۷،

بَیَاتًا: (تف) شبخون مارنا، رات کے وقت۔ تَبْیِیْتٌ سے اسم مصدر ۴/۷، ۹۷/۷، ۵۰/۱۰،

بَیَانَ: (تف) بیان، بولنا۔ تَبْیِیْنٌ سے اسم مصدر ۴/۵۵،

بَیَانٌ: بیان، بولنا۔ ۱۳۸/۳،

بَیَانَهٗ: اس کا بیان۔ ۱۹/۷۵،

بَیَّتَ: (تف) اس نے رات کو مشورہ کیا۔ تَبْیِیْتٌ سے ماضی۔ ۸۱/۴،

بَیْتَ: گھر، جمع بُیُوْتٌ۔ ۱۲۵/۲، ۱۵۸/۲، ۲/۵، ۹۷/۵،

بَیْتَ الْحَرَامَ: حرمت والا گھر۔ ۲/۵، ۹۷/۵،

بَیْتًا: گھر۔ ۴۱/۲۹، ۱۱/۶۶،

بَیْتِ: گھر۔ ۱۲۷/۲، ۹۶/۳، ۳۵/۸، ۷۳/۱۱، ۲۶/۲۲، ۲۹/۲۲، ۳۳/۲۲، ۳۳/۳۳، ۴/۵۲، ۳/۱۰۶،

بَیْـتِ الْعَتِیْقِ: قدیم گھر، بزرگ گھر، مراد خانۂ کعبہ۔ ۲۹/۲۲، ۳۳/۲۲،

بَیْتِ الْمَعْمُوْرِ: بیت معمور، آباد گھر، ساتویں آسمان پر خانۂ کعبہ کے محاذاۃ میں فرشتوں کا کعبہ جو فرشتوں کی کثرت سے آباد رہتا ہے۔ ۴/۵۲،

بَیْتٍ: گھر۔ ۹۶/۳، ۱۴/۲۸، ۳۶/۵۱،

بَیْتٌ: گھر۔ ۴۱/۲۹،

بَیْتُ الْعَنْكَبُوْتِ: مکڑی کا گھر۔ ۴۱/۲۹،

بَیْتٌ: گھر۔ ۹۳/۱۷،

بَیْتِكَ: تیرا گھر۔ ۵/۸، ۳۷/۱۴،

بَیْتِهٖ: اس کا گھر۔ ۱۰۰/۴،

بَیْتِهَا: اس (عورت) کا گھر۔ ۲۳/۱۲،

بَیْتِیَ: میرا گھر۔ ۱۲۵/۲، ۲۶/۲۲، ۲۸/۷۱،

بِیَحْیٰی: حضرت یحییٰ علیہ السلام کی۔ ۳۹/۳،

بِیَدِ: ہاتھ، قبضہ۔ ۲۶/۳، ۲۹/۵۷،

بِیَدِكَ: تیرے ہاتھ میں۔ ۲۶/۳، ۳۳/۳۹،

بِیَدِهٖ: اس کا ہاتھ۔ ۲۳۷/۲، ۲۴۹/۲، ۸۸/۲۳، ۸۳/۳۶، ۱/۶۷

بِیَدَیَّ: میرا ہاتھ۔ ۷۵/۳۸،

بَیْضٌ: انڈے، واحد بَیْضَۃٌ۔ ۴۹/۳۷،

بِیْضٌ: سفید۔ بَیَاضٌ سے صفت مشبہ، جمع ہے۔ مذکر کے لئے واحد اَبْیَضُ اور مؤنث کے لئے واحد بَیْضَاءُ آتا ہے۔ ۲۷/۳۵،

بَیْضَآءَ: سفید۔ بَیَاضٌ سے صفت مشبہ، واحد مؤنث ہے جمع بِیْضٌ۔ ۲۲/۲۰، ۱۲/۲۷، ۳۲/۲۸، ۴۶/۳۷،

بَیْضَآءُ: سفید۔ ۱۰۸/۷، ۳۳/۲۶،

بَیْعَ: (ض) خرید و فروخت، لین دین، مصدر ہے، سودا دے کر قیمت لینا بیع اور قیمت دے کر سودا لینا شرا ہے۔ ۲۷۵/۲، ۹/۶۲،

بَیْعُ: خرید و فروخت۔ ۲۷۵/۲،

بَیْعٌ: خرید و فروخت۔ ۲۵۴/۲، ۳۱/۱۴،

بِیَعٌ: عیسائیوں کے عبادت خانے، بڑے گرجے، چرچ، واحد بِیْعَۃٌ۔ ۴۰/۲۲،

بَیْعِکُمْ: تمہارا سودا کرنا، تمہارا لین دین۔ ۱۱۱/۹،

بِیَمِیْنِکَ: تیری دائیں طرف۔ ۱۷/۲۰، ۴۸/۲۹،

بِیَمِیْنِہٖ: اس کی دائیں طرف۔ ۷۱/۱۷، ۶۷/۳۹، ۱۹/۶۹، ۷/۸۴،

بَیْنَ: درمیان، بیچ، اسم ظرف مکان ہے۔ ۶۶/۲، ۶۸/۲، ۹۷/۲، ۱۰۲/۲، ۱۳۶/۲، ۱۶۴/۲، ۲۱۳/۲، ۲۲۴/۲، ۲۵۵/۲، ۲۸۵/۲، ۳/۳، ۵۰/۳، ۸۴/۳، ۱۰۳/۳، ۱۳۰/۳، ۲۳/۴، ۵۸/۴، ۱۰۵/۴، ۱۱۴/۴، ۱۲۹/۴، ۱۴۳/۴، ۱۵۰/۴، ۱۵۲/۴، ۲۵/۵، ۳۶/۵، ۹۷ جگہ

بَیْنِ: درمیان۔ ۱۷/۷، ۱۱/۱۳، ۶۶/۱۶، ۹/۳۴، ۱۳/۴۱، ۴۲/۴۱، ۲۱/۴۶، ۲۷/۷۲، ۷/۸۶

بَیِّنٌ: ظاہر۔ بَیَانٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۵/۱۸،

بَیَّنَّا: (تف) ہم نے بیان کر دیا، ہم نے کھول دیا تَبْیِیْنٌ سے ماضی۔ ۱۱۸/۲، ۱۱۸/۳، ۱۷/۵۷،

بَیِّنٰتٍ: روشن دلیلیں، معجزات، واحد بَیِّنَۃٌ، ۹۲/۲، ۲۵۳/۲، ۱۸۳/۳، ۱۸۴/۳، ۳۲/۵، ۱۵۹/۶، ۱۰۱/۷، ۴۷/۹، ۱۳/۱۰، ۸۴/۱۰، ۵/۱۴، ۳۳/۱۹، ۷۲/۲۰، ۳۹/۲۹، ۹/۳۰، ۴۷/۳۰، ۲۵/۳۵، ۴۴/۴۰، ۲۸/۴۰، ۳۳/۴۰، ۵۰/۴۰، ۳۴/۴۰، ۲۵/۵۷، ۶/۶۱، ۲/۶۴،

بَیِّنَاتٍ: روشن دلیلیں، معجزات۔ ۹۹/۲، ۱۸۵/۲، ۱۵/۱۰، ۱۰۱/۱۷، ۷۳/۱۹، ۱۶/۲۲، ۷۲/۲۲، ۱/۲۴، ۳۶/۲۸، ۴۳/۳۴، ۱۷/۴۵، ۲۵/۴۵، ۷/۴۶، ۹/۵۷، ۵/۵۸،

بَیِّنٰتُ: روشن دلیلیں، معجزات۔ ۲۰۹/۲، ۲۱۳/۲، ۲۵۳/۲، ۸۶/۳، ۱۰۵/۳، ۱۵۳/۴، ۶۶/۴۰،

بَیِّنٰتٌ: روشن دلیلیں، معجزات۔ ۹۷/۳، ۴۹/۲۹،

بَیِّنَۃً: واضح دلیلیں۔ ۳۵/۲۹،

بَیِّنَۃٍ: واضح دلیلیں۔ ۲۱۱/۲، ۵۷/۶، ۱۰۵/۷، ۴۲/۸، ۱۷/۱۱، ۲۸/۱۱، ۵۳/۱۱، ۶۳/۱۱، ۸۸/۱۱، ۴۰/۳۵، ۱۴/۴۷،

بَیِّنَتٍ: واضح دلیلیں۔ ۴۰/۳۵،

بَیِّنَۃُ: واضح دلیلیں۔ ۱۳۳/۲۰، ۱/۹۸، ۴/۹۸،

بَیِّنَۃٌ: واضح دلیلیں۔ ۷۳/۷، ۸۵/۷،

بَیَّنّٰہُ: ہم نے اس کو بیان کیا۔ ۱۵۹/۲،

بَیْنَکَ: تیرے درمیان۔ ۴۵/۱۷، ۵۸/۲۰، ۲۸/۲۸، ۳۳/۴۱، ۴۸/۴۳،

بَیْنَکَ: تیرے درمیان۔ ۷۸/۱۸، ۵/۴۱،

بَیْنَکُمْ: تمہارے درمیان۔ ۱۸۸/۲، ۲۳۷/۲، ۲۸۲/۲، ۵۵/۳، ۶۳/۴، ۲۹/۴، ۷۳/۴، ۹۰/۴، ۹۲/۴، ۱۳۱/۴، ۹۱/۵، ۱۹/۶، ۵۸/۶، ۹۴/۶، ۷۲/۸، ۲۹/۱۰، ۴۳/۱۳، ۹۲/۱۶، ۹۴/۱۶، ۹۶/۱۷، ۹۵/۱۸، ۶۹/۲۲، ۶۳/۲۴، ۵۲/۲۹، ۲۱/۳۰،

بَیْنِکُمْ: تمہارے درمیان۔ ۱۰۶/۵، ۱/۸، ۲۵/۲۹،

بَیْنَنَا: ہمارے درمیان۔ ۶۴/۳، ۲۵/۵، ۸۷/۷، ۵۸/۲۰،

بَیْنِنَا: ہمارے درمیان۔ ۵۳/۶، ۸/۳۸، ۵/۴۱، ۲۵/۵۳،

بَیَّنُوْا: (تف) انہوں نے بیان کیا۔ تَبْیِیْنٌ سے ماضی۔ ۱۶۰/۲،

بَیْنَہٗ: اس کے درمیان۔ ۳۰/۳، ۲۴/۸، ۴۳/۲۴، ۱۵۸/۳۷، ۳۴/۴۱،

بَیْنَھَا: اس کے درمیان۔ ۳۰/۳، ۴۴/۵۵،

بَیْنَھُمْ: ان کے درمیان۔ ۱۱۳/۲، ۱۸۲/۲، ۲۱۳/۲،

۲۳۲/۲، ۱۹/۳، ۲۳/۳، ۶۵/۴، ۹۰/۴، ۹۲/۴، ۴۲/۵، ۴۸/۵، ۴۹/۵،

۴۳/۷، ۶۳/۸، ۷۲/۸، ۱۹/۱۰، ۲۸/۱۰، ۴۵/۱۰، ۴۷/۱۰، ۵۴/۱۰، ۹۳/۱۰،

۱۱۰/۱۱، ۱۲۴/۱۶، ۱۹/۱۷، ۵۳/۱۷،...... ۶۰ جگہ

بَیْنَھُمْ: ان کے درمیان۔ ۱۴/۵، ۶۴/۵،

بَیْنِھِمْ: ان کے درمیان۔ ۳۷/۱۹، ۶۵/۴۳،

بَیْنَھُمَا: ان دونوں کے درمیان، ۳۵/۴، ۱۲۸/۴، ۱۷/۵،

۱۸/۵، ۴۶/۷، ۴۳/۱۱، ۸۵/۱۵، ۳۲/۱۸، ۶۱/۱۸، ۶۵/۱۹، ۶/۲۰، ۱۶/۲۱،

۵۳/۲۵، ۵۹/۲۵، ۲۴/۲۶، ۲۸/۲۶، ۸/۳۰، ۴/۳۲، ۵/۳۷، ۱۰/۳۸، ۲۷/۳۸،

۶۶/۳۸، ۸۵/۴۳، ۷/۴۴، ۳۸/۴۴، ۳/۴۶، ۹/۴۹، ۳۸/۵۰، ۳۷/۷۸، ۲۰/۵۵،

بَیْنِھِمَا: ان دونوں کے درمیان۔ ۳۵/۴، ۶۱/۱۸،

بَیْنَھُنَّ: ان دونوں کے درمیان۔ ۱۲/۶۵،

بَیْنِیْ: میرے درمیان۔ ۱۹/۶، ۵۸/۶، ۱۰۰/۱۲، ۴۳/۱۳،

۹۶/۱۷، ۷۸/۱۸، ۱۱۸/۲۶، ۲۸/۲۸، ۵۲/۲۹، ۳۸/۴۳، ۸/۴۶،

بُیُوْتَ: گھر، واحد بیتٌ۔ ۱۸۹/۲، ۳۶/۲۴،

بُیُوْتًا: گھر۔ ۷۴/۷، ۸۷/۱۰، ۸۲/۱۵، ۴۹/۲۶، ۸۰/۱۶، ۲۷/۲۴، ۲۹/۲۴،

۶۱/۲۴، ۱۴۹/۲۶،

بُیُوْتِ: گھر۔ ۱۵/۴، ۶۱/۲۴، ۴۱/۲۹،

بُیُوْتٍ: گھر۔ ۳۶/۲۴،

بُیُوْتُکُمْ: تمہارے گھر۔ ۸۰/۱۰،

بُیُوْتِکُمْ: تمہارے گھر۔ ۴۹/۳، ۱۵۴/۳، ۸۰/۱۶، ۲۷/۲۴، ۶۱/۲۴،

بُیُوْتِکُنَّ: تمہارے (عورتوں کے) گھر۔ ۳۳/۳۳، ۳۴/۳۳،

بُیُوْتَنَا: ہمارے گھر۔ ۱۳/۳۳،

بُیُوْتَھُمْ: ان کے گھر۔ ۲/۵۹،

بُیُوْتِھِمْ: ان کے گھر۔ ۳۳/۳۳، ۳۴/۴۴،

بُیُوْتُھُمْ: ان کے گھر۔ ۵۲/۲۷،

بُیُوْتِھِنَّ: ان (عورتوں) کے گھر۔ ۱/۶۵،

بِیُوْسُفَ: یوسف کے ساتھ۔ ۸۹/۱۲،

بِیَوْمٍ: دن۔ ۲۷/۳۰، ۲۶/۷۰، ۴۶/۷۴، ۱/۷۵، ۱۱/۸۳،

باب التاء

ت ا

ت: قسم اور تعجب کے لئے استعمال ہوتی ہے، حرفِ جر ہے، صرف اسمِ ذات اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے، کسی اور اسم پر داخل نہیں ہوتی، جیسے تاللہ (اللہ کی قسم) اسماء کے آخر میں تانیث کی علامت کے طور پر بھی آتی ہے اور واحد یا جمع یا مبالغہ کے لئے بھی جیسے بَیْضَةٌ تَمَرَاتٌ اور عَلَّامَةٌ وغیرہ

تَابَ: (ن) وہ باز آیا (بلا صلہ) اس نے توبہ کی (بصلہٗ الیٰ) اس نے توبہ قبول کی (بصلہٗ علیٰ)۔ تَوْبٌ وتَوبَةٌ سے ماضی۔ ۳۷/۲ ۵۴/۲، ۱۸۷/۲، ۳۹/۵، ۷۱/۵، ۵۴/۶، ۱۱۷/۹، ۱۱۸/۹، ۱۱۲/۱۱، ۶۰/۱۹، ۸۲/۲۰، ۱۲۲/۲۰، ۷۰/۲۵، ۷۱/۲۵، ۶۷/۲۸، ۱۳/۵۸، ۲۰/۷۳،

تَابَا: ان دونوں نے توبہ کی، وہ دونوں باز آ گئے ۱۶/۴،

تَابِعٍ: (س) پیروی کرنے والا، قبول کرنے والا، تَبْعٌ اور تَبَاعٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴۵/۲،

تٰبِعِیْنَ: پیروی کرنے والے، ساتھ رہنے والے، واحد تَابِعٌ، یہاں گھر کے وہ خدمت گار اور کام کرنے والے مراد ہیں جو کھانے پینے سے مطلب رکھتے ہوں اور تاک جھانک، شوخی شرارت سے بے تعلق ہوں ان کے سامنے بھی حسبِ ضرورت عورتوں کو بے پردہ ہونے کی اجازت ہے (موضح القرآن) ۳۱/۲۴

تَابُوْا: انہوں نے توبہ کی، وہ باز آ گئے۔ ۱۶۰/۲، ۸۹/۳، ۱۴۶/۴، ۳۴/۵، ۱۵۳/۷، ۵/۹، ۱۱/۹، ۱۱۹/۱۹، ۵/۲۴، ۷/۴۰،

تَابُوْتِ: صندوق۔ ۳۹/۲۰،

تَابُوْتُ: صندوق۔ ۲۴۸/۲،

تَارَةً: ایک بار، ایک مرتبہ، اصل میں۔ تَارْئَةٌ تھا کثرتِ استعمال کے سبب ہمزہ متروک ہو گیا، جمع تِیَرٌ. ۶۹/۱۷، ۵۵/۲۰،

تَارِكٌ: (ن) ترک کرنے والا، چھوڑنے والا تَرْكٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲/۱۱،

تَارِكُوْا: ترک کرنے والے، چھوڑنے والے ۳۶/۳۷،

تَارِكِیْ: ترک کرنے والے، چھوڑنے والے ۵۳/۱۱،

تٰلِیٰتِ: (ن) تلاوت کرنے والیاں، پڑھنے والیاں، تِلَاوَةٌ سے اسمِ فاعل۔ ۳/۳۷،

تٰٓئِبٰتٍ: توبہ کرنے والیاں، باز آنے والیاں۔ تَوْبَةٌ سے اسم فاعل، واحد تَائِبَةٌ. ۵/۶۶،

تَآئِبُوْنَ: توبہ کرنے والے، باز آنے والے۔ تَوْبَةٌ سے اسم فاعل، واحد تَائِبٌ. ۱۱۲/۹،

ت ب

تَبَّ: (ض) وہ ہلاک ہوا، وہ برباد ہوا، وہ ٹوٹ گیا۔ تَبٌّ سے ماضی۔ ۱/۱۱۱،

تُبْ: تُو توبہ قبول کر، تو معاف کر۔ تَوْبَةٌ سے امر۔ ۱۲۸/۲،

تَبَابٍ: (ض) ہلاکت، بربادی، خسارہ۔ مصدر

ہے۔ ۳۷/۴۷

تَبَارًا: (ض،س) ہلاکت، بربادی۔ تَبَرٌ سے اسم مصدر۔ ۲۸/۷۱،

تَبٰرَكَ: (تفا) وہ بہت برکت والا ہے۔ تَبَارُكٌ سے ماضی۔ ۵۴/۷، ۱۴/۲۳، ۱/۲۵، ۱۰/۲۵، ۶۱/۲۵، ۶۴/۴۰، ۸۵/۴۳، ۷۸/۵۵، ۱/۶۷،

تُبَاشِرُوْهُنَّ: (مفا) تم ان (عورتوں) سے مباشرت کرو، تم ان سے ملو۔ مُبَاشِرَةٌ سے مضارع ۱۸۷/۲

تَبَايَعْتُمْ: (تفا) تم نے خرید و فروخت کی، تم نے سوداگری کی۔ تَبَايُعٌ سے ماضی۔ ۲۸۲/۲،

تَبَّتْ: وہ ہلاک ہوئی، وہ برباد ہوئی، وہ ٹوٹ گئی۔ تَبٌّ و تَبَابٌ سے ماضی۔ ۱/۱۱۱،

تُبْتُ: میں نے توبہ کی، میں باز آیا (بصلۂ الی)۔ تَوْبَةٌ سے ماضی۔ ۱۸/۴، ۱۴۳/۷، ۱۵/۴۶،

تَبْتَغُوْا: (افت) تم چاہو، تم تلاش کرو۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع۔ ۱۹۸/۲، ۲۴/۴، ۱۴/۱۶، ۱۲/۱۷، ۶۶/۱۷، ۲۳/۲۴، ۷۳/۲۸، ۴۶/۳۰، ۱۲/۳۵، ۱۲/۴۵،

تَبْتَغُوْنَ: تم چاہتے ہو، تم تلاش کرتے ہو۔ ۹۴/۴،

تَبْتَغِيْ: تو چاہتا ہے، تو تلاش کرتا ہے۔ ۱/۶۶،

تَبْتَغِيَ: تو چاہتا ہے، تو تلاش کرتا ہے۔ ۳۵/۶،

تَبَتَّلْ: (تفع) تو سب سے الگ ہو جا، تو سب سے تعلق ختم کرلے۔ تَبَتُّلٌ سے امر ۸/۷۳،

تُبْتُمْ: تم نے توبہ کی، تم باز آگئے۔ تَوْبٌ و تَوْبَةٌ سے ماضی۔ ۲۷۹/۲، ۳/۹

تَبْتَئِسْ: (افت) تو غمگین ہوتا ہے، تو نا امید ہوتا ہے۔ اِبْتِئَاسٌ سے مضارع۔ ۳۶/۱۱، ۶۹/۱۲،

تَبْتِيْلًا: (تف) سب سے الگ ہونا، سب سے بے تعلق ہونا، مصدر ہے۔ ۸/۷۳،

تَبْخَسُوا: (ف) تم کم دینے لگو، تم گھٹانے لگو۔ بَخْسٌ سے مضارع۔ ۸۵/۷، ۸۵/۱۱، ۱۸۳/۲۶،

تَبْخَلُوْا: (س،ک) تم بخل کرتے ہو، تم کنجوسی کرتے ہو۔ بُخْلٌ سے مضارع، اصل میں تَبْخَلُوْنَ تھا عامل کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ ۳۷/۴۷

تُبْدَ: (اف) وہ ظاہر کی جائے۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۰۱/۵،

تَبَدَّلَ: (تفع) تو بدل دے۔ تَبَدُّلٌ سے مضارع، اصل میں تَتَبَدَّلُ تھا، ایک 'ت' گر گئی۔ ۵۲/۳۳،

تُبَدَّلُ: (تف) وہ تبدیل کر دی جائے گی۔ تَبْدِيْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۸/۱۴،

تُبْدُوْا: (اف) تم ظاہر کرتے ہو۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع، اصل میں تُبْدُوْنَ تھا عامل کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ ۲۸۴/۲، ۱۴۹/۴، ۵۴/۳۳،

تُبْدُوا: تم ظاہر کرتے ہو۔ ۲۷۱/۲،

تُبْدُوْنَ: تم ظاہر کرتے ہو۔ ۳۳/۲، ۹۹/۵، ۲۹/۲۴،

تُبْدُوْنَهَا: تم اس کو ظاہر کرتے ہو۔ ۹۱/۶،

تُبْدُوْهُ: تم اس کو ظاہر کرو۔ ۲۹/۳،

تُبْدِيْ: وہ ظاہر کر دیتی۔ ۱۰/۲۸،

تَبْدِيْلَ: (تف) تبدیل کرنا، مصدر ہے۔ ۶۴/۱۰،

تَبْدِيْلًا: تبدیل کرنا۔ ۲۳/۳۳، ۶۲/۳۳، ۴۳/۳۵، ۲۳/۴۸، ۲۸/۷۶،

تُبَذِّرْ: (تف) تم فضول خرچی کرتے ہو، تم بیجا خرچ کرتے ہو۔ تَبْذِيْرٌ سے مضارع۔ ۲۶/۱۷،

تَبْذِيْرًا: فضول خرچی کرنا، بیجا خرچ کرنا، مصدر ہے۔ ۲۶/۱۷،

تَبَرُّجَ: (تفع) خود نمائی کرنا، بے پردگی کرنا، نمائش کرنا، سنگھار کرکے نکلنا، مصدر ہے ۳۳/۳۳

تَبَرَّجْنَ: تم (مؤنث) خودنمائی کرو، تم بناؤ سنگھار کرکے نکلو، تم اپنی زیب وزینت ظاہر کرو ٣٣/٣٣،

تَبَّرْنَا: (تف) ہم نے ہلاک کیا، تَتْبِیْرٌ سے ماضی ٣٩/٢٥،

تَبَرُّوْا: (س) تم نیکی کرتے ہو، تم احسان کرتے ہو، بِرٌّ سے مضارع، اصل میں، تَبَرُّوْنَ تھا، اَنْ کے آنے سے نون ساقط ہوگیا، ٢٢٤/٢،

تَبَرُّوْهُمْ: تم ان سے نیکی (احسان) کرتے رہو، ٨/٦٠،

تَبَرَّاَ: (تفع) وہ الگ ہوا، وہ بیزار ہوا۔ تَبَرُّءٌ سے ماضی۔ ١٦٦/٢،

تُبْرِئُ: (اف) تو شفا دیتا ہے، تو تندرست کرتا ہے، اِبْرَاءٌ سے ماضی۔ ١١٠/٥،

تَبَرَّاْنَا: (تفع) ہم الگ ہوئے، ہم بےزار ہوئے تَبَرُّءٌ سے ماضی۔ ٦٣/٢٨،

تَبَرَّءُوْا: وہ بیزار ہوئے۔ ١٦٧/٢،

تَبْسُطْهَا: (ن) تو اس کو کشادہ کردے، تو اس کو کھول دے۔ بَسْطٌ سے مضارع۔ ٢٩/١٧،

تُبْسَلَ: (اف) وہ عذاب میں مبتلا کی جائے، وہ سونپی جائے، وہ رسوا کی جائے۔ اِبْسَالٌ سے مضارع مجہول۔ ٧٠/٦،

تَبَسَّمَ: (تفع) اس نے تبسم کیا، وہ مسکرایا۔ تَبَسُّمٌ سے ماضی۔ ١٩/٢٧،

تُبَشِّرْ: (تف) تو بشارت دے، تو خوشخبری سنا، تَبْشِیْرٌ سے مضارع۔ ٩٧/١٩،

تُبَشِّرُوْنَ: تم بشارت دیتے ہو، تم خوشخبری سناتے ہو۔ ٥٤/١٥،

تُبْصِرُ: (اف) تو دیکھے گا۔ اِبْصَارٌ سے مضارع ٥/٦٨،

تَبْصِرَةً: (تف) دکھانا، سمجھانا، مصدر ہے۔ ٨/٥٠،

تُبْصِرُوْنَ: تم دیکھو گے۔ اِبْصَارٌ سے مضارع ٣/٢١، ٥٣/٢٧، ٧٢/٢٨، ٥١/٤٣، ١٥/٥٢، ٢١/٥١، ٨٥/٥٦، ٣٨/٦٩،

تُبْطِلُوْآ: (اف) تم باطل کرو، تم ضائع کرو۔ اِبْطَالٌ سے مضارع۔ ٢٦٤/٢، ٣٣/٤٧،

تَبَعًا: (س) تابع، پیروی کرنے والے۔ تَبَعٌ سے اسم فاعل واحد تَابِعٌ۔ ٢١/١٤، ٤٧/٤٠،

تَبِعَ: اس نے پیروی کی، تَبَعٌ سے ماضی۔ ٣٨/٢، ١٢٣/٢،

تُبَّعٍ: شاہانِ یمن کا لقب، جمع تَبَابِعَة۔ ٣٧/٤٤، ١٤/٥٠،

تُبْعَثُنَّ: (ف) تم ضرور اٹھائے جاؤ گے، تمہیں ضرور زندہ کیا جائے گا، بَعْثٌ سے مضارع مجہول بانون تاکید۔ ٧/٦٤،

تُبْعَثُوْنَ: تم اٹھائے جاؤ گے، تمہیں زندہ کیا جائے گا۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول ١٦/٢٣،

تَبِعَكَ: (س) اس نے تیری پیروی کی۔ ١٨/٧، ٦٣/١٧، ٨٥/٣٨

تَبِعَنِیْ: اس نے میری پیروی کی۔ ٣٦/١٤،

تَبِعُوْا: انہوں نے پیروی کی۔ ١٤٥/٢،

تَبْغِ: (ض) تو چاہے، تو تلاش کرے، تو خواہش کرے، بَغْیٌ سے مضارع، اصل میں، تَبْغِیْ تھا 'لا' کی وجہ سے 'ی' حذف ہوگئی۔ ٧٧/٢٨،

تَبْغُوْا: تم چاہتے ہو، تم تلاش کرتے ہو۔ بَغْیٌ سے مضارع، اصل میں تَبْغُوْنَ تھا 'لا' کی وجہ سے نون ساقط ہوگیا۔ ٣٤/٤،

تَبْغُوْنَهَا: تم اس کو چاہتے ہو۔ ٩٩/٣، ٨٦/٧،

تَبْغِیْ: وہ سرکشی کرتی ہے، وہ بغاوت کرتی ہے ٩/٤٩،

تُبْقِیْ: (اف) وہ باقی چھوڑتی ہے، اِبْقَاءٌ سے مضارع۔ ٢٨/٧٤،

تَبْكُوْنَ: (ض) تم روتے ہو، بُكَاءٌ سے مضارع ٦٠/٥٣،

تُبْلٰی: وہ آزمائی جائے گی، اس کا امتحان لیا جائے گا، وہ ظاہر ہو جائے گی، وہ کھل جائے گی۔ بَلَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۹/۸۶،

تَبْلُغَ: (ن) تو پہنچتا ہے۔ بُلُوْغٌ سے مضارع ۳۷/۱۷،

تَبْلُغُوْا: تم پہنچتے ہو، بُلُوْغٌ سے مضارع، اصل لفظ، تَبْلُغُوْنَ تھا، لام کے آنے سے نون حذف ہو گیا۔ ۵/۲۲، ۶۷/۴۰، ۸۰/۴۰،

تَبْلُوَا: (ن) وہ آزمائے گی، بَلَاءٌ سے مضارع ۳۰/۱۰،

تُبْلَوُنَّ: تم ضرور آزمائے جاؤ گے، اصل لفظ لَتُبْلَوُنَّ ہے۔ بَلَاءٌ سے مضارع مجہول بلام تاکید و نون ثقیلہ۔ ۱۸۶/۳،

تَبْنُوْنَ: (ض) تم بناتے ہو، تم تعمیر کرتے ہو۔ بِنَاءٌ سے مضارع۔ ۱۲۸/۲۶،

تَبُوْرَ: (ن) وہ ہلاک ہوگی، وہ مٹ جائے گی۔ بَوَارٌ سے مضارع۔ ۲۹/۳۵،

تَبُوْءَا: (ن) تو مانے، تو حاصل کرے، تو رجوع کرے، (یصلہ با) بَوْءٌ و بَوَاءٌ سے مضارع۔ ۲۹/۵،

تَبَوَّؤُ: (تفع) انہوں نے جگہ پکڑی، انہوں نے ٹھکانا بنایا، انہوں نے قرار پکڑا۔ تَبَوُّءٌ سے ماضی۔ ۹/۵۹،

تُبَوِّئُ: (تف) تو جگہ دیتا ہے، تو ٹھکانا دیتا ہے، تَبْوِئَةٌ سے مضارع۔ ۱۲۱/۳،

تَبَوَّاٰ: (تفع) تم دونوں جگہ دو، تم دونوں گھر برقرار رکھو۔ تَبَوُّءٌ سے مضارع۔ ۸۷/۱۰،

تَبْهَتُهُمْ: (ن، ک) وہ ان کو مبہوت کردے گی، وہ ان کے ہوش کھو دے گی، وہ ان کو حواس باختہ کردے گی، بَهْتٌ سے مضارع۔ ۴۰/۲۱،

تِبْیَانًا: (تف) بیان، پوری وضاحت، پوری تشریح، مصدر برائے مبالغہ۔ ۸۹/۱۶،

تَبِیْدَ: (ض) وہ برباد ہوگی، وہ خراب ہوگی، وہ ہلاک ہوگی، بَیَادٌ، بُیُوْدٌ سے مضارع۔ ۳۵/۱۸،

تَبْیَضُّ: (افعل) وہ سفید ہوگی۔ اِبْیِضَاضٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۳،

تَبِیْعًا: (س) پیروی کرنے والا، مددگار، انتقام لینے والا۔ تَبَعٌ سے صفت مشبہ۔ ۶۹/۱۷،

تَبَیَّنَ: (تفع) وہ ظاہر ہو گیا، وہ کھل گیا۔ تَبَیُّنٌ سے ماضی۔ ۱۰۹/۲، ۲۵۶/۲، ۲۵۹/۲، ۱۱۵/۴، ۹/۸، ۱۱۳/۹، ۱۱۴/۹، ۴۵/۱۴،

تُبَیِّنَ: تو بیان کردے، تو ظاہر کردے۔ ۴۴/۱۶، ۶۴/۱۶،

تَبَیَّنَتْ: اس (عورت) نے بیان کیا، اس نے معلوم کیا، وہ ظاہر ہو گئی۔ تَبَیُّنٌ سے ماضی ۱۴/۳۴،

تُبَیِّنُنَّهٗ: (تف) تم اس کو ضرور بیان کرو گے، اصل لفظ۔ لَتُبَیِّنُنَّهٗ ہے۔ تَبْیِیْنٌ سے مضارع بلام تاکید و نون ثقیلہ۔ ۱۸۷/۳،

تَبَیَّنُوْا: تم بیان کرو، تم ظاہر کرو، تم تحقیق کرلو، تَبَیُّنٌ سے امر۔ ۹۴/۴، ۶/۴۹،

ت ت

تَتَبَدَّلُوْا: (تفع) تم تبدیل کرو، تَبَدُّلٌ سے امر۔ ۲/۴،

تَتَّبِعْ: (افت) تو اتباع کر، تو پیروی۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع۔ ۴۸/۵، ۴۹/۵، ۱۵۰/۶، ۱۴۲/۷، ۱۵/۴۲، ۱۸/۴۵،

تَتَّبِعْ: تو اتباع کر، تو پیروی کر۔ ۱۲۰/۲،

تَتَّبِعَ: تو اتباع کر، تو پیروی۔ ۲۶/۳۸،

تَتَّبِعَانِّ: تم دونوں ضرور پیروی کرنا۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع با نون ثقیلہ۔ ۸۹/۱۰،

تَتَّبِعَنِ: تو میری پیروی کر۔ ۹۳/۲۰،

تَتَّبِعُوْا: تم پیروی کرو۔ ۱۶۸/۲، ۲۰۸/۲، ۷۷/۵، ۱۴۲/۶، ۳/۷، ۲۱/۲۴،

تَتَّبِعُوا: تم پیروی کرو۔ ۱۳۵/۴،

تَتَّبِعُوْنَ: تم پیروی کرتے ہو۔ ۱۴۸/۶، ۴۷/۱۷، ۸/۲۵،

تَتَّبِعُوْنَا: تم ہماری پیروی کرتے ہو۔ ۱۵/۴۸،

تَتْبَعُهَا: وہ اس کے پیچھے آئے گی۔ ۷/۷۹

تَتْبِیْبٍ: (تف) نقصان پہنچانا، ہلاک کرنا، تباہ و برباد کرنا، مصدر ہے۔ ۱۰۱/۱۱،

تَتْبِیْرًا: (تف) برباد کرنا، ویران کرنا، مصدر ہے۔ ۷/۱۷، ۳۹/۲۵،

تَتَجَافٰی: (تفا) وہ الگ رہتی ہے، وہ دور ہوتی ہے۔ تَجَافِیْ سے مضارع۔ ۱۶/۳۲،

تَتَّخِذَ: (افت) تو لیتا ہے، تو پکڑتا ہے، تو اختیار کرتا ہے۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع۔ ۸۶/۱۸،

تَتَّخِذُ: تو لیتا ہے، تو اختیار کرتا ہے۔ ۷۴/۶

تَتَّخِذُنَا: تو ہم کو بناتا ہے۔ ۶۷/۲،

تَتَّخِذُوْا: تم بناؤ، تم پکڑو۔ ۲۳۱/۲، ۸۰/۳، ۱۱۸/۳، ۸۹/۴، ۱۴۴/۴، ۵۱/۵، ۵۷/۵، ۲۳/۹، ۵۱/۱۶، ۹۴/۱۶، ۲/۱۷، ۱/۶۰،

تَتَّخِذُوْنَ: تم لیتے ہو، تم پکڑتے ہو، تم دھیان کرتے ہو، تم غور و فکر کرتے ہو۔ تَذَکُّرٌ سے مضارع۔ ۷۴/۷، ۶۷/۱۶، ۹۲/۱۶، ۱۲۹/۲۶،

تَتَّخِذُوْنَهٗ: تم اس کو بناتے ہو، تم اس کو پکڑتے ہو۔ ۵۰/۱۸،

تَتَذَکَّرُوْنَ: (تفع) تم نصیحت پکڑتے ہو، تم دھیان کرتے ہو، تم غور و فکر کرتے ہو۔ تَذَکُّرٌ سے مضارع۔ ۸۰/۶،

تَتْرَا: پے در پے، یکے بعد دیگرے، لگاتار، اصل میں وَتْـرِیٌ تھا 'واؤ' کو 'تا' سے بدل لیا گیا۔ ۴۴/۲۳،

تُتْرَکُوْا: (ن) تمہیں ترک کردیا جائے، تمہیں چھوڑ دیا جائے، تَرْکٌ سے مضارع مجہول، اصل میں، تُتْرَکُوْنَ تھا، اَنْ کے آنے سے نون حذف ہوگیا۔ ۱۶/۹،

تُتْرَکُوْنَ: تم ترک کردیئے جاؤ گے، تم چھوڑ دیئے جاؤ گے۔ ۱۴۶/۲۶،

تَتْرُکْهُ: تو اس کو ترک کردے، تو اس کو چھوڑ دے۔ ۱۷۶/۷،

تَتَفَرَّقُوْا: (تفع) تم متفرق ہونے لگو، تم علیحدہ ہونے لگو۔ تَفَرُّقٌ سے مضارع۔ ۱۳/۴۲،

تَتَفَکَّرُوْا: (تفع) تم فکر کرو، تم غور کرو، تم سوچو۔ تَفَکُّرٌ سے امر۔ ۴۶/۳۴،

تَتَفَکَّرُوْنَ: (تفع) تم فکر کرتے ہو، تم غور کرتے ہو۔ تَفَکُّرٌ سے مضارع۔ ۲۱۹/۲، ۲۶۶/۲، ۵۰/۶،

تَتَقَلَّبُ: (تفع) وہ پلٹ جاتی ہے، وہ پھر جاتی ہے، تَقَلُّبٌ سے مضارع۔ ۳۷/۲۴،

تَتَّقُوْا: (افت) تم بچتے رہو۔ تم ڈرتے رہو۔ تم پرہیز گار رہو، اِتِّقَاءٌ سے مضارع۔ ۲۲۴/۲، ۲۸/۳، ۱۲۰/۳، ۱۲۵/۳، ۱۷۹/۳، ۱۸۶/۳، ۱۲۸/۴، ۱۲۹/۴، ۹۳/۷، ۲۹/۸، ۳۶/۴۷،

تَتَّقُوْنَ: تم ڈرتے رہو، تم بچتے رہو۔ ۲۱/۲، ۶۳/۲، ۱۷۹/۲، ۱۸۳/۲، ۱۵۳/۶، ۶۵/۷، ۱۷۱/۷، ۳۱/۱۰، ۵۲/۱۶، ۲۳/۲۳، ۳۲/۲۳، ۸۷/۲۳، ۱۰۶/۲۶، ۱۲۴/۲۶، ۱۴۲/۲۶، ۱۶۱/۲۶، ۱۷۷/۲۶، ۱۲۴/۳۷، ۱۷/۷۳،

تَتَکَبَّرَ: (تفع) تو تکبر کرے، تو سرکشی کرے، تو بڑائی کرے۔ تَکَبُّرٌ سے مضارع۔ ۱۳/۷،

تُتْلٰى: اس کی تلاوت کی جاتی ہے، وہ پڑھی جاتی ہے۔ تِلَاوَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۰۱/۳، ۳۱/۸، ۱۵/۱۰، ۵۸/۱۹، ۷۳/۱۹، ۷۲/۲۲، ۱۰۵/۲۳، ۷/۳۱، ۳۴/۳۳، ۴۳/۳۴، ۸/۴۵، ۲۵/۴۵، ۳۱/۴۵، ۷/۴۶، ۱۵/۶۸، ۱۳/۸۳،

تَتَلَقّٰهُمُ: (تفع) وہ (فرشتوں کی جماعت) اُن سے ملاقات کرے گی، وہ ان کو لینے آئے گی۔ تَلَقِّیْ سے مضارع۔ ۱۰۳/۲۱،

تَتْلُوَا: (ن) تو تلاوت کرتا ہے، تو پڑھتا ہے۔ تِلَاوَۃٌ سے مضارع۔ ۳۰/۱۳،

تَتْلُوْا: تو تلاوت کرتا تھا، تو پڑھتا تھا۔ تِلَاوَۃٌ سے ماضی استمراری اس کے شروع میں لفظ كُنْتَ ہے۔ ۶۱/۱۰، ۴۵/۲۸، ۴۸/۲۹،

تَتْلُوا: وہ (شیاطین کی جماعت) تلاوت کرتی ہے، وہ پڑھتی ہے۔ ۱۰۲/۲،

تَتْلُوْنَ: تم تلاوت کرتے ہو، تم پڑھتے ہو۔ ۴۴/۲،

تَتَمَارٰی: (تفا) تو جھٹلاتا ہے، تو جھگڑا کرتا ہے، تو شک کرتا ہے۔ تَمَارِیْ سے مضارع ۵۵/۵۳،

تَتَمَنَّوْا: (تفع) تم تمنا کرو، تم آرزو کرو۔ تَمَنِّیْ سے مضارع۔ ۳۲/۴،

تَتَنَاجَوْا: (تفا) تم سرگوشی کرو، تم کانا پھوسی کرو۔ تَنَاجِیْ سے مضارع۔ ۹/۵۸،

تَتَنَزَّلُ: (تفع) وہ (فرشتوں کی جماعت) اترتی ہے، وہ نازل ہوتی ہے۔ تَنَزُّلٌ سے مضارع ۳۰/۴۱،

تَتُوْبَا: تم دونوں توبہ کرتی ہو۔ تَوْبَۃٌ سے مضارع۔ ۴/۶۶،

تَتَوَفّٰهُمُ: (تفع) وہ پورا پورا لیتی ہے، وہ (فرشتوں کی جماعت) ان کی روح قبض کرتی ہے، وہ جان نکالتی ہے۔ تَوَفِّیْ سے مضارع۔ ۲۸/۱۶، ۳۲/۱۶،

تَتَوَلَّوْا: (تفع) تم روگردانی کروگے، تم پھروگے (بصلۂ عن)۔ تَوَلِّیْ سے مضارع، اصل لفظ تَتَوَلَّوْنَ تھا، اَنْ کے آنے سے نون حذف ہوگیا۔ ۵۲/۱۱،

ت ث

تَثْبِيْتًا: (تف) ثابت کرنا، برقرار رکھنا، مصدر ہے۔ ۲۶۵/۲، ۶۶/۴،

تَثْرِيْبَ: (تف) الزام، ملامت، سزا، مصدر ہے ۹۲/۱۲،

تَثْقَفَنَّهُمْ: (س) تو ان کو پائے، تو ان پر قابو پائے ثَقْفٌ سے مضارع۔ ۵۷/۸،

تُثِيْرُ: (اف) وہ جوتی ہے، وہ برانگیختہ کرتی ہے، وہ ابھارتی ہے اِثَارَۃٌ سے مضارع ۷۱/۲، ۴۸/۳۰، ۹/۳۵،

ت ج

تُجَادِلُ: (مفا) وہ جھگڑتی ہے۔ مُجَادَلَۃٌ سے مضارع۔ ۱۱۱/۱۶،

تُجَادِلْ: تو جھگڑتا ہے۔ ۱۰۷/۴،

تُجَادِلُكَ: وہ تجھ سے جھگڑتی ہے۔ ۱/۵۸،

تُجَادِلُوْا: تم جھگڑو۔ ۴۶/۲۹،

تُجَادِلُوْنَنِیْ: تم مجھ سے جھگڑا کرتے ہو ۷۱/۷،

تِجَارَۃً: (ن) تجارت، سوداگری، لین دین، مصدر ہے۔ ۲۸۲/۲، ۲۹/۴، ۲۹/۳۵، ۱۱/۶۲،

تِجَارَۃٍ: تجارت، سوداگری۔ ۱۱/۶۲،

تِجَارَۃٍ: تجارت، سوداگری۔ ۱۰/۶۱،

تِجَارَۃٌ: تجارت، خرید و فروخت۔ ۲۴/۹، ۳۷/۲۴،

تِجَارَتُهُمْ: ان کی تجارت، ان کی خرید و فروخت ۱۶/۲،

تُجَاهِدُوْنَ: (مفا) تم جہاد کرتے ہو۔ مُجَاهَدَةٌ سے مضارع۔ ۱۱/۶۱،

تَجْتَنِبُوْا: (افت) تم اجتناب کرو گے، تم بچو گے اِجْتِنَابٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴،

تَجِدْ: (ض) تو پائے گا۔ وُجُوْدٌ سے مضارع ۵۲/۴، ۸۸/۴، ۱۴۳/۴، ۱۴۵/۴، ۹۷/۱۷، ۱۷/۱۸، ۲۷/۱۸، ۶۲/۳۳، ۴۳/۳۵، ۲۳/۴۸،

تَجِدُ: تو پائے گا۔ ۱۷/۷، ۷۵/۱۷، ۷۷/۱۷، ۸۶/۱۷، ۲۲/۵۸،

تَجِدُ: وہ (جان) پائے گی۔ تو پائے گا۔ ۳۰/۳،

تَجِدَنَّ: تو ضرور پائے گا۔ وُجُوْدٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۸۲/۵،

تَجِدَنَّهُمْ: تو ان کو ضرور پائے گا۔ ۹۶/۲،

تَجِدُنِیْ: تو مجھے پائے گا۔ ۶۹/۱۸، ۲۷/۲۸، ۱۰۲/۳۷،

تَجِدُوْا: تم پاؤ گے۔ ۲۸۳/۲، ۴۳/۴، ۶/۵، ۶۸/۱۷، ۶۹/۱۷، ۲۸/۲۴، ۱۲/۵۸،

تَجِدُوْنَ: تم پاؤ گے۔ ۹۱/۴،

تَجِدُوْهُ: تم اس کو پاؤ گے۔ ۱۱۰/۲، ۲۰/۷۳،

تُجْرِمُوْنَ: (اف) تم جرم کرتے ہو، تم گناہ کرتے ہو۔ اِجْرَامٌ سے مضارع۔ ۳۵/۱۱،

تَجْرِیْ: (ض) وہ جاری ہے، وہ بہتی ہے، وہ چلتی ہے۔ جَرْیٌ و جَرَیَانٌ سے مضارع۔
۲۵/۲، ۱۶۴/۲، ۲۶۶/۲، ۱۵/۳، ۱۳۶/۳، ۱۹۵/۳، ۱۹۸/۳،
۱۳/۴، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۲/۵، ۸۵/۵، ۱۱۹/۵، ۶/۶، ۴۳/۷، ۷۲/۹،
۸۹/۹، ۱۰۰/۹، ۹/۱۰، ۴۲/۱۱، ۳۵/۱۳، ۲۳/۱۴، ۳۲/۱۴، ۳۱/۱۶، ۳۱/۱۸،
......۵۱ جگہ

تَجْرِیَانِ: وہ دونوں بہتی ہیں۔ ۵۰/۵۵،

تُجْزٰی: اس کو جزا دی جائے گی، اس کو بدلہ دیا جائے گا۔ ۱۵/۲۰، ۱۷/۴۰، ۲۲/۴۵، ۱۹/۹۲،

تُجْزَوْنَ: (ض) تم کو جزا دی جائے گی، تم کو بدلہ دیا جائے گا۔ جَزَاءٌ سے مضارع مجہول۔
۹۳/۶، ۵۲/۱۰، ۹۰/۲۷، ۵۴/۳۶، ۳۹/۳۷، ۲۸/۴۵، ۲۰/۴۶، ۱۶/۵۲، ۷/۶۶،

تَجْزِیْ: وہ جزا دے گی، وہ بدلہ دے گی۔ جَزَاءٌ سے مضارع۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲،

تَجَسَّسُوْا: (تفع) تم تجسس کرو، تم تفتیش کرو، تم جاسوسی کرو۔ تَجَسُّسٌ سے مضارع۔ ۱۲/۴۹،

تَجْعَلْ: (ف) تو بنائے گا، تو کرے گا۔ جَعْلٌ سے مضارع۔ ۲۲/۱۷، ۲۹/۱۷، ۳۹/۱۷، ۱۰/۵۹،

تَجْعَلَ: تو بنائے گا، تو کرے گا۔ ۹۴/۱۸،

تَجْعَلُ: تو بنائے گا، تو کرے گا۔ ۳۰/۲،

تَجْعَلْنَا: تو ہم کو مقرر کر، تم ہم کو بنا۔ ۴۷/۷، ۸۵/۱۰، ۵/۶۰،

تَجْعَلْنِیْ: تو مجھ کو مقرر کر، تو مجھ کو بنا۔ ۱۵۰/۷، ۹۴/۲۳،

تَجْعَلُوْا: تم ٹھہراؤ، تم مقرر کرو، تم بناؤ۔ جَعْلٌ سے مضارع۔ ۲۲/۲، ۲۲۴/۲، ۱۴۴/۴، ۹۳/۲۳، ۵۱/۵۱،

تَجْعَلُوْنَ: تم ٹھہراتے ہو، تم مقرر کرتے ہو۔ ۹/۴۱، ۸۲/۵۶،

تَجْعَلُوْنَهٗ: تم اس کو بناتے ہو۔ ۹۱/۶،

تَجَلّٰی: (تفع) اس نے تجلی کی، وہ روشن ہوا، وہ ظاہر ہوا۔ تَجَلِّیٌ سے ماضی۔ ۱۴۳/۷، ۲/۹۲،

تَجْمَعُوْا: (ف) تم جمع کرتے ہو، تم اکٹھا کرتے ہو۔ جَمْعٌ سے مضارع۔ ۲۳/۴،

تَجُوْعَ: (ن) تو بھوکا رہتا ہے۔ جُوْعٌ سے مضارع۔ ۱۱۸/۲۰،

تَجْهَرْ: (ف) تو جہر کرتا ہے، تو پکارتا ہے، تو آواز بلند کرتا ہے۔ جَهْرٌ سے مضارع۔ ۱۱۰/۱۷، ۷/۲۰،

تَجْهَرُوْا: تم پکارتے ہو، تم آواز بلند کرتے ہو۔ ۲/۴۹،

تَجْهَلُوْنَ: (س) تم جہالت کرتے ہو، تم بے وقوفی کرتے ہو۔ جَهْلٌ سے مضارع۔ ۱۳۹/۷، ۲۹/۱۱، ۵۵/۲۷، ۳۳/۴۶،

تَجْئَرُوْا: (ف) تم زاری کرو، تم فریاد کرو، تم چلاؤ (بصلۂ الٰی) جَاْرٌ وجُؤَارٌ سے مضارع ۶۵/۲۳،

تَجْئَرُوْنَ: تم زاری کرتے ہو، تم فریاد کرتے ہو۔ ۵۳/۱۶،

ت ح

تُحَاجُّوْنَ: (مفا) تم حجت کرتے ہو، تم جھگڑا کرتے ہو، مُحَاجَّةٌ سے مضارع۔ ۶۵/۳، ۶۶/۳،

تُحَاجُّوْنَنَا: تم ہم سے حجت کرتے ہو، تم ہم سے جھگڑا کرتے ہو۔ ۱۳۹/۲،

تُحَاجُّوْنِّيْ: تم مجھ سے حجت کرتے ہو، تم مجھ سے جھگڑا کرتے ہو۔ ۸۰/۶،

تَحٰضُّوْنَ: (مفا) تم آپس میں تاکید کرتے ہو، تم آپس میں رغبت دلاتے ہو۔ مُحَاضَّةٌ سے مضارع۔ اصل میں۔ تَتَحَاضُّوْنَ تھا ایک 'تا' کو حذف کر دیا گیا، کیونکہ باب تفعل، تفاعل اور تفعلل میں جب دو 'تا' جمع ہو جائیں تو ایک 'تا' کو حذف کرنا جائز ہے۔ ۱۸/۸۹،

تَحَاوُرَكُمَا: (تفا) تم دونوں کی گفتگو، تم دونوں کے سوال اور جواب، مصدر ہے۔ ۱/۵۸،

تُحْبَرُوْنَ: (ن) تمہیں خوش حال کیا جائے گا، تمہاری خاطر مدارت کی جائے گی، تمہاری عزت کی جائے گی۔ حَبْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۷۰/۴۳،

تَحْبِسُوْنَهُمَا: (ض) تم ان دونوں کو محبوس (قید) کرتے ہو، تم ان دونوں کو روکتے ہو۔ حَبْسٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۵،

تَحْبَطَ: (س) وہ مٹ جائے، وہ ضائع ہو جائے، وہ اکارت ہو جائے۔ حَبْطٌ سے مضارع ۲/۴۹،

تُحِبُّوْا: (اف) تم محبت کرتے ہو، تم دوست رکھتے ہو۔ اِحْبَابٌ سے مضارع۔ ۲۱۶/۲،

تُحِبُّوْنَ: تم محبت کرتے ہو، تم پسند کرتے ہو۔ ۳۱/۳، ۹۲/۳، ۱۵۲/۳، ۷۹/۷، ۲۲/۲۴، ۲۰/۷۵، ۲۰/۸۹،

تُحِبُّوْنَهَا: تم اس کو پسند کرتے ہو۔ ۱۳/۶۱،

تُحِبُّوْنَهُمْ: تم ان کو چاہتے ہو۔ ۱۱۹/۳،

تَحْتَ: نیچے، اسم ظرف مکان ہے۔ ۶/۲۰، ۲۹/۴۱، ۱۸/۴۸، ۱۰/۶۶،

تَحْتِ: نیچے۔ ۶۶/۵، ۶۵/۶، ۵۵/۲۹،

تَحْتَكِ: تیرے نیچے۔ ۲۴/۱۹،

تَحْتَهٗ: اس کے نیچے۔ ۸۲/۱۸،

تَحْتَهَا: اس (مؤنث) کے نیچے۔ ۱۰۰/۹،

تَحْتِهَا: اس (مؤنث) کے نیچے۔ ۲۵/۲، ۲۶۶/۲، ۱۵/۳، ۱۳۶/۳، ۱۹۵/۳، ۱۹۸/۳، ۱۳/۴، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۲/۵، ۸۵/۵، ۱۱۹/۵، ۷۲/۹، ۸۹/۹، ۳۵/۱۳، ۲۳/۱۴، ۳۱/۱۶، ۲۴/۱۹، ۷۶/۲۰، ۱۴/۲۲، ۲۳/۲۲، ۱۰/۲۵، ۵۸/۲۹، ۲۰/۳۹، ۱۲/۴۷...... ۳۶ جگہ

تَحْتَهُمْ: ان کے نیچے۔ ۶/۶، ۱۶/۳۹،

تَحْتِهِمْ: ان کے نیچے۔ ۴۳/۷، ۹/۱۰، ۳۱/۱۸،

تَحْتِيْ: میرے نیچے۔ ۵۱/۴۳،

تُحَدِّثُ: (تف) تو بیان کرتا ہے، تو خبر دیتا ہے۔ تَحْدِيْثٌ سے مضارع۔ ۴/۹۹،

تُحَدِّثُوْنَهُمْ: تم ان سے بیان کرتے ہو۔ ۷۶/۲،

تَحْذَرُوْنَ: (س) تم ڈرتے ہو، تم پرہیز کرتے

ہو، تم بچتے ہو۔ حَذَرٌ سے مضارع۔ ۶۴/۹،

تَحْرُثُوْنَ: (ن) تم بوتے ہو، تم بیج بکھیرتے ہو۔ حَرْثٌ سے مضارع۔ ۶۳/۵۶،

تَحْرِصْ: (ض) تو حرص کرتا ہے، تو لالچ کرتا ہے حِرْصٌ سے مضارع۔ ۳۷/۱۶،

تُحَرِّكْ: (تف) تو حرکت دے۔ تو ہلا، تو چلا۔ تَحْرِيْكٌ سے مضارع۔ ۱۶/۷۵،

تُحَرِّمُ: (تف) تو حرام کرتا ہے۔ تَحْرِيْمٌ سے مضارع۔ ۱/۶۶،

تُحَرِّمُوْا: تم حرام کرتے ہو۔ ۸۷/۵،

تَحَرَّوْا: (تفع) وہ چلے، انہوں نے ارادہ کیا، تَحَرِّيْ سے ماضی۔ ۱۴/۷۲،

تَحْرِيْرُ: (تف) تحریر کرنا، لکھنا، آزاد کرنا، مصدر ہے۔ ۹۲/۴، ۸۹/۵، ۳/۵۸،

تَحْزَنْ: (س، ن) تو غم کھاتا ہے۔ حُزْنٌ سے مضارع۔ ۴۰/۹، ۸۸/۱۵، ۱۲۷/۱۶، ۷۰/۲۷، ۳۳/۲۹،

تَحْزَنَ: وہ غمگین ہوتی ہے۔ ۴۰/۲۰، ۱۳/۲۸،

تَحْزَنُوْا: تم غمگین ہوتے ہو۔ ۱۳۹/۳، ۱۵۳/۳، ۳۰/۴۱،

تَحْزَنُوْنَ: تم غمگین ہوتے ہو۔ ۴۹/۷، ۶۸/۴۳،

تَحْزَنِيْ: تو غمگین ہوتی ہے۔ ۲۴/۱۹، ۷/۲۸،

تُحِسُّ: (اف) تو محسوس کرتا ہے، تو دیکھتا ہے، تو آہٹ پاتا ہے اِحْسَاسٌ سے مضارع ۹۸/۱۹،

تَحْسَبُ: (ح، س) تو گمان کرتا ہے، تو خیال کرتا ہے۔ حِسْبَانٌ سے مضارع۔ ۴۴/۲۵،

تَحْسَبَنَّ: تو ضرور گمان کرے گا، تو ضرور خیال کرے گا۔ حِسْبَانٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۶۹/۳، ۱۸۸/۳، ۴۷/۱۴، ۵۷/۲۴،

تَحْسَبَنَّهُمْ: تو ضرور ان کو خیال کرے گا، ۱۸۸/۳،

تَحْسَبُوْنَهٗ: تم اس کو گمان کرتے ہو۔ ۱۵/۲۴،

تَحْسَبُوْهُ: تم اس کے متعلق خیال کرو، ۸۷/۳، ۱۱/۲۴،

تَحْسَبُهَا: تو اس (مؤنث) کو گمان کرتا ہے ۸۸/۲۷،

تَحْسَبُهُمْ: تو ان کو خیال کرتا ہے۔ ۱۸/۱۸، ۱۴/۵۹،

تَحْسُدُوْنَنَا: (ن، ض) تم ہم سے حسد کرتے ہو، تم ہم سے جلتے ہو۔ حَسَدٌ سے مضارع ۱۵/۴۸،

تَحَسَّسُوْا: (تفع) تم خبر لو، تم تلاش کرو، تم جستجو کرو تَحَسُّسٌ سے امر۔ ۸۷/۱۲،

تُحْسِنُوْا: (اف) تم احسان کرو، تم نیکی کرو۔ اِحْسَانٌ سے مضارع۔ ۱۲۸/۴،

تَحُسُّوْنَهُمْ: (ن) تم ان کو کاٹنے لگو، تم ان کو قتل کرنے لگو۔ حَسٌّ سے مضارع۔ ۱۵۲/۳،

تُحْشَرُوْنَ: (ن، ض) تم جمع کئے جاؤ گے، تم اکٹھے کئے جاؤ گے، حَشْرٌ سے مضارع مجہول ۲۰۳/۲، ۱۲/۳، ۱۵۸/۳، ۹۶/۵، ۷۲/۶، ۲۴/۸، ۷۹/۲۳، ۹/۵۸، ۲۴/۶۷،

تَحَصُّنًا: (تفع) پاکدامن رہنا، پرہیزگار رہنا، مصدر ہے۔ ۳۳/۲۴،

تُحْصِنُكُمْ: (اف) وہ تم کو بچا لے، وہ تم کو محفوظ رکھے۔ اِحْصَانٌ سے مضارع۔ ۸۰/۲۱،

تُحْصِنُوْنَ: تم (بیج کے لئے) روکے رکھو، تم بچائے رکھو، مراد وہ دانے ہیں جو دوبارہ کاشت کے لئے محفوظ کر لئے جائیں۔ ۴۸/۱۲،

تُحْصُوْهُ: (اف) تم اس کا شمار کرو گے، تم اس کو گنو گے، تم اس کو پورا کرو گے۔ اِحْصَاءٌ سے مضارع۔ ۲۰/۷۳،

تُحْصُوْهَا: تم اس کا شمار کرو گے، تم اس کو گنو گے۔ ۳۴/۱۴، ۱۸/۱۶،

تُحِيْطُ: (اف) تو احاطہ کرے گا، تو گھیرے گا۔

اِحَاطَةٌ سے مضارع۔ ۶۸/۱۸،

تَحْكُمَ: (ن) تو حکم دیتا ہے، تو فیصلہ کرتا ہے، حُكْمٌ سے مضارع۔ ۵۰/۵،

تَحْكُمُ: تو حکم دیتا ہے، تو فیصلہ کرتا ہے۔ ۲۶/۳۹،

تَحْكُمُوْا: تم حکم دیتے ہو، تم فیصلہ کرتے ہو، اصل میں تَحْكُمُوْنَ تھا 'اَنْ' کے آنے سے 'ن' گر گیا۔ ۵۸/۴،

تَحْكُمُوْنَ: تم حکم دیتے ہو، تم فیصلہ کرتے ہو ۳۵/۱۰، ۱۵۴/۳۷، ۳۶/۶۸، ۳۹/۶۸،

تَحِلُّ: (ض) وہ حلال ہوتی ہے، حِلٌّ سے مضارع۔ ۲۳۰/۲،

تَحُلُّ: (ن) وہ نازل ہوگی، وہ اترے گی۔ حُلُوْلٌ وحَلٌّ سے مضارع۔ ۳۱/۱۳،

تَحِلَّةَ: (تف) حلال کرنا، کھولنا، قسم کا کفارہ ادا کرنا، تَفْعِلَةٌ کے وزن پر، حَلَّلَ کا مصدر ہے ۲/۶۶،

تَحْلِقُوْا: (ض) تم منڈواؤ، تم حجامت کراؤ۔ حَلْقٌ سے مضارع۔ ۱۹۶/۲،

تُحِلُّوْا: (اف) تم حلال سمجھو، تم بے حرمت کرو۔ اِحْلَالٌ سے مضارع۔ ۲/۵،

تَحْمِلُ: (ض) تو اٹھاتا ہے، تو بوجھ ڈالتا ہے، تو لادتا ہے، حِمْلٌ سے مضارع، جو بوجھ ظاہری طور پر اٹھائے جاتے ہیں جیسے پیٹھ پر اٹھانا اس کے لئے حِمْلٌ آتا ہے اور جو بوجھ باطنی طور پر اٹھائے جاتے ہیں جیسے پیٹ میں بچہ، ابر میں پانی وغیرہ ان کے لئے حَمْلٌ آتا ہے۔ ۲۸۶/۲، ۱۷۶/۷،

تَحْمِلُ: وہ حاملہ ہوتی ہے، وہ اٹھاتی ہے، حَمْلٌ سے مضارع۔ ۸/۱۳، ۴/۲۲، ۶۰/۲۹، ۱۱/۳۵، ۴۷/۴۱،

تُحَمِّلْنَا: (تف) تو ہم پر ڈال، تو ہم سے اٹھوا تَحْمِيْلٌ سے مضارع۔ ۲۸۶/۲،

تُحْمَلُوْنَ: تم سوار ہوئے پھرتے ہو، تم لدے پھرتے ہو۔ حَمْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۲/۲۳، ۸۰/۴۰،

تَحْمِلُهُ: وہ اس کو اٹھاتی ہے۔ ۲۴۸/۲،

تَحْمِلُهُ: وہ اس کو اٹھاتی ہے۔ ۲۷/۱۹،

تَحْمِلُهُمْ: تو ان کو سوار کردے۔ ۹۲/۹،

تَحْنَثْ: (س) تو قسم توڑتا ہے، حِنْثٌ سے مضارع۔ ۴۴/۳۸،

تَحْوِيْلًا: (تف) تبدیلی، تغیر، مصدر ہے۔ ۵۶/۱۷، ۷۷/۱۷، ۴۳/۳۵،

تَحِيَّةً: (تف) زندگی کی دعا، دعائے خیر، دعا کے طور پر، مصدر ہے، حَيَاةٌ سے ماخوذ ۶۱/۲۴، ۷۵/۲۵،

تَحِيَّةٍ: دعا۔ ۸۶/۴،

تَحِيَّتُهُمْ: ان کی دعائے خیر۔ ۱۰/۱۰، ۲۳/۱۴، ۴۴/۳۳،

تَحِيْدُ: (ض) تو مڑتا ہے، تو کنارہ کرتا ہے، تو کتراتا ہے، تو ٹلتا ہے، تو بدکتا ہے۔ (بصلۂ عن)۔ حَيْدٌ سے مضارع۔ ۱۹/۵۰،

تُحِيْطُوْا: (اف) تم احاطہ کرتے ہو، تم گھیرتے ہو۔ اِحَاطَةٌ سے مضارع۔ ۸۴/۲۷،

تَحْيَوْنَ: (س) تم زندہ رہوگے۔ حَيٰوةٌ سے مضارع۔ ۲۵/۷،

تُحْيِي: (اف) تو زندہ کرتا ہے۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع۔ ۲۶۰/۲،

ت خ

تَخَاصُمُ: (تفا) آپس میں جھگڑنا، مصدر ہے، ۶۴/۳۸،

تُخَاطِبْنِيْ: (مفا) تو مجھ سے خطاب کرتا ہے، تو مجھ سے گفتگو کرتا ہے، مُخَاطَبَةٌ سے مضارع۔ ۳۷/۱۱، ۲۷/۲۳

تَخَفْ: (س، ن) تو خوف کھائے گا، تو ڈرے گا۔ خَوْفٌ سے مضارع۔ ۷۷/۲۰

تَخَافَا: تم دونوں خوف کھاتے ہو، ڈرتے ہو ۴۶/۲۰

تُخَافِتْ: (مفا) تو آہستہ کر، تو آہستہ پڑھ، مُخَافَتَةٌ سے مضارع۔ ۱۱۰/۱۷

تَخَافَنَّ: تو ضرور خوف کھائے گا، تو ضرور ڈرے گا۔ خَوْفٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۵۸/۸

تَخَافُوْا: تم خوف کھاتے ہو، تم ڈرتے ہو ۳/۴

تَخَافُوْنَ: تم ڈرتے ہو۔ ۳۴/۴، ۸۱/۶، ۲۶/۸، ۲۷/۴۸

تَخَافُوْنَهُمْ: تم ان سے ڈرتے ہو۔ ۲۸/۳۰

تَخَافُوْهُمْ: تم ان سے ڈرتے رہو۔ ۱۷۵/۳

تَخَافِيْ: تو (مؤنث) خوف کر، تو ڈر۔ ۷/۲۸

تُخَالِطُوْهُمْ: (مفا) تم ان کو (خرچ میں) ملالو، تم ان کو شریک رکھو۔ مُخَالَطَةٌ سے مضارع۔ ۲۲۰/۲

تُخْبِتَ: (اف) وہ عاجزی کرے، وہ جھکے، وہ دبے، اِخْبَاتٌ سے مضارع۔ ۵۴/۲۲

تَخْتَانُوْنَ: (افت) تم خیانت کرتے ہو، تم حق تلفی کرتے ہو۔ اِخْتِيَانٌ سے مضارع۔ ۱۸۷/۲

تَخْتَصِمُوْا: (افت) تم لڑتے ہو، تم جھگڑا کرتے ہو، اِخْتِصَامٌ سے مضارع۔ ۲۸/۵۰

تَخْتَصِمُوْنَ: تم لڑتے ہو، تم جھگڑا کرتے ہو، ۳۱/۳۹

تَخْتَلِفُوْنَ: (افت) تم اختلاف کرتے ہو، اِخْتِلَافٌ سے مضارع ۵۵/۳، ۴۸/۵، ۱۶۴/۶، ۹۲/۱۶، ۶۹/۲۲، ۶۳/۴۳

تَخِرُّ: (ض) وہ (پہاڑ) گر پڑیں گے۔ خرّ وخُرُوْرٌ سے مضارع۔ ۹۰/۱۹

تَخْرُجُ: (ن) وہ نکلے گا۔ خُرُوْجٌ سے مضارع۔ ۲۲/۲۰، ۱۲/۲۷، ۳۲/۲۸

تَخْرُجَ: تو نکلے۔ ۵/۳۹

تَخْرُجُ: وہ نکلتی ہے۔ ۵/۱۸، ۲۰/۲۳، ۶۴/۳۷، ۴۷/۴۱

تُخْرِجَ: (اف) تو نکالے، اِخْرَاجٌ سے مضارع ۱/۱۴

تُخْرِجُ: تو نکالتا ہے۔ ۲۷/۳، ۱۱۰/۵

تُخْرِجَنَا: تو ہم کو نکالتا ہے۔ ۵۷/۲۰

تَخْرُجُوْا: تم نکلو گے، خُرُوْجٌ سے مضارع ۸۳/۹

تُخْرِجُوْا: (اف) تم نکالو گے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع۔ ۱۲۳/۷

تَخْرُجُوْنَ: تم نکلو گے۔ ۲۵/۳۰

تُخْرِجُوْنَ: تم نکالتے ہو۔ ۸۴/۲، ۸۵/۲

تُخْرَجُوْنَ: (اف) تم نکالے جاؤ گے، اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۵/۷، ۱۹/۳۰، ۱۱/۴۳

تُخْرِجُوْهُ: تم اس کو نکالو گے۔ ۱۴۸/۶

تُخْرِجُوْهُنَّ: تم ان (عورتوں) کو نکالو گے ۱/۶۵

تَخْرُصُوْنَ: (ن) تم اٹکل سے باتیں بناتے ہو، تم تجویزیں کرتے ہو، تم جھوٹ بولتے ہو، خَرْصٌ سے مضارع۔ ۱۴۸/۶

تَخْرِقَ: (ض) تو پھاڑے گا، تو چلنے میں زمین کو قطع کرے گا۔ خَرْقٌ سے مضارع۔ ۳۷/۱۷

تُخْزِنَا: (اف) تو ہم کو رسوا کر، تو ہم کو ہلاک کر، اِخْزَاءٌ سے مضارع۔ ۱۹۴/۳

تُخْزِنِيْ: تو مجھے رسوا کر۔ ۸۷/۲۶

تُخْزُوْنِ: تم مجھے رسوا کرو۔ ۷۸/۱۱، ۶۹/۱۵

تُخْسِرُوْا: (اف) تم خسارہ کرتے ہو، تم کم کرتے ہو۔ اِخْسَارٌ سے مضارع۔ ۹/۵۵

تَخْسِيْرٍ: (تف) خسارہ کرنا، نقصان کرنا، ہلاک کرنا، مصدر ہے۔ ٦٣/١١،

تَخْشٰى: (س) تو ڈرتا ہے، تو بچتا ہے۔ خَشْيَةٌ سے مضارع۔ ٣٧/٣٣،

تَخْشٰى: تو ڈرتا ہے۔ ٧٧/٢٠، ١٩/٧٩،

تَخْشٰهُ: تو اس سے ڈرتا ہے۔ ٣٧/٣٣،

تَخْشَعَ: (ف) وہ عاجزی کرتی ہے، وہ گڑگڑاتی ہے۔ خُشُوْعٌ سے مضارع۔ ١٦/٥٧،

تَخْشَوْا: تم ڈرو۔ خَشْيَةٌ سے مضارع۔ ٣/٥،

تَخْشَوْنَ: تم ڈرتے ہو۔ ٢٤/٩،

تَخْشَوْنَهُمْ: تم ان سے ڈرو۔ ١٣/٩،

تَخْشَوْهُ: تم اس سے ڈرو۔ ١٣/٩،

تَخْشَوْهُمْ: تم ان سے ڈرو۔ ١٥٠/٢، ٣/٥

تَخْضَعْنَ: (ف) تم نزاکت کرو، تم نرمی کرو، تم تواضع اختیار کرو۔ خُضُوْعٌ سے مضارع، یہاں بات چیت میں جھکنا اور تواضع کرنا مراد ہے۔ ٣٢/٣٣

تَخْطَفُهُ: (س) وہ (پرندوں کا غول) اس کو اچک لیتی ہے وہ اس کو جھپٹ لیتی ہے۔ خَطْفٌ سے مضارع۔ ٣١/٢٢

تَخُطُّهٗ: (ن) تو اس کو لکھتا ہے۔ خَطٌّ سے مضارع۔ ٤٨/٢٩،

تَخْفٰى: (س) وہ چھپی رہے گی۔ خِفَاءٌ سے مضارع۔ ١٨/٦٩،

تَخَفْ: (س،ن) تو خوف کھا، تو ڈر۔ خَوْفٌ سے ٧٧/١١، ٢١/٢٠، ٦٨/٢٠، ١٠/٢٧، ٢٥/٢٨، ٣١/٢٨، ٣٣/٢٩، ٢٢/٣٨، ٢٨/٥١،

تُخْفُوْا: (اف) تم چھپاتے ہو۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع۔ ٢٩/٣،

تُخْفُوْنَ: تم چھپاتے ہو۔ ١٥/٥، ٩١/٦، ٢٥/٢٧،

تُخْفُوْهُ: تم اس کو چھپاتے ہو۔ ٢٨٤/٢، ١٤٩/٤، ٥٤/٣٣،

تُخْفُوْهَا: تم اس (مؤنث) کو چھپاتے ہو۔ ٢٧١/٢،

تُخْفِيْ: تو چھپاتا ہے۔ ٣٧/٣٣

تُخْفِيْ: وہ چھپاتی ہے۔ ١١٨/٣، ١٩/٤٠،

تَخْفِيْفٌ: (تف) تخفیف کرنا، ہلکا کرنا، آسان کرنا، مصدر ہے۔ ١٧٨/٢،

تَخَلَّتْ: (تق) وہ خالی ہوگئی۔ تَخَلِّيْ سے ماضی ٤/٨٤،

تَخْلُدُوْنَ: (ن) تم ہمیشہ رہو گے۔ خُلُوْدٌ سے مضارع۔ ١٢٩/٢٦،

تُخْلِفُ: (اف) تو خلاف کرتا ہے۔ اخلافٌ سے مضارع۔ ١٩٤/٣،

تُخْلَفَهُ: تو اس کے خلاف پائے گا۔ ٩٧/٢٠،

تَخْلُقُ: (ن) تو بناتا ہے۔ خَلْقٌ سے مضارع ١١٠/٥،

تَخْلُقُوْنَ: تم بناتے ہو، تم گھڑ لیتے ہو، ١٧/٢٩،

تَخْلُقُوْنَهٗ: تم اس کو پیدا کرتے ہو، تم اس کو بناتے ہو۔ ٥٩/٥٦،

تَخَوُّفٍ: (تفع) خوف دلانا، ڈرانا، مصدر ہے ٤٧/١٦،

تَخُوْنُوْا: (ن) تم خیانت کرتے، تم چوری کرتے۔ خِيَانَةٌ سے مضارع۔ ٢٧/٨،

تَخْوِيْفًا: (تف) خوف دلانا، ڈرانا، مصدر ہے۔ ٥٩/١٧،

تَخَيَّرُوْنَ: (تفع) تم پسند کرتے ہو، تم اختیار کرتے ہو، تَخَيُّرٌ سے مضارع، اصل لفظ تَتَخَيَّرُوْنَ تھا ایک "تا" ساقط ہوگئی۔ ٣٨/٦٨،

ت د

تَدٰرَكَهٗ: (تفا) اس نے اس کا تدارک کیا، اس نے اس کو پالیا۔ تَدَارُكٌ سے ماضی۔ ٤٩/٦٨،

تَدَایَنْتُمْ: (تفا) تم نے ایک دوسرے کو قرض (ادھار) دیا۔ تَدَایُنٌ سے ماضی۔ ۲۸۲/۲،

تَدَّخِرُوْنَ: (افت) تم جمع کرتے ہو، تم ذخیرہ کرتے ہو۔ اِدِّخَارٌ سے مضارع، یہ اصل میں۔ اِذْتِخَارٌ تھا 'تا' کو دال اور ذال کو دال سے بدل کر ادغام کر دیا گیا۔ ۴۹/۳،

تُدْخِلِ: (اف) تو داخل کرتا ہے۔ اِدْخَالٌ سے مضارع۔ ۱۹۲/۳،

تَدْخُلُنَّ: تم ضرور داخل ہو گے۔ دُخُوْلٌ سے مضارع۔ ۲۷/۴۸،

تَدْخُلُوْا: تم داخل ہو گے۔ ۶۷/۱۲، ۲۷/۲۴، ۲۹/۲۴، ۵۳/۳۳،

تَدْخُلُوا: تم داخل ہو گے۔ ۲۱۴/۲، ۱۴۲/۳،

تَدْخُلُوْهَا: تم اس میں داخل ہوتے ہو۔ ۲۸/۲۴،

تَدْرُسُوْنَ: (ن) تم پڑھتے ہو۔ دَرْسٌ سے مضارع ۷۹/۳، ۳۷/۶۸

تُدْرِكُ: (اف) وہ ادراک کر لے، وہ پالے، اِدْرَاكٌ سے مضارع۔ ۴۰/۳۶،

تُدْرِكُهُ: وہ اس کو پاتی ہے۔ ۱۰۳/۶،

تَدْرُوْنَ: (ض) تم جانتے ہو، تم کو معلوم ہے۔ دَرْیٌ و دُرِیٌّ اور دِرَایَةٌ سے مضارع۔ ۱۱/۴،

تَدْرِیْ: وہ جانتی ہے۔ ۳۴/۳۱،

تَدْرِیْ: تو جانتا ہے۔ ۵۲/۴۲، ۱/۶۵،

تَدْعُ: (ن) تو دعا کرتا ہے، تو دعوت دیتا ہے، تو پکارتا ہے، دُعَاءٌ و دَعْوَةٌ سے مضارع ۱۰۶/۱۰، ۲۱۳/۲۶، ۸۸/۲۸،

تَدْعُ: وہ (جان) دعوت دیتی ہے، وہ پکارتی ہے، وہ بلاتی ہے، دَعْوَةٌ سے مضارع مؤنث ۱۸/۳۵،

تُدْعٰی: وہ بلائی جائے گی، وہ پکاری جائے گی۔ دُعَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۸/۴۵،

تَدْعُوْا: وہ دعوت دیتی ہے، وہ پکارتی ہے، دُعَاءٌ سے مضارع مؤنث غائب۔ ۱۷/۷۰،

تَدْعُوْا: تم دعوت دیتے ہو، تم پکارتے ہو، دُعَاءٌ سے مضارع مذکر حاضر ۱۱۰/۱۷، ۱۴/۲۵، ۳۵/۴۷، ۱۸/۷۲،

تَدْعُوْنَ: تم پکارتے ہو۔ ۴۰/۶، ۴۱/۶، ۵۶/۶، ۳۷/۷، ۱۹۴/۷، ۱۹۷/۷، ۶۷/۱۷، ۴۸/۱۹، ۷۳/۲۲، ۷۲/۲۶، ۱۳/۳۵، ۴۰/۳۵، ۱۲۵/۳۷، ۳۸/۳۹، ۶۶/۴۰، ۴/۴۶،

تُدْعَوْنَ: تم کو دعوت دی جاتی ہے، تم پکارے جاتے ہو، تم بلائے جاتے ہو۔ دُعَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۰/۴۰، ۳۸/۴۷، ۱۶/۴۸،

تَدَّعُوْنَ: تم چاہتے ہو، تم آرزو کرتے ہو، تم مانگتے ہو۔ اِدِّعَاءٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴۱،

تَدْعُوْنَا: تو ہم کو بلاتا ہے۔ ۶۲/۱۱، ۵/۴۱،

تَدْعُوْنَنَا: تم ہم کو بلاتے ہو۔ ۹۰/۲۱،

تَدْعُوْنَنِیْ: تم مجھ کو بلاتے ہو۔ ۴۱/۴۰، ۴۲/۴۰، ۴۳/۴۰،

تَدْعُوْنَهُ: تم اس کو بلاتے ہو۔ ۶۳/۶،

تَدْعُوْهُمْ: تو ان کو بلاتا ہے، تو ان کو پکارتا ہے۔ ۷۳/۲۲، ۱۳/۲۲

تَدْعُوْهُمْ: تم ان کو بلاتے ہو، تم ان کو پکارتے ہو، اصل لفظ تَدْعُوْنَ تھا، اِنْ (شرطیہ) کے آنے سے 'ن' حذف ہو گیا ۱۹۳/۷، ۱۹۸/۷، ۱۴/۳۵،

تَدْعُهُمْ: تو ان کو بلاتا ہے، تو ان کو پکارتا ہے، اصل میں تَدْعُوْهُمْ تھا، 'اِن' کے آنے سے حرف علت 'و' حذف ہو گئی۔ ۵۷/۱۸،

تَدَلّٰی: (تفع) وہ نزدیک آیا، وہ اُترا آیا، وہ لٹک آیا، تَدَلِّیْ سے ماضی ۸/۵۳،

تُدْلُوْا: (اف) تم کھینچ کر لے جاؤ، تم پہنچاؤ۔ اِدْلَاءٌ

سے مضارع۔ ۱۸۸/۲،

تُدَمِّرُ: (تف) وہ ہلاک کرتی ہے، وہ تباہ کرتی ہے، وہ اکھاڑتی ہے۔ تَدْمِیْرٌ سے مضارع ۲۵/۴۶،

تَدْمِیْرًا: (تف) ہلاک کرنا، تباہ و برباد کرنا، اکھاڑنا، مصدر ہے۔ ۱۶/۱۷، ۳۶/۲۵،

تَدُوْرُ: (ن) وہ دور کرتی ہے، وہ پھرتی ہے، وہ گردش کرتی ہے۔ دَوْرٌ سے مضارع ۱۹/۳۳،

تُدْهِنُ: (اف) تو نرمی کرتا ہے، تو سستی کرتا ہے تو ڈھیلا ہوتا ہے۔ اِدْهَانٌ سے مضارع ۹/۶۸،

تُدِیْرُوْنَهَا: (اف) تم اس کو گھماتے ہو، تم اس کو گردش میں لاتے ہو، اِدَارَةٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،

ت ذ

تَذْبَحُوْا: (ف) تم ذبح کرتے ہو۔ ذَبْحٌ سے مضارع۔ ۶۷/۲،

تَذَرُ: تو چھوڑتا ہے۔ وَذْرٌ سے مضارع۔ ۲۶/۷۱،

تَذَرُ: تو چھوڑتا ہے۔ ۱۲۷/۷،

تَذَرُ: وہ چھوڑتی ہے۔ ۴۲/۵۱، ۲۸/۷۴،

تَذَرُنَّ: تم چھوڑو گے۔ وَذْرٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۲۳/۷۱،

تَذَرْنِیْ: تو مجھے چھوڑتا ہے۔ ۸۹/۲۱،

تَذَرُوْنَ: تم چھوڑتے ہو۔ ۱۶۶/۲۶، ۱۲۵/۳۷، ۲۱/۷۵،

تَذْرُوْهُ: وہ اس کو اڑاتی ہے، وہ اس کو بکھیرتی ہے، ذَرْوٌ سے مضارع۔ ۴۵/۱۸،

تَذَرُوْهَا: تم اس کو چھوڑتے ہو۔ ۱۲۹/۴،

تَذَرْهُمْ: تو ان کو چھوڑتا ہے۔ ۲۷/۷۱،

تَذْكُرُ: (ن) تو یاد کرتا ہے، ذِکْرٌ سے مضارع، ۸۵/۱۲،

تَذَكَّرَ: (تفع) اس نے نصیحت پکڑی، اس نے سوچا، اس نے یاد کیا۔ تَذَكُّرٌ سے ماضی۔ ۳۷/۳۵،

تُذَكِّرَ: (تف) وہ یاد دلائے۔ تَذْكِیْرٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،

تَذْكِرَةً: (تف) یاد کرنے کی چیز، نصیحت۔ تَذْكِیْرٌ سے اسم مصدر، قرآن کریم کو تَذْكِرَة اس لئے کہا گیا ہے کہ وہ تمام کا تمام نصیحت ہے۔ ۳/۲۰، ۷۳/۵۶، ۱۲/۶۹،

تَذْكِرَةٌ: یادگار، نصیحت۔ ۴۹/۷۴،

تَذْكِرَةٌ: نصیحت۔ ۴۸/۶۹، ۱۹/۷۳، ۵۴/۷۴، ۲۹/۷۶، ۱۱/۸۰،

تَذَكَّرُوْا: انہوں نے یاد کیا، وہ چونک گئے، تَذَكُّرٌ سے ماضی۔ ۲۰۱/۷،

تَذْكُرُوْا: (تفع) تم یاد کرتے ہو۔ ۱۳/۴۳،

تَذَكَّرُوْنَ: تم نصیحت پکڑتے ہو، تم سمجھتے ہو ۱۵۲/۶، ۳/۷، ۵۷/۷، ۳/۱۰، ۲۴/۱۱، ۳۰/۱۱، ۱۷/۱۶، ۹۰/۱۶، ۸۵/۲۳، ۱/۲۴، ۲۷/۲۴، ۶۲/۲۷، ۱۵۵/۳۷، ۲۳/۴۵، ۴۹/۵۱، ۶۲/۵۶، ۴۲/۶۹،

تَذْكُرُوْنَ: تم یاد کرتے ہو، ذِکْرٌ سے مضارع، ۴۴/۴۰،

تَذْكُرُوْنَهُنَّ: تم ان عورتوں کو یاد کرو گے۔ ۲۳۵/۲،

تَذْكِیْرِیْ: (تف) میرا نصیحت کرنا، میرا سمجھانا، مصدر ہے۔ ۷۱/۱۰،

تُذِلُّ: (اف) تو ذلت دیتا ہے، تو جھکاتا ہے، اِذْلَالٌ سے مضارع۔ ۲۶/۳،

تَذْلِیْلًا: (تف) ذلیل کرنا، جھکانا، مصدر ہے۔ ۱۴/۷۶،

تَذُوْدٰنِ: وہ دونوں ہانکتی ہیں، وہ دونوں روکتی ہیں۔ ذَوْدٌ سے مضارع۔ ۲۳/۲۸،

تَذُوْقُوْا: (ن) تم چکھتے ہو۔ ذَوْقٌ سے مضارع ۹۴/۱۶،

تَذْهَبُ: (ف) وہ جاتی ہے، ذَهَابٌ سے مضارع، ۸/۳۵،

تَذْهَبُ: وہ جاتی ہے۔ ۴۶/۸،

تَذْهَبُوْا: تم جاتے ہو۔ ۱۹/۴، ۱۳/۱۲،

تَذْهَبُوْنَ: تم جاتے ہو۔ ۲۶/۸۱،

تَذْهَلُ: (س)وہ غافل ہوجائے گی، وہ بھول جائے گی(بصلۂ عن)ذُهُوْلٌ سے مضارع ۲/۲۲،

ت ر

تَرَ: تونے دیکھا، رُؤْيَةٌ سے مضارع، اصل میں، ترٰی تھالَم کے آنے سے 'ی' جو حرف علت ہے حذف ہوگئی اور مضارع کو ماضی کے معنی میں کردیا۔ ۲۴۳/۲، ۲۴۶/۲، ۲۵۸/۲، ۲۳/۳، ۴۴/۴، ۴۹/۴، ۵۱/۴، ۶۰/۴، ۷۷/۴، ۱۹/۱۰، ۴۳/۱۲، ۲۸/۱۴، ۸۳/۱۹، ۱۸/۲۲، ۶۳/۲۲، ۶۵/۲۲، ۶۱/۲۴، ۴۳/۲۴، ۴۵/۲۵، ۲۲۵/۲۶، ۴۹/۳۱، ۳۱/۳۱، ۲۷/۳۵، ۲۱/۳۹، ۱۹/۴۰، ۷/۵۸، ۸/۵۸، ۱۳/۵۸، ۱۱/۵۹، ۶/۸۹، ۱/۱۰۵

تَرٰی: تونے دیکھا، رُؤْيَةٌ سے مضارع، ۵۷/۵، ۴۹/۱۴، ۱۳/۱۷، ۱۷/۱۸، ۴۷/۱۸، ۴۹/۱۸، ۲/۲۲، ۵/۲۲، ۴۳/۲۴، ۸۸/۲۷، ۲۸/۳۰، ۱۲/۳۵، ۵۸/۳۹، ۷۰/۳۹، ۷۵/۳۹، ۳۹/۴۱، ۲۲/۴۲، ۲۳/۴۴، ۱۲/۵۷، ۴۷/۶۹

تَرٰی: تودیکھتا ہے، ۴۲/۵، ۸۰/۵، ۸۳/۵، ۲۷/۶، ۳۰/۹، ۹۳/۹، ۵۰/۸، ۱۰۷/۲۰، ۱۲/۲۲، ۳۱/۲۲، ۵۱/۲۴، ۱۰۴/۲۷، ۲۸/۳۵، ۳/۶۷، ۱/۶۹،

تُرَابًا: مٹی، خاک۔ ۳۵/۲۳، ۸۲/۲۳، ۱۶/۲۷، ۵۳/۳۷، ۳/۵۰، ۴۷/۵۶،

تُرْبًا: مٹی، خاک۔ ۵/۱۳، ۶۷/۲۷، ۴۰/۷۸،

تُرَابِ: مٹی، خاک۔ ۵۹/۱۶،

تُرَابٍ: مٹی، خاک۔ ۵۹/۳، ۳۷/۱۸، ۵/۲۲، ۲۰/۳۰، ۱۱/۳۵، ۶۷/۴۰،

تُرَابٌ: مٹی، خاک۔ ۲۶۴/۲،

تُرَاثَ: میراث، ترکہ، مردے کا مال، اصل میں وُرَاثٌ تھا واؤ کو مضموم ہونے کی وجہ سے تا سے بدل لیا۔ ۱۹/۸۹،

تَرَاضٍ: (تا) باہمی رضامندی، باہمی خوشی، مصدر ہے۔ تَرَاضِيٌ میں 'ی' حرف علت بے ثقالت کی وجہ سے حذف ہوگئی۔ ۲۳۳/۲، ۲۹/۴،

تَرَاضَوْا: وہ آپس میں راضی ہوئے تَرَاضِیْ سے ماضی۔ ۲۳۲/۲،

تَرَاضَیْتُمْ: تم آپس میں راضی ہوئے۔ ۲۴/۴،

تَرَاقِيَ: گلے کی ہڈی، ہنسلی، واحد تَرْقُوَةٌ. ۲۶/۷۵،

تَرٰنِيْ: تو مجھے دیکھے گا۔ ۱۴۳/۷،

تُرَاوِدُ: (مفا)وہ پھسلاتی ہے، وہ بہلاتی ہے، وہ اکساتی ہے۔ مُرَاوَدَةٌ سے مضارع۔ ۳۰/۱۲،

تَرٰهُ: تو اس کو دیکھتا ہے۔ ۲۱/۳۹، ۲۰/۵۷،

تَرٰهُمْ: تو ان کو دیکھتا ہے۔ ۱۹۸/۷، ۴۵/۴۲، ۲۹/۴۸،

تَــرَآءَ: (تفا)وہ دونوں آمنے سامنے ہوئے، وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ تَرَاءِیْ سے ماضی۔ ۶۱/۲۶،

تَرَائِبِ: سینے، چھاتیاں، سینے کی ہڈیاں سینے کا بالائی حصہ۔ واحد تَرِیْبَةٌ۔ ۷/۸۶،

تَــرَآءَتِ: (تفا)وہ نمودار ہوئی، وہ سامنے ہوئی تَرَاءِیْ سے ماضی۔ ۴۸/۸،

تَرَبُّصُ: (تفع) انتظار کرنا، ٹھہرنا، مصدر ہے۔ ۲۲۶/۲،

تَــرَبَّـصْـتُمْ: تم نے انتظار کیا تم نے راہ دیکھی، تَرَبُّصٌ سے ماضی۔ ۱۴/۵۷،

تَرَبَّصُوْا: تم انتظار کرو۔ تَرَبُّصٌ سے امر۔ ۲۴/۹، ۵۲/۹، ۱۳۵/۲۰، ۲۵/۲۳، ۳۱/۵۲،

تَرَبَّصُوْنَ: تم منتظر رہتے ہو۔ ۵۲/۹،

تَــرْتَابُوْا: (افت)تم شبہ میں پڑو، تم شک کرو، اِرْتِيَابٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،

تَرْتَدُّوْا: (افت)تم پھر جاؤ، تم لوٹ جاؤ۔ اِرْتِدَادٌ سے مضارع۔ ۲۱/۵،

تَرْتِيْلًا: (تف)الفاظ کو واضح اور صاف طور پر ادا کرنا ٹھہر ٹھہرا کر پڑھنا، مصدر ہے۔ ۳۲/۲۵، ۴/۷۳،

تَــرِثُوْا: (ح) تم وارث ہوجاؤ، تم مالک ہو جاؤ، وِرَاثَۃٌ سے مضارع۔ ۱۹/۴،

تُرْجَعُ: (ض) وہ واپس کی جاتی ہے، وہ لوٹائی جاتی ہے، یہ فعل لازم اور متعدی دونوں طرح آتا ہے۔ لازم کا مصدر رُجُوْعٌ لوٹنا ہے، اور متعدی کا مصدر، رَجْعٌ لوٹانا ہے، یہاں رُجْعٌ سے مضارع مجہول ۲۱۰/۲، ۱۰۹/۳، ۴۴/۸، ۷۶/۲۲، ۴/۳۵، ۵/۵۷،

تُرْجَعُوْنَ: تم واپس کئے جاؤ گے، تم لوٹائے جاؤ گے، رَجْعٌ سے مضارع مجہول، ۲۸/۲، ۲۴۵/۲، ۲۸۱/۲، ۵۶/۱۰، ۳۴/۱۱، ۳۵/۲۱، ۱۱۵/۲۳، ۷۰/۲۸، ۸۸/۲۸، ۱۷/۲۹، ۵۷/۲۹، ۱۱/۳۰، ۱۱/۳۲، ۲۲/۳۶، ۸۳/۳۶، ۴۴/۳۹، ۲۱/۴۱، ۸۵/۴۳، ۱۵/۴۵،

تَرْجِعُوْنَهَا: تم اس کو لوٹاتے ہو۔ ۸۷/۵۶،

تَرْجِعُوْهُنَّ: تم ان کو پھیرو، تم ان کو لوٹاؤ۔ ۱۰/۶۰،

تَــرْجُفُ: (ن) وہ کانپے گی، وہ ہلنے لگے گی، وہ لرزے گی، رَجْفٌ سے مضارع۔ ۱۴/۷۳، ۶/۷۹،

تَرْجُمُوْنِ: (ن) تم مجھے پتھر مار مار کر ہلاک کر دو، تم مجھے سنگسار کر دو۔ رَجْــمٌ سے مضارع جمع رُجُوْمٌ۔ ۲۰/۴۴،

تَرْجُوْا: تو امید رکھتا ہے، رَجَاءٌ سے مضارع، ۸۶/۲۸،

تَرْجُوْنَ: تم امید رکھتے ہو۔ ۱۰۴/۴، ۱۳/۷۱،

تَرْجُوْهَا: تو اس کی امید رکھتا ہے، تو اس کی توقع رکھتا ہے۔ ۲۸/۱۷،

تُرْجِیْ: (اف) تو دور رکھتا ہے، تو علیحدہ رکھتا ہے، تو پیچھے رکھتا ہے۔ اِرْجَاءٌ سے مضارع ۵۱/۳۳،

تَــرْحَـمْـنَـا: (س) تو ہم پر رحم کرے گا۔ رُحْــمٌ و رَحْمَۃٌ سے مضارع۔ ۲۳/۷،

تَرْحَمْنِیْ: تو مجھ پر رحم کرے گا، حرفِ شرط کی وجہ سے مستقبل کے معنی ہوگئے۔ ۴۷/۱۱،

تُرْحَمُوْنَ: تم پر رحم کیا جائے۔ رَحْمَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۳۲/۳، ۱۵۵/۶، ۶۳/۷، ۲۰۴/۷، ۵۶/۲۴، ۴۶/۲۷، ۴۵/۳۶، ۱۰/۴۹،

تُــرَدُّ: (ن) وہ رد کر دی جائے گی، وہ لوٹا دی جائے، رَدٌّ سے مضارع مجہول۔ ۱۰۸/۵،

تَــرَدّٰی: (تفع) وہ نیچے گرا، وہ گڑھے میں گرا، وہ ہلاک ہوا۔ تَرَدِّیْ سے ماضی۔ ۱۱/۹۲،

تَرْدٰی: (س) تو تباہ ہو جائے تو ہلاک ہو جائے رَدٰی سے مضارع۔ ۱۶/۲۰،

تُرِدْنَ: (اف) تم ارادہ کرتی ہو، تم چاہتی ہو۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع۔ ۲۸/۳۳، ۲۹/۳۳،

تُــرَدُّوْنَ: تم لوٹائے جاؤ گے، تمہیں پھیرا جائے گا، رَدٌّ سے مضارع مجہول۔ ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ۸/۶۲،

تُرْدِیْنِ: (اف) تو مجھے ہلاک کرے گا، تو مجھے گڑھے میں ڈالے گا، اِرْدَاءٌ سے مضارع۔ ۵۶/۳۷،

تَــرْزُقُ: (ن) تو رزق (روزی) دیتا ہے۔ رِزْقٌ سے مضارع۔ ۲۷/۳،

تُرْزَقٰنِهٖ: تم دونوں کو وہ (طعام) رزق دیا جائے گا۔ رِزْقٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۷/۱۲،

تَــرْضٰی: (س) تو راضی ہو جائے، تو پسند کرے، رِضًی و رِضْوَانٌ سے مضارع ۱۲۰/۲، ۸۴/۲۰، ۱۳۰/۲۰، ۵/۹۳،

تَــرْضٰــهُ: تو اس سے راضی ہوگا، تو اس کو پسند کرتا ہے۔ ۱۹/۲۷، ۱۵/۴۶،

تَــرْضٰهَــا: تو اس سے راضی ہوگا، تو اس کو پسند کرے گا۔ ۱۴۴/۲،

تُــرْضِعُ: (اف) وہ دودھ پلائے گی۔ اِرْضَاعٌ

سے مضارع۔ ۲/۹۵،

تَرْضَوْا: تم راضی ہو گے، تم پسند کرتے ہو، رِضٰی سے مضارع۔ ۹۶/۹،

تَرْضَوْنَ: تم راضی ہو گے، تم پسند کرتے ہو۔ ۲۸۲/۲،

تَرْضَوْنَهَا: تم اس سے راضی ہو گے، تم اس کو پسند کرتے ہو۔ ۲۴/۹،

تَرْغَبُوْنَ: تم رغبت کرتے ہو، تم چاہتے ہو، (بصلۂ فِیْ) رَغْبَةٌ سے مضارع۔ ۱۲۷/۴،

تُرْفَعَ: وہ بلند کی جائے گی، وہ اونچی کی جائے گی، وہ اٹھائی جائے گی۔ رَفْعٌ سے مضارع مجہول ۳۶/۲۴،

تَرْفَعُوْا: تم بلند کرتے ہو، تم اونچی کرتے ہو۔ ۲/۴۹،

تَرْقٰی: (س) تو ترقی کرے، تو چڑھ جائے۔ رُقِیٌّ سے مضارع۔ ۹۳/۱۷،

تَرَقَّبُ: (ن) تو نے نگاہ رکھی، تو نے ملحوظ رکھا، تو نے انتظار کیا۔ رُقُوْبٌ سے مضارع۔ ۹۴/۲۰،

تَرَكَ: (ن) اس نے ترک کیا، اس نے چھوڑا تَرْكٌ سے ماضی۔ ۳۵/۳۵، ۱۸۰/۲، ۲۴۸/۲، ۷/۴، ۱۱/۴، ۱۲/۴، ۳۳/۴، ۱۷۶/۴، ۲۱/۱۲،

تَرْكَبُنَّ: (س) تم ضرور رسوا ہو گے۔ رُكُوْبٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۹/۸۴،

تَرْكَبُوْا: تم سواری کرو۔ ۷۹/۴۰،

تَرْكَبُوْنَ: تم سوار ہوتے ہو۔ ۱۲/۴۳،

تَرْكَبُوْهَا: تم اس پر سوار ہو۔ ۸/۱۶،

تَرَكْتُ: میں نے ترک کیا، میں نے چھوڑ دیا تَرْكٌ سے مضارع۔ ۳۷/۱۲، ۱۰۰/۲۳،

تَرَكْتُمْ: تم نے ترک کیا، تم نے چھوڑ دیا ۱۲/۴، ۹۴/۶،

تَرَكْتُمُوْهَا: تم نے اس کو چھوڑا۔ ۵/۵۹،

تَرْكُضُوْا: تم بھاگو، تم دوڑو، تم ایڑ لگاؤ، رَكْضٌ سے مضارع۔ ۱۳/۲۱،

تَرَكْنَ: (ن) ان عورتوں نے ترک کیا، ان عورتوں نے چھوڑ دیا۔ تَرْكٌ سے ماضی ۱۲/۴،

تَرْكَنُ: (س) تو جھک جائے، تو مائل ہو جائے، (بصلۂ الٰی)۔ رُكُوْنٌ سے مضارع۔ ۷۴/۱۷،

تَرَكْنَا: ہم نے ترک کیا، تَرْكٌ سے ماضی ۷۱/۱۴، ۹۹/۱۸، ۳۵/۲۹، ۷۸/۳۷، ۱۰۸/۳۷، ۱۱۹/۳۷، ۱۲۹/۳۷، ۳۷/۵۱،

تَرَكْنٰهَا: ہم نے اس کو ترک کر دیا۔ ۱۵/۵۴،

تَرْكَنُوْا: تم جھک جاؤ، تم مائل ہو جاؤ۔ ۱۱۳/۱۱،

تَرَكُوْا: انہوں نے ترک کیا۔ ۹/۴، ۲۵/۴۴،

تَرَكُوْكَ: انہوں نے تجھے چھوڑا۔ ۱۱/۶۲،

تَرَكَهٗ: اس نے اس کو ترک کیا، اس نے اس کو چھوڑ دیا۔ ۲۶۴/۲،

تَرَكَهُمْ: اس نے ان کو چھوڑ دیا۔ ۱۷/۲،

تَرْمِیْ: (ض) وہ برساتی ہے، وہ پھینکتی ہے۔ رَمْیٌ سے مضارع۔ ۳۲/۷۷،

تَرْمِیْهِمْ: وہ ان پر برساتی ہے، وہ ان پر پھینکتی ہے۔ ۴/۱۰۵،

تَرَنِ: (ف) تو مجھے دیکھتا ہے۔ رَاٰیٌ و رُؤْیَةٌ سے مضارع، اصل میں تَرٰنِیْ تھا، اِنْ کے آنے سے حرف علت 'ی' ساقط ہو گئی۔ ۳۹/۱۸،

تَرَوْا: تم دیکھتے ہو۔ ۲۰/۳۱، ۱۵/۷۱،

تَرَوْنَ: تم دیکھتے ہو۔ ۴۸/۸، ۵۹/۱۲،

تَرَوُنَّ: تم ضرور دیکھو گے۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۶/۱۰۲،

تَرَوْنَهَا: تم اس کو دیکھتے ہو۔ ۲/۱۳، ۲/۲۲، ۱۰/۳۱،

تَرَوُنَّهَا: تم اس کو ضرور دیکھو گے۔ ۷/۱۰۲،

تَرَوْنَهُمْ: تم ان کو دیکھتے ہو۔ ۲۷/۷،

تَرَوْهَا: تم اس کو دیکھتے ہو۔ ۲۶/۹، ۴۰/۹، ۹/۳۳،

تُرْهِبُوْنَ: (اف) تم رعب جماتے ہو، تم ڈراتے ہو۔ اِرْهَابٌ سے مضارع۔ ۶۰/۸،

تُرْهِقْنِيْ: تو مجھ پر مسلط کر، تو مجھ پر ڈال، اِرْهَاقٌ سے مضارع۔ ۷۳/۱۸،

تَرْهَقُهَا: (س) وہ اس کو ڈھانکتی ہے، وہ اس پر چھائے گی۔ رَهْقٌ سے مضارع۔ ۴۱/۸۰،

تَرْهَقُهُمْ: وہ ان کو ڈھانکتی ہے، وہ ان پر چھائے گی۔ ۲۷/۱۰،

تُرِيْحُوْنَ: (اف) تم شام کو چرا کر واپس لاتے ہو۔ اِرَاحَةٌ سے مضارع۔ ۶/۱۶،

تُرِيْدُ: (اف) تو ارادہ کرتا ہے، تو چاہتا ہے۔ اِرَادَةٌ سے مضارع۔ ۲۸/۱۸، ۱۹/۲۸،

تُرِيْدُوْنَ: تم ارادہ کرتے ہو۔ ۱۰۸/۲، ۸۸/۴، ۱۴۴/۴، ۶۷/۸، ۱۰/۱۴، ۲۹/۳۰، ۸۶/۳۷،

تَرَيِنَّ: تو ضرور دیکھے گا۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع بانون ثقیلہ۔ ۲۶/۱۹،

تُرِيَنِّيْ: (اف) تو مجھے ضرور دکھائے گا۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع بانون ثقیلہ۔ ۹۳/۲۳،

ت ز

تَزَالُ: (س) تو زائل ہوگا، تو الگ ہوگا، تو مٹ جائے گا۔ زَيْلٌ سے مضارع۔ لَا تَزَالُ تو ہمیشہ رہے گا، فعل ناقص ہے۔ ۱۳/۵،

تَزَاوَرُ: (تفا) وہ جھک جاتی ہی، وہ ہٹ جاتی ہے۔ تَزَاوُرٌ سے مضارع، اصل میں۔ تَتَزَاوَرُ تھا، ایک 'تا' ساقط ہوگئی۔ ۱۷/۱۸،

تَزِدِ: تو زیادہ کر، تو بڑھا۔ زِيَادَةٌ سے مضارع ۲۴/۷۱، ۲۸/۷۱،

تَزْدَادُ: (افت) وہ زیادہ کرتی ہے، وہ بڑھاتی ہے۔ اِزْدِيَادٌ سے مضارع۔ ۸/۱۳،

تَزْدَرِيْ: (افت) وہ کمتر جانتی ہے، وہ حقیر دیکھتی ہے۔ اِزْدِرَاءٌ سے مضارع۔ ۳۱/۱۱،

تَزِرُ: (ض) وہ بوجھ اٹھاتی ہے۔ وِزْرٌ سے مضارع ۱۶۴/۶، ۱۵/۱۷، ۱۸/۳۵، ۷/۳۹، ۳۸/۵۳،

تَزْرَعُوْنَ: (ف) تم زراعت کرتے ہو، تم بوتے ہو۔ زَرْعٌ سے مضارع۔ ۴۷/۱۲،

تَزْرَعُوْنَهٗ: تم اس کو بوتے ہو، تم اس کو کاشت کرتے ہو۔ ۶۴/۵۶،

تَزْعُمُوْنَ: (ن) تم گمان کرتے ہو، تم جھوٹا دعویٰ کرتے ہو، زَعْمٌ سے مضارع، اصل میں كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ (تم گمان کرتے تھے) كُنْتُمْ کے آنے سے مضارع ماضی استمراری کے معنی میں ہوگیا۔ ۲۲/۶، ۹۴/۶، ۶۲/۲۸، ۷۴/۲۸

تُزِغْ: (اف) تو ٹیڑھا کرتا ہے، تو پھرتا ہے۔ اِزَاغَةٌ سے مضارع ۸/۳،

تَزَكّٰى: (تفع) وہ پاک ہوا، وہ سنور گیا۔ تَزَكِّيْ سے ماضی، اصل میں تَتَزَكّٰى تھا، ایک تا حذف ہوگئی تو تَزَكّٰى رہ گیا، باب تفعّل کی ایک تاء کو مضارع میں تخفیفاً حذف کر دیتے ہیں۔ ۷۶/۲۰، ۱۸/۳۵، ۱۴/۸۷،

تَزَكّٰى: تو پاک ہو جائے، تو سنور جائے۔ تَزَكِّيْ سے مضارع۔ ۱۸/۷۹،

تُزَكُّوْا: (تف) تم پاکیزہ سمجھو، تم خودستائی کرو تَزْكِيَةٌ سے مضارع ۳۲/۵۳

تَزَکِّیْھِمْ: تو ان کو پاکیزہ کرے گا۔ ۱۰۳/۹،

تَزِلَّ: (ض) وہ پھسل جائے، وہ ڈگمگائے، زَلٌّ سے مضارع۔ ۹۴/۱۶،

تَزَوَّدُوْا: (تفع) تم زادِ راہ لے لو، تم سفر خرچ لے لو، تَزَوُّدٌ سے امر ۱۹۷/۲،

تَزُوْلَ: (ن) وہ اپنی جگہ سے ٹل جائے، وہ اپنے مقام سے ہٹ جائے، زَوَالٌ سے مضارع ۴۶/۱۴،

تَزُوْلا: وہ دونوں اپنے مقام سے ہٹ جائیں ۴۱/۳۵،

تَزْھَقَ: (ف) وہ نکل جائے، وہ مٹ جائے، زُھُوْقٌ سے مضارع۔ ۵۵/۹، ۸۵/۹،

تَزِیْدُوْنَنِیْ: (ض) تم مجھ کو زیادہ کرو گے۔ زِیَادَۃٌ سے مضارع۔ ۶۳/۱۱،

تَزَیَّلُوْا: (تفع) وہ ٹل گئے، وہ جدا ہو گئے۔ تَزَیُّلٌ سے ماضی۔ ۲۵/۴۸،

ت س

تُسٰقِطْ: (مفا) وہ گرائے گی وہ ڈالے گی مُسَاقَطَۃٌ سے ماضی۔ ۲۵/۱۹،

تَسَآءَلُوْنَ: (تفا) تم باہم سوال کرتے ہو، تم قسم دیتے ہو، تَسَاءُلٌ سے مضارع، اصل میں تتَسَاءَلُوْنَ تھا، دوسری 'ت' کو حذف کر دیا گیا۔ ۱/۴،

تُسَبِّحُ: (تف) وہ تسبیح کرتی ہے، وہ پاکی بیان کرتی ہے۔ تَسْبِیْحٌ سے مضارع۔ ۴۴/۱۷،

تُسَبِّحُوْنَ: تم تسبیح کرتے ہو، تم پاکی بیان کرتے ہو۔ ۲۸/۶۸،

تُسَبِّحُوْہُ: تم اس کی تسبیح کرو، تم اس کی پاکی بیان کرو۔ ۹/۴۸،

تَسْبِقُ: (ض) وہ سبقت کرتی ہے، وہ آگے نکلتی ہے، سَبْقٌ سے مضارع۔ ۵/۱۵، ۴۳/۲۳،

تَسُبُّوْا: (ن) تم گستاخی کرو، تم برا کہو، تم گالیاں دو، سَبٌّ سے مضارع۔ ۱۰۸/۶،

تَسْبِیْحَہٗ: اس کی تسبیح، اس کی یاد۔ ۴۱/۲۴،

تَسْبِیْحَھُمْ: (تف) ان کا تسبیح کرنا، ان کا پڑھنا مصدر ہے۔ ۴۴/۱۷،

تَسْتَبْدِلُوْنَ: (است) تم بدلتے ہو۔ اِسْتِبْدَالٌ سے مضارع۔ ۶۱/۲،

تَسْتَبِیْنَ: (است) وہ ظاہر ہو جائے، وہ کھل جائے اِسْتِبَانَۃٌ سے مضارع۔ ۵۵/۶،

تَسْتَتِرُوْنَ: (است) تم چھپتے ہو، خوف کھاتے ہو اِسْتِتَارٌ سے مضارع۔ ۲۲/۴۱،

تَسْتَجِیْبُوْنَ: (است) تم جواب دو گے، تم قبول کرو گے۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے مضارع۔ ۵۲/۱۷،

تَسْتَخْرِجُوْا: (است) تم خارج کرو، تم نکالو، اِسْتِخْرَاجٌ سے مضارع۔ ۱۴/۱۶،

تَسْتَخْرِجُوْنَ: تم خارج کرتے ہو، تم نکالتے ہو۔ ۱۲/۳۵،

تَسْتَخِفُّوْنَھَا: (است) تم اس کو خفیف (معمولی) خیال کرتے ہو، تم اس کو ہلکا جانتے ہو۔ اِسْتِخْفَافٌ سے مضارع۔ ۸۰/۱۶،

تَسْتَرْضِعُوْا: (است) تم دودھ پلواؤ۔ اِسْتِرْضَاعٌ سے مضارع۔ ۲۳۳/۲،

تَسْتَطِعْ: (است) تو استطاعت رکھتا ہے، تو کر سکتا ہے۔ اِسْتِطَاعَۃٌ سے مضارع، اصل میں تَسْتَطِیْعُ تھا لَمْ آنے سے مضارع ماضی منفی کے معنی میں ہو گیا اور حرف علت 'ی'

اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہوگئی، ۷۸/۱۸،

تَسْتَطِیْعَ: تو استطاعت رکھتا ہے، تو کر سکے گا ۴۱/۱۸، ۶۷/۱۸، ۷۲/۱۸، ۷۵/۱۸،

تَسْتَطِیْعُوْا: تم استطاعت رکھتے ہو، تم کر سکو گے۔ ۱۲۹/۴،

تَسْتَطِیْعُوْنَ: تم استطاعت رکھتے ہو، تم کر سکتے ہو۔ ۱۹/۲۵،

تَسْتَعْجِلْ: (است) تو عجلت کر، تو جلدی کر۔ اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع۔ ۳۵/۴۶،

تَسْتَعْجِلُوْنَ: تم عجلت کرتے ہو، تم جلدی کرتے ہو۔ ۵۷/۶، ۵۸/۶، ۵۱/۱۰، ۴۶/۲۷، ۷۲/۲۷، ۱۴/۵۱،

تَسْتَعْجِلُوْنِ: تم عجلت کرتے ہو، تم جلدی کرتے ہو۔ ۳۷/۲۱،

تَسْتَعْجِلُوْهُ: تم اس کی عجلت کرو، تم اس کی جلدی کرو۔ ۱/۱۶،

تَسْتَغْفِرْ: (است) تو مغفرت مانگے۔ تو بخشش مانگے۔ اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع۔ ۸۰/۹، ۶/۶۳،

تَسْتَغْفِرُوْنَ: تم مغفرت (بخشش) مانگتے ہو ۴۶/۲۷،

تَسْتَغِیْثُوْنَ: (است) تم فریاد کرتے ہو۔ اِسْتِغَاثَةٌ سے مضارع۔ ۹/۸،

تَسْتَفْتِ: (است) تو فتویٰ مانگتا ہے، تو پوچھتا ہے، تو سوال کرتا ہے، اِسْتِفْتَاءٌ سے مضارع، ۲۲/۱۸،

تَسْتَفْتِحُوْا: (است) تم فتح چاہتے ہو، تم فیصلہ چاہتے ہو۔ اِسْتِفْتَاحٌ سے مضارع۔ ۱۹/۸،

تَسْتَفْتِیٰنِ: تم دونوں پوچھتے ہو، تم سوال کرتے ہو۔ ۴۱/۱۲،

تَسْتَقْدِمُوْنَ: (است) تم آگے بڑھو گے۔ اِسْتِقْدَامٌ سے مضارع۔ ۳۰/۳۴،

تَسْتَقْسِمُوْا: (است) تم قسمت معلوم کرو، تم تقسیم چاہو۔ اِسْتِقْسَامٌ سے مضارع۔ ۳/۵،

تَسْتَکْبِرُوْنَ: (است) تم تکبر کرتے ہو، تم گھمنڈ کرتے ہو۔ اِسْتِکْبَارٌ سے مضارع ۹۳/۶، ۴۸/۷، ۲۰/۴۶،

تَسْتَکْثِرُ: (است) تو کثرت (زیادہ) چاہے۔ اِسْتِکْثَارٌ سے مضارع۔ ۶/۷۴،

تَسْتَمِعُوْنَ: (افت) تم غور سے سنتے ہو، تم کان لگا کر سنتے ہو۔ اِسْتِمَاعٌ سے مضارع ۲۵/۴۶،

تَسْتَوُا: (افت) تم جم کر بیٹھو، تم اچھی طرح سوار ہو جاؤ (بصلۂ علیٰ)۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع ۱۳/۴۳،

تَسْتَوِی: (افت) وہ برابر ہوتی ہے، وہ یکساں ہوتی ہے۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع۔ ۱۹/۱۳، ۳۴/۴۱،

تَسْتَهْزِءُوْنَ: (است) تم ہنسی اڑاتے ہو، تم ٹھٹھا کرتے ہو۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع ۶۵/۹،

تَسْتَاْخِرُوْنَ: (است) تم تاخیر کرتے ہو، تم دیر کرتے ہو، تم پیچھے رہتے ہو، اِسْتِیْخَارٌ سے مضارع۔ ۳۰/۳۴،

تَسْتَاْنِسُوْا: (است) تم انسیت پیدا کرو، تم اجازت لے لو، تم جان پہچان کر لو، اِسْتِیْنَاسٌ سے مضارع۔ ۲۷/۲۴،

تَسْجُدَ: تو سجدہ کرے، سُجُوْدٌ سے مضارع ۱۲/۷، ۷۵/۳۸،

تَسْجُدُوْا: تم سجدہ کرو۔ ۳۷/۴۱،

تَسْحَرَنَا: (ف) تو ہم پر سحر کر، تو ہم پر جادو کر۔ سِحْرٌ سے مضارع۔ ۱۳۲/۷،

تُسْحَرُوْنَ: تم سحر کیے جاتے ہو، تم فریب کھا جاتے ہو، سِحْرٌ سے مضارع مجہول ۸۹/۲۳،

تَسْخَرُوْا: (س)تم تمسخر کرتے ہو، تم ہنسی (مذاق) اڑاتے ہو۔ سُخْرٌ سے مضارع۔ ۳۸/۱۱،

تَسْخَرُوْنَ: تم تمسخر کرتے ہو، تم ہنسی (مذاق) اڑاتے ہو۔ ۳۸/۱۱،

تَسُرُّ: (ن)وہ سرور دیتی ہے، وہ بھلی لگتی ہے، سُرُوْرٌ سے مضارع۔ ۶۹/۲،

تَسْرَحُوْنَ: (ف)تم صبح کے وقت (جانوروں کو) چرانے کے لئے جاتے ہو۔ سَرْحٌ سے مضارع۔ ۶/۱۶،

تُسْرِفُوْا: (ف)تم اسراف کرتے ہو، تم حد سے بڑھتے ہو، اِسْرَافٌ سے مضارع، اسراف کے معنی ہیں کسی کام میں حد سے تجاوز کرنا، یہ حد سے تجاوز کرنا مقدار کے اعتبار سے بھی ہوسکتا ہے یعنی ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا اور کیفیت کے اعتبار سے بھی، یعنی بے موقع خرچ کرنا، چنانچہ حضرت سفیانؒ فرماتے ہیں ”جو کچھ تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے سوا دوسرے موقعوں پر خرچ کرتے ہو وہ اگرچہ تھوڑا ہو پھر بھی اسراف ہے (المفردات: ۲۳۰)۔ ۱۴۱/۶، ۳۱/۷،

تُسِرُّوْنَ: (اف)تم چھپاتے ہو، تم پوشیدہ رکھتے ہو۔ اِسْرَارٌ سے مضارع۔ ۱۹/۱۶، ۱/۶۰، ۴/۶۴،

تَسْرِيْحٌ: (تف) چھوڑ دینا، نکال دینا، رخصت کرنا، سَرْحٌ سے ماخوذ ہے مصدر ہے۔ ۲۲۹/۲،

تَسْطِعْ: تجھ سے نہ ہوسکا، تو نہ کرسکا۔ ۸۲/۱۸،

تِسْعَ: نو (۹)، مؤنث کے لئے۔ ۱۰۱/۱۷،

تِسْعًا: نو (۹)۔ ۲۵/۱۸،

تِسْعِ: نو (۹)۔ ۱۲/۲۷،

تَسْعٰی: وہ سعی کرتی ہے، وہ دوڑتی ہے، وہ کوشش کرتی ہے سَعْیٌ سے مضارع ۶۶/۲۰، ۱۵/۲۰، ۲۰/۲۰،

تِسْعَةُ: نو، مذکر کے لئے۔ ۴۸/۲۷،

تِسْعَةَ عَشَرَ: انیس (۱۹)، مذکر کے لئے ۳۰/۷۴،

تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ: ننانوے (۹۹)، مؤنث کے لئے۔ ۲۳/۳۸،

تَسْفِكُوْنَ: (ض)تم (خون) بہاتے ہو، تم خون ریزی کرتے ہو، سَفْكٌ سے مضارع ۸۴/۲،

تُسْقٰی: (ض)وہ سیراب کی جائے گی، اسے پلایا جائے گا۔ سَقْیٌ سے مضارع مجہول ۵/۸۸،

تَسْقُطُ: (ن)وہ گرتی ہے، وہ جھڑتی ہے۔ سُقُوْطٌ سے مضارع۔ ۵۹/۶،

تُسْقِطَ: (اف)تو گرادے، تو ڈال دے۔ اِسْقَاطٌ سے مضارع۔ ۹۲/۱۷،

تَسْقِیْ: (ض)وہ پلاتی ہے، وہ سیراب کرتی ہے، سَقْیٌ سے مضارع۔ ۷۱/۲،

تُسْكَنْ: (ن)اس میں سکونت کی جائے گی، وہ بسائی جائے گی۔ سَکَنٌ وسُکُوْنٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۸/۲۸،

تَسْكُنُوْا: تم سکون حاصل کرو، تم آرام پاؤ۔ ۶۷/۱۰، ۷۳/۲۸، ۲۱/۳۰، ۶۱/۴۰،

تَسْكُنُوْنَ: تم سکون حاصل کرتے ہو، تم آرام پاتے ہو۔ ۷۲/۲۸،

تَسْلُكُوْا: (ن)تم چلو پھرو۔ سُلُوْكٌ سے مضارع۔ ۲۰/۷۱،

تُسَلِّمُوْا: (تف)تم سلام کرو۔ تَسْلِيْمٌ سے مضارع۔ ۲۷/۲۴،

تُسْلِمُوْنَ: (اف)تم مطیع رہو، تم فرمانبردار رہو تم

حکم مانتے رہو۔ اِسلَامٌ سے مضارع۔ ۸۱/۱۹،

تَسْلِیْمًا: (تف) سلام بھیجنا، اطاعت کرنا، حکم ماننا، مصدر ہے۔ ۶۵/۴، ۲۲/۲۲، ۵۶/۲۲،

تُسَمّٰی: (تف) اس کو موسوم کیا جاتا ہے، اس کا نام رکھا جاتا ہے۔ تَسْمِیَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۸/۲۹،

تَسْمَعُ: تو سنتا ہے، سَمْعٌ وسَمَاعٌ سے مضارع۔ ۴/۶۳،

تَسْمَعُ: تو سنتا ہے۔ ۹۸/۱۹، ۱۰۸/۲۰، ۱۱/۸۸،

تُسْمِعُ: (اف) تو سناتا ہے۔ اِسْمَاعٌ سے مضارع۔ ۴۲/۱۰، ۸۰/۲۷، ۸۱/۲۷، ۵۲/۳۰، ۵۳/۳۰، ۴۰/۴۳،

تَسْمَعُنَّ: تم ضرور سنو گے۔ سَمْعٌ وسَمَاعٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۱۸۶/۴،

تَسْمَعُوْا: تم سنو۔ ۲۶/۴۱،

تَسْمَعُوْنَ: تم سنتے ہو۔ ۲۰/۸، ۱/۴۸،

تَسْمِیَۃً: (تف) نام رکھنا، مصدر ہے۔ ۲۷/۵۳،

تَسْنِیْمٌ: تسنیم، بلند کرنا، جنت کے ایک چشمہ کا نام۔ ۲۷/۸۳،

تُسَوّٰی: (تف) وہ ملادی جائے گی، وہ برابر کردی جائے۔ تَسْوِیَۃٌ سے مضارع مجہول ۴۲/۴،

تَسْوَدُّ: (افعلا) وہ کالے ہوگئے۔ وہ سیاہ ہوگئے اِسْوِدَادٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۳،

تَسَوَّرُوْا: (تفع) انہوں نے دیوار کو پھاندا۔ تَسَوُّرٌ سے ماضی۔ ۲۱/۳۸،

تَسُؤْکُمْ: (ن) وہ تم کو بری لگے، وہ تم کو غمگین کرے۔ سَوْءٌ سے مضارع۔ ۱۰۱/۵،

تُسْئَلُ: (ف) تجھ سے سوال کیا جائے گا، تجھ سے پوچھا جائے گا، سُؤَالٌ سے مضارع مجہول ۱۱۹/۲،

تُسْئَلُنَّ: تم سے ضرور سوال کیا جائے گا، تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔ سُؤَالٌ سے مضارع مجہول با نون تاکید۔ ۵۶/۱۶، ۹۳/۱۶، ۸/۱۰۲،

تَسْئَلُنِ: تو مجھ سے سوال کرتا ہے، تو مجھ سے پوچھتا ہے، مجھ سے مانگتا ہے۔ ۴۶/۱۱،

تَسْئَلْنِیْ: تو مجھ سے سوال کرے گا، تو مجھ سے پوچھے گا، تو مجھ سے مانگے گا۔ ۷۰/۱۸،

تَسْئَلُوْا: تم سوال کرتے ہو، تم پوچھتے ہو، تم مانگتے ہو۔ ۱۰۸/۲، ۱۰۱/۵،

تُسْئَلُوْنَ: تم سے سوال کیا جائے گا، تم سے پوچھا جائے گا۔ ۱۳۴/۲، ۱۴۱/۲، ۱۳/۲۱، ۲۵/۳۴، ۴۴/۴۳،

تَسْئَلُهُمْ: تو ان سے سوال کرتا ہے، تو ان سے مانگتا ہے۔ ۱۰۴/۱۲، ۷۲/۲۳، ۴۰/۵۲، ۴۶/۶۸،

تَسْئَمُوْا: تم اکتانے لگو، تم کاہلی کرنے لگو۔ سَامَۃٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،

تَسُؤْهُمْ: (ن) وہ ان کو بری لگتی ہے، وہ ان کو رنجیدہ کرتی ہے۔ سَوْءٌ سے مضارع ۱۲۰/۳، ۵۰/۹،

تَسِیْرُ: (ض) وہ چلتی ہے۔ سَیْرٌ سے مضارع ۱۰/۵۲،

تُسِیْمُوْنَ: (اف) تم چراتے ہو۔ اِسَامَۃٌ سے مضارع۔ ۱۰/۱۶،

ت ش

تَشٰبَهَ: (تفا) وہ مشابہ ہوا، وہ یکساں ہوا، وہ مل گیا، تَشَابُهٌ سے ماضی۔ ۷۰/۲،

تَشٰبَهَ: وہ مشابہ ہوا، وہ یکساں ہوا، وہ مل گیا، ۷/۳، ۱۶/۱۳،

تَشٰبَهَتْ: وہ مشابہ ہوگئی، وہ یکساں ہوگئی، وہ مل گئی۔ ۱۱۸/۲،

تُشَاقُّوْنَ: (مفا) تم مخالفت کرتے ہو، تم جھگڑتے

ہو، تم ضد کرتے ہو۔ مُشَاقَّةٌ وشِقَاقٌ سے مضارع۔ ۲۷/۱۶،

تَشَاوُر: (تف) آپس میں مشورہ کرنا۔ مصدر ہے ۲۳۳/۲،

تَشَآءُ: (س) تو چاہے، تو ارادہ کرے۔ مشِیْئَةٌ سے مضارع۔ ۲۶/۳، ۲۷/۳، ۱۵۵/۷، ۵۱/۳۳،

تَشَآءُوْنَ: تم چاہتے ہو۔ ۳۰/۷۶، ۲۹/۸۱،

تَشْتَرُوْا: (افت) تم خریدو۔ اِشْتِرَاءٌ سے مضارع۔ ۴۱/۲، ۴۴/۵، ۹۵/۱۶،

تَشْتَکِیْ: (افت) وہ شکایت کرتی ہے، وہ گلہ کرتی ہے۔ اِشْتِکَاءٌ سے مضارع۔ ۱/۵۸،

تَشْتَهِیْ: (افت) وہ چاہتی ہے، وہ خواہش کرتی ہے۔ اِشْتِهَاءٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴۱،

تَشْتَهِیْهِ: وہ اس کو چاہتی ہے۔ ۷۱/۴۳،

تَشْخَصُ: (ف) وہ کھلی رہ جائے گی، وہ کھلی رہ جائے گی۔ وہ ٹکٹکی باندھ کر دیکھے گی۔ شُخُوْصٌ سے مضارع۔ ۴۲/۱۴،

تَشْرَبُوْنَ: (س) تم پیتے ہو۔ شُرْبٌ سے مضارع۔ ۳۳/۲۳،

تُشْرِكْ: (افع) تو شرک کرے۔ اشْرَاكٌ سے مضارع۔ ۳۹/۲۲، ۱۳/۳۱،

تُشْرِكْ: تو شرک کرے۔ ۸/۲۹، ۱۵/۳۱،

تُشْرِكُوْا: تم شرک کرو۔ ۳۶/۴، ۱۵۱/۶، ۳۳/۷،

تُشْرِكُوْنَ: تم شرک کرتے ہو۔ ۱۹/۶، ۴۱/۶، ۶۴/۶، ۷۸/۶، ۸۰/۶، ۵۴/۱۱، ۲۰/۲۷،

تُشْطِطْ: (افع) تو بے انصافی کرے، تو زیادتی کرے۔ اِشْطَاطٌ سے مضارع۔ ۲۲/۳۸،

تَشْعُرُوْنَ: (ن) تم شعور رکھتے ہو، تم سمجھتے ہو، شُعُوْرٌ سے مضارع، ۱۵۴/۲، ۱۱۳/۲۶، ۵۵/۳۹، ۲/۴۹،

تَشْقٰی: (س) تو مشقت میں مبتلا ہو جائے، تو مصیبت میں پڑے، تو تکلیف اٹھائے، شَقَاوَةٌ سے مضارع۔ ۲/۲۰، ۱۱۷/۲۰،

تَشَقَّقُ: (تف) وہ شق ہو جائے گی، وہ پھٹ جائے گی۔ تَشَقُّقٌ سے مضارع۔ ۲۵/۲۵، ۴۴/۵۰،

تَشْكُرُوْا: (ن) تم شکر کرو، تم احسان مانو، شُكْرٌ سے مضارع۔ ۷/۳۹،

تَشْكُرُوْنَ: تم شکر کرتے ہو، تم احسان مانتے ہو۔ ۵۲/۲، ۵۶/۲، ۱۸۵/۲، ۱۲۳/۳، ۶/۵، ۸۹/۵، ۱۰/۷، ۲۶/۸، ۱۴/۱۶، ۷۸/۱۶، ۳۶/۲۲، ۷۸/۲۳، ۷۳/۲۸، ۴۶/۳۰، ۹/۳۲، ۱۲/۳۵، ۱۲/۴۵، ۴۶/۵۶، ۲۳/۶۷،

تُشْمِتْ: تو ہنسائے، تو خوش کرے، اِشْمَاتٌ سے مضارع۔ ۱۵۰/۷،

تَشْهَدُ: (س) تو شہادت دے، تو گواہی دے، شَهَادَةٌ سے مضارع۔ ۱۶۶/۴،

تَشْهَدُ: وہ (عورت) شہادت دے، وہ (عورت) گواہی دے۔ ۸/۲۴،

تَشْهَدُ: وہ عورت شہادت دے، وہ گواہی دے۔ ۲۴/۲۴، ۶۵/۳۶،

تَشْهَدُوْنَ: تم شہادت (گواہی) دیتے ہو۔ ۸۴/۲، ۷۰/۳، ۱۹/۶،

تَشْهَدُوْنِ: تم میرے پاس حاضر ہو، شُهُوْدٌ سے مضارع۔ ۳۲/۲۷،

تَشِيْعَ: (ض) وہ پھیلے، وہ فاش ہو، اس کا چرچا ہو، شُيُوْعٌ سے مضارع۔ ۱۹/۲۴،

ت ص

تُصٰحِبْنِیْ: (مفا) تو مجھے صحبت میں رکھ، تو مجھے

ساتھ رکھ۔ مُصَاحَبَۃٌ سے مضارع۔ ۶۲/۱۸،

تُصْبِحَ: (اف) وہ ہو جائے۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع۔ ۴۰/۱۸،

تُصْبِحُ: وہ ہو جاتی ہے۔ ۶۳/۲۲،

تُصْبِحُوْا: تم ہو جاؤ۔ ۶/۴۹،

تُصْبِحُوْنَ: تم صبح کرتے ہو، تم ہو جاتے ہو، مراد فجر کی نماز کا وقت ہے۔ ۱۷/۳۰،

تَصْبِرُ: (ن) تو صبر کرے گا، تو ضبط کرے گا، تو قائم رہے گا، شرعی اصطلاح میں اپنے نفس کو احکامِ خداوندی پر ثابت و قائم رکھنے کو صبر کہتے ہیں۔ صَبْرٌ سے مضارع۔ ۶۸/۱۸،

تَصْبِرُوْا: تم صبر کرو، تم ضبط کرو، تم قائم رہو۔ ۱۲۰/۳، ۱۲۵/۳، ۱۸۶/۳، ۲۵/۴، ۱۶/۵۲،

تَصْبِرُوْنَ: تم صبر کرتے ہو، تم ضبط کرتے ہو ۲۰/۲۵،

تُصِبْكَ: (اف) تجھ کو پہنچے۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع، اصل میں تُصِيْبُ تھا حرف شرط اِنْ کے آنے سے حرف علت 'ی' حذف ہو گئی۔ ۵۰/۹،

تُصِبْكُمْ: تم کو پہنچے۔ ۱۲۰/۳،

تُصِبْهُمْ: ان کو پہنچے۔ ۷۸/۴، ۱۳۱/۷، ۳۶/۳۰، ۴۸/۴۲،

تَصَدّٰى: (تفع) تو پیچھے لگتا ہے، تو فکر میں ہوتا ہے، تو درپے ہے، تَصَدِّیْ سے مضارع، اصل میں تَتَصَدّٰى تھا ایک تا حذف ہو گئی۔ ۶/۸۰،

تَصَدَّقْ: (تفع) تو صدقہ دے، تو مہربانی کر، تَصَدُّقٌ سے امر، اصل میں تَتَصَدَّقْ تھا ایک تا حذف ہو گئی۔ ۸۸/۱۲،

تَصَدَّقَ: وہ صدقہ کر دے، وہ خیرات کر دے، وہ معاف کر دے۔ تَصَدُّقٌ سے ماضی۔ ۴۵/۵،

تَصَدَّقُوْا: تم صدقہ کرو، تم خیرات کرو، تَصَدُّقٌ سے مضارع۔ ۲۸۰/۲،

تُصَدِّقُوْنَ: (تف) تم تصدیق کرتے ہو، تم سچ مانتے ہو۔ تَصْدِيْقٌ سے مضارع۔ ۵۷/۵۶،

تَصُدُّوْنَ: (ن) تم روکتے ہو، تم بند کرتے ہو۔ صَدٌّ سے مضارع۔ ۹۹/۳، ۸۶/۷،

تَصُدُّوْنَا: تم ہم کو روک دو، تم ہم کو بند کرو۔ ۱۰/۱۴،

تَصْدِيَۃٌ: (تف) تالیاں بجانا، مصدر ہے ۳۵/۸،

تَصْدِيْقَ: (تف) تصدیق کرنا، سچا کرنا، سچ ماننا، مصدر ہے۔ ۳۷/۱۰، ۱۱۱/۱۲،

تَصْرِفْ: (ض) تو پھیرے گا، تو دفع کرے گا۔ صَرْفٌ سے مضارع۔ ۳۳/۱۲،

تُصْرَفُوْنَ: تم پھیرے جاتے ہو۔ صَرْفٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۲/۱۰،

تَصْرِيْفِ: (تف) پھیرنا، بدلنا، ہٹانا، مصدر ہے۔ ۱۶۴/۲، ۵/۴۵،

تَصْطَلُوْنَ: تم سینکو، تم تاپو۔ اِصْطِلَاءٌ سے مضارع، باب افتعال کی 'ت' 'ط' میں بدل گئی۔ ۷/۲۷، ۲۹/۲۸،

تُصْعِدُوْنَ: (اف) تم چڑھتے ہو، تم دور جاتے ہو۔ اِصْعَادٌ سے مضارع۔ ۱۵۳/۳،

تُصَعِّرْ: (تف) تو پھیر، تو موڑ۔ تَصْعِيْرٌ سے مضارع۔ ۱۸/۳۱،

تَصْغٰى: (س، ن) وہ مائل ہوتی ہے، وہ جھکتی ہے صَغْیٌ سے مضارع۔ ۱۱۳/۶،

تَصِفُ: (ض) وہ بیان کرتی ہے، وَصْفٌ سے مضارع وصف حق بھی ہوتا ہے اور باطل بھی، یہاں باطل وصف مراد ہے ۶۲/۱۶، ۱۱۶/۱۶،

تَصْفَحُوْا: (ف) تم معاف کرو، تم درگذر کرو،

صَفحٌ سے مضارع۔ ۱۴/۶۴،

تَصِفُوْنَ: (ض) تم بیان کرتے ہو، تم بتاتے ہو وَصفٌ سے مضارع، یہاں بھی باطل وصف مراد ہے۔ ۱۸/۱۲، ۷۷/۱۲، ۱۸/۲۱، ۱۱۲/۲۱،

تَصِلُ: (ض) وہ پہنچتی ہے۔ وُصُولٌ سے مضارع۔ ۷۰/۱۱

تُصَلِّ: (تف) تو نماز پڑھ، تو دعا کر۔ تَصْلِیَةٌ سے مضارع، یہاں نماز جنازہ اور میت کے لئے دعاءِ مغفرت مراد ہے۔ ۸۴/۹،

تَصْلٰی: وہ داخل ہوں گے، وہ جلیں گے۔ صَلْیٌ سے مضارع۔ ۴/۸۸

تُصْلِحُوْا: (اف) تم صلح کراتے ہو، (بصلہ بَیْنَ) تم اصلاح کرتے ہو۔ اِصْلَاحٌ سے مضارع۔ ۲۲۴/۲، ۱۲۹/۴

تَصْلِیَةٌ: (تف) نماز پڑھنا، درود پڑھنا، آگ میں جلنا، مصدر ہے، یہاں دوزخ کی آگ میں جلنا مراد ہے۔ ۹۴/۵۶،

تُصْنَعَ: (ف) تجھے تربیت دی جائے گی، تو پرورش پائے گا، تجھ کو پالا جائے گا۔ صَنْعٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۹/۲۰

تَصْنَعُوْنَ: تم بناتے ہو، تم کرتے ہو۔ صَنعٌ سے مضارع۔ ۴۵/۲۹،

تَصُوْمُوْا: (ن) تم روزہ رکھو۔ صَوْمٌ سے مضارع۔ ۱۸۴/۲،

تُصِیْبَکُمْ: (اف) تم کو پہنچتی ہے، تم پر پڑتی ہے اِصَابَۃٌ سے مضارع۔ ۲۵/۲۸،

تُصِیْبَنَّ: وہ ضرور پہنچے گی، وہ ضرور آ پڑے گی اِصَابَۃٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۲۵/۸،

تُصِیْبَنَا: وہ ہم کو پہنچ جائے، وہ ہم پر آ پڑے ۵۲/۵،

تُصِیْبُوْا: تم پہنچاؤ۔ ۶/۴۹،

تُصِیْبَهُمْ: ان کو پہنچتی رہے گی، ان پر پڑتی رہے گی۔ ۶۳/۲۴، ۴۷/۲۸،

تُصِیْبُهُمْ: ان کو پہنچتی رہے گی، ان پر پڑتی رہے گی۔ ۳۱/۱۳،

تَصِیْرُ: (ض) وہ رجوع ہوتی ہے، وہ پھرتی ہے، وہ لوٹتی ہے۔ صَیْرٌ سے مضارع۔ ۵۳/۴۲،

ت ض

تُضَارَّ: (مفا) اسے ضرر پہنچایا جائے، اسے تکلیف دی جائے مُضَارَّۃٌ سے مضارع مجہول ۲۳۳/۲،

تُضَآرُّوْهُنَّ: ان عورتوں کو ضرر دو، ان کو ایذا دو۔ ۶/۶۵،

تَضْحٰی: (س) تو دھوپ کھائے گا۔ ضُحٰی سے مضارع۔ ۱۱۹/۲۰،

تَضْحَکُوْنَ: (س) تم ہنسی اڑاتے ہو، ضَحْکٌ سے مضارع، یہاں تمسخر کی ہنسی مراد ہے ۱۱۰/۲۳،

تَضْرِبُوْا: تم گھڑو، تم بیان کرو، تم مارو۔ ضَرْبٌ سے مضارع۔ ۷۴/۱۶

تَضَرُّعًا: (تفع) تضرع کرنا، عاجزی کرنا، گڑگڑانا، مصدر ہے۔ ۶۳/۶، ۵۵/۷، ۲۰۵/۷،

تَضَرَّعُوْا: انہوں نے عاجزی کی، وہ گڑگڑائے تَضَرُّعٌ سے ماضی۔ ۴۳/۶،

تَضُرُّوْنَهٗ: تم اس کو ضرر پہنچاؤ گے، تم اس کو نقصان پہنچاؤ گے۔ ضَرٌّ سے مضارع۔ ۵۷/۱۱،

تَضُرُّوْهُ: تم اس کو ضرر پہنچاؤ گے، تم اس کو نقصان پہنچاؤ گے۔ ۳۹/۹

تَضَعُ: وہ رکھتی ہے وہ ڈالتی ہی، وہ جنتی ہے۔ وَضْعٌ سے مضارع۔ ٤/٤٧،

تَضَعُ: وہ رکھتی ہے، وہ ڈالتی ہے، وہ جنتی ہے ٢/٢٢، ١١/٣٥، ٤٧/٤١

تَضَعُوْا: تم رکھتے ہو۔ ١٠٢/٤،

تَضَعُوْنَ: تم رکھتے ہو۔ ٥٨/٢٤،

تَضِلَّ: وہ (عورت) گمراہ ہو جائے، وہ بہک جائے۔ ضَلَالٌ سے مضارع۔ ٢٨٢/٢،

تُضِلُّ: (اف) تو گمراہ کرتا ہے، تو بہکاتا ہے، اِضْلَالٌ سے مضارع۔ ١٥٥/٧،

تَضِلُّوْا: تم گمراہ ہو جاؤ، تم بہک جاؤ، ضَلَالٌ سے مضارع۔ ٤٤/٤، ١٧٦/٤،

تَضْلِيْلٍ: (تف) گمراہ کرنا، بے راہ کرنا، بہکانا مصدر ہے۔ ٢/١٠٥،

تُضَيِّقُوْا: (تف) تم تنگی کرو۔ تَضْيِيْقٌ سے مضارع۔ ٦/٦٥،

ت ط

تَطَاوَلَ: (تفا) وہ طویل (دراز) ہوا، تَطَاوُلٌ سے ماضی۔ ٤٥/٢٨،

تَطْرُدِ: (ن) تو نکالے، تو ہانکے۔ طَرْدٌ سے مضارع۔ ٥٢/٦،

تَطْرُدْهُمْ: تو ان کو نکال دے، تو ان کو ہانک دے۔ ٥٢/٦،

تُطِعْ: (اف) تو اطاعت کرے گا، تو حکم مانے گا۔ اِطَاعَةٌ سے نہی حاضر۔ ١١٦/٦، ٢٨/١٨، ١٠/٦٨، ٢٤/٧٦،

تُطِعْ: تو اطاعت کرے گا، تو حکم مانے گا۔ ٥٢/٢٥، ١/٣٣، ٤٨/٣٣، ٨/٦٨،

تُطْعِمُوْنَ: (اف) تم کھلاتے ہو۔ اِطْعَامٌ سے مضارع۔ ٨٩/٥،

تُطِعْهُ: تو اس کی اطاعت کر، تو اس کی بات مان۔ اِطَاعَةٌ سے نہی حاضر۔ ١٩/٩٦،

تُطِعْهُمَا: تو ان دونوں کی اطاعت کر۔ ٨/٢٩، ١٥/٣١،

تَطْغَوْا: (س،ن) تم سرکشی کرو، تم زیادتی کرو، تم حد سے بڑھو۔ طُغْيَانٌ سے مضارع۔ ١١٢/١١، ٨١/٢٠، ٨/٥٥،

تَطَّلِعُ: تو مطلع ہوتا ہے، تو خبردار ہوتا ہے، (صلہ الیٰ)۔ اِطِّلَاعٌ سے مضارع ١٣/٥،

تَطَّلِعُ: وہ مطلع ہوتی ہے، وہ خبردار ہوتی ہے (صلہ الی)۔ ٧/١٠٤،

تَطْلُعُ: (ن) وہ طلوع ہوتی ہے، وہ نکلتی ہے۔ طُلُوْعٌ سے مضارع۔ ٩٠/١٨،

تَطْمَعُوْنَ: تم طمع رکھتے ہو، تم توقع رکھتے ہو، تم امید رکھتے ہو۔ طَمَعٌ سے مضارع۔ ٧٥/٢

تَطْمَئِنَّ: (افعلال) وہ اطمینان پائے، وہ آرام پائے۔ اِطْمِئْنَانٌ سے مضارع۔ ١٢٦/٣، ١١٣/٥، ١٠/٨،

تَطْمَئِنُّ: وہ اطمینان پاتی ہے، وہ آرام پاتی ہے۔ ٢٨/١٣،

تَطَوَّعَ: (تفع) اس نے شوق کیا، اس نے اپنی خوشی سے نیکی کی، جو نیک کام شروع میں واجب نہ ہوں ان کی ادائگی کو تَطَوُّع کہتے ہیں۔ تَطَوُّعٌ سے ماضی۔ ١٥٨/٢، ١٨٤/٢،

تَطَهَّرْنَ: (تفع) وہ خوب پاک ہو گئیں۔ تَطَهُّرٌ سے ماضی۔ ٢٢٢/٢،

تُطَهِّرُهُمْ: (تف) تو ان کو پاک کرتا ہے۔ تَطْهِیْرٌ سے مضارع۔ ١٠٣/٩،

تَطْهِيْرًا: (تف) پاک کرنا، مصدر ہے۔ ۳۳/۳۳،

تَطَؤُهَا: (س) تم نے اس کو کچلا۔ تم نے اس کو روندا، تم نے اس کو پامال کیا وَطْأٌ سے مضارع ۲۷/۳۳،

تَطَئُوْهُمْ: تم ان کو روند ڈالو گے، تم ان کو پامال کرو گے۔ ۲۵/۴۸،

تَطَيَّرْنَا: (تفع) ہم نے بدفالی کی، ہم نے منحوس جانا۔ تَطَيُّرٌ سے ماضی۔ ۱۸/۳۶،

تُطِيْعُوْا: (اف) تم اطاعت کرو گے، تم حکم مانو گے۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع۔ ۱۰۰/۳، ۱۴۹/۳، ۱۵۱/۲۶، ۱۶/۴۸

تُطِيْعُوْا: تم اطاعت کرو گے، تم حکم مانو گے۔ ۱۲۱/۶،

تُطِيْعُوْهُ: تم اس کی اطاعت کرو گے۔ ۵۴/۲۴،

ت ظ

تَظٰهَرَا: (تفا) وہ دونوں ایک دوسرے کے مددگار ہوئے۔ تَظَاهُرٌ سے ماضی۔ ۴۸/۲۸،

تَظٰهَرَا: تم دونوں آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرو گے۔ تَظَاهُرٌ سے مضارع، اصل میں۔ تَتَظَاهَرَان تھا، ایک تا حذف ہو گئی اور 'ان' کے آنے سے آخر کا نون حذف ہو گیا۔ ۴/۶۶،

تَظٰهَرُوْنَ: تم آپس میں مدد کرتے ہو۔ ۸۵/۲،

تُظٰهِرُوْنَ: تم اپنی بیوی کو ماں بہن کے ساتھ تشبیہ دیتے ہو، یعنی خود پر حرام کرتے ہو۔ ۴/۳۳،

تَظْلِمْ: اس نے ظلم کیا، اس نے گھٹایا۔ ظُلْمٌ سے مضارع۔ ۳۳/۱۸،

تُظْلَمُ: اس پر ظلم کیا جاتا ہے۔ ظُلْمٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۷/۲۱، ۵۴/۳۶،

تَظْلِمُوْا: تم ظلم کرو۔ ۳۶/۹،

تَظْلِمُوْنَ: تم ظلم کرتے ہو۔ ۲۷۹/۲،

تُظْلَمُوْنَ: تم پر ظلم کیا جاتا ہے۔ ۲۷۲/۲، ۲۷۹/۲، ۴۷/۴، ۶۰/۸،

تَظْمَؤُا: (س) تجھے پیاس لگے گی، تو تشنہ رہے گا۔ ظَمْأً سے مضارع۔ ۱۱۹/۲۰،

تَظُنُّ: (ن) وہ گمان کرتی ہے۔ وہ خیال کرتی ہے، ظَنٌّ سے مضارع۔ ۲۵/۷۵،

تَظُنُّوْنَ: تم گمان کرتے ہو، تم خیال کرتے ہو۔ ۵۲/۱۷، ۲۰/۳۳

تُظْهِرُوْنَ: تم ظہر کا وقت پاؤ، تم دوپہر کا وقت پاؤ۔ اِظْهَارٌ سے مضارع۔ ۱۸/۳۰،

ت ع

تَعَارَفُوْا: (تفا) تم ایک دوسرے سے تعارف کرو، تم ایک دوسرے کو پہچانو، اصل لفظ تَتَعَارَفُوْا تھا، ایک 'ت' حذف ہو گئی، تعارُف سے مضارع۔ ۱۳/۴۹،

تَعَاسَرْتُمْ: (تفا) تم نے ایک دوسرے پر عسرت (تنگی) کی۔ تعاسُرٌ سے ماضی۔ ۶/۶۵،

تَعَاطٰى: (تفا) اس نے دست درازی کی، اس نے وار کیا، اس نے پکڑا۔ تَعَاطِیٌ سے ماضی۔ ۲۹/۵۴،

تَعَالٰى: (تفا) وہ عالی ہے، وہ بلند ہے، وہ برتر ہے۔ تَعَالِیٌ سے ماضی۔ ۱۰۰/۶، ۱۹۰/۷، ۱۸/۱۰، ۱/۱۶، ۳/۱۶، ۴۳/۱۷، ۱۱۴/۲۰، ۱۱۶/۲۳، ۹۲/۲۳، ۶۳/۲۷، ۶۸/۲۸، ۴۰/۳۰، ۶۷/۳۹، ۳/۷۲

تَعَالَوْا: تم آؤ، تَعَالِیٌ سے امر۔ ۶۱/۳، ۶۴/۳، ۱۶۷/۳، ۶۱/۴، ۱۰۴/۵، ۱۵۱/۶، ۵/۶۳،

تَعَالَیْنَ: تم (مؤنث) آؤ۔ ۲۸/۳۳

تَعَاوَنُوْا: (تفا) تم آپس میں تعاون کرو، تم باہم مدد کرو۔ تَعَاوُنٌ سے امر۔ ۲/۵

تَعْبَثُوْنَ: (س) تم کھیلتے ہو، تم بے کار مشغول ہوتے ہو۔ عَبَثٌ سے مضارع۔ ۱۲۸/۲۶

تَعْبُدُ: (ن) تو عبادت کرتا ہے، تو بندگی کرتا ہے۔ عِبَادَۃٌ سے مضارع۔ ۴۲/۱۹

تَعْبُدُ: (ن) تو عبادت کرتا ہے، تو بندگی کرتا ہے۔ ۴۲/۱۹

تَعْبُدُ: وہ عبادت کرتی ہے، وہ بندگی کرتی ہے۔ ۴۳/۲۷

تَعْبُدُوْا: تم عبادت کرو۔ ۲/۱۱، ۲۶/۱۱، ۴۰/۱۲، ۲۳/۱۷، ۱۴/۴۱، ۲۱/۴۶

تَعْبُدُوْا: تم عبادت کرو۔ ۶۰/۳۶

تَعْبُدُوْنَ: تم عبادت کرتے ہو۔ ۸۳/۲، ۱۳۳/۲، ۱۷۲/۲، ۷۶/۵، ۲۸/۱۰، ۱۰۴/۱۰، ۴۰/۱۲، ۱۱۴/۱۶، ۶۶/۲۱، ۶۷/۲۱، ۹۸/۲۱، ۷۰/۲۶، ۷۵/۲۶، ۹۲/۲۶، ۱۷/۲۹، ۸۵/۳۷، ۹۵/۳۷، ۱۶۱/۳۷، ۳۷/۴۱، ۲۶/۴۳، ۴/۹۰، ۲/۱۰۹

تَعْبُرُوْنَ: (ن) تم تعبیر بیان کرتے ہو۔ عِبَارَۃٌ سے مضارع۔ ۴۳/۱۲

تَعْتَدُوْا: (افت) تم زیادتی کرتے ہو، تم حد سے بڑھتے ہو۔ اِعْتِدَاءٌ سے مضارع۔ ۱۹۰/۲، ۲۳۱/۲، ۲/۵، ۸۷/۵

تَعْتَدُّوْنَهَا: (افت) تم اس کی عدت پوری کراؤ، تم اس کو شمار کرو، تم اس کی گنتی پوری کراؤ، اِعْتِدَاءٌ سے مضارع۔ ۴۹/۳۳

تَعْتَدُوْهَا: تم اس سے آگے بڑھو، تم اس سے تجاوز کرو۔ ۲۲۹/۲

تَعْتَذِرُوْا: (افت) تم عذر کرتے ہو، تم بہانہ کرتے ہو۔ اِعْتِذَارٌ سے مضارع۔ ۶۶/۹، ۹۴/۹، ۷/۶۶

تَعْثَوْا: (س) تم پھرو، تم فساد مچاؤ، تم پھیلاؤ۔ عِثِیٌّ و عُثُیٌّ سے مضارع۔ ۶۰/۲، ۷۴/۷، ۸۵/۱۱، ۱۸۳/۲۶، ۳۶/۲۹

تَعْجَبُ: (س) تو تعجب کرے، تو حیران ہوتا ہے۔ عَجَبٌ سے مضارع۔ ۵/۱۳

تُعْجِبُكَ: (اف) وہ تجھے تعجب میں ڈال دے، وہ تجھے پسند آئے۔ اِعْجَابٌ سے مضارع ۴/۶۳

تُعْجِبْكَ: وہ تجھے تعجب میں ڈالے۔ ۵۵/۹، ۸۵/۹

تَعْجَبُوْنَ: تم تعجب کرتے ہو۔ ۵۹/۵۳

تَعْجَبِیْنَ: تو تعجب کرتی ہے۔ ۷۳/۱۱

تَعْجَلْ: (س) تو عجلت کر، تو جلدی کر۔ عَجَلٌ و عَجَلَۃٌ سے مضارع۔ ۸۴/۱۹، ۱۱۴/۲۰

تَعْجَلَ: تو عجلت کرے، تو جلدی کرے۔ ۱۶/۷۵

تَعَجَّلَ: (تفع) اس نے عجلت کی، اس نے جلدی کی۔ تَعَجُّلٌ سے ماضی۔ ۲۰۳/۲

تَعْدُ: (ن) وہ پھرے، انہوں نے زیادتی کی، وہ ہٹے۔ عَدْوٌ سے مضارع۔ ۲۸/۱۸

تَعِدَانِنِیْ: (ض) تم دونوں مجھ سے وعدہ کرتے ہو۔ وَعْدٌ سے مضارع۔ وَعْدٌ کا استعمال خیر اور شر یعنی وعدہ اور وعید دونوں میں ہوتا ہے، یہاں وعید مراد ہے۔ ۱۷/۴۶

تَعْدِلْ: (ض) وہ عدل کرے، وہ انصاف کرے، وہ بدلہ دے۔ عَدْلٌ سے مضارع ۷۰/۶

تَعْدِلُوْا: تم عدل کرو، تم انصاف کرو۔ ۳/۴، ۱۲۹/۴، ۱۳۵/۴، ۸/۵

تَعِدُنَا: (ض) تو ہمیں وعید سناتا ہے، تو ہمیں ڈراتا ہے، تو ہم سے وعدہ کرتا ہے۔ وَعْدٌ سے مضارع۔ ۷۰/۷، ۷۷/۷، ۳۲/۱۱، ۲۲/۴۶

تَعْدُوْا: (ن) تم تعدی کرو، تم تجاوز کرو، تم زیادتی

کرو۔ عَدْوٌ سے مضارع۔ ۱۵۳/۴،

تَعُدُّوْا: (ن) تم شمار کرنے لگو، تم گننے لگو، عَدٌّ سے مضارع، اصل میں تَعُدُّوْنَ تھا 'اَنْ' کے آنے سے 'ن' ساقط ہوگیا۔ ۳۴/۱۴، ۱۸/۱۶،

تَعُدُّوْنَ: تم شمار کرتے ہو، تم گنتے ہو۔ ۴۷/۲۲، ۵/۳۲،

تُعَذِّبَ: (تف) تو لوگوں کو عذاب دے، تو لوگوں کو تکلیف دے، تَعْذِیْبٌ سے مضارع ۸۶/۱۸،

تُعَذِّبْهُمْ: تو ان کو عذاب دے گا۔ ۱۱۸/۵، ۴۷/۲۰،

تَعْرٰی: (ن) تو ننگا ہوگا، تو برہنہ ہوگا۔ عُرْیٌ سے مضارع۔ ۱۱۸/۲۰،

تَعْرُجُ: (ن) وہ عروج کرتی ہے، وہ چڑھتی ہے، عُرُوْجٌ سے مضارع۔ ۴/۷۰،

تُعْرِضُ: (اف) تو اعراض کرے گا، تو منہ پھیر لے گا، (بصلہ عَنْ)۔ اِعْرَاضٌ سے مضارع۔ ۴۲/۵،

تُعْرِضَنَّ: تو ضرور اعراض کرے گا، تو ضرور منہ پھیرے گا۔ اِعْرَاضٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۸/۱۷،

تُعْرِضُوْا: تم اعراض کروگے، تم منہ پھیروگے ۱۳۵/۴، ۹۵/۹،

تُعْرَضُوْنَ: (ض) تم حاضر کئے جاؤگے، تم پیش کئے جاؤگے، عَرْضٌ سے مضارع مجہول ۱۸/۶۹،

تَعْرِفُ: (ض) تو پہچانتا ہے۔ عِرْفَانٌ ومَعْرِفَةٌ سے مضارع۔ ۷۲/۲۲، ۲۳/۸۳،

تَعْرِفَنَّهُمْ: تو ان کو ضرور پہچان لے گا۔ مَعْرِفَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۳۰/۴۷،

تَعْرِفُوْنَهَا: تم اس کو پہچان لوگے۔ ۹۳/۲۷،

تَعْرِفُهُمْ: تو ان کو پہچانتا ہے۔ ۲۷۳/۲،

تُعِزُّ: (اف) تو عزت دیتا ہے۔ اِعْزَازٌ سے مضارع۔ ۲۶/۳،

تُعَزِّرُوْهُ: (تف) تم اس کی مدد کرو، تم اس کو قوت دو، احترام کے ساتھ مدد کرنے کو تعزیر کہتے ہیں، سزا دینے کو تعزیر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ بھی ایک طرح سے مجرم کی مدد ہوتی ہے جو اسے آئندہ ارتکاب جرم سے باز رکھتی ہے (المفردات/۳۳۳)۔ تَعْزِیْرٌ سے مضارع۔ ۹/۴۸،

تَعْزِمُوْا: (ض) تم عزم کرو، تم قصد کرو، عَزْمٌ سے مضارع۔ ۲۳۵/۲،

تَعْسًا: (ف، س) تباہی۔ ذلت۔ اوندھے منہ گرنا۔ مصدر ہے۔ ۸/۴۷،

تَعْضُلُوْهُنَّ: (ن) تم ان کو قید کرو، تم ان کو روکو عَضْلٌ سے مضارع۔ ۲۳۲/۲، ۱۹/۴،

تَعِظُوْنَ: (ض) تم وعظ کرتے ہو، تم نصیحت کرتے ہو "وعظ اس تنبیہ کو کہتے ہیں جس میں خوف دلانا (ڈرانا) شامل ہو" (المفردات/۵۲۷) وَعْظٌ سے مضارع۔ ۱۶۴/۷،

تَعَفُّفِ: (تفع) پرہیزگاری، سوال نہ کرنا، حرص نہ کرنا، مصدر ہے۔ ۲۷۳/۲،

تَعْفُوْا: (ن) تم معاف کرو، تم درگذر کرو، عَفْوٌ سے مضارع۔ ۲۳۷/۲، ۱۴۹/۴، ۱۴/۶۴،

تَعْقِلُوْنَ: (ض، ن) تم عقل رکھتے ہو، تم سمجھتے ہو، عَقْلٌ سے مضارع "عقل کے لغوی معنی باندھنے اور روکنے کے ہیں اسی لئے عقال اس رسی کو کہا جاتا ہے جس سے اونٹ کے پاؤں باندھے جائیں، عقل جو ایک قوت

باطنی ہے اسکو عقل اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ آدمی کو برائی سے روکتی ہے اور بھلائی کی طرف رہنمائی کرتی ہے، امام راغب اصفہانی فرماتے ہیں کہ عقل وہ قوت ہے جو علم قبول کرنے کے لئے آمادہ رہتی ہے اور جو علم اس قوت کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے اسے بھی عقل کہا جاتا ہے"۔ (المفردات: ۳۴۲،۳۴۱) ۴۴/۲، ۷۳/۲، ۷۶/۲، ۲۴۲/۲، ۶۵/۳، ۱۱۸/۳، ۳۲/۶، ۱۵۱/۶، ۱۶۹/۷، ۱۶/۱۰، ۵۱/۱۱، ۲/۱۲، ۱۰۹/۱۲، ۱۰/۲۱، ۶۷/۲۱، ۸۰/۲۳، ۶۱/۲۴، ۲۸/۲۶، ۶۰/۲۸، ۶۲/۳۶، ۱۳۸/۳۷، ۶۷/۴۰، ۳/۴۳، ۱۷/۵۷،

تَعْلَمَ: (س) وہ علم حاصل کرلے، وہ جان لے عِلْمٌ سے مضارع۔ ۴۳/۹، ۱۳/۴۸،

تَعْلَمُ: تو علم رکھتا ہے، تو جانتا ہے۔ ۱۱۳/۴، ۱۱۶/۵، ۷۹/۱۱، ۳۸/۱۴، ۶۵/۱۹، ۱۷/۳۲،

تَعْلَمْ: تو علم رکھتا ہے تو جانتا ہے۔ ۱۰۶/۲، ۱۰۷/۲، ۴۰/۵، ۷۰/۲۲،

تَعْلَمُنَّ: تم ضرور جان لوگے، تم ضرور معلوم کرلوگے۔ عِلْمٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۷۱/۲۰، ۸۸/۳۸،

تُعَلِّمَنِ: (تف) تو مجھ کو سکھادے۔ تَعْلِیْمٌ سے مضارع۔ ۶۶/۱۸،

تَعْلَمُوْا: تم جانتے ہو۔ عِلْمٌ سے مضارع۔ ۴۳/۴، ۹۷/۵، ۱۱/۹، ۵/۱۰، ۸۰/۱۲، ۱۲/۱۷، ۵/۲۲، ۲۷/۴۸، ۱۲/۶۵،

تَعْلَمُوْنَ: تم جانتے ہو۔ ۲۲/۲، ۳۰/۲، ۴۲/۲، ۸۰/۲، ۱۵۱/۲، ۱۶۹/۲، ۱۸۴/۲، ۱۸۸/۲، ۲۱۶/۲، ۲۳۲/۲، ۲۳۹/۲، ۲۸۰/۲، ۶۶/۳، ۷۱/۳، ۶۷/۶، ۸۱/۶، ۱۳۵/۶، ۲۸/۷، ۳۳/۷، ۳۸/۷، ۶۲/۷، ۷۵/۷، ۱۲۳/۷، ۲۷/۸، ۴۱/۹، ۶۸/۱۰، ۵۶ جگہ

تُعَلِّمُوْنَ: (تف) تم سکھاتے ہو۔ تَعْلِیْمٌ سے مضارع۔ ۷۹/۳، ۶/۹،

تَعْلَمُوْنَهُمْ: تم ان کو جانتے ہو۔ ۶۰/۸،

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ: تم ان کو سکھاتے ہو، تم ان کو تعلیم دیتے ہو۔ ۴/۵،

تَعْلَمُهَا: تو اس کو جانتا ہے۔ ۵۹/۶،

تَعْلَمُهُمْ: تو ان کو جانتا ہے۔ ۱۰۱/۹،

تَعْلُنَّ: (ن) تم ضرور بلند ہوگے، تم ضرور سرکشی کروگے۔ غُلُوٌّ سے مضارع با نون تاکید۔ ۴/۱۷،

تُعْلِنُوْنَ: (اف) تم اعلان کرتے ہو، تم ظاہر کرتے ہو۔ اِعْلَانٌ سے مضارع۔ ۱۹/۱۶، ۲۵/۲۷، ۴/۶۴،

تَعْلُوْا: تم چڑھنے لگو، تم بلندی چاہو، تم سرکشی کرو۔ ۳۱/۲۷، ۱۹/۴۴،

تَعْمَی: (س) وہ اندھی ہوتی ہے۔ عَمًی سے مضارع۔ ۴۶/۲۲،

تَعَمَّدَتْ: (تفع) اس نے جان بوجھ کر کیا، اس نے ارادہ کیا۔ تَعَمُّدٌ سے ماضی۔ ۵/۳۳،

تَعْمَلُ: (س) وہ عمل کرتی ہے، وہ کام کرے گی۔ عَمَلٌ سے مضارع۔ ۷۴/۲۱،

تَعْمَلْ: تو عمل کر۔ تو کام کر۔ ۳۱/۳۳،

تَعْمَلُوْنَ: تم عمل کرتے ہو۔ ۷۴/۲، ۸۵/۲، ۱۱۰/۲، ۱۴۰/۲، ۱۴۹/۲، ۲۳۳/۲، ۲۳۴/۲، ۲۳۷/۲، ۲۶۵/۲، ۲۷۱/۲، ۲۸۳/۲، ۹۸، ۹۹، ۱۵۳/۳، ۱۵۶، ۱۸۰/۳، ۹۴/۴، ۱۲۸/۴، ۱۳۵/۴، ۸/۵، ۱۰۵/۵، ۶۰/۶، ۴۳/۷، ۱۲۹/۷، ۷۲/۸،

تَعُوْدُنَّ: (ن) تم ضرور لوٹو گے، تم ضرور پھر آؤگے، عَوْدٌ سے مضارع با نون تاکید ۸۸/۷، ۱۳/۱۴،

تَعُوْدُوْا: تم لوٹو تم پھر آؤ۔ ۱۹/۸، ۱۷/۲۴،

تَعُوْدُوْنَ: تم لوٹو گے، تم پھر آ ؤ گے۔ ٢٩/٧،

تَعُوْلُوْا: (ن) تم ایک طرف جھک جاؤ گے، تم بے انصافی کرو گے۔ عَوْلٌ سے مضارع ٣/٤

تَعِيَهَا: (ض) وہ اس پر نگاہ رکھے، وہ اس کو یاد رکھے۔ وَعْیٌ سے مضارع۔ ١٢/٦٩،

ت غ

تَغَابُن: (تفا) غبن ظاہر کرنا، نقصان پہنچانا۔ ”معاملہ کرتے ہوئے کسی کو پوشیدہ طور پر نقصان پہنچانے کو غبن کہتے ہیں“ (المفردات/ ٣٥٨،٣٥٧) مصدر ہے، ٩/٦٤،

تَغْتَسِلُوْا: (افت) تم غسل کرلو، تم نہالو۔ اِغْتِسَالٌ سے مضارع، اصل میں تَغْتَسِلُوْنَ تھا حَتّٰی کے آنے سے نون حذف ہوگیا۔ ٤٣/٤،

تَغْرُبُ: (ن) وہ غروب ہوتا ہے، وہ ڈوبتا ہے غُرُوْبٌ سے مضارع۔ ٨٦/١٨،

تُغْرِقَ: (اف) تو غرق کردے، تو ڈبودے۔ اِغْرَاقٌ سے مضارع۔ ٧١/١٨،

تَغُرَّنَّكُمْ: (ن) وہ تم کو ضرور فریب دے گی، وہ تم کو ضرور بہکائے گی۔ غُرُوْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ٣٣/٣١، ٥/٣٥،

تَغْشٰی: (س) وہ ڈھانپ لیتی ہے۔ غَشْیٌ و غَشَیَانٌ سے مضارع۔ ٥٠/١٤،

تَغَشّٰهَا: (تفع) اس (مرد) نے اس (عورت) کو ڈھانپ لیا۔ تَغَشِّیْ سے مضارع۔ ١٨٩/٧،

تَغْفِرْ: (ض) تو مغفرت کر، تو بخش دے (بصلہ لام) غُفْرَانٌ و غَفْرٌ سے مضارع۔ ١١٨/٥، ٢٣/٧، ٤٧/١١،

تَغْفِرْ: تو مغفرت کر، تو بخش دے ١٥١/٧،

تَغْفِرُوْا: تم مغفرت کرو، تم معاف کرو۔ ١٤/٦٤،

تَغْفُلُوْنَ: (ن) تم غفلت کرتے ہو، تم بے خبر ہوتے ہو۔ غَفْلَةٌ سے مضارع۔ ١٠٢/٤،

تَغْلِبُوْنَ: (ض) تم غالب ہو جاؤ، تم چھا جاؤ۔ غَلْبٌ وغَلَبَةٌ سے مضارع۔ ٢٦/٤١،

تُغْلَبُوْنَ: تم مغلوب ہوگے۔ غَلَبَةٌ سے مضارع مجہول۔ ١٢/٣،

تَغْلُوْا: (ن) تم مبالغہ کرو، تم زیادتی کرو۔ غُلُوٌّ سے مضارع۔ ١٧١/٤، ٧٧/٥،

تُغْمِضُوْا: (اف) تم چشم پوشی کرو، تم غفلت کرو اِغْمَاضٌ سے مضارع، غَمْضٌ سے مشتق ہے جس کے معنی عارضی نیند کے ہیں، ٢٦٧/٢،

تَغْنَ: (س) وہ رہتی ہے وہ آباد ہوتی ہے، وہ بستی ہے۔ غَنَیٌ سے مضارع، اصل میں تَغْنٰی تھا لَمْ کے آنے سے حرفِ علت 'ی' حذف ہوگئی اور مضارع ماضی منفی کے معنی میں ہوگیا۔ ٢٤/١٠،

تُغْنِ: وہ فائدہ دے، وہ کام آئے، وہ کفایت کرے، (بصلۂ عن)۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع ٢٥/٩، ٢٣/٣٦، ٥/٥٤،

تُغْنِیْ: وہ کام آتی ہے، وہ فائدہ دیتی ہے (بصلۂ عن)۔ ٢٦/٥٣،

تُغْنِی: وہ کام آتی ہے، وہ فائدہ دیتی ہے۔ ١٠١/١٠،

تُغْنِیَ: وہ کام آتی ہے۔ ١٠/٣، ١١٦/٣، ١٩/٨، ١٧/٥٨،

تَغِيْضُ: (ض) وہ کمی کرتے ہیں، ان میں کمی بیشی ہوتی ہے۔ غَيْضٌ سے مضارع۔ ٨/١٣،

تَغَيُّظًا: (تفع) غیظ، (غصہ) میں آنا، جھنجلانا،

مصدر ہے۔ ۱۲/۲۵،

ت ف

تَفَاخُرٌ: (تفا) فخر کرنا، بڑائی کرنا، اترانا، مصدر ہے۔ ۲۰/۵۷،

تُفٰدُوْهُمْ: (مفا) تم فدیہ دے کر ان کو قید سے چھڑاتے ہو۔ مُفَادَاۃٌ سے مضارع۔ ۸۵/۲،

تَفٰوُتٍ: (تفا) تفاوت، فرق، چوک، مصدر ہے فَوْتٌ سے مشتق ہے۔ ۳/۶۷،

تُفَتَّحُ: (تف) اسے کھولا جائے گا۔ تَفْتِيْحٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۰/۷،

تَفْتَرُوْا: (افت) تم افترا کرو، تم بہتان لگاؤ، تم جھوٹ باندھو۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع۔ ۱۱۶/۱۶، ۶۱/۲۰،

تَفْتَرُوْنَ: تم افترا کرتے ہو۔ تم بہتان لگاتے ہو۔ ۵۹/۱۰، ۵۶/۱۶،

تَفْتَرِيْ: تو افترا کرے، تو بہتان لگائے، ۷۳/۱۷،

تُفْتَنُوْنَ: (ض) تم مبتلا کئے جاتے ہو، تم آزمائے جاتے ہو۔ فِتْنَۃ و فُتُوْنٌ سے مضارع۔ ۴۷/۲۷،

تَفْتِنِّيْ: (ض) تو مجھے فتنہ میں ڈال، تو مجھے گمراہی میں ڈال، فِتْنَۃٌ و فُتُوْنٌ سے مضارع ۴۹/۹،

تَفْتَؤُا: (س) تو ہمیشہ رہے گا، فعل ناقص ہے، اصل میں لا تَفْتَؤُ تھا، قرآن کریم میں تاللہ تَفْتَؤُ ہے، قسم کے ساتھ اگر علامت اثبات نہ ہو تو وہ نفی پر محمول ہوتی ہی، اسی لئے حرف نفی 'لا' حذف ہو گیا۔ ۸۵/۱۲،

تَفَثَهُمْ: ان کا میل کچیل، ان کے ناخن، ان کے بال۔ ۲۹/۲۲،

تَفْجُرَ: (ن) تو پھاڑ ڈالے، تو بہا ڈالے، فَجْرٌ سے مضارع۔ ۹۰/۱۷،

تُفَجِّرَ: (تف) تو پھاڑ دے، تو خوب جاری کر دے، تو بہا دے، تَفْجِيْرٌ سے مضارع۔ ۹۱/۱۷،

تَفْجِيْرًا: (تف) پھاڑ ڈالنا، بہانا، مصدر ہے، ۹۱/۱۷،

تَفْرَحْ: (س) تو فرحت پائے، تو خوش ہو جائے، تو اترائے، یہاں اترانا مراد ہے۔ فَرْحٌ سے مضارع۔ ۷۶/۲۸،

تَفْرَحُوْا: تم فرحت پاؤ، تم خوش ہو جاؤ۔ ۲۳/۵۷،

تَفْرَحُوْنَ: تم خوش رہو۔ ۳۶/۲۷، ۷۵/۴۰،

تَفْرِضُوْا: (ض) تم فرض کرو، تم مقرر کرو، فَرْضٌ سے مضارع۔ ۲۳۶/۲،

تَفَرَّقَ: (تفع) وہ متفرق ہوئے، وہ جدا ہوئے تَفَرُّقٌ سے مضارع۔ ۴/۹۸

تَفَرَّقَ: وہ (راہیں) متفرق کر دیں گی، وہ جدا کر دیں گی، تَفَرُّقٌ سے مضارع، اصل میں تَتَفَرَّقُ تھا ایک تا حذف ہو گئی۔ ۱۵۳/۶،

تَفَرَّقُوْا: وہ متفرق ہو گئے۔ وہ جدا ہو گئے۔ ۱۰۵/۳، ۱۴/۴۲،

تَفَرَّقُوْا: تم متفرق ہو جاؤ، تم جدا ہو جاؤ۔ ۱۰۳/۳،

تَفِرُّوْنَ: (ض) تم فرار ہوتے ہو، تم بھاگتے ہو، فِرَارٌ سے مضارع۔ ۸/۶۲،

تَفْرِيْقًا: (تف) تفرقہ ڈالنا، پھوٹ ڈالنا، مصدر ہے۔ ۱۰۷/۹،

تَفَسَّحُوْا: (تفع) تم کشادگی کرو، تم کھل کر بیٹھو تَفَسُّحٌ سے امر۔ ۱۱/۵۸،

تُفْسِدُنَّ: (اف) تم ضرور فساد کرو گے، تم ضرور خرابی پھیلاؤ گے۔ اِفْسَادٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۴/۱۷،

تُفْسِدُوْا: تم فساد کرو، تم خرابی کرو، امام راغب نے فرمایا کہ کسی چیز کے اعتدال سے نکل جانے کو فساد کہتے ہیں، خواہ یہ نکلنا تھوڑا سا ہو یا زیادہ اور ہر فساد میں کمی بیشی کا مدار اسی اعتدال سے نکلنے پر ہے۔ ١١/٢، ٥٦/٧، ٨٥/٧، ٢٢/٤٧،

تَفْسُقُوْنَ: (ن) تم فسق کرتے ہو، تم نافرمانی کرتے ہو۔ فُسُوْقٌ سے مضارع۔ ٢٠/٤٦،

تَفْسِيْرًا: (تف) کھول کر بیان کرنا، مصدر ہے فَسْرٌ سے ماخوذ ہے۔ ٣٣/٢٥،

تَفْشَلَا: (س) وہ دونوں بزدلی کریں، فَشَلٌ سے مضارع۔ ١٢٢/٣،

تَفْشَلُوْا: تم بزدلی کرو گے۔ ٤٦/٨،

تَفْصِيْلَ: (تف) بیان، تشریح، کھولنا، ظاہر کرنا مصدر ہے۔ ٣٧/١٠، ١١١/١٢،

تَفْصِيْلًا: تفصیل سے بیان کرنا۔ ١٥٤/٦، ١٤٥/٧، ١٢/١٧

تَفْضَحُوْنِ: (ف) تم مجھے فضیحت کرو، تم مجھے رسوا کرو۔ فَضْحٌ سے مضارع۔ ٦٨/١٥،

تَفْضِيْلًا: (تف) فضیلت دینا، بزرگی دینا، مصدر ہے۔ ٢١/١٧، ٧٠/١٧،

تَفْعَلُ: (ف) تو کرتا ہے۔ فَعْلٌ سے مضارع ٦٧/٥،

تَفْعَلُوْا: تم کرتے ہو۔ ٢٤/٢، ١٩٧/٢، ٢١٥/٢، ٢٧٩/٢، ٢٨٢/٢، ١٢٧/٤، ٦/٣٣، ١٣/٥٨،

تَفْعَلُوْنَ: تم کرتے ہو ٩١/١٦، ٨٨/٢٧، ٢٥/٤٢، ٢/٦١، ٣/٦١، ١٢/٨٢،

تَفْعَلُوْهُ: تم اس کو کرو گے۔ ٧٣/٨،

تَفَقَّدَ: (تفع) اس نے حاضری لی، اس نے خبر لی، اس نے تلاش کیا۔ تَفَقُّدٌ سے ماضی ٢٠/٢٧،

تَفْقِدُوْنَ: (ض) تم کھوتے ہو، تم گم کرتے ہو، فَقْدٌ سے مضارع۔ ٧١/١٢،

تَفْقَهُوْنَ: (س، ک) تم سمجھتے ہو۔ ان معنی میں یہ باب سَمِعَ سے آتا ہے۔ فَقْهٌ و فِقْهٌ سے مضارع، اصطلاحِ شریعت میں فقہ احکامِ شریعت کے علم کو کہتے ہیں اور ان معنی میں یہ باب کَرُمَ سے آتا ہے اور مصدر فَقَاهَةٌ ہے۔ ٤٤/١٧،

تَفَكَّهُوْنَ: (تفع) تم تعجب کرتے ہو، تم باتیں بناتے ہو، دوستانہ بات چیت کو فکاہت کہتے ہیں۔ تَفَكُّهٌ سے مضارع، اصل میں تَتَفَكَّهُوْنَ تھا ایک 'ت' حذف ہو گئی۔ ٦٥/٥٦،

تُفْلِحُوْا: (اف) تم فلاح پاؤ، تم کامیاب ہو جاؤ، تم بھلائی پاؤ۔ اِفْلَاحٌ سے مضارع ٢٠/١٨،

تُفْلِحُوْنَ: تم فلاح پاتے ہو، تم کامیاب ہوتے ہو ١٨٩/٢، ١٣٠/٣، ٢٠٠/٣، ٣٥/٥، ٩٠/٥، ١٠٠/٥، ٦٩/٧، ٤٥/٨، ٧٧/٢٢، ٣١/٢٤، ١٠/٦٢

تُفَنِّدُوْنِ: (تف) تم مجھے بہکا ہوا سمجھتے ہو، تم مجھے مخبوط الحواس سمجھتے ہو۔ تَفْنِيْدٌ سے مضارع ٩٤/١٢،

تَفُوْرُ: (ن) وہ ابلتی ہے، وہ جوش کرتی ہے۔ فَوْرٌ سے مضارع، اس لفظ کا استعمال ہنڈیا اور غصہ کے جوش کے لئے ہوتا ہے۔ ٧/٦٧،

تَفِيْضُ: (ض) وہ بہتی ہے، وہ جاری ہوتی ہے فَيْضٌ سے مضارع۔ ٨٣/٥، ٩٢/٩،

تُفِيْضُوْنَ: (اف) تم شروع کرتے ہو، تم (باتوں میں) مشغول ہوتے ہو۔ اِفَاضَةٌ سے مضارع۔ ٦١/١٠،

تَفِيْٓءَ: (ض) وہ رجوع کرے، وہ لوٹ آئے، فَيْءٌ سے مضارع۔ ٩/٤٩،

ت ق

تَقِ: (ض) تو بچاتا ہے، تو حفاظت کرتا ہے۔ وَقْیٌ سے مضارع۔ ۹/۳،

تُقٰةً: بچنا، پرہیز کرنا، ڈرنا، حفاظت کرنا وَقٰی یَقِیْ کا مصدر، اصل میں۔ وَقَاةٌ تھا، واؤ کو تا سے بدل لیا۔ ۲۸/۳،

تُقَاتِلُ: (مفا) وہ قتال کرتی ہے، وہ لڑتی ہے، وہ جنگ کرتی ہے۔ مُقَاتَلَةٌ سے مضارع۔ ۱۳/۳،

تُقَاتِلُوْا: تم قتال (جنگ) کرتے ہو، تم لڑتے ہو۔ ۲۴۶/۲، ۸۳/۹،

تُقَاتِلُوْنَ: تم قتال کرتے ہو، تم لڑتے ہو۔ ۷۵/۴، ۱۳/۹،

تُقَاتِلُوْنَهُمْ: تم ان سے لڑو گے۔ ۱۶/۴۸،

تُقٰتِلُوْهُمْ: تم ان سے لڑو۔ ۱۹۱/۲،

تُقٰتِه: اس سے ڈرنا۔ ۱۰۲/۳،

تَقَاسَمُوْا: (تفا) تم آپس میں قسم کھاؤ۔ تَقَاسُمٌ سے امر۔ ۴۹/۲۷،

تَقَبَّلْ: (تفع) تو قبول کر۔ تَقَبُّلٌ سے امر۔ ۱۲۷/۲، ۳۵/۳، ۴۰/۱۴،

تُقُبِّلَ: وہ قبول کی گئی۔ تَقَبُّلٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۷/۵، ۳۶/۵،

تُقْبَلُ: (س) وہ قبول کی جائے گی۔ قُبُوْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۹۰/۳، ۵۴/۹،

تَقْبَلُوْا: تم قبول کرو، تم مانو۔ ۴/۲۴،

تَقَبَّلَهَا: اس (اللہ تعالیٰ) نے اس (حضرت مریم) کو قبول فرمایا۔ ۳۷/۳،

تَقْتُلَنِیْ: (ن) تو مجھے قتل کر، تو میرا خون کر۔ قَتْلٌ سے مضارع۔ ۲۸/۵، ۱۹/۲۸،

تَقْتُلُوْا: تم قتل کرو۔ ۲۹/۴، ۱۵۱/۶، ۱۰/۱۲، ۳۱/۱۷،

تَقْتُلُوْا: تم قتل کرو۔ ۹۵/۵، ۳۳/۱۷،

تَقْتُلُوْنَ: تم قتل کرتے ہو۔ ۸۵/۲، ۸۷/۲، ۹۱/۲، ۲۶/۳۳، ۲۸/۴۰،

تَقْتُلُوْهُ: تم اس کو قتل کرو۔ ۹/۲۸،

تَقْتُلُوْهُمْ: تم نے ان کو قتل کیا۔ ۱۷/۸،

تَقْتِیْلًا: (تف) خوب قتل کرنا۔ خوب ذلیل کرنا۔ مصدر ہے۔ ۶۱/۳۳،

تَقْدِرُوْا: (ض) تم قدرت پاتے ہو، تم قابو پاؤ۔ (بصلۂ عَلٰی) قَدْرٌ سے مضارع۔ ۳۴/۵،

تَقَدَّمَ: (تفع) وہ آگے گزرا، وہ پہلے ہو چکا۔ تَقَدُّمٌ سے ماضی۔ ۲/۴۸،

تُقَدِّمُوْا: (تف) تم آگے بھیجو، تم آگے بڑھو۔ تَقْدِیْمٌ سے مضارع۔ ۱۱۰/۲، ۱/۴۹، ۱۳/۵۸، ۲۰/۷۳،

تَقْدِیْرًا: (تف) تقدیر، اندازہ کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲/۲۵، ۱۶/۷۶،

تَقْدِیْرُ: تقدیر، اندازہ کرنا۔ ۹۶/۶، ۳۸/۳۶، ۱۲/۴۱،

تَقَرَّ: (س) وہ قرار پکڑے۔ وہ ٹھنڈی رہے۔ قُرَّةٌ و قُرُوْرٌ سے مضارع۔ ۴۰/۲۰، ۱۳/۲۸، ۵۱/۳۳،

تَقْرَؤُهٗ: (ن، ف) تو اس کو پڑھتا ہے۔ قِرَاءَةٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۱۷،

تَقْرَبَا: (س، ک) تم دونوں قریب ہو جاؤ، تم دونوں نزدیک ہو جاؤ۔ قُرْبٌ و قُرْبَانٌ سے مضارع، یہاں قرب مکانی مراد ہے۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷،

تُقَرِّبُكُمْ: (تف) وہ تم کو نزدیک کرے، تَقْرِیْبٌ سے مضارع۔ ۳۷/۳۴،

تَقْرَبُوْا: تم قریب (نزدیک) ہو جاؤ۔ ۱۵۲/۶، ۳۴/۱۷،

تَقْرَبُوْا: تم قریب (نزدیک) ہو جاؤ۔ ۴۳/۴، ۱۵۱/۶، ۳۲/۱۷،

تَقْرَبُوْنِ: تم میرے قریب (نزدیک) آؤ۔ ۶۰/۱۲،

تَقْرَبُوْهَا: تم اس کے قریب ہو جاؤ۔ ۱۸۷/۲

تَقْرَبُوْهُنَّ: تم ان عورتوں کے قریب ہو جاؤ۔ ۲۲۲/۲

تُقْرِضُوْا: (اف) تم قرض دو۔ اِقْرَاضٌ سے مضارع۔ ۱۷/۶۴

تَقْرِضُهُمْ: وہ ان سے بچی رہتی ہے، وہ ان سے کتراتی، قَرْضٌ سے مضارع۔ ۱۷/۱۸

تُقْسِطُوْا: (اف) تم انصاف کرو، اِقْسَاطٌ سے مضارع۔ ۳/۴، ۸/۶۰

تُقْسِمُوْا: (اف) تم قسم کھاؤ، اِقْسَامٌ سے مضارع ۵۳/۲۴

تَقْشَعِرُّ: وہ کانپنے لگتی ہے، وہ لرزنے لگتی ہے۔ اِقْشِعْرَارٌ سے مضارع۔ ۲۳/۳۹

تَقْصُرُوْا: (ن) تم قصر کرو، تم کم کرو، تم چھوٹا کرو، قَصْرٌ سے مضارع، لغت میں قصر کے معنی کم کرنے اور تخفیف کرنے کے ہیں۔ خواہ یہ کمی اور تخفیف کمیت میں ہو یا کیفیت میں (حقانی: ج ۲، ص ۱۹۶)۔ ۱۰۱/۴

تَقْصُصْ: (ن) تو بیان کر، قَصَصٌ سے مضارع ۵/۱۲

تَقْضِیْ: تو فیصلہ کریگا۔ تو حکم کریگا۔ قَضَاءٌ سے مضارع۔ ۷۲/۲۰

تَقَطَّعَ: (تفع) وہ قطع ہو جائے، وہ ٹکرے ٹکرے ہو جائے تَقَطُّعٌ سے مضارع۔ اصل میں تَتَقَطَّعُ تھا ایک تا حذف ہو گئی۔ ۱۱۰/۹

تَقَطَّعَ: وہ قطع ہو گیا۔ وہ کٹ گیا۔ وہ جدا ہو گیا۔ تَقَطُّعٌ سے ماضی۔ ۹۴/۶

تُقَطَّعَ: (تف) وہ قطع کی جائے۔ وہ کاٹی جاتی ہے، تَقْطِیْعٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۳/۵

تَقَطَّعَتْ: (تفع) وہ کٹ گئی، وہ ٹوٹ گئی۔ تَقَطُّعٌ سے ماضی ۱۶۶/۲

تَقَطَّعُوْا: انھوں نے کاٹ دیا۔ انھوں نے توڑ دیا۔ ۹۳/۲۱، ۵۳/۲۳

تُقَطِّعُوْا: (تف) تم کاٹو گے، تم توڑو گے، تَقْطِیْعٌ سے مضارع۔ ۲۲/۴۷

تَقْطَعُوْنَ: (ف) تم کاٹتے ہو۔ تم توڑتے ہو۔ قَطْعٌ سے مضارع۔ ۲۹/۲۹

تَقَعَ: (ف) وہ گر پڑے، وُقُوْعٌ سے مضارع۔ ۶۵/۲۲

تَقْعُدْ: (ن) تو بیٹھے گا۔ قُعُوْدٌ سے مضارع۔ ۶۸/۹

تَقْعُدَ: تو بیٹھ رہے گا۔ ۲۲/۱۷، ۲۹/۱۷

تَقْعُدُوْا: تم بیٹھو۔ ۱۴۰/۴، ۸۶/۷

تَقْفُ: (ن) تو پیروی کر، تو پیچھے چل، تو عمل کر، قَفْوٌ سے مضارع۔ ۳۶/۱۷

تَقُلْ: (ن) تو کہہ۔ قَوْلٌ سے مضارع۔ ۲۳/۱۷

تَقَلُّبَ: (تفع) اُٹھنا۔ پھرنا۔ لوٹ جانا۔ مصدر ہے۔ ۱۴۴/۲

تُقَلَّبُ: (تف) وہ پھیرا جائے گا۔ اس کو روندڈالا جائے گا، تَقْلِیْبٌ سے مضارع۔ ۶۶/۳۳

تَقَلُّبَكَ: تیرا پھرنا۔ تیرا لوٹ جانا۔ ۲۱۹/۲۶

تُقْلَبُوْنَ: (ض) تم پھیرے جاؤ گے۔ قَلْبٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۱/۲۹

تَقَلُّبُهُمْ: ان کا چلنا پھرنا۔ ۴/۴۰

تَقَلُّبِهِمْ: ان کا چلنا پھرنا۔ ۴۶/۱۶

تَقُمْ: (ن) وہ کھڑی ہو۔ قِیَامٌ سے مضارع۔ ۸۴/۹، ۱۰۸/۹، ۱۰۲/۴

تَقْنَطُوْا: (ض) تم مایوس ہو۔ تم ناامید ہو۔ قُنُوْطٌ سے مضارع۔ ۵۳/۳۹

تَقْوٰی: پرہیزگاری۔ بچنا۔ اِتَّقٰی اِتِّقَاءٌ سے اسم مصدر ہے، نفس کو خوف کی کسی چیز سے

بچانے کو تقویٰ کہتے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں گناہ کی بات سے نفس کی حفاظت کرنے کا نام تقویٰ ہے اس کو حاصل کرنے کیلئے ممنوعاتِ شرعیہ کو چھوڑنا ضروری ہے اور اس کی تکمیل کیلئے احتیاطاً بعض مباحات کو بھی ترک کرنا پڑتا ہے (المفردات ص ۵۳۰، ۵۳۱) ١٩٧/٢، ٢٣٧/٢، ٢/٥، ٨/٥، ٢٦/٧، ١٠٨/٩، ١٠٩/٩، ١٣٢/٢٠، ٣٢/٢٢، ٣٧/٢٢، ٢٦/٤٨، ٣/٤٩، ٩/٥٨، ٥٦/٧٤، ١٢/٩٦،

تَقْوٰهَا: اس کا تقویٰ، اس کی پرہیزگاری۔ ٨/٩١،

تَقْوٰهُمْ: ان کا تقویٰ۔ ان کی پرہیزگاری۔ ١٧/٤٧،

تَقُوْلَ: (ن) تو کہے، قَوْلٌ سے مضارع۔ ٤٣/٢٠، ٩٤/٢٠،

تَقُوْلَ: وہ کہے، وہ (نفس) کہے۔ ٥٦/٣٩، ٥٧/٣٩، ٥٨/٣٩، ٥/٧٢

تَقُوْلُ: تو کہتا ہے۔ ١٤٤/٣، ٨١/٤، ٩١/١١، ٣٧/٣٣،

تَقُوْلُ: وہ کہتی ہے۔ ٢٠/٣٠، ٣٠/٥٠،

تَقَوَّلَ: (تفع) اس نے گھڑ لیا۔ اس نے بنالیا۔ اس نے باندھ لیا۔ تَقَوُّلٌ سے ماضی۔ ٤٤/٦٩،

تَقُوْلَنَّ: تو ضرور کہے گا۔ قَوْلٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ٢٣/١٨،

تَقُوْلُوْا: تم کہتے ہو۔ ١٠٤/٢، ١٥٤/٢، ١٦٩/٢، ٢٣٥/٢، ٩٤/٤، ١٧١/٤، ١٩/٥، ١٥٦/٦، ١٥٧/٦، ٢٣/٧، ١٦٢/٧، ١٧٣/٧، ١١٦/١٦، ١٣/٢٢، ٣/٦١

تَقُوْلُوْنَ: تم کہتے ہو۔ ٨٠/٢، ١٤٠/٢، ٤٣/٤، ٩٣/٦، ٢٨/٧، ٦٨/١٠، ٤٢/١٧، ٣٠/١٧، ١٥/٢٤، ١٩/٢٥، ٢/٦١،

تَقَوَّلَهٗ: اس نے اس کو گھڑ لیا! اس نے اس کو بنا لیا۔ ٣٣/٥٢

تَقُوْمَ: (ن) تو قیام کرتا ہے۔ تو کھڑا ہوتا ہے۔ تو اٹھتا ہے قِیَامٌ سے مضارع۔ ١٠٨/٩، ٢٠/٧٣،

تَقُوْمَ: وہ قائم ہے۔ وہ کھڑی ہوتی ہے۔ ٢٥/٣٠،

تَقُوْمُ: تو کھڑا ہوتا ہے۔ ٢١٨/٢٦، ٣٨/٥٢، ٢٠/٧٣

تَقُوْمُ: وہ قائم ہوگی، وہ کھڑی ہوتی ہے۔ ١٢/٣٠، ١٤/٣٠، ٥٥/٣٠، ٣٦/٤٠، ٢٧/٤٥،

تَقُوْمُوْا: تم قیام کرو۔ تم کھڑے ہو۔ ١٢٧/٤، ٤٦/٣٤،

تَقْوِیْمٍ: (تف) سیدھا کرنا، درست کرنا، ٹھیک کرنا، مصدر ہے۔ ٤/٩٥،

تَقْهَرْ: تو قہر کر۔ تو سختی کر۔ تو ظلم کر۔ قَهْرٌ سے مضارع۔ ٩/٩٣،

تَقِیًّا: (تف) پرہیزگار۔ متقی۔ وِقَایَةٌ سے صفتِ مشبہ جمع اَتْقِیَاء ١٣/١٩، ١٨/١٩، ٦٣/١٩،

تَقِیْکُمْ: وہ تمہیں بچاتی ہے۔ وِقَایَةٌ سے مضارع۔ ٨١/١٦،

تُقِیْمُوْا: (اف) تم قائم کرو۔ اقَامَةٌ سے مضارع۔ اصل میں تُقِیْمُوْنَ تھا۔ حَتّٰی کے آنے سے نون حذف ہوگیا۔ ٦٨/٥،

ت ك

تَكُ: (ن) وہ ہوتی ہے۔ كَوْنٌ سے مضارع۔ اصل میں تَكُوْنُ تھا حرفِ شرط "اِنْ" کے آنے سے حرفِ علت "وْ" حذف ہوگیا اور نون کو بھی خلافِ قیاس حرفِ علت کے مشابہ مان کر کثرتِ استعمال کے سبب تخفیف کے لئے حذف کر دیا گیا۔ ٤٠/٤، ١٦/٣١، ٢٨/٤٠،

تَكُ: تو ہوتا ہے۔ تو پڑتا ہے، كَوْنٌ سے مضارع ١٧/١١، ١٠٩/١١، ١٢٧/١٦، ٩/١٩،

تَكَاثُرُ: (تفا) کثرت طلب کرنا، زیادتی کی خواہش کرنا، بہتات کی حرص کرنا، مصدر ہے ١/١٠٢،

تَکَاثُرٌ : کثرت طلب کرنا۔ بہتات کی حرص کرنا۔ ۲۰/۵۷،

تَکَادُ :(ن) قریب ہے۔ نزدیک ہے۔ کَوْدٌ سے مضارع ۹۰/۱۹، ۵/۴۲، ۸/۶۷،

تُکَبِّرُوا :(تف) تم بڑائی بیان کرو۔ تم بزرگی بیان کرو، تَکْبِیْرٌ سے مضارع۔ ۱۸۵/۲، ۳۷/۲۲،

تَکْبِیْرًا: بڑائی بیان کرنا، تعظیم کرنا، مصدر ہے، ۱۱۱/۱۷،

تُکْتَبُ :(ن) وہ لکھی جائے گی۔ کِتَابَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۹/۴۳،

تَکْتُبُوْہُ: تم اس کو لکھو، کِتَابَۃٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،

تَکْتُبُوْھَا: تم اس کو لکھو۔ ۲۸۲/۲،

تَکْتُمُوْا :(ن) تم چھپاؤ۔ تم پوشیدہ رکھو۔ کَتْمٌ و کِتْمَانٌ سے مضارع۔ ۴۲/۲، ۲۸۳/۲،

تَکْتُمُوْنَ: تم چھپاتے ہو، تم پوشیدہ رکھتے ہو۔ ۳۳/۲، ۷۲/۲، ۱۶۷/۳، ۹۹/۵، ۱۱۰/۲۱، ۲۹/۲۴،

تَکْتُمُوْنَہٗ: تم اس کو چھپاتے ہو۔ تم اس کو پوشیدہ رکھتے ہو۔ ۱۸۷/۳،

تُکَذِّبٰنِ :(تف) تم دونوں (جن وانس) تکذیب کرتے ہو، تم دونوں جھٹلاتے ہو۔ تَکْذِیْبٌ سے مضارع ۱۳/۵۵، ۱۶/۵۵، ۱۸/۵۵، ۲۱/۵۵، ۲۳/۵۵، ۲۵/۵۵، ۲۸/۵۵، ۳۰/۵۵، ۳۲/۵۵، ۳۴/۵۵، ۳۶/۵۵، ۳۸/۵۵، ۴۰/۵۵، ۴۲/۵۵، ۴۵/۵۵، ۴۷/۵۵، ۴۹/۵۵، ۵۱/۵۵، ۵۳/۵۵، ۵۵/۵۵، ۵۷/۵۵، ۵۹/۵۵، ۶۱/۵۵، ۶۳/۵۵، ۶۵/۵۵، ۶۷/۵۵، ۶۹/۵۵، ۷۱/۵۵، ۷۳/۵۵، ۷۵/۵۵، ۷۷/۵۵،

تُکَذِّبُوْا: تم تکذیب کروگے، تم جھٹلاؤ گے۔ ۱۸/۲۹،

تُکَذِّبُوْنَ: تم تکذیب کرتے ہو۔ تم جھٹلاتے ہو۔ ۱۰۵/۲۳، ۲۰/۳۲، ۴۲/۳۴، ۲۱/۳۷، ۱۴/۵۲، ۸۲/۵۶، ۲۹/۷۷، ۹/۸۲، ۱۷/۸۳،

تَکْذِبُوْنَ :(ض) تم جھوٹ بولتے ہو۔ کِذْبٌ سے مضارع۔ ۱۵/۳۶،

تَکْذِیْبٌ :(تف) جھٹلانا۔ مصدر ہے۔ ۱۹/۸۵،

تُکْرِمُوْنَ :(اف) تم تکریم کرتے ہو۔ تم عزت کرتے ہو، اِکْرَامٌ سے مضارع ۱۷/۸۹،

تُکْرِہُ :(اف) تو جبر کرتا ہے۔ تو زبردستی کرتا ہے اِکْرَاہٌ سے مضارع۔ ۹۹/۱۰،

تَکْرَھُوْا :(س) تم کراہت کرو۔ تم ناپسند کرو۔ کَرَاھِیَۃٌ و کَرَاھَۃٌ اور کَرْہٌ سے مضارع۔ ۲۱۶/۲، ۱۹/۴،

تُکْرِھُوْا: تم زبردستی کرو۔ تم مجبور کرو۔ ۳۳/۲۴،

تَکْسِبُ :(ض) وہ کسب کرتی ہے۔ وہ کماتی ہے کَسْبٌ سے مضارع۔ ۱۶۴/۶، ۴۲/۱۳، ۳۴/۳۱،

تَکْسِبُوْنَ: تم کسب کرتے ہو۔ تم کماتے ہو۔ ۲، ۳۹/۷، ۵۲/۱۰، ۲۴/۳۹،

تَکْفُرُ :(ن) تو کفر کرتا ہے۔ تو انکار کرتا ہے۔ کُفْرٌ سے مضارع۔ ۱۰۲/۲،

تَکْفُرُوْا: تم کفر کرتے ہو۔ تم انکار کرتے ہو۔ ۱۳۱/۴، ۱۷۰/۴، ۸/۱۴، ۷/۳۹،

تَکْفُرُوْنَ: تم کفر کرتے ہو۔ تم انکار کرتے ہو۔ ۲۸/۲، ۸۵/۲، ۷۰/۳، ۹۹/۳، ۱۰۱/۳، ۱۰۶/۳، ۸۹/۴، ۳۰/۶، ۳۵/۸، ۶۴/۳۶، ۱۰/۴۰، ۹/۴۱، ۳۴/۴۶، ۲/۶۰،

تَکْفُرُوْنِ: تم میرا کفر کرتے ہو، تم میرا انکار کرتے ہو۔ ۱۵۲/۲،

تُکَلَّفُ :(تف) اسے تکلیف دی جاتی ہے۔ اسے حکم دیا جاتا ہے۔ تَکْلِیْفٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۳۳/۲،

تُکَلَّفُ : تجھے تکلیف دی جاتی ہے۔ تجھے حکم دیا جاتا ہے۔ ۸۴/۴،

تَکَلَّمُ :(تع) وہ کلام کرتی ہے، وہ بات کرتی ہے۔

وہ بولتی ہے تکلُّمٌ سے مضارع۔ ۱۰۵/۱۱،

تُکَلِّمَ: (تف) تو کلام کرے، تو بات کرے، تو بولے، تَکْلِیْمٌ سے مضارع۔ ۴۱/۳، ۱۰/۱۹،

تُکَلِّمُ: تو کلام کرتا ہے۔ تو بولتا ہے۔ ۱۱۰/۵،

تُکَلِّمُنَا: وہ ہم سے کلام کریں گے، وہ ہم سے بات کریں گے۔ ۶۵/۳۶،

تُکَلِّمُوْنِ: تم مجھ سے کلام کرو۔ تم مجھ سے بات کرو۔ ۱۰۸/۲۳،

تُکَلِّمُهُمْ: وہ ان سے کلام کریگی، وہ ان سے بات کریگی۔ ۸۲/۲۷،

تکلیمًا: کلام کرنا، بات کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۶۴/۴،

تُکْمِلُوا: (اف) تم تکمیل کرو، تم پورا کرو۔ اِکْمَالٌ سے مضارع۔ ۱۸۵/۲،

تَکُنْ: (ن) وہ ہوتی ہے۔ کَوْنٌ سے مضارع۔ ۱۰۴/۳، ۴۰/۴، ۹۷/۴، ۳۳/۶، ۱۰۱/۶، ۱۵۸/۶، ۳۴/۸، ۴۳/۱۸، ۱۰۵/۲۳، ۱۶/۳۱، ۲۱/۳۵

تَکُنْ: تو ہوتا ہے۔ ۶۰/۳، ۱۰۵/۴، ۱۱۳/۴، ۲۰۵/۷، ۴۲/۱۱، ۵۵/۱۵، ۱۳۶/۲۶، ۷۰/۲۷، ۲۳/۳۲، ۳۸/۹۸،

تُکِنُّ: (اف) وہ پوشیدہ رکھتی ہے، وہ چھپاتی ہے، اِکْنَانٌ سے مضارع۔ ۷۴/۲۷، ۶۹/۲۸،

تَکْنِزُوْنَ: (ض) تم جمع کرتے ہو۔ تم ذخیرہ کرتے ہو۔ کَنْزٌ سے مضارع۔ ۳۵/۹

تُکْوٰی: (ض) داغ دیا جائے گا۔ کَیٌّ سے مضارع۔ ۳۵/۹

تَکُوْنَ: وہ ہوتی ہے۔ کَوْنٌ سے مضارع۔ ۱۹۳/۲، ۲۶۶/۲، ۲۸۲/۲، ۲۹/۳، ۷۱/۵، ۳۹/۸، ۶۸/۱۰، ۹۲/۱۰، ۹۲/۱۶، ۹۱/۱۷، ۳۶/۲۲، ۱۰/۲۸، ۳۷/۲۸، ۲۰/۲۸،

تَکُوْنَ: تو ہوتا ہے۔ ۴۹/۵، ۵۳/۶، ۹۵/۱۰، ۴۶/۱۱، ۸۵/۱۲، ۳۲/۱۵، ۳۵/۱۹، ۱۹۳/۲۶، ۲۱۳/۲۶،

تَکُوْنُ: وہ ہوتی ہے۔ ۱۱۳/۵، ۱۳۵/۶، ۴۴/۸، ۳۶/۸، ۸/۲۵، ۷۱/۲۷، ۴۳/۳۳، ۸/۷۰، ۹/۷۰، ۵/۱۰۱،

تَکُوْنُ: تو ہوتا ہے۔ ۱۱۰/۵، ۶۱/۱۰، ۴۳/۲۵،

تَکُوْنَا: تم دونوں ہوتے ہو۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷، ۲۰/۷

تَکُوْنَنَّ: تو ضرور ہو جائے گا۔ کَوْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۴۷/۲، ۱۴/۶، ۳۵/۶، ۱۱۴/۶، ۹۴/۱۰، ۹۵/۱۰، ۱۰۵/۱۰، ۱۱۶/۲۶، ۱۶۷/۲۶، ۸۶/۲۸، ۸۷/۲۸، ۶۵/۳۹،

تَکُوْنُوْا: تم ہوتے ہو۔ ۴۱/۲، ۱۴۳/۲، ۱۴۸/۲، ۱۵۰/۲، ۲۳۹/۲، ۱۰۵/۳، ۱۵۶/۳، ۳۳/۴، ۹۸/۴، ۱۰۴/۴، ۴۱/۸، ۴۷/۸، ۹/۱۲، ۲۳/۱۳، ۷/۱۶، ۹۲/۱۶، ۲۵/۱۷، ۹۸/۲۲، ۱۸۱/۲۶، ۳۱/۳۰، ۶۹/۳۳، ۲۲/۳۶، ۲۹/۳۷، ۶۷/۴۰، ۱۹/۵۹،

تَکُوْنُوْنَ: تم ہو جاؤ۔ ۸۹/۴

ت ل

تَلَاقِ: (تفا) ایک دوسرے سے ملاقات کرنا، جمع ہونا، مصدر ہے، اصل میں تَلَاقِیٌ تھا، حرف علت 'ی' آخر سے حذف ہوگئی۔ ۱۵/۴۰،

تِلَاوَتِهٖ: (ن) اس کی تلاوت۔ اس کا پڑھنا۔ اس کی پیروی کرنا۔ مصدر ہے۔ عام پڑھنے کو قرأۃ کہتے ہیں، اور مقدس کتابوں کے پڑھنے کو تلاوت کہتے ہیں۔ پس ہر تلاوت قرأۃ ہے اور ہر قرأۃ تلاوت نہیں ہوتی۔ (المفردات ص ۷۵)۔ ۱۲۱/۲،

تَلٰهَا: (ن) وہ اس کے پیچھے آیا تُلُوٌّ سے ماضی ۲/۹۱،

تَلْبَثُوْا: (تف) وہ ٹھیریں گے، تَلَبُّثٌ سے ماضی ۱۲/۲۳،

تَلْبِسُوا: (ض) تم ملاؤ، تم خلط ملط کرو، لَبْسٌ سے مضارع۔ ۴۲/۲

تَلْبِسُوْنَ: تم ملاتے ہو، تم خلط ملط کرتے ہو۔ ۷۱/۳
تَلْبَسُوْنَهَا: تم اس کو پہنتے ہو۔ لُبْسٌ سے مضارع۔
۱۴/۱۶، ۱۲/۳۵
تَلَذُّ: (س) وہ لذت پاتی ہے۔ لَذَّةٌ و لَذَاذَةٌ سے
مضارع۔ ۷۱/۴۳
تَلَظّٰى: (تفع) وہ شعلہ مارتی ہے۔ وہ بھڑکتی ہے۔
تَلَظِّیْ سے مضارع، اصل میں تَتَلَظّٰى تھا
ایک تا حذف ہوگئی۔ ۱۴/۹۲
تَلْفِتَنَا: (ض) تو ہم کو ہٹاتا ہے۔ تو ہم کو پھیرتا
ہے۔ لَفْتٌ سے مضارع۔ ۷۸/۱۰
تَلْفَحُ: (ف) وہ جلادے گی۔ وہ جھلس دے گی۔
لَفْحٌ سے مضارع۔ ۱۰۴/۲۳
تُلَقّٰى: (تفع) تجھے تلقین کیا جاتا ہے، تجھے سکھایا جاتا
ہے۔ تَلَقِّیْ سے مضارع مجہول۔ اصل
میں تَتَلَقّٰى تھا ایک تا حذف ہوگئی۔ ۶/۲۷
تَلَقّٰى: اس نے تلقین پائی۔ اس نے سیکھ لیا۔ اس
نے جان لیا۔ تَلَقِّیْ سے ماضی۔ ۳۷/۲
تُلْقٰى: (اف) تو ڈالا جائے گا۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع
مجہول۔ ۳۹/۱۷
تِلْقَاءَ: (س) جانب، طرف، سمت، لِقَاءٌ سے اسم،
۴۷/۷، ۲۲/۲۸
تِلْقَائِي: اپنی طرف سے۔ اپنی جانب سے۔ ۱۵/۱۰
تَلْقَفْ: (س) وہ نگل جائے گا۔ لَقْفٌ سے
مضارع۔ ۶۹/۲۰
تَلْقَفُ: وہ (اژدھا) نگل جاتا ہے۔ ۱۱۷/۷، ۴۵/۲۶
تُلْقُوْا: (اف) تم ڈالو، اِلْقَاءٌ سے مضارع۔ ۱۹۵/۲
تُلْقُوْنَ: تم ڈالتے ہو۔ ۱/۶۰
تَلَقَّوْنَهٗ: (تفع) تم اس کو لینے لگے۔ تَلَقِّیْ سے
مضارع۔ ۱۵/۲۴
تَلْقَوْهُ: (س) تم اس سے ملاقات کرو۔ لِقَاءٌ سے
مضارع۔ ۱۴۳/۳
تُلْقِیَ: (اف) تو ڈالتا ہے۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع۔
۱۱۵/۷، ۶۵/۲۰
تِلْكَ: وہ (دور کیلئے اسم اشارہ ہے) ۱۱۱/۲، ۱۳۴/۲،
۱۴۱/۲، ۱۸۷/۲، ۱۹۶/۲، ۲۲۹/۲، ۲۳۰/۲، ۲۵۲/۲، ۲۵۳/۲،
۱۰۸/۳، ۱۴۰/۳، ۱۳/۴، ۸۳/۶، ۱۰۱/۷، ۱/۱۰، ۴۹/۱۱، ۱/۱۲،
۱/۱۳، ۳۵/۱۳، ۱/۱۵، ۵۹/۱۸، ۶۳/۱۹، ۱۷/۲۰، ۱۵/۲۱، ۲/۲۶،
......۱۴۱ جگہ
تِلْكُمْ: یہ سب۔ جمع مذکر کیلئے اسم اشارہ۔ ۴۳/۷
تِلْكُمَا: یہ دونوں۔ ۲۲/۷
تَلْمِزُوْا: (ض) تم عیب دو۔ تم طعنہ دو۔ لَمْزٌ سے
مضارع۔ ۱۱/۴۹
تَلْوٗا: (ض) تم کج بیانی کرو، تم پیچیدگی پیدا کرو، تم
پہلوتہی کرتے ہو، لَیٌّ سے مضارع۔ ۱۳۵/۴
تَلَوْتُهٗ: (ن) میں نے اس کو پڑھا۔ تِلَاوَةٌ سے
ماضی۔ ۱۶/۱۰
تَلُوْمُوْنِیْ: (ن) تم مجھے ملامت کرو۔ تم مجھے الزام
دو۔ لَوْمٌ سے مضارع۔ ۲۲/۱۴
تَلْوٗنَ: (ض) تم مڑکر دیکھتے ہو لَیٌّ سے مضارع ۱۵۳/۳،
تَلَّهٗ: (ن) اس نے اس کو لٹایا۔ اس نے اس کو پچھاڑا،
تَلٌّ سے مضارع۔ ۱۰۳/۳۷
تَلَهّٰى: (تفع) تو غفلت کرتا ہے (صلہ عن) تَلَهِّیْ
سے مضارع۔ اصل میں تَتَلَهّٰى تھا ایک تا
حذف ہوگئی۔ ۱۰/۸۰
تُلْهِكُمْ: (اف) وہ تم کو غافل کردے۔ اِلْهَاءٌ سے
مضارع۔ ۹/۶۳

تُلْهِيهِمْ: وہ ان کو غافل کرتی ہے۔ ۳۷/۲۴،

تُلِيَتْ: (ن) اس کی تلاوت کی گئی۔ وہ پڑھی گئی۔ تِلاوَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۲/۸،

تَلِينُ: (ض) وہ نرم ہوجاتی ہے۔ لِينٌ سے مضارع۔ ۲۳/۳۹،

ت م

تَمَّ: (ض) وہ تمام ہوا۔ وہ پورا ہوا۔ تَمَامٌ سے ماضی۔ ۱۴۲/۷،

تَمَاثِيلَ: بت، مجسمے، تصویریں، واحد تِمْثَالٌ، ۱۳/۳۴،

تَمَاثِيلُ: بت، مجسمے، تصویریں۔ ۵۲/۲۱،

تُمَارِ: تو گفتگو کرتا ہے۔ تو بحث (جھگڑا) کرتا۔ مُمَارَةٌ سے مضارع۔ ۲۲/۱۸،

تَمَارَوْا: انھوں نے گفتگو کی، انہوں نے بحث کی، انہوں نے جھگڑا کیا، تَمَارِیٌ سے ماضی ۳۶/۵۴،

تُمَارُونَهُ: تم اس سے گفتگو کرتے ہو، تم اس سے بحث کرتے ہو، تم اس سے جھگڑا کرتے ہو، ۱۲/۵۳،

تَمَامًا: (ض) تمام کرنا، پورا کرنا، مصدر ہے۔ ۱۵۴/۶،

تَمَّتْ: وہ تمام ہوئی، وہ پوری ہوئی۔ تَمَامٌ سے مضارع۔ ۱۱۵/۶، ۱۳۷/۷، ۱۱۹/۱۱،

تَمُتْ: وہ مرتی ہے۔ مَوْتٌ سے مضارع۔ اصل میں تَمُوْتُ تھا۔ لَمْ کے آنے سے حرفِ علت ''و'' ساقط ہوگیا اور مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کردیا۔ ۴۲/۳۹،

تَمْتَرُنَّ: (افت) تم ضرور شک وشبہ کروگے۔ تم ضرور تردد کروگے، اِمْتِرَاءٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۶۱/۴۳،

تَمْتَرُونَ: تم شک کرتے ہو۔ تم تردد کرتے ہو۔ ۲/۶، ۵۰/۴۴،

تَمَتَّعْ: (تفع) تو فائدہ اٹھا۔ تَمَتُّعٌ سے امر۔ ۸/۳۹،

تَمَتَّعَ: اس نے فائدہ اٹھایا، تَمَتُّعٌ سے ماضی، ۱۹۶/۲،

تَمَتَّعُوا: تم فائدہ اٹھاؤ۔ ۶۵/۱۱، ۳۰/۱۴، ۵۵/۱۶، ۳۴/۳۰، ۴۳/۵۱، ۴۶/۷۷،

تُمَتَّعُونَ: تم کو فائدہ دیا جائے گا۔ تَمَتُّعٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۶/۳۳،

تَمَثَّلَ: (تفع) وہ مماثل ہوا۔ وہ مانند ہوا۔ تَمَثُّلٌ سے ماضی۔ ۱۷/۱۹،

تَمُدَّنَّ: (ن) تو لمبی کر۔ تو اٹھا۔ تو پھیلا۔ مَدٌّ سے مضارع با نون تاکید۔ ۸۸/۱۵، ۱۳۱/۲۰،

تُمِدُّونَنِ: (اف) تم میری مدد کرتے ہو۔ اِمْدَادٌ سے مضارع۔ ۳۶/۲۷،

تَمُرُّ: (ن) وہ گذرتی ہے، وہ چلتی ہے، مُرُوْرٌ سے مضارع۔ ۸۸/۲۷،

تَمْرَحُونَ: (س) تم اتراتے ہو۔ تم خوش ہوتے ہو۔ مَرَحٌ سے مضارع۔ ۷۵/۴۰،

تَمُرُّونَ: تم گزرتے ہو۔ ۱۳۷/۳۷،

تَمْسَسْكُمْ: (ن) وہ تم کو مس کرے، وہ تم کو چھوئے، مَسٌّ سے مضارع۔ ۱۲۰/۳،

تَمْسَسْهُ: وہ اس کو مس کرے، اسکو چھوئے، ۳۵/۲۴،

تَمَسَّكُمُ: وہ تم کو مس کرے، وہ تم کو چھوئے۔ ۱۱۳/۱۱،

تُمْسِكُوا: (اف) تم تعلقات کو باقی رکھو، تم پکڑ کر رکھو، تم روکو، اِمْسَاكٌ سے مضارع۔ ۱۰/۶۰،

تُمْسِكُوهُنَّ: تم ان عورتوں کو روک کر رکھو، ۲۳۱/۲،

تَمَسَّنَا: وہ ہم کو مس کرتی ہے۔ ہم کو چھوتی ہے۔ مَسٌّ سے مضارع۔ ۸۰/۲، ۲۴/۳،

تُمْسُوْنَ: (اف) تم شام کرتے ہو۔ مراد مغرب و عشا کے اوقات، اِمْسَاءٌ سے مضارع ۱۷/۳۰،

تَمَسُّوْهَا: تم اس کو مس کرو۔ تم اس کو چھوؤ۔ ۷۳/۷، ۶۴/۱۱، ۱۵۶/۲۶،

تَمَسُّوْهُنَّ: تم ان عورتوں کو مس کرو۔ تم ان عورتوں کو ہاتھ لگاؤ۔ ۲۳۶/۲، ۲۳۷/۲، ۴۹/۳۳،

تَمْشِ: (ض) تو چلتا ہے۔ تو راہ پاتا ہے۔ مَشْیٌ سے مضارع۔ ۳۷/۱۷، ۱۸/۳۱،

تَمْشُوْنَ: تم چلتے ہو۔ ۲۸/۵۷،

تَمْشِیْ: وہ چلتی ہے۔ ۴۰/۲۰، ۲۵/۲۸،

تَمْكُرُوْنَ: (ن) تم مکر کرتے ہو، تم حیلے کرتے ہو، مَكْرٌ سے مضارع۔ ۲۱/۱۰،

تُمْلٰی: (اف) وہ املا کرائی جاتی ہے، وہ لکھوائی جاتی ہے، اِمْلَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۵/۲۵،

تَمْلِكُ: (ض) تو اختیار رکھتا ہے۔ تو مالک بنتا ہے۔ مِلْكٌ سے مضارع۔ ۴۱/۵،

تَمْلِكُ: وہ مالک ہوتی ہے۔ وہ اختیار رکھتی ہے۔ ۱۹/۸۲،

تَمْلِكُوْنَ: تم مالک ہو، تم اختیار رکھتے ہو، ۱۰۰/۱۷، ۸/۴۶،

تَمْلِكُهُمْ: وہ ان کی مالک ہے۔ وہ ان پر حکومت کرتی ہے۔ ۲۳/۲۷،

تَمَنّٰی: (تفع) اس نے تمنا (آرزو) کی۔ تَمَنِّیْ سے ماضی۔ ۵۲/۲۲،

تُمْنٰی: (ض) وہ (منی) ٹپکائی جاتی ہے۔ وہ ڈالی جاتی، وہ پڑکی جاتی ہے۔ مَنْیٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۶/۵۳،

تَمْنَعُهُمْ: (ف) وہ ان کو منع کرتی ہے۔ وہ ان کو روکتی ہے۔ مَنْعٌ سے مضارع۔ ۴۳/۲۱،

تَمْنُنْ: (ن) تو دیتا ہے۔ تو احسان کرتا ہے۔ مَنٌّ سے مضارع۔ ۶/۷۴،

تَمُنُّوْا: تم احسان کرو۔ ۱۷/۴۹،

تَمَنَّوْا: (تفع) انھوں نے تمنا (آرزو) کی۔ تَمَنِّیْ سے ماضی۔ ۸۲/۲۸،

تَمَنَّوْا: تم تمنا کرو۔ تم آرزو کرو۔ تَمَنِّیْ سے امر۔ ۹۴/۲، ۶/۶۲،

تَمَنَّوْنَ: تم (تمنا) آرزو کرتے ہو۔ تَمَنِّیْ سے مضارع۔ ۱۴۳/۳،

تُمْنُوْنَ: (اف) تم منی ڈالتے ہو۔ تم ٹپکاتے ہو۔ اِمْنَاءٌ سے مضارع۔ ۵۸/۵۶،

تَمُنُّهَا: (ن) تو اس کا احسان رکھتا ہے۔ مَنٌّ سے مضارع۔ ۲۲/۲۶،

تَمُوْتَ: (ن) وہ مر جائے گی۔ مَوْتٌ سے مضارع۔ ۱۴۵/۳،

تَمُوْتُ: وہ مر جائے۔ ۳۴/۳۱،

تَمُوْتُنَّ: تم ضرور مرو گے۔ مَوْتٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۳۲/۲، ۱۰۲/۳،

تَمُوْتُوْنَ: تم مرتے ہو۔ ۲۵/۷،

تَمُوْرُ: (ن) وہ لرزتی ہے۔ وہ تھرتھراتی ہے۔ وہ جھٹکتی ہے۔ مَوْرٌ سے مضارع۔ ۹/۵۲، ۱۶/۶۷،

تَمْهِيْدًا: (تف) بچھونا، ہموار کرنا، تیار کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۴/۷۴،

تَمِيْدَ: (ض) وہ ہلتی ہے، وہ ڈگمگاتی ہے، وہ جھکتی ہے۔ مَيْدٌ سے مضارع۔ ۱۵/۱۶، ۳۱/۲۱، ۱۰/۳۱،

تَمَيَّزُ: (تفع) وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ وہ پھٹ جائے، تَمَيُّزٌ سے مضارع، اصل میں تَتَمَيَّزُ تھا ایک تا حذف ہو گئی۔ ۸/۶۷،

تَمِیْلُوْا: (ض) تم مائل ہو جاؤ۔ تم جھک جاؤ۔ تم کج روی کرو، مَیْلٌ سے مضارع، ۲۷/۴، ۱۲۹/۴،

ت ن

تَنَابَزُوْا: (تفا) تم برے نام سے پکارو، تم برے لقب سے پکارو۔ تَنَابُزٌ سے مضارع۔ ۱۱/۴۹،

تَنَاجَوْا: (تفا) تم سرگوشی کرو۔ تم رازداری کرو۔ تَنَاجِیٌ سے امر۔ ۹/۵۸،

تَنَاجَیْتُمْ: تم نے سرگوشی کی، تم نے رازداری کی۔ ۹/۵۸،

تَنَادِ: (تفا) فریاد کرنا، ایک دوسرے کو پکارنا۔ مصدر ہے، اصل میں تَنَادِیٌ تھا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے حرف علت 'ی' حذف ہو گئی، ۳۲/۴۰،

تَنَادَوْا: انھوں نے ایک دوسرے کو آواز دی، انہوں نے پکارا، تَنَادِیٌ سے ماضی۔ ۲۱/۶۸،

تَنَازَعْتُمْ: (تفا) تم نے ایک دوسرے سے تنازع کیا۔ تم نے ایک سے جھگڑا کیا۔ تَنَازُعٌ سے ماضی۔ ۱۵۲/۳، ۵۹/۴، ۴۳/۸،

تَنَازَعُوْا: انھوں نے باہم تنازع کیا، انہوں نے باہم اختلاف کیا، انھوں نے باہم جھگڑا کیا، ۶۲/۲۰،

تَنَازَعُوْا: تم آپس میں تنازع (جھگڑا) کرو، ۴۶/۸،

تَنَاصَرُوْنَ: (تفا) تم ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو تَنَاصُرٌ سے مضارع، اصل میں تَتَنَاصَرُوْنَ تھا ایک تا حذف کر دی گئی ۲۵/۳۷

تَنَالُوْا: (س) تم پاتے ہو۔ تم پہنچتے ہو۔ نَیْلٌ سے مضارع۔ ۹۲/۳،

تَنَالُهٗ: وہ اس کو پاتی ہے، وہ اس کو پہنچتی ہے۔ ۹۳/۵،

تَنَاوُشُ: (تفا) پکڑنا، لینا، ہاتھ آنا، مصدر ہے ۵۲/۳۴،

تَنْبُتُ: (ن) وہ اُگتی ہے (بلا صلہ) وہ اُگاتی ہے (بصلہ با) نَبَاتٌ و نَبْتٌ سے مضارع۔ ۲۰/۲۳،

تُنْبِتُ: (اف) وہ اگاتی ہے، اِنْبَاتٌ سے مضارع، ۶۱/۲، ۳۶/۳۶،

تُنْبِتُوْا: تم اگاؤ۔ ۶۰/۲۷،

تُنَبَّؤُنَّ: (تف) تمہیں ضرور خبر دی جائے گی۔ تَنْبِئَةٌ اور تَنْبِیٌّ سے مضارع مجہول با نون تاکید ۷/۶۴،

تُنَبِّئَنَّهُمْ: تو ان کو ضرور خبر دے گا۔ ۱۵/۱۲،

تُنَبِّئُوْنَ: تم خبر دیتے ہو۔ ۱۸/۱۰،

تُنَبِّئُوْنَهٗ: تم اس کو خبر کرتے ہو۔ ۳۳/۱۳

تُنَبِّئُهُمْ: وہ ان کو خبر دے گا۔ ۶۴/۹،

تَنْتَشِرُوْنَ: (اف) تم منتشر ہوتے ہو، تم پھیلتے ہو، تم چلتے پھرتے ہو، اِنْتِشَارٌ سے مضارع ۲۰/۳۰،

تَنْتَصِرٰنِ: (اف) تم دونوں مدد لیتے ہو۔ تم دونوں بدلہ لو گے۔ اِنْتِصَارٌ سے مضارع۔ ۳۵/۵۵،

تَنْتَهِ: (اف) تو باز آتا ہے۔ اِنْتِهَاءٌ سے مضارع۔ ۴۶/۱۹، ۱۱۶/۲۶، ۱۶۷/۲۶،

تَنْتَهُوْا: تم باز آؤ گے۔ ۱۹/۸، ۱۸/۳۹،

تُنْجِیْکُمْ: (اف) وہ تم کو نجات دے گی۔ وہ تم کو چھٹکارا دلائے گی، اِنْجَاءٌ سے مضارع ۱۰/۶۱،

تَنْحِتُوْنَ: (ض) تم تراشتے ہو۔ نَحْتٌ سے مضارع۔ ۷۴/۷، ۱۴۹/۲۶، ۹۵/۳۷،

تُنْذِرَ: (اف) تو ڈراتا ہے۔ اِنْذَارٌ سے مضارع۔ ۹۲/۶، ۲/۷، ۹۷/۱۹، ۴۶/۲۸، ۳/۳۲، ۶/۳۶، ۷/۴۲،

تُنْذِرُ: تو ڈراتا ہے۔ ۱۸/۳۵، ۱۱/۳۶،

تُنْذِرْهُمْ: تو ان کو ڈرائے۔ ۶/۲، ۱۰/۳۶،

تَنْزِعُ: (ض) وہ اکھاڑ پھینکتی ہے۔ وہ چھین لیتی ہے، وہ گرا دیتی ہے، نَزْعٌ سے مضارع، ۲۰/۵۴،

تنزع: تو اکھاڑ پھینکتا ہے۔ تو چھین لیتا ہے۔ ۲۶/۳،

تنزل: (تفعّل) وہ نازل ہوتی ہے، وہ اترتی ہے۔ تنزّل سے مضارع۔ اصل میں تتنزّل تھا، ایک ت حذف ہوئی۔ ۲۲۱/۲۶، ۲۲۲/۲۶، ۴/۹۷،

تنزّل: (تفعیل) وہ نازل کی جائیگی، وہ اتاری جائے گی، تنزیل سے مضارع مجہول، ۹۳/۱۷، ۲۰/۴۷،

تنزّل: تو اتار دے، تو لادے، تنزیل سے مضارع ۹۳/۱۷،

تنزلت: (تفعّل) وہ (شیاطین کی جماعت) نازل ہوئی۔ وہ اتری۔ ۲۱۰/۲۶،

تنزیل: (تفعیل) (تھوڑا تھوڑا کرکے) نازل کرنا، اتارنا۔ مصدر ہے۔ ۴/۲۰،

تنزیلا: (تفعیل) (تھوڑا تھوڑا کرکے) نازل کرنا، اتارنا مصدر ہے، ۱۰۶/۱۷، ۴/۲۰، ۲۵/۲۵، ۲۳/۷۶،

تنزیل: نازل کرنا۔ اتارنا۔ ۱۹۲/۲۶، ۲/۳۲، ۱/۳۹، ۲/۴۰، ۲/۴۱، ۲/۴۵

تنزیل: نازل کی ہوئی، اتاری ہوئی۔ ۴۲/۴۱، ۸۰/۵۶

تنس: (س) تو بھولے، تو فراموش کرے، نسیان سے مضارع۔ ۷۷/۲۸،

تنسی: تو بھولے گا۔ ۶/۸۷،

تنسی: تو بھلا دیا جائے گا۔ نسیان سے مضارع مجہول۔ ۱۲۶/۲۰،

تنسوا: تم بھول جاؤ۔ تم فراموش کردو۔ ۲۳۷/۲،

تنسون: تم بھول جاتے ہو۔ ۴۴/۲، ۴۱/۶،

تنشق: (انفعال) وہ شق ہوجائے، وہ پھٹ جائے، انشقاق سے مضارع۔ ۹۰/۱۹،

تنصرنّہ: تم اس کی ضرور مدد کروگے۔ نصرٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۸۱/۳،

تنصروا: تم مدد کرتے ہو۔ ۷/۴۷،

تنصرون: تمہاری مدد کی جائے گی۔ نصرٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۱۳/۱۱، ۲۵/۳۷، ۵۴/۳۹،

تنصروہ: تم اس کی مدد کروگے۔ ۴۰/۹،

تنطقون: (ن) تم بولتے ہو۔ نطق سے مضارع، ۹۲/۳۷، ۲۳/۵۱،

تنظر: (ن،س) وہ (مؤنث) غور کرے، وہ دیکھے، نظرٌ سے مضارع۔ ۱۸/۵۹،

تنظرون: تم دیکھتے ہو۔ ۵۰/۲، ۵۵/۲، ۱۴۳/۳، ۸۴/۵۶،

تنظرون: (افعال) تم مجھے مہلت دو، تم مجھے ڈھیل دو، انظار سے مضارع۔ ۱۹۵/۷، ۷۱/۱۰، ۵۵/۱۱،

تنفخ: (ن) تو پھونک مارتا ہے۔ نفخ سے مضارع۔ ۱۱۰/۵،

تنفد: (س) وہ تمام ہوا، وہ ختم ہوجائیں، نفاد سے مضارع۔ ۱۰۹/۱۸،

تنفذوا: (ن) تم نکل بھاگو، تم باہر چلے جاؤ۔ نفوذ سے مضارع۔ ۳۳/۵۵،

تنفذون: تم نکلتے ہو۔ ۳۳/۵۵،

تنفروا: (ض،ن) تم فرار ہوجاؤ، تم نکل جاؤ، نفوز و نفار سے مضارع۔ ۳۹/۹، ۸۱/۹،

تنفس: (تفعّل) اس نے سانس لیا، تنفّس سے ماضی۔ ۱۸/۸۱،

تنفع: (ف) وہ نفع دیتی ہے۔ وہ فائدہ دیتی ہے۔ نفع سے مضارع۔ ۱۰۹/۲۰، ۲۳/۳۴، ۵۵/۵۱،

تنفعکم: وہ تم کو نفع (فائدہ) دیتی ہے۔ ۳/۶۰،

تنفعہ: وہ اس کو نفع پہنچاتی ہے۔ ۴/۸۰،

تنفعھا: وہ اس (مؤنث) کو نفع دیتی ہے ۱۵۸/۶،

تَنْفَعُهُمْ: وہ ان کو نفع دیتی ہے۔ ۴۸/۷۴،

تُنْفِقُوْا: (اف) تم خرچ کرو، اِنْفَاقٌ سے مضارع۔ ۲۷۲/۲، ۲۷۳/۲، ۹۲/۳، ۶۰/۸، ۳۸/۴۷، ۱۰/۵۷، ۷/۶۳،

تُنْفِقُوْنَ: تم خرچ کرتے ہو۔ ۲۶۷/۲، ۲۷۲/۲،

تُنْقِذُ: (اف) تو رہا کرائے گا، تو چھڑائے گا، تو نجات دلائے گا، اِنْقَاذٌ سے مضارع۔ ۱۹/۳۹،

تَنْقُصُ: (ن) وہ کم کرتی ہے۔ وہ گھٹاتی ہے۔ نَقْصٌ سے مضارع۔ ۴/۵۰،

تَنْقُصُوْا: تم کم کرو۔ ۸۴/۱۱،

تَنْقُضُوْا: (ن) تم توڑو، نَقْضٌ سے مضارع۔ ۹۱/۱۶،

تَنْقَلِبُوْا: (اف) تم پھر جاؤ گے۔ تم پلٹ جاؤ گے۔ اِنْقِلَابٌ سے مضارع۔ ۱۴۹/۳، ۲۱/۵،

تَنْقِمُ: (ض، س) تو انتقام لیتا ہے، تو بدلہ لیتا ہے، تو دشمنی رکھتا ہے، نَقْمٌ سے مضارع۔ ۱۲۶/۷،

تَنْقِمُوْنَ: تم انتقام لیتے ہو، تم عیب دیکھتے ہو، ۵۹/۵،

تَنْكِحَ: (ف، ض) وہ (مؤنث) نکاح کرے۔ وہ وطی کرے۔ نِكَاحٌ سے مضارع۔ ۲۳۰/۲،

تَنْكِحُوْا: تم نکاح کرو۔ تم عقد کرو۔ ۵۳/۳۳،

تَنْكِحُوْا: تم نکاح کرو۔ تم عقد کرو۔ ۲۲۱/۲، ۲۲/۴،

تُنْكِحُوْا: (اف) تم نکاح کرادو، تم عقد کرادو، اِنْكَاحٌ سے مضارع۔ ۲۲۱/۲،

تَنْكِحُوْهُنَّ: تم ان سے نکاح کرو۔ ۱۲۷/۴، ۱۰/۶۰،

تُنْكِرُوْنَ: (اف) تم انکار کرتے ہو۔ اِنْكَارٌ سے مضارع۔ ۸۱/۴۰،

تَنْكِصُوْنَ: (ض) تم پھر جاتے ہو۔ تم بھاگتے ہو۔ نُكُوْصٌ سے مضارع۔ ۶۶/۲۳،

تَنْكِيْلًا: (تف) عذاب دینا۔ سزا دینا۔ رسوا کرنا، مصدر ہے۔ ۸۴/۴،

تَنُّوْرٌ: تنور۔ نان پکانے کا چولہا۔ ۴۰/۱۱، ۲۷/۲۳،

تَنُوْأُ: (ن) وہ جھکتا ہے، وہ بھاری پڑتی ہے۔ وہ تھکا دیتی ہے (بصلہ با) نَوْءٌ سے مضارع، نَوْءٌ لازم ہے صلہ با کی وجہ سے متعدی ہوگیا ۷۶/۲۸،

تَنْهٰى: (ف) وہ روکتی ہے۔ وہ منع کرتی ہے۔ نَهْيٌ سے مضارع۔ ۴۵/۲۹،

تَنْهٰنَا: تو ہم کو منع کرتا ہے۔ ۶۲/۱۱،

تَنْهَرْ: (ف) تو ڈانٹے۔ تو جھڑکے۔ نَهْرٌ سے مضارع۔ ۱۰/۹۳،

تَنْهَرْهُمَا: تو ان دونوں کو جھڑکے۔ ۲۳/۱۷،

تَنْهَوْنَ: (ف) تم منع کرتے ہو، تم روکتے ہو، نَهْيٌ سے مضارع ۱۱۰/۳،

تُنْهَوْنَ: تم کو منع کیا جاتا ہے۔ نَهْيٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۱/۴،

تَنِيَا: (ض) تم دونوں سستی کرو۔ وَنْيٌ سے مضارع۔ ۴۲/۲۰،

ت و

تَوَّابًا: توبہ قبول کرنے والا۔ تَوْبَةٌ سے مبالغہ۔ ۱۶/۴، ۶۴/۴، ۳/۱۱۰،

تَوَّابُ: توبہ قبول کرنے والا۔ ۳۷/۲، ۵۴/۲، ۱۲۸/۲، ۱۶۰/۲، ۱۰۴/۹، ۱۱۸/۹،

تَوَّابٌ: توبہ قبول کرنے والا۔ ۱۰/۲۴، ۱۲/۴۹،

تَوَّابِيْنَ: بہت توبہ کرنے والے، واحد تَوَّابٌ، تَوْبَةٌ سے مبالغہ۔ ۲۲۲/۲،

تَوَارَتْ: (تفا) وہ پوشیدہ ہوگئی۔ وہ چھپ گئی۔ تَوَارِیْ سے ماضی۔ ۳۲/۳۸،

تَوَاصَوْا: (تفا) انھوں نے وصیت کی۔ انھوں نے

نصیحت کی۔ تَوَاصِیْ سے مضارع۔ ۳/۵۱، ۳/۱۰۳، ۱۷/۹۰

تَوَاعَدْتُّمْ: (تفا) تم نے باہم وعدہ کیا۔ تَوَاعُدٌ سے ماضی۔ ۴۲/۸

تُوَاعِدُوْهُنَّ: (مفا) تم ان عورتوں سے وعدہ کرو۔ مُوَاعَدَةٌ سے مضارع۔ ۲۳۵/۲

تَوْب: توبہ کرنا، باز آنا، رجوع کرنا، مصدر ہے۔ گناہ کو مناسب ترین طریقہ پر چھوڑ دینے کو توبہ کہتے ہیں اور یہ معذرت کی مقبول ترین صورت ہے۔ شرعی اصطلاح میں توبہ کی تعریف یہ ہے کہ گناہ کو برا سمجھ کر چھوڑ دیا جائے جو کچھ ہو چکا ہے اس پر شرمندگی کا اظہار کیا جائے اور آئندہ کے لئے پختہ ارادہ کیا جائے کہ پھر گناہوں کی طرف مائل نہ ہوگا اور سابقہ گناہوں کی تلافی کرے گا (المفردات ص ۷۶)۔ ۳/۴۰

تَوْبَةَ: توبہ کرنا، باز آنا، رجوع کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۴/۹، ۲۵/۴۲

تَوْبَةً: توبہ کرنا۔ باز آنا۔ ۹۲/۴، ۸/۶۶

تَوْبَةُ: توبہ کرنا۔ باز آنا۔ ۱۷/۴، ۱۸/۴

تَوْبَتُهُمْ: ان کی توبہ، ان کا باز آ جانا۔ ۹۰/۳

تُوْبُوْا: تم توبہ کرو۔ تم باز آجاؤ۔ تَوْبَةٌ سے امر۔ ۵۴/۲، ۳/۱۱، ۵۲/۱۱، ۶۱/۱۱، ۹۰/۱۱، ۳۱/۲۴، ۸/۶۶

تَوْجَلْ: (س) تو ڈر۔ تو خوف کر۔ وَجَلٌ سے مضارع۔ ۵۳/۱۵

تَوَجَّهَ: (تفع) وہ متوجہ ہوا۔ اس نے رخ کیا۔ تَوَجُّهٌ سے ماضی۔ ۲۲/۲۸

تَوَدُّ: (س) وہ دوست رکھے گی۔ وہ چاہے گی، وَدٌّ سے مضارع۔ ۳۰/۳

تَوَدُّوْنَ: تم دوست رکھتے ہو۔ تم چاہتے ہو۔ ۷/۸

تَوْرٰةَ: توریت، آسمانی کتاب کا نام جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی۔ ۳/۳، ۴۸/۳، ۴۳/۵، ۶۶/۵، ۶۸/۵، ۱۱۰/۵، ۵/۶۲

تَوْرٰةِ: توریت۔ ۵۰/۳، ۹۳/۳، ۴۶/۵، ۱۵۷/۷، ۱۱۱/۹، ۲۹/۴۸

تَوْرٰةُ: توریت۔ ۶۵/۳، ۹۳/۳، ۴۴/۵

تُوْرُوْنَ: تم سلگاتے ہو، تم روشن کرتے ہو۔ اِیْرَاءٌ سے مضارع۔ ۷۱/۵۶

تُوَسْوِسُ: وہ وسوسہ ڈالتی ہے، وہ برے خیالات دل میں ڈالتی ہے۔ وَسْوَسَةٌ سے مضارع۔ ۱۶/۵۰

تُوْصُوْنَ: (اف) تم وصیت کرتے ہو، اِیْصَاءٌ سے مضارع۔ ۱۲/۴

تَوْصِيَةً: (تف) وصیت کرنا۔ مصدر ہے۔ کارِ خیر کی نصیحت کو وصیت کہتے ہیں۔ اصطلاح میں مرنے والا مرنے کے قریب اپنے پسماندگان کو جو ہدایات دیتا ہے اسے وصیت کہتے ہیں۔ اگر یہ وصیت اس کے مال سے متعلق ہے تو ایک تہائی ترکہ سے زائد مال پر جاری نہ ہوگی۔ ۵۰/۳۶

تُوْعَدُوْنَ: (اف) تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تم کو وعید سنائی جاتی ہے۔ تم کو ڈرایا جاتا ہے۔ پہلے معنی میں وَعْدٌ سے اور دوسرے میں اِیْعَادٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۳۴/۶، ۱۰۳/۲۱، ۱۰۹/۲۱، ۳۶/۲۳، ۷۲/۲۳، ۳۵/۳۸، ۳۰/۴۱، ۳۲/۵۰، ۵/۵۱، ۲۲/۵۱، ۲۵/۷۲، ۷/۷۷

تُوْعِدُوْنَ: (اف) تم وعید کرتے ہو۔ تم ڈراتے ہو۔ اِیْعَادٌ سے مضارع۔ ۸۶/۷

تُوْعَظُوْنَ: (مَ) تمہیں وعظ کیا جاتا، تمہیں نصیحت کی جاتی ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع مجہول، ٣/٥٨،

تُوَفّٰی: (تف) اس کو پورا بدلہ دیا جائے گا۔ تَوْفِیَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ٢٨١/٢، ١٦١/٣، ١١١/١٦،

تَوَفّٰهُمْ: (تفع) اس (فرشتوں کی جماعت) نے ان کو قبض کیا۔ اس نے ان کو اٹھا لیا۔ تُوَفِّیْ سے ماضی و مضارع دونوں ہو سکتے ہیں۔ مضارع کی صورت میں اس کی اصل تَتَوَفّٰی تھی ایک تا حذف ہوگئی۔ ٩٧/٤،

تَوَفَّتْهُ: اس (فرشتوں کی جماعت) نے اس کو وفات دی، اس نے اس کو قبض کیا۔ اس نے اس کو اٹھا لیا۔ ٦١/٦،

تَوَفَّتْهُمْ: اس (فرشتوں کی جماعت) نے ان کو وفات دی، اس نے اس کو قبض کیا۔ اس نے ان کو اٹھا لیا۔ ٣٧/٤٧،

تَوَفَّنَا: (تفع) تو ہم کو وفات دے۔ تو ہم کو اٹھا لے، تُوَفِّیْ سے امر۔ ١٩٣/٣، ١٢٦/٧،

تَوَفَّنِیْ: تو مجھے وفات دے، تو مجھے اٹھا لے ١٠١/١٢،

تُوَفَّوْنَ: (تف) تم کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ تَوْفِیَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ١٨٥/٣،

تَوَفَّیْتَنِیْ: تو نے مجھے وفات دی، تو نے مجھے اٹھا لیا تُوَفِّیْ سے ماضی، یہاں آسمان پر اُٹھایا جانا مراد ہے۔ ١١٧/٥،

تَوْفِیْقًا: (تف) توفیق دینا۔ قدرت دینا۔ ملاپ کرنا۔ مصدر ہے۔ ٦٢/٤،

تَوْفِیْقِیْ: میری توفیق۔ ٨٨/١١،

تُوْقِدُوْنَ: (اف) تم آگ سلگاتے ہو۔ تم آگ روشن کرتے ہو۔ اِیْقَادٌ سے مضارع۔ ٨٠/٣٦،

تُوَقِّرُوْهُ: (تف) تم اس کی توقیر کرو۔ تم اس کی عزت کرو۔ تَوْقِیْرٌ سے مضارع۔ ٩/٤٨،

تُوْقِنُوْنَ: (اف) تم یقین کرو۔ اِیْقَانٌ سے مضارع۔ ٢/١٣،

تَوَکَّلْ: (تفع) تو توکل کر۔ تو بھروسہ کر۔ تو اعتماد کر، تَوَکُّلٌ سے امر، شریعت میں توکل کا مطلب یہ ہے کہ بندہ کسی کام کے سلسلہ میں اس کے ظاہری شرعی اسباب کو عمل میں لا کر نتائج کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دے اور اس کی کارسازی پر پورا اعتماد کرے، ١٥٩/٣، ٨١/٤، ٦١/٨، ١٢٣/١١، ٥٨/٢٥، ٢١٧/٢٦، ٧٩/٢٧، ٣/٣٣، ٤٨/٣٣،

تَوَکَّلْتُ: میں نے توکل کیا۔ میں نے بھروسہ کیا۔ ١٢٩/٩، ٧١/١٠، ٥٦/١١، ٨٨/١١، ٦٧/١٢، ٣٠/١٣، ١٠/٤٢،

تَوَکَّلْنَا: ہم نے توکل کیا۔ ہم نے بھروسہ کیا۔ ٨٩/٧، ٨٥/١٠، ٤/٦٠، ٢٩/٦٧،

تَوَکَّلُوْا: تم توکل کرو۔ تم بھروسہ کرو۔ ٢٣/٥، ٨٤/١٠،

تَوْکِیْدِهَا: (تف) اس کا استحکام۔ اس کی مضبوطی۔ اس کی پختگی۔ مصدر ہے۔ ٩١/١٦،

تَوَلَّ: (تفع) تو ہٹ جا۔ تو منہ پھیر لے۔ تو دوستی کر، تَوَلِّیْ سے امر۔ ٢٨/٢٧، ١٧٤/٣٧، ١٧٨/٣٧، ٥٤/٥١، ٦/٥٤،

تَوَلّٰی: اس نے منہ موڑا۔ اس نے دوستی کی۔ تَوَلِّیْ سے ماضی۔ ٢٠٥/٢، ٨٢/٣، ٨٠/٤، ١١٥/٤، ٧٩/٧، ٩٣/٧، ٨٤/١٢، ٤٨/٢٠، ٦٠/٢٠، ١١/٢٤، ٢٢/٢٨، ٣٩/٥١، ٢٩/٥٣، ٣٣/٥٣، ١٧/٧٠، ٣٢/٧٥، ١/٨٠، ٢٣/٨٨، ١٦/٩٢، ١٣/٩٦،

تَوَلَّاهُ: اس نے اس سے دوستی کی۔ تَوَلِّیْ سے ماضی۔ ٤/٢٢،

تُوْلِجُ: (اف) تو داخل کرتا ہے۔ تو لاتا ہے۔

اِیلاجٌ سے مضارع۔ ۲۷/۳،

تَوَلَّوْا: انھوں نے منھ موڑا۔ انھوں نے پیٹھ پھیری۔ ۱۳۷/۲، ۲۴۶/۲، ۲۰/۳، ۳۲/۳، ۶۳/۳، ۶۴/۳، ۱۵۵/۳، ۸۹/۴، ۴۹/۵، ۲۳/۸، ۳۰/۸، ۷۶/۹، ۹۲/۹، ۱۲۹/۹، ۸۲/۱۶، ۱۰۹/۲۱، ۹۰/۳۷، ۱۴/۴۴، ۱۴/۵۸، ۶/۶۴،

تَوَلَّوْا: تم پھر جاؤ گے، ۳۲/۳، ۶۳/۳، ۲۰/۸، ۳/۱۱، ۵۷/۱۱، ۵۴/۲۴،

تُوَلُّوْا: (تف) تم پھر جاؤ۔ تم رُخ کرو۔ تَوْلِیَۃٌ سے مضارع۔ ۱۱۵/۲، ۱۴۴/۲، ۵۷/۲۱،

تُوَلُّوْنَ: تم منھ موڑو گے۔ تم پھر جاؤ گے۔ ۳۳/۴۰،

تُوَلُّوْھُمُ: تم ان سے منھ موڑو۔ ۱۵/۸،

تَوَلَّوْھُمْ: تم ان سے دوستی کرنے لگو۔ تَوَلِّیْ سے مضارع۔ ۹/۶۰،

تَوَلَّیْتُمْ: تم پھر گئے، تم نے منھ موڑا، تم حاکم ہوئے، تَوَلِّیْ سے ماضی۔ ۶۴/۲، ۸۳/۲، ۹۲/۵، ۳/۹، ۷۲/۱۰، ۲۲/۴۷، ۱۶/۴۸، ۱۲/۶۴،

ت ہ

تُھَاجِرُوْا: (مفا) تم ہجرت کرو، تم وطن چھوڑ جاؤ، دین کے لئے دارالکفر کو چھوڑ کر دارالایمان کی طرف نکلنے کو ہجرت کہتے ہیں جیسے مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کی گئی (المفردات ص ۵۳۷) مُھَاجَرَۃٌ سے مضارع۔ ۹۷/۴،

تَھْتَدُوْا: (افت) تم ہدایت پاؤ۔ تم راہ پاؤ، اِھْتِدَاءٌ سے مضارع۔ ۱۳۵/۲، ۹۷/۶، ۵۴/۲۴،

تَھْتَدُوْنَ: تم ہدایت پاؤ۔ تم راہ پاؤ۔ ۵۳/۲، ۱۵۰/۲، ۱۰۳/۳، ۱۵۸/۷، ۱۵/۱۶، ۳۱/۲۱،

تَھْتَدِیْ: وہ ہدایت پاتی ہے۔ ۴۱/۲۷،

تَھْتَزُّ: (افت) وہ بل کھاتی ہے، وہ ہلتی ہے۔ وہ لہراتی ہے، اِھْتِزَازٌ سے مضارع۔ ۱۰/۲۷، ۳۱/۲۸،

تَھَجَّدْ: (تفع) تو تہجد پڑھ۔ تو نیند کو زائل کر، تو بیدار ہو جا، تَھَجُّدٌ سے امر، ھُجُوْدٌ نیند کو کہتے ہیں، تہجد نیند زائل کرنے اور بیدار ہو جانے کو کہتے ہیں۔ مُتَھَجِّد اس شخص کو کہتے ہیں جو نیند کو چھوڑ کر رات کے وقت نماز میں مشغول ہو جائے۔ (المفردات: ص ۵۳۶) ۷۹/۱۷،

تَھْجُرُوْنَ: (ن) تم ہجرت کرتے ہو، تم چھوڑتے ہو، تم ہذیان بکتے ہو، ھَجْرٌ سے مضارع ۶۷/۲۳،

تَھْدُوْا: (ض) تم ہدایت پاؤ۔ تم راہ پاؤ۔ ھَدْیٌ اور ھِدَایَۃ سے مضارع۔ ۸۸/۴،

تَھْدِیْ: تو ہدایت دیتا ہے۔ تو راہ بتاتا ہے۔ ۱۵۵/۷، ۵۶/۲۸، ۵۲/۴۲،

تَھْدِی: تو ہدایت دیتا ہے۔ تو راہ بتاتا ہے۔ ۴۳/۱۰، ۴۰/۴۳،

تَھْلُکَۃِ: (ن ض) ہلاکت، تباہی، بربادی۔ ھُلْکٌ و ھَلَاکٌ، ھُلُوْکٌ اور ھَلَاکَۃٌ سے اسم مصدر۔ ۱۹۵/۲،

تُھْلِکُنَا: (اف) تو ہم کو ہلاک کرتا ہے۔ اِھْلَاکٌ سے مضارع۔ ۱۵۵/۷، ۱۷۳/۷،

تَھِنُوْا: (ض ح ک) تم ہمت ہارو۔ تم کمزور پڑ جاؤ، تم سست ہو جاؤ۔ وَھْنٌ سے مضارع۔ ۱۳۹/۳، ۱۰۴/۴، ۳۵/۴۷،

تَھْوَی: وہ خواہش کرتی ہے۔ وہ چاہتی ہے۔ وہ الفت رکھتی ہے۔ ۲۳/۵۳،

تَھْوٰی: (س) وہ خواہش کرتی ہے۔ وہ چاہتی ہے الفت رکھنا ھَوًی سے مضارع ۸۷/۲، ۷۰/۵، ۲۳/۵۳،

تَهْوِیْ: (ش) وہ (اوپر سے نیچے) گراتی ہے، وہ پھینک دیتی ہے۔ هَوَیَانٌ وهُوِیٌّ سے مضارع۔ ٣٧/١٤، ٣١/٢٢

ت ء

تُؤَاخِذْنَا: (مفا) تو ہمارا مواخذہ کرے، تو ہماری گرفت کرے، مُؤَاخَذَۃٌ سے مضارع، ٢٨٦/٢

تُؤَاخِذْنِیْ: تو میرا مواخذہ کرے، تو میری گرفت کرے۔ ٧٣/١٨

تَأْبٰی: وہ (دل) انکار کرتے ہیں، اِبَاءٌ سے مضارع۔ ٨/٩

تَأْتِ: وہ آئے۔ اِتْیَانٌ سے مضارع۔ ١٠٥/١١

تَأْتِنَا: تو ہمارے پاس لائے گا۔ (بصلہ با) اِتْیَانٌ سے مضارع۔ ١٣٢/٧

تَأْتُنَّنِیْ: تم ضرور میرے پاس لاؤ گے (بصلہ با) اِتْیَانٌ سے مضارع بانون ثقیلہ۔ ٦٦/١٢

تَأْتُوْا: تم آؤ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع۔ ١٨٩/٢

تُؤْتُوْا: (اف) تم دو، تم لاؤ، اِیْتَاءٌ سے مضارع۔ ٥/٤

تَأْتُوْنَ: تم آتے ہو۔ ٨٠/٧، ٨١/٧، ٣/٢١، ١٦٥/٢٦، ٥٤/٢٧، ٥٥/٢٧، ٢٨/٢٩، ٢٩/٢٩، ١٨/٧٨

تُؤْتُوْنِ: تم مجھ کو دو۔ ٦٦/١٢

تَأْتُوْنَنَا: تم ہمارے پاس آتے ہو۔ ٢٨/٣٧

تُؤْتُوْنَهُنَّ: تم ان عورتوں کو دیتے ہو۔ ١٢٧/٤

تَأْتُوْنِیْ: تم میرے پاس لاؤ گے۔ ٦٠/١٢

تُؤْتَوْهُ: (اف) تم کو وہ (حکم) دیا جائے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ٤١/٥

تُؤْتُوْهَا: تم اس کو دو۔ ٢٧١/٢

تَأْتِیْهِمْ: تو ان کے پاس لاتا ہے، تو ان کے سامنے ظاہر کرتا ہے۔ اِتْیَانٌ سے مضارع۔ اصل تَأْتِیْ تھا، لَمْ کے آنے سے 'ی' حذف ہوگئی اور مضارع ماضی کے معنی میں ہوگیا۔ ٢٠٣/٧

تَأْتِهِمْ: وہ ان کے پاس آئی۔ ١٣٣/٢٠

تَأْتِیْ: تو آئے (بلاصلہ) تو لے آئے (بصلہ با) ٩٢/١٧

تَأْتِیْ: وہ آئے گی۔ ١١١/١٦

تَأْتِیْ: وہ آئے گی۔ ١٠/٤٤

تُؤْتِیْ: تو دیتا ہے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع۔ ٢٦/٣

تُؤْتِیْ: وہ دیتی ہے۔ وہ لاتی ہے۔ ٢٥/١٤

تَأْتِیَکُمْ: وہ تمہارے پاس آتی ہے۔ ١٨٧/٧، ٢٠/٣٤

تَأْتِیْنَا: تو ہمارے پاس لے آ (بصلہ با) ٧/١٥

تَأْتِیْنَا: وہ ہمارے پاس آئے گی (بلاصلہ)۔ ١١٨/٢، ٣/٣٤

تَأْتِیَنَا: تو ہمارے پاس آئے۔ ١٢٩/٧

تَأْتِیَنَّکُمْ: وہ تمہارے پاس ضرور آئے گی۔ اِتْیَانٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ٣/٣٤

تَأْتِیْهِمْ: تو ان کے پاس آتا ہے۔ تو ان کے پاس لاتا ہے (بصلہ با)۔ ٥/٦

تَأْتِیَهُمْ: وہ ان پر یکایک آ پڑے، وہ ان کے پاس آئے۔ ١٠٧/١٢، ٥٥/١٨، ٦٦/٤٣، ١٨/٤٧

تَأْتِیَهُمْ: وہ ان کے پاس آئے۔ ١٥٨/٦، ١٠٧/١٢، ٣٣/١٦، ٥٥/٢٢، ١/٩٨

تَأْتِیْهِمْ: وہ ان کے پاس آئے گی۔ ٤/٦، ٣٥/٦، ١٥٨/٦، ١٦٣/٧، ١٠٧/١٢، ٣٣/١٦، ٥٥/١٨، ٣٠/٢١، ٥٥/٢٢، ٣١/٣٦، ٢٢/٣٠، ٦٦/٤٣، ١٨/٤٧، ٦/٤٢، ١/٩٨

تُؤْثِرُوْنَ: (اف) تم ایثار کرتے ہو، تم ترجیح دیتے ہو،

تم پسند کرتے ہو۔ اِیثارٌ سے مضارع۔ ۱۶/۸۷،

تَأْثِیْمًا: (تف) گناہ میں ڈالنا۔ گناہ کی باتیں۔ مصدر ہے۔ ۲۵/۵۶،

تَأْثِیْمٌ: گنہگاری۔ بیہودگی۔ ۲۳/۵۲،

تَأْجُرَنِیْ: (ن) تو میری نوکری کرے گا۔ تو میری مزدوری کرے گا، اُجْرَۃٌ و اَجْرٌ سے مضارع ۲۷/۲۸،

تَأْخُذُ: (ن) تو لیتا ہے۔ تو پکڑتا ہے۔ اَخْذٌ سے مضارع۔ ۹۴/۲۰،

تَأْخُذُکُمْ: تم کو (رحم) نہیں آنا چاہئے۔ وہ تم کو پکڑے گی۔ ۲/۲۴،

تَأْخُذُوْا: تم لے لو۔ تم پکڑ لو۔ ۲۲۹/۲، ۲۰/۴،

تَأْخُذُوْنَہٗ: تم اس کو لیتے ہو۔ تم اس کو پکڑتے ہو۔ ۲۰/۴، ۲۱/۴،

تَأْخُذُوْنَھَا: تم اس (مؤنث) کو لیتے ہو، تم اس کو پکڑتے ہو۔ ۲۰/۴۸،

تَأْخُذُوْھَا: تم اس (مؤنث) کو لے لو، تم اس کو پکڑ لو۔ ۱۵/۴۸،

تَأْخُذُہٗ: وہ اس کو لیتی ہے، وہ اس کو پکڑتی ہے۔ ۲۵۵/۲،

تَأْخُذُھُمْ: وہ ان کو لے گی۔ وہ ان کو پکڑے گی۔ ۴۹/۳۶،

تَأَخَّرَ: (تفع) اس نے تاخیر کی۔ وہ پیچھے رہا۔ تَأَخُّرٌ سے ماضی۔ ۲۰۳/۲،

تُؤَدُّوْا: (تف) تم ادا کرو۔ تم پہنچا دو۔ تَأْدِیَۃٌ سے مضارع۔ ۵۸/۴،

تَأَذَّنَ: (تفع) اس نے اذان دی، اس نے اعلان کیا، اس نے سنایا۔ تَأَذُّنٌ سے ماضی ۱۶۷/۷، ۷/۱۴

تُؤْذُوْا: (اف) تم ایذا دو۔ تم تکلیف پہنچاؤ۔ اِیْذَاءٌ سے مضارع۔ ۵۳/۳۳،

تُؤْذُوْنَنِیْ: تم مجھے ایذا دیتے ہو، تم مجھے تکلیف دیتے ہو۔ ۵/۶۱،

تَؤُزُّھُمْ: (ن) وہ (شیطانوں کی جماعت) ان کو ابھارتے ہیں۔ وہ ان کو ورغلاتے ہیں۔ اَزٌّ سے مضارع۔ ۸۳/۱۹،

تَأْسَ: (س، ف، ض) تو افسوس کرتا ہے۔ تو رنجیدہ ہوتا ہے، اَسٰی سے مضارع۔ ۲۶/۵، ۶۸/۵،

تَأْسِرُوْنَ: (ض) تم اسیر کرتے ہو۔ تم قید کرتے ہو۔ اَسْرٌ سے مضارع۔ ۲۶/۳۳،

تَأْسَوْا: تم افسوس کرو۔ تم غم کھاؤ۔ اَسٰی سے مضارع۔ ۲۳/۵۷،

تَأْفِکَنَا: (ض) تو ہم کو ہٹا دے گا۔ تو ہم کو پھیر دے گا۔ اِفْکٌ سے مضارع۔ ۲۲/۴۶،

تُؤْفَکُوْنَ: (ض، س) تم پلٹائے جاتے ہو، تم پھیرے جاتے ہو، اَفْکٌ سے مضارع مجہول۔ ۷۲/۳، ۹۵/۶، ۳۲/۱۰، ۳/۳۵،

تَأْکُلُ: (ن) وہ کھاتی ہے، اَکْلٌ سے مضارع، ۷۳/۷، ۶۴/۱۱،

تَأْکُلُ: وہ کھاتی ہے۔ ۳۶/۱۲، ۴۱/۱۲، ۲۷/۳۲، ۱۴/۳۴، ۱۲/۴۷،

تَأْکُلُوْا: تم کھاؤ۔ ۱۸۸/۲، ۱۳۰/۳، ۲/۴، ۲۹/۴، ۱۱۹/۶، ۱۲۱/۶، ۱۴/۱۶، ۶۱/۲۴،

تَأْکُلُوْنَ: تم کھاتے ہو۔ ۴۹/۳، ۴۷/۱۲، ۵/۱۶، ۱۹/۲۳، ۲۱/۲۳، ۳۳/۲۳، ۱۲/۳۵، ۹۱/۳۷، ۷۳/۴۰، ۷۳/۴۳، ۲۷/۵۱، ۱۹/۸۹،

تَأْکُلُوْھَا: تم اس کو کھاتے ہو۔ ۵/۱۶،

تَأْکُلُہٗ: وہ اس کو کھاتی ہے۔ ۱۴/۳۴،

تَأْلَمُوْنَ: (س) تمہیں تکلیف ہوتی ہے۔ تم بے

آرام ہوتے ہو، اَلعِزّ سے مضارع۔ ۱۰۳/۴،

تُؤْمَرُ: (ن) تجھے حکم دیا جاتا ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۹۴/۱۵، ۱۰۲/۳۷،

تَأْمُرُكَ: (ن) وہ تجھے حکم دیتی ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع۔ ۸۷/۱۱،

تَأْمُرُنَا: تو ہم کو حکم دیتا ہے۔ ۶۰/۲۵،

تَأْمُرُوْنَ: تم حکم دیتے ہو۔ ۴۴/۲، ۱۱۰/۳، ۱۱۰/۷، ۳۵/۲۶،

تُؤْمَرُوْنَ: تم کو حکم دیا جاتا ہے۔ ۶۸/۲،

تَأْمُرُوْنَنَا: تم ہم کو حکم دیتے ہو۔ ۳۳/۳۴،

تَأْمُرُوْنِّیْ: تم مجھ کو حکم دیتے ہو۔ یہاں نون پر تشدید ادغام کی وجہ سے ہے۔ ۶۴/۳۹،

تَأْمُرُهُمْ: وہ ان کو حکم دیتی ہے۔ ۳۲/۵۲،

تَأْمُرِیْنَ: تو حکم دیتی ہے۔ ۳۳/۲۷،

تُؤْمِنْ: (اف) تو ایمان لایا، تو نے یقین کیا، اِیْمَانٌ سے مضارع، لَمْ کے آنے سے مضارع ماضی منفی کے معنی میں ہو گیا۔ ۲۶۰/۲، ۴۱/۵،

تُؤْمِنَ: (اف) وہ ایمان لاتی ہے۔ ۱۰۰/۱۰،

تَأْمَنَّا: (س) تو ہمیں امین بناتا ہے۔ تو ہمارا اعتبار کرتا ہے۔ اَمْنٌ و اَمَانَةٌ سے مضارع۔ اصل میں تَأْمَنُنَا تھا نون کا نون میں ادغام کر دیا گیا۔ ۱۱/۱۲،

تُؤْمِنُنَّ: تم ضرور ایمان لاؤ گے۔ اِیْمَانٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۸۱/۳،

تُؤْمِنُوْا: تم ایمان لاؤ گے۔ ۷۳/۳، ۱۷۹/۳، ۱۰۷/۱۷،
۱۲/۴۰، ۲۱/۴۴، ۳۶/۴۷، ۹/۴۸، ۱۳/۴۹، ۸/۵۷، ۳/۵۸، ۱/۶۰، ۳/۶۰،

تُؤْمِنُوْنَ: تم ایمان لاتے ہو۔ ۸۵/۲، ۱۱۰/۳، ۱۱۹/۳، ۵۹/۴، ۲/۲۴، ۸/۵۷، ۱۱/۶۱، ۴۱/۶۹،

تَأْمَنْهُ: تو اس کے پاس امانت رکھتا ہے۔ ۷۵/۳،

تُؤْوِیْ: (اف) تو جگہ دیتا ہے، اِیْوَاءٌ سے مضارع، ۵۱/۳۳،

تَأْوِیْلًا: انجام۔ تعبیر۔ ۵۹/۴، ۳۵/۱۷،

تَأْوِیْلِ: (تف) تعبیر بتانا۔ حقیقت بیان کرنا، پھیرنا، مصدر ہے، ۶/۱۲، ۲۱/۱۲، ۴۴/۱۲، ۱۰۱/۱۲، ۷۸/۱۸،

تَأْوِیْلُ: تعبیر۔ حقیقت۔ ۱۰۰/۱۲، ۸۲/۱۸،

تَأْوِیْلَهٗ: اس کی تاویل۔ اس کی تعبیر۔ ۷/۳، ۵۳/۷،

تَأْوِیْلِهٖ: اس کی حقیقت۔ اس کی تعبیر۔ ۷/۳، ۳۶/۱۲، ۳۷/۱۲، ۴۵/۱۲،

تَأْوِیْلُهٗ: اس کی تاویل۔ اس کی تعبیر۔ ۵۳/۷، ۳۹/۱۰،

تُؤْوِیْهِ: وہ اس کو جگہ دیتی ہے۔ ۱۳/۷۰،

ت ی

تَیَسَّرَ: (تفع) وہ میسر ہوا، وہ آسان ہوا، وہ سہل ہوا، تَیَسُّرٌ سے ماضی۔ ۲۰/۷۳،

تَیَمَّمُوْا: (تفع) تم تیمم کرو، تم ارادہ کرو۔ تَیَمُّمٌ سے امر۔ ۲۶۷/۲، ۴۳/۴، ۶/۵،

تِیْنِ: انجیر۔ ۱/۹۵،

تَایْئَسُوْا: (س ف ض) تم مایوس ہو، تم ناامید ہو، یَأْسٌ سے مضارع۔ ۸۷/۱۲،

باب الثّا

ث الف

ثَابِتٍ : (ن) مضبوط، محکم ۔ جس کی جڑ خوب گڑی ہوئی ہو، ثَبَاتٌ و ثُبُوْتٌ سے اسم فاعل، ۲۷/۱۴

ثَابِتٌ: مضبوط، محکم، جس کی جڑ خوب گڑی ہو، ۲۴/۱۴

ثَاقِبٌ : (ن) جلا دینے والا، دہکتا ہوا، چمکدار، روشن، ثُقُوْبٌ سے اسم فاعل ۔ ۳/۸۶

ثَاقِبٌ: جلا دینے والا، دہکتا ہوا، چمکدار، روشن، ۱۰/۳۷

ثَالِثٍ: تیسرا ۔ مذکر کے لئے اسم عدد ۔ ۱۴/۳۶

ثَالِثُ: تیسرا ۔ ۷۳/۵

ثَالِثَةَ: تیسری ۔ ۲۰/۵۳

ثَامِنُهُمْ: ان کا آٹھواں ۔ اسم عدد ۔ ۲۲/۱۸

ثَانِيَ: دوسرا ۔ مذکر کے لئے اسم عدد ۔ ۴۰/۹

ثَانِيَ : (ض) موڑنے والا ۔ پھرانے والا ۔ ثَنْيٌ سے اسم فاعل ۔ ۹/۲۲

ثَاوِيًا : (ض) رہنے والا، باشندہ ۔ مقیم، ثَوَاءٌ سے اسم فاعل ۔ ۴۵/۲۸

ث ب

ثُبَاتٍ: متفرق، جدا جدا، گروہ گروہ، واحد ثُبَۃٌ ۷۱/۴

ثَبِّتْ : (تف) تو ثابت رکھ، تو قائم رکھ ۔ تَثْبِيْتٌ سے امر ۔ ۲۵۰/۲، ۱۴۷/۳

ثَبَّتْنٰكَ : ہم نے تجھے ثابت رکھا ۔ ہم نے تجھے قائم رکھا ۔ تَثْبِيْتٌ سے ماضی ۔ ۷۴/۱۷

ثَبِّتُوا: تم ثابت رکھو ۔ تم قائم رکھو ۔ ۱۲/۸

ثَبَّطَهُمْ : (تف) اس نے ان کو باز رکھا، اس نے ان کو روک دیا، اس نے ان کو پیچھے رکھا، تَثْبِيْطٌ سے ماضی ۔ ۴۶/۹

ثُبُوْتِهَا: (ن) اس کا ثابت ہونا ۔ اس کا استقرار ہونا ۔ اس کا جمنا ۔ مصدر ہے ۔ ۹۴/۱۶

ثُبُوْرًا : (ن) ہلاکت، تباہی، موت، مصدر ہے ۔ ۱۳/۲۵، ۱۴/۲۵، ۱۱/۸۴

ث ج

ثَجَّاجًا : (ن) موسلا دھار بارش ۔ زور شور سے برسنے والا، کثرت سے بہنے والا پانی، خوب لگاتار بہنا ۔ ثَجٌّ سے مبالغہ ۔ ۱۴/۷۸

ث ر

ثَرٰى: گیلی مٹی، زمین کا سب سے نچلا حصہ ۔ اسم ہے ۔ ۶/۲۰

ث ع

ثُعْبَانٌ : اژدہا، بڑا سانپ ۔ جمع ثَعَابِيْنَ. اسم ہے، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے ۔ ۱۰۷/۷، ۳۲/۲۶

ث ق

ثِقَالَ: بھاری۔ بوجھل۔ واحد ثَقِیلٌ۔ ۱۲/۱۳،

ثِقَالًا: بوجھل۔ ۵۷/۷، ۴۱/۹،

ثَقِفْتُمُوْهُمْ: (س) تم نے ان کو پایا۔ ثَقِفَ سے ماضی۔ ۱۹۱/۲، ۹۱/۴،

ثُقِفُوْا: وہ پائے گئے۔ ثَقِفَ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۲/۳، ۶۱/۳۳،

ثَقَلٰنِ: دو بھاری چیزیں۔ دو بھاری خلقتیں یعنی انسان اور جن۔ ۳۱/۵۵،

ثَقُلَتْ: (ک) وہ بھاری ہوئی۔ ثِقَلٌ سے ماضی۔ ۸/۷، ۱۸۷/۷، ۱۰۲/۲۳، ۶/۱۰۱،

ثَقِیلًا: بھاری۔ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ۔ ۵/۷۳، ۲۷/۷۶،

ث ل

ثَلٰثَ: تین۔ مؤنث کے لئے اسم عدد۔ ۲۵/۱۸، ۱۰/۱۹، ۵۸/۲۴،

ثَلٰثَ مِائَةٍ: تین سو۔ ۲۵/۱۸،

ثَلٰثِ: تین۔ ۳۰/۷۷،

ثَلٰثٍ: تین۔ ۶/۳۹،

ثَلٰثُ: تین۔ ۵۸/۲۴،

ثُلٰثَ: تین تین۔ ۳/۴، ۱/۳۵،

ثَلٰثَةَ: تین۔ مذکر کے لئے اسم عدد۔ ۲۲۸/۲، ۴۱/۳، ۶۵/۱۱،

ثَلٰثَةُ: تین۔ ۷/۵۶،

ثَلٰثَةِ: تین۔ ۱۹۶/۲، ۱۲۳/۳، ۸۹/۵، ۱۱۸/۹،

ثَلٰثَةٍ: تین۔ ۷۳/۵، ۷/۵۸،

ثَلٰثَةٌ: تین۔ ۳/۲۵،

ثَلٰثَةٍ: تین۔ ۱۲۴/۳، ۲۲/۱۸،

ثَلٰثُوْنَ: تیس۔ ۱۵/۴۶،

ثَلٰثِیْنَ: تیس۔ ۱۴۲/۷،

ثُلَّةٌ: ایک بڑا گروہ، ایک بڑی جماعت ۱۳/۵۶، ۳۹/۵۶، ۴۰/۵۶،

ثُلُثُ: تہائی۔ تیسرا حصہ۔ ۱۲/۴،

ثُلُثُ: تہائی۔ تیسرا حصہ۔ ۱۱/۴،

ثُلُثَا: دو تہائی۔ اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ ۱۱/۴،

ثُلُثٰنِ: دو تہائی۔ ۱۷۶/۴،

ثُلُثَهٗ: اس کا تہائی۔ ۲۰/۷۳،

ثُلُثَیِ: دو تہائی۔ ۲۰/۷۳،

ث م

ثَمَّ: وہاں، اس جگہ، اسم ظرف مکان ہے۔ ۱۱۵/۲، ۶۴/۲۶، ۲۱/۸۱،

ثُمَّ: پھر، اس کے بعد، تب، حرف عطف ہے۔ ۲۸/۲، ۵۱/۲،..... ۱۹۵ جگہ

ثَمٰنِیَ: آٹھ۔ مؤنث کے لئے اسم عدد۔ ۲۷/۲۸،

ثَمٰنِیَةَ: آٹھ، مذکر کے لئے اسم عدد ۱۴۳/۶، ۶/۳۹، ۷/۶۹،

ثَمٰنِیَةٌ: آٹھ۔ ۱۷/۶۹،

ثَمٰنِیْنَ: اسی۔ ۴/۲۴،

ثَمَرٌ: پھل۔ میوے۔ جمع ثِمَارٌ و ثَمَرَاتٌ و اَثْمَارٌ۔ ۳۴/۱۸،

ثَمَرٰتِ: پھل۔ میوے۔ واحد ثَمَرٌ و ثَمَرَةٌ۔ ۲۲/۲، ۱۲۶/۲، ۱۵۵/۲، ۲۶۶/۲، ۵۷/۷، ۱۳۰/۷، ۳/۱۳، ۳۲/۱۴، ۳۷/۱۴، ۱۱/۱۶، ۶۷/۱۶، ۶۹/۱۶، ۱۵/۴۷،

ثَمَرٰتِ: پھل۔ میوے۔ ۲۷/۳۵، ۴۷/۴۱،

ثَمَرٰتٌ: پھل۔ میوے۔ ۵۷/۲۸،

ثَمَرَةٍ: پھل۔ میوہ۔ جمع ثِمَارٌ و ثَمَرَاتٌ و اَثْمَارٌ۔ ۲۵/۲،

ثَمَرِهٖ: اس کے پھل۔ ۹۹/۶، ۱۴۱/۶، ۳۲/۱۸، ۳۵/۳۶،

ثَمَنًا: قیمت، دام۔ جمع اَثْمَانٌ۔ ۴۱/۲، ۷۹/۲، ۱۷۴/۲، ۷۷/۳، ۱۸۷/۳، ۱۹۹/۳، ۴۴/۵، ۱۰۶/۵، ۹/۹، ۹۵/۱۶،

ثَمَنٍ: دام۔ قیمت۔ مول۔ ۲۰/۱۲،

ثُمُنُ: آٹھواں حصہ۔ اسم عدد۔ ۱۲/۴،

ثَمُوْدَ: حضرت صالحؑ علیہ السلام کی قوم کا نام۔ ۷۳/۷، ۷۰/۹، ۱۱/۱۱، ۶۸/۱۱، ۹/۱۴، ۵۹/۱۷، ۳۸/۲۵، ۴۵/۲۷، ۳۸/۲۹، ۳۱/۴۰، ۱۳/۴۱، ۴۳/۵۱، ۵۱/۵۳، ۱۸/۸۵، ۹/۸۹،

ثَمُوْدُ: حضرت صالحؑ کی قوم۔ ۹۵/۱۱، ۴۲/۲۲، ۱۴۱/۲۶، ۱۳/۳۸، ۱۷/۴۱، ۱۲/۵۰، ۲۳/۵۳، ۴/۶۹، ۵/۶۹، ۱۱/۹۱،

ث و

ثَوَابَ: (ن) ثواب۔ اجر۔ انعام۔ نیکی کا بدلہ۔ ثَوْبٌ سے مشتق ہے۔ لغوی اعتبار سے اس کا استعمال اچھے اور بُرے اعمال کی جزا کے لئے ہوتا ہے لیکن عرف عام میں اس سے جزائے خیر مراد لی جاتی ہے۔ ۱۴۵/۳، ۱۴۸/۳، ۱۴۴/۴،

ثَوَابًا: (تف) ثواب، اجر۔ نیکی کا بدلہ۔ ۱۹۵/۳، ۴۴/۱۸، ۳۱/۱۸، ۷۶/۱۹،

ثَوَابَ: ثواب، اجر، نیکی کا بدلہ۔ ۱۴۸/۳، ۱۹۵/۳،

ثَوَابُ: ثواب، اجر، نیکی کا بدلہ۔ ۱۴۴/۳، ۳۱/۱۸، ۸۰/۲۸،

ثُوِّبَ: (تف) اس کو بدلہ دیا گیا۔ تَثْوِیْبٌ سے ماضی مجہول۔ قرآن مجید میں یہ لفظ بُرے اعمال کے بدلے کے لئے استعمال ہوا ہے ۳۶/۸۳،

ث ی

ثِیَابًا: کپڑے۔ پوشاک۔ واحد ثَوْبٌ۔ ۳۱/۱۸،

ثِیَابُ: کپڑے۔ پوشاک۔ ۲۱/۷۶،

ثِیَابٌ: کپڑے۔ پوشاک۔ ۱۹/۲۲،

ثِیَابَكَ: تیرے کپڑے۔ تیری پوشاک۔ ۴/۷۴،

ثِیَابَكُمْ: تمہارے کپڑے، تمہاری پوشاک، ۵۸/۲۴،

ثِیَابَهُمْ: ان کے کپڑے، ان کی پوشاک، ۵/۱۱، ۷/۷۱،

ثِیَابَهُنَّ: ان (عورتوں کے) کے کپڑے، ان کی پوشاک۔ ۶۰/۲۴،

ثَیِّبٰتٍ: شادی شدہ عورتیں۔ بیوہ عورتیں۔ لوٹ آنے والی۔ واحد ثَیِّبٌ۔ ۵/۶۶،

﴿بَابُ الْجِیْم﴾

ج الف

جَابُوا: (ن) انھوں نے تراشا۔ انھوں نے کاٹا، جَوْبٌ سے ماضی۔ ۹/۸۹

جٰثِمِیْنَ: (ن،ض) زانو کے بل گرے ہوئے، اوندھے پڑے ہوئے، جُثُوْمٌ سے اسم فاعل، واحد جَاثِمٌ۔ ۷۸/۷، ۹۱/۷، ۶۷/۱۱، ۹۴/۱۱، ۳۷/۲۹

جَاثِیَةً: (ن،ض) زانو کے بل گری ہوئی، گھٹنوں کے بل بیٹھنے والی۔ جُثُوٌّ و جُثِیٌّ سے اسم فاعل۔ ۲۸/۴۵

جٰدَلْتُمْ: (مفا) تم نے مباحثہ کیا، تم نے جھگڑا کیا، تم نے جواب دہی کی۔ مُجَادَلَةٌ سے ماضی، ۱۰۹/۴

جٰدَلْتَنَا: تو نے ہم سے جھگڑا کیا۔ تو نے ہم سے بحث کی۔ ۳۲/۱۱

جٰدَلُوا: انھوں نے جھگڑا کیا۔ انھوں نے بحث کی۔ ۵/۴۰

جٰدَلُوْكَ: انھوں نے تجھ سے جھگڑا کیا۔ انھوں نے تجھ سے بحث کی۔ ۶۸/۲۲

جَادِلْهُمْ: تو ان سے جھگڑا کر، تو ان سے بحث کر۔ مُجَادَلَةٌ سے امر۔ ۱۲۵/۱۶

جَارِ: ہمسایہ۔ پڑوسی۔ جمع جِیْرَان۔ ۳۶/۴

جَارٌ: ہمسایہ۔ پڑوسی۔ ۴۸/۸

جٰرِیٰتٍ: (ض) کشتیاں، تیز چلنے والیاں۔ جَرَیَانٌ و جَرْیٌ و جِرْیَةٌ سے اسم فاعل، واحد جَارِیَةٌ۔ ۳/۵۱

جَارِیَةٌ: کشتی، تیز چلنے والی۔ بہنے والی۔ جَرْیٌ سے اسم فاعل۔ جمع جَوَارِی۔ ۱۱/۶۹

جَارِیَةٌ: کشتی۔ تیز چلنے والی، بہنے والی۔ ۱۲/۸۸

جَازٍ: (ض) بدلہ دینے والا، کام آنے والا، جَزَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۳۳/۳۱

جَاسُوْا: (ن) وہ داخل ہو گئے۔ وہ گھس پڑے (غارت گری کے لئے) وہ منتشر ہوئے۔ جَوْسٌ سے ماضی۔ ۵/۱۷

جَاعِلٌ: (ف) بنانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ رکھنے والا۔ جَعْلٌ سے اسم فاعل۔ ۱/۳۵

جَاعِلُ: بنانے والا، کرنے والا، رکھنے والا۔ ۵۵/۳

جَاعِلٌ: بنانے والا، کرنے والا، رکھنے والا۔ ۳۰/۲

جَاعِلُكَ: تجھ کو بنانے والا، تجھ کو کرنے والا ۱۲۴/۲

جٰعِلُوْنَ: بنانے والے، کرنے والے، رکھنے والے۔ ۸/۱۸

جٰعِلُوْهُ: اس کو بنانے والے، اس کو کرنے والے، اس کو رکھنے والے۔ ۷/۲۸

جَالُوْتَ: قوم عاد کے ایک کافر عجمی بادشاہ کا نام جو بنی اسرائیل کا دشمن تھا۔ ۲۴۹/۲

جَامِدَةً: جمی ہوئی۔ ٹھہری ہوئی۔ جُمُوْدٌ سے اسم فاعل جمع جَوَامِدُ۔ ۸۸/۲۷

جَامِعِ: (ن) جمع کرنے والا۔ اکٹھا کرنے والا، جَمْعٌ سے اسم فاعل۔ ٢٢/٢٣،

جَامِعُ: جمع کرنے والا، اکٹھا کرنے والا، ٩/٣، ١٤٠/٤،

جَانَّ: جن۔ سانپ۔ واحد جِنٌّ۔ ٢٧/١٥، ١٥/٥٥،

جَآنٌّ: جن۔ سانپ۔ ١٠/٢٧، ٣١/٢٨، ٣٩/٥٥، ٥٦/٥٥، ٧٤/٥٥

جَانِبَ: جانب، پہلو، کنارہ۔ طرف جمع جَوَانِبُ ٦٨/١٧، ٨٠/٢٠،

جَانِبِ: جانب، پہلو، کنارہ، طرف۔ ٥٢/١٩، ٢٩/٢٨، ٤٤/٢٨، ٤٦/٢٨،

جَانِبٍ: جانب، پہلو، کنارہ۔ طرف۔ ٨/٣٧

جَانِبِهٖ: اس کا بازو، اس کی جانب، اس کی کروٹ ٨٣/١٧، ٥١/٤١،

جَاوَزَا: (مفا) وہ دونوں گزر گئے۔ وہ دونوں آگے بڑھے۔ مُجَاوَزَةٌ سے ماضی۔ ٦٢/١٨،

جَاوَزْنَا: ہم نے پار اتارا (بصلۂ با) ١٣٨/٧، ٩٠/١٠،

جَاوَزَهٗ: وہ اس کے پار اترا، وہ اس کے پار ہوا ٢٤٩/٢،

جَاهَدَ: (مفا) اس نے جہاد کیا۔ وہ راہِ خدا میں لڑا، اس نے کوشش کی۔ مُجَاهَدَةٌ سے ماضی۔ ١٩/٩، ٦/٢٩،

جَاهِدِ: تو جہاد کر، تو اللہ کی راہ میں لڑائی کر۔ مُجَاهَدَةٌ سے امر۔ ٧٣/٩، ٩/٦٦،

جَاهَدٰكَ: وہ دونوں تجھ سے لڑے۔ انھوں نے تجھ پر زور ڈالا۔ ٨/٢٩، ١٥/٣١،

جَاهَدُوْا: انھوں نے جہاد کیا، انھوں نے محنت کی ٢١٨/٢، ١٤٢/٣، ٧٢/٨، ٧٤/٨، ٧٥/٨، ١٦/٩، ٢٠/٩، ٨٨/٩، ١١٠/١٦، ٦٩/٢٩، ١٥/٤٩،

جَاهِدُوْا: تم جہاد کرو۔ تم محنت کرو۔ ٣٥/٥، ٤١/٩، ٨٦/٩، ٧٨/٢٢

جَاهِدْهُمْ: تو ان سے جہاد کر، تو ان سے مقابلہ کر۔ ٥٢/٢٥،

جَاهِلُ: (س) جاہل، نا سمجھ، ناواقف، نادان جَهْلٌ و جَهَالَةٌ سے اسم فاعل۔ ٢٧٣/٢،

جٰهِلُوْنَ: جاہل، نادان۔ ٨٩/١٢، ٦٣/٢٥، ٦٤/٣٩،

جَاهِلِيَّةِ: جہالت، حماقت، نادانی۔ ١٥٤/٣، ٥٠/٥، ٣٣/٣٣، ٢٦/٤٨،

جٰهِلِيْنَ: جاہل، نادان، بے عقل۔ ٦٧/٢، ٣٥/٦، ١٩٩/٧، ٤٦/١١، ٣٣/١٢، ٥٥/٢٨،

جَآءَ: (ض) وہ آیا (بلا صلہ) وہ لایا (بصلۂ با) مَجِیْءٌ سے ماضی ٤٣/٤، ٦/٥، ٦١/٦، ٩١/٦، ١٦٠/٦، ٣٤/٧، ١١٣/٧، ١٤٣/٧، ٣٨/٩، ٩٠/٩، ٧٧/١٠، ٣٩/١٠، ٨٠/١٠، ١٢/١١، ٤٠/١١، ٥٨/١١، ٦٦/١١، ٦٩/١١، ٧٦/١١، ٨٢/١١، ٩٤/١١، ١٠١/١١، ٥٨/١٢، ٤٣/١٢، ٩٦/١٢،...... ٦٨ جگہ

جَآءَتْ: وہ آئی۔ ١٠٩/٦، ٤٣/٧، ٣٨/٧، ٦٩/١١، ٧٤/١١، ١٠/١٢، ٣٢/٢٧، ٣١/٢٩، ٣٣/٢٩، ١٩/٥٠، ٢١/٥٠، ٣٤/٧٩، ٣٣/٨٠،

جَآءَتِ: وہ آئی۔ ٣٤/٧٩، ٣٣/٨٠

جَآءَتْكَ: وہ تیرے پاس آئی۔ ٥٩/٣٩،

جَآءَتْكُمْ: وہ تمہارے پاس آئی۔ ٧٣/٧، ٨٥/٧، ٥٧/١٠، ٩/٣٣،

جَآءَتْكُمُ: وہ تمہارے پاس آئی۔ ٢٠٩/٢،

جَآءَتْنَا: وہ ہمارے پاس آئی۔ ١٢٦/٧،

جَآءَتْهُ: وہ اس کے پاس آئی۔ ٢١١/٢، ٧٤/١١، ٢٥/٢٨،

جَآءَتْهَا: وہ اس (مؤنث) کے پاس آئی۔ ٢٢/١٠،

جَآءَتْهُمْ: وہ ان کے پاس آئی۔ ٣٢/٥، ١٠٩/٦، ١٣٤/٧، ٤٧/٧، ١٠١/٧، ١٣/١٠، ٩٧/١٠، ٩/١٤، ١٣/٢٧، ٩/٣٠، ٢٥/٣٥، ٨٣/٤٠، ١٨/٤٧،

جَآءَتْهُمُ: وہ ان کے پاس آئی۔ ٢١٣/٢، ٢٥٣/٢،

۱۵۳/۲، ۳۱/۹، ۱۳۱/۷، ۱۳/۳۱، ۴/۹۸،

جَآئِرٌ: (ن) کج۔ ٹیڑھے۔ ظالم۔ راہِ مستقیم سے ہٹا ہوا۔ کفر و بدعات اور خواہشات نفس کا راستہ۔ جَوْرٌ سے اسم فاعل۔ ۹/۱۶،

جَآءَكَ: وہ تیرے پاس آیا۔ ۱۲۰/۲، ۱۴۵/۲، ۶۱/۳، ۴۸/۵، ۳۴/۶، ۵۴/۶، ۹۴/۱۰، ۱۲/۱۱، ۳۷/۱۳، ۱۲/۲۰، ۱/۶۳، ۸/۸۰،

جَآءَكُمْ: وہ تمہارے پاس آیا۔ ۸۷/۲، ۹۲/۲، ۸۱/۳، ۱۸۳/۳، ۱۷۰/۴، ۱۷۴/۴، ۱۵/۵، ۱۹/۵، ۱۰۴/۶، ۱۵۷/۶، ۶۳/۷، ۶۹/۷، ۱۹/۸، ۱۲۸/۹، ۷۷/۱۰، ۱۰۸/۱۰، ۳۴/۴۰، ۳۷/۳۵، ۲۸/۴۰، ۳۴/۴۰، ۶/۴۹، ۱/۶۰، ۱۰/۶۰،

جَآءَنَا: وہ ہمارے پاس آیا۔ ۱۹/۵، ۸۴/۵، ۷۲/۲۰، ۲۹/۴۰، ۳۸/۴۳، ۹/۶۷،

جَآءَنِیْ: وہ میرے پاس آیا۔ ۴۳/۱۹، ۲۹/۲۵،

جَآءَنِیَ: وہ میرے پاس آیا۔ ۶۶/۴۰،

جَآءُوْ: وہ آئے۔ ۱۸۴/۳، ۱۱۶/۷، ۱۶/۱۲، ۱۸/۱۲، ۱۱/۲۴، ۱۳/۲۴، ۴/۲۵، ۸۴/۲۷، ۱۰/۵۹،

جَآءُوْكَ: وہ تیرے پاس آئے۔ ۶۲/۴، ۶۴/۴، ۴۲/۵، ۲۵/۶، ۸/۵۸،

جَآءُوْكُمْ: وہ تمہارے پاس آئے۔ ۹۰/۴، ۶۱/۵، ۱۰/۳۳،

جَآءُوْهَا: وہ اس (مؤنث) کے پاس آئے۔ ۷۱/۳۹، ۷۳/۳۹،

جَآءُوْهُمْ: وہ ان کے پاس آئے۔ ۷۴/۱۰، ۴۷/۳۰،

جَآءَهٗ: وہ اس کے پاس آیا۔ ۵۰/۱۲، ۲۰/۸۰،

جَآءَهٗ: وہ اس کے پاس آیا۔ ۲۷۵/۲، ۷۸/۱۱، ۳۹/۲۴، ۲۵/۲۸، ۲۸/۲۹، ۳۲/۳۹،

جَآءَهَا: وہ اس (مؤنث) کے پاس آیا ہے ۸/۲۷، ۱۳/۳۶،

جَآءَهُمْ: وہ ان کے پاس آیا۔ ۱۰۱/۲، ۸۹/۲، ۵۰/۳، ۸۶/۳، ۷۰/۵، ۵/۶، ۴۳/۶، ۵/۷، ۲۲/۱۰، ۷۶/۱۰، ۸۹/۲، ۱۱۰/۱۲، ۱۱۳/۱۶، ۹۴/۱۷، ۱۰۱/۱۷، ۵۵/۱۸، ۶۸/۲۳، ۷۰/۲۳، ۸۶/۳، ۲۰۶/۲۶، ۳۶/۲۸، ۴۸/۲۸، ۳۹/۲۹، ۵۳/۲۹، ۹۳/۱۰...... ۴۵ جگہ

ج ب

جُبِّ: گہرا کنواں۔ اسم ہے۔ ۱۰/۱۲، ۱۵/۱۲،

جَبَّارًا: اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، زبردست، غالب، سرکش، ظالم، جَبْرٌ سے مبالغہ ۱۴/۱۹، ۳۲/۱۹، ۱۹/۲۸،

جَبَّارٍ: اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، زبردست، سرکش، غالب۔ ۵۹/۱۱، ۱۵/۱۴، ۳۵/۴۰، ۴۵/۵۰،

جَبَّارُ: اللہ کا صفاتی نام۔ زبردست۔ سرکش۔ ۲۳/۵۹،

جَبَّارِیْنَ: بڑے زبردست۔ سرکش لوگ، زور آور لوگ۔ ۲۲/۵، ۱۳۰/۲۶،

جِبَالٌ: پہاڑ۔ واحد جَبَلٌ۔ ۷۴/۷، ۳۷/۱۷، ۴۷/۱۸، ۷۹/۲۱، ۸۸/۲۷، ۱۸/۳۸، ۷/۷۸، ۳۲/۷۹،

جِبَالِ: پہاڑ۔ ۴۲/۱۱، ۸۲/۱۵، ۶۸/۱۶، ۸۱/۱۶، ۱۰۵/۲۰، ۱۳۹/۲۶، ۷۲/۳۳، ۲۷/۳۵، ۱۹/۸۸،

جِبَالٍ: پہاڑ۔ پہاڑوں جیسے۔ بڑے بڑے ٹکڑے۔ ۴۳/۲۴،

جِبَالُ: پہاڑ، پہاڑوں جیسے، بڑے بڑے ٹکڑے ۳۱/۱۳، ۴۶/۱۴، ۹۰/۱۹، ۱۸/۲۲، ۱۰/۳۴، ۱۰/۵۲، ۵/۵۶، ۱۴/۶۹، ۹/۷۰، ۱۴/۷۳، ۱۰/۷۷، ۲۰/۷۸، ۳/۸۱، ۵/۱۰۱،

جِبَاهُهُمْ: ان کے ماتھے، ان کی پیشانیاں۔ واحد جَبْهَةٌ۔ ۳۵/۹،

جِبْتِ: بُت۔ جادو۔ کاہن۔ ۵۱/۴،

جِبْرِیْلَ: حضرت جبریل علیہ السلام جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے ہیں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی لاتے تھے یہ عبرانی لفظ ہے بمعنی بندۂ

خدا۔ ۹۷/۲، ۹۸/۲،

جِبْرِیْلُ: جبریل علیہ السلام جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے ہیں۔ ۴/۶۶،

جَبَلٌ: پہاڑ۔ اسم ہے۔ جمع جِبَالٌ۔ ۱۷۱/۷،

جَبَلِ: پہاڑ۔ ۱۴۳/۷،

جَبَلٍ: پہاڑ۔ ۲۶۰/۲، ۴۳/۱۱، ۲۱/۵۹،

جِبِلًّا: مخلوق۔ بڑی جماعت۔ بڑا گروہ۔ ۶۲/۳۶،

جِبِلَّةَ: خلقت۔ مخلوقات۔ ۱۸۴/۲۶،

جَبِیْنِ: ماتھا۔ پیشانی۔ کروٹ۔ اسم ہے۔ ۱۰۳/۳۷،

ج ث

جِثِیًّا: زانوؤں پر گرے ہوئے، اوندھے گرے ہوئے۔ واحد جَاثٍ۔ ۶۸/۱۹، ۷۲/۱۹،

ج ح

جَحَدُوْا: (ف) انھوں نے انکار کیا۔ جَحْدٌ جُحُوْدٌ سے ماضی۔ ۵۹/۱۱، ۱۴/۲۷،

جَحِیْمَ: (ف) دوزخ، دہکتی ہوئی آگ، جُحُوْمٌ (آگ کا بھڑکنا) سے صفت شبہ یا جَحْمٌ (آگ بھڑکانا) سے فعیل بمعنی مفعول۔

۳۱/۶۹، ۳۹/۷۹، ۶/۱۰۲،

جَحِیْمًا: دوزخ۔ دہکتی ہوئی آگ۔ ۱۲/۷۳،

جَحِیْمِ: دوزخ۔ دہکتی ہوئی آگ۔ ۱۱۹/۲، ۱۰/۵، ۸۶/۵، ۱۱۳/۹، ۵۱/۲۲، ۲۳/۳۷، ۵۵/۳۷، ۶۴/۳۷، ۶۸/۳۷، ۹۷/۳۷، ۱۶۳/۳۷، ۷/۴۰، ۴۷/۴۴، ۵۶/۴۴، ۱۸/۵۲، ۱۹/۵۷،

جَحِیْمٍ: دوزخ۔ دہکتی ہوئی آگ۔ ۹۴/۵۶، ۱۴/۸۲،

جَحِیْمُ: دوزخ، دہکتی ہوئی آگ۔ ۹۱/۲۶، ۳۶/۷۹، ۱۲/۸۱،

ج د

جَدُّ: بزرگی، شان، عظمت۔ اسم مصدر ہے۔ ۳/۷۲،

جِدَارًا: دیوار۔ اسم ہے۔ جمع جُدُرٌ۔ ۷۷/۱۸،

جِدَارُ: دیوار۔ ۸۲/۱۸،

جِدَالَ: (ص) جھگڑا کرنا۔ لڑائی کرنا۔ بحث کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۹۷/۲،

جِدَالَنَا: اسم ہے۔ جھگڑنا۔ ۳۲/۱۱،

جُدَدٌ: ٹکڑے، حصے، راستے، گھاٹیاں، واحد جُدَّةٌ۔ ۲۷/۳۵،

جُدُرٍ: دیواریں۔ واحد جِدَارٌ۔ ۱۴/۵۹،

جَدَلًا: (ن) سخت جھگڑنا۔ مصدر ہے۔ ۵۴/۱۸، ۵۸/۴۳،

جَدِیْدًا: نیا، تازہ، جدّ سے مفعول کے معنی میں۔ ۴۹/۱۷، ۹۸/۱۷،

جَدِیْدٍ: نیا۔ تازہ۔ ۵/۱۳، ۱۹/۱۴، ۱۰/۳۲، ۷/۳۴، ۱۶/۳۵، ۱۵/۵۰،

ج ذ

جُذٰذًا: ٹکڑے ٹکڑے، ریزہ ریزہ، جذّ سے مفعول کے معنی میں۔ ۵۸/۲۱،

جِذْعِ: درخت، تنا، دھڑ، جمع جُذُوْعٌ۔ ۲۳/۱۹، ۲۵/۱۹،

جَذْوَةٍ: چنگاری، انگارا، جمع جُذیً وجِذیً۔ ۲۹/۲۸،

جُذُوْعِ: درخت، تنے، واحد جِذْعٌ۔ ۷۱/۲۰،

ج ر

جَرَادَ: ٹڈیاں، اسم جنس ہے، واحد جَرَادَةٌ۔ ۱۳۳/۷،

جَرَادٌ: ٹڈیاں۔ ۷/۵۴،

جَرَحْتُمْ: (ف) تم نے زخمی کیا، تم نے کمایا، جَرْحٌ سے ماضی۔ ۶۰/۶،

جُرُزًا: بالکل ہموار زمین جس میں کوئی درخت وغیرہ نہ ہو، بنجر زمین، چٹیل میدان۔ جُرُزٌ سے صفت مشبہ۔ ۸/۱۸،

جُرُزٍ: بنجر زمین، چٹیل میدان۔ ۲۷/۳۲،

جُرُفٍ: غار، کھائی، گھاٹیاں، کھوکھلی جگہ۔ اصل میں جِرُفَۃٌ نالے یا نہر کے اس کنارے کو کہتے ہیں جو پانی کے بہاؤ سے کٹ کر نیچے سے کھوکھلا ہو گیا ہو اور گرنے کے قریب ہو۔ واحد جِرُفَۃٌ۔ ۱۰۹/۹،

جَرَمَ: شک۔ شبہ۔ ۲۲/۱۱، ۲۳/۱۶، ۶۲/۱۶، ۱۰۹/۱۶، ۴۳/۴۰،

جُرُوْحَ: زخم۔ واحد جَرْحٌ۔ ۴۵/۵،

جَرَیْنَ: وہ جاری ہوئیں۔ وہ بہہ نکلیں۔ وہ چلیں، جَرْیَانٌ و جَرْیٌ سے ماضی۔ ۲۲/۱۰،

ج ز

جَزٰھُمْ: اس نے ان کو جزا دی۔ اس نے ان کو بدلہ دیا۔ جَزَاءٌ سے ماضی۔ ۱۲/۷۶،

جَزَآءَ: (ض) جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ سزا دینا۔ مصدر ہے۔ ۸۸/۱۸، ۳۱/۵۳،

جَزَآءً: جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ سزا دینا۔ ۳۸/۵، ۸۲/۹، ۹۵/۹، ۹۳/۱۷، ۱۵/۲۵، ۱۷/۳۲، ۲۸/۴۱، ۱۴/۴۶، ۱۴/۵۴، ۲۳/۵۶، ۹/۷۶، ۲۲/۷۶، ۲۶/۷۸، ۳۶/۷۸

جَزَآءُ: جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ سزا دینا۔ ۸۵/۲، ۱۹۱/۲، ۲۹/۵، ۳۳/۵، ۸۵/۵، ۲۶/۹، ۲۷/۱۰، ۲۵/۱۲، ۷۶/۲۰، ۳۷/۳۴، ۳۴/۳۹، ۲۸/۴۱، ۴۰/۴۲، ۶۰/۵۵، ۱۷/۵۹،

جَزَآءٌ: جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ سزا دینا۔ ۹۵/۵،

جَزَآؤُکُمْ: تمہاری جزا۔ تمہارا بدلہ۔ تمہاری سزا۔ ۶۳/۱۷،

جَزَآؤُہٗ: اس کی جزا۔ اس کی سزا۔ اس کا بدلہ۔ ۹۳/۴، ۷۴/۱۲، ۷۵/۱۲،

جَزَآؤُھُمْ: ان کی جزا۔ ان کی سزا۔ ان کا بدلہ۔ ۸۷/۳، ۱۳۶/۳، ۹۸/۱۷، ۱۰۶/۱۸، ۸/۹۸،

جَزِعْنَا: (س) ہم پریشان ہوئے۔ ہم مضطرب ہوئے۔ جَزْعٌ سے ماضی۔ ۲۱/۱۴،

جَزُوْعًا: پریشان ہونے والے، مضطرب ہونے والے، جَزْعٌ سے صفت مشبہ یا مبالغہ۔ ۲۰/۷۰،

جُزْءًا: حصہ۔ ٹکڑا۔ جمع اَجْزَاءٌ۔ ۲۶۰/۲، ۱۵/۴۳،

جُزْءٌ: حصہ۔ ٹکڑا۔ ۴۴/۱۵،

جِزْیَۃَ: فدیہ۔ خراج۔ وہ رقم جو اسلامی حکومت میں سکونت پذیر کافروں سے سالانہ وصول کی جاتی ہے۔ جمع جِزًی۔ ۲۹/۹،

جَزَیْتُھُمُ: میں نے ان کو جزا دی۔ میں نے ان کو بدلہ دیا۔ جَزَاءٌ سے ماضی۔ ۱۱۱/۲۳،

جَزَیْنٰھُمْ: ہم نے ان کو جزا دی۔ ہم نے ان کو بدلہ دیا۔ ۱۴۶/۶، ۱۷/۳۴،

ج س

جَسَدًا: بدن، دھڑ، قالب، جمع اَجْسَادٌ۔ ۱۴۸/۷، ۸۸/۲۰، ۸/۲۱، ۳۴/۳۸،

جِسْمِ: جسم، بدن، جمع اَجْسَامٌ۔ ۲۴۷/۲،

ج ع

جَعَلَ: (ف) اس نے بنایا۔ اس نے کیا۔ جَعْلٌ سے ماضی، ۲۲/۲، ۹۰/۴، ۲۰/۵، ۶۰/۵، ۹۷/۵، ۱۰۳/۵، ۱/۶، ۹۶/۶، ۹۷/۶، ۱۸۹/۷، ۳۰/۹، ۵/۱۰، ۶۷/۱۰، ۱۱۸/۱۱، ۴۰/۱۲، ۳/۱۳، ۷۲/۱۶، ۷۸/۱۶، ۸۰/۱۶، ۸۱/۱۶، ۹۹/۱۷، ۲۳/۱۹، ۷۷ جگہ

جُعِلَ: وہ مقرر کیا گیا، وہ ٹھہرایا گیا، وہ لازم کیا گیا، جَعَلَ سے ماضی مجہول۔ ۱۴۳/۲۹،

جَعَلَا: ان دونوں نے مقرر کیا۔ ان دونوں نے لازم کیا۔ ۱۹۰/۷،

جَعَلْتُ: میں نے بنایا۔ میں نے کیا۔ ۴۰/۷۱،

جَعَلْتُمْ: تم نے بنایا۔ تم نے کیا۔ ۹۱/۱۶، ۵۹/۱۰،

جَعَلْتُمْ: تم نے بنایا۔ تم نے کیا۔ ۱۹/۹،

جَعَلَتْهُ: اس نے اس کو بنایا، اس نے اس کو کیا، ۴۳/۳۵،

جَعَلَكُمْ: اس نے تم کو بنایا۔ اس نے تم کو کیا۔ ۲۰/۵، ۳۸/۵، ۱۶۵/۶، ۹۸/۶، ۳۷/۷، ۱۰/۷، ۴۳/۹، ۱۱/۳۵، ۳۹/۳۵، ۶۴/۵۷،

جَعَلْنَا: ہم نے بنایا۔ ہم نے کیا۔ ۲۵/۲، ۱۴۳/۲، ۴۳/۲، ۹۱/۴، ۱۳/۵، ۴۸/۵، ۹/۶، ۲۵/۶، ۱۱۲/۶، ۱۲۲/۶، ۱۲۳/۶، ۱۰/۷، ۲۷/۷، ۸۲/۱۱، ۴۸/۱۳، ۱۰/۱۵، ۲۰/۱۵، ۳۷/۱۵، ۸/۱۷، ۱۲/۱۷، ۱۸/۱۷، ۴۳/۱۷، ۴۵/۱۷، ۶۰/۱۷، ۶۰/۱۸، ۳۸/۱۸، ۷۰ جگہ

جَعَلْنٰكَ: ہم نے تجھ کو بنایا۔ ہم نے تجھ کو کیا۔ ۱۰۷/۶، ۲۶/۳۸، ۱۸/۴۵،

جَعَلْنٰكُمْ: ہم نے تم کو بنایا۔ ہم نے تم کو کیا۔ ۱۴۳/۲، ۱۴/۱۰، ۶/۱۷، ۱۳/۴۹،

جَعَلْنٰهُ: ہم نے اس کو بنایا۔ ہم نے اس کو کیا۔ ۹/۶، ۲/۱۷، ۵۲/۲۲، ۳/۲۳، ۳۳/۲۵، ۴۵/۲۵، ۳۳/۳۱، ۴۸/۳۲، ۳/۴۳، ۴۹/۴۳، ۵۲/۵۹، ۵۲/۵۶، ۳/۷۶، ۲۱/۷۷،

جَعَلْنٰهَا: ہم نے اس (مؤنث) کو بنایا۔ ہم نے اس کو کیا۔ ۶۶/۲، ۴۴/۱۰، ۹۱/۲۱، ۳۶/۲۲، ۱۵/۲۹، ۴۳/۳۷، ۷۳/۵۶، ۵/۶۷،

جَعَلْنٰهُمْ: ہم نے ان کو بنایا۔ ہم نے ان کو کیا۔ ۷۳/۱۰، ۸/۲۱، ۱۵/۲۱، ۷۰/۲۱، ۷۳/۲۱، ۴۱/۲۳، ۴۴/۲۳، ۳۷/۲۵، ۴۱/۲۸، ۱۹/۳۲، ۴۸/۳۴، ۵۶/۴۳،

جَعَلْنٰهُنَّ: ہم نے ان عورتوں کو بنایا۔ ہم نے ان عورتوں کو کیا۔ ۳۶/۵۶،

جَعَلَنِیْ: اس نے مجھ کو بنایا۔ اس نے مجھ کو کیا۔ ۳۰/۱۹، ۳۱/۱۹، ۳۱/۲۶، ۳۲/۳۹،

جَعَلُوْا: انھوں نے بنایا۔ انھوں نے کیا۔ ۱۰۰/۶، ۱۳۶/۶، ۱۱/۱۴، ۴۳/۱۳، ۳۰/۱۴، ۹۱/۱۵، ۴۲/۲۷، ۵۸/۳۷، ۱۵/۴۳، ۱۹/۴۳، ۷/۷۱،

جَعَلَهٗ: اس نے اس کو بنایا۔ اس نے اس کو کیا۔ ۱۲۶/۳، ۱۰/۸،

جَعَلَهٗ: اس نے اس کو بنایا۔ اس نے اس کو کیا۔ ۱۴۳/۷، ۹۶/۱۹، ۹۸/۱۸، ۴۵/۲۵، ۵۴/۲۵، ۵۰/۲۱، ۵/۸۷،

جَعَلَهَا: اس نے اس (مؤنث) کو بنایا۔ اس نے اس کو کیا۔ ۱۰۰/۱۲، ۲۸/۴۳،

جَعَلَهُمْ: اس نے ان کو بنایا۔ اس نے ان کو کیا۔ ۵۸/۲۱، ۹/۳۴، ۵/۱۰۵،

ج ف

جِفَان: بڑے پیالے، لگن۔ واحد جَفْنَةٌ ۱۳/۳۴،

جُفَآءً: کوڑا کرکٹ، بیکار چیز، باطل، اسم ہے۔ ۱۷/۱۳،

ج ل

جَلَابِيْبِهِنَّ: ان کی بڑی چادریں۔ واحد جِلْبَابٌ ۵۹/۳۳،

جَلَال: (ض) جلال، بزرگی، عظمت، مصدر ہے۔ ۲۷/۵۵، ۷۸/۵۵،

جَلّٰىهَا: (تف) اس نے اس کو روشن کیا۔ اس نے اس کو ظاہر کیا، تَجْلِيَةٌ سے ماضی، ۳/۹۱،

جَلَآءَ: (ن) جلاوطنی۔ اجڑنا۔ مصدر ہے۔ ۳/۵۹،

جَلْدَةً: (ض) کوڑا، تازیانہ، ہنٹر، مصدر ہے۔ ۴/۲۴،

جَلْدَةٍ: کوڑا۔ تازیانہ۔ ہنٹر۔ ۲/۲۴،
جُلُوْدًا: جلدیں، کھالیں، چمڑے، واحد جِلْدٌ ۵۶/۴،
جُلُوْدِ: جلدیں۔ کھالیں۔ چمڑے۔ ۸۰/۱۶،
جُلُوْدُ: جلدیں۔ کھالیں۔ چمڑے۔ ۲۰/۲۲، ۲۳/۳۹،
جُلُوْدُكُمْ: تمہاری جلدیں، تمہاری کھالیں۔ ۲۲/۴۱،
جُلُوْدُهُمْ: ان کی جلدیں، ان کی کھالیں۔ ۵۶/۴، ۲۳/۳۹، ۲۰/۴۱،
جُلُوْدِهِمْ: ان کی جلدیں، ان کی کھالیں۔ ۲۱/۴۱،

ج م

جَمًّا: (ن ض) جی بھر کر۔ کثیر۔ بہت۔ شدید۔ صفت کے معنی میں۔ مصدر ہے۔ ۲۰/۸۹،
جَمَالٌ: (ک) جمال، رونق، خوبی کا ہونا۔ مصدر ہے۔ ۶/۱۶،
جِمٰلَتٌ: کئی اونٹ، واحد جِمَالَةٌ و جَمَلٌ ۳۳/۷۷،
جَمْعًا: (ف) جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ مصدر ہے۔ ۹۹/۱۸، ۵/۱۰۰،
جَمَعَ: اس نے جمع کیا۔ اس نے اکٹھا کیا۔ ۶۰/۲۰، ۱۸/۷۰، ۲/۱۰۴،
جَمْعِ: جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ مصدر ہے۔ ۷/۴۲، ۹/۶۴،
جَمْعٌ: جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ ۴۵/۵۴،
جُمِعَ: وہ جمع کیا گیا۔ وہ اکٹھا کیا گیا۔ جَمْعٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۸/۲۶، ۹/۷۵،
جَمْعٰنِ: دو گروہ۔ دو جماعتیں۔ جَمْعٌ کا تثنیہ۔ ۱۵۵/۳، ۱۶۶/۳، ۴۱/۸، ۶۱/۲۶،
جُمُعَةِ: جمعہ (کا دن)، جمع ہونے کا دن۔ ۹/۶۲،
جَمْعُكُمْ: تمہارا جمع کرنا۔ ۴۸/۷،
جَمَعْنٰكُمْ: ہم نے تم کو جمع کیا۔ ہم نے تم کو اکٹھا کیا۔ ۳۸/۷۷،
جَمَعْنٰهُمْ: ہم نے ان کو جمع (اکٹھا) کیا۔ ۲۵/۳، ۹۹/۱۸،
جَمَعُوْا: وہ جمع ہوئے۔ وہ اکٹھے ہوئے۔ ۱۷۳/۳،
جَمْعَهٗ: اس کا جمع کرنا۔ اس کا اکٹھا کرنا۔ ۱۷/۷۵،
جَمَعَهُمْ: اس نے ان کو جمع (اکٹھا) کیا۔ ۳۵/۶،
جَمْعِهِمْ: ان کو جمع کرنا۔ ان کو اکٹھا کرنا۔ ۲۹/۴۲،
جَمَلُ: اونٹ۔ جمع جِمَالَةٌ و جِمَالٌ۔ ۴۰/۷،
جُمْلَةً: تمام، اکٹھا، سارا۔ سب۔ جُمْلٌ سے مشتق ہے۔ ۳۲/۲۵،
جَمِيْعًا: سب، سارے۔ ۲۹/۲، ۳۸/۲، ۱۳۸/۲، ۱۶۵/۲، ۱۰۳/۳، ۷۱/۴، ۱۳۹/۴، ۱۴۰/۴، ۱۷۲/۴، ۱۷/۵، ۳۲/۵، ۳۶/۵، ۴۸/۵، ۱۰۵/۵، ۲۲/۶، ۱۲۸/۶، ۳۸/۷، ۱۵۸/۷، ۳۷/۸، ۴۳/۸، ۴/۱۰، ۲۸/۱۰، ۶۵/۱۰، ۹۹/۱۰، ۵۵/۱۱ ... ۴۹ جگہ
جَمِيْعٌ: سب، سارے۔ ۵۶/۲۶، ۳۲/۳۶، ۵۳/۳۶، ۴۴/۵۴،
جَمِيْلَ: جمیل، خوبصورت، بہتر۔ جَمَالٌ سے صفت مشبہ۔ ۸۵/۱۵،
جَمِيْلًا: جمیل۔ خوبصورت۔ بہتر۔ ۲۸/۳۳، ۴۹/۳۳، ۵/۷۰، ۱۰/۷۳،
جَمِيْلٌ: جمیل۔ خوبصورت، بہتر۔ ۱۸/۱۲، ۸۳/۱۲،

ج ن

جَنَّ: (ن) وہ چھا گئی۔ اس نے ڈھانپ لیا (چھپا لیا)۔ جَنٌّ سے ماضی۔ ۷۶/۶،
جِنٌّ: جن، آگ سے پیدا شدہ مخلوق جو انسانوں کی نگاہ سے پوشیدہ رہتی ہے۔ ۱۰۰/۶، ۳۱/۴۶، ۵۶/۵۱،
جِنِّ: جن، آگ سے پیدا شدہ مخلوق۔ ۱۱۲/۶، ۱۲۸/۶، ۱۳۰/۶، ۳۸/۷، ۱۷۹/۷، ۵۰/۱۸، ۱۷/۲۷، ۳۹/۲۷، ۱۲/۳۴، ۲۵/۴۱، ۲۹/۴۱، ۱۸/۴۶، ۲۹/۴۶، ۳۳/۵۵، ۱/۷۲، ۶/۷۲،

جِنٌّ: جن، آگ سے پیدا شدہ مخلوق، ۸۸/۱۷، ۱۳/۳۴، ۵/۷۲،

جَنَا: درختوں سے چنے اور توڑے جانے والے پھل، میوہ، شہد، سونا۔ یہاں میوہ مراد ہے، جمع اَجْنَاءٌ اور اَجْنٌ۔ ۵۴/۵۵،

جَنّٰتٍ: جنتیں، بہشتیں، گھنے باغات، واحد جَنَّةٌ ۱۵/۵، ۷۲/۹، ۹/۱۰، ۵۶/۲۲، ۴۳/۴۷، ۵۰/۳۸، ۸/۴۰، ۲۲/۴۲، ۱۲/۵۷، ۱۲/۶۱، ۳۴/۶۸

جَنّٰتُ: جنتیں۔ گھنے باغات۔ ۲۵/۲، ۱۹۵/۳، ۱۳/۴، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۲/۵، ۶۵/۵، ۸۵/۵، ۹۹/۹، ۱۳۱/۹، ۲۱/۹، ۷۲/۹، ۸۹/۹، ۱۰۰/۹، ۲۳/۱۳، ۴۵/۱۵، ۱۴/۲۲، ۲۳/۲۲، ۱۹/۲۳، ۱۰/۲۵، ۵۷/۲۶، ۱۳۳/۲۶، ۱۳۴/۲۶، ۴۲/۳۹، ۲۵/۴۳، ۵۲/۴۴، ۱۲/۴۷، ۵/۴۸ ......۱۴۱ جگہ

جَنّٰتُ: جنتیں۔ گھنے باغات۔ ۲۳/۱۳، ۳۱/۱۶، ۳۱/۱۸، ۱۰۷/۱۸، ۷۶/۲۰، ۸/۳۱، ۱۹/۳۲، ۳۳/۳۵، ۸/۹۸،

جَنّٰتٌ: جنتیں، بہشتیں، گھنے باغات۔ ۱۵/۳، ۱۳۶/۳، ۱۹۸/۳، ۱۱۹/۵، ۸۹/۹، ۴/۱۳، ۱۱/۸۵،

جَنَاحَ: بازو، ہاتھ۔ جمع اَجْنِحَةٌ۔ ۲۲/۱۷،

جُنَاحَ: گناہ۔ جُنُوْحٌ سے ماخوذ ہے۔ ۱۵۸/۲، ۲۲۹/۲، ۲۳۰/۲، ۲۳۳/۲، ۲۳۴/۲، ۲۳۵/۲، ۲۳۶/۲، ۲۴۰/۲، ۲۳/۴، ۲۴/۴، ۱۰۲/۴، ۱۲۸/۴، ۵۱/۳۳، ۵۵/۳۳، ۱۰/۶۰،

جُنَاحٌ: گناہ۔ ۱۹۸/۲، ۲۸۲/۲، ۱۰۱/۴، ۹۳/۵، ۲۹/۲۴، ۵۸/۲۴، ۶۰/۲۴، ۶۱/۲۴، ۵/۳۳،

جَنَاحِكَ: تیرا بازو۔ تیرا ہاتھ۔ تیرا پہلو۔ ۲۲/۲۰،

جَنَاحَكَ: تیرا بازو۔ تیرا ہاتھ۔ تیرا پہلو۔ ۸۸/۱۵، ۲۱۵/۲۶، ۳۲/۲۸،

جَنَاحَيْهِ: اس کے دونوں بازو۔ ۳۸/۶،

جَنْبِ: کروٹ، طرف، قرب، جوار، پہلو، جمع جُنُوْبٌ۔ ۳۶/۴، ۵۶/۳۹،

جُنُبًا: (ن ک س) جنبی۔ حالت جنابت میں ہونا ناپاک ہونا۔ جُنُبٌ و جَنَابَةٌ سے مذکر و مؤنث۔ واحد و جمع سب کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ۴۳/۴، ۶/۵،

جُنُبِ: ناپاک۔ جنبی۔ دور۔ اجنبی۔ ۳۶/۴،

جُنُبٍ: جنبی۔ ناپاک۔ دور۔ اجنبی۔ ۱۱/۲۸،

جَنْبِهٖ: اس کا پہلو۔ ۱۲/۱۰،

جُنَّةً: سپر۔ ڈھال، آڑ، پردہ۔ جَنٌّ سے مشتق ہے جمع جُنَنٌ۔ ۱۶/۵۸، ۲/۶۳،

جَنَّةَ: جنت، بہشت، باغ۔ جَنٌّ سے مشتق ہے جمع جَنّٰتٌ۔ ۳۵/۲، ۱۱۱/۲، ۲۱۴/۲، ۱۴۲/۳، ۱۸۵/۳، ۱۲۴/۴، ۷۲/۵، ۱۹/۷، ۴۰/۷، ۴۹/۷، ۱۱۱/۹، ۳۲/۱۶، ۶۰/۱۹، ۲۶/۳۶، ۴۰/۴۰، ۷۰/۴۳، ۶/۴۷، ۳۸/۷۰، ۴۱/۷۹،

جَنَّةٍ: جنت، بہشت، باغ۔ ۱۲/۷۶،

جَنَّةِ: جنت، بہشت، باغ۔ ۸۲/۲، ۲۲۱/۲، ۲۲/۷، ۲۷/۷، ۴۲/۷، ۴۴/۷، ۴۶/۷، ۵۰/۷، ۲۶/۱۰، ۲۳/۱۱، ۱۰۸/۱۱، ۳۵/۱۳، ۱۱۷/۲۰، ۱۲۱/۲۰، ۲۴/۲۵، ۸۵/۲۶، ۵۸/۲۹، ۵۵/۳۶، ۷۳/۳۹، ۷۴/۳۹، ۳۰/۴۱، ۷۰/۴۳، ۱۳/۴۶، ۱۶/۴۶، ۱۵/۴۷، ۲۰/۵۹، ۱۱/۶۶، ۱۷/۶۸،

جَنَّةٌ: جنت، بہشت، باغ، ۲۶۵/۲، ۱۳۳/۳، ۲۱/۵۷، ۲۲/۶۹،

جَنَّةٌ: جنت، بہشت، باغ۔ ۲۶۶/۲، ۹۱/۱۷، ۸/۲۵،

جِنَّةِ: جنات۔ جنوں کی جماعت، واحد جِنِّیٌّ۔ ۱۱۹/۱۱، ۱۳/۳۲، ۱۵۸/۳۷، ۶/۱۱۴،

جِنَّةٍ: جنون۔ سودا۔ دیوانگی۔ جُنُوْنٌ سے اسم مصدر۔ ۱۸۴/۷، ۴۶/۳۴،

جِنَّةَ: جنات۔ جنوں کی جماعت۔ ۱۵۸/۳۷،

جِنَّةٌ: جنون۔ سودا۔ دیوانگی۔ ۲۵/۲۳، ۷۰/۲۳، ۸/۳۴،

جَنَّتَیْنِ: دو جنتیں، دو بہشتیں، دو باغ۔ ۱۵/۳۴، ۴۶/۵۵، ۶۲/۵۵،

جَنَّتَكَ: تیری جنت۔ تیرا باغ۔ ۳۹/۱۸

جَنَّتَكَ: تیری جنت۔ تیرا باغ۔ ۳۹/۱۸،

جَنَّتَهٗ: اس کی جنت، اس کا باغ۔ ۳۵/۱۸،

جَنَّتِیْ: میری جنت۔ میرا باغ۔ ۳۰/۸۹،

جَنَّتَیْنِ: دو جنتیں، دو باغ۔ ۳۲/۱۸، ۳۳/۱۸، ۱۶/۳۴، ۵۴/۵۵،

جَنَّتَیْهِمْ: ان کی دو جنتیں، ان کے دو باغ۔ ۱۶/۳۴،

جَنَحُوْا: (ف ض ن) وہ جھکے، وہ پست ہوئے۔ جُنُوْحٌ سے ماضی۔ ۶۱/۸،

جُنْدًا: لشکر، فوج۔ جُنْدٌ سے ماخوذ ہے۔ جمع جُنُوْد و اَجْنَاد۔ ۷۵/۱۹،

جُنْدِ: لشکر۔ فوج۔ ۲۸/۳۶،

جُنْدٌ: لشکر، فوج، بتوں کے حمایتی اور ان کی طرف سے مدافعت کرنے والے ۷۵/۳۶، ۱۱/۳۸، ۲۴/۴۴، ۲۰/۶۷،

جُنْدَنَا: ہمارا لشکر۔ ہماری فوج۔ ۱۷۳/۳۷

جَنَفًا: (س) مائل ہونا۔ طرفداری۔ ظلم بھی۔ مصدر ہے۔ ۱۸۲/۲،

جُنُوْبِكُمْ: تمہارے پہلو۔ واحد جَنْبٌ۔ ۱۰۳/۴،

جُنُوْبُهَا: اس عورت کے پہلو۔ ۳۶/۲۲،

جُنُوْبِهِمْ: ان کے پہلو۔ ۱۹۱/۳،

جُنُوْبُهُمْ: ان کے پہلو۔ ۳۵/۹،

جُنُوْدَ: لشکر۔ فوجیں۔ واحد جُنْدٌ۔ ۳۱/۷۴،

جُنُوْدًا: لشکر۔ فوجیں۔ ۲۶/۹، ۹/۳۳،

جُنُوْدِ: لشکر۔ فوجیں۔ ۲۴۹/۲، ۱۷/۸۵،

جُنُوْدٍ: لشکر۔ فوجیں۔ ۴۰/۹، ۳۷/۲۷،

جُنُوْدُ: لشکر۔ فوجیں۔ ۹۵/۲۶، ۴/۴۸، ۷/۴۸

جُنُوْدٌ: لشکر۔ فوجیں۔ ۹/۳۳،

جُنُوْدَهٗ: اس کے لشکر۔ اس کی فوجیں۔ ۴۰/۲۸، ۴۰/۵۱،

جُنُوْدِهٖ: اس کے لشکر، اس کی فوجیں۔ ۲۴۹/۲، ۲۵۰/۲، ۲۸/۳۶،

جُنُوْدُهٗ: اس کے لشکر، اس کی فوجیں۔ ۹۰/۱۰، ۱۷/۲۷، ۱۸/۲۷، ۳۹/۲۸،

جُنُوْدُهُمَا: ان دونوں کے لشکر، ان دونوں کی فوجیں۔ ۶/۲۸، ۸/۲۸،

جَنِیًّا: تروتازہ۔ جَنْیٌ سے صفت مشبہ بمعنی مفعول۔ ۲۵/۱۹،

ج و

جَوِّ: فضا۔ خلا۔ آسمان اور زمین کا درمیانی حصہ جمع جِوَاءٌ و اَجْوَاءٌ۔ ۷۹/۱۶،

جَوَابَ: جواب، جَوْبٌ سے مشتق، جمع اَجْوِبَةٌ۔ ۸۲/۷، ۵۶/۲۷، ۲۴/۲۹، ۲۹/۲۹،

جَوَابِ: بڑے حوض، بڑے تالاب، واحد جَابِيَةٌ۔ ۱۳/۳۴،

جَوَارِ: کشتیاں۔ جہاز۔ چلنے والے۔ واحد جَارِيَةٌ۔ ۳۲/۴۲، ۲۴/۵۵، ۱۶/۸۱،

جَوَارِحِ: زخمی کرنے والے، شکاری جانور۔ جَرْحٌ سے مشتق ہے۔ واحد جَارِحَةٌ۔ ۴/۵،

جُوْدِیِّ: ایک پہاڑ کا نام ہے جس پر حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی طوفان کے بعد ٹھہری تھی۔ ۴۴/۱۱،

جُوْعِ: بھوک۔ ۱۵۵/۲، ۱۱۲/۱۶،

جُوْعٍ: بھوک۔ ۷/۸۸، ۴/۱۰۶،

جَوْفِهٖ: اس کے اندر۔ اس کا پیٹ، اندرونی حصہ جو خالی ہو۔ جمع اَجْوَافٌ۔ ۴/۳۳،

ج ہ

جِهَادًا: (مفا) جہاد۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان و

مال اور زبان سے انتہائی کوشش کرنا۔ مصدر ہے۔ ۵۲/۲۵، ۱/۶۰،

جِهَادٍ: جہاد، اللہ کی راہ میں لڑنا، محنت، کوشش ۲۴/۹،

جِهَادِهٖ: اس کا جہاد۔ اس کی محنت، کوشش۔ ۷۸/۲۲،

جِهَارًا: (مفا) پکارنا، بلند آواز کرنا۔ برملا، مصدر ہے۔ ۸/۷۱،

جَهَازِهِمْ: ان کا سامان۔ ان کا اسباب، جمع اَجْهِزَةٌ. ۵۹/۱۲، ۷۰/۱۲

جَهَالَةٍ: (س) جہالت۔ بے وقوفی، نادانی۔ مصدر ہے۔ ۱۷/۴، ۵۴/۶، ۱۱۹/۱۶، ۶/۴۹،

جَهْدَ: (ف) زوردار کوشش، سخت۔ پختہ۔ تاکید، مصدر ہے۔ ۵۳/۵، ۱۰۹/۶، ۳۸/۱۶، ۵۳/۲۴،

جُهْدَهُمْ: ان کی محنت، ان کی کوشش۔ ۷۹/۹

جَهْرَ: (ف) برملا کہنا۔ زور سے کہنا۔ ظاہر کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۴۸/۴، ۱۱۰/۲۱، ۷/۸۷

جَهْرًا: برملا کہنا۔ زور سے کہنا۔ ظاہر کرنا۔ ۷۵/۱۶،

جَهْرِ: برملا کہنا۔ ظاہر کرنا۔ ۲۰۵/۷، ۲/۴۹،

جَهَرَ: اس نے ظاہر کیا۔ اس نے زور سے کہا۔ جَهْرٌ سے ماضی۔ ۱۰/۱۳،

جَهْرَةً: برملا، ظاہر۔ مصدر ہے۔ ۵۵/۲، ۱۵۳/۴، ۴۷/۶،

جَهْرَكُمْ: تمہارا زور سے کہنا، تمہارا ظاہر کرنا ۳/۶

جَهَّزَهُمْ: (تف) اس نے ان کے لئے تیار کیا۔ تَجْهِيْزٌ سے ماضی۔ ۵۹/۱۲، ۷۰/۱۲

جَهَنَّمَ: جہنم۔ دوزخ کے ایک طبقہ کا نام۔ ۱۲/۳، ۵۵/۴، ۱۱۵/۴، ۱۴۰/۴، ۱۶۹/۴، ۱۸/۷، ۴۱/۷، ۱۷۹/۷، ۳۶/۸، ۳۷/۸، ۳۵/۹، ۴۹/۹، ۶۳/۹، ۶۸/۹، ۸۱/۹، ۹۵/۹، ۱۰۹/۹، ۱۱۹/۱۱، ۲۹/۱۴، ۴۳/۱۵، ۲۹/۱۶، ۸/۱۷، ۱۸/۱۷، ۳۹/۱۷، ۶۳/۱۷ ...... ۵۷ جگہ

جَهَنَّمُ: جہنم، دوزخ کے ایک طبقہ کا نام۔ ۲۰۶/۲، ۱۶۲/۳، ۱۹۷/۳، ۹۳/۴، ۹۷/۴، ۱۲۱/۴، ۱۶/۸، ۷۳/۹، ۱۸/۱۳، ۱۶/۱۴، ۹۷/۱۷، ۱۰۶/۱۸، ۹۸/۲۱، ۳۶/۳۵، ۶۳/۳۶، ۱۰/۴۵، ۶/۴۸، ۴۳/۵۵، ۸/۵۸، ۹/۶۶،

جَهُوْلًا: (س) بڑا جاہل، بڑا نادان۔ بہت بے سمجھ۔ جَهْلٌ اور جَهَالَةٌ سے فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۷۲/۳۳

ج ء

جِئْتَ: (ض) تو آیا۔ تو لایا (بصلہ با) مَجِیْءٌ سے ماضی۔ ۷۱/۲، ۱۰۶/۷، ۷۱/۱۸، ۷۴/۱۸، ۴۰/۲۰،

جِئْتِ: تو آئی۔ تو لائی (بصلہ با)۔ ۲۷/۱۹،

جِئْتُكَ: میں تیرے پاس آیا۔ میں تیرے پاس لایا (بصلہ با)۔ ۳۰/۲۶، ۲۲/۲۷،

جِئْتُكُمْ: میں تمہارے پاس آیا۔ میں تمہارے پاس لایا (بصلہ با)، ۴۹/۳، ۵۰/۳، ۱۰۵/۷، ۲۴/۴۳، ۶۳/۴۳،

جِئْتُمْ: تم آئے۔ تم لائے (بصلہ با)۔ ۸۱/۱۰، ۸۹/۱۹،

جِئْتُمُوْنَا: تم ہمارے پاس آئے۔ تم ہمارے پاس لائے (بصلہ با)۔ ۹۴/۶، ۴۸/۱۸،

جِئْتَنَا: تو ہمارے پاس آیا، تو ہمارے پاس لایا (بصلہ با) ۷۰/۷، ۱۲۹/۷، ۷۸/۱۰، ۵۳/۱۱، ۵۷/۲۰، ۵۵/۲۱، ۲۲/۴۶،

جِئْتَهُمْ: تو ان کے پاس آیا۔ تو ان کے پاس لایا (بصلہ باء)۔ ۱۱۰/۵، ۵۸/۳۰،

جِئْنَا: ہم آئے۔ ۴۱/۴، ۷۳/۱۲، ۸۸/۱۲، ۸۹/۱۶، ۱۰۴/۱۷، ۱۰۹/۱۸،

جِئْنَاكَ: ہم تیرے پاس آئے۔ ہم تیرے پاس لائے (بصلہ با)۔ ۶۳/۱۵، ۴۷/۲۰، ۳۳/۲۵

جِئْنَاكُمْ: ہم تمہارے پاس آئے۔ ۷۸/۴۳

جِئْنَاهُمْ: ہم ان کے پاس آئے۔ ۵۲/۷

ج ی

جِیَادُ: بہت اچھے۔ عمدہ۔ تیز رو (مراد گھوڑے) واحد جَوَادٌ۔ ۳۱/۳۸

جَیْبِكَ: (ض) تیرا گریبان۔ جمع جُیُوْبٌ۔ ۱۲/۲۷، ۳۲/۲۸

جِیْدِهَا: اس کی گردن، جمع جِیْدٌ و اَجْیَادٌ۔ ۵/۱۱۱

جُیُوْبِهِنَّ: ان کے گریبان۔ واحد جَیْبٌ۔ ۳۱/۲۴

جِآیْءَ: وہ لایا گیا (بصلۂ با) مَجِیْءٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۹/۳۹

باب الحاء

ح ا

حاجّ: (مفا) اس نے حجت کی۔ اس نے بحث کی۔ مُحاجّۃٌ سے ماضی۔ ۲۵۸/۲،

حاجّ: حاجی، حج کرنے والے، اسم جمع ہے، ۱۹/۹،

حاجةٌ: حاجت، ضرورت، خواہش، جمع حوائجُ اور حاجاتٌ۔ ۶۸/۱۲، ۸۰/۴۰، ۹/۵۹،

حاججتم: (مف) تم نے حجت کی، تم نے بحث کی۔ ۶۶/۳،

حاجزًا: (ن ض) روکنے والا، پردہ، آڑ، حجزٌ سے اسم فاعل اور اسم جمع حواجزُ۔ ۶۱/۲۷،

حٰجزین: روکنے والے۔ بچانے والے۔ ۴۷/۶۹،

حاجّك: (مفا) اس نے تجھ سے حجت کی۔ اس نے تجھ سے بحث کی۔ ۶۱/۳،

حاجّوك: انھوں نے تجھ سے حجت کی، انھوں نے تجھ سے جھگڑا کیا۔ ۲۰/۳،

حاجّه: اس نے اس سے حجت کی، جھگڑا کیا ۸۰/۶،

حادّ: (مفا) اس نے مقابلہ کیا۔ وہ مخالف ہوا۔ مُحادّۃٌ سے ماضی۔ ۲۲/۵۸،

حٰذرون: (س) ڈرنے والے محتاط۔ مسلح۔ حذرٌ سے اسم فاعل۔ واحد حاذرٌ۔ ۵۶/۲۶،

حارب: (مفا) اس نے جنگ کی۔ اس نے لڑائی کی۔ اس نے مخالفت کی۔ مُحاربۃٌ سے ماضی۔ ۱/۴،

حاسبنها: (مفا) اس نے اس (مؤنث) سے حساب لیا۔ مُحاسبۃٌ سے ماضی۔ ۸/۶۵،

حٰسبین: حساب لینے والے۔ حسابٌ سے اسم فاعل۔ واحد حاسبٌ ۶۲/۶،

حاسد: (ن ض) حسد کرنے والا۔ برا چاہنے والا۔ حسدٌ و حسودٌ و حسادۃٌ سے اسم فاعل۔ ۵/۱۱۳،

حاش: توبہ توبہ، پاکی ہے، دور ہے، تعجب اور تنزیہ کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں حاش استثنا کے لئے آیا ہے۔ ۳۱/۱۲، ۵۱/۱۲،

حٰشرین: (ن ض) اکٹھا کرنے والے، جمع کرنے والے حشرٌ سے اسم فاعل، واحد حاشرٌ ۱۱۱/۷، ۳۶/۲۶، ۵۳/۲۶،

حاصبًا: (ن ض) پتھروں کی بارش کرنے والی تیز ہوا، سخت آندھی، حصبٌ سے اسم فاعل ۶۸/۱۷، ۴۰/۲۹، ۳۴/۵۴، ۱۷/۶۷،

حاضرًا: (ن س) حاضر، سامنے، روبرو۔ حضورٌ اور حضارۃٌ سے اسم فاعل۔ ۴۹/۱۸،

حاضرةً: روبرو۔ دست بدست۔ ہاتھوں ہاتھ۔ کنارے۔ ۱۶۳/۷،

حاضرةً: دست بدست۔ ہاتھوں ہاتھ۔ ۲۸۲/۲،

حاضرة البحر: لب دریا، سمندر کے کنارے، ۱۶۳/۷،

حاضری: رہنے والے، باشندے، حضارۃٌ

سے اسم فاعل۔ ۱۹۶/۲،

حَافِرَةِ: (ض) پہلی حالت، قبر کی زمین، کھدی ہوئی زمین۔ حَفْرٌ سے اسم فاعل بمعنی مفعول۔ ۱۰/۷۹،

حٰفِظًا: (س) حفاظت کرنے والا، نگہبان، اللہ کا اسم صفاتی۔ حِفْظٌ سے اسم فاعل۔ ۶۴/۱۲،

حَافِظٌ: حفاظت کرنے والا۔ نگہبان۔ ۴/۸۶،

حٰفِظٰتِ: حفاظت کرنے والیاں، نگہبانی کرنے والیاں۔ واحد حَافِظَةٌ۔ ۳۵/۳۳،

حٰفِظٰتٌ: حفاظت کرنیوالیاں، نگہبانی کرنے والیاں۔ ۳۴/۴،

حٰفِظُوْا: (مفا) تم حفاظت کرو۔ تم نگرانی کرو۔ تم خبردار رہو۔ مُحَافَظَةٌ سے امر۔ ۲۳۸/۲،

حٰفِظُوْنَ: حفاظت کرنے والے۔ نگرانی کرنے والے۔ ۱۱۲/۹، ۱۲/۱۲، ۶۳/۱۲، ۹/۱۵، ۵/۲۳، ۲۹/۷۰،

حٰفِظِيْنَ: حفاظت کرنے والے۔ نگرانی کرنے والے۔ ۸۱/۱۲، ۸۲/۲۱، ۳۵/۳۳، ۱۰/۸۲، ۳۳/۸۳،

حَآفِّيْنَ: (ن) حلقہ بنائے ہوئے۔ احاطہ کئے ہوئے، گرداگرد، واحد حَافٌّ حَفٌّ سے اسم فاعل۔ ۷۵/۳۹،

حَاقَ: (ض) اس نے گھیر لیا، وہ نازل ہوا (بصلہ با) حَيْقٌ و حُيُوْقٌ سے ماضی۔ ۱۰/۶، ۸/۱۱، ۳۴/۱۶، ۴۱/۲۱، ۴۸/۳۹، ۴۵/۴۰، ۸۳/۴۰، ۳۳/۴۵، ۲۶/۴۶،

حَآقَّةُ: (ن) حق ہونے والی۔ (قیامت) ثابت ہونے والی، نہ ٹلنے والی مصیبت۔ حَقٌّ سے اسم فاعل۔ ۱/۶۹، ۲/۶۹، ۳/۶۹،

حٰكِمِيْنَ: (ن) حکم کرنے والے۔ فیصلہ کرنے والے۔ حُكْمٌ و حُكُوْمَةٌ سے اسم فاعل۔ ۸۷/۷، ۱۰۹/۱۰، ۴۵/۱۱، ۸۰/۱۲، ۸/۹۵،

حَالَ: (ن) وہ حائل ہو گیا۔ وہ بیچ میں آ گیا۔ حَوْلٌ سے ماضی۔ ۴۳/۱۱،

حَامٍ: (اف) حامی۔ دس بچے جنوانے والا اونٹ حِمَايَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰۳/۵،

حٰمِدُوْنَ: (س) حمد کرنے والے۔ تعریف کرنے والے، حَمْدٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۲/۹،

حٰمِلٰتِ: (ض) اٹھانے والیاں۔ حَمْلٌ سے اسم فاعل۔ واحد حَامِلَةٌ۔ ۲/۵۱،

حٰمِلِيْنَ: اٹھانے والے۔ ۱۲/۲۹،

حَامِيَةٌ: (س) دہکتی ہوئی۔ جلتی ہوئی۔ حَمْیٌ سے اسم فاعل۔ ۴/۸۸،

حَامِيَةٌ: دہکتی ہوئی، جلتی ہوئی۔ ۱۱/۱۰۱،

ح ب

حُبٌّ: (ض، ن) محبت، پسند، دوستی، مصدر ہے۔ ۳۲/۳۸،

حُبًّا: محبت کرنا، پسند کرنا۔ ۱۶۵/۲، ۳۰/۱۲، ۲۰/۸۹،

حُبًّا جَمًّا: بہت محبت کرنا، بہت دوست رکھنا۔ ۲۰/۸۹،

حُبِّ: محبت۔ پسند۔ دوستی۔ ۱۶۵/۲، ۸/۱۰۰،

حُبُّ: محبت۔ ۱۴/۳،

حَبَّ: غلہ۔ اناج۔ جمع حُبُوْبٌ۔ ۹/۵۰،

حَبًّا: دانے۔ اناج۔ ۹۹/۶، ۳۳/۳۶، ۱۵/۷۸، ۲۷/۸۰،

حَبِّ: دانہ۔ گٹھلی۔ ۹۵/۶،

حَبُّ: غلہ۔ اناج۔ ۱۲/۵۵،

حِبَالَهُمْ: ان کی رسیاں۔ واحد حَبْلٌ۔ ۴۴/۲۶،

حِبَالُهُمْ: ان کی رسیاں۔ ۶۶/۲۰،

حَبَّبَ: (تف) اس نے محبت ڈالی۔ اس نے محبوب بنا دیا۔ تَحْبِيْبٌ سے ماضی۔ ۷/۴۹

حَبَّةٍ: دانہ۔ ۲۶۱/۲، ۵۹/۶، ۴۷/۲۱، ۱۶/۳۱،

حَبِطَ: (س ض) وہ کھویا گیا۔ وہ غارت ہوا۔ وہ ضائع ہوا۔ حَبْطٌ سے ماضی۔ ۵/۵، ۸۸/۶، ۱۹/۱۱،

حَبِطَتْ: وہ ناپید ہو گئے۔ وہ ضائع ہو گئے۔ ۲۱۷/۲، ۲۲/۳، ۵۳/۵، ۱۴۷/۷، ۱۷/۹، ۶۹/۹، ۱۰۵/۱۸،

حُبُكِ: راستے، راہیں واحد حِبَاكٌ وحَبِيكَةٌ ۷/۵۱،

حَبْلِ: رسی، سلسلہ، عہد، جمع حِبَالٌ۔ ۱۰۳/۳، ۱۶/۵۰،

حَبْلِ الْوَرِيدِ: رگ جان، شہ رگ۔ وہ رگ جو دل سے دماغ تک ہے جس کے کٹنے سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ ۱۶/۵۰،

حَبْلٍ: اسی ذریعہ۔ پناہ، سلسلہ۔ ۱۱۲/۳،

حَبْلٌ: رسّی، سلسلہ، ذریعہ پناہ۔ ۵/۱۱۱،

حُبِّهٖ: اس کی محبت۔ ۱۷۷/۲، ۸/۷۶،

ح ت

حَتّٰى: جب تک، یہاں تک، حرفِ جر ہے۔ ۵۵/۲، ۱۰۲/۲، ۱۰۹/۲، ۱۲۰/۲، ۱۸۷/۲، ۱۹۱/۲، ۱۹۳/۲، ۲۱۴/۲، ۲۲۱/۲، ۲۳۰/۲، ۲۳۵/۲، ۹۲/۳، ۱۵۲/۳، ۱۷۹/۳، ۱۸۳/۳، ۶/۴، ۱۵/۴، ۱۸/۴، ۴۳/۴، ۶۵/۴، ۸۹/۴، ۱۴۰/۴، ۲۲/۵، ۲۵/۶، ۳۱/۶، ۶۱/۶...... ۱۱۰ جگہ

حَتْمًا: (ض) لازم۔ ضرور۔ مقدر۔ ۷۱/۱۹،

ح ث

حَثِيثًا: (ن) تیزی سے۔ دوڑتا ہوا۔ حَثٌّ سے فَعِيلٌ کے وزن پر صفت مشبہ۔ ۵۴/۷،

ح ج

حَجَّ: (ن) حج کرنا۔ قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۹۶/۲، ۱۹۷/۲،

حَجَّ: اس نے حج کیا۔ حَجٌّ اور حِجٌّ سے ماضی۔ ۱۵۸/۲،

حَجِّ: حج۔ ۱۸۹/۲، ۱۹۶/۲، ۱۹۷/۲، ۳/۹، ۲۷/۲۲،

حَجُّ: حج۔ ۱۹۷/۲،

حِجُّ: حج کرنا۔ ۹۷/۳،

حِجَابًا: (ن) آڑ۔ پردہ میں کرنا۔ جمع حُجُبٌ۔ ۴۵/۱۷، ۱۷/۱۹،

حِجَابِ: آڑ۔ پردہ۔ ۳۲/۳۸

حِجَابٍ: آڑ۔ پردہ۔ ۵۳/۳۳، ۵۱/۴۲،

حِجَابٌ: آڑ۔ پردہ۔ ۴۶/۷، ۵/۴۱،

حِجَارَةً: پتھر۔ کنکریاں۔ واحد حَجَرٌ۔ ۳۲/۸، ۸۲/۱۱، ۷۴/۱۵، ۵۰/۱۷، ۳۳/۵۱،

حِجَارَةِ: پتھر۔ کنکریاں۔ ۷۴/۲

حِجَارَةٍ: پتھر۔ کنکریاں۔ ۴/۱۰۵،

حِجَارَةُ: پتھر۔ کنکریاں۔ ۲۴/۲، ۶/۶۶،

حُجَّةً: حجت۔ جھگڑا۔ دلیل۔ جمع حُجَجٌ۔ ۱۵/۴۲،

حُجَّةُ: حجت۔ جھگڑا۔ دلیل۔ ۱۴۹/۶،

حُجَّةٌ: حجت۔ جھگڑا۔ دلیل۔ ۱۵۰/۲، ۱۶۵/۴،

حُجَّتُنَا: ہماری حجت، ہماری دلیل، جمع حُجَجٌ ۸۳/۶

حُجَّتَهُمْ: ان کی حجت۔ ان کی دلیل۔ ۲۵/۴۵،

حُجَّتُهُمْ: ان کی حجت۔ ان کی دلیل۔ ۱۶/۴۲،

حِجَجٍ: کئی حج۔ کئی برس۔ کان کی لو، واحد حِجَّةٌ۔ ۲۷/۲۸،

حَجَرَ: پتھر۔ جمع حِجَارٌ و حِجَارَةٌ و اَحْجَارٌ۔ ۶۰/۲، ۱۶۰/۷،

حِجْرًا: رکاوٹ۔ منع کرنا۔ پناہ۔ عقل۔ قوم ثمود کی بستی۔ ۲۲/۲۵، ۵۳/۲۵،

حِجْرِ: قوم ثمود کی بستی۔ ۸۰/۱۵،
حِجْرٍ: عقلمند۔ دانا۔ ۵/۸۹،
حِجْرٌ: اچھوتی۔ مخصوص۔ ممنوع۔ وہ بستی جہاں قوم ثمود رہتی تھی۔ ۱۳۸/۶،
حُجُرَاتِ: حجرے، کمرے، چار دیواری۔ واحد حُجْرَةٌ۔ ۴/۴۹،
حُجُوْرِكُمْ: تمہاری آغوشیں۔ تمہاری گودیں واحد حِجْرٌ۔ ۲۳/۴،

ح د

حِدَادٍ: غضبناک۔ تیز۔ واحد حَدِيْدٌ۔ ۱۹/۳۳،
حَدَآئِقَ: باغات۔ وہ باغ جس کی چار دیواری بنی ہوئی ہو۔ واحد حَدِيْقَةٌ۔ ۶۰/۲۷، ۳۲/۷۸، ۳۰/۸۰،
حَدَبٍ: (س) اونچی جگہ، بلندی، ٹیلہ، مصدر ہے ۹۶/۲۱،
حَدِّثْ: (تف) تو بتا، تو بیان کر، تَحْدِيْثٌ سے امر۔ ۱۱/۹۳،
حُدُوْدَ: حدیں۔ احکام۔ قاعدے۔ واحد حَدٌّ۔ ۲۲۹/۲، ۲۳۰/۲، ۹۷/۹، ۱/۶۵،
حُدُوْدِ: حدیں۔ احکام۔ قاعدے۔ ۱۱۲/۹،
حُدُوْدُ: حدیں۔ ۱۸۷/۲، ۲۳۰/۲، ۲۲۹/۲، ۱۳/۴، ۴/۵۸، ۱/۶۵،
حُدُوْدَهٗ: اس کی حدیں۔ اس کے احکام۔ اس کے قاعدے۔ ۱۴/۴،
حَدِيْثًا: بات۔ خبر۔ جمع اَحَادِيْثُ۔ ۴۲/۴، ۷۸/۴، ۸۷/۴، ۱۱۱/۱۲، ۳/۶۶،
حَدِيْثِ: بات، خبر، ۶/۱۸، ۶/۳۱، ۲۳/۳۹، ۵۹/۵۳، ۸۱/۵۶، ۴۴/۶۸،
حَدِيْثٍ: بات۔ خبر۔ ۱۴۰/۴، ۶۸/۶، ۱۸۵/۷، ۵۳/۳۳، ۶/۴۵، ۳۴/۵۲، ۵۰/۷۷،
حَدِيْثُ: بات۔ خبر۔ ۹/۲۰، ۲۴/۵۱، ۱۵/۷۹، ۱۷/۸۵، ۱/۸۸،

حَدِيْدَ: لوہا۔ تیز چیز دوسرے معنی میں حِدَّةٌ (تیزی) سے صفت مشبہ۔ ۱۰/۳۴، ۲۵/۵۷،
حَدِيْدًا: لوہا۔ تیز چیز۔ ۵۰/۱۷،
حَدِيْدِ: لوہا۔ تیز چیز۔ ۹۶/۱۸،
حَدِيْدٍ: لوہا۔ تیز چیز۔ ۲۱/۲۲،
حَدِيْدٌ: لوہا۔ تیز چیز۔ ۲۲/۵۰،

ح ذ

حَذَرَ: (س) ڈرنا۔ خوف۔ مصدر ہے۔ ۱۹/۲، ۲۴۳/۲،
حِذْرَكُمْ: تمہاری احتیاط۔ تمہارا ہتھیار۔ تمہارا بچاؤ۔ ۷۱/۴، ۱۰۲/۴،
حِذْرَهُمْ: ان کی احتیاط۔ ان کا بچاؤ۔ ۱۰۲/۴،

ح ر

حَرَّ: (ن ض) حرارت، گرمی۔ جمع حُرُوْرٌ۔ ۸۱/۱۶،
حَرًّا: حرارت، گرمی۔ ۸۱/۹،
حَرِّ: حرارت، گرمی۔ ۸۱/۹،
حُرِّ: آزاد۔ جمع اَحْرَارٌ۔ ۱۷۸/۲،
حُرُّ: آزاد۔ ۱۷۸/۲،
حَرَامَ: حرمت والا۔ محترم۔ ۹۷/۵، ۲۸/۹، ۲۷/۴۸،
حَرَامًا: حرام۔ ممنوع۔ ۵۹/۱۰،
حَرَامِ: حرمت والا۔ محترم۔ ۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۱۵۰/۲، ۱۹۱/۲، ۱۹۴/۲، ۱۹۶/۲، ۱۹۸/۲، ۲۱۷/۲، ۲/۵، ۳۴/۸، ۷/۹، ۱۹/۹، ۱/۱۷، ۲۵/۲۲، ۲۵/۴۸،
حَرَامُ: حرمت والا۔ محترم۔ ۱۹۴/۲،
حَرَمٌ: حرمت والا۔ محترم۔ ۹۵/۲۱،
حَرَامٌ: حرام۔ ممنوع۔ لازم۔ جمع حُرُمٌ۔ ۱۱۶/۱۶،
حَرْبِ: لڑائی۔ جنگ۔ جمع حُرُوْبٌ۔ ۶۴/۵، ۵۷/۸،

حَرْبَ: لڑائی۔ جنگ۔ ۲۷۹/۲،

حَرْبُ: لڑائی۔ جنگ۔ ۴/۴۷،

حَرْثَ: (ن) کھیتی، مصدر ہے ۷۱/۲، ۲۰۵/۲، ۱۱۷/۳، ۲۰/۴۲،

حَرْثِ: کھیتی۔ ۱۴/۳، ۱۳۶/۶، ۴۸/۲۱،

حَرْثٌ: کھیتی۔ ۲۲۳/۲، ۱۳۸/۶،

حَرْثَكُمْ: تمہاری کھیتی۔ ۲۲۳/۲،

حَرْثِكُمْ: تمہاری کھیتی۔ ۲۲/۶۸،

حَرْثِهٖ: اس کی کھیتی۔ ۲۰/۴۲،

حَرَجًا: (ن) حرج، تنگی، گناہ، مصدر ہے، ۶۵/۴، ۱۲۵/۶،

حَرَجَ: حرج۔ تنگی۔ گناہ۔ ۶/۵، ۷۸/۲۲، ۳۸/۳۳،

حَرَجٌ: حرج، تنگی، گناہ، ۲/۷، ۹۱/۹، ۶۱/۲۴، ۳۷/۳۳، ۵۰/۳۳، ۱۷/۴۸،

حَرْدٍ: (ن) بخیلی۔ تیزی اور غصہ کے ساتھ روکنا۔ قصد کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۵/۶۸،

حَرَسًا: محافظ۔ چوکیدار۔ واحد حَارِسٌ۔ ۸/۷۲،

حَرَصْتَ: (ض س) تو نے حرص کی۔ تو نے لالچ کیا۔ حرْصٌ سے ماضی۔ ۱۰۳/۱۲،

حَرَصْتُمْ: تم نے حرص کی۔ تم نے لالچ کیا۔ ۱۲۹/۴،

حَرَضًا: (ض، ن) مضمحل، بیمار، بے کار، ضعف۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۸۵/۱۲،

حَرِّضِ: (تف) تو ترغیب دلا، تو تاکید کر۔ (بصلۂ علیٰ) تَحْرِيْضٌ سے امر۔ ۸۴/۴، ۶۵/۸،

حَرْفٍ: کنارہ۔ دھار۔ طرف۔ جمع حِرَفٌ و حُرُوْفٌ۔ ۱۱/۲۲،

حَرِّقُوْهُ: (تف) اس کو جلاؤ، تَحْرِيْقٌ سے امر، ۶۸/۲۱،

حَرَّمَ: (تف) اس نے حرام کیا۔ اس نے منع کیا۔ تَحْرِيْمٌ سے ماضی۔ ۱۷۳/۲، ۲۷۵/۲، ۹۳/۳، ۷۲/۵، ۱۱۹/۶، ۱۴۳/۶، ۱۴۴/۶، ۱۵۰/۶، ۱۵۱/۶، ۳۲/۷، ۳۳/۷، ۲۹/۹، ۳۷/۹، ۱۱۵/۱۶، ۳۳/۱۷، ۶۸/۲۵،

حَرَمًا: حرم، پناہ کی جگہ، ادب کا مقام۔ ۵۷/۲۸، ۶۷/۲۹،

حُرِّمَ: (تف) وہ حرام کیا گیا۔ وہ منع کیا گیا۔ تَحْرِيْمٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۰/۳، ۹۶/۵، ۳/۲۴،

حُرُمًا: حالت احرام، احرام میں، واحد حَرَامٌ ۹۶/۵،

حُرُمٌ: حرمت والے۔ محترم۔ امن والے۔ ۵/۹،

حُرُمٌ: حرام، ادب والے، احرام باندھنے والے ۱/۵، ۹۵/۵، ۳۶/۹،

حُرُمٰتِ: حرمتیں، بزرگیاں، واحد حُرْمَةٌ۔ ۳۰/۲۲،

حُرُمٰتُ: حرمتیں۔ بزرگیاں۔ ۱۹۴/۲،

حُرِّمَتْ: (تف) وہ حرام کی گئی، وہ ممنوع کی گئی، تَحْرِيْمٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۳/۴، ۳/۵، ۱۳۸/۶،

حَرَّمْنَا: ہم نے حرام کیا، ہم نے ممنوع کیا، تَحْرِيْمٌ سے ماضی۔ ۱۶۰/۴، ۱۴۶/۶، ۱۴۸/۶، ۳۵/۱۶، ۱۱۸/۱۶، ۱۲/۲۸،

حَرَّمُوْا: انھوں نے حرام کیا۔ انھوں نے ممنوع کیا۔ ۱۴۰/۶،

حَرَّمَهَا: اس نے اس کو حرمت دی۔ اس نے اس کو محترم بنایا۔ ۹۱/۲۷،

حَرَّمَهُمَا: اس نے ان دونوں کو حرام کر دیا۔ اس نے ان دونوں کو ممنوع قرار دیا۔ ۵۰/۷،

حَرُوْرُ: (ض، ن) گرم ہوا۔ لو، دھوپ۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۲۱/۳۵،

حَرِيْرًا: ریشم۔ ۱۲/۷۶،

حَرِيْرٌ: ریشم۔ ۲۳/۲۲، ۳۳/۳۵،

حَرِيْصٌ: (ض س) حرص کرنے والا۔ لالچ کرنے والا۔ حِرْصٌ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ جمع حِرَاصٌ۔ ۱۲۸/۹،

حَرِيْقِ: (س) جلتی ہوئی آگ، بھڑکتی ہوئی آگ،

حَـــرْقٌ سے صفت مشبہ۔ ٨١/٣، ٥٠/٨، ٩/٢٢،
٢٢/٢٢، ١٠/٨٥،

ح ز

حِـزْبَ: گروہ۔ جماعت۔ جمع اَحْزابٌ۔ ٥٦/٥،
١٩/٥٨، ٢٢/٥٨،
حِزْبٍ، گروہ۔ جماعت۔ ٥٣/٢٣، ٣٢/٣٠،
حِزْبُ: گروہ۔ جماعت۔ ١٩/٥٨، ٢٢/٥٨،
حِزْبَهٗ: اس کا گروہ۔ اس کی جماعت۔ ٦/٣٥،
حِزْبَيْنِ: دو گروہ۔ دو جماعتیں، دو فرقے۔ ١٢/١٨،
حَزَنَ: (ن) رنج، غم، اندوہ، بیقراری، جمع
اَحْزَانٌ۔ ٣٤/٣٥،
حَزَنًا: رنج دینے والا۔ غم دینے والا۔ ٩٢/٩، ٨/٢٨،
حُزْنٍ: رنج۔ غم۔ بیقراری۔ ٨٤/١٢،
حُزْنِيْ: میرا رنج، میرا غم، میری بے قراری۔ ٨٦/١٢،

ح س

حِسَـــابَ: (ن) حساب، شمار، گننا، مصدر ہے۔
٥/١٠، ١٢/١٧،
حِسَابًا: حساب۔ شمار۔ گننا۔ ٨/٦٥، ٢٧/٧٨، ٣٦/٧٨، ٨/٨٤،
حِسَابِ: حساب۔ شمار۔ گننا۔ ٢٠٢/٢، ١٩/٣، ١٩٩/٣،
٤/٥، ١٨/١٣، ٢١/١٣، ٤١/١٣، ٤١/١٤، ٥١/١٤، ٣٩/٢٤، ١٦/٣٨، ٢٦/٣٨،
٥٣/٣٨، ١٧/٤٠، ٢٧/٤٠،
حِسَابٍ: حساب۔ شمار۔ گننا۔ ٢١٢/٢، ٢٧/٣، ٣٧/٣،
٣٨/٢٤، ٣٩/٣٨، ١٠/٣٩، ٤٠/٤٠،
حِسَابُ: حساب۔ شمار۔ گننا۔ ٤٠/١٣،
حِسَابِكَ: تیرا حساب۔ تیرا شمار۔ ٥٢/٦،
حِسَابَهٗ: اس کا حساب۔ اس کا شمار۔ ٣٩/٢٤،

حِسَابُهٗ: اس کا حساب۔ اس کا شمار۔ ١١٧/٢٣،
حِسَابَهُمْ: ان کا حساب۔ ٢٦/٨٨،
حِسَابِهِمْ: ان کا حساب۔ ٥٢/٦، ٦٩/٦،
حِسَابُهُمْ: ان کا حساب۔ ١/٢١، ١١٣/٢٦،
حِسَابِيَهْ: میرا حساب۔ ٢٠/٦٩،
حِسَانٌ: حسین۔ خوبصورت۔ واحد حَسَنٌ و
حَسْنَاءُ۔ ٧٦/٥٥،
حِسَانٌ: حسین، خوبصورت، نفیس، واحد حَسَنٌ و
حَسِيْنٌ اور حَسَنَةٌ۔ ٧٠/٥٥،
حَسِبَ: (س) اس نے گمان کیا۔ اس نے خیال
کیا۔ حُسْبَانٌ سے ماضی۔ ١٠٢/١٨، ٢/٢٩، ٣/٢٤،
٢١/٤٥، ٢٩/٤٧،
حُسْبَانًا: آفت۔ عذاب۔ حساب۔ ٩٦/٦، ٤٠/١٨،
حُسْبَانٍ: حساب۔ شمار۔ گردش۔ ٥/٥٥،
حَسِبْتَ: (س) تو نے گمان کیا۔ تو نے خیال کیا۔
حُسْبَانٌ سے ماضی۔ ٩/١٨،
حَسِبْتُمْ: تم نے گمان کیا، تم نے خیال کیا، ٢١٤/٢،
١٤٢/٣، ١٦/٩، ١١٥/٢٣،
حَسِبَتْـــهُ: اس (مؤنث) نے اس کو گمان کیا۔
اس نے اس کو خیال کیا۔ ٤٤/٢٧،
حَسِبْتَهُـــمْ: تو نے ان کو گمان کیا، تو نے ان کو
خیال کیا۔ ١٩/٧٦،
حَسْبُكَ: (ک) وہ تجھ کو کافی ہے، مصدر ہے، ٦٢/٨،
حَسْبُكَ: وہ تجھ کو کافی ہے۔ ٦٤/٨،
حَسْبُنَا: ہم کو کافی ہے۔ ١٧٣/٣، ١٠٤/٥، ٥٩/٩،
حَسِبُوْا: انھوں نے گمان کیا۔ انھوں نے خیال
کیا۔ ٧١/٥،
حَسْبُهٗ: اس کو کافی ہے۔ ٢٠٦/٢، ٣/٦٥،

حَسْبُهُمْ: ان کو کافی ہے۔ ٦٨/٩، ٨/٥٨،

حَسْبِيَ: مجھ کو کافی ہے۔ ١٢٩/٩، ٣٨/٣٩،

حَسَدَ: (ن ض) اس نے حسد کیا، دوسرے کو اچھی حالت میں دیکھ کر جلنے کو حسد کہتے ہیں، حَسَدٌ سے ماضی۔ ٥/١١٣،

حَسَدًا: حسد کرنا۔ مصدر ہے۔ ١٠٩/٢،

حَسَرٰتٍ: (س) حسرتیں، افسوس، پشیمانیاں۔ واحد حَسْرَةٌ۔ ١٦٧/٢، ٨/٣٥،

حَسْرَةً: حسرت، افسوس، پشیمانی، ١٥٦/٣، ٣٦/٨، ٣٠/٣٦،

حَسْرَةِ: حسرت۔ افسوس، پشیمانی۔ ٣٩/١٩،

حَسْرَةٌ: حسرت۔ افسوس۔ پشیمانی۔ ٥٠/٦٩،

حَسْرَتٰى: اے افسوس۔ ٥٦/٣٩

حَسْرَتَنَا: ہماری حسرت۔ ہمارا افسوس۔ ٣١/٦،

حُسْنُ: (ک ن) اچھا ہونا۔ عمدہ ہونا۔ مصدر ہے۔ ١٤٨/٣، ٢٥/٣٨، ٣٠/٣٨، ٢٩/٣٨،

حُسْنًا: اچھا ہونا، عمدہ ہونا، ٨٣/٢، ٨٦/١٨، ١١/٢٧، ٨/٢٩، ٢٣/٤٢،

حُسْنِ: اچھا ہونا، عمدہ ہونا، مصدر ہے۔ ١٤/٣، ١٩٥/٣، ٢٩/١٣،

حَسُنَ: وہ اچھا ہوا۔ وہ خوب ہوا۔ حُسْنٌ سے ماضی۔ ٦٩/٤،

حَسَنًا: اچھا۔ عمدہ۔ خوب۔ ٢٤٥/٢، ٣٧/٣، ١٢/٥، ١٧/٨، ٣/١١، ٨٨/١١، ٦٧/١٦، ٢/١٨، ٨٦/٢٠، ٥٨/٢٢، ٦١/٢٨، ٨/٣٥، ١٦/٤٨، ١١/٥٧، ١٨/٥٧، ١٧/٦٤، ٢٠/٧٣،

حَسَنٍ: اچھا۔ عمدہ۔ خوب۔ ٣٧/٣،

حُسْنٰى: اچھی۔ عمدہ۔ حُسْنٌ سے فُعْلٰی کے وزن پر تفضیل۔ ٩٥/٤، ١٣٧/٧، ١٨٠/٧، ١٠٧/٩، ٢٦/١٠، ١٨/١٣، ٦٢/١٦، ١١٠/١٧، ٨٨/١٨، ٨/٢٠، ١٠١/٢١، ٥٠/٤١، ٣١/٥٣، ١٠/٥٧، ٢٤/٥٩، ٦/٩٢، ٩/٩٢،

حَسَنٰتِ: خوبیاں۔ نیکیاں۔ بھلائیاں۔ واحد حَسَنَةٌ۔ ١٦٨/٧، ١١٤/١١،

حَسَنٰتٍ: خوبیاں۔ نیکیاں۔ بھلائیاں۔ ٧٠/٢٥،

حَسُنَتْ: وہ اچھی ہوئی، وہ خوب ہوئی، حُسْنٌ سے ماضی۔ ٣١/١٨، ٧٦/٢٥،

حَسَنَةً: نیکی۔ بھلائی۔ خوبی۔ ٩٥/٧،

حَسَنَةً: نیک بھلائی۔ خوبی۔ ٢٠١/٢، ٤٠/٤، ٨٥/٤، ١٥٦/٧، ٤١/١٦، ١٢٢/١٦، ٢٣/٤٢،

حَسَنَةِ: نیکی۔ بھلائی۔ خوبی۔ ١٦٠/٦، ٦/١٣، ٢٢/١٣، ١٢٥/١٦، ٩٦/٢٣، ٤٦/٢٧، ٨٩/٢٧، ٥٤/٢٨، ٨٤/٢٨،

حَسَنَةٌ: نیکی۔ بھلائی۔ خوبی۔ ٩٥/٧،

حَسَنَةٌ: نیکی۔ بھلائی۔ خوبی۔ ١٣١/٧، ٣٤/٤١،

حَسَنَةٌ: نیکی۔ بھلائی۔ خوبی۔ ١٢٠/٣، ٧٨/٤، ٥٠/٩، ٣٠/١٦، ٢١/٣٣، ١٠/٣٩، ٤/٦٠، ٦/٦٠،

حُسْنُهُنَّ: ان کا حسن، ان کی خوبصورتی۔ ٥٢/٣٣،

حُسْنَيَيْنِ: دو اچھی چیزیں۔ ٥٢/٩،

حُسُوْمًا: (ن ض) لگاتار، پے در پے، جڑ کاٹنے والی، منحوس۔ مصدر بھی ہے اور حَسْمٌ سے اسم فاعل بھی، واحد حَاسِمٌ۔ ٧/٦٩،

حَسِيْبًا: (ن) حساب لینے والا، حساب کرنے والا، حِسَابٌ سے صفت مشبہ۔ ٦/٤، ٨٦/٤، ١٤/١٧، ٣٩/٣٣،

حَسِيْرٌ: (ن ض) درماندہ، تھکا ہوا، عاجز۔ حَسْرٌ سے صفت مشبہ۔ ٤/٦٧،

حَسِيْسَهَا: اس کی آہٹ، اس کا کھٹکا، اس کی آواز۔ ١٠٢/٢١،

ح ش

حَشْرِ: (ن) لوگوں کا اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ گھیرنا۔

مصدر ہے، ۲/۵۹،

حَشْرٌ: اکٹھا کرنا۔ گھیرنا۔ ۴۴/۵۰،

حَشَرَ: اس نے اکٹھا کیا۔ اس نے جمع کیا۔ ۲۳/۷۹

حُشِرَ: وہ اکٹھا کیا گیا۔ وہ جمع کیا گیا۔ ۱۷/۲۷، ۶/۴۶،

حُشِرَتْ: وہ اکٹھی کی گئی۔ وہ جمع کی گئی۔ وہ خلط ملط کی گئی، حَشْرٌ سے ماضی مجہول ۵/۸۱،

حَشَرْتَنِیْ: تو نے مجھے اٹھایا۔ ۱۲۵/۲۰،

حَشَرْنَا: ہم نے اکٹھا کیا، ہم نے جمع کیا۔ ۱۱۱/۶،

حَشَرْنٰهُمْ: ہم نے ان کو اکٹھا (جمع) کیا۔ ۴۷/۱۸،

ح ص

حَصَادِهٖ: (ن ض) اس (کھیتی) کی کٹائی۔ مصدر ہے۔ ۱۴۱/۶،

حَصَبُ: (ض) پتھر۔ ایندھن۔ کنکری مارنا۔ ۹۸/۲۱،

حَصْحَصَ: وہ ظاہر ہو گیا، وہ کھل گیا، حَصْحَصَةٌ سے ماضی۔ یہ رباعی مجرد ہے۔ ۵۱/۱۲،

حَصَدْتُّمْ: (ن ض) تم نے درانتی سے کاٹا۔ تم نے فصل کو کاٹا۔ حَصَادٌ سے ماضی۔ ۴۷/۱۲،

حَصِرَتْ: (ک س) وہ رک گئی۔ وہ تنگ ہو گئی۔ حَصْرٌ سے ماضی۔ ۹۰/۴،

حُصِّلَ: (تف) وہ حاصل کیا گیا۔ وہ ظاہر کیا گیا۔ سینوں کا بھید کھول دیا گیا۔ تَحْصِيْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰/۱۰۰،

حَصُوْرًا: (ض ن) پاکباز۔ اپنے نفس کو لذت سے بہت روکنے والا۔ عورتوں سے بے رغبت۔ حَصْرٌ سے فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۳۹/۳،

حُصُوْنُهُمْ: ان کے قلعے۔ واحد حِصْنٌ۔ ۲/۵۹،

حَصِيْدًا: (ن ض) کٹی ہوئی کھیتی۔ جڑ سے کٹا ہوا۔ ۲۴/۱۰، ۱۵/۲۱،

حَصِيْدِ: کٹی ہوئی کھیتی۔ جڑ سے کٹا ہوا۔ ۹/۵۰،

حَصِيْدٌ: کٹی ہوئی کھیتی۔ جڑ سے کٹا ہوا۔ ۱۰۰/۱۱،

حَصِيْرًا: قید خانہ۔ جیل خانہ، حَصْرٌ سے صفت مشبہ، فاعل و مفعول دونوں کے معنی دیتا ہے۔ ۸/۱۷،

ح ض

حَضَرَ: (ن س) وہ حاضر ہوا، وہ آیا، حُضُوْرٌ و حَضَارَةٌ سے ماضی ۱۳۳/۲، ۱۸۰/۲، ۸/۴، ۱۸/۴، ۱۰۶/۵،

حَضَرُوْهُ: وہ اس کے پاس حاضر ہوئے۔ وہ اس کے پاس آئے۔ ۲۹/۴۶،

ح ط

حُطَامًا: (ض) ریزہ ریزہ۔ چورہ چورہ۔ حَطْمٌ سے بمعنی مفعول۔ ۲۱/۳۹، ۶۵/۵۶، ۲۰/۵۷،

حَطَبًا: لکڑی۔ ایندھن۔ جمع اَحْطَابٌ. ۱۵/۷۲،

حَطَبِ: لکڑی۔ ایندھن۔ ۴/۱۱۱،

حِطَّةٌ: معافی کی درخواست۔ بخشش مانگنا۔ کی کی درخواست۔ توبہ۔ ۵۸/۲، ۱۶۱/۷،

حُطَمَةِ: (ض) توڑ پھوڑ دینے والی۔ روندنے والی۔ جہنم کے ایک طبقہ کا نام۔ حَطْمٌ سے مبالغہ ۴/۱۰۴،

حُطَمَةُ: توڑ پھوڑ دینے والی۔ روندنے والی۔ جہنم کے ایک طبقہ کا نام۔ ۵/۱۰۴،

ح ظ

حَظًّا: حصہ، نصیب، جمع حُظُوْظٌ. ۱۷۶/۳، ۱۳/۵، ۱۴/۵،

حَظِّ: حصہ۔ نصیب۔ ۱۱/۴، ۱۷۶/۴،

حَظٍّ: حصہ۔ نصیب۔ ۷۹/۲۸، ۳۵/۴۱،

ح ف

حَفَدَةً: (ض) پوتے۔ خدمت میں سرگرم ہونا۔ حَفْدٌ سے۔ اسم فعال واحد حَافِدٌ۔ ۷۲/۱۶،

حُفْرَةٍ: (ض) گڑھا، حَفْرٌ سے، جمع حُفَرٌ ۱۰۳/۳،

حَفِظَ: (س) اس نے حفاظت کی۔ اس نے نگرانی کی۔ یاد کرنا۔ حِفْظٌ سے ماضی۔ ۳۴/۴،

حِفْظٌ: حفاظت، بچاؤ۔ مصدر ہے۔ ۷/۳۷ ۱۲/۴۱،

حَفَظَةً: حفاظت کرنے والا۔ نگہبان۔ واحد حَافِظٌ۔ ۶۱/۶،

حَفِظْنٰهَا: ہم نے اسکی حفاظت کی۔ ہم نے اس کا بچاؤ کیا۔ ۱۷/۱۵

حِفْظُهُمَا: ان دونوں کی حفاظت۔ ان دونوں کی نگرانی۔ ۲۵۵/۲،

حَفَفْنٰهُمَا: (ن) ہم نے ان دونوں کو گھیر لیا۔ حَفٌّ سے ماضی۔ ۳۲/۱۸

حَفِيًّا: بحث کرنے والا، بڑا مہربان۔ تحقیق کرنے والا۔ ۴۷/۱۹،

حَفِيٌّ: بحث کرنے والا۔ تحقیق کرنے والا۔ پیچھے پڑ کر سوال کرنے والا۔ بڑا مہربان خفاوۃ سے صفت مشبہ۔ جمع اَحْفِيَاءُ ۱۸۷/۷،

حَفِيْظًا: (س) حفاظت کرنے والا۔ نگہبان۔ یاد رکھنے والا۔ ۸۰/۴ ۱۰۷/۶، ۴۸/۴۲،

حَفِيْظٍ: حفاظت کرنے والا۔ نگہبان۔ یاد رکھنے والا۔ ۱۰۴/۶ ۸۶/۱۱ ۳۲/۵۰

حَفِيْظٌ: حفاظت کرنے والا۔ نگہبان۔ یاد رکھنے والا۔ ۵۷/۱۱، ۵۵/۱۲، ۲۱/۳۴، ۶/۴۲، ۴/۵۰،

ح ق

حَقَّ: (ن) وہ حق ہوا۔ وہ ثابت ہوا۔ وہ سچ ہوا۔ حَقٌّ سے ماضی۔ ۱۴/۳۸، ۱۴/۵۰،

حَقٌّ: حق، سچ، درست، ٹھیک۔ ۴۲/۲، ۱۲۱/۲، ۱۴۶/۲، ۱۷/۳، ۱۰۴/۳، ۱۷۱/۳، ۵۷/۶، ۹۱/۶، ۱۰۵/۷، ۱۶۹/۷، ۷/۸، ۸/۸، ۳۲/۸، ۸۲/۱۰، ۱۷/۱۳، ۵۶/۱۸، ۲۲/۲۱، ۷/۲۲، ۸/۲۲، ۲۵/۲۴، ۷۵/۲۸، ۴/۳۳، ۶/۳۴، ۲۳/۳۴۔ ۴۴ جگہ

حَقًّا: حق، سچ، درست، ٹھیک۔ ۱۸۰/۲، ۲۳۶/۲، ۲۴۱/۲، ۱۲۲/۴، ۱۵۱/۴، ۴۴/۷، ۴/۸، ۷۴/۸، ۱۱۱/۹، ۴/۱۰، ۱۰۳/۱۰، ۱۰۰/۱۲، ۳۸/۱۶، ۹۸/۱۸، ۴۷/۳۰، ۹/۳۱،

حَقِّ: حق، سچ، درست، ٹھیک۔ ۶۱/۲، ۷۱/۲، ۱۱۹/۲، ۱۷۶/۲، ۲۱۳/۲، ۲۵۲/۲، ۳/۳، ۱۰۸/۳، ۱۵۴/۳، ۱۰۵/۴، ۱۷۰/۴، ۲۷/۵، ۴۸/۵، ۵۳/۵، ۷۷/۵، ۸۳/۵، ۵/۶، ۳۰/۶، ۶۲/۶، ۷۳/۶، ۹۳/۶، ۱۱۴/۶، ۱۵۱/۶، ۳۳/۷ ... ۱۱۴ جگہ

حَقٍّ: حق، سچ، درست، ٹھیک۔ ۲۱/۳، ۱۱۲/۳، ۱۸۱/۳، ۱۵۵/۴، ۱۱۶/۵، ۷۹/۱۱، ۴۰/۲۲،

حَقُّ: حق، سچ، درست، ٹھیک۔ ۲۶/۲، ۹۱/۲، ۱۰۹/۲، ۱۴۴/۲، ۱۴۷/۲، ۱۴۹/۲، ۲۸۲/۲، ۶۰/۳، ۶۲/۳، ۶۶/۶، ۸/۷، ۴۳/۷، ۱۱۸/۷، ۴۸/۹، ۳۲/۱۰، ۷۶/۱۰، ۹۴/۱۰، ۱۰۸/۱۰، ۱۷/۱۱، ۳۵/۱۱، ۱۲۰/۱۱، ۵۱/۱۲، ۱/۱۳، ۱۹/۱۳، ۸۱/۱۷، ۲۹/۱۸ ۵۳ جگہ

حَقٌّ: حق، سچ، درست، ٹھیک۔ ۸۶/۳، ۵۳/۱۰، ۵۵/۱۰، ۲۱/۱۸، ۴۳/۲۸، ۶۰/۳۰، ۳۳/۳۱، ۵/۳۵، ۱۴/۳۸، ۵۵/۴۰، ۷۷/۴۰، ۳۲/۴۵، ۱۷/۴۶، ۱۹/۵۱، ۲۳/۵۱، ۴۳/۷۰،

حُقُبًا: برسوں تک، طویل مدت تک، جمع اَحْقَابٌ۔ ۶۰/۱۸،

حَقَّتْ: ثابت ہوئی، پوری ہوئی، مطابق ہوئی،

حَقَّ سے ماضی۔ ۳۳/۱۰، ۹۶/۱۰، ۳۶/۱۶، ۷۱/۳۹، ۶/۴۰،

حُقَّتْ: وہ اسی لائق ہے، وہ ثابت کی گئی، حَقٌّ سے ماضی مجہول۔ ۲/۸۴، ۵/۸۴،

حَقَّهٗ: اس کا حق۔ ۱۴۱/۶، ۲۶/۱۷، ۳۸/۳۰،

حَقِیْقٌ: سزاوار، لائق، ثابت، قائم۔ حَقٌّ سے صفت مشبہ۔ ۱۰۵/۷،

ح ك

حُکَّام: حاکم، فیصلہ کرنے والا، واحد حَاکِمٌ، ۱۸۸/۲،

حَکَمَ: (ن) اس نے حکم دیا۔ اس نے فیصلہ دیا۔ حُکْمٌ سے ماضی۔ ۴۸/۴۰،

حَکَمًا: منصف۔ فیصلہ کرنے والا۔ حُکْمٌ سے صفت مشبہ واحد اور جمع سب کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ۳۵/۴، ۱۱۴/۶،

حُکْمَ: (ن) حکم، فیصلہ، مصدر بھی ہے اسم بھی ہے۔ ۵۰/۵،

حُکْمًا: (ک) حکمت۔ فہم۔ سمجھ۔ عقل۔ مصدر ہے۔ ۷۹/۳، ۸۹/۶، ۱۲/۱۹، ۱۶/۴۵،

حُکْمًا: حکمت۔ فہم۔ سمجھ۔ ۵۰/۵، ۱۴/۲۸،

حُکْمِ: حکم۔ تجویز۔ ۴۸/۵۲، ۴۸/۶۸، ۲۴/۷۶،

حُکْمُ: حکم۔ فیصلہ۔ حکومت۔ ۴۳/۵، ۵۷/۶، ۶۲/۶، ۴۰/۱۲، ۶۷/۱۲، ۷۰/۲۸، ۸۸/۲۸، ۱۲/۴۰، ۱۰/۴۲،

حَکَمْتَ: تو نے حکم دیا۔ تو نے فیصلہ دیا۔ ۴۲/۵،

حِکْمَۃَ: (ک) حکمت۔ دانائی، سمجھ، جمع حِکَمٌ۔ ۱۲۹/۲، ۱۵۱/۲، ۲۵۱/۲، ۲۶۹/۲، ۴۸/۳، ۱۶۴/۳، ۵۴/۴، ۱۱۳/۴، ۱۱۰/۵، ۱۲/۳۱، ۳۴/۳۳، ۲۰/۳۸، ۲/۶۲،

حِکْمَۃِ: حکمت۔ دانائی۔ سمجھ۔ ۲۳۱/۲، ۱۲۵/۱۶، ۳۹/۱۷، ۳۴/۳۳، ۶۳/۴۳

حِکْمَۃٌ: حکمت۔ دانائی۔ سمجھ۔ ۸۱/۳،

حِکْمَۃٌ: حکمت۔ دانائی۔ سمجھ۔ ۵/۵۴،

حَکَمْتُمْ: تم نے حکم دیا۔ تم نے فیصلہ کیا۔ ۵۸/۴،

حُکْمِهٖ: اس کا حکم، اس کا فیصلہ۔ ۴۱/۱۳، ۲۶/۱۸، ۸۲/۲۷

حُکْمُهٗ: اس کا حکم۔ اس کا فیصلہ۔ ۱۰/۴۲،

حُکْمِهِمْ: ان کا حکم۔ ان کا فیصلہ۔ ۷۸/۲۱

حَکِیْمًا: حکمت والا، دانا، جمع حُکَمَاءُ۔ ۱۱/۴، ۱۷/۴، ۲۴/۴، ۵۶/۴، ۹۲/۴، ۱۰۴/۴، ۱۱۱/۴، ۱۳۰/۴، ۱۵۸/۴، ۱۶۵/۴، ۱۷۰/۴، ۱/۳۳، ۳/۴۸، ۷/۴۸، ۱۹/۴۸، ۳۰/۷۶،

حَکِیْمٍ: حکیم۔ حکمت والا۔ ۱۲۹/۳، ۱/۱۰، ۲/۳۱، ۲/۳۶، ۱/۳۹، ۲/۴۵، ۲/۴۶، ۱/۹۲، ۵۸/۳،

حَکِیْمِ: حکیم، حکمت والا۔ ۱/۱۱، ۶/۲۷، ۴۲/۴۱، ۳/۴۴،

حَکِیْمٌ: حکیم۔ حکمت والا۔ ۳۲/۲، ۱۲۹/۲، ۶/۳، ۱۸/۳، ۶۲/۳، ۱۸/۶، ۷۳/۶، ۸۳/۶، ۱۰۰/۱۲، ۴/۱۴، ۲۰/۱۶، ۹/۲۷، ۲۶/۲۹، ۴۲/۲۹، ۲۷/۳۰، ۹/۳۱، ۱/۳۳، ۲۷/۳۴، ۲/۳۵، ۸/۴۰، ۴/۴۲، ۸۴/۴۳، ۳۷/۴۵، ۳۰/۵۱، ۱/۵۷، ۱/۵۹...... ۳۵ جگہ

حَکِیْمٌ: حکیم۔ حکمت والا۔ ۲۰۹/۲، ۲۲۰/۲، ۲۲۸/۲، ۲۴۰/۲، ۲۶۰/۲، ۴۹/۳، ۳۸/۵، ۸۳/۶، ۱۲۸/۶، ۱۳۹/۶، ۱۰/۸، ۴۹/۸، ۶۳/۸، ۶۷/۸، ۷۱/۸، ۱۵/۹، ۲۸/۹، ۴۰/۹، ۶۰/۹، ۷۱/۹، ۹۷/۹، ۱۰۶/۹، ۱۱۰/۹، ۶/۱۲، ۳۵/۱۵...... ۳۳ جگہ

ح ل

حِلًّا: (ض) حلال۔ مصدر ہے۔ ۹۳/۳،

حِلٌّ: حلال۔ ۵/۵، ۱۰/۶۰، ۲/۹۰،

حَلَّافٍ: (ض) بڑا حلف اٹھانے والا۔ بڑا قسمیں کھانے والا، حَلْفٌ سے فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۱۰/۶۸،

حَلٰلًا: (ض) حلال ... مصدر ہے۔ ۱۶۸/۲،

٨٨/٥، ٦٩/٨، ٥٩/١٠، ١١٤/١٦

حَلٰلٌ: حلال۔ ١١٦/١٦

حَلَائِلُ: بیویاں۔ واحد حَلِیْلَۃٌ۔ ٢٣/٤

حَلَفْتُمْ: (ض) تم نے حلف اٹھایا، تم نے قسم کھائی، حَلْفٌ سے ماضی۔ ٨٩/٥

حُلْقُوْمَ: حلق۔ گلا۔ جمع حَلَاقِیْمُ۔ ٨٣/٥٦

حَلَلْتُمْ: تم حلال ہوئے، تم احرام سے باہر آئے، حِلٌّ و حَلَالٌ سے ماضی۔ ٢/٥

حُلُمَ: (ن) بلوغ، عقل، خواب دیکھنا۔ جمع اَحْلَامٌ۔ ٥٨/٢٤، ٥٩/٢٤

حُلُّوْا: (تف) ان کو پہنایا جائے گا۔ تَحْلِیَۃٌ سے ماضی مجہول۔ ٢١/٧٦

حِلْیَۃً: زیور، گہنے، آرائش، جمع حُلِیٌّ۔ ١٧/١٣، ١٢/٣٥

حُلْیِہٖ: زیور۔ گہنے۔ آرائش۔ ١٨/٤٣

حِلْیَۃً: زیور۔ گہنے۔ آرائش۔ ١٤/١٦

حَلِیْمًا: (ک) حلیم تحمل والا۔ بردبار۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفاتی، حِلْمٌ سے صفت مشبہ، جمع حُلَمَاءُ۔ ٣٣/١٧، ٥١/٣٣، ٤١/٣٥

حَلِیْمٍ: حلیم۔ تحمل والا۔ بردبار۔ ١٠١/٣٧

حَلِیْمٌ: حلیم۔ تحمل والا۔ بردبار۔ ٨٧/١١

حَلِیْمٌ: حلیم تحمل والا، بردبار۔ ٢٢٥/٢، ٢٣٥/٢، ٢٦٣/٢، ١٥٥/٣، ١٢/٤، ١٠١/٥، ٧٥/١١، ١١٤/٩، ٥٩/٢٢، ١٧/٦٤

حُلِیِّھِمْ: ان کے زیورات۔ ان کے گہنے۔ واحد حُلِیٌّ۔ ١٤٨/٧

ح م

حٰمٓ: حروف مقطعات ہیں۔ ١/٤٠، ١/٤١، ١/٤٢، ١/٤٣، ١/٤٤، ١/٤٥، ١/٤٦

حٰمٓ عٓسٓقٓ: حروف مقطعات ہیں۔ ٢/٤٢

حِمَارِ: گدھا۔ جمع حُمُرٌ و حَمِیْرٌ۔ ٥/٦٢

حِمَارِكَ: تیرا گدھا۔ ٢٥٩/٢

حَمَّالَۃَ: (ض) خوب اٹھانے والی۔ حَمْلٌ سے فَعَّالَۃٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ٤/١١١

حَمْدِ: (س) حمد۔ تعریف۔ ثنا۔ خوبی۔ مصدر بھی ہے اسم بھی، کسی اختیاری خوبی پر زبان سے تعریف کرنے کو حمد کہتے ہیں۔ یہ شکر کے مقابلے میں عام ہے کیونکہ شکر نعمت کے ساتھ مخصوص ہے۔ ٩٨/١٥، ١٥/٣٢، ١٣٠/٢٠، ٧٥/٣٩، ٥٥/٤٠، ٥/٤٢، ٣٩/٥٠، ٤٨/٥٢، ٣/١١٠

حَمْدُ: حمد، تعریف، ثنا، خوبی۔ ٢/١، ١/٦، ٤٥/٦، ٤٣/٧، ١٠/١٠، ٣٩/١٤، ٧٥/١٦، ١١١/١٧، ١/١٨، ٢٨/٢٣، ١٥/٢٧، ٥٩/٢٧، ٩٣/٢٧، ٧٠/٢٨، ٦٣/٢٩، ١٨/٣٠، ٢٥/٣١، ١/٣٤، ١/٣٥، ٣٤/٣٥، ١٨٢/٣٧، ٢٩/٣٩، ٧٤/٣٩، ٧٥/٣٩، ٦٥/٤٠، ٣٦/٤٥، ١/٦٤

حَمْدِكَ: تیری حمد، تیری تعریف، تیری خوبی ٣٠/٢

حَمْدِہٖ: اس کی حمد، اس کی تعریف، اس کی خوبی۔ ١٣/١٣، ٤٤/١٧، ٥٢/١٧، ٥٨/٢٥

حُمْرٌ: سرخ۔ واحد اَحْمَرُ و حَمْرَاءُ۔ ٢٧/٣٥

حُمُرٌ: گدھے۔ واحد حِمَارٌ۔ ٥٠/٧٤

حَمَلَ: (ض) اس نے اٹھایا، حَمْلٌ سے ماضی، ١١١/٢٠

حَمْلًا: حمل، بوجھ، پیٹ کا بچہ، جمع اَحْمَالٌ ١٨٩/٧

حَمْلٍ: حمل۔ بوجھ۔ پیٹ کا بچہ۔ ٢/٢٢، ٦/٦٥

حِمْلًا: بوجھ۔ جمع حُمُوْلَۃٌ و اَحْمَالٌ۔ ١٠١/٢٠

حِمْلٌ: بوجھ۔ ٧٢/١٢

حُمِّلَ: (تف) اس پر بار رکھا گیا۔ وہ لادا گیا۔ تَحْمِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ٥٤/٢٤

حَمَلَتْ: اس کو حمل ہو گیا، اس نے اٹھایا، حَمْلٌ

سے ماضی۔ ۱۸۹/۷،

حَمَلَتْ: وہ لگی ہوئی ہے۔ ۱۴۶/۶،

حُمِلَتِ: وہ اٹھائی گئی، حَمْلٌ سے ماضی مجہول، ۱۴/۶۹،

حُمِّلْتُمْ: (تف) تم پر بار رکھا گیا۔ تم پر بوجھ رکھا گیا۔ تَحْمِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۴/۲۴،

حَمَلْتَهٗ: تو نے اس کو بھیجا، تو نے اس کو رکھا ۲۸۶/۲،

حَمَلَتْهُ: وہ اس کے ساتھ حاملہ ہوگئی۔ اس نے اس کو اٹھایا۔ ۲۲/۱۹، ۱۴/۳۱، ۱۵/۴۶،

حَمَلْنَا: ہم نے سوار کیا، ہم نے چڑھا لیا، ۳/۱۷، ۵۸/۱۹، ۴۱/۳۶

حُمِّلْنَا: ہم پر لادا گیا۔ ہم سے اٹھوایا گیا۔ ۸۷/۲۰،

حَمَلْنٰکُمْ: ہم نے تم کو سوار کیا۔ ہم نے تم کو چڑھا لیا۔ ۱۱/۶۹،

حَمَلْنٰهُ: ہم نے اس کو سوار کر لیا۔ ہم نے اس کو چڑھا لیا۔ ۱۳/۵۴،

حَمَلْنٰهُمْ: ہم نے ان کو سوار کیا؛ ہم نے ان کو چڑھایا۔ ۷۰/۱۷،

حُمِّلُوْا: (تف۔) ان سے اٹھوایا گیا۔ ان پر لادا گیا۔ ۵/۶۲،

حَمْلُهٗ: اس کا حمل۔ اس کو پیٹ میں رکھنا۔ ۱۵/۴۶،

حَمْلَهَا: اس کا حمل۔ ۲/۲۲،

حِمْلِهَا: اس کا بوجھ۔ ۱۸/۳۵،

حَمَلَهَا: اس نے اس کو اپنے ذمہ لیا۔ اس نے اس کو اٹھا لیا۔ ۷۲/۳۳،

حَمْلَهُنَّ: ان عورتوں کا حمل۔ ۴/۶۵، ۶/۶۵،

حَمُوْلَةً: باربردار، بوجھ اٹھانے والے، لدنے والے، بلند قد والے، حَمْلٌ سے صفت مشبہ، ۱۴۲/۶،

حَمَاٍ: دلدلی۔ کیچڑ جو پانی سے زیادہ قریب ہونے کی بنا پر کالی پڑ جاتی ہے۔ گارا، گیلی مٹی۔ ۲۶/۱۵، ۲۸/۱۵، ۳۳/۱۵،

حَمِئَةٍ: کیچڑ والا۔ سیاہ رنگ کا پانی۔ دلدل والا۔ حَمْاٌ سے صفت مشبہ۔ ۸۶/۱۸،

حَمِیَّةَ: حمیت۔ عزت۔ ضد۔ عار۔ ۲۶/۴۸،

حَمِیْدًا: (س) تعریف کیا ہوا۔ سراہا ہوا۔ حَمْدٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۳۱/۴،

حَمِیْدِ: تعریف کیا ہوا، سراہا ہوا، ۱/۱۴، ۲۴/۲۲، ۶/۳۴، ۸/۸۵،

حَمِیْدٍ: تعریف کیا ہوا۔ سراہا ہوا۔ ۴۲/۴۱،

حَمِیْدُ: تعریف کیا ہوا۔ سراہا ہوا۔ ۶۴/۲۲، ۲۶/۳۱، ۱۵/۳۵، ۲۸/۴۲، ۲۴/۵۷، ۶/۶۰،

حَمِیْدٌ: تعریف کیا ہوا۔ سراہا ہوا۔ ۲۶۷/۲، ۷۳/۱۱، ۸/۱۴، ۱۲/۳۱، ۶/۶۴،

حَمِیْرَ: گدھے۔ واحد حِمَارٌ۔ ۸/۱۶،

حَمِیْرِ: گدھے۔ ۱۹/۳۱

حَمِیْمًا: کھولتا ہوا پانی۔ جمع حَمَائِمُ۔ ۱۵/۴۷، ۲۵/۷۸،

حَمِیْمًا: دلی دوست، غم کھانے والا، جمع اَحِمَّاءُ ۱۰/۷۰

حَمِیْمٍ: کھولتا ہوا پانی، نہایت گرم پانی۔ ۷۰/۶، ۴۶/۴۴،

حَمِیْمِ: کھولتا ہوا پانی۔ نہایت گرم پانی۔ ۷۰/۶، ۴/۱۰، ۶۷/۳۷، ۴۴/۵۵، ۴۲/۵۶، ۹۳/۵۶،

حَمِیْمٍ: دلی دوست۔ غم کھانے والا۔ ۱۰۱/۲۶، ۱۸/۴۰،

حَمِیْمُ: کھولتا ہوا پانی۔ نہایت گرم پانی۔ ۱۹/۲۲،

حَمِیْمٌ: کھولتا ہوا پانی۔ نہایت گرم پانی۔ ۵۷/۳۸،

حَمِیْمٌ: دلی دوست، غم کھانے والا ۳۴/۴۱، ۳۵/۶۹، ۱۰/۷۰،

ح ن

حَنَاجِرَ: گلے، نرخرے، حلق، واحد حَنْجَرَۃٌ ۱۰/۳۳،

حَنَاجِر: گلے۔ نرخرے۔ حلق۔ ۱۸/۴۰،

حَنَانًا: (ض) مہربانی۔ رقتِ قلب۔ رحمت۔ شفقت۔ مصدر ہے۔ ۱۳/۱۹،

حِنْث: (س) گناہ۔ قسم توڑنا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ جمع اَحْنَاث۔ ۴۶/۵۶،

حُنَفَآءَ: (ض) حنفی، یکسو ہونے والے، مائل ہونے والے، اللہ تعالیٰ کی طرف ہونے والے۔ واحد حَنِيف۔ ۳۱/۲۲، ۵/۹۸،

حَنِيذ: (ض) بھنا ہوا، تلا ہوا، بریاں، حَنْذٌ سے صفتِ مشبہ بمعنی مفعول۔ ۶۹/۱۱،

حَنِيفًا: (ض) ایک طرف ہونے والا۔ یکسو ہونے والا۔ حَنَفٌ سے صفت مشبہ۔ جمع اَحْنَاف۔ ۱۳۵/۲، ۶۷/۳، ۹۵/۳، ۱۲۵/۴، ۷۹/۶، ۱۶۱/۶، ۱۰۵/۱۰، ۱۲۰/۱۶، ۱۲۳/۱۶، ۳۰/۳۰،

حُنَيْن: حنین ایک وادی کا نام ہے جو مکہ مکرمہ سے عرفات کی جانب دس میل سے کچھ زائد فاصلہ پر ہے۔ ۲۵/۹،

ح و

حَوَارِيُّون: حواری۔ اصحاب۔ واحد حَوَارِيّ۔ ۵۲/۳، ۱۱۲/۵، ۱۴/۶۱۔

حَوَارِيِّين: حواری۔ اصحاب۔ ۱۱۱/۵، ۱۴/۶۱،

حَوَايَا: آنتیں۔ اوجھڑی۔ واحد حَوِيَّة۔ ۱۴۶/۶،

حُوبًا: گناہ۔ قصور۔ وبال۔ ۲/۴،

حُوتَ: مچھلی۔ جمع حِيتَان۔ ۶۳/۱۸،

حُوتِ: مچھلی۔ ۴۸/۶۸،

حُوتُ: مچھلی۔ ۱۴۲/۳۷،

حُوتَهُمَا: ان دونوں کی مچھلی۔ ۶۱/۱۸،

حُورٌ: حوریں۔ جنت کی عورتیں۔ واحد حَوْرَاءُ، ۵۴/۴۴، ۲۰/۵۲،

حُورٌ: حوریں۔ جنت کی عورتیں۔ ۷۲/۵۵، ۲۲/۵۶،

حَوْلَ: گرداگرد۔ گرد۔ ۶۸/۱۹،

حَوْلِ: گرد۔ حلقہ باندھے ہوئے۔ ۷۵/۳۹،

حَوْلِ: ایک برس۔ ایک سال۔ ۲۴۰/۲،

حِوَلًا: (ن) جگہ بدلنا۔ پلٹنا۔ حَوْلٌ سے مصدر ہے۔ ۱۰۸/۱۸،

حَوْلَكَ: تیرے گرد۔ ۱۵۹/۳،

حَوْلَكُمْ: تمہارے گرد۔ تمہارے آس پاس۔ ۱۰۱/۹، ۲۷/۴۶،

حَوْلَهُ: اس کے گرد۔ اس کے آس پاس۔ ۱۷/۲، ۱/۱۷، ۲۵/۲۶، ۳۴/۲۶، ۷/۴۰،

حَوْلَهَا: اس کے گرد۔ ۹۲/۶، ۸/۲۷، ۷/۴۲،

حَوْلَهُمْ: ان کے گرد۔ ۱۲۰/۹،

حَوْلِهِمْ: ان کے گرد۔ ۶۷/۲۹،

حَوْلَيْنِ: دو برس۔ دو سال۔ ۲۳۳/۲،

ح ی

حَيَّ: (س) وہ زندہ رہا، وہ جیا، حَيَاةٌ سے ماضی۔ ۴۲/۸،

حَيّ: زندہ۔ جاندار۔ ۲۷/۳، ۹۵/۶، ۳۱/۱۰، ۱۹/۳۰،

حَيًّا: زندہ ہونا، زندہ رہنا، ۱۵/۱۹، ۳۱/۱۹، ۳۳/۱۹، ۶۶/۱۹، ۷۰/۳۶،

حَيِّ: زندہ، جاندار، ۲۷/۳، ۹۵/۶، ۳۱/۱۰، ۱۱۱/۲۰، ۵۸/۲۵، ۱۹/۳۰،

حَيٍّ: زندہ۔ جاندار۔ ۳۰/۲۱،

حَيُّ: وہ زندہ ہے۔ ۲۵۵/۲، ۲/۳، ۶۵/۴۰،

حَيٰوة: (س) حیات، زندگی، بچاؤ، جینا۔ ۸۶/۲، ۷/۳، ۱۵/۱۱، ۳/۱۴، ۱۰۷/۱۶، ۲۸/۳۳، ۲۹/۵۳، ۲/۶۷، ۳۸/۷۹، ۱۶/۸۷،

حَيٰوة: حیات۔ زندگی۔ جینا۔ ۹۷/۲۰، ۳/۲۵،

حَیٰوۃِ: حیات۔زندگی،جینا۔ ٨٥/٢، ٢٠٤/٢، ١٤/٣، ١١٧/٣،
٩٤/٤، ١٠٩/٤، ٣٢/٧، ١٥٢/٧، ٣٨/٩، ٥٥/٩، ٧/١٠، ٢٣/١٠،
٢٤/١٠، ٦٤/١٠، ٨٨/١٠، ٩٨/١٠، ٢٦/١٣، ٣٤/١٣، ٢٧/١٤، ٧٥/١٧، ٢٨/١٨،
٤٥/١٨، ٤٦/١٨، ١٠٤/١٨، ٧٢/٢٠، ٩٧/٢٠،

حَیٰوۃِ: حیات۔زندگی۔جینا۔ ٩٦/٢،

حَیٰوۃً: حیات،زندگی،جینا۔ ٢١٢/٢، ١٨٥/٣، ٣٢/٦، ٧٠/٦،
١٣٠/٦، ٥١/٧، ٢٦/١٣، ١٠٧/١٦، ٣٣/٣١، ٥/٣٥، ٣٦/٤٧، ٢٠/٥٧،

حَیٰوۃٌ: حیات،زندگی،جینا۔ ١٧٩/٢،

حَیَاتِکُمْ: تمہاری حیات۔تمہاری زندگی ٢٠/٤٦،

حَیَاتُنَا: ہماری حیات، ہماری زندگی، ہمارا جینا،
٢٩/٦، ٣٧/٢٣، ٢٤/٤٥،

حَیَاتِیْ: میری حیات، میری زندگی، میرا جینا ٢٤/٨٩،

حَیَّۃٌ: سانپ۔اژدہا۔جمع حَیَّاۃٌ. ٢٠/٢٠،

حِیْتَانُھُمْ: ان کی مچھلیاں۔واحد حُوْتٌ. ١٦٣/٧،

حَیْثُ: جہاں،جس جگہ۔ ٣٥/٢، ٥٨/٢، ١٤٤/٢، ١٤٩/٢،
١٥٠/٢، ١٩١/٢، ٢٢٢/٢، ٨٩/٤، ٩١/٤، ١٢٤/٦، ١٩/٧، ٢٧/٧،
١٦١/٧، ١٨٢/٧، ٥/٩، ٥٦/١٢، ٦٨/١٢، ٦٥/١٥، ٢٦/١٦، ٤٥/١٦،
٦٩/٢٠، ٣٦/٣٨، ٢٥/٣٩، ٤٧/٣٩، ٢/٥٩، ٣/٦٥، ٦/٦٥، ٤٤/٦٨،

خَیْرَانَ: (س) حیران، پریشان، سرگرداں، متردد،
خَیْرَتٌ سے صفتِ مشبہ، جمع حَیَارٰی ٧١/٦،

حِیْلَ: (س ن) حائل کردیا گیا۔ پردہ ڈال دیا گیا۔
آڑ بنادی گئی، حَوْلٌ سے ماضی مجہول، ٥٤/٣٤،

حِیْلَۃً: حیلہ،فریب،تدبیر،بہانہ،حَوْلٌ سے مشتق
ہے۔جمع حِیَلٌ۔ ٩٨/٤،

حِیْنَ: وقت۔زمانہ۔مدت۔جمع اَحْیَانٌ۔ ١٠١/٥،
١٠٦/٥، ١١٧/٥، ٥/١١، ٦/١٦، ٣٩/٢١، ٥٨/٢٤، ٣٢/٢٥، ٢١٨/٢٦،
١٧/٣٠، ١٨/٣٠، ٣/٣٨، ٤٢/٣٩، ٥٨/٣٩، ٤٨/٥٢،

حِیْنِ: وقت۔زمانہ۔مدت۔ ١٥/٢٨،

حِیْنٍ: وقت،زمانہ،مدت۔ ٣٦/٢، ٩٨/١٠، ٣٥/١٢، ٢٥/١٤،
٨٠/١٦، ١١١/٢١، ٢٥/٢٣، ٥٤/٢٣، ٤٤/٣٦، ١٤٨/٣٧، ١٧٤/٣٧، ١٧٨/٣٧،
٨٨/٣٨، ٤٣/٥١،

حِیْنٌ: وقت۔زمانہ۔مدت۔ ١/٧٦،

حِیْنَئِذٍ: اس وقت۔ ٨٤/٥٦،

حَیُّوْا: تم سلام کرو،تم دعا کرو،تَحِیَّۃٌ سے امر، ٨٦/٤،

حَیَوَانُ: (س) زندگی، جینا۔مصدر ہے۔ ٦٤/٢٩،

حَیَّوْكَ: انھوں نے تجھے سلام کیا، انھوں نے
تجھ کو دعا دی۔ تَحِیَّۃٌ سے ماضی۔ ٨/٥٨،

حُیِّیْتُمْ: تمہیں سلام کیا جائے، تمہیں دعا دی
جائے، تَحِیَّۃٌ سے ماضی مجہول۔ ٨٦/٤،

﴿بَابُ الخاء﴾

خ ا

خَابَ : (ض) وہ ناکام ہوا۔ وہ نامراد ہوا۔ خَیبَةٌ سے ماضی۔ ۱۵/۱۴، ۶۱/۲۰، ۱۱۱/۲۰، ۱۰/۹۱،

خَاتَمَ: (ض) ختم کرنے والا، مہر، خَتمٌ وختَامٌ سے اسم فاعل اور اسم۔ جمع خَوَاتِمُ و خُتُمُ۔ ۴۰/۳۳،

خَاتَمَ النَّبِیّنَ: نبیوں کے آخری۔ نبیوں کے ختم پر۔ یعنی حضرت محمد ﷺ، آپ کو خاتم النبیین اسلئے کہا گیا کہ آپ نے تشریف لاکر نبوت کو ختم یعنی پورا کر دیا (المفردات) ۴۰/۳۳

خَادِعُهُمْ: (ف) ان کو فریب دینے والا، ان کو دھوکا دینے والا۔ خَدْعٌ سے اسم فاعل ۱۴۲/۴

خَارِجٌ: (ن) نکلنے والا، باہر آنے والا، خُرُوجٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲۲/۶،

خَرِجِینَ : نکلنے والے، باہر آنے والے، واحد خَارِجٌ۔ ۱۶۷/۲، ۳۷/۵

خَزِنِینَ: خزانہ کرنے والے، جمع کرنے والے، ذخیرہ کرنے والے۔ خَزْنٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲/۱۵،

خَاسِرَةٌ: (ن) خسارے والی، نقصان والی، خُسْرٌ اور خُسْرَانٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲/۷۹،

خٰسِرُوْنَ : خسارہ پانے والے، نقصان اٹھانے والے۔ ۲۷/۲، ۱۲۱/۲، ۹۰/۷، ۹۹/۷، ۱۷۸/۷، ۳۷/۸، ۶۹/۹، ۱۳/۱۲، ۱۰۹/۱۶، ۳۳/۲۳، ۵۲/۲۹، ۶۳/۳۹، ۱۹/۵۸، ۹/۶۳،

خٰسِرِیْنَ : خسارہ پانے والے، نقصان اٹھانے والے۔ ۶۴/۲، ۸۵/۳، ۱۴۹/۳، ۵/۵، ۲۱/۵، ۳۰/۵، ۵۳/۵، ۲۳/۷، ۹۲/۷، ۱۴۹/۷، ۹۵/۱۰، ۴۷/۱۱، ۱۵/۳۹، ۶۵/۳۹، ۲۳/۴۱، ۲۵/۴۱، ۴۵/۴۲ ۱۸/۴۶

خَاسِئًا: (س ف) ذلیل کرنے والا۔ خوار کرنے والا۔ خَسْأٌ سے اسم فاعل۔ ۴/۶۷،

خٰسِئِیْنَ: ذلیل کئے ہوئے، خوار کئے ہوئے، خَسْأٌ سے اسم فاعل بمعنی مفعول۔ ۶۵/۲، ۱۶۶/۷،

خَاشِعًا :(ف) خشوع کرنے والا۔ عاجزی کرنے والا، جھکنے والا، دب جانے والا، خُشُوْعٌ سے اسم فاعل۔ ۲۱/۵۹،

خٰشِعٰتِ : خشوع کرنے والی عورتیں، عاجزی کرنے والی عورتیں۔ ۳۵/۳۳،

خَاشِعَةً :خشوع کرنے والی، عاجزی کرنے والی، جھکنے والی، خشک، قحط زدہ۔ ۳۹/۴۱، ۴۳/۶۸، ۴۴/۷۰،

خَاشِعَةٌ: خشوع کرنے والی۔ عاجزی کرنے والی۔ جھکنے والی۔ ۹/۷۹، ۲/۸۸،

خٰشِعُوْنَ :خشوع کرنے والے۔ عاجزی کرنے والے۔ ۲/۲۳،

خٰشِعِیْنَ:خشوع کرنے والے۔ عاجزی کرنے والے۔ ۴۵/۲، ۱۹۹/۳، ۹۰/۲۱، ۳۵/۳۳، ۴۵/۴۲،

خَاصَّةً: (ن) خاص کر۔ چن کر۔ خَصٌّ و خُصُوْصٌ سے اسم فاعل۔ ۲۵/۸،

خٰضِعِیْنَ : (ف) خضوع کرنے والے۔ عاجزی

کرنے والے۔ جھکنے والے۔ خَضَعَا و خُضُوْعٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۲۶،

خَاضُوْا: (ن) انھوں نے بحث کی۔ وہ گھسے۔ وہ مشغول ہوئے۔ خَوْضٌ سے ماضی۔ ۶۹/۹،

خَاطَبَهُمُ: (مفا) اس نے ان سے خطاب کیا۔ اس نے ان سے بات چیت کی، مُخَاطَبَۃٌ سے ماضی۔ ۶۳/۲۵،

خَاطِئَةِ: (س) خطا کار۔ گنہگار۔ جرم کرنے والی۔ خَطَاءٌ سے مصدر اور اسم فاعل۔ ۹/۶۹،

خَاطِئَةٍ: (س) خطا کار، گنہگار، جرم کرنے والی، ۱۶/۹۶،

خَاطِئُوْنَ: خطا کرنے والے، گنہگار، مجرم، واحد خَاطِئٌ۔ ۳۷/۶۹،

خٰطِئِيْنَ: خطا کرنے والے، گنہگار، مجرم ۲۹/۱۲، ۹۱/۱۲، ۹۷/۱۲، ۸/۲۸،

خَافَ: اس نے خوف کیا۔ وہ ڈرا۔ خَوْفٌ سے ماضی۔ ۱۸۲/۲، ۱۰۳/۱۱، ۱۴/۱۴، ۴۶/۵۵، ۴۰/۷۹،

خَافَتْ: اس (مؤنث) نے خوف کیا، وہ ڈری ۱۲۸/۴،

خَافِضَةٌ: (ض) پست کرنے والی، جھکا دینے والی، ذلیل کرنے والی، خَفْضٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۵۶،

خَافُوْا: انھوں نے خوف کیا۔ وہ ڈرے۔ ۹/۴،

خَافُوْنِ: مجھ سے خوف کرو، مجھ سے ڈرو، خَوْفٌ سے امر۔ ۱۷۵/۳،

خَافِيَةٌ: (س) چھپنے والی، پوشیدہ ہونے والی، بھید، خِفَاءٌ سے اسم فاعل، جمع خَوَافِیْ۔ ۱۸/۶۹،

خٰلٰتِكَ: تیری خالائیں۔ واحد خَالَۃٌ ۵۰/۳۳،

خٰلٰتِكُمْ: تمہاری خالائیں۔ ۶۱/۲۴،

خٰلٰتُكُمْ: تمہاری خالائیں۔ ۲۳/۴،

خَالِدًا: (ن) ہمیشہ رہنے والا۔ سدا رہنے والا۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴/۴، ۹۳/۴، ۶۳/۹،

خَالِدٌ: ہمیشہ رہنے والا۔ سدا رہنے والا۔ ۱۵/۴۷،

خٰلِدُوْنَ: ہمیشہ رہنے والے۔ سدا رہنے والے۔ ۲۵/۲، ۳۹/۲، ۸۲/۲، ۲۱۷/۲، ۲۵۷/۲، ۲۷۵/۲، ۱۰۷/۳، ۱۱۶/۳، ۸۰/۵، ۳۶/۷، ۴۲/۷، ۱۷/۹، ۲۶/۱۰، ۲۷/۱۰، ۲۳/۱۱، ۵/۱۳، ۳۴/۲۱، ۹۹/۲۱، ۱۰۲/۲۱، ۱۱/۲۳، ۱۰۳/۲۳، ۱۷/۴۳، ۷۱/۴۳، ۱۷/۵۸،

خٰلِدِيْنَ: ہمیشہ رہنے والے، سدا رہنے والے۔ ۱۶۲/۲، ۱۵/۳، ۸۸/۳، ۱۳۶/۳، ۱۹۸/۳، ۱۳/۴، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۶۹/۴، ۸۵، ۱۱۹/۵، ۱۲۸/۶، ۲۰/۷، ۲۲، ۶۸، ۷۲/۹، ۸۹/۹، ۱۰۰/۹، ۱۰۷/۱۱، ۱۰۸/۱۱، ۲۳/۱۴، ۲۹/۱۶، ۱۰۸/۱۸، ۷۶/۲۰، ۵۸/۲۹،

خٰلِدَيْنِ: وہ دو ہمیشہ رہنے والے۔ ۱۷/۵۹،

خَالِصًا: (ن) خالص، صاف۔ خُلُوْصٌ سے اسم فاعل۔ ۶۶/۱۶،

خَالِصُ: خالص۔ صاف۔ ۳/۳۹،

خَالِصَةٌ: خالص۔ صاف۔ ۹۴/۲، ۳۲/۷، ۵۰/۳۳،

خَالِصَةٍ: خالص۔ صاف۔ ۴۶/۳۸،

خَالِصَةٌ: خالص۔ صاف۔ ۱۳۹/۶،

خٰلِفِيْنَ: (ن) پیچھے رہنے والے۔ خَلْفٌ سے اسم فاعل واحد خَالِفٌ۔ ۸۳/۹،

خَالِقُ: (ن) پیدا کرنے والا۔ بنانے والا۔ خَلْقٌ سے اسم فاعل، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے۔ ۳/۳۵،

خٰلِقُ: پیدا کرنے والا۔ نمونے کے بغیر بنانے والا۔ ۱۰۲/۶، ۱۶/۱۳، ۶۲/۳۹، ۶۲/۴۰، ۲۴/۵۹،

خَالِقٌ: پیدا کرنے والا۔ بنانے والا۔ ۲۸/۱۵، ۷۱/۳۸،

خٰلِقُوْنَ: پیدا کرنے والے۔ بنانے والے۔ ۳۵/۵۲، ۵۹/۵۶،

خٰلِقِيْنَ: پیدا کرنے والے، بنانے والے، ۱۴/۲۳، ۱۲۵/۳۷،

خَالِكَ: تیرا ماموں۔ جمع اَخوالٌ ۔ ۵۰/۳۳،

خَالِیَةِ: (ن) خالی ہونے والا۔ گزشتہ۔ گزرنے والی۔ خُلُوٌّ وخَلاءٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۶۹،

خٰمِدُوْنَ: (ن س) بجھے ہوئے، بجھنے والے، خَمْدٌ وخُمُوْدٌ سے اسم فاعل، واحد خَامِدٌ۔ ۲۹/۳۶،

خٰمِدِیْنَ: بجھنے والے۔ ۱۵/۲۱،

خَامِسَةَ: پانچویں۔ ۹/۲۴،

خَامِسَةُ: پانچویں۔ ۷/۲۴،

خَانَتٰهُمَا: (ن) ان دونوں عورتوں نے ان دونوں کی خیانت کی۔ خِیَانَةٌ سے ماضی ۱۰/۶۶،

خَانُوْا: انھوں نے خیانت کی۔ انھوں نے دغا کی۔ ۷۱/۸،

خَاوِیَةٌ: (ض) گرے ہوئے، خالی، کھوکھلے، خَوَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۵۲/۲۷،

خَاوِیَةٍ: کھوکھلے۔ گرے ہوئے۔ ۷/۶۹،

خَاوِیَةٌ: گری ہوئی۔ خالی۔ کھوکھلی۔ بے روح۔ ۲۵۹/۲، ۴۲/۱۸، ۴۵/۲۲،

خَآئِبِیْنَ: (ض) ناکام، نامراد، ناامید ہونے والے، خَیْبَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد خَائِبٌ۔ ۱۲۷/۳،

خَآئِضِیْنَ: (ن) بیہودہ گوئی کرنے والے، گھسنے والے۔ بحث کرنے والے۔ خَوْضٌ سے اسم فاعل۔ واحد خَائِضٌ ۴۵/۷۴،

خَآئِفًا: (ن) خوف کھانے والا۔ ڈرنے والا۔ خَوْفٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۲۸، ۲۱/۲۸،

خَآئِفِیْنَ: خوف کھانے والے۔ ڈرنے والے۔ واحد خَائِفٌ۔ ۱۱۴/۲،

خَآئِنَةَ: (ن) خیانت، چوری کرنے والی۔ خِیَانَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۹/۴۰،

خَآئِنَةٍ: خیانت کرنے والی۔ چوری کرنے والی۔ ۱۳/۵،

خَآئِنِیْنَ: خیانت کرنے والے۔ چوری کرنے والے۔ واحد خَائِنٌ۔ ۱۰۵/۴، ۵۸/۸، ۵۲/۱۲،

خ ب

خَبَالًا: (ن) تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ خراب کرنا۔ فساد کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۱۸/۳، ۴۷/۹،

خَبٰٓئِثَ: خبیث کام۔ گندے کام۔ واحد خَبِیْثَةٌ ۱۵۷/۷، ۷۴/۲۱،

خَبَتْ: (ن) وہ دھیمی ہوئی، وہ بجھی، خَبْوٌ وخُبُوٌّ سے ماضی۔ ۹۷/۱۷،

خَبُثَ: (ک) وہ خبیث ہوا۔ وہ خراب ہوا۔ خَبَاثَةٌ اور خُبْثٌ سے ماضی۔ ۵۸/۷،

خَبَرٍ: خبر۔ حال۔ جمع اَخْبَارٌ۔ ۷/۲۷، ۲۹/۲۸،

خُبْرًا: (ک) خبر رکھنا۔ سمجھ رکھنا۔ واقفیت رکھنا۔ مصدر ہے۔ ۶۸/۱۸، ۹۱/۱۸،

خُبْزًا: روٹی۔ نان۔ ۳۶/۱۲،

خَبْءَ: (ف) پوشیدہ، چھپا ہوا۔ مصدر ہے ۲۵/۲۷،

خَبِیْثَ: (ک) خبیث، گندی چیز، گھٹیا چیز، ناپاک، خُبْثٌ سے صفت مشبہ ۲۶۷/۲، ۱۷۹/۳، ۲/۴، ۳۷/۸،

خَبِیْثِ: خبیث۔ گندی چیز۔ ناپاک۔ ۱۰۰/۵،

خَبِیْثُ: خبیث۔ گندی چیز۔ ناپاک۔ ۱۰۰/۵،

خَبِیْثٰتِ: خبیث عورتیں۔ ۲۶/۲۴،

خَبِیْثٰتُ: خبیث عورتیں۔ ۲۶/۲۴،

خَبِیْثَةٍ: ناپاک۔ گندی۔ ۲۶/۱۴،

خَبِیْثَةٍ: ناپاک عورتیں۔ گندی عورتیں۔ ۲۶/۱۴،

خَبِیْثُوْنَ: خبیث مرد۔ گندے لوگ۔ ۲۶/۲۴،

خَبِيْثِيْنَ: خبیث مرد۔ گندے مرد۔ ۲۶/۲۴،

خَبِيْرًا: (س) خبردار، دانا، اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ہے، قرآن مجید میں صرف اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہوا ہے۔ خَبْرٌ سے صفت مشبہ۔ ۳۵/۴، ۹۴/۴، ۱۲۸/۴، ۱۳۵/۴، ۱۷/۱۷، ۳۰/۱۷، ۹۶/۱۷، ۵۸/۲۵، ۵۹/۲۵، ۲/۳۳، ۳۴/۳۳، ۱۱/۴۸،

خَبِيْرٍ: خبردار، دانا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفاتی۔ ۱/۱۱، ۱۴/۳۵،

خَبِيْرُ: خبردار، دانا۔ ۱/۶، ۱۸/۶، ۱۰۳/۶، ۱/۳۴، ۳/۶۶، ۱۴/۶۷،

خَبِيْرٌ: خبردار۔ دانا۔ ۲۳۴/۲، ۲۷۱/۲، ۱۵۳/۳، ۱۸۰/۳، ۸/۵، ۱۶/۹، ۱۱۱/۱۱، ۶۳/۲۲، ۳۰/۲۴، ۵۳/۲۴، ۸۸/۲۷، ۱۶/۳۱، ۲۹/۳۱، ۳۴/۳۱، ۳۱/۳۵، ۲۷/۴۲، ۱۳/۴۹، ۱۰/۵۷، ۳/۵۸، ۱۱/۵۸، ۱۳/۵۸، ۱۸/۵۹، ۱۱/۶۳، ۸/۶۴، ۱۱/۱۰۰،

خ ت

خَتَّارٍ: (ض ن) بڑا دھوکے باز۔ عہد توڑنے والا۔ بہت جھوٹا۔ غدار۔ خَتْرٌ سے مبالغہ۔ ۳۲/۳۱،

خِتٰمُهٗ: اس کی مُہر کرنے کی چیز۔ اس کا مہر لگانے کا مسالہ۔ ۲۶/۸۳،

خَتَمَ: (ض) اس نے مہر لگائی۔ خَتْمٌ سے ماضی۔ ۷/۲، ۴۶/۶، ۲۳/۴۵،

خ د

خَدَّكَ: تیرا گال، تیرا رخسار، جمع خُدُوْدٌ۔ ۱۸/۳۱،

خ ذ

خُذْ: (ن) تو قبول کر، تُو لے، تو پکڑ، اَخْذٌ سے امر۔ ۲۶۰/۲، ۱۴۴/۷، ۱۰۳/۹، ۷۸/۱۲، ۴۴/۳۸،

خُذِ: تو قبول کر۔ تو اختیار کر۔ تو لے۔ ۱۹۹/۷، ۱۲/۱۹،

خُذُوْا: تم قبول کرو۔ تم اختیار کرو۔ تم لو۔ ۶۳/۲، ۹۳/۲، ۷۱/۴، ۱۰۲/۴، ۳۱/۷، ۱۷۱/۷،

خَذُوْلًا: وقت پر دھوکا دینے والا۔ مصیبت میں تنہا چھوڑ دینے والا۔ خَذْلٌ و خِذْلَانٌ سے فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۲۹/۲۵،

خُذُوْهُ: تم اس کو لو، تم اس کو پکڑو۔ ۴۱/۵، ۴۷/۴۴، ۷/۵۹، ۳۰/۶۹،

خُذُوْهُمْ: تم ان کو لو۔ تم ان کو پکڑو۔ ۸۹/۴، ۹۱/۴، ۵/۹،

خُذْهَا: تو اس (مؤنث) کو لے۔ تو اس کو پکڑ۔ ۱۴۵/۷، ۲۱/۲۰،

خ ر

خَرَّ: (ن ض) وہ گر پڑا۔ خَرٌّ و خُرُوْرٌ سے ماضی۔ ۱۴۳/۷، ۲۶/۱۲، ۳۱/۲۲، ۱۴/۳۴، ۲۴/۳۸،

خَرَابِهَا: (س) اس کا خراب کرنا۔ اس کا ویران کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۱۴/۲،

خَرَاجُ: خراج۔ معاوضہ۔ اجر و ثواب۔ مال۔ جمع اَخْرَاجٌ و اَخْرِجَةٌ۔ ۷۲/۲۳،

خَرّٰصُوْنَ: (ن) اٹکل دوڑانے والے، جھوٹ بکنے والے خَرْصٌ سے مبالغہ، واحد خَرّٰاصٌ ۱۰/۵۱،

خَرَجَ: (ن) وہ نکلا۔ خُرُوْجٌ سے ماضی۔ ۱۱/۱۹، ۲۱/۲۸، ۷۹/۲۸

خَرْجًا: آمدنی، معاوضہ، محصول، مال۔ جمع اَخْرَاجٌ۔ ۹۴/۱۸، ۷۲/۲۳،

خَرَجْتَ: تو نکلا۔ ۱۴۹/۲، ۱۵۰/۲،

خَرَجْتُمْ: تم نکلے۔ ۱/۶۰،

خَرَجْنَ: وہ (عورتیں) نکلیں۔ ۲۴۰/۲،

خَرَجْنَا: ہم نکلے۔ ۴۲/۹،

خَرَجُوْا: وہ نکلے۔ ۲۴۳/۲، ۶۱/۵، ۴۷/۸، ۴۷/۹، ۱۶/۴۷،

خَرْدَل: رائی۔ واحد خَرْدَلَة۔ ۴۷/۲۱، ۱۶/۳۱،

خُرْطُوْم: ناک۔ سونڈ۔ جمع خَرَاطِیْم۔ ۱۶/۶۸،

خَرَقْتَهَا: (ض) تو نے اس کو پھاڑ ڈالا۔ تو نے اس کو قطع کر دیا، خَرْق سے ماضی۔ ۷۱/۱۸،

خَرَقُوْا: انھوں نے تراشا، انھوں نے گھڑ لیا۔ ۱۰۰/۶،

خَرَقَهَا: اس نے اس کو پھاڑ ڈالا۔ اس نے اس میں چھید کر دیا۔ ۷۱/۱۸،

خَرُّوْا: (ن ض) وہ گر پڑے، خَرّ و خُرُوْر سے ماضی ۱۰۰/۱۲، ۵۸/۱۹، ۱۵/۳۲،

خُرُوْج: (ن) نکلنا۔ مصدر ہے۔ ۴۶/۹،

خُرُوْجَ: نکلنا۔ مصدر ہے۔ ۸۳/۹، ۴۲/۵۰،

خُرُوْجٍ: نکلنا۔ مصدر ہے۔ ۱۱/۴۰،

خُرُوْجُ: نکلنا۔ مصدر ہے۔ ۱۱/۵۰،

خ ز

خَزَآئِنَ: خزانے۔ دفینے۔ واحد خَزَانَة و خَزِیْنَة۔ ۱۰۰/۱۷،

خَزَآئِنِ: خزانے۔ دفینے۔ ۵۵/۱۲،

خَزَآئِنُ: خزانے، دفینے ۵۰/۶، ۳۱/۱۱، ۹/۳۸، ۳۷/۵۲، ۷/۶۳،

خَزَآئِنُهُ: اس کے خزانے۔ اس کے دفینے ۲۱/۱۵،

خَزَنَة: خزانچی، چوکیدار، نگہبان، واحد خَازِن۔ ۴۹/۴۰،

خَزَنَتُهَا: اس کے خزانچی۔ اس کے چوکیدار۔ اس کے نگہبان۔ ۷۱/۳۹، ۷۳/۳۹، ۸/۶۷،

خِزْی: (س) ذلت، خواری، رسوائی، مصدر ہے، ۲۷/۱۶، ۲۶/۳۹،

خِزْیِ: ذلت۔ خواری۔ رسوائی۔ ۹۸/۱۰، ۶۶/۱۱، ۱۶/۴۱،

خِزْیُ: ذلت۔ خواری۔ رسوائی۔ ۶۳/۹،

خِزْیٌ: ذلت، خواری، رسوائی۔ ۸۵/۲، ۱۱۴/۲، ۳۳/۵،

۴۱/۵، ۹/۲۲،

خ س

خَسَارًا: (س) خسارہ، نقصان، مصدر ہے۔ ۸۲/۱۷، ۳۹/۳۵، ۲۱/۷۱،

خَسِرَ: اس نے خسارہ پایا، اس نے نقصان اٹھایا، خَسْر سے ماضی۔ ۱۱۹/۴، ۳۱/۶، ۱۴۰/۶، ۴۵/۱۰، ۱۱/۲۲، ۹/۴۰، ۸۵/۴۰،

خُسْرًا: (س) خسارہ۔ نقصان۔ مصدر ہے۔ ۹/۶۵،

خُسْرٍ: خسارہ۔ نقصان۔ ۲/۱۰۳،

خُسْرَانًا: (س) خسارہ۔ نقصان۔ ۱۱۹/۴،

خُسْرَانُ: خسارہ۔ نقصان۔ ۱۱/۲۲، ۱۵/۳۹،

خَسِرُوْا: انھوں نے خسارہ پایا۔ انھوں نے نقصان اٹھایا۔ ۱۲/۶، ۲۰/۶، ۹/۷، ۵۳/۷، ۲۱/۱۱، ۱۰۳/۲۳، ۱۵/۳۹، ۴۵/۴۲،

خَسَفَ: (ض) وہ بے نور ہوا۔ وہ گہن میں آیا (بلا صلہ) خُسُوْف سے ماضی۔ ۸/۷۵

خَسَفَ: (ض) اس نے دھنسایا (بصلہ باء) خَسْف سے ماضی۔ ۸۲/۲۸،

خَسَفْنَا: ہم نے دھنسایا (بصلہ با)۔ ۸۱/۲۸،

خ ش

خُشُبٌ: لکڑیاں۔ واحد خَشَب۔ ۴/۶۳،

خُشَّعًا: (ف) خشوع کرنے والے، عاجزی کرنے والے، خُشُوْع سے اسم فاعل واحد خَاشِع۔ ۷/۵۴،

خَشَعَتِ: وہ نیچی ہو گئی۔ وہ دب گئی۔ خُشُوْع سے ماضی۔ ۱۰۸/۲۰،

خُشُوْعًا:(ف)خشوع،عاجزی،مصدر ہے۔ ۱۰۹/۱۷،

خَشِيَ:(س)وہ ڈرا،اس نے خوف کھایا۔خَشْيَةٌ سے ماضی۔ ۲۵/۴، ۱۱/۳۶، ۳۳/۵۰، ۸/۹۸،

خَشْيَةَ: (س)خشیت،خوف،ڈر،ہیبت،خشیت اس خوف کو کہتے ہیں جس میں تعظیم ملی ہوئی ہو یعنی جس کے ڈرا جائے اس کی عظمت دل میں ہو۔ ۳۱/۱۷، ۱۰۰/۱۷،

خَشْيَةً: خشیت۔خوف۔ڈر۔ ۷۷/۴

خَشْيَةِ: خشیت،خوف،ڈر۔ ۷۴/۲، ۷۷/۴، ۵۷/۲۳، ۲۱/۵۹،

خَشِيْتُ: میں ڈرا۔ ۹۴/۲۰،

خَشْيَتِهٖ: اس کی خشیت۔اس کا خوف،اس کی ہیبت۔ ۲۱/۲۸،

خَشِيْنَا: ہم ڈرے۔ ۸۰/۱۸،

خ ص

خَصَاصَةٌ :(س)تنگی۔بھوک۔احتیاج۔مصدر ہے۔ ۹/۵۹،

خِصَامِ:(مفا)جھگڑا کرنا،مباحثہ کرنا،مصدر ہے ۱۸/۴۳،

خِصَامُ: جھگڑا کرنے والے،واحد خَصِيْمٌ ۲۰۴/۲،

خَصْمِ : جھگڑا کرنے والا۔جمع خُصُوْمٌ و خِصَامٌ اور اَخْصَامٌ ۔ ۲۱/۳۸،

خَصْمٰنِ: دو جھگڑنے والے۔ ۱۹/۲۲، ۲۲/۳۸،

خَصِمُوْنَ :(ص)جھگڑالو۔خَصْمٌ سے صفت مشبہ،واحد خَصِمٌ۔ ۵۸/۴۳،

خَصِيْمًا: سخت جھگڑالو۔خَصْمٌ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر مبالغہ۔جمع خِصَامٌ۔ ۱۰۵/۴،

خَصِيْمٌ: سخت جھگڑالو۔ ۴/۱۶، ۷۷/۳۶،

خ ض

خُضْتُمْ: (ن)تم نے بیہودہ گوئی کی۔تم گھسے۔تم نے بحث کی۔خَوْضٌ سے ماضی۔ ۶۹/۹،

خُضْرًا:سبز،ہرے،واحد اَخْضَرُ و خَضْرَآءُ ۳۱/۱۸

خُضْرٍ: سبز۔ہرے۔ ۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲، ۷۶/۵۵،

خُضْرٌ: سبز۔ہرے۔ ۲۱/۷۶،

خَضِرًا: سبزہ۔ ۹۹/۶،

خ ط

خِطَابًا : (مفا)خطاب۔روبرو بات کہنا۔گفتگو۔مصدر ہے۔ ۳۷/۷۸،

خِطَابِ:خطاب،روبرو بات کہنا،گفتگو۔ ۲۰/۳۸، ۲۳/۳۸،

خَطٰيٰكُمْ: تمہاری خطائیں۔تمہارے گناہ۔واحد خَطِيْئَةٌ۔ ۵۸/۲، ۱۲/۲۹،

خَطٰيٰنَا:ہماری خطائیں،ہمارے گناہ۔ ۷۳/۲۰، ۵۱/۲۶،

خَطٰيٰهُمْ: ان کی خطائیں۔ان کے گناہ۔ ۱۲/۲۹،

خِطْبَةِ:(ن)نکاح کی بات چیت،نکاح کا پیغام،منگنی،مصدر ہے۔ ۲۳۵/۲،

خَطْبُكَ :(ن)تیرا معاملہ،تیرا حال،تیری منگنی،جمع خُطُوْبٌ۔ ۹۵/۲۰،

خَطْبُكُمْ: تمہارا معاملہ،تمہارا حال،تمہاری حقیقت، ۵۷/۱۵، ۳۱/۵۱،

خَطْبُكُمَا:تم دونوں (عورتوں) کا معاملہ۔تمہارا حال۔ ۲۳/۲۸،

خَطْبُكُنَّ: تمہارا حال۔تمہاری حقیقت۔ ۵۱/۱۲،

خَطِفَ :(ض س)اس نے اچک لیا،اس نے جھپٹ لیا۔خَطْفَةٌ سے ماضی۔ ۱۰/۳۷،

خطفة: (س) اچک لینا، جھپٹ لینا، مصدر ہے ۱۰/۳۷،

خطوت: قدم، واحد خطوة. ۱۶۸/۲، ۲۰۸/۲، ۱۴۲/۶، ۲۱/۲۴،

خطأ: خطا۔ گناہ۔ چوک۔ مصدر ہے۔ ۳۱/۱۷،

خطأ: (س) خطا کرنا، گناہ کرنا، چوک جانا، مصدر ہے۔ ۹۲/۴،

خطیئتکم: تمہاری خطائیں۔ تمہارے گناہ۔ واحد خطیئة. ۱۶۱/۷،

خطیئتهم: ان کی خطائیں۔ ان کے گناہ ۲۵/۷۱،

خطیئة: خطا۔ گناہ۔ تقصیر۔ ۱۱۲/۴،

خطیئته: اس کی خطا۔ اس کا گناہ۔ ۸۱/۲،

خطیئتی: میری خطا۔ میرا گناہ۔ ۸۲/۲۶،

خ ف

خفافا: ہلکے۔ واحد خفیف۔ ۴۱/۹،

خفت: (ض) وہ ہلکی ہوئی۔ خفّة سے ماضی۔ ۹/۷، ۱۰۳/۲۳، ۸/۱۰۸،

خفت: (ن) تجھے خوف ہے۔ تو ڈری خوف سے ماضی۔ ۷/۲۸،

خفت: مجھے خوف ہے، میں ڈرا، خوف سے ماضی۔ ۵/۱۹،

خفتکم: مجھے تم سے خوف ہے، میں تم سے ڈرا، ۲۱/۲۶،

خفتم: تمہیں خوف ہے، تم ڈرے، ۲۲۹/۲، ۲۳۹/۲، ۳/۴، ۳۵/۴، ۱۰۱/۴، ۲۸/۹،

خفف: (تف) اس نے تخفیف کی۔ اس نے ہلکا کر دیا۔ تخفیف سے ماضی۔ ۶۶/۸،

خفیا: (س) خفی۔ پوشیدہ۔ چھپی ہوئی۔ خفاء سے صفت مشبہ۔ ۳/۱۹،

خفي: پوشیدہ۔ چھپی ہوئی۔ ۴۵/۴۲،

خفیة: پوشیدہ، چھپی ہوئی، مصدر ہے۔ ۶۳/۶، ۵۵/۷،

خفیفا: (ض) ہلکا۔ خفّة سے صفت مشبہ۔ ۱۸۹/۷،

خ ل

خلا: (ن) وہ خلوت میں ہوا۔ وہ تنہا ہوا۔ وہ اکیلا ہوا، خلاء سے ماضی۔ ۷۶/۲

خلا: (ن) وہ گزرا، وہ ہو چکا، خلوّ سے ماضی۔ ۲۴/۳۵،

خلف: (مفا) خلاف، الٹا، مخالفت، مصدر ہے ۸۱/۹،

خلاف: (مفا) خلاف، الٹا، مخالفت۔ مصدر ہے۔ ۳۳/۵، ۱۲۴/۷، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

خلفك: تیرے خلاف۔ تیرے پیچھے۔ ۷۶/۱۷

خلاق: حصہ۔ فضیلت ۷۷/۳،

خلاق: حصہ۔ فضیلت۔ ۱۰۲/۲، ۲۰۰/۲،

خلّاق: (ن) پیدا کرنے والا۔ اصل بنانے والا۔ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، خلق سے مبالغہ۔ ۸۶/۱۵، ۸۱/۳۶،

خلاقکم: تمہارا حصہ۔ ۶۹/۹،

خلاقهم: ان کا حصہ۔ ۶۹/۹،

خلل: بیچ۔ درمیان۔ واحد خلل۔ ۵/۱۷،

خلل: (مفا) دوستی۔ مصدر ہے۔ واحد خلة۔ ۳۱/۱۴

خلالکم: تمہارے درمیان۔ ۴۷/۹،

خلاله: اس کے درمیان۔ ۴۳/۲۴، ۴۸/۳۰،

خلالها: اس (مؤنث) کے درمیان۔ ۹۱/۱۷، ۶۱/۲۷،

خلالهما: ان دونوں کے درمیان۔ ۳۳/۱۸،

خلائف: جانشین، صاحب اختیار، واحد خلیفة ۱۶۵/۶، ۱۴/۱۰، ۷۳/۱۰، ۳۹/۳۵،

خلت: (ن) وہ گزر گئی۔ خلو سے ماضی۔ ۱۳۴/۲، ۱۴۱/۲، ۱۳۷/۳، ۱۴۴/۳، ۷۵/۵، ۳۸/۷، ۶/۱۳، ۳۰/۱۳، ۱۳/۱۵،

۸۵/۳۰، ۲۵/۳۱، ۱۷/۳۲، ۱۸/۳۹، ۲۱/۳۹، ۳۳/۳۸،

خُلَّةٌ: (ن ض ک) دوستی، آشنائی۔ مصدر ہے۔ ۲۵۴/۲،

خُلْدَ: (ن) ہمیشہ رہنا۔ دوام۔ بقا۔ ۳۴/۲۱،

خُـلْـدِ: ہمیشہ رہنا۔ دوام۔ بقا۔ ۵۲/۱۰، ۱۲۰/۲۰، ۱۵/۲۵،

۱۴/۳۲، ۲۸/۴۱،

خَلَصُوْا: (ن) وہ خالص ہوئے، وہ اکیلے ہوئے، خُلُوْصٌ سے ماضی۔ ۸۰/۱۲،

خُلَطَاءِ: شرکاء۔ واحد خَلِیْطٌ۔ ۲۴/۳۸،

خَلَطُوْا: (ض) انھوں نے، ملایا۔ انھوں نے جمع کیا۔ خَلْطٌ سے ماضی۔ ۱۰۲/۹،

خَلَفَ: (ن) وہ پیچھے آیا، خَلْفٌ سے ماضی ۱۶۹/۷،

خَلَفَ: (ن) وہ جانشین ہوا، خِلَافَةٌ سے ماضی، ۵۹/۱۹،

خَـلْفٌ: ناخلف۔ نالائق۔ برے جانشین۔ جمع خُلُوْفٌ اور اَخْلَافٌ۔ ۱۶۹/۷، ۵۹/۱۹،

خُلَفَآءَ: جانشین۔ واحد خَلِیْفَةٌ۔ ۶۹/۷، ۷۴/۷، ۶۲/۲۷،

خِلْفَةً: پے در پے آنے والے۔ آگے پیچھے آنے والے۔ ۶۲/۲۵،

خَـلَـفْتُمُوْنِیْ: تم نے میری جانشینی کی۔ خِلَافَةٌ سے ماضی۔ ۱۵۰/۷،

خَلْفَكَ: تیرے پیچھے۔ ۹۲/۱۰،

خَلْفَكُمْ: تمہارے پیچھے۔ ۴۵/۳۶،

خَلْفَنَا: ہمارے پیچھے۔ ۶۴/۱۹،

خُلِّفُوْا: (تف) وہ پیچھے چھوڑ گئے۔ تَخْلِیْفٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۸/۹،

خَلْفِهٖ: اس کے پیچھے۔ ۱۱/۱۳، ۴۲/۴۱، ۲۱/۴۶، ۲۷/۷۲،

خَلْفَهَا: اس کے پیچھے۔ ۶۶/۲،

خَلْفَهُمْ: ان کے پیچھے۔ ۲۵۵/۲، ۵۷/۸، ۱۱۰/۲۰، ۲۸/۲۱، ۷۶/۲۲، ۹/۳۴، ۲۵/۴۱،

خَلْفِهِمْ: ان کے پیچھے۔ ۱۷۰/۳، ۹/۴، ۱۷/۷، ۹/۳۶، ۱۴/۴۱،

خَـلْقَ: (ن) پیدا کرنا، بنانا، مصدر ہے۔ اگر یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہو تو اس کے معنی کسی چیز کو بغیر نمونے کے عدم سے وجود میں لانے کے ہوتے ہیں۔ (المفردات: ۱۵۷) ۹/۱۰، ۳/۱۰، ۳۴/۱۰، ۵۱/۱۸، ۲۷/۲۷، ۱۹/۲۹، ۲۰/۲۹، ۱۱/۳۰، ۲۷/۳۰، ۱۱/۳۱، ۷/۳۲، ۵۷/۴۰،

خَـلْقًا: پیدا کرنا۔ بنانا۔ ۴۹/۱۷، ۵۱/۱۷، ۹۸/۱۷، ۱۴/۲۳، ۱۱/۳۷، ۶/۳۹، ۲۷/۷۹،

خَـلْقِ: پیدا کرنا۔ بنانا۔ ۱۶۴/۲، ۱۹۰/۳، ۱۹۱/۳، ۱۹/۷، ۵۷/۴۰، ۳۰/۳۰، ۱/۳۵، ۱۶/۳۵، ۶۸/۳۶، ۵۷/۴۰، ۱۵/۵۰، ۳/۶۷،

خَـلْقٍ: پیدا کرنا۔ بنانا۔ ۵/۱۳، ۴۹/۱۷، ۱۰۴/۲۱، ۱۰/۳۴، ۷/۳۴، ۱۶/۳۵، ۶/۳۹، ۱۵/۵۰، ۷/۳۹، ۱۵/۵۰،

خَلْقُ: پیدا کرنا، بنانا، ۵۴/۷، ۱۶/۱۳، ۲۲/۳۰، ۱۱/۳۱، ۵۷/۴۰، ۲۹/۴۲،

خَلَقَ: اس نے پیدا کیا، اس نے بنایا۔ ۲۹/۲، ۲۲۸/۲، ۱/۴، ۱۸/۵، ۱/۶، ۷۳/۶، ۱۰۱/۶، ۱۸۹/۷، ۳۶/۹، ۳/۱۰، ۵/۱۰، ۴/۱۰، ۷/۱۱، ۱۹/۱۴، ۳۲/۱۴، ۳/۱۶، ۳/۱۶، ۲۸/۱۶، ۸۱/۱۶، ۹۹/۱۷، ۳/۲۰، ۳۳/۲۱، ۹۱/۲۳، ۴۵/۲۴، ۲/۲۵،

خُـلِـقَ: وہ پیدا کیا گیا، وہ بنایا گیا، ۲۸/۴، ۳۷/۲۱، ۱۹/۷۰، ۵/۸۶، ۶/۸۶،

خُلُقٍ: خلق، عادت، خصلت، جمع اَخلاق۔ ۴/۶۸،

خُلُقُ: خلق، عادت، خصلت۔ ۱۳۷/۲۶،

خَلَقْتَ: تو نے پیدا کیا۔ تو نے بنایا۔ ۱۹۱/۳، ۶۱/۱۷،

خَـلَقْتُ: میں نے پیدا کیا۔ میں نے بنایا۔ ۷۵/۳۸، ۵۶/۵۱، ۱۱/۷۴،

خُلِقَتْ: وہ پیدا کی گئی۔ وہ بنائی گئی۔ ۱۷/۸۸،

خَـلَـقْتُكَ: میں نے تجھ کو پیدا کیا۔ میں نے تجھ کو بنایا۔ ۹/۱۹،

خَلَقْتَنِیْ : تو نے مجھے پیدا کیا، تو نے مجھے بنایا۔
۱۲/۷، ۷۶/۳۸،

خَلَقْتَهٗ: تو نے اس کو پیدا کیا۔ تو نے اس کو بنایا۔
۱۲/۷، ۳۳/۱۵، ۷۶/۳۸،

خَلَقَكَ: اس نے تجھ کو پیدا کیا۔ اس نے تجھ کو بنایا،
۳۷/۱۸، ۷/۸۲

خَلَقَكُمْ: اس نے تم کو پیدا کیا ۲۱/۲، ۱/۴، ۲/۶، ۱۸۹/۷،
۷۰/۱۶، ۱۸۴/۲۶، ۲۰/۳۰، ۴۰/۳۰، ۵۴/۳۰، ۱۱/۳۵، ۹۶/۳۷، ۶/۳۹، ۶۷/۴۰،
۲۱/۴۱، ۲/۶۴، ۱۴/۷۱،

خَلْقُكُمْ: تم کو پیدا کرنا۔ تمہیں بنانا۔ مصدر ہے۔ ۲۸/۳۱،

خَلْقِكُمْ: تم کو پیدا کرنا۔ تمہیں بنانا۔ ۵/۴۵،

خَلَقْنَا: ہم نے پیدا کیا۔ ہم نے بنایا۔ ۱۸۱/۷، ۲۶/۱۵،
۸۵/۱۵، ۷۰/۱۷، ۱۶/۲۱، ۱۲/۲۳، ۱۳/۲۳، ۱۷/۲۳، ۳۹/۲۵، ۴۲/۳۶، ۷۱/۳۶،
۱۱/۳۷، ۱۵۰/۳۷، ۲۷/۳۸، ۳۸/۴۴، ۳/۴۶، ۱۶/۵۰، ۳۸/۵۰، ۴۹/۵۱، ۲/۷۶،
۴/۹۰، ۴/۹۵،

خَلَقْنٰكُمْ: ہم نے تم کو پیدا کیا، ہم نے تم کو بنایا۔
۹۴/۶، ۱۱/۷، ۴۸/۱۸، ۵۵/۲۰، ۵/۲۲، ۱۱۵/۲۳، ۱۳/۴۹، ۵۷/۵۶، ۸/۷۸،

خَلَقْنٰهُ: ہم نے اس کو پیدا کیا۔ ہم نے اس کو
بنایا۔ ۲۷/۱۵، ۶۷/۱۹، ۷۷/۳۶، ۴۹/۵۴،

خَلَقْنٰهُمْ: ہم نے ان کو پیدا کیا۔ ہم نے ان کو
بنایا۔ ۱۱/۳۷، ۳۹/۴۴، ۲۸/۷۶،

خَلَقْنٰهُمَا: ہم نے ان دونوں کو پیدا کیا۔ ہم نے
ان دونوں کو بنایا۔ ۳۹/۴۴،

خَلَقَنِیْ: اس نے مجھے پیدا کیا۔ اس نے مجھے
بنایا۔ ۷۸/۲۶،

خَلَقُوْا: انھوں نے پیدا کیا۔ انھوں نے بنایا۔
۱۶/۱۳، ۴۰/۳۵، ۴/۴۶،

خَلَقُوْا: انھوں نے پیدا کیا، انھوں نے بنایا ۳۶/۵۲،

خُلِقُوْا: وہ پیدا کئے گئے۔ وہ بنائے گئے۔ ۳۵/۵۲،

خَلَقَهٗ: اس نے اس کو پیدا کیا۔ اس نے اس کو
بنایا۔ ۵۹/۳، ۷/۳۲، ۱۸/۸۰، ۱۹/۸۰،

خَلْقَهٗ: اس کا پیدا کرنا۔ اس کا بنانا۔ ۵۰/۲۰، ۷۸/۳۶

خَلْقِهٖ: اس کا پیدا کرنا۔ اس کا بنانا۔ ۱۶/۱۳،

خَلَقَهَا: اس نے اس (مؤنث) کو پیدا کیا۔
اس نے اس کو بنایا۔ ۵/۱۶،

خَلَقَهُمْ: اس نے ان کو پیدا کیا۔ اس نے ان کو
بنایا۔ ۱۰۰/۶، ۱۱۹/۱۱، ۱۵/۴۱، ۸۷/۴۳،

خَلْقَهُمْ: ان کا پیدا کرنا۔ ان کا بنانا۔ ۱۹/۴۳،

خَلَقَهُنَّ: اس نے ان عورتوں کو پیدا کیا۔ اس
نے ان کو بنایا۔ ۳۷/۴۱، ۹/۴۳،

خَلْقِهِنَّ: ان عورتوں کا پیدا کرنا۔ ان عورتوں کا
بنانا۔ ۳۳/۴۶،

خَلَوْا: (ن) وہ تنہا ہوئے۔ وہ اکیلے ہوئے۔
خلاءٌ اور خلوۃ سے ماضی۔ ۱۴/۲، ۱۱۹/۳،

خَلَوْا: (ن) وہ گزرے۔ وہ پہلے ہو چکے۔ خُلُوٌّ
سے ماضی۔ ۲۱۴/۲، ۱۰۲/۱۰، ۳۴/۲۴، ۳۸/۳۳، ۶۲/۳۳،

خَلُّوْا: (تف) تم چھوڑ دو۔ تَخْلِيَةٌ سے امر۔ ۵/۹،

خُلُوْدِ: (ن) ہمیشہ رہنا۔ مصدر ہے۔ ۳۴/۵۰،

خَلِيْفَةٌ: جانشین نائب، صاحب اختیار، جمع
خلائف خُلفاءُ۔ ۳۰/۲، ۲۶/۳۸،

خَلِيْلًا: (مذ) گہرا دوست۔ دلی دوست۔ خِلَّةٌ و
خلالٌ و مُخَالَّةٌ سے صفت مشبہ جمع
اَخِلَّاءُ ۱۲۵/۴، ۷۳/۱۷، ۲۸/۲۵،

خ م

خَمْرًا: انگوری شراب۔ جمع خُمُوْرٌ۔ جمہور کے قول کے مطابق لغت میں خمر اس چیز کو کہتے ہیں جو عقل کو خبط کر دے۔ ۳۶/۱۲، ۴۱/۱۲

خَمْرِ: انگوری شراب۔ ۲۱۹/۲، ۹۱/۵

خَمْرٍ: انگوری شراب۔ ۱۵/۴۷

خَمْرُ: انگوری شراب۔ ۹۰/۵

خُمُرِهِنَّ: ان کے ڈوپٹے۔ ان کی اوڑھنیاں۔ ان کی چادریں۔ واحد خِمَارٌ۔ ۳۱/۲۴

خَمْسَةِ: پانچ۔ ۱۲۵/۳

خَمْسَةٍ: پانچ۔ ۷/۵۸

خَمْسَةٌ: پانچ۔ ۲۲/۱۸

خُمُسَهٗ: اس کا پانچواں حصہ۔ ۴۱/۸

خَمْسِيْنَ: پچاس۔ ۱۴/۲۹، ۴/۷۰

خَمْطٍ: بدمزہ۔ کڑوا۔ کسیلا۔ ۱۶/۳۴

خ ن

خَنَازِيْرَ: سور۔ واحد خِنْزِيْرٌ۔ ۶۰/۵

خَنَّاسِ: پیچھے ہٹ جانے والا، چھپ جانے والا، کھسک جانے والا، خَنْسٌ سے مبالغہ۔ ۴/۱۱۴

خِنْزِيْرِ: سور۔ جمع خَنَازِيْرُ۔ ۱۷۳/۲، ۳/۵، ۱۱۵/۱۶

خِنْزِيْرٍ: سور۔ ۱۴۵/۶

خُنَّسِ: (ن ض) پیچھے ہٹ جانے والے، چھپ جانے والے، خَنْسٌ و خُنُوْسٌ و خِنَاسٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد خَانِسٌ۔ ۱۵/۸۱

خ و

خُوَارٌ: گائے کی آواز۔ ۱۴۸/۷، ۸۸/۲۰

خَوَالِفِ: (ن) پیچھے رہنے والیاں، واحد خَالِفَةٌ۔ ۸۷/۹، ۹۳/۹

خَوَّانًا: (ن) بڑا خیانت کرنے والا۔ بڑا دغاباز۔ خِيَانَةٌ سے مبالغہ۔ ۱۰۷/۴

خَوَّانٍ: بڑا خیانت کرنے والا۔ بڑا دغاباز۔ ۳۸/۲۲

خَوْضِ: (ن) جھگڑا کرنا۔ باتیں بنانا (بصلہ فی) مصدر ہے۔ ۱۲/۵۲

خَوْضِهِمْ: ان کی بحث، ان کا باتیں بنانا۔ ۹۱/۶

خَوْفًا: (س) خوف۔ ڈر۔ مصدر ہے۔ ۵۶/۷، ۱۲/۱۳، ۴۳/۳۰، ۱۶/۳۲

خَوْفِ: خوف۔ ڈر۔ ۱۵۵/۲، ۸۳/۴، ۱۱۲/۱۶

خَوْفٍ: خوف۔ ڈر۔ ۸۳/۱۰، ۳/۱۰۶

خَوْفُ: خوف۔ ڈر۔ ۱۹/۳۳

خَوْفٌ: خوف، ڈر۔ ۳۸/۲، ۶۲/۲، ۱۱۲/۲، ۲۶۲/۲، ۲۷۴/۲، ۲۷۷/۲، ۱۷۰/۳، ۶۹/۵، ۴۸/۶، ۳۵/۷، ۴۹/۷، ۶۲/۱۰، ۶۸/۴۳، ۱۳/۴۶

خَوْفِهِمْ: ان کا خوف۔ ان کا ڈر۔ ۵۵/۲۴

خَوَّلْنٰكُمْ: (تف) ہم نے تم کو دیا۔ ہم نے تم کو عطا کیا۔ تَخْوِيْلٌ سے ماضی۔ ۹۴/۶

خَوَّلْنٰهُ: ہم نے اس کو دیا، ہم نے اس کو عطا کیا، ۴۹/۳۹

خَوَّلَهٗ: اس نے اس کو دیا۔ اس نے اس کو عطا کیا۔ ۸/۳۹

خ ی

خِيَاطِ: سوئی۔ جمع خُيُطٌ۔ ۴۰/۷

خِیَام: خیمے۔ ڈیرے۔ خَیْمَانٌ سے۔ واحد خَیْمَةٌ۔ ۷۲/۵۵

خِیَانَةً: (ن) خیانت۔ دغا۔ ۵۸/۸،

خِیَانَتَكَ: تجھ سے خیانت کرنی۔ تجھ سے دغا کرنی۔ ۷۱/۸

خَیْرَ: بہتر۔ اچھا۔ بھلائی۔ نیکی۔ جمع اَخْیَارٌ و خُیُوْرٌ۔ ۱۹۷/۲، ۱۱۰/۳، ۱۱۴/۴، ۷۷/۲۲، ۲۶/۲۸،

خَیْرًا: بہتر۔ اچھا۔ بھلائی۔ نیکی۔ ۱۴۸/۲، ۱۸۰/۲، ۱۸۴/۲، ۲۶۹/۲، ۱۱۰/۳، ۱۸۰/۳، ۱۹/۴، ۳۱/۴، ۶۶/۴، ۱۴۹/۴، ۱۷۰/۴، ۱۷۱/۴، ۱۵۸/۶، ۲۳/۸، ۷۰/۸، ۷۴/۹، ۳۱/۱۱، ۳۰/۱۶، ۳۶/۱۸، ۴۰/۱۸، ۸۱/۱۸، ۱۲/۲۴، ۳۳/۲۴، ۱۰/۲۵، ۲۵/۳۳، ...... ۳۷ جگہ

خَیْرِ: بہتر۔ اچھا۔ بھلائی۔ نیکی۔ ۱۰۴/۳، ۱۸۸/۷، ۱۱/۱۰، ۱۱/۱۷، ۱۹/۳۳، ۳۲/۳۸، ۴۹/۴۱، ۲۵/۵۰،

خَیْرٍ: بہتر، اچھا، بھلائی، نیکی۔ ۱۰۵/۲، ۱۰۶/۲، ۱۱۰/۲، ۱۹۷/۲، ۲۱۵/۲، ۲۷۲/۲، ۲۷۳/۲، ۱۵/۳، ۳۰/۳، ۱۱۵/۳، ۱۲۷/۴، ۱۷/۶، ۶۱/۹، ۱۰۷/۱۰، ۸۴/۱۱، ۷۶/۱۶، ۲۴/۲۸، ۲۰/۷۳،

خَیْرٌ: بہتر، اچھا، بھلائی، نیکی۔ ۲۶/۳، ۵۴/۳، ۱۵۰/۳، ۱۱۴/۵، ۵۷/۶، ۸۷/۷، ۸۹/۷، ۱۵۵/۷، ۱۶۹/۷، ۳۰/۸، ۱۰۹/۱۰، ۸۰/۱۲، ۸۹/۲۱، ۲۹/۲۳، ۷۲/۲۳، ۱۰۹/۲۳، ۱۱۸/۲۳، ۳۹/۳۴، ۱۱/۶۲، ۲۱/۷۰، ۷/۹۸

خَیْرٌ: بہتر، اچھا، بھلائی، نیکی۔ ۵۴/۲، ۶۱/۲، ۱۰۳/۲، ۱۸۴/۲، ۲۱۶/۲، ۲۲۰/۲، ۲۲۱/۲، ۲۶۳/۲، ۲۷۱/۲، ۲۸۰/۲، ۱۵۷/۳، ۱۷۸/۳، ۱۹۸/۳، ۲۵/۴، ۵۹/۴، ۱۲۸/۴، ۳۲/۶، ۱۲/۷، ۲۶/۷، ۸۵/۷، ۱۹/۸، ۳/۹، ۴۱/۹، ۱۰۹/۹، ۵۸/۱۰، ۹۷ جگہ

خَیْرٰتِ: نیکیاں، خوبیاں، نیک عورتیں، واحد خَیْرَةٌ ۱۴۸/۲، ۱۱۴/۳، ۴۸/۵، ۷۳/۲۱، ۹۰/۲۱، ۵۶/۲۳، ۶۱/۲۳، ۳۲/۳۵،

خَیْرٰتُ: نیکیاں۔ خوبیاں۔ نیک عورتیں۔ ۸۸/۹،

خَیْرٰتٌ: نیکیاں، خوبیاں، نیک عورتیں۔ ۷۰/۵۵

خِیَرَةُ: اختیار۔ اسم ومصدر ہے۔ ۶۸/۲۸،

خَیْطِ: خط۔ دھاگہ۔ جمع خُیُوْطٌ۔ ۱۸۷/۲،

خَیْطُ الْاَبْیَضُ: سفید دھاگہ اس سے مراد صبح صادق ہے ۱۸۷/۲،

خَیْطِ الْاَسْوَدِ: سیاہ دھاگہ، مراد رات کی تاریکی ۱۸۷/۲،

خَیْطُ: خط۔ دھاگہ۔ ۱۸۷/۲،

خِیْفَةً: (س) خوف کرنا، ڈرنا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۲۰۵/۷، ۷۰/۱۱، ۶۷/۲۰، ۲۸/۵۱،

خِیْفَتِکُمْ: تمہارا خوف۔ تمہارا ڈرنا۔ ۲۸/۳۰،

خِیْفَتِهٖ: اس کا خوف۔ اس کا ڈرنا۔ ۱۳/۱۳،

خَیْلَ: گھوڑے۔ جمع خُیُوْلٌ و اَخْیَالٌ۔ ۸/۱۶،

خَیْلِ: گھوڑے۔ ۱۴/۳، ۶۰/۸،

خَیْلٍ: گھوڑے۔ ۶/۵۹

خَیْلِكَ: تیرے گھوڑے۔ ۶۴/۱۷،

﴿بَابُ الدَّال﴾

دا

دَآبَّةٌ: (ض) چلنے والا۔ چوپایا۔ مخلوق۔ یہاں وہ جانور مراد ہے جو قرب قیامت کی علامت ہے، دَبٌّ و دَوَابٌ سے اسم فاعل، جمع دَوَابٌّ۔ ۸۲/۲۷،

دَآبَّةٍ: چلنے والا، چوپایا۔ مخلوق۔ ۱۶۴/۲، ۳۸/۶، ۶/۱۱، ۵۶/۱۱، ۴۹/۱۶، ۶۱/۱۶، ۴۵/۲۴، ۶۰/۲۹، ۱۰/۳۱، ۴۵/۳۵، ۲۹/۴۲، ۴/۴۵،

دَآبَّةُ: چلنے والا۔ چوپایا۔ مخلوق۔ ۱۴/۳۴،

دَابِرَ: (ن) جڑ، بنیاد، پچھاڑی، دَبْرٌ و دُبُوْرٌ سے اسم فاعل۔ جمع دَوَابِرُ۔ ۴۵/۶، ۷/۸، ۶۶/۱۵،

دَابِرُ: جڑ۔ بنیاد۔ پچھاڑی۔ ۴۵/۶،

دَاحِضَةٌ: (ف) باطل، گرنے والی، ختم ہونے والی، دَحْضًا و دُحُوْضًا سے اسم فاعل ۱۶/۴۲،

دٰخِــرُوْنَ: (ف س) ذلیل ہونے والے، جھکنے والے، دَخْرٌ و دُخُوْرٌ سے اسم فاعل، واحد دَاخِرٌ۔ ۴۸/۱۶،

دَاخِرُوْنَ: ذلیل ہونے والے، جھکنے والے۔ ۱۸/۳۷،

دٰخِـرِیْـنَ: ذلیل ہونے والے، جھکنے والے۔ ۸۷/۲۷، ۶۰/۴۰،

دٰخِلُـوْنَ: (ن) داخل ہونے والے۔ دُخُوْلٌ سے اسم فاعل، واحد دَاخِلٌ۔ ۲۲/۵،

دٰخِلِیْنَ: داخل ہونے والے۔ ۱۰/۶۶،

دَارَ: گھر، عالم، جمع اَدْوُرٌ و دِیَارٌ ۱۳۵/۶، ۳۸/۱۳، ۳۷/۲۸، ۶۴/۲۹، ۲۹/۳۳، ۳۵/۳۵، ۹/۵۹،

دَارِ: گھر، عالم۔ ۱۳۵/۶، ۲۵/۱۰، ۲۲/۱۳، ۲۳/۱۳، ۲۵/۱۳، ۴۲/۱۳، ۳۷/۲۸، ۳۶/۳۸، ۵۲/۴۰،

دَارُ: گھر۔ عالم۔ ۹۴/۲، ۳۲/۶، ۱۲۷/۶، ۱۶۹/۷، ۱۰۹/۱۲، ۳۰/۱۶، ۸۳/۲۸، ۳۹/۴۰، ۲۸/۴۱،

دَارِکُمْ: تمہارا گھر۔ ۶۵/۱۱،

دَارِہٖ: اس کا گھر۔ ۸۱/۲۸،

دَارِھِمْ: ان کا گھر۔ ۷۸/۷، ۹۱/۷، ۳۱/۱۳، ۳۷/۲۹،

دَاعِ: (ن) دعا کرنے والا، پکارنے والا، مانگنے والا، دُعَاءٌ سے اسم فاعل، جمع دُعَاۃٌ۔ ۱۸۶/۲، ۶/۵۴، ۸/۵۴،

دَاعِیَ: دعا کرنے والا، مانگنے والا، ۱۰۸/۲۰، ۳۱/۴۶، ۳۲/۴۶،

دَاعِیًا: دعا کرنے والا۔ پکارنے والا۔ ۴۶/۳۳،

دَافِعٍ: (ف) دفع کرنے والا، ہٹانے والا، دَفْعٌ سے اسم فاعل۔ ۸/۵۲،

دَافِعٌ: دفع کرنے والا۔ ہٹانے والا۔ ۲/۷۰،

دَافِقٍ: (ن ض) اچھلنے والا۔ بہانے والا۔ دَفْقٌ سے اسم فاعل۔ ۶/۸۶،

دَامَــتِ: (ن ض) وہ ٹھہری رہی۔ دَوَامٌ سے ماضی فعل ناقص ہے۔ ۱۰۷/۱۱، ۱۰۸/۱۱،

دَامُوْا: وہ ٹھہرے رہے۔ ۲۴/۵،

دَانٍ: (ن) نزدیک، جھکنے والے، دُنُوٌّ و دَنَـاوَۃٌ سے اسم فاعل۔ جمع دُنَاۃٌ۔ ۵۴/۵۵،

دَانِیَۃٌ: نزدیک۔ جھکنے والی۔ ۲۳/۶۹،

دَانِیَةٌ: نزدیک۔ جھکنے والی۔ وہ خوشے مراد ہیں جو قریب ہوں۔ ۹۹/۶، ۲۳/۶۹،

دَاوٗدَ: اللہ تعالیٰ کے پیغمبر حضرت داوٗدؑ جن پر زبور نازل ہوئی۔ ۱۶۳/۴، ۷۸/۵، ۸۴/۶، ۵۵/۱۷، ۷۸/۲۱، ۷۹/۲۱، ۱۵/۲۷، ۱۶/۲۷، ۱۰/۳۴، ۱۳/۳۴، ۱۷/۳۸، ۲۲/۳۸، ۳۰/۳۸،

دَاوٗدُ: حضرت داؤد علیہ السلام۔ ۲۵۱/۲، ۲۴/۳۸، ۲۶/۳۸،

دَآئِبَیْنِ: (ف) پھرنے والے۔ ایک دستور پر چلنے والے۔ دَأْبٌ سے اسم فاعل تثنیہ، واحد دَائِبٌ۔ ۳۳/۱۴

دَآئِرَةٌ: (ن) دائرہ، حلقہ، مصیبت، دَوْرٌ سے اسم فاعل۔ جمع دَوَائِرُ۔ ۹۸/۹، ۶/۴۸،

دَآئِرَةٌ: دائرہ۔ حلقہ۔ مصیبت۔ ۵۲/۵،

دَآئِمٌ: (ن) ہمیشہ رہنے والا۔ دَوَامٌ و دَوْمٌ سے اسم فاعل۔ ۳۵/۱۳

دَآئِمُوْنَ: ہمیشہ رہنے والے۔ ۲۳/۷۰

دب

دُبُرَ: پشت۔ پیٹھ۔ جمع اَدْبَارٌ۔ ۴۵/۵۴،

دُبُرٍ: پشت۔ پیٹھ۔ ۲۵/۱۲، ۲۷/۱۲، ۲۸/۱۲،

دُبُرَهٗ: اس کی پشت۔ اس کی پیٹھ۔ ۱۶/۸،

دح

دَحٰهَا: (ن) اس نے اس کو بچھا دیا۔ اس نے اس کو پھیلایا۔ اس نے اس کو ہموار کیا۔ دَحْوٌ سے ماضی۔ ۳۰/۷۹

دُحُوْرًا: (ن) دور کرنا۔ دھتکارنا۔ ہانکنا۔ مصدر ہے۔ ۹/۳۷

دخ

دُخَانٍ: دھواں۔ جمع اَدْخِنَةٌ و دَوَاخِنُ۔ ۱۰/۴۴،

دُخَانٌ: دھواں۔ ۱۱/۴۱،

دَخَلَ: (ن) وہ داخل ہوا۔ وہ اندر آیا۔ دُخُوْلٌ سے ماضی۔ ۳۷/۳، ۳۶/۱۲، ۳۵/۱۸، ۱۵/۲۸، ۲۸/۷۱،

دَخَلًا: (س) دخل دینے کا بہانہ۔ دھوکا۔ فساد۔ مصدر ہے۔ ۹۲/۱۶، ۹۴/۱۶،

دَخَلَتْ: وہ داخل ہوئی۔ ۳۸/۷

دَخَلْتَ: تو داخل ہوا۔ ۳۹/۱۸،

دُخِلَتْ: وہ داخل کی گئی۔ دُخُوْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۴/۳۳،

دَخَلْتُمْ: تم نے داخل کیا، تم نے جماع کیا (بصلہ با)۔ ۲۳/۴،

دَخَلْتُمْ: تم داخل ہوئے (بلا صلہ)۔ ۱/۲۴،

دَخَلْتُمُوْهُ: تم اس میں داخل ہوئے۔ ۲۳/۵

دَخَلُوْا: وہ داخل ہوئے۔ ۲۱/۵، ۵۸/۱۲، ۶۸/۱۲، ۶۹/۱۲، ۸۸/۱۲، ۹۹/۱۲، ۵۲/۱۵، ۳۴/۲۷، ۲۲/۳۸، ۲۵/۵۱،

دَخَلُوْهُ: وہ اس میں داخل ہوئے۔ ۷/۱۷

دَخَلَهٗ: وہ اس میں داخل ہوا۔ ۹۷/۳،

در

دِرَاسَتِهِمْ: (ن ض) ان کا پڑھنا پڑھانا۔ مصدر ہے۔ ۱۵۶/۶،

دَرَاهِمَ: درہم، چاندی کے سکے، واحد دِرْهَمٌ۔ ۲۰/۱۲،

دَرَجٰتٍ: درجے۔ واحد دَرَجَةٌ۔ ۱۵/۴۰،

دَرَجٰتٍ: درجے۔ ۲۵۳/۲، ۹۶/۴، ۸۳/۶، ۱۶۵/۶، ۷۶/۱۲، ۲۱/۱۷، ۳۲/۴۳، ۱۱/۵۸

دَرَجٰتُ: درجے۔ ۷۵/۲۰،

دَرَجٰتٌ: درجے۔ ۱۶۳/۳، ۱۳۲/۶، ۴/۸، ۱۹/۴۶،

دَرَجَةً: درجہ۔ مرتبہ۔ ۹۵/۴، ۲۰/۹، ۱۰/۵۷،

دَرَجَةٌ: درجہ۔ مرتبہ۔ ۲۲۸/۲،

دَرَسْتَ: (ن ض) تو نے پڑھا، دَرْسٌ و دِرَاسَةٌ سے ماضی۔ ۱۰۵/۶،

دَرَسُوْا: انھوں نے پڑھا۔ ۱۶۹/۷،

دَرَكًا: (ن) تعاقب کرنا، پالینا، برا نتیجہ، مصدر ہے۔ ۷۷/۲۰،

دَرْكِ: طبقہ۔ درجہ۔ جمع دَرَكَاتٌ. اس لفظ کا استعمال نچلی منزلوں کے لئے مخصوص ہے۔ بالائی منزلوں کو دَرَجَةٌ کہتے ہیں۔ بہشت میں ایک کے اوپر ایک درجات ہیں ۱۴۵/۴،

دُرِّيٌّ: چمکتا ہوا، موتی کی مانند۔ جمع دَرَارِيٌّ. ۳۵/۲۴،

د س

دَسّٰهَا: (تف) اس نے اس کو گاڑ دیا۔ اس نے اس کو خاک میں ملا دیا۔ اس نے اس کو چھپا دیا۔ تَدْسِيَةٌ سے ماضی۔ ۱۰/۹۱،

دُسُرٍ: کیلیں، میخیں، رسیاں، واحد دِسَارٌ ۱۳/۵۴،

د ع

دَعْ: (ف) تو چھوڑ دے۔ تو جدا کر دے۔ وَدْعٌ سے امر۔ ۴۸/۳۳،

دَعًّا: (ن) دھکے دینا۔ دھکیلنا۔ مصدر ہے۔ ۱۳/۵۲،

دَعَا: (ن) اس نے دعا کی۔ اس نے پکارا۔ اس نے مانگا۔ دُعَاءٌ سے ماضی۔ ۳۸/۳، ۸/۳۹، ۳۳/۴۱، ۲۲/۴۴، ۱۰/۵۴،

دَعَاكُمْ: اس نے تم کو پکارا۔ اس نے تم کو بلایا ۲۴/۸، ۲۵/۳۰،

دَعَانِ: اس نے مجھ سے دعا کی۔ اس نے مجھ کو پکارا۔ ۱۸۶/۲،

دَعَانَا: اس نے ہم سے دعا کی۔ اس نے ہم کو پکارا۔ ۱۲/۱۰، ۴۹/۳۹،

دَعَاهُ: اس نے اس سے دعا کی۔ اس نے اس کو پکارا۔ ۶۲/۲۷،

دُعَآءَ: (ن) دعا کرنا، پکارنا، مانگنا، دَعَا، يَدْعُوْا کا مصدر ہے، جمع اَدْعِيَةٌ ۳۵/۲۱، ۹۳/۲۲، ۸۰/۲۷، ۵۲/۳۰،

دُعَآءً: دعا کرنا۔ پکارنا۔ مانگنا۔ ۱۷۱/۲،

دُعَآءِ: دعا کرنا۔ پکارنا۔ مانگنا۔ ۳۸/۳، ۳۹/۱۴، ۴۰/۱۴، ۴۸/۱۹، ۹۳/۲۲، ۴۹/۴۱،

دُعَآءِ: دعا کرنا۔ پکارنا۔ مانگنا۔ ۵۱/۴۱،

دُعَآءُ: دعا کرنا۔ پکارنا۔ مانگنا۔ ۱۴/۱۳،

دُعَآؤُا: دعا کرنا۔ پکارنا۔ مانگنا۔ ۵۰/۴۰،

دُعَآئِكَ: تیری دعا۔ تیری پکار۔ ۴/۱۹،

دُعَآءَكُمْ: تمہاری دعا۔ تمہاری پکار۔ ۱۴/۳۵،

دُعَآؤُكُمْ: تمہاری دعا۔ تمہاری پکار۔ ۷۷/۲۵،

دُعَآءَهٗ: اس کی دعا۔ اس کی پکار۔ ۱۱/۱۷،

دُعَآئِهِمْ: ان کی دعا۔ ان کی پکار۔ ۵/۴۶،

دُعَآءِيْ: میری دعا۔ میری پکار۔ ۶/۷۱،

دَعَوْا: انھوں نے دعا کی۔ انھوں نے پکارا۔ دُعَاءٌ سے ماضی۔ ۹۱/۱۹، ۱۳/۲۵، ۳۳/۳۰،

دَعَوُا: انھوں نے پکارا۔ ۲۲/۱۰، ۶۵/۲۹، ۳۲/۳۱،

دُعُوْا: انھیں بلایا گیا، دُعَآءٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۸۲/۲، ۴۸/۲۴، ۵۱/۲۴،

دَعَوَا: ان دونوں نے دعا کی۔ ان دونوں نے

پکارا۔ [illegible]،

دَعْوَهُمْ: ان کی دعا۔ ان کی پکار۔ [illegible]، ١٠/١٠، [illegible]،

دَعْوَةَ: دعا۔ پکارنا۔ بلاوا۔ مصدر ہے۔ ١٨٦/٢،

دَعْوَةُ: دعا۔ پکارنا۔ بلاوا۔ ٤٣/٤٠،

دَعْوَةُ: دعا۔ پکارنا۔ بلاوا۔ ١٤/١٣،

دَعْوَةٍ: دعا۔ پکارنا۔ بلاوا۔ ٤٣/٤٠،

دَعَوْتُ: میں نے بلایا۔ ٥/٧١،

دَعْوَتُكَ: تیری پکار۔ تیرا بلاوا۔ ٤٤/١٤،

دَعَوْتُكُمْ: میں نے تم کو پکارا۔ ٢٢/١٤،

دَعْوَتُكُمَا: تم دونوں کی پکار۔ ٨٩/١٠،

دَعَوْتُمُوهُمْ: تم نے ان کو پکارا۔ ١٩٣/٧،

دَعَوْتُهُمْ: میں نے ان کو بلایا۔ میں نے ان کو پکارا۔ [illegible]، ٨/٧١،

دَعَوْهُمْ: انھوں نے ان کو بلایا۔ ٥٢/١٨، ٢٣/٢٨،

دُعِيَ: وہ پکارا گیا۔ وہ بلایا گیا۔ دُعَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ١٢/٤٠،

دُعِيتُمْ: تم بلائے گئے۔ تم پکارے گئے۔ ٥٣/٣٣،

د ف

دَفْعُ: (ف) دفع کرنا۔ دور کرنا۔ ہٹانا۔ مصدر ہے۔ ٢٥١/٢، ٤٠/٢٢،

دَفَعْتُمْ: تم نے حوالہ کیا۔ تم نے دیدیا۔ (بصلہ الی) دَفْعٌ سے ماضی ٦/٤،

دِفْءٌ: جاڑے کا لباس۔ گرم کرنے کا سامان، جمع اَدْفَاءٌ۔ ٥/١٦،

د ك

دَكًّا: (ن) اونچے اُڑانا، ریزہ ریزہ کرنا۔ مصدر ہے۔ ١٤٣/٧، ٢١/٨٩،

دَكَّاءَ: ریزہ ریزہ کرنا۔ برابر کرنا۔ ہموار، زمین برابر کرنا۔ جمع دَكَاوَاتٌ۔ ٩٨/١٨،

دَكَّةً: ایک دم ریزہ ریزہ کر دینا۔ توڑنا۔ مصدر برائے مرہ۔ ١٤/٦٩،

دُكَّتِ: وہ ریزہ ریزہ کی گئی، وہ توڑی گئی، دَكٌّ سے ماضی مجہول۔ ٢١/٨٩،

دُكَّتَا: وہ دونوں ریزہ ریزہ کی گئیں۔ ١٤/٦٩،

د ل

دَلّٰهُمَا: (تف) اس نے ان دونوں کو کھینچ لیا، اس نے ان دونوں کو گرادیا، تَدْلِيَةٌ سے ماضی ٢٢/٧،

دُلُوكِ: (ن) (سورج کا) ڈھلنا، غروب ہونا، زوال کا وقت۔ مصدر ہے۔ ٧٨/١٧

دَلْوَهُ: اس کا ڈول، جمع دِلاءٌ، اَدْلٍ وَدُلِيٌّ ١٩/١٢،

دَلَّهُمْ: (ن) اس نے ان کو خبر دی، اس نے ان کو پتہ بتایا۔ دَلَالَةٌ سے ماضی۔ ١٤/٣٤،

دَلِيْلًا: دلیل، علامت، نشانی، دَلَالَةٌ سے فاعل کے معنی میں صفت مشبہ جمع اَدِلَّةٌ ٤٥/٢٥،

دم

دَمٌ: لہو۔ خون۔ جمع دِمَاءٌ۔ ١٧٣/٢، ١٤٥/٧، ١١٥/١٦،

دَمًا: لہو۔ خون۔ ٥٠/٩ [illegible]،

دَمٍ: لہو۔ خون۔ ١٨/١٢، ٦٦/١٦،

دَمٌ: لہو۔ خون۔ ٣/٥،

دِمَاءَ: لہو۔ خون۔ واحد دَمٌ۔ ٣٠/٢،

دِمَآئَكُمْ: تمہارے لہو۔ تمہارے خون۔ ٨٤/٢،

دِمَآؤُهَا: اس (مؤنث) کے لہو، اس کے خون۔ ٣٧/٢٢،

دُمْتَ: (ن) تو ٹھہرا رہا۔ دَوَامٌ سے ماضی، فعل ناقص ہے۔ ۷۵/۳،

دُمْتُ: میں ٹھہرا رہا۔ ۱۱۷/۵، ۳۱/۱۹،

دُمْتُمْ: تم ٹھہرے رہے۔ ۹۶/۵،

دَمْدَمَ: اس نے ہلاک کر دیا، اس نے تباہ کر دیا، بصلہ علیٰ، دَمْدَمَۃٌ سے ماضی، یہ رباعی مجرد ہے ۱۴/۹۱

دَمَّرَ: (تف) اس نے تباہی ڈالی۔ اس نے اُکھاڑ ڈالا۔ تَدْمِیْرٌ سے ماضی۔ ۱۰/۴۷،

دَمَّرْنَا: ہم نے تباہ کر ڈالا، ہم نے اکھاڑ ڈالا، ۱۳۷/۷، ۱۷۲/۲۶، ۱۳۶/۳۷،

دَمَّرْنٰهَا: ہم نے اس کو تباہ کر دیا۔ ۱۶/۱۷،

دَمَّرْنٰهُمْ: ہم نے ان کو ہلاک کر دیا۔ ہم نے ان کو تباہ کر دیا۔ ۳۶/۲۵، ۵۱/۲۷،

دَمْعِ: (ف) آنسو، جمع اَدْمُعٌ و دُمُوْعٌ۔ ۸۳/۵، ۹۲/۹،

دن

دَنَا: (ن) وہ نزدیک ہوا۔ وہ قریب ہوا۔ دُنُوٌّ سے ماضی۔ ۸/۵۳

دُنْیَا: دنیا، بہت نزدیک، بہت ذلیل، دُنُوٌّ و دَنِیٌّ اور دَنَایَۃٌ سے اسم تفضیل جمع اُدْنِیَاءُ ۸۵/۲، ۸۶/۲، ۱۱۴/۲، ۱۳۰/۲، ۲۰۰/۲، ۲۰۱/۲، ۲۰۴/۲، ۲۱۲/۲، ۲۱۷/۲، ۲۲۰/۲، ۱۴/۳، ۲۲/۳، ۴۵/۳، ۵۶/۳، ۱۱۷/۳، ۱۴۵/۳، ۱۴۸/۳، ۱۵۲/۳، ۱۸۵/۳، ۳/۴، ۷۴/۴، ۷۷/۴، ۹۴/۴، ۱۰۹/۴، ۱۳۴/۴، ۳۳/۵ ...... ۱۱۵ جگہ

دو

دَوَآبِّ: چلنے والے۔ چوپائے۔ زمین پر چلنے والے جاندار۔ خلائق۔ واحد دَآبَّۃٌ اس کے لغوی معنی زمین پر چلنے والے کے ہیں اس لئے انسان اور جتنے جانور زمین پر چلتے ہیں یہ لفظ ان سب کیلئے استعمال ہوتا ہے مگر عام محاورے میں یہ لفظ خاص چوپائے جانوروں کے لئے بولا جاتا ہے۔ (معارف القرآن ۴/۲۶۶) ۲۲/۸، ۵۵/۸، ۲۸/۳۵،

دَوَآبُّ: چلنے والے چوپائے۔ خلائق۔ واحد دَابَّۃٌ۔ ۱۸/۲۲،

دَوَائِرَ: گردشیں۔ مصائب۔ دائرے۔ واحد دَائِرَۃٌ۔ ۹۸/۹،

دُوْلَۃً: (ن) ہاتھوں ہاتھ لینا۔ لین دین۔ مال کی گردش۔ جمع دَوْلَاتٌ و دُوَلٌ۔ ۷/۵۹

دُوْنَ: سوائے۔ علاوہ۔ ۳۸/۳، ۱۱۶/۳، ۱۶۸/۷، ۲۰۵/۷، ۸۲/۲۱، ۲۱/۳۲، ۸۶/۳۷، ۳۷/۵۲، ۱۱/۷۲،

دُوْنِ: سوائے۔ علاوہ۔ ۱۷/۲، ۲۳/۲، ۹۳/۲، ۱۶۵/۲، ۲۸/۳، ۶۴/۳، ۷۹/۳، ۱۱۹/۳، ۱۲۳/۳، ۱۳۹/۳، ۱۴۴/۳، ۱۷۵/۳، ۷۶/۵، ۱۱۶/۵، ۵۶/۶، ۷۰/۶، ۷۱/۶، ۱۰۸/۶، ۳۰/۷، ۳۷/۷، ۸۱/۷، ۱۹۴/۷، ۱۶/۹، ۳۱/۹، ۲۲/۳۳، ... ۸۳ جگہ

دُوْنِكَ: تیرے سوا۔ تیرے بغیر۔ ۸۶/۱۲، ۱۸/۲۵،

دُوْنِكُمْ: تمہارے سوا، تمہارے علاوہ ۱۱۸/۳،

دُوْنِنَا: ہمارے سوا۔ ہمارے علاوہ۔ ۴۳/۲۱،

دُوْنِهٖ: اس کے سوا، اس کے علاوہ۔ ۱۱۷/۳، ۵۱/۶، ۳/۷، ۱۹۷/۷، ۵۵/۱۱، ۳۰/۱۲، ۱۱/۱۳، ۱۴/۱۳، ۱۶/۱۳، ۳۵/۱۶، ۵۶/۱۷، ۹۷/۱۷، ۱۴/۱۸، ۱۵/۱۸، ۲۶/۱۸، ۲۷/۱۸، ۵۸/۱۸، ۴۳/۲۱، ۲۹/۲۱، ۶۲/۲۲، ۳/۲۵، ۴۲/۲۹، ۱۱/۳۱، ۳۰/۳۱، ۴/۳۳ ...... ۳۸ جگہ

دُوْنِهَا: اس (مؤنث) کے سوا، اس کے علاوہ ۹۰/۱۸،

دُوْنِهِمْ: ان کے سوا، ان کے علاوہ۔ ۶۰/۸، ۱۷/۱۹،

۲۳/۲۸، ۳۱/۴۴،

دُونِهِمَا: ان دونوں کے سوا۔ ان دونوں کے علاوہ۔

۹۳/۱۸، ۱۲/۵۵،

دُونِي: میرے سوا، میرے علاوہ۔ ۲/۱۷، ۵۰/۱۸، ۱۰۲/۱۸،

د ہ

دِهَاقًا: (ف) لبالب بھرا ہوا، چھلکتا ہوا، لبریز، دَهْق سے اسم صفت، مفعول کے معنی میں ۳۴/۷۸،

دِهَانِ: (ن س ک) نری، سرخ چمڑا، تیل کی تلچھٹ جمع اَدْهِنَةٌ و دُهْنٌ۔ ۳۷/۵۵،

دَهْرِ: (ف) زمانہ۔ جمع اَدْهُرٌ و دُهُورٌ۔ ۱/۷۶،

دَهْرُ: زمانہ۔ ۲۴/۴۵،

دُهْنِ: تیل، چکنائی، جمع اِدْهَانٌ و دِهَانٌ۔ ۲۰/۲۳،

د ء

دَأْبِ: دستور۔ عادت۔ حال۔ مصدر ہے۔

۱۱/۳، ۵۲/۸، ۵۴/۸، ۳۱/۴۰،

دَأَبًا: (ف) جم کر، متواتر محنت کرنا، مصدر ہے ۴۷/۱۲،

د ی

دِيَارِ: شہر۔ بستیاں۔ گھر۔ واحد دَارٌ۔ ۵/۱۷،

دَيَّارًا: بسنے والا، رہنے والا، دَارٌ و دَوْرٌ سے فَيْعَالٌ کے وزن پر۔ یہ اصل میں دَيْوَارٌ تھا۔ واؤ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کر دیا۔ ۲۶/۷۱،

دِيَارِكُمْ: تمہارے گھر۔ تمہارے شہر۔ ۸۴/۲، ۶۶/۴، ۸/۶۰، ۹/۶۰،

دِيَارِنَا: ہمارے گھر۔ ہمارے شہر۔ ۲۴۶/۲،

دِيَارِهِمْ: ان کے گھر۔ ان کے شہر۔ ۲/۵۹،

دِيَارِهِمْ: ان کے گھر، ان کے شہر۔ ۸۵/۲، ۲۴۳/۲، ۱۹۵/۳، ۴۷/۸، ۶۷/۱۱، ۹۴/۱۱، ۴۰/۲۲، ۲/۵۹، ۸/۵۹،

دِيَةٌ: (ض) دیت، خون بہا۔ اصل میں وَدْیٌ ہے جو وَدَى، يَدِي کا مصدر ہے، جمع دِيَاتٌ ۹۲/۴،

دِينَ: (ض) مذہب۔ جزا، اطاعت۔ بدلہ دینا۔ مصدر ہے۔ جمع اَدْيَانٌ ۱۳۲/۲، ۱۹/۳، ۲۹/۷، ۲۹/۹، ۲۲/۱۰، ۶۵/۲۹، ۳۲/۳۱، ۱۱/۳۹، ۱۴/۴۰، ۶۵/۴۰، ۱۳/۴۲، ۹/۶۱، ۵/۹۸،

دِينًا: مذہب۔ جزا۔ اطاعت۔ بدلہ دینا۔ ۸۵/۳، ۱۲۵/۴، ۳/۵، ۱۶۱/۶،

دِينِ: مذہب۔ جزا۔ اطاعت۔ بدلہ دینا ۴/۱، ۲۵۶/۲، ۸۳/۳، ۴۶/۴، ۷۲/۸، ۱۱/۹، ۳۳/۹، ۱۲۲/۹، ۱۰۵/۱۰، ۷۶/۱۲، ۳۵/۱۵، ۷۸/۲۲، ۲/۲۴، ۸۲/۲۶، ۳۰/۳۰، ۴۳/۳۰، ۵/۳۳، ۲۰/۳۷، ۷۸/۳۸، ۱۳/۴۲، ۲۱/۴۲، ۲۸/۴۸، ۸/۷۰، ۹/۷۰، ۹/۹۱، ۳۱ جگہ

دِينُ: مذہب۔ جزا۔ اطاعت۔ ۱۹۳/۲، ۳۹/۸، ۳۶/۹، ۴۰/۱۲، ۵۲/۱۶، ۳۰/۳۰، ۳/۳۹، ۵/۹۸،

دَيْنٍ: (ض) قرض، ادھار، مصدر و اسم ہے، جمع اَدْيُنٌ و دُيُونٌ۔ ۲۸۲/۲، ۱۱/۴، ۱۲/۴،

دِينَارٍ: دینار۔ سونے کا سکہ جو ساڑھے تین ماشہ کا ہوتا ہے۔ جمع دَنَانِيرُ۔ ۷۵/۳،

دِينَكُمْ: تمہارا دین۔ ۷۳/۳، ۳/۵، ۵۷/۵، ۲۶/۴۰،

دِينِكُمْ: تمہارا دین، ۲۱۷/۲، ۱۷۱/۴، ۷۷/۵، ۱۲/۹، ۱۶/۴۹،

دِينُكُمْ: تمہارا دین ۶/۱۰۹،

دِينِهِ: اس کا دین۔ ۲۱۷/۲، ۵۴/۵،

دِينَهُمْ: ان کا دین۔ ۱۴۶/۴، ۷۰/۶، ۱۳۷/۶، ۱۵۹/۶، ۳۲/۳۰،

دِينَهُمُ: ان کا دین۔ ۵۱/۷، ۲۵/۲۴، ۵۵/۲۴،

دِينِهِمْ: ان کا دین۔ ۲۴/۳،

دِينُهُمْ: ان کا دین۔ ۴۹/۸،

دِينِي: میرا دین، میرا مذہب، جمع اَدْيَانٌ۔ ۱۰۴/۱۰، ۱۴/۳۹،

﴿بَابُ الذَّال﴾

ذا

ذَا: یہ۔ جو۔ والا۔ جمع ذَوِی. ۱۰۶/۵، ۱۵۲/۹، ۲۶/۱۷، ۸۶/۱۸، ۹۳/۱۸، ۸۵/۲۱، ۸۷/۲۱، ۷۷/۲۳، ۳۸/۳۰، ۱۸/۳۵، ۱۷/۳۸، ۳۸/۳۸، ۱۴/۶۸، ۱۳/۷۳، ۱۵/۹۰، ۱۶/۹۰،

ذَاتَ: والی۔ ذُوْ کا مؤنث۔ جمع ذَوَاتٌ. ۱/۸، ۱۷/۱۸، ۱۸/۱۸، ۲۰/۲۷، ۳/۱۱۱،

ذَاتِ: والی۔ ۱۱۹/۳، ۱۵۴/۳، ۷/۵، ۷/۸، ۴۳/۸، ۵/۱۱، ۲/۲۲، ۵۰/۲۳، ۲۳/۳۱، ۳۸/۳۵، ۷/۳۹، ۲۴/۴۲، ۷/۵۱، ۱۳/۵۴، ۶/۵۷، ۴/۶۴، ۱۳/۶۷، ۱/۸۵، ۵/۸۵، ۱۱/۸۶، ۱۲/۸۶، ۷/۸۹،

ذَاتُ: والی۔ ۱۱/۵۵،

ذٰرِیٰتِ: بکھیرنے والیاں۔ اڑانے والیاں۔ مراد ہوائیں۔ ذَرْوٌ سے اسم فاعل۔ ۱/۵۱،

ذَاقَا: (ن) ان دونوں نے چکھا۔ ذَوْقٌ سے ماضی۔ ۲۲/۷،

ذَاقَتْ: اس (مؤنث) نے چکھا۔ ۹/۶۵،

ذَاقُوْا: انھوں نے چکھا۔ ۱۴۸/۶، ۱۵/۵۹، ۵/۶۴،

ذٰکِرٰتِ: (ن) یاد کرنے والی عورتیں۔ ذِکْرٌ سے اسم فاعل، واحد ذَاکِرَۃٌ. ۳۵/۳۳

ذٰکِرِیْنَ: ذکر کرنے والے۔ یاد کرنے والے ۱۱۴/۱۱، ۳۵/۳۳

ذٰلِکَ: یہ۔ یہی، واحد مذکر کے لئے اسم اشارہ برائے خطاب۔ ۲/۲، ۵۲/۲، ... ۲۳۳ جگہ

ذٰلِکُمْ: یہ۔ یہی۔ جمع مذکر کے لئے اسم اشارہ۔ ۴۹/۲، ۵۴/۲، ۲۳۲/۲ ... ۱۳۱ جگہ

ذٰلِکُمَا: یہ۔ یہی۔ تثنیہ یعنی دو کے لئے اسم اشارہ۔ ۳۷/۱۲،

ذٰلِکُنَّ: یہ۔ یہی۔ جمع مؤنث کے لئے اسم اشارہ۔ ۳۲/۱۲،

ذٰنِکَ: یہ دو۔ ذا کا تثنیہ۔ ۳۲/۲۸،

ذَاهِبٌ: (س) جانے والا۔ ذَهَابٌ سے اسم فاعل۔ ۹۹/۳۷،

ذَآئِقَةٌ: (ن) چکھنے والی۔ ذَوْقٌ سے اسم فاعل، ۱۸۵/۳، ۳۵/۲۱، ۵۷/۲۹،

ذَآئِقُوا: چکھنے والے۔ ذَوْق سے اسم فاعل، واحد ذَائِقٌ۔ ۳۸/۳۷،

ذَآئِقُوْنَ: چکھنے والے۔ ۳۱/۳۷،

ذب

ذُبَابًا: مکھی۔ جمع اَذِبَّۃٌ و ذُبٌّ و ذِبَّانٌ ۷۳/۲۲،

ذُبَابُ: مکھی۔ ۷۳/۲۲،

ذِبْحٍ: ذبیحہ، قربانی، ذبح کیا جانے والا جانور ۱۰۷/۳۷،

ذُبِحَ: (ف) وہ ذبح کیا گیا۔ ذَبْحٌ سے ماضی مجہول۔ ۳/۵،

ذَبَحُوْهَا: انھوں نے اس کو ذبح کیا۔ ۷۱/۲،

ذر

ذَرْ: (س ف) تو کنارہ کشی اختیار کر، تو چھوڑ دے،

وَذْرٌ سے امر۔ ۹۰/۹

ذِرَاعًا: گز، ہاتھ، (یعنی کہنی سے لے کر بیچ کی انگلی کے سرے تک) جمع اَذْرُعٌ و ذُرْعَانٌ ۳۲/۶۹

ذِرَاعَیْهِ: اس کے دونوں ہاتھ، اس کے دونوں بازو، ذِرَاعٌ کا تثنیہ، اصل میں ذِرَاعَیْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا۔ ۱۸/۱۸

ذَرَّةٍ: ذرہ۔ ایک سرخ چیونٹی۔ جمع ذَرَّاتٌ۔ ۴۰/۴، ۶۱/۱۰، ۳/۳۴، ۲۲/۳۴، ۷/۹۹، ۸/۹۹

ذَرْعًا: (ف) دل، طاقت، پیمائش، ذَرَعَ یَذْرَعُ کا مصدر۔ ۷۷/۱۱، ۳۳/۲۹

ذَرْعُهَا: اس کی پیمائش، اس کی لمبائی، اس کی طاقت۔ ۳۲/۶۹

ذَرْنَا: (س ف) تو ہم کو چھوڑ دے۔ وَذْرٌ سے امر، ۸۶/۹

ذَرْنِي: تو مجھ کو چھوڑ دے۔ ۴۴/۶۸، ۱۱/۷۳، ۱۱/۷۴

ذَرْوًا: (ن) اڑانا، جدا کرنا۔ ذَرَا یَذْرُو کا مصدر، ۱/۵۱

ذَرُوا: تم چھوڑ دو۔ وَذْرٌ سے امر۔ ۲۷۸/۲، ۱۲۰/۶، ۱۸۰/۷، ۹/۶۲

ذَرُونَا: تم ہم کو چھوڑ دو۔ ۱۵/۴۸

ذَرُونِي: تم مجھے چھوڑ دو۔ ۲۶/۴۰

ذَرُوهُ: تم اس کو چھوڑ دو۔ ۴۷/۱۲

ذَرُوهَا: تم اس (مؤنث) کو چھوڑ دو۔ ۷۳/۷، ۶۴/۱۱

ذَرْهُمْ: تو ان کو چھوڑ دے۔ ۹۱/۶، ۱۱۲/۶، ۱۳۷/۶، ۳/۱۵، ۵۴/۲۳، ۸۳/۴۳، ۴۵/۵۲، ۴۲/۷۰

ذَرَأَ: (ف) اس نے پیدا کیا۔ اس نے پھیلایا۔ ذَرْءٌ سے ماضی۔ ۱۳۶/۶، ۱۳/۱۶

ذَرَأَكُمْ: اس نے تم کو پیدا کیا، اس نے تم کو پھیلایا، ۷۹/۲۳، ۲۳/۶۷

ذَرَأْنَا: ہم نے پیدا کیا۔ ہم نے پھیلا دیا۔ ۱۷۹/۷

ذُرِّيَّتَنَا: ہماری اولاد۔ واحد ذُرِّيَّةٌ۔ ۷۴/۲۵

ذُرِّيَّتِهِمْ: ان کی اولاد۔ ۸۷/۶، ۲۳/۱۳، ۸/۴۰

ذُرِّيَّةً: اولاد۔ جمع ذُرِّيَّاتٌ و ذَرَارِيُّ۔ اصل میں تو اس کے معنی چھوٹی اولاد کے ہیں اگرچہ دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اصلاً یہ جمع ہے لیکن واحد اور جمع دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ ۳/۱۷

ذُرِّيَّةٌ: اولاد۔ ۳۴/۳، ۳۸/۳، ۹/۴، ۱۷۲/۷، ۳۸/۱۳

ذُرِّيَّةِ: اولاد۔ ۱۳۳/۶، ۵۸/۱۹

ذُرِّيَّةٌ: اولاد۔ ۲۶۶/۲، ۸۳/۱۰

ذُرِّيَّتِنَا: ہماری اولاد۔ ۱۲۸/۲

ذُرِّيَّتِهِ: اس کی اولاد۔ ۲۷/۲۹

ذُرِّيَّتِهِ: اس کی اولاد۔ ۸۴/۶

ذُرِّيَّتَهُ: اس کی اولاد۔ ۶۲/۱۷، ۵۰/۱۸، ۷۷/۳۷

ذُرِّيَّتَهَا: اس (مؤنث) کی اولاد۔ ۳۶/۳

ذُرِّيَّتَهُمْ: ان کی اولاد۔ ۱۷۲/۷، ۴۱/۳۶، ۲۱/۵۲

ذُرِّيَّتُهُمْ: ان کی اولاد۔ ۲۱/۵۲

ذُرِّيَّتِهِمَا: ان دونوں کی اولاد۔ ۱۱۳/۳۷، ۲۶/۵۷

ذُرِّيَّتِي: میری اولاد۔ ۱۲۴/۲، ۳۷/۱۴، ۴۰/۱۴، ۱۵/۴۶

ذق

ذُقْ: (ن) تو چکھ۔ ذَوْقٌ سے امر۔ ۴۹/۴۴

ذك

ذَكَرَ: (ن) اس نے ذکر کیا۔ اس نے یاد کیا۔ ۲۱/۳۳، ۱۵/۸۷

ذَكَرٌ: مذکر۔ لڑکا۔ مرد۔ جمع ذُكُورٌ و ذُكْرَانٌ۔ ۴۵/۵۳، ۳۹/۷۵، ۳/۹۲

ذَكَر: مذکر، لڑکا، مرد۔ ۱۱/۴، ۱۷۶/۴،

ذَكَرٍ: مذکر، لڑکا، مرد ۱۹۵/۳، ۱۲۴/۴، ۹۷/۱۶، ۴۰/۴۰، ۱۳/۴۹،

ذَكَرُ: مذکر، لڑکا، مرد۔ ۳۶/۳، ۲۱/۵۳،

ذِكْرَ: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ۴۲/۱۲، ۹/۱۵، ۴۳/۱۶، ۱۸/۲۵،

ذِكْرًا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ۲۰۰/۲، ۷۰/۱۸، ۸۳/۱۸، ۹۹/۲۰،
۱۱۳/۲۰، ۴۸/۲۱، ۴۱/۳۳، ۳/۳۷، ۱۶۸/۳۷، ۱۰/۶۵، ۵/۷۷،

ذِكْرِ: ذکر، یاد، نصیحت، ۵۸/۳، ۹۱/۵، ۲۸/۱۳، ۴۳/۱۶، ۷/۲۱، ۳۶/۲۱،
۴۲/۲۱، ۱۰۵/۲۱، ۳۷/۲۴، ۲۹/۲۵، ۱/۳۸، ۳۲/۳۸، ۲۲/۳۹، ۲۳/۳۹، ۴۱/۴۱،
۳۶/۴۳، ۱۷/۵۴، ۲۲/۵۴، ۳۲/۵۴، ۴۰/۵۴، ۱۶/۵۷، ۹/۶۲، ۹/۶۳، ۱۷/۷۲،

ذِكْرٍ: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ۲/۲۱، ۵/۲۶،

ذِكْرُ: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ۶/۱۵، ۲/۱۹، ۲۴/۲۱، ۴۵/۲۹،
۸/۳۸، ۲۵/۵۴،

ذِكْرٌ: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ۶۳/۷، ۶۹/۷، ۱۰۴/۱۲، ۵۰/۲۱،
۶۹/۳۶، ۴۹/۳۸، ۸۷/۳۸، ۴۴/۴۳، ۵۲/۶۸، ۲۷/۸۱

ذُكِرَ: وہ ذکر کیا گیا، وہ یاد کیا گیا، ذِکْرٌ سے ماضی
مجہول۔ ۱۱۸/۶، ۱۱۹/۶، ۲/۸، ۳۵/۲۲، ۴۵/۳۹، ۲۰/۴۷،

ذُكِّرَ: (تف) اس کو یاد دلایا گیا۔ اس کو نصیحت کی
گئی۔ تَذْکِیْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۷/۱۸، ۲۲/۳۲،

ذَكِّرْ: تو یاد دلا۔ تو نصیحت کر۔ تَذْکِیْرٌ سے
امر۔ ۷۰/۶، ۴۵/۵۰، ۵۵/۵۱، ۲۹/۵۲، ۹/۸۷، ۲۱/۸۸،

ذِكْرٰى: ذکر کرنا، نصیحت کرنا۔ مصدر ہے۔ ۶۸/۶،
۶۹/۶، ۹۰/۶، ۲/۷، ۱۱۴/۱۱، ۱۲۰/۱۱، ۸۴/۲۱، ۲۰۹/۲۶، ۵۱/۲۹،
۴۳/۳۸، ۴۶/۳۸، ۲۱/۳۹، ۵۴/۴۰، ۱۳/۴۴، ۸/۵۰، ۳۷/۵۰، ۵۵/۵۱، ۳۱/۷۴،
۴/۸۰، ۹/۸۷، ۲۳/۸۹،

ذُكْرَانَ: مذکر۔ مرد۔ نر۔ واحد ذَکَرٌ۔ ۱۶۵/۲۶،

ذُكْرَانًا: مذکر۔ مرد۔ نر۔ ۵۰/۴۲،

ذِكْرٰهَا: اس کا ذکر۔ اس کی یاد۔ ۴۳/۷۹،

ذِكْرِهِمْ: ان کا یاد کرنا، ان کا نصیحت پکڑنا۔ ۱۸/۳۷،

ذَكَرْتَ: تو نے ذکر کیا۔ تو نے یاد کیا۔ ۴۶/۱۷،

ذُكِّرْتُمْ: (تف) تم کو نصیحت کی گئی۔ تم کو سمجھایا گیا،
تَذْکِیْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۹/۳۶،

ذِكْرَكَ: تیرا ذکر۔ تیری یاد۔ ۴/۹۴،

ذِكْرِكُمْ: تمہارا ذکر۔ تمہارا یاد کرنا۔ ۲۰۰/۲،

ذِكْرُكُمْ: تمہارا ذکر۔ تمہارا یاد کرنا۔ ۱۰/۲۱،

ذِكْرِنَا: ہماری یاد۔ ۲۸/۱۸، ۲۹/۵۳،

ذَكَرُوْا: انھوں نے ذکر کیا۔ انھوں نے یاد کیا۔
۱۳۵/۳، ۲۲۷/۲۶،

ذُكِّرُوْا: (تف) ان کو نصیحت کی گئی۔ ان کو سمجھا
گیا۔ ۱۳/۵، ۱۴/۵، ۴۴/۶، ۱۶۵/۷، ۷۳/۲۵، ۱۵/۳۲، ۱۳/۳۷،

ذَكَرَهٗ: اس نے اس کا ذکر کیا۔ اس نے اس کو یاد
کیا۔ ۵۵/۷۴، ۱۲/۸۰،

ذِكْرِهِمْ: ان کا ذکر۔ ان کی نصیحت۔ ۷۱/۲۳،

ذَكِّرْهُمْ: (تف) تو ان کو نصیحت کر۔ تو ان کو یاد
دلا۔ ۵/۱۴،

ذِكْرِيْ: میرا ذکر، میری نصیحت، ۱۰۱/۱۸، ۱۴/۲۰، ۴۲/۲۰،
۱۲۴/۲۰، ۱۱۰/۲۳، ۸/۳۸،

ذَكَرَيْنِ: دو مرد، دو نر، ذَکَرٌ کا تثنیہ، ۱۴۳/۶، ۱۴۴/۶،

ذُكُوْرَ: مذکر۔ مرد۔ نر۔ واحد ذَکَرٌ۔ ۴۹/۴۲،

ذُكُوْرِنَا: ہمارے مرد۔ ۱۳۹/۶،

ذَكَّيْتُمْ: (تف) تم نے ذبح کیا۔ تم نے حلال کیا۔
تَذْکِیَۃٌ سے ماضی۔ ۳/۵

ذل

ذُلّ: (ض) ذلت، عاجزی۔ تواضع۔ ذَلَّ. یَذِلُّ
کا مصدر۔ ۲۴/۱۷، ۱۱۱/۱۷، ۴۵/۴۲،

ذِلَّةٌ: (ض) ذلت، رسوائی، ذَلَّ، یَذِلُّ کا مصدر،

۶۱/۲، ۱۱۲/۳،

ذِلَّةٌ: (ب) ذلت، رسوائی، ۱۵۲/۷، ۲۶/۱۰، ۲۷/۱۰، ۳۳/۲۸، ۴۴/۷۰،

ذَالْقَرْنَيْنِ: ذوالقرنین ایک صالح بادشاہ کا لقب جس کا ذکر سورۂ کہف میں ہے۔ ۸۶/۱۸، ۹۴/۱۸،

ذَالْكِفْلِ: ذوالکفل علیہ السلام، ایک پیغمبر کا نام۔ ۸۵/۲۱، ۴۸/۳۸،

ذُلُلاً: آسان کی ہوئی، مسخر کی ہوئی، واحد ذَلُوْلٌ۔ ۶۹/۱۶،

ذُلِّلَتْ: (تف) وہ ان کے نزدیک کردیے گئے، وہ ان کے اختیار میں دے دی گئی، وہ مسخر کردی گئی، تَذْلِيْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۴/۷۶،

ذَلَّلْنٰهَا: (تف) ہم نے ان کو فرمانبردار کردیا، ہم نے ان کو تابع کردیا، تَذْلِيْلٌ سے ماضی، ۷۲/۳۶،

ذَلُوْلًا: فرش۔ مسخر کیا ہوا۔ ۱۵/۶۷،

ذَلُوْلٌ: ہل میں چلا ہوا۔ جوتا ہوا۔ فرمانبردار۔ ذُلٌّ و ذِلٌّ سے صفت مشبہ، جمع ذُلُلٌ۔ ۷۱/۲،

ذم

ذِمَّةٌ: وعدہ۔ عہد۔ جمع ذِمَمٌ۔ ۸/۹، ۱۰/۹،

ذن

ذَنْبٌ: گناہ۔ جمع ذُنُوْبٌ۔ ۳/۴۰،

ذَنْبٍ: گناہ ۹/۸۱،

ذَنْبٌ: گناہ۔ ۱۴/۲۶،

ذَنْبِكَ: تیرا گناہ۔ ۲۹/۱۲، ۵۵/۴۰، ۱۹/۴۷، ۲/۴۸،

ذَنْبِهٖ: اس کا گناہ۔ ۴۰/۲۹، ۳۹/۵۵،

ذَنْبِهِمْ: ان کا گناہ۔ ۱۱/۶۷، ۱۴/۹۱،

ذُنُوْبَ: گناہ۔ واحد ذَنْبٌ۔ ۱۳۵/۳، ۳۱/۴۶،

ذُنُوْبِ: گناہ۔ ۱۷/۱۷، ۵۸/۲۵،

ذَنُوْبِ: باری۔ حصہ۔ بھرا ہوا ڈول۔ ۵۹/۵۱،

ذَنُوْبًا: باری۔ حصہ۔ بھرا ہوا ڈول۔ جمع ذِنَابٌ اور ذَنَائِبُ و اَذْنِبَةٌ۔ ۵۹/۵۱،

ذُنُوْبَكُمْ: تمہارے گناہ۔ ۳۱/۳، ۷۱/۳۳، ۱۲/۶۱،

ذُنُوْبِكُمْ: تمہارے گناہ۔ ۱۸/۵، ۱۰/۱۴، ۳۱/۴۶، ۴/۷۱،

ذُنُوْبَنَا: ہمارے گناہ۔ ۱۶/۳، ۱۴۷/۳، ۱۹۳/۳، ۹۷/۱۲،

ذُنُوْبَنَا: ہمارے گناہ۔ ۱۱/۳،

ذُنُوْبِهِمْ: ان کے گناہ، ۱۱/۳، ۱۳۵/۳، ۴۹/۵، ۶/۶، ۱۰۰/۷، ۵۲/۸، ۵۴/۸، ۱۰۲/۹، ۷۸/۲۸، ۲۱/۴۰،

ذَالنُّوْنِ: مچھلی والا، حضرت یونس کا لقب۔ ۸۷/۲۱،

ذو

ذُوْ: والا۔ صاحب۔ ۱۰۵/۲، ۲۴۳/۲، ۲۵۱/۲، ۲۸۰/۲، ۴/۳، ۷۴/۳، ۱۵۲/۳، ۱۷۴/۳، ۹۵/۵، ۱۳۳/۶، ۱۴۷/۶، ۲۹/۸، ۶۰/۱۰، ۷۸/۱۲، ۶/۱۳، ۴۷/۱۴، ۵۸/۱۸، ۴۳/۲۷، ۹/۲۸، ۱۲/۳۸، ۱۵/۴۰، ۶۱/۴۰، ۳۵/۴۱، ۴۳/۴۱، ۵۱/۴۲، ...... ۳۵ جگہ

ذَوَا: والے، صاحب، ذُو کا تثنیہ۔ ۹۵/۵، ۱۰۶/۵،

ذَوَاتَا: والیاں، ذَاتٌ کا تثنیہ، حالت رفعی میں۔ ۴۸/۵۵،

ذَوَاتَيْ: والیاں۔ ذَاتٌ کا تثنیہ حالت نصبی و جری میں۔ ۱۶/۳۴،

ذُوْقُوْا: (ن) تم چکھو، ذَوْقٌ سے امر، ۱۰۶/۳، ۱۸۱/۳، ۳۰/۶، ۳۹/۷، ۳۵/۸، ۵۰/۸، ۳۵/۹، ۵۲/۱۰، ۲۲/۲۲، ۵۵/۲۹، ۲۰/۳۲، ۴۲/۳۴، ۳۷/۳۵، ۲۴/۳۹، ۳۴/۴۶، ۱۴/۵۱، ۳۷/۵۴، ۳۹/۵۴، ۴۸/۵۴، ۳۰/۷۸،

ذُوْقُوْهُ: تم اس کو چکھو۔ ۱۴/۸،

ذُوْمِرَّةٍ: پیدائشی طاقتور، پیدائشی طور پر شدید قوت

والا ۔ ۶/۵۳،

ذَوَیْ: والے۔ ذُوْ کا تثنیہ۔ ۲/۲۵،

ذَوِیْ: والے۔ ذُوْ کی جمع۔ ۱۷۷/۲،

ذہ

ذَھَابٌ: (ف) جانا۔ چلنا (بلاصلہ) لے جانا۔ دور کر دینا۔ (بصلہٗ با) مصدر ہے ۱۸/۲۳،

ذَھَبَ: وہ گیا۔ ذَھَابٌ سے ماضی۔ ۱۷/۲، ۲۰/۲، ۱۰/۱۱، ۷۴/۱۱، ۸۷/۲۱، ۹۱/۲۳، ۱۹/۳۳، ۳۳/۷۵،

ذَھَبٌ: سونا۔ جمع ذُھُوْبٌ، اَذْھَابٌ اور ذُھْبَانٌ۔ ۳۴/۹،

ذَھَبًا: سونا۔ ۹۱/۳،

ذَھَبِ: سونا۔ ۱۴/۳،

ذَھَبٍ: سونا۔ ۳۱/۱۸، ۲۳/۲۲، ۳۳/۳۵، ۵۳/۴۳، ۷۱/۴۳،

ذَھَبَتْ: وہ گئی۔ وہ چلی گئی۔ ذَھَابٌ سے ماضی۔ ۱۰/۱۱،

ذَھَبْنَا: ہم گئے۔ ہم چلے گئے۔ ۱۷/۱۲،

ذَھَبُوْا: وہ گئے۔ وہ چلے گئے۔ ۱۵/۱۲،

ذء

ذِئْبٌ: بھیڑیا۔ جمع ذِئَابٌ و اَذْؤُبٌ اور ذُؤْبَانٌ۔ ۱۳/۱۲، ۱۴/۱۲، ۱۷/۱۲،

ذی

ذِیْ: والا۔ ۸۳/۲، ۳۶/۴، ۱۳۶/۶، ۴۱/۸، ۳/۱۱، ۳۷/۱۴، ۴۷/۱۴، ۹۰/۱۶، ۳۲/۱۷، ۸۳/۱۸، ۱/۳۸، ۲۸/۳۹، ۳۷/۳۹، ۳/۴۰، ۷۸/۵۵، ۷/۵۹، ۳/۷۰، ۳۰/۷۷، ۲۰/۸۱، ۵/۸۹، ۱۰/۸۹، ۱۴/۹۰،

﴿بَابُ الرَّا﴾

را

رَابِطُوْا: (ن ض) تم مستعد رہو، تم چوکنا رہو، تم لگے رہو، تم آمادہ رہو۔ رِبَاطًا و مُرَابَطَةٌ سے امر۔ ۲۰۰/۳

رَابِعُهُمْ: ان کا چوتھا۔ ۲۲/۱۸، ۷/۵۸

رَابِیًا: (ن) چڑھنے والا، بلند ہونے والا، بڑھنے والا، رُبُوٌّ سے اسم فاعل۔ ۱۷/۱۳

رَابِیَةً: سخت، بلند، ٹیلہ، رُبُوٌّ سے اسم فاعل ۱۰/۶۹

رَاجِعُوْنَ: (ن) رجوع کرنے والے، لوٹنے والے، رُجُوْعٌ سے اسم فاعل۔ واحد رَاجِعٌ۔ ۱۵۶/۲، ۹۳/۲۱، ۶۰/۲۳

رَاجِفَةُ: (ن) ہلا دینے والی، کانپنے والی، صور کی پہلی آواز مراد ہے۔ رَجْفٌ و رُجُوْفٌ سے اسم فاعل۔ ۶/۷۹

رٰحِمِیْنَ: (س) رحم کرنے والے، مہربانی کرنے والے، رَحْمَةٌ و رُحْمٌ سے اسم فاعل، واحد رَاحِمٌ۔ ۶۴/۱۲، ۹۲/۱۲، ۸۳/۲۱، ۱۰۹/۲۳، ۱۱۸/۲۳، ۱۵۱/۷

رَآدٌّ: (ن) رد کرنے والا، ہٹانے والا، رَدٌّ سے اسم فاعل۔ ۱۰۷/۱۰

رَادِفَةُ: (س) پیچھے آنے والی، صور کی دوسری آواز مراد ہے۔ رَدْفٌ سے اسم فاعل۔ ۷/۷۹

رَآدُّكَ: تجھ کو ہٹانے والا، تجھ کو پھیرنے والا ۸۵/۲۸

رَآدُّوْهُ: اس کو ہٹانے والے۔ اس کو پھیرنے والے۔ ۷/۲۸

رَآدِّیْ: ہٹانے والے۔ پھیرنے والے۔ رَدٌّ سے اسم فاعل، یہ اصل میں رَآدِّیْنَ تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا۔ ۷۱/۱۶

رٰزِقِیْنَ: (ن) رزق دینے والے، روزی دینے والے، رِزْقٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۴/۵، ۲۰/۱۵، ۵۸/۲۲، ۷۲/۲۳، ۳۹/۳۴، ۱۱/۶۲

رٰسِخُوْنَ: (ن) راسخ، مضبوط، ثابت قدم، رُسُوْخٌ سے اسم فاعل۔ ۷/۳، ۱۶۲/۴

رٰسِیٰتٌ: (ن) چولھوں پر جمی رہنے والی۔ رَسْوٌ و رُسُوٌّ سے اسم فاعل۔ واحد رَاسِیَةٌ۔ ۱۳/۳۴

رٰشِدُوْنَ: (ن س) ہدایت یافتہ۔ بھلائی پانے والے، رُشْدٌ و رَشَدٌ سے اسم فاعل ۷/۴۹

رَاضِیَةً: (س) راضی ہونے والی، خوش ہونے والی، پسندیدہ۔ رِضًی و رُضًی و رِضْوَانٌ سے اسم فاعل۔ جمع رُضَاةٌ۔ ۲۸/۸۹

رَاضِیَةٍ: راضی ہونے والی۔ خوش ہونے والی۔ پسندیدہ۔ ۲۱/۶۹، ۷/۱۰۱

رَاضِیَةٌ: راضی ہونے والی، خوش ہونے والی، ۹/۸۸

رَاعِنَا: (فا) ہماری رعایت کر۔ ہماری طرف متوجہ ہو۔ مُرَاعَاةٌ سے امر۔ ۱۰۴/۲، ۴۶/۴

رٰعُوْنَ: رعایت کرنے والے، خیال رکھنے والے، رِعَایَةٌ سے اسم فاعل، واحد رَاعِی۔ ۸/۲۳، ۳۲/۷۰

رَاغَ: (ن) وہ جا گھسا۔ وہ پوشیدہ طور سے گیا۔ وہ مارنے کے لئے ٹوٹ پڑا (بصلۂ الی) رَوْغٌ و رَوَغَانٌ سے ماضی۔ جمع رُغَاۃٌ۔ ۹۱/۳۷، ۹۳/۳۷، ۲۶/۵۱

رَاغِبٌ: (س) رغبت کرنے والا (بصلۂ الی) اعراض کرنے والا، منہ پھیرنے والا (بصلۂ عَن) رَغَبًا اور رَغْبَۃٌ سے اسم فاعل ۴۶/۱۹

رَاغِبُوْنَ: رغبت کرنے والے۔ اعراض کرنے والے۔ پھرنے والے۔ ۵۹/۹، ۳۲/۶۸

رَافِعَۃٌ: (ف) بلند کرنے والی۔ اٹھانے والی۔ رَفْعٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۵۶

رَافِعُكَ: تجھ کو بلند کرنے والا، تجھ کو اٹھانے والا، رَفْعٌ سے اسم فاعل۔ ۵۵/۳

رَاقٍ: (س) جھاڑ پھونک کرنے والا۔ منتر پڑھنے والا۔ رُقْیٌ و رُقْیَۃٌ سے اسم فاعل۔ جمع رُقَاۃٌ مؤنث رَاقِیَۃٌ جمع رَوَاقٍ۔ ۲۷/۷۵

رَاكِعًا: (ف) رکوع کرنے والا، جھکنے والا، رُكُوْعٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۳۸

رٰكِعُوْنَ: رکوع کرنے والے، جھکنے والے، واحد رَاكِعٌ۔ ۵۵/۵، ۱۱۲/۹

رٰكِعِيْنَ: رکوع کرنے والے، جھکنے والے، ۴۳/۲، ۴۳/۳

رَانَ: (ض) اس نے زنگ پکڑ لیا، رَیْنٌ سے ماضی، یہاں دل کا زنگ پکڑنا مراد ہے، جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ بندہ جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ بن جاتا ہے اگر بندہ توبہ کرلے تو یہ سیاہ نقطہ مٹ جاتا ہے لیکن بندہ جب دوسرا گناہ کرتا ہے تو پہلے نقطے کے ساتھ ایک اور نقطہ کا اضافہ ہو جاتا ہے، اسی طرح ہر گناہ کے ساتھ دل کی سیاہی میں اضافہ ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ دل بالکل سیاہ ہو جاتا ہے اور اس میں حق و باطل کی تمیز کی صلاحیت باقی نہیں رہتی۔ ۱۴/۸۳

رَاوَدْتُّنَّ: (مفا) تم نے پھسلایا۔ تم نے برائی کی ترغیب دی۔ مُرَاوَدَۃٌ سے ماضی۔ ۵۱/۱۲

رَاوَدَتْنِیْ: اس نے مجھے پھسلایا۔ اس نے مجھ سے خواہش کی۔ ۲۶/۱۲

رَاوَدَتْهُ: اس (عورت) نے اس کو برائی کی ترغیب دی۔ ۲۳/۱۲

رَاوَدْتُّهٗ: میں نے اس کو برائی کی ترغیب دی۔ میں نے اس کو پھسلایا۔ ۳۲/۱۲، ۵۱/۱۲

رَاوَدُوْهُ: انھوں نے اس کو پھسلایا۔ ۳۷/۵۴

ر ب

رَبٌّ: پروردگار۔ ہر چیز کو پیدا کر کے اس کی ضروریات مہیا کرنے اور اس کی تکمیل تک پہنچانے والا۔ پرورش کرنا۔ کسی شئے کو اس کے تمام مصالح کی رعایت کرتے ہوئے آہستہ آہستہ درجۂ کمال تک پہنچانے کو تربیت کہتے ہیں۔ یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے۔ مصدر بمعنی صفت ہے۔ جمع اَرْبَابٌ۔ ۲۸/۵، ۳۸/۳۹، ۹۱/۳۷، ۳/۱۰۶

رَبًّا: رب۔ پروردگار۔ ۱۶۴/۶

رَبِّ: رب، پروردگار، مالک، ۲/۱، ۱۳۱/۲، ۴۵/۶، ۱/۷، ۱۶۲/۶، ۶۱/۷، ۶۷/۷، ۱۰۴/۷، ۱۲۱/۷، ۱۲۲/۷، ۱۰/۱۰، ۳۷/۱۰، ۳۰/۲۰، ۲۲/۲۶، ۱۶/۲۶، ۴۷/۲۶، ۴۸/۲۶، ۹۸/۲۶، ۱۰۹/۲۶، ۱۲۷/۲۶

۱۳۵/۲۶، ۱۶۳/۲۶، ۱۸۰/۲۶، ۱۹۲/۲۶، ۸/۲۷…… ۴۷ جگہ

رَبِّ: اے میرے رب۔ اے میرے پروردگار
۱۲۶/۲، ۲۶۰/۲، ۳۵/۳، ۳۶/۳، ۳۸/۳، ۴۰/۳، ۴۱/۳، ۴۷/۳،
۲۵/۵، ۱۴۳/۷، ۱۵۱/۷، ۱۵۵/۷، ۴۵/۱۱، ۴۷/۱۱، ۳۳/۱۲، ۱۰۱/۱۲،
۳۵/۱۴، ۳۶/۱۴، ۴۰/۱۴، ۳۶/۱۵، ۳۹/۱۵، ۲۴/۱۷، ۸۰/۱۷، ۳/۱۹، ۴/۱۹،
…… ۶۷ جگہ

رَبَّ: رب۔ پروردگار۔ مالک۔ ۵۸/۳۶،

رَبُّ: رب، پروردگار، مالک۔ ۱۶۴/۶، ۵۴/۷، ۱۲۹/۹،
۱۶/۱۳، ۱۰۲/۱۷، ۱۴/۱۸، ۶۵/۱۹، ۵۶/۲۱، ۸۶/۲۳، ۱۱۶/۲۳، ۲۴/۲۶،
۲۳/۲۶، ۲۶/۲۶، ۲۸/۲۶، ۲۶/۲۷، ۳۰/۲۸، ۵/۳۷، ۱۲۶/۳۷، ۶۶/۳۸،
۶۴/۴۰، ۹/۴۱، ۷/۴۴، ۸/۴۴، ۴۹/۵۳، ۱۷/۵۵…… ۳۲ جگہ

رِبًا: (ن) سود، زیادتی، مصدر رَبَاءٌ و رَبُوٌّ۔ ۳۹/۳۰

رِبَاطِ: (مفا) ملے ہوئے، باندھنا، مصدر ہے۔ ۶۰/۸

رُبٰعَ: چار چار۔ جمع اَرْبَاعٌ۔ ۳/۴، ۱/۳۵،

رَبّٰنِیُّوْنَ: اہل اللہ، اللہ والے، درویش، واحد رَبَّانِیٌّ۔ ۴۴/۵، ۶۳/۵

رَبّٰنِیّٖنَ: اہل اللہ، اللہ والے، درویش۔ ۷۹/۳

رَبَآئِبُکُمْ: تمہاری بیوی کی لڑکیاں یعنی پہلے خاوند سے، واحد رَبِیْبَۃٌ۔ ۲۳/۴،

رَبَتْ: (ن) وہ پھولی، وہ بڑھی، وہ لہلہائی وہ ابھری، رَبْوٌ و رُبُوٌّ سے ماضی۔ ۵/۲۲، ۳۹/۴۱

رَبِحَتْ: (س) اس نے فائدہ دیا۔ اس نے نفع دیا۔ رِبْحٌ سے ماضی۔ ۱۶/۲،

رَبَطْنَا: (ض ن) ہم نے مضبوط کردیا۔ ہم نے باندھ دیا۔ رَبْطٌ سے ماضی۔ ۱۴/۱۸، ۱۰/۲۸،

رُبُعُ: چوتھائی۔ جمع اَرْبَاعٌ۔ ۱۲/۴،

رَبُّكَ: تیرا رب۔ تیرا مالک۔ ۶۱/۲، ۶۸/۲، ۶۹/۲،
۷۰/۲، ۴۱/۳، ۸۳/۶، ۱۱۷/۶، ۱۱۹/۶، ۱۲۸/۶، ۱۳۵/۶،
۱۳۳/۷، ۱۵۳/۷، ۱۶۷/۷، ۲۰۵/۷، ۹۳/۱۰، ۶۶/۱۱، ۱۰۷/۱۱،
۱۲۳/۱۱، ۶/۱۲، ۶/۱۳، ۲۵/۱۵، ۸۶/۱۵، ۹۹/۱۵، ۱۰/۱۶، ۵۶ جگہ

رَبَّكَ: تیرا رب۔ تیرا مالک۔ ۱۴۷/۲، ۱۴۹/۲،
۴۳/۳، ۶۰/۳، ۶۵/۴، ۶۴/۵، ۶۷/۵، ۶۸/۵، ۱۰۶/۶، ۱۱۲/۶،
۱۱۵/۶، ۱۲۶/۶، ۱۵۸/۶، ۱۳۷/۷، ۲۰۶/۷، ۱۹/۱۰، ۳۳/۱۰،
۶۱/۱۰، ۹۴/۱۰، ۹۶/۱۰، ۱۷/۱۱، ۷۶/۱۱، ۸۱/۱۱، ۸۳/۱۱، ۱۰۱/۱۱،
…… ۱۳۲ جگہ

رَبُّكَ: تیرا رب۔ تیرا مالک۔ ۳۰/۲، ۲۴/۵، ۱۱۴/۵،
۱۱۲/۶، ۱۳۱/۶، ۱۳۲/۶، ۱۳۳/۶، ۱۵۸/۶، ۱۶۷/۷، ۱۷۲/۷،
۵/۸، ۱۲/۸، ۳۰/۱۰، ۹۹/۱۰، ۱۰۷/۱۱، ۱۰۸/۱۱، ۱۱۱/۱۱، ۱۱۷/۱۱،
۱۱۸/۱۱، ۱۱۹/۱۱، ۶/۱۲، ۲۸/۱۵، ۶۸/۱۶، ۲۳/۱۷، ۳۹/۱۷،
…… ۵۴ جگہ

رَبُّكُمْ: تمہارا رب۔ تمہارا پروردگار۔ ۲۱/۲، ۱/۴،
۲۸/۵، ۱۱۷/۵، ۵۵/۷، ۹/۸، ۳/۱۰، ۳/۱۱، ۵۲/۱۱، ۹۰/۱۱، ۷/۱۴،
۴۷/۱۶، ۹۰/۲۰، ۱/۲۲، ۷۷/۲۲، ۳۳/۳۱، ۱۰/۳۹، ۳۲/۴۰، ۱/۶۵، ۱۰/۷۰،

رَبِّكُمْ: تمہارا رب۔ تمہارا پروردگار۔ ۴۹/۲، ۶۴/۲،
۱۰۵/۲، ۱۷۸/۲، ۱۹۸/۲، ۲۴۸/۲، ۴/۳، ۵۰/۳، ۴۷/۳، ۱۳۳/۳،
۱۹۳/۳، ۱۷۰/۴، ۱۷۴/۴، ۶۸/۵، ۱۰۴/۶، ۱۵۷/۶، ۱۶۴/۶،
۳/۷، ۴۳/۷، ۶۹/۷، ۷۱/۷، ۷۳/۷، ۸۵/۷، ۱۰۵/۷، ۱۲۱/۷،
…… ۵۴ جگہ

رَبُّكُمْ: تمہارا رب۔ تمہارا پروردگار۔ ۱۳۹/۲، ۵۱/۳،
۱۲۳/۳، ۱۲۵/۳، ۵۴/۶، ۱۰۲/۶، ۱۲۷/۶، ۱۵۱/۶، ۴۳/۷،
۵۴/۷، ۳/۱۰، ۳۴/۱۱، ۷/۱۴، ۲۳/۱۹، ۳۰/۱۹، ۸/۱۷، ۲۵/۱۷، ۳۰/۱۷،
۵۴/۱۷، ۸۴/۱۷، ۱۶/۱۸، ۱۹/۱۸، ۳۶/۱۹، ۸۶/۲۰…… ۴۳ جگہ

رَبِّكُمَا: تم دونوں کا رب۔ ۱۳/۵۵، ۱۶/۵۵، ۱۸/۵۵، ۲۱/۵۵،
۲۳/۵۵، ۲۵/۵۵، ۲۸/۵۵، ۳۰/۵۵، ۳۲/۵۵، ۳۴/۵۵، ۳۶/۵۵، ۳۸/۵۵، ۴۰/۵۵،
۴۲/۵۵، ۴۵/۵۵، ۴۷/۵۵، ۴۹/۵۵، ۵۱/۵۵، ۵۳/۵۵، ۵۵/۵۵، ۵۷/۵۵، ۵۹/۵۵،
۶۱/۵۵، ۶۳/۵۵، ۶۵/۵۵، ۶۷/۵۵، ۶۹/۵۵، ۷۱/۵۵، ۷۳/۵۵، ۷۵/۵۵، ۷۷/۵۵

رَبُّکُمَا: تم دونوں کا رب۔ ۲۰/۷، ۴۹/۲۰،

رُبَمَا: کسی وقت، بسا اوقات، اکثر اوقات ۲/۱۵،

رَبَّنَا: ہمارا رب، ہمارا مالک۔ ۱۲۷/۲، ۱۲۸/۲، ۱۲۹/۲،
۲۰۰/۲، ۲۰۱/۲، ۲۵۰/۲، ۲۸۵/۲، ۲۸۶/۲، ۸/۳، ۹/۳، ۱۶/۳،
۵۳/۳، ۱۴۷/۳، ۱۹۱/۳، ۱۹۲/۳، ۱۹۳/۳، ۱۹۴/۳، ۷۵/۴،
۷۷/۴، ۸۳/۵، ۱۱۴/۵، ۱۲۸/۶، ۲۳/۷، ۳۸/۷، ۴۷/۷،
..... ۴۷ جگہ

رَبَّنَا: ہمارا رب، ہمارا مالک۔ ۵۳/۳، ۲۳/۶، ۲۷/۶، ۳۰/۶،
۳۳/۷، ۵۳/۷، ۱۲۵/۷، ۱۲۶/۷، ۱۰۸/۱۷، ۷۳/۲۰، ۵۰/۲۶، ۵۳/۲۸،
۳۱/۳۷، ۱۲/۴۴، ۳۳/۴۶، ۲۹/۶۸، ۳۲/۶۸، ۲/۷۲، ۳/۷۲، ۱۰/۷۲،

رَبُّنَا: ہمارا رب، ہمارا مالک۔ ۱۳۹/۲، ۸۴/۵، ۲۳/۷،
۸۹/۷، ۱۲۹/۷، ۵۰/۲۰، ۱۴/۱۸، ۱۱۲/۲۱، ۳۰/۲۲، ۵۱/۲۶، ۲۶/۳۴،
۱۶/۳۶، ۱۲/۴۱، ۳۰/۴۱، ۱۵/۴۲، ۱۳/۴۶، ۳۲/۶۸،

رِبٰوا: سود، بڑھنا، بلند ہونا۔ ۲۷۵/۲، ۲۷۶/۲، ۲۷۸/۲،
۱۳۰/۳، ۱۶۱/۴،

رَبْوَۃٍ: بلندی، ٹیلہ۔ جمع رُبیٰ و رِبیٰ۔ ۲۶۵/۲، ۵۰/۲۳،

رَبَّہٗ: اس کا رب، اس کا مالک۔ ۲۸۲/۲، ۲۸۳/۲، ۳۸/۳،
۴۵/۱۱، ۳۱/۱۴، ۳/۱۹، ۵۵/۱۹، ۷۳/۲۰، ۱۲۱/۲۰، ۸۳/۲۱، ۸۹/۲۱، ۸۴/۳۷،
۲۴/۳۸، ۳۱/۳۸، ۸/۳۹، ۲۶/۴۰، ۲۲/۴۴، ۱۰/۵۴، ۱۵/۸۹، ۸/۹۸،

رِبِّہٖ: اس کا رب، اس کا مالک۔ ۱۸/۵۳، ۲۰/۹۲،

رَبِّہٖ: اس کا رب، اس کا مالک۔ ۳۷/۲، ۱۱۲/۲، ۲۵۸/۲،
۲۷۵/۲، ۲۸۵/۲، ۳۷/۶، ۵۸/۷، ۷۵/۷، ۱۳۲/۷، ۱۷/۱۱، ۲۴/۱۲،
۴۲/۱۲، ۵۶/۱۵، ۲۷/۱۷، ۵۰/۱۸، ۵۷/۱۸، ۸۷/۱۸، ۱۱۰/۱۸، ۱۲۷/۲۰،
۱۳۴/۲۰، ۳۰/۲۲، ۱۱۷/۲۳، ۵۵/۲۵، ۵۷/۲۵، ۲۲/۳۲ ..... ۴۵ جگہ

رَبُّہٗ: اس کا رب۔ اس کا مالک۔ ۱۲۴/۲، ۱۳۱/۲،
۱۴۳/۷، ۳۴/۱۲، ۱۲۲/۲۰، ۵/۶۶، ۵۰/۶۸، ۱۵/۸۹،

رَبِّھَا: اس (مؤنث) کا رب۔ اس کا پروردگار۔
۲۵/۱۴، ۶۹/۳۹، ۲۵/۴۶، ۸/۶۵، ۱۲/۶۶، ۲۳/۷۵، ۲/۸۴، ۵/۸۴،

رَبُّھَا: اس (مؤنث) کا رب، اس کا پروردگار، ۳/۹۹،

رَبِّھِمْ: ان کا رب، ان کا مالک۔ ۱۹۸/۳، ۵۲/۶، ۶۰/۱۱،
۶۸/۱۱، ۲۱/۱۳، ۵۰/۱۶، ۲۸/۱۸، ۵۵/۱۸، ۴۹/۲۱، ۳۳/۳۰، ۱۶/۳۲، ۱۸/۳۵،
۲۰/۳۹، ۳۴/۳۹، ۷۳/۳۹، ۱۲/۶۷، ۱۱/۱۰۰،

رَبِّھِمْ: ان کا رب، ان کا مالک۔ ۵/۲، ۴۶/۲، ۶۲/۲،
۱۱۲/۲، ۱۳۶/۲، ۱۴۴/۲، ۱۵۷/۲، ۲۶۲/۲، ۲۷۴/۲، ۲۷۷/۲،
۱۵/۳، ۸۴/۳، ۱۳۶/۳، ۱۶۹/۳، ۱۹۹/۳، ۲/۵، ۶۶/۵، ۱/۶، ۴/۶،
۳۰/۶، ۳۸/۶، ۵۱/۶، ۱۰۸/۶، ۱۲۷/۶، ۱۵۰/۶ ..... ۹۶ جگہ

رَبُّھُمْ: ان کا رب، ان کا مالک۔ ۱۹۵/۳، ۲۱/۹، ۹/۱۰،
۱۳/۱۴، ۲۱/۱۸، ۳۰/۴۵، ۱۶/۵۱، ۱۸/۵۲، ۱۰/۷۲، ۲۱/۷۶، ۱۴/۹۱،

رَبِّھِمَا: ان دونوں کا رب۔ ۱۸۹/۷،

رَبُّھُمَا: ان دونوں کا رب۔ ۲۲/۷، ۸۱/۱۸،

رَبِّیْ: میرا رب۔ ۵۱/۳، ۲۷/۵، ۱۱۷/۵، ۱۵/۶، ۵۷/۶، ۷۷/۶،
۷۸/۶، ۸۰/۶، ۱۶۱/۶، ۲۹/۷، ۶۲/۷، ۶۸/۷، ۷۹/۷، ۹۳/۷،
۱۸۷/۷، ۲۰۳/۷، ۱۵/۱۰، ۵۳/۱۰، ۲۸/۱۱، ۳۱/۱۱، ۵۶/۱۱، ۵۷/۱۱،
۶۱/۱۱، ۶۳/۱۱، ۸۸/۱۱ ..... ۹۷ جگہ

رِبِّیْ: میرا رب۔ ۲۵۸/۲، ۳۳/۷، ۲۸/۴۰،

رَبَّیٰنِیْ: ان دونوں نے مجھ کو پالا۔ ان دونوں نے میری پرورش کی۔ ۲۴/۱۷،

رِبِّیُّوْنَ: اللہ والے۔ خدا کے طالب۔ واحد رِبِّیٌّ۔ ۱۴۶/۳،

رت

رَتْقًا: (ض) منہ بند۔ ملا ہوا۔ باندھنا۔ مصدر ہے مفعول کے معنی میں۔ ۳۰/۲۱،

رَتِّلْ: (تف) تو خوب صاف صاف پڑھ۔ تو خوب کھول کر پڑھ، تَرْتِیْلٌ سے امر۔ ۴/۷۳،

رَتَّلْنٰہُ: ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ یعنی ایسا

پڑھنا جس میں ایک ایک حرف الگ الگ ہو۔ ترتِیلٌ سے ماضی۔ ۳۲/۲۵،

رج

رَجًّا: (ن) زلزلہ آنا، کپکپانا، ہلانا، مصدر ہے ۴/۵۶،

رِجَالَ: مرد۔ لوگ۔ واحد رَجُلٌ۔ ۸۱/۷، ۵۵/۲۷، ۲۹/۲۹،

رِجَالًا: مرد۔ لوگ۔ ۱/۴، ۱۷۶/۴، ۴۸/۷، ۱۰۹/۱۲، ۴۳/۱۶، ۷/۲۱، ۱۲/۳۸،

رِجَالًا: پیدل۔ کھڑے کھڑے۔ رِجْلٌ سے مشتق ہے۔ جمع رَاجِلٌ۔ ۲۳۹/۲، ۲۷/۲۲،

رِجَالِ: مرد۔ لوگ۔ ۲۲۸/۲، ۷/۴، ۳۲/۴، ۷۵/۴، ۹۸/۹، ۳۱/۲۴،

رِجَالٍ: مرد۔ لوگ۔ ۶/۷۲،

رِجَالٌ: مرد۔ لوگ۔ ۳۴/۴،

رِجَالٌ: مرد، لوگ، ۴۶/۷، ۱۰۸/۹، ۳۷/۲۴، ۲۳/۳۳، ۲۵/۴۸، ۶/۷۲،

رِجَالِكُمْ: تمہارے مرد۔ ۲۸۲/۲، ۴۰/۳۳،

رُجَّتِ: (ن) وہ ہلائی گئی۔ وہ لرزی۔ رَجٌّ سے ماضی مجہول۔ ۴/۵۶،

رِجْزَ: نجاست، عذاب، آفت، وسوسہ۔ ۱۳۴/۷، ۱۳۵/۷، ۱۱/۸،

رِجْزًا: عذاب۔ آفت۔ ۵۹/۲، ۱۶۲/۷، ۳۴/۲۹،

رِجْزٍ: سخت۔ عذاب۔ آفت۔ ۵/۳۴، ۱۱/۴۵،

رِجْزُ: عذاب۔ آفت۔ ۱۳۴/۷،

رُجْزَ: بت۔ نجاست۔ ۵/۷۴،

رِجْسَ: گندگی۔ ناپاکی۔ پھٹکار۔ جمع اَرْجَاسٌ۔ ۱۲۵/۶، ۱۰۰/۱۰، ۳۰/۲۲، ۳۳/۳۳،

رِجْسًا: نجاست۔ گندگی۔ ۱۲۵/۹،

رِجْسٌ: ناپاک، گندہ، عذاب، ۹۰/۵، ۱۴۵/۶، ۷۱/۷، ۹۵/۹،

رِجْسِهِمْ: ان کی ناپاکی۔ ان کی گندگی۔ ۱۲۵/۹،

رَجْعِ: (ض) مینہ، بارش۔ چکر۔ مصدر ہے۔ ۱۱/۸۶،

رَجْعٌ: واپس آنا۔ لوٹ آنا۔ مصدر ہے۔ ۳/۵۰،

رَجَعَ: (ض) وہ واپس آیا۔ وہ لوٹا۔ رُجُوْعٌ سے ماضی۔ ۱۵۰/۷، ۸۶/۲۰،

رُجْعٰی: واپس ہونا۔ لوٹنا۔ مصدر ہے۔ ۸/۹۶،

رُجِعْتُ: مجھے پہنچایا گیا۔ مجھے لوٹایا گیا۔ رَجْعٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۶/۴۱،

رَجَعْتُمْ: تم واپس ہوئے۔ تم لوٹے۔ رُجُوْعٌ سے ماضی۔ ۱۹۶/۲، ۹۴/۹،

رَجَعَكَ: اس نے تجھ کو واپس کیا۔ اس نے تجھ کو لوٹایا۔ ۸۳/۹،

رَجَعْنَا: ہم واپس ہوئے۔ ہم لوٹے۔ ۸/۶۳،

رَجَعْنٰكَ: ہم نے تجھ کو واپس کیا۔ ہم نے تجھ کو لوٹایا۔ ۴۰/۲۰،

رَجَعُوْا: وہ واپس ہوئے، وہ لوٹے، ۱۲۲/۹، ۹۳/۱۲، ۲۳/۲۱،

رَجْعِهٖ: اس کا لوٹانا۔ اس کا دوبارہ پیدا کرنا۔ ۸/۸۶،

رَجْفَةُ: زلزلہ۔ کپکپاہٹ۔ ۷۸/۷، ۹۱/۷، ۱۵۵/۷، ۳۷/۲۹،

رَجُلًا: مرد، آدمی۔ جمع رِجَالٌ ۹/۴، ۱۵۵/۷، ۲/۱۷، ۳۷/۱۸، ۸/۲۵، ۲۸/۳۹، ۲۸/۴۰،

رَجُلٍ: مرد، آدمی۔ ۶۳/۷، ۶۹/۷، ۲/۱۰، ۴/۳۳، ۷/۳۴، ۲۹/۳۹، ۳۱/۴۳،

رَجُلُ: مرد۔ آدمی۔ ۳۸/۴۴،

رَجُلٌ: مرد، آدمی۔ ۲۸۲/۲، ۱۲/۴، ۴۸/۱۱، ۲۵/۲۳، ۲۰/۲۸، ۴۳/۳۴، ۲۰/۳۶، ۲۸/۴۰،

رَجُلَيْنِ: دو مرد۔ دو آدمی۔ ۲۳/۵،

رِجْلِكَ: تیرا پاؤں۔ جمع اَرْجُلٌ۔ ۴۲/۳۸،

رَجِلِكَ: تیرے پیادے (پیدل چلنے والے) ۶۴/۱۷،

رَجُلَيْنِ: دو مرد۔ ۲۸۲/۲، ۷۶/۱۶، ۳۲/۱۸، ۱۵/۲۸،

رِجْلَیْنِ: دو پیر (پاؤں) واحد رِجْلٌ۔ جمع اَرْجُلٌ۔ ۴۵/۲۴،

رَجْمًا: (ن) پتھر چلانا، پتھر پھینکنا، مصدر ہے ۲۲/۱۸،

رَجْمًا بِالْغَیْبِ: اٹکل سے کوئی بات کہنا۔ بلا دلیل قیاس آرائی کرنا۔ ۲۲/۱۸،

رَجَمْنٰكَ: ہم نے تجھ پر پتھراؤ کیا۔ ہم نے تجھ کو سنگسار کیا رَجْمٌ سے ماضی۔ ۹۱/۱۱،

رُجُوْمًا: پتھر مارنا۔ واحد رَجْمٌ۔ ۵/۶۷،

رَجِیْمِ: (ن) دھتکارا ہوا، مردود۔ ملعون۔ رَجْمٌ سے صفت مشبہ بمعنی مفعول۔ ۳۶/۳، ۹۸/۱۶،

رَجِیْمٍ: دھتکارا ہوا۔ مردود۔ ملعون۔ ۱۷/۱۵، ۲۵/۸۱،

رَجِیْمٌ: دھتکارا ہوا۔ مردود۔ ملعون۔ ۳۴/۱۵، ۷۷/۳۸

ر ح

رِحَالِهِمْ: ان کا سامان۔ ان کے کجاوے۔ واحد رَحْلٌ۔ ۶۲/۱۲،

رَحُبَتْ: (ک) وہ کشادہ ہوئی۔ وہ فراخ ہوئی۔ رُحْبٌ و رَحَابَةٌ سے ماضی۔ ۲۵/۹، ۱۱۸/۹،

رَحْلِ: سامان، کجاوہ، اونٹ کا پالان جمع رِحَالٌ ۷۰/۱۲،

رِحْلَةَ: (ف) سفر کرنا، کوچ کرنا، کجاوہ کسنا۔ مصدر ہے۔ ۲/۱۰۶،

رَحْلِهٖ: اس کا سامان۔ اس کا پالان۔ ۷۵/۱۲،

رَحِمَ: (س) اس نے رحم کیا، اس نے مہربانی کی۔ رَحْمٌ اور رَحْمَةٌ سے ماضی۔ ۴۳/۱۱، ۱۱۹/۱۱، ۵۳/۱۲، ۴۲/۴۴

رُحْمًا: مہربانی، شفقت، رَحِمٌ سے اسم مصدر، ۸۱/۱۸

رَحْمٰنِ: (س) بڑا مہربان، بہت بخشش کرنے والا، رَحْمَةٌ سے مبالغہ۔ اس میں رَحِیْمٌ کی نسبت زیادہ مبالغہ ہے رَحِیْمٌ سے وہ رحمت مراد ہے جو آخرت میں صرف مؤمنوں کے لئے ہوگی اور رحمٰن سے وہ رحمت مراد ہے جو دنیا میں ہے اور مؤمن و کافر سب کے لئے عام ہے۔ ۱۱۰/۱۷، ۱۱/۳۶، ۳۳/۵۰،

رَحْمٰنِ: بڑا مہربان۔ ۱/۱، ۳/۱، ۳۰/۱۳، ۱۸/۱۹، ۲۶/۱۹، ۴۴/۱۹، ۴۵/۱۹، ۵۸/۱۹، ۶۹/۱۹، ۷۸/۱۹، ۸۵/۱۹، ۸۷/۱۹، ۹۱/۱۹، ۹۲/۱۹، ۹۳/۱۹، ۱۰۸/۲۰، ۳۶/۲۱، ۴۲/۲۱، ۲۶/۲۵، ۶۰/۲۵، ۶۳/۲۵، ۵/۲۶، ۳۰/۲۷، ۲/۴۱،...... ۳۳ جگہ

رَحْمٰنُ: بڑا مہربان۔ ۱۶۳/۲، ۶۱/۱۹، ۷۵/۱۹، ۸۸/۱۹، ۹۶/۱۹، ۵/۲۰، ۹۰/۲۰، ۱۰۹/۲۰، ۲۶/۲۱، ۱۱۲/۲۱، ۵۹/۲۵، ۶۰/۲۵، ۱۵/۳۶، ۲۳/۳۶، ۵۲/۳۶، ۲۰/۴۳، ۲۲/۵۹، ۱۹/۶۷، ۲۹/۶۷، ۳۸/۷۸،

رُحَمَآءُ: بڑے نرم دل، بڑے مہربان، رَحْمَةٌ سے فَعِیْلٌ کے وزن پر مبالغہ، واحد رَحِیْمٌ ۲۹/۴۸،

رَحْمَةَ: (س) رحمت۔ مہربانی۔ مصدر ہے۔ ۱۲/۶، ۵۴/۶، ۹/۳۹،

رَحْمَتَ: رحمت۔ مہربانی۔ ۲۱۸/۲، ۵۶/۷، ۳۲/۴۳،

رَحْمَةً: رحمت۔ مہربانی۔ ۸/۳، ۹۱/۳، ۱۵۴/۶، ۵۲/۷، ۱۵۴/۷، ۲۰۳/۷، ۲۱/۱۰، ۵۷/۱۰، ۹/۱۱، ۱۷/۱۱، ۲۸/۱۱، ۶۳/۱۱، ۱۱۱/۱۲، ۶۴/۱۶، ۸۹/۱۶، ۸۲/۱۷، ۱۰/۱۸، ۶۵/۱۸، ۸۲/۱۸، ۲۱/۱۹، ۸۴/۲۱، ۱۰۷/۲۱، ۷۷/۲۷، ۴۳/۲۸، ۸۶/۲۸،...... ۳۶ جگہ

رَحْمَةِ: رحمت۔ مہربانی۔ ۱۰۷/۳، ۱۳۳/۶، ۵۶/۱۵، ۲۴/۱۷، ۱۰۰/۱۷، ۵۸/۱۸، ۹/۳۸، ۵۳/۳۹،

رَحْمَتِ: رحمت۔ مہربانی۔ ۲/۱۹، ۵۰/۳۰،

رَحْمَةٍ: رحمت، مہربانی۔ ۱۵۹/۳، ۳۸/۳۹،

رَحْمَةً: رحمت۔ مہربانی۔ ۱۳/۵۷،

رَحْمَتُ: رحمت۔ مہربانی۔ ۷۳/۱۱، ۳۲/۴۳،

رَحْمَةٌ: رحمت، مہربانی ۱۵۷/۲، ۱۷۸/۲، ۱۵۷/۳، ۹۶/۳، ۶۱/۹،

رَحْمَتُكَ: تیری رحمت، تیری مہربانی۔ ۱۵۱/۷، ۱۹/۱۰، ۱۰۰/۱۷۔

رَحْمَتُنَا: ہماری رحمت۔ ہماری مہربانی۔ ۵۶/۱۲، ۵۰/۱۹، ۵۳/۱۹، ۷۵/۲۱، ۸۶/۲۱،

رَحْمَتُهٗ: اس کی رحمت، اس کی مہربانی، ۵۷/۱۰، ۴۸/۲۴،

رَحْمَتِهٖ: اس کی رحمت، اس کی مہربانی ۷۴/۳، ۱۰۵/۲، ۵۷/۷، ۹۹/۹، ۵۸/۱۰، ۱۹/۱۸، ۴۸/۲۵، ۷۳/۲۷، ۶۳/۲۸، ۴۶/۳۰، ۸/۴۲، ۳۰/۴۵، ۲۵/۴۸، ۲۸/۵۷، ۳۱/۷۶...... ۱۸جگہ

رَحْمَتُهٗ: اس کی رحمت۔ اس کی مہربانی۔ ۸۳/۴، ۱۱۳/۴، ۱۰/۲۴، ۱۴/۲۴، ۲۰/۲۴، ۲۱/۲۴،

رَحْمَتِي: میری رحمت، میری مہربانی، ۱۵۶/۷، ۵۳/۳۹،

رَحِمَنَا: اس نے ہم پر رحم کیا۔ اس نے ہم پر مہربانی کی۔ ۲۸/۶۷،

رَحِمْنٰهُمْ: ہم نے ان پر رحم کیا۔ ہم نے ان پر مہربانی کی۔ ۷۵/۲۳،

رَحِمَهٗ: اس نے اس پر رحم کیا۔ اس نے اس پر مہربانی کی۔ ۱۶/۶،

رَحِيْقٍ: خالص شراب، صاف وشفاف شراب، ۲۵/۸۳،

رَحِيْمًا: (ص) نہایت رحم والا، بڑا مہربان، اللہ کے ناموں میں سے ہے، رحمۃٌ سے صفت مشبہ جمع رُحَمَآءُ۔ ۱۰۰/۴، ۲۳/۴، ۲۹/۴، ۶۴/۴، ۹۶/۴، ۱۰۰/۴، ۱۰۶/۴، ۱۱۰/۴، ۱۲۹/۴، ۱۵۲/۴، ۲۲/۲۵، ۷۰/۲۵، ۵/۳۳، ۲۴/۳۳، ۴۳/۳۳، ۵۰/۳۳، ۵۹/۳۳، ۷۳/۳۳، ۱۴/۴۸،

رَحِيْمٌ: نہایت رحم والا۔ بڑا مہربان۔ ۲/۱، ۲۱۸/۲۶، ۴۲/۴۷، ۳/۳۴، ۴/۴۱،

رَحِيْمٍ: نہایت رحم والا۔ بڑا مہربان۔ ۵۸/۳۶، ۳۲/۴۱،

رَحِيْمٌ: نہایت رحم والا۔ بڑا مہربان۔ ۳۷/۲، ۵۴/۲، ۱۲۸/۲، ۱۶۰/۲، ۱۴۳/۲، ۱۶۳/۲، ۱۲۰/۹، ۹۹/۱۰، ۴۹/۱۵،

۹/۲۲، ۶۱/۲۲، ۱۰۳/۲۲، ۱۲۲/۲۲، ۱۳۰/۲۲، ۱۵۹/۲۲، ۱۷۲/۲۲، ۱۹۱/۲۲، ۱۶/۲۸، ۵/۳۰، ۴۰/۳۳، ۳۵/۳۹، ۵/۴۲، ۲۲/۴۳، ۳۲/۴۴، ۸/۴۹، ۲۸/۵۲، ۲۲/۵۹......... ۲۹جگہ

رَحِيْمٌ: نہایت رحم والا، بڑا مہربان۔ ۱۴۳/۲، ۱۷۳/۲، ۱۸۲/۲، ۱۹۲/۲، ۱۹۹/۲، ۲۱۸/۲، ۳۱/۳، ۸۹/۳، ۱۲۹/۳، ۲۵/۴، ۳/۵، ۳۴/۵، ۳۹/۵، ۷۴/۵، ۹۸/۵، ۵۴/۶، ۱۴۵/۶، ۱۶۵/۶، ۱۵۳/۷، ۱۶۷/۷، ۶۹/۸، ۷۰/۸، ۵/۹، ۲۷/۹، ۶۰/۹، ۵۸جگہ

رخ

رُخَآءً: نرم، ملائم، رِخوۃٌ و رخاوۃٌ سے ۳۶/۳۸،

رد

رَدَّ: (ن) اس نے ہٹا دیا، اس نے لوٹا دیا، رَدٌّ سے ماضی۔ ۲۵/۳۳،

رُدَّتْ: وہ واپس کر دی گئی۔ وہ لوٹا دی گئی۔ رَدٌّ سے ماضی مجہول۔ ۶۵/۱۲،

رُدِدْتُّ: مجھ کو واپس کیا گیا۔ مجھ کو لوٹایا گیا۔ ۳۶/۱۸،

رَدَدْنَا: ہم نے واپس کر دیا، ہم نے لوٹا دیا۔ ۶/۱۷،

رَدَدْنٰهُ: ہم نے اس کو واپس کر دیا۔ ہم نے اس کو لوٹا دیا۔ ۱۳/۲۸، ۵/۹۵،

رَدِفَ: (س) وہ پیچھے لگا۔ رَدْفٌ سے ماضی۔ ۷۲/۲۷،

رَدْمًا: (ض) موٹی دیوار۔ مضبوط دیوار۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ جمع رُدُوْمٌ۔ ۹۵/۱۸،

رَدُّوْا: (ن) انھوں نے لوٹا دیا، رَدٌّ سے ماضی، ۹/۱۴،

رُدُّوْا: ان کو متوجہ کیا گیا۔ وہ لائے گئے۔ وہ لوٹائے گئے۔ رَدٌّ سے ماضی مجہول۔ ۹۱/۴، ۲۸/۶، ۶۲/۶، ۳۰/۱۰،

رَدُّوْهُ: انھوں نے اس کو لوٹایا۔ انھوں نے اس کو

واپس کیا۔ ۸۳/۳،

رُدُّوْهُ: تم اس کو حوالے کرو۔ تم اس کو لوٹاؤ۔ رُدَّ سے امر۔ ۵۹/۴،

رُدُّوْهَا: تم اس (مؤنث) کو سامنے لاؤ۔ تم اس کو لوٹاؤ۔ ۸۶/۴، ۳۳/۳۸،

رَدُّهَا: اس کا لوٹا دینا۔ اس کا پھیر دینا۔ مصدر ہے۔ ۴۳/۲۱،

رَدِّهِنَّ: ان (عورتوں) کا لوٹانا۔ ۲۲۸/۲،

رِدْاً: (ف) مدد دینے والا، مددگار، تقویت پہنچانے والا، رِدْءٌ سے صفتِ مشبہ جمع اَرْدَاءٌ۔ ۳۴/۲۸

رز

رَزَّاقٌ: (ن) رزق دینے والا۔ روزی دینے والا، رِزْقٌ سے فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۵۸/۵۱،

رِزْقَ: رزق۔ روزی۔ جمع اَرْزَاقٌ۔ ۲۶/۱۳، ۳۰/۱۷، ۸۲/۲۸، ۱۷/۲۹، ۶۲/۲۹، ۳۷/۳۰، ۳۶/۳۴، ۳۹/۳۴، ۵۲/۳۹، ۱۲/۴۲، ۲۷/۴۲،

رِزْقًا: رزق۔ روزی۔ ۲۲/۲، ۲۵/۲، ۳۷/۳، ۸۸/۱۱، ۳۲/۱۴، ۶۷/۱۶، ۷۳/۱۶، ۷۵/۱۶، ۱۳۲/۲۰، ۵۸/۲۲، ۵۷/۲۸، ۱۷/۲۹، ۳۱/۳۳، ۱۳/۴۰، ۱۱/۵۰، ۱۱/۶۵،

رِزْقِ: رزق۔ روزی۔ ۶۰/۲، ۳۲/۷، ۱۱۴/۱۶، ۱۵/۳۴،

رِزْقٍ: رزق۔ روزی۔ ۵۹/۱۰، ۱۹/۱۸، ۵/۴۵، ۵۷/۵۱،

رِزْقٌ: رزق۔ روزی۔ ۱۳۱/۲۰

رِزْقٌ: رزق، روزی۔ ۴/۸، ۷۴/۸، ۵۰/۲۲، ۲۶/۲۴، ۴/۳۴، ۴۱/۳۷،

رِزْقُكُمْ: تمہارا رزق۔ تمہاری روزی۔ ۸۲/۵۶،

رِزْقُكُمْ: تمہارا رزق۔ تمہاری روزی۔ ۲۲/۵۱،

رَزَقَكُمْ: اس نے تم کو رزق دیا۔ اس نے تم کو روزی دی۔ رِزْقٌ سے ماضی۔ ۲۶/۸، ۷۲/۱۶، ۴۰/۳۰، ۶۴/۴۰،

رَزَقَكُمْ: (ایضاً) ۸۸/۵، ۱۴۲/۶، ۵۰/۷، ۱۱۴/۱۶، ۴۷/۳۶،

رِزْقُنَا: ہمارا رزق۔ ہماری روزی۔ ۵۴/۳۸،

رُزِقْنَا: ہمیں رزق دیا گیا۔ ہمیں روزی دی گئی۔ رِزْقٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵/۲،

رَزَقْنٰكُمْ: ہم نے تم کو رزق دیا، ہم نے تم کو روزی دی۔ ۵۷/۲، ۱۷۲/۲، ۲۵۴/۲، ۱۶۰/۷، ۸۱/۲۰، ۲۸/۳۰، ۱۰/۶۳،

رَزَقْنٰهُ: ہم نے اس کو رزق دیا، ہم نے اس کو روزی دی۔ ۷۵/۱۶،

رَزَقْنٰهُمْ: ہم نے ان کو رزق دیا۔ ہم نے ان کو روزی دی۔ ۳/۲، ۳/۸، ۹۳/۱۰، ۲۲/۱۳، ۳۱/۱۴، ۵۶/۱۶، ۷۰/۱۷، ۳۵/۲۲، ۵۴/۲۸، ۱۶/۳۲، ۲۹/۳۵، ۳۸/۴۲، ۱۶/۴۵،

رَزَقَنِیْ: اس نے مجھے رزق دیا۔ اس نے مجھے روزی دی۔ ۸۸/۱۱،

رُزِقُوْا: ان کو رزق دیا گیا۔ ان کو روزی دی گئی۔ رِزْقٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵/۲،

رِزْقُهٗ: اس کا رزق۔ اس کی روزی۔ ۲۱/۶۷، ۱۶/۸۹،

رِزْقِهٖ: اس کا رزق۔ اس کی روزی۔ ۱۵/۶۷،

رِزْقُهٗ: اس کا رزق۔ اس کی روزی۔ ۷/۶۵،

رِزْقَهَا: اس (مؤنث) کا رزق، اس کی روزی، ۶۰/۲۹،

رِزْقُهَا: اس (مؤنث) کا رزق۔ اس کی روزی۔ ۶/۱۱، ۱۱۲/۱۶،

رَزَقَهُمْ: اس نے ان کو رزق دیا۔ اس نے ان کو روزی دی۔ ۳۹/۴، ۱۴۰/۶،

رَزَقَهُمْ: اس نے ان کو رزق دیا، اس نے ان کو روزی دی۔ ۲۸/۲۲، ۳۴/۲۲،

رِزْقِهِمْ: ان کا رزق۔ ان کی روزی۔ ۷۱/۱۶،

رِزْقُهُمْ: ان کا رزق۔ ان کی روزی۔ ۶۲/۱۹،

رِزْقُهُنَّ: ان (عورتوں) کا رزق، ان کی روزی، ۲۳۳/۲،

رس

رَسِّ: کنواں۔ ۳۸/۲۵، ۱۲/۵۰

رِسٰلٰتِ: (ف) احکامات، پیغامات، اِرْسَالٌ سے واحد رِسَالَۃٌ ۶۲/۷، ۶۸/۷، ۹۳/۷، ۳۹/۳۳، ۲۸/۷۲

رِسٰلٰتِہٖ: اس کے احکامات، اس کے پیغامات ۲۳/۷۲

رِسٰلٰتِیْ: میرے احکامات، میرے پیغامات ۱۴۴/۷

رِسَالَۃَ: حکم، پیغام، اِرْسَالٌ سے جمع رَسَائِلُ و رِسَالَاتٌ۔ ۷۹/۷

رِسَالَتَہٗ: اس کا حکم۔ اس کا پیغام۔ ۶۷/۵، ۱۲۴/۶

رُسُلَ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا، واحد رَسُوْلٌ ۱۰۹/۵، ۴۴/۱۴، ۳۷/۲۵، ۱۴/۳۸، ۱۴/۵۰

رُسُلاً: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا ـ ۱۶۴/۴، ۱۶۵/۴، ۷۰/۵، ۴۷/۱۰، ۳۸/۱۳، ۷۵/۲۲، ۴۷/۳۰، ۱/۳۵، ۷۸/۴۰

رُسُلِ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا، ۸۷/۲، ۱۶۵/۴، ۱۹/۵، ۱۲۰/۱۱، ۳۵/۱۶، ۴۳/۴۱، ۹/۴۶، ۳۵/۴۶

رُسُلٍ: رسول، پیغمبر۔ خبر لانے والا ـ ۱۰/۶، ۳۲/۱۳، ۴۱/۲۱

رُسُلٌ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا ۲۵۳/۲، ۱۴۴/۳، ۷۵/۵، ۱۲۴/۶، ۴۳/۷، ۵۳/۷، ۸۱/۱۱، ۱۱۰/۱۲، ۵۱/۲۳، ۱۴/۴۱، ۱۱/۷۷

رُسُلٌ: رسول، پیغمبر۔ خبر لانے والا ـ ۱۸۳/۳، ۱۸۴/۳، ۳۴/۶، ۱۳۰/۶، ۳۵/۷، ۴/۳۵، ۱۷/۳۹

رُسُلَكَ: تیرے رسول۔ تیرے پیغمبر۔ ۱۹۴/۳

رُسُلُکُمْ: تمہارے رسول۔ تمہارے پیغمبر۔ ۵۰/۴۰

رُسُلَنَا: ہمارے رسول، ہمارے پیغمبر، ۱۰۳/۱۰، ۴۴/۲۳، ۵۱/۴۰، ۷۰/۴۰، ۲۵/۵۷

رُسُلُنَا: ہمارے فرشتے۔ ۲۱/۱۰

رُسُلِنَا: ہمارے رسول، ہمارے پیغمبر، ۷۷/۱۷، ۴۵/۴۳، ۲۷/۵۷

رُسُلُنَا: ہمارے رسول، ہمارے پیغمبر۔ ۳۲/۵، ۶۱/۶

۳۷/۷، ۶۹/۱۱، ۷۷/۱۱، ۳۱/۲۹، ۳۳/۲۹، ۸۰/۴۳

رُسُلُہٗ: اس کے رسول، اس کے پیغمبر۔ ۵۹/۱۱، ۴۷/۱۴، ۲۵/۵۷، ۶/۵۹

رُسُلِہٖ: اس کے رسول، اس کے پیغمبر۔ ۹۸/۲، ۲۸۵/۲، ۱۷۹/۳، ۱۳۶/۴، ۱۵۰/۴، ۱۵۲/۴، ۱۷۱/۴، ۱۹/۵۷، ۲۱/۵۷، ۸/۶۵

رُسُلِہِمْ: ان کے رسول، ان کے پیغمبر۔ ۱۳/۱۴

رُسُلُہُمْ: ان کے رسول، ان کے پیغمبر۔ ۱۰۱/۷، ۷۰/۹، ۱۳/۱۰، ۹/۱۴، ۱۰/۱۴، ۱۱/۱۴، ۹/۳۰، ۲۵/۳۵، ۲۲/۴۰، ۸۳/۴۰، ۶/۶۴

رُسُلِیْ: میرے رسول، میرے پیغمبر، ۱۲/۵، ۱۰۶/۱۸، ۴۵/۳۴، ۲۱/۵۸

رَسُوْلَ: رسول۔ پیغمبر۔ خبر لانے والا۔ رِسَالَۃٌ سے مشتق ہے۔ ۱۴۳/۲، ۳۲/۳، ۵۳/۳، ۸۶/۳، ۱۳۲/۳، ۴۲/۴، ۵۹/۴، ۶۹/۴، ۸۰/۴، ۱۱۵/۴، ۱۵۷/۴، ۹۲/۵، ۱۵۷/۷، ۲۷/۸، ۶۱/۹، ۵۳/۲۴، ۵۶/۲۴، ۴۰/۳۳، ۵۳/۳۳، ۳۲/۴۷، ۳۳/۴۷، ۷/۴۹، ۱۲/۵۸، ۱/۶۰، ۱۲/۶۴، ۱۰/۶۹، ۱۶/۷۳

رَسُوْلًا: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا۔ ۱۲۹/۲، ۱۵۱/۲، ۴۹/۳، ۱۶۴/۳، ۷۹/۴، ۳۶/۱۶، ۱۵/۱۷، ۹۳/۱۷، ۹۴/۱۷، ۹۵/۱۷، ۵۱/۱۹، ۵۴/۱۹، ۱۳۴/۲۰، ۴۴/۲۳، ۴۱/۲۵، ۴۷/۲۸، ۵۹/۲۸، ۴۳/۳۰، ۵۱/۴۲، ۲/۶۲، ۱۱/۶۵، ۱۵/۷۳

رَسُوْلِ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا۔ ۱۷۲/۳، ۵۹/۴، ۶۱/۴، ۸۳/۴، ۸۳/۵، ۹۹/۵، ۱۰۴/۵، ۱/۸، ۲۴/۸، ۴۱/۸، ۱۳/۹، ۸۱/۹، ۹۹/۹، ۱۲۰/۹، ۹۶/۲۰، ۴۷/۲۴، ۵۴/۲۴، ۶۳/۲۴، ۷/۲۵، ۲۷/۲۵، ۱۸/۲۹، ۲۱/۳۳، ۷/۴۹، ۸/۵۸، ۹/۵۸، ۷/۵۹، ۷/۶۳

رَسُوْلٍ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا۔ ۱۸۳/۳، ۶۴/۴، ۳۸/۱۳، ۴/۱۴، ۱۱/۱۵، ۲۵/۲۱، ۵۲/۲۲، ۳۰/۳۶، ۷۸/۴۰، ۵۲/۵۱، ۶/۶۱، ۴۰/۶۹، ۲۷/۷۲، ۱۹/۸۱

رَسُوْلُ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا۔ ۱۴۳/۲، ۲۱۴/۲، ۲۸۵/۲، ۱۵۳/۳، ۶۴/۴، ۷۰/۴، ۱۷۱/۴، ۴۱/۵، ۶۷/۵، ۱۵۸/۷

۸۸/۹، ۵۰/۱۲، ۱۹/۱۹، ۴۸/۲۲، ۳۰/۲۵، ۱۶/۲۶، ۳۶/۳۳، ۱۲/۳۸، ۲۹/۳۸،
۸/۵۷، ۷/۵۹، ۵/۶۱، ۶/۶۱، ۱/۶۳، ۵/۶۳، ۱۳/۶۱،

رَسُوْلٌ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا۔ ۸۷/۲، ۱۰۱/۲،
۸۱/۳، ۱۴۴/۳، ۷۰/۵، ۷۵/۵، ۶۱/۷، ۶۷/۷، ۱۰۴/۷، ۱۲۸/۹،
۳۷/۱۰، ۱۱۳/۱۶، ۱۰۷/۲۶، ۱۲۵/۲۶، ۱۴۳/۲۶، ۱۶۲/۲۶، ۱۷۸/۲۶،
۲۹/۴۴، ۱۳/۴۴، ۱۷/۴۴، ۱۸/۴۴، ۲/۹۸،

رَسُوْلَا: دو رسول، دو پیغمبر، دو خبر لانے والے۔ ۴۷/۲۰، ۱۶/۲۶،

رَسُوْلُكُمْ: تمہارا رسول۔ تمہارا پیغمبر۔ ۱۰۸/۲،

رَسُوْلَكُمْ: تمہارا رسول۔ تمہارا پیغمبر۔ ۲۷/۲۶،

رَسُوْلِنَا: ہمارا رسول۔ ہمارا پیغمبر۔ ۹۲/۵، ۱۲/۶۴،

رَسُوْلُنَا: ہمارا رسول۔ ہمارا پیغمبر۔ ۱۵/۵، ۱۹/۵،

رَسُوْلَهٗ: اس کا رسول، اس کا پیغمبر۔ ۱۳/۴، ۱۴/۴،
۳۳/۵، ۵۶/۵، ۱/۸، ۱۳/۸، ۲۰/۸، ۴۶/۸، ۳۳/۹، ۶۳/۹، ۷۱/۹،
۹۰/۹، ۱۰۷/۹، ۵۲/۲۴، ۶۲/۲۴، ۳۳/۳۳، ۳۶/۳۳، ۵۷/۳۳، ۷۱/۳۳، ۱۷/۴۸،
۲۷/۴۸، ۲۸/۴۸، ۱۳/۴۹، ۴/۵۸، ۵/۵۸، ۱۳/۵۸، ۲۰/۵۸، ۲۲/۵۸، ۴/۵۹،
۸/۵۹، ۹/۶۱، ۲۳/۷۲،

رَسُوْلِهٖ: اس کا رسول، اس کا پیغمبر۔ ۹۲/۴، ۱۰۰/۴،
۱۳۶/۴، ۱۵۸/۷، ۱/۹، ۳/۹، ۷/۹، ۱۶/۹، ۲۴/۹، ۲۶/۹، ۵۴/۹،
۶۵/۹، ۸۰/۹، ۸۴/۹، ۸۶/۹، ۹۱/۹، ۹۷/۹، ۴۸/۲۴، ۵۱/۲۴، ۶۲/۲۴،
۳۱/۳۳، ۹/۴۸، ۱۳/۴۸، ۲۶/۴۸، ۱/۴۹، ۱۵/۴۹، ۶/۵۹، ۷/۵۹، ۱۱/۶۱،
۸/۶۳، ۸/۶۴،

رَسُوْلُهٗ: اس کا رسول، اس کا پیغمبر۔ ۱۰۱/۳، ۵۵/۵،
۳/۹، ۲۹/۹، ۵۹/۹، ۶۲/۹، ۷۴/۹، ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ۵۰/۲۴، ۱۲/۳۳،
۲۲/۳۳، ۳۶/۳۳، ۱/۶۳،

رَسُوْلَهَا: اس (مؤنث) کا رسول، اس کا پیغمبر ۴۴/۲۳،

رَسُوْلَهُمْ: ان کا رسول، ان کا پیغمبر۔ ۶۹/۲۳،

رَسُوْلِهِمْ: ان کا رسول، ان کا پیغمبر۔ ۵/۴۰،

رَسُوْلُهُمْ: ان کا رسول، ان کا پیغمبر۔ ۴۷/۱۰،

رَسُوْلِيْ: میرا رسول، میرا پیغمبر۔ ۱۱۱/۵

ر ش

رَشَادِ: (ن، س) بھلائی، نیکی، راستی رَشَدَ يَرْشُدُ کا مصدر۔ ۲۹/۴۰، ۳۸/۴۰،

رُشْدًا: (ک، ن، س) ہوشیاری، بھلائی۔ مصدر ہے۔ ۶/۴، ۶۶/۱۸،

رُشْدِ: بھلائی۔ ہدایت، سیدھی راہ۔ مصدر ہے۔ ۱۴۶/۷، ۲/۷۲،

رُشْدُ: بھلائی، ہدایت، سیدھی راہ، ۲۵۶/۲

رَشَدًا: بھلائی، ہدایت، سیدھی راہ، ۱۰/۱۸، ۲۴/۱۸، ۱۰/۷۲، ۱۴/۷۲، ۲۱/۷۲،

رُشْدَهٗ: اس کی بھلائی، اس کی ہدایت، اس کی نیک راہ۔ ۵۱/۲۱،

رَشِيْدِ: (اف) درست، نیک، صحیح رَشَادٌ سے۔ فَعِيْلٌ کے وزن پر فاعل کے معنی میں صفت مشبہ۔ ۹۷/۱۱،

رَشِيْدٌ: درست۔ نیک۔ بھلائی والا۔ ۸۷/۱۱،

رَشِيْدٌ: نیک۔ اچھا۔ بھلائی والا۔ ۷۸/۱۱،

ر ص

رَصَدًا: (ن) تیار، گھات لگانا، نگہبان، مصدر ہے، بمعنی اسم فاعل، واحد اَرصد۔ ۹/۷۲، ۲۷/۷۲

ر ض

رَضَاعَةَ: (ض، س، ف) دودھ پلانا۔ شیر خوارگی۔ مصدر ہے۔ ۲۳۳/۲،

رَضَاعَةَ: دودھ پلانا۔ شیرخوارگی۔ ۲۳/۴،

رَضُوْا: (س) وہ راضی ہوئے۔ وہ خوش ہوئے۔ انھوں نے پسند کیا۔ رِضَی سے ماضی۔ ۱۱۹/۵، ۵۸/۹، ۵۹/۹، ۸۷/۹، ۹۳/۹، ۱۰۰/۹، ۷/۱۰، ۲۲/۵۸، ۸/۹۸،

رِضْوَانَ: (س) رضامندی، خوشنودی، مرضی، رَضِیَ یَرْضٰی کا مصدر، قرآن مجید میں یہ لفظ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے استعمال ہوا ہے۔ ۱۶۲/۳، ۱۷۴/۳،

رِضْوَانًا: رضامندی۔ خوشنودی۔ مرضی۔ ۲/۵، ۲۹/۴۸، ۸/۵۹،

رِضْوَانِ: رضامندی۔ خوشنودی۔ مرضی۔ ۲۷/۵۷،

رِضْوَان: رضامندی خوشنودی، مرضی۔ ۲۱/۹، ۱۰۹/۹،

رِضْوَانٌ: رضامندی۔ خوشنودی۔ مرضی۔ ۱۵/۳، ۷۲/۹، ۲۰/۵۷،

رِضْوَانَهٗ: اس کی رضا، اس کی خوشنودی، ۱۶/۵، ۲۸/۴۷،

رَضِيَ: وہ راضی ہوا۔ وہ خوش ہوا۔ رِضَی سے ماضی۔ ۱۱۹/۵، ۱۰۰/۹، ۱۰۹/۲۰، ۱۸/۴۸، ۲۲/۵۸، ۸/۹۸،

رَضِیًّا: پسندیدہ۔ رِضَی سے مفعول کے معنی میں صفت مشبہ۔ جمع اَرْضِیَاءُ۔ ۶/۱۹،

رَضِیْتُ: میں راضی ہوا۔ میں خوش ہوا، میں نے پسند کیا۔ رِضَی سے ماضی۔ ۳/۵،

رَضِیْتُمْ: تم راضی ہوئے تم خوش ہوئے، ۳۸/۹، ۸۳/۹،

ر ط

رَطْبٌ: (ن) تازہ۔ تر۔ ہرا۔ رُطُوْبَةٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۵۹/۶،

رُطَبًا: کھجوریں، واحد رُطَبَةٌ، جمع الجمع اَرْطَابٌ اور رِطَابٌ۔ ۲۵/۱۹،

ر ع

رِعَآءُ: (ن) چرواہے۔ واحد رَاعِی۔ رَعْیٌ و رِعَایَةٌ سے اسم فاعل۔ ۲۳/۲۸،

رِعَایَتِهَا: (ف) اس کی رعایت کرنا۔ اس کی نگہداشت کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۷/۵۷،

رُعْبَ: (ف) رعب، ہیبت، دہشت، مصدر ہے۔ ۱۵۱/۳، ۱۲/۸، ۲۶/۳۳، ۲/۵۹،

رُعْبًا: رعب۔ دہشت۔ ۱۸/۱۸،

رَعْدُ: (ن ف) گرج، کڑک، اسم بھی ہے مصدر بھی، جمع رُعُوْدٌ و رَعَادِیْدٌ۔ ۱۳/۱۳،

رَعْدٌ: گرج۔ کڑک۔ ۱۹/۲،

رَعَوْهَا: (ف) انھوں نے اس کی رعایت کی۔ انھوں نے اس کی نگہداشت کی۔ رِعَایَةٌ سے ماضی۔ ۲۷/۵۷،

ر غ

رَغَبًا: (س) رغبت، خواہش۔ توقع (بصلۂ فی یا الٰی) بیزاری، اعتراض، انحراف (بصلۂ عَنْ) رَغِبَ یَرْغَبُ کا مصدر ہے۔ ۹۰/۲۱،

رَغَدًا: (س ک) جی بھر کر، خوب اچھی طرح، با فراغت، مصدر ہے۔ صفتِ مشبہ کے معنی دیتا ہے۔ ۳۵/۲، ۵۸/۲، ۱۱۲/۱۶،

ر ف

رُفَاتًا: (ن ض) ٹوٹا ہوا۔ ریزہ ریزہ۔ بوسیدہ۔ رَفْتٌ سے فاعل بمعنی مفعول۔ ۴۹/۱۷، ۹۸/۱۷،

رَفَثَ: (ن س) عورتوں کی طرف رغبت کرنا۔

عورتوں سے اختلاط کرنا، مصدر ہے۔ ۱۹۷/۲،

رَفَثُ: عورتوں کی طرف رغبت کرنا۔ عورتوں سے اختلاط کرنا۔ ۱۸۷/۲،

رِفْدُ: (ض) انعام۔ عطا۔ بخشش۔ رَفْدٌ سے فعل بمعنی مفعول۔ جمع اَرْفَادٌ و رُفُوْدٌ۔ ۹۹/۱۱،

رَفْرَفٍ: سبز کپڑے، قالین۔ چاندنیاں۔ مسند۔ واحد رَفْرَفَةٌ۔ ۷۶/۵۵،

رَفَعَ: (ف) اس نے بلند کیا، اس نے اونچا کیا، رَفْعٌ سے ماضی۔ ۲۵۳/۲، ۱۶۵/۶، ۱۰۰/۱۲، ۲/۱۳، ۲۸/۷۹،

رُفِعَتْ: وہ بلند کی گئی، رَفْعٌ سے ماضی مجہول، ۱۸/۸۸،

رَفَعْنَا: ہم نے بلند کیا۔ ہم نے اونچا کیا۔ ۶۳/۲، ۹۳/۲، ۱۵۴/۴، ۳۲/۴۳، ۴/۹۴،

رَفَعْنٰهُ: ہم نے اس کو بلند کیا۔ ۱۷۶/۷، ۵۷/۱۹،

رَفَعَهُ: اس نے اس کو بلند کیا۔ اس نے اس کو اٹھا لیا۔ ۱۵۸/۴،

رَفَعَهَا: اس نے اس (مؤنث) کو بلند کیا۔ اس نے اس کو اونچا کیا۔ ۷/۵۵،

رَفِيْعُ: بلند کرنے والا۔ بلند ہونے والا۔ رَفْعٌ سے صفت مشبہ۔ فاعل اور مفعول دونوں معنی لئے جا سکتے ہیں یعنی بلند مرتبہ والا یا مرتبہ کو بلند کرنے والا۔ ۱۵/۴۰،

رَفِيْقًا: رفیق۔ ساتھی۔ رِفَاقَةٌ سے صفت مشبہ۔ جمع رُفَقَاءُ۔ ۶۹/۴،

رق

رَقٍّ: کاغذ، باریک، جھلی، ورق، جمع رُقُوْقٌ ۳/۵۲،

رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ: لوحِ محفوظ۔ ۳/۵۲

رِقَابِ: گردنیں۔ واحد رَقَبَةٌ۔ ۱۷۷/۲، ۶۰/۹، ۴/۴۷،

رَقَبَةٍ: گردن۔ جان۔ غلام۔ ۹۲/۴، ۸۹/۵، ۳/۵۸، ۱۳/۹۰،

رُقُوْدٌ: سونے والے۔ خفتہ۔ واحد رَاقِدٌ۔ ۱۸/۱۸،

رَقِيْبَ: (ن) خبر رکھنے والا، راہ دیکھنے والا، نگہبان، رُقُوْبٌ و رَقَابَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۱۷/۵،

رَقِيْبًا: نگران۔ نگہبان۔ ۱/۴، ۵۲/۳۳،

رَقِيْبٌ: منتظر۔ نگہبان۔ ۹۳/۱۱، ۱۸/۵۰،

رُقِيِّكَ: (س) تیرا چڑھنا۔ مصدر ہے۔ ۹۳/۱۷،

رَقِيْمِ: (ن) کھوہ کے رہنے والے۔ وادی کے رہنے والے۔ لکھا ہوا۔ نوشتہ، رَقْمٌ سے اسم فاعل۔ ۹/۱۸،

رک

رِكَابٍ: اونٹ، سواری۔ جمع رُكُبٌ۔ ۶/۵۹،

رُكَامًا: (ن) تہ بتہ، ڈھیر، رَكْمٌ سے اسم۔ ۴۴/۵۲

رَكْبُ: (س) اونٹ سواروں کا قافلہ، سوار، رُكُوْبٌ سے اسم فاعل۔ واحد رَاكِبٌ۔ ۴۲/۸

رَكِبَا: وہ دونوں سوار ہوئے۔ رُكُوْبٌ سے ماضی تثنیہ۔ ۷۱/۱۸،

رُكْبَانًا: سوار۔ واحد رَاكِبٌ۔ ۲۳۹/۲،

رَكَّبَكَ: (تف) اس نے تجھے ترکیب دیا۔ اس نے تجھے جوڑ دیا، تَرْكِيْبٌ سے ماضی، ۸/۸۲،

رَكِبُوْا: وہ سوار ہوئے۔ ۶۵/۲۹،

رِكْزًا: کھٹکا، بھنک، پوشیدہ آواز، سرسراہٹ۔ ۹۸/۱۹،

رُكَّعًا: رکوع کرنے والے۔ عاجزی کرنے والے۔ رَكْعٌ اور رُكُوْعٌ سے اسم فاعل۔ واحد رَاكِعٌ۔ ۲۹/۴۸،

رُكَّعِ: (ف) رکوع کرنے والے۔ عاجزی کرنے والے۔ ۱۲۵/۲، ۲۶/۲۲،

رُکْنٍ: رکن، پایہ، قلعہ۔ قوت۔ جمع اَرْکُن۔ ۸۰/۱۱،
رُکْنِہٖ: اس کی قوت، اس کے ارکان سلطنت، ۳۹/۵۱،
رُکُوْبُھُمْ: (س) اس کا سوار ہونا۔ ۷۲/۳۶،

رم

رَمٰی: (ن ض) اس نے پھینکا، رَمْیٌ سے ماضی، ۱۷/۸،
رِمَاحُکُمْ: تمہارے نیزے۔ واحد رُمْحٌ ۹۴/۵،
رَمَادٍ: راکھ، خاکستر، جمع اَرْمِدَۃٌ و اَرْمِدَآءُ ۱۸/۱۴،
رُمَّانَ: انار۔ واحد رُمَّانَۃٌ. ۹۹/۶، ۱۴۱/۶،
رُمَّانٌ: انار۔ ۶۸/۵۵،
رَمْزًا: اشارہ (ہاتھ یا سر یا آنکھ سے) جمع رُمُوْزٌ، ۴۱/۳،
رَمَضَانَ: رمضان، روزوں کے مہینہ کا نام ۱۸۵/۲،
رَمَیْتَ: (ن ض) تو نے پھینکا رَمْیٌ سے ماضی، ۱۷/۸،
رَمِیْمِ: (ض) بوسیدہ، ریزہ ریزہ، گلی ہوئی، رِمَّۃٌ سے صفت مشبہ۔ جمع رِمَامٌ و اَرِمَّاءُ. ۴۲/۵۱،
رَمِیْمٌ: بوسیدہ۔ ریزہ ریزہ۔ گلی ہوئی۔ ۷۸/۳۶،

رو

رَوَاحُھَا: (ن) اس کی شام کی سیر، شام کی منزل، مصدر ہے۔ ۱۲/۳۴،
رَوَاسِیَ: جمے ہوئے، پہاڑ، بوجھ، واحد رَاسِیَۃٌ. ۳/۱۳، ۱۹/۱۵، ۱۵/۱۶، ۳۱/۲۱، ۶۱/۲۷، ۱۰/۳۱، ۱۰/۴۱، ۷/۵۰، ۲۷/۷۷،
رَوَاکِدَ: (ن) ٹھہری ہوئیں، تھمی ہوئیں، رُکُوْدٌ سے واحد رَاکِدَۃٌ. ۳۳/۴۲،
رَوْحِ: (ن س) آرام، رحمت، فیض، مصدر ہے ۸۷/۱۲
رَوْحٌ: آرام۔ رحمت۔ فیض۔ ۸۹/۵۶
رُوْحَ: روح۔ جان۔ بھید کی بات۔ وہ لطیف شئے جو کسی کو نظر نہیں آتی لیکن ہر جاندار کی زندگی کا مدار اسی پر ہے۔ ۸۵/۱۷،
رُوْحًا: روح۔ جان۔ بھید کی بات۔ وہ لطیف شئے جو کسی کو نظر تو نہیں آتی لیکن ہر جاندر کی زندگی کا مدار اسی پر ہے۔ ۵۲/۴۲،
رُوْحِ: روح۔ جان۔ ۸۷/۲، ۲۵۳/۲، ۱۱۰/۵، ۲/۱۶، ۸۵/۱۷،
رُوْحِ: روح۔ جان۔ بھید۔ یہاں روح سے مراد وحیِ الٰہی ہے جو اللہ کی طرف سے پیغمبروں کی طرف غیر مرئی طریق پر ایک بھید کے طور پر آتی ہے۔ ۲/۱۶،
رُوْحِ الْقُدُسِ: پاک روح۔ پاک فرشتہ۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب۔ ۸۷/۲، ۲۳۵/۲، ۱۱۰/۵،
رُوْحٍ: روح۔ جان۔ ۲۲/۵۸،
رُوْحُ: روح، جان ۱۰۲/۱۶، ۸۵/۱۷، ۱۹۳/۲۶، ۴/۷۰، ۳۸/۷۸، ۴/۹۷،
رُوْحُ الْاَمِیْنُ: امانت دار فرشتہ۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب۔ ۱۹۳/۲۶،
رُوْحُ الْقُدُسِ: پاک روح۔ پاک فرشتہ۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب۔ ۱۰۲/۱۶،
رُوْحٌ: روح۔ جان۔ ۱۷۱/۴،
رُوْحَنَا: ہماری روح کو، ہمارے فرشتے کو۔ ۱۷/۱۹،
رُوْحِنَا: ہماری روح۔ ہمارا فرشتہ۔ ۹۱/۲۱، ۱۲/۶۶،
رُوْحِہٖ: اس کی روح۔ اس کی جان۔ ۹/۳۲،
رُوْحِیْ: میری روح۔ میری جان۔ ۲۹/۱۵، ۷۲/۳۸،
رَوْضٰتِ: باغات۔ واحد رَوْضَۃٌ. ۲۲/۴۲،
رَوْضَۃٍ: باغ۔ سبزہ زار۔ جمع رِیَاضٌ. ۱۵/۳۰،
رَوْعُ: (ن) ڈر۔ خوف۔ مصدر ہے۔ ۷۴/۱۱،
رُوْمُ: قوم روم، روم کے باشندے، واحد رُوْمِیٌّ. ۲/۳۰،
رُوَیْدًا: ایک مدت تک، تھوڑے دنوں تک ۱۷/۸۶،

ر ہ

رِھٰــــنٌ: (مفاف) رہن رکھنا، گروی رکھنا، واحد رَھْــنٌ مصدر ہے۔ شرعی اصطلاح میں رہن ایسی چیز کو کہتے ہیں جس کو کوئی شخص اپنے حق کے بدلے (جائز طور پر) روک لے تاکہ اس سے اپنا حق وصول کر سکے۔ ۲۸۳/۲،

رَھْبِ: (س) ڈر۔ خوف۔ اسم مصدر ہے۔ جمع رِھَابٌ. ۳۲/۲۸

رَھَبًا: (س) ڈر۔ خوف۔ مصدر ہے۔ ۹۰/۲۱،

رُھْبَــانـــا: عبادت کرنے والے۔ تارک دنیا۔ درویش۔ گوشہ نشین۔ واحد رَاھِبٌ. ۸۲/۵

رُھْبَان: اہل کتاب کے درویش۔ مشائخ ۳۴/۹

رُھْبَا نَھُمْ: ان کے درویش۔ ۳۱/۹

رَھْبَانِیَّةً: دنیا ترک کرنا، گوشہ نشینی اختیار کرنا ۲۷/۵۷،

رَھْبَةً: ڈر۔ خوف۔ رعب۔ ۱۳/۵۹،

رَھْطِ: (ف) شخص۔ آدمی۔ قوم۔ دس افراد سے کم کی جماعت جمع رُھُــوْطٌ، اَرْھُـــطٌ اور اَرْھَاطٌ۔ ۴۸/۲۷،

رَھْطُكَ: تیری برادری، تیرا گروہ، تیرا قبیلہ ۹۱/۱۱،

رَھْطِیْ: میری برادری، میرا گروہ، میرا قبیلہ ۹۲/۱۱

رَھَقًا: (س) بد دماغی۔ سرکشی۔ تکبر۔ مصدر ہے۔ ۶/۷۲، ۱۳/۷۲،

رَھْوًا: تھما ہوا۔ ساکن۔ خشک۔ ۲۴/۴۴،

رَھِیْــنٌ: (ف) گروی۔ پھنسا ہوا۔ محبوس۔ رَھْــنٌ سے صفت مشبہ بمعنی مفعول۔ ۲۱/۵۲،

رَھِیْنَةٌ: گروی رکھی ہوئی، پھنسا ہوا، محبوس ۳۸/۷۴

ر ء

رَاٰ: (ف) اس نے دیکھا۔ رَاْیًا، رُؤْیَةً اور رُءْ یَانًا سے ماضی۔ ۷۷/۶، ۷۸/۶، ۸۵/۱۶، ۸۶/۱۶، ۵۳/۱۸، ۲۲/۳۳

رَا: اس نے دیکھا، رَاْیًا، رُءْ یَةً اور رُءْ یَانًا سے ماضی۔ سورہ نجم کی آیات ۱۱، ۱۸ کے علاوہ یہ لفظ پورے قرآن مجید میں "ی" کے بغیر صرف کھڑے الف کے ساتھ یعنی "رَا" لکھا ہوا ہے۔ ۷۶/۶، ۷۰/۱۱، ۲۴/۱۲، ۲۸/۱۲، ۱۰/۲۰،

رَاٰكَ: اس نے تجھے دیکھا۔ ۳۶/۲۱،

رَاٰی: اس نے دیکھا۔ ۱۱/۵۳، ۱۸/۵۳،

رَاٰهُ: اس نے اس کو دیکھا۔ ۴۰/۲۷، ۸/۳۵، ۵۵/۳۷، ۱۳/۵۳، ۲۳/۸۱، ۷/۹۶

رَاٰھَا: اس نے اس (مؤنث) کو دیکھا۔ ۱۰/۲۷، ۳۱/۲۸

رِئَـــآءَ: (مفا) دکھاوا خودنمائی کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۶۴/۲، ۳۸/۴، ۴۷/۸

رَاَتْهُ: اس (مؤنث) نے اس کو دیکھا۔ ۴۴/۲۷،

رَاَتْھُمْ: اس (مؤنث) نے ان کو دیکھا۔ ۱۲/۲۵،

رَاْسِ: سر، جمع رُءُوْسٌ، اَرْءُسٌ و اَرَاسٌ ۱۵۰/۷،

رَاْسُ: سر۔ ۴/۱۹

رَاْسِهٖ: اس کا سر۔ ۱۹۶/۲، ۴۱/۱۲، ۴۸/۴۴

رَاْسِیْ: میرا سر۔ ۳۶/۱۲، ۹۴/۲۰،

رَاْفَةً: (ف، ک، س) رحم کرنا۔ ترس کھانا۔ نرمی کرنا، مصدر ہے۔ ۲۷/۵۷،

رَاْفَةٌ: رحم کرنا۔ ترس کھانا۔ نرمی کرنا۔ ۲/۲۴

رَاَوْا: انھوں نے دیکھا۔ ۱۴۹/۷، ۷۵/۱۹، ۱۳/۳۷، ۸۴/۴۰، ۸۵/۴۰، ۱۱/۶۲، ۲۴/۷۲،

رَاَوْ: انھوں نے دیکھا۔ ۱۶۶/۲، ۵۴/۱۰، ۳۵/۱۲، ۲۴/۴۶

۳۳/۳۳، ۴۳/۴۲،

رُءُوسٌ: اصل۔ سر۔ واحد رَأسٌ۔ ۲۷۹/۲، ۶۵/۳۷،

رُءُ سَكُمْ: تمہارے سر۔ ۱۹۶/۲، ۲۷/۴۸،

رُءُ وسِكُمْ: تمہارے سر۔ ۶/۵،

رُءُ وسَهُمْ: ان کے سر۔ ۵۱/۱۷، ۵/۶۳،

رُءُ وسِهِمْ: ان کے سر۔ ۴۳/۱۴، ۶۵/۲۱، ۱۹/۲۲، ۱۲/۳۲،

رَءُ وفٌ: (ن ک س) بڑا مہربان، بہت شفقت کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ میں سے ہے۔ رَأفَةٌ سے فَعُولٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۱۴۳/۲، ۲۰۷/۲، ۳۰/۳، ۱۱۷/۹، ۱۲۸/۹، ۷/۱۶، ۴۷/۱۶، ۶۵/۲۲، ۲۰/۲۴، ۹/۵۷، ۱۰/۵۹،

رَاَوْكَ: انھوں نے تجھ کو دیکھا۔ ۳۱/۲۵،

رَاَوْهُ: انھوں نے اس کو دیکھا۔ ۵۱/۳۰، ۳۳/۴۶، ۲۷/۶۷،

رَاَوْهَا: انھوں نے اس (مؤنث) کو دیکھا۔ ۲۶/۶۸،

رَاَوْهُمْ: انھوں نے ان کو دیکھا۔ ۳۲/۸۳،

رَاْيِ: (ف) دیکھنا۔ مصدر ہے۔ ۲۷/۱۱،

رِءْيًا: نمود۔ منظر۔ ۷۴/۱۹،

رُءْيَا: خواب، نظارہ، جمع رُؤًى ۴۳/۱۲، ۶۰/۱۷، ۱۰۵/۳۷، ۲۷/۴۸،

رُءْيَايَ: میرا خواب۔ ۴۳/۱۲، ۱۰۰/۱۲،

رَاَيْتَ: تو نے دیکھا۔ ۲۱/۴، ۲۸/۶، ۶۳/۱۸، ۷۷/۱۹، ۴۳/۲۵، ۲۰۵/۲۶، ۴۳/۳۵، ۲۰/۴۷، ۳۳/۵۳، ۲۰/۷۶، ۹/۹۶، ۱۱/۹۶، ۱۳/۹۶، ۱/۱۰۷، ۲/۱۱۰،

رَاَيْتُ: میں نے دیکھا۔ ۴/۱۲،

رَءَيْتَكَ: تو نے دیکھا۔ رُءْيَةٌ سے ماضی۔ یہ اصل میں اَرَاَيْتَكَ (آیا تو نے دیکھا، یا بھلا تو نے دیکھا) ہے۔ ہمزہ استفہامیہ تنبیہ کے معنی میں ہے اور مذکر حاضر کی ضمیر (ک) خطاب کیلئے ہے۔ ۶۲/۱۷،

رَءَيْتُكُمْ: تم نے دیکھا۔ ۴۰/۶،

رَاَيْتُمْ: تم نے دیکھا ۴۶/۶، ۵۰/۱۰، ۵۹/۱۰، ۲۸/۱۱، ۶۳/۱۱، ۸۸/۱۱، ۷۵/۲۲، ۷۱/۲۸، ۷۲/۲۸، ۴۰/۳۵، ۳۸/۳۹، ۵۲/۴۱، ۴/۴۶، ۱۰/۴۶، ۱۹/۵۳، ۵۸/۵۶، ۶۳/۵۶، ۶۸/۵۶، ۷۱/۵۶، ۲۸/۶۷، ۳۰/۶۷،

رَاَيْتُمُوْهُ: تم نے اس کو دیکھا۔ ۱۴۳/۳،

رَاَيْتَهُ: تو نے اس کو دیکھا۔ ۲۱/۵۹،

رَاَيْتَهُمْ: تو نے ان کو دیکھا۔ ۹۲/۲۰، ۱۹/۳۳، ۴/۶۳، ۵/۶۳، ۱۹/۷۶،

رَاَيْتُهُمْ: میں نے ان کو دیکھا۔ ۴/۱۲،

رَاَيْنَهُ: ان عورتوں نے اس کو دیکھا۔ ۳۱/۱۲،

ری

رِيَحٌ: ہوائیں۔ واحد رِيْحٌ۔ قرآن مجید میں جہاں جمع کا صیغہ آیا ہے وہاں رحمت کی ہوائیں مراد ہے اور جہاں واحد کا صیغہ ہے وہاں عذاب مراد ہے (امفردات ص ۲۰۶)۔ ۵۷/۷، ۲۲/۱۵، ۴۸/۲۵، ۶۳/۲۷، ۴۸/۳۰، ۹/۳۵،

رِيَاحَ: ہوائیں۔ ۴۶/۳۰،

رِيٰحِ: ہوائیں۔ ۱۶۴/۲، ۵/۴۵،

رِيٰحُ: ہوائیں۔ ۴۵/۱۸،

رَيْبٌ: (ض) شک، شبہ، گمان، مصدر ہے۔ امام راغب اصفہانی فرماتے ہیں کہ ریب ایسے تردّد اور وہم کو کہتے ہیں جس کی بنیاد کوئی نہ ہو اور جو ذرا سا غور اور تامل سے رفع ہو جائے۔ ۲/۲، ۲۳/۲، ۹/۳، ۲۵/۳، ۸۷/۴، ۱۲/۶، ۳۷/۱۰، ۹۹/۱۷، ۲۱/۱۸، ۵/۲۲، ۷/۲۲، ۲/۳۲، ۵۹/۴۰، ۷/۴۲، ۲۶/۴۵، ۳۲/۴۵، ۳۰/۵۲،

رَيْبَ الْمَنُوْنِ: گردش زمانہ، موت کا حادثہ۔ ۳۰/۵۲،

رَيْبٍ: شک، شبہ، گمان۔ ۲۳/۲، ۵/۲۲،

رِیۡبَۃٌ: شک، شبہ، تہمت، کھٹک۔ رَیۡبٌ سے جمع رِیَبٌ۔ ۱۱۰/۹،

رَیۡبِهِمۡ: ان کا شک، ان کا شبہ۔ ۴۵/۹،

رِیۡحٌ: ہوا۔ جمع اَرۡوَاحٌ و رِیَاحٌ۔ ۹۴/۱۲، ۸۱/۲۱، ۱۲/۳۴، ۳۶/۳۸، ۳۳/۴۲، ۴۱/۵۱،

رِیۡحًا: ہوا۔ ۵۱/۳۰، ۹/۳۳، ۱۶/۴۱، ۱۹/۵۴،

رِیۡحًا صَرۡصَرًا: تیز ہوائیں۔ جھکڑ۔ ۱۶/۴۱،

رِیۡحٍ: ہوا۔ ۶۹/۱۷،

رِیۡحٍ: ہوا۔ ۱۱۷/۳، ۲۲/۱۰، ۶/۶۹،

رِیۡحُ: ہوا۔ ۱۸/۱۴، ۳۱/۲۲،

رِیۡحٌ: ہوا۔ ۲۲/۱۰، ۳۳/۴۲،

رَیۡحَانُ: رزق والا، غذا والا، جمع رِیَاحِیۡنُ، ۱۲/۵۵،

رَیۡحَانٌ: رزق والا۔ غذا والا۔ ۸۹/۵۶،

رِیۡحُکُمۡ: تمہاری ہوا۔ تمہارا غلبہ۔ ۴۶/۸،

رِیۡشًا: لباس، زینت، آرائش، رونق، جمع اَرۡیَاشٌ ۲۶/۷،

رِیۡعٍ: بلند جگہ، ٹیلہ، نرم زمین۔ جمع رُیُوۡعٌ، اَرۡیَاعٌ اور رِیَاعٌ۔ ۱۲۸/۲۶،

﴿بَابُ الزّا﴾

زا

زٰجِرٰت: (ن) ڈانٹنے والیاں۔ بندش کرنے والیاں، یہاں فرشتے مراد ہیں جو شیطانوں کو ڈانٹ کر بھگاتے رہتے ہیں۔ زَجْرٌ سے اسم فاعل، واحد زَاجِرَۃٌ۔ ۲/۳۷

زاد: توشہ۔ خرچ راہ۔ جمع اَزْوَادٌ۔ ۱۹۷/۲

زَادَتْهُ: (ض) اس (مؤنث) نے اس کو زیادہ کیا، اس نے اس کو ترقی دی۔ زِيَادَۃٌ سے ماضی ۱۲۴/۹

زَادَتْهُمْ: اس (مؤنث) نے ان کو زیادہ کیا۔ اس نے ان کو بڑھایا۔ ۲/۸، ۱۲۴/۹، ۱۲۵/۹

زَادَكُمْ: اس نے تم کو زیادہ دیا۔ اس نے تم کو بڑھایا۔ ۶۹/۷

زَادُوْكُمْ: انھوں نے تم کو زیادہ دیا۔ انھوں نے تم کو بڑھایا۔ ۴۷/۹

زَادُوْهُمْ: انھوں نے ان کو زیادہ دیا۔ انھوں نے ان کو بڑھایا۔ ۱۰۱/۱۱، ۶/۷۲

زَادَهٗ: اس نے اس کو زیادہ کیا۔ اس نے اس کو بڑھایا۔ ۲۴۷/۲

زَادَهُمْ: اس نے ان کو زیادہ دیا۔ اس نے ان کو بڑھایا۔ ۱۷۳/۳، ۶۰/۲۵، ۲۲/۳۳، ۴۲/۳۵، ۱۷/۴۷

زَادَهُمْ: اس نے اس کو زیادہ دیا۔ ۲/۸

زٰرِعُوْنَ: (ف) زراعت کرنے والے کھیتی کرنے والے کسان، زَرْعٌ سے اسم فاعل، واحد

زَارِعٌ۔ ۶۴/۵۶

زَاغَ: (ض) وہ بہکا، وہ ہٹا، وہ کج ہوا۔ زَيْغٌ سے ماضی۔ ۱۷/۵۳

زَاغَتْ: وہ کھلی کی کھلی رہ گئی۔ وہ چوک گئی۔ وہ کج ہوگئی۔ ۶۳/۳۸

زَاغَتِ: وہ کھلی کی کھلی رہ گئی، وہ چوک گئی ۱۰/۳۳

زَاغُوْا: وہ ٹیڑھے ہوگئے۔ وہ کج ہوگئے۔ ۵/۶۱

زَالَتْ: وہ ہمیشہ رہی۔ فعل ناقص ہے۔ ۱۵/۲۱

زَالَتَا: (ن ض) وہ دونوں ٹل گئے۔ وہ دونوں اپنے مقام سے ہٹ گئے۔ زَوَالٌ و زَيْلٌ سے ماضی۔ ۴۱/۳۵

زَانٍ: (ض) زنا کرنے والا مرد۔ زِنًى و زِنَاءٌ سے اسم فاعل مذکر۔ ۳/۲۴

زَانِيْ: زنا کرنے والا۔ زِنًى سے اسم فاعل مذکر۔ ۲/۲۴، ۳/۲۴

زَانِيَۃٌ: زنا کرنے والی۔ اسم فاعل مؤنث۔ ۳/۲۴

زَانِيَۃُ: زنا کرنے والی۔ ۲/۲۴، ۳/۲۴

زَاهِدِيْنَ: (ف س ک) بے رغبت۔ بیزار۔ (بصلۂ فی) زُهْدٌ و زَهَادَۃٌ سے اسم فاعل واحد زَاهِدٌ۔ ۲۰/۱۲

زَاهِقٌ: (ف) فنا ہونے والا۔ بے نور ہونے والا، زَهْقٌ و زُهُوْقٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۲۱

ز ب

زَبَانِيَةَ: دوزخ کے پیادے۔ دوزخ کے فرشتے جو عذاب پر متعین ہیں۔ واحد زِبْنِیْ۔ ۱۸/۹۶،

زَبَدًا: جھاگ۔ میل کچیل۔ جمع اَزْبَادْ۔ ۱۷/۱۳،

زَبَدُ: جھاگ۔ پھین۔ میل کچیل۔ ۱۷/۱۳،

زَبَدٌ: جھاگ۔ پھین۔ میل کچیل۔ ۱۷/۱۳،

زُبَرَ: لوہے کے تختے۔ لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے۔ واحد زُبْرَۃٌ۔ ۹۶/۱۸،

زُبُرًا: ٹکڑے ٹکڑے۔ پارہ پارہ۔ ۵۳/۲۳،

زُبُرِ: کتابیں۔ صحیفے۔ اوراق۔ واحد زَبُوْرٌ۔ ۱۸۴/۳، ۴۴/۱۶، ۱۹۶/۲۶، ۲۵/۳۵، ۴۳/۵۴، ۵۲/۵۴،

زَبُوْرًا: زبور۔ آسمانی کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی۔ زَبْرٌ سے مشتق ہے جمع زُبُرٌ ۱۶۳/۴، ۵۵/۱۷،

زَبُوْرِ: زبور۔ آسمانی کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ ۱۰۵/۲۱،

ز ج

زُجَاجَةِ: شیشہ، شیشہ کا قندیل، جمع زُجَاجٌ، ۳۵/۲۴،

زُجَاجَةُ: شیشہ۔ شیشہ کا قندیل۔ ۳۵/۲۴،

زَجْرًا: (ن) بندش کرنا۔ جھڑکنا۔ ڈانٹنا۔ مصدر ہے۔ ۲/۳۷،

زَجْرَةٌ: بندش، ڈانٹ۔ تہدید۔ جھڑکی۔ ۱۹/۳۷، ۱۳/۷۹،

ز ح

زُحْزِحَ: اس کو بچالیا گیا۔ اس کو دور کر دیا گیا۔ زَحْزَحَۃٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۸۵/۳،

زَحْفًا: (ف) میدان جنگ۔ لڑائی۔ بڑا لشکر۔ آمنے سامنے ہونا۔ مصدر ہے۔ ۱۵/۸،

ز خ

زُخْرُفَ: چکنی چپڑی۔ بناوٹی۔ ملمع کی ہوئی۔ جمع زَخَارِفْ۔ ۱۱۲/۶،

زُخْرُفًا: سونا کرنا۔ ۳۵/۴۳،

زُخْرُفٍ: سونا کرنا۔ زینت۔ ۹۳/۱۷،

زُخْرُفَهَا: اس کی رونق۔ اس کی چمک۔ ۲۴/۱۰،

ز د

زِدْ: (ض) تو زیادہ کر۔ زِیَادَۃٌ سے امر۔ ۴/۷۳

زِدْنٰهُمْ: ہم نے ان کو زیادہ دیا۔ ہم نے ان کو بڑھایا۔ ۸۸/۱۶، ۹۷/۱۷، ۱۳/۱۸،

زِدْنِیْ: تو مجھے زیادہ دے۔ ۱۱۴/۲۰،

زِدْهُ: تو اس (مؤنث) کو زیادہ دے۔ تو اس کو بڑھا کر دے۔ ۶۱/۳۸،

ز ر

زَرَابِیُّ: قالین، مخمل کے گدے۔ نفیس بچھونے واحد زِرْبٌ۔ ۱۶/۸۸،

زُرَّاعَ: (ف) کسان، کاشتکار، زَرْعٌ سے اسم فاعل، واحد زَارِعٌ۔ ۲۹/۴۸،

زُرْتُمْ: (ن) تم نے زیارت کی۔ تم ملے۔ تم نے دیکھا۔ زِیَارَۃٌ سے ماضی۔ ۲/۱۰۲،

زَرْعَ: (ف) کھیتی کرنا۔ اگانا۔ مصدر ہے۔ جمع زُرُوْعٌ۔ ۱۴۱/۶، ۱۱/۱۶،

زَرْعًا: کھیتی کرنا۔ اگانا۔ ۳۲/۱۸، ۲۷/۳۲، ۲۱/۳۹،

زَرْع: کھیتی کرنا۔ اُگانا۔ ۳۷/۱۴، ۲۹/۴۸

زَرْع: کھیتی کرنا۔ اُگانا۔ ۴/۱۳،

زُرْقًا: (ض، ن، س) کیری آنکھ، نیلی آنکھ، اندھا، زُرْقَۃٌ سے صفت مشبہ، واحد اَزْرَق۔ ۱۰۲/۲۰،

زُرُوْع: کھیتیاں۔ واحد زَرْعٌ۔ ۱۴۸/۲۶، ۲۶/۴۴

زع

زَعَمَ: (ف) اس نے گمان کیا۔ اس نے دعویٰ کیا۔ زَعْمٌ سے ماضی۔ ۷/۶۴

زَعَمْتَ: تو نے گمان کیا۔ تو نے کہا۔ تو نے خبر دی۔ ۹۲/۱۷

زَعَمْتُمْ: تم نے دعویٰ کیا۔ تم نے سمجھا۔ ۹۴/۶، ۵۶/۱۷، ۴۸/۱۸، ۵۲/۱۸، ۲۲/۳۴، ۶/۶۲،

زَعْمِهِمْ: ان کا گمان۔ ان کا خیال۔ مصدر ہے۔ ۱۳۶/۶، ۱۳۸/۶،

زَعِيْمٌ: (ف۔ ن) ذمہ دار، ضامن، کہنے والا، زَعْمٌ اور زَعَامَۃٌ سے اسم فاعل، جمع زُعَمَاءُ ۷۲/۱۲، ۴۰/۶۸

زف

زَفِيْرًا: (ض) چیخ و پکار کرنا، چلانا، لمبا سانس لینا، مصدر ہے۔ ۱۲/۲۵،

زَفِيْرٌ: چیخ و پکار کرنا۔ چلانا۔ ۱۰۶/۱۱، ۱۰۰/۲۱،

زق

زَقُّوْم: تھوہر کا درخت جو سخت بدبودار اور کڑوا ہوتا ہے، جہنم کے ایک درخت کا نام جو دوزخیوں کو کھانے کیلئے دیا جائے گا۔ ۶۲/۳۷، ۴۳/۴۴،

زَقُّوْم: تھوہر کا درخت۔ ۵۲/۵۶،

زك

زَكٰى: (ن) وہ پاک ہوا۔ وہ درست ہوا۔ زَكَاءٌ سے ماضی۔ ۲۱/۲۴،

زَكوٰةَ: (ف) زکوٰۃ، پاکیزگی، ستھرائی، تَزْكِيَۃٌ سے اسم ہے۔ ۴۳/۲، ۸۳/۲، ۱۱۰/۲، ۱۷۷/۲، ۲۷۷/۲، ۷۷/۴، ۱۶۲/۴، ۱۲/۵، ۵۵/۵، ۱۵۶/۷، ۵/۹، ۱۱/۹، ۱۸/۹، ۷۱/۹، ۴۱/۲۲، ۷۸/۲۲، ۵۶/۲۴، ۳/۲۷، ۴/۳۱، ۳۳/۳۳، ۷/۴۱، ۱۳/۵۸، ۲۰/۷۳، ۵/۹۸،

زَكوٰةً: زکوٰۃ۔ پاکیزگی۔ ستھرائی۔ ۸۱/۱۸، ۱۳/۱۹،

زَكوٰةِ: زکوٰۃ۔ پاکیزگی، ستھرائی۔ ۳۱/۱۹، ۵۵/۱۹، ۷۳/۲۱، ۴/۲۳، ۳۷/۲۴

زَكوٰةٍ: زکوٰۃ۔ پاکیزگی۔ ستھرائی۔ ۳۹/۳۰،

زَكّٰهَا: (تف) اس نے اس کو سنوارا۔ تَزْكِيَۃٌ سے ماضی۔ ۹/۹۱

زَكَرِيَّا: حضرت زکریا علیہ السلام۔ بنی اسرائیل کے عظیم المرتبت پیغمبر اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کے والد ماجد۔ ۳۷/۳، ۳۸/۳، ۸۵/۶، ۲/۱۹، ۷/۱۹، ۸۹/۲۱

زَكِيًّا: پاکیزہ۔ ستھرا۔ نیک۔ زَكَاءٌ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ۔ جمع اَزْكِيَاءُ۔ ۱۹/۱۹،

زَكِيَّةً: پاکیزہ عورت۔ بے قصور۔ گناہوں سے پاک، فَعِيْلَۃٌ کے وزن پر صفت مشبہ۔ ۷۴/۱۸

زل

زِلْتُمْ: (ض) تم زائل ہوئے۔ تم الگ رہے۔ زَيْلٌ سے ماضی۔ ۲۰۹/۲

زِلْزَالًا: ہلا ڈالنا۔ لرزا دینا۔ مصدر ہے۔ ۱۱/۳۳،

زِلْزَالَهَا: اس کا زلزلہ۔ اس کا ہلا دینا۔ ۱/۹۹،

زَلْزَلَةَ: زلزلہ۔ ہلا ڈالنا۔ رباعی مجرد کا مصدر ہے۔ ۱/۲۲،

زُلْزِلَتِ: وہ زلزلہ میں آ گئی۔ وہ ہلائی گئی۔ زَلْزَلَةٌ و زِلْزَالٌ سے ماضی مجہول۔ ۱/۹۹،

زُلْزِلُوْا: وہ زلزلہ میں آ گئے۔ وہ ہلائے گئے۔ ۲۱۴/۲، ۱۱/۳۳،

زُلَفًا: (ن) گھڑیاں، ساعتیں، حصے، واحد زُلْفَةٌ ۱۱۴/۱۱،

زُلْفٰى: درجہ، مرتبہ، نزدیکی، مصدر ہے، ۳۷/۳۴، ۲۵/۳۸، ۴۰/۳۸، ۳/۳۹

زُلْفَةً: نزدیک۔ قریب۔ درجہ۔ گھڑی۔ ۲۷/۶۷،

زَلَقًا: (ض) چٹیل میدان۔ ایسا صاف کہ جس پر پاؤں پھسلنے لگے۔ مصدر ہے۔ ۴۰/۱۸،

زَلَلْتُمْ: (ض س) تم نے لغزش کی۔ تم ڈگمگائے زَلٌّ سے ماضی۔ ۲۰۹/۲،

زم

زُمَرًا: گروہ در گروہ۔ جوق در جوق۔ واحد زُمْرَةٌ ۷۱/۳۹، ۷۳/۳۹

زَمْهَرِيْرًا: جاڑا۔ سخت سردی۔ ۱۳/۷۶،

زن

زِنٰى: (ض) زنا۔ بدکاری۔ مصدر ہے۔ ۳۲/۱۷،

زَنْجَبِيْلًا: ادرک۔ سونٹھ۔ جنت کے ایک چشمہ کا نام۔ ۱۷/۷۶،

زِنُوْا: (ض) تم وزن کرو۔ تم تولو۔ وَزْنٌ سے امر۔ ۳۵/۱۷، ۱۸۲/۲۶

زَنِيْمٍ: زناکار۔ بے نصیب۔ بدذات۔ اپنے آپ کو دوسری قوم یا خاندان کی طرف منسوب کرنے والا۔ ۱۳/۶۸،

زو

زَوَالٍ: (ن) زائل ہونا۔ مٹ جانا۔ مصدر۔ ۴۴/۱۴،

زَوْجًا: (ن) خاوند، بیوی، جوڑا، جمع اَزْوَاجٌ ۲۳۰/۲،

زَوْجٍ: خاوند، بیوی، جوڑا ۲۰/۴، ۵/۲۲، ۷/۲۶، ۱۰/۳۱، ۷/۵۰،

زَوْجٰنِ: دو جوڑے۔ دو طرح کے۔ ۵۲/۵۵،

زُوِّجَتْ: (تف) اسے اکٹھا کیا جائے گا، اس کا جوڑ املایا جائے گا، تَزْوِيْجٌ سے ماضی مجہول۔ ۷/۸۱،

زَوْجُكَ: تیری بیوی۔ تیری عورت۔ ۳۷/۳۳،

زَوْجِكَ: تیری بیوی۔ تیری عورت۔ ۱۱۷/۲۰،

زَوْجُكَ: تیری بیوی۔ تیری عورت۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷،

زَوَّجْنٰكَهَا: (تف) ہم نے اس کو تیرے نکاح میں دیا۔ تَزْوِيْجٌ سے ماضی۔ ۳۷/۳۳،

زَوَّجْنٰهُمْ: ہم نے ان کو بیاہ دیا۔ ۵۴/۴۴، ۲۰/۵۲،

زَوْجَهٗ: اس کی زوجہ۔ اس کی بیوی۔ ۹۰/۲۱،

زَوْجِهٖ: اس کی زوجہ۔ اس کی بیوی۔ ۱۰۲/۲،

زَوْجَهَا: اس کا خاوند، اس کا جوڑا۔ ۱/۴، ۱۸۹/۷، ۶/۳۹،

زَوْجِهَا: اس کا خاوند۔ اس کا جوڑا۔ ۱/۵۸،

زَوْجَيْنِ: میاں بیوی ۴۰/۱۱، ۳/۱۳، ۲۷/۲۳، ۴۹/۵۱، ۴۵/۵۳، ۳۹/۷۵

زُوْرَ: جھوٹ، کفر، شرک۔ انحراف۔ یہود و نصاریٰ کے تہوار۔ گانے کی مجلس۔ باطل معبود (مظہری ۴۹/۷) ۷۲/۲۵،

زُوْرًا: جھوٹ۔ انحراف۔ ۴/۲۵، ۲/۵۸،

زُوْرِ: جھوٹ۔ انحراف۔ ۳۰/۲۲،

زه

زَهْرَةَ: (ف) آرائش، تازگی، رونق۔ پھول۔ جمع أَزْهَارٌ و أَزْهُرٌ۔ ١٣١/٢٠،

زَهَقَ: (ف) وہ مٹ گیا۔ وہ نکل بھاگا۔ وہ ہلاک ہوگیا۔ زُهُوقٌ سے ماضی۔ ٨١/١٧،

زَهُوقًا: مٹ جانے والا۔ نکل بھاگنے والا۔ اسم فاعل کے معنی میں صفتِ مشبہ۔ ٨١/١٧،

زی

زِيَادَةٌ: (ض) زیادتی۔ زیادہ ہونا۔ مصدر ہے۔ ٣٧/٩، ٢٦/١٠،

زَيْتُونَ: زیتون۔ ایک مشہور درخت کا نام جس سے روغن نکلتا ہے۔ ٩٩/٦، ١٤١/٦، ١١/١٦،

زَيْتُونًا: زیتون۔ ٢٩/٨٠،

زَيْتُونِ: زیتون۔ ١/٩٥،

زَيْتُونَةٍ: زیتون کا درخت۔ ٣٥/٢٤،

زَيْتُهَا: زیتون کا تیل۔ اس کا تیل۔ ٣٥/٢٤،

زَيْدٌ: ایک مشہور صحابی کا اسم گرامی۔ جو غلام تھے، آپ ﷺ نے ان کو اپنی اولاد کی طرح پالا۔ یہ واحد صحابی ہیں جن کا ذکر قرآن میں نام کے ساتھ آیا ہے۔ ٣٧/٣٣،

زَيْغٌ: (ض) کجی۔ اعتدال سے ہٹنا۔ مصدر ہے۔ ٧/٣،

زَيَّلْنَا: (تف) ہم نے جدا کردیا۔ ہم نے تفریق کردی۔ تَزْيِيلٌ سے ماضی۔ ٢٨/١٠،

زَيَّنَ: (تف) اس نے زینت دی۔ اس نے سنوارا تَزْيِينٌ سے ماضی۔ ٤٣/٦، ١٣٧/٦، ٤٨/٨، ٢٣/١٢، ٢٤/٢٧، ٣٨/٢٩،

زُيِّنَ: وہ زینت دیا گیا۔ وہ سنوارا گیا۔ تَزْيِينٌ سے ماضی مجہول۔ ٢١٢/٢، ١٤/٣، ١٢٢/٦، ٣٧/٩، ١٢/١٠، ٣٣/١٣، ٨/٣٥، ٣٧/٤٠، ١٤/٤٧، ١٢/٤٨،

زَيَّنَّا: ہم نے زینت دی۔ ہم نے سنوارا۔ ١٠٨/٦، ٤/٢٧، ٦/٣٧، ١٢/٤١، ٥/٦٧،

زَيَّنَّاهَا: ہم نے اس (مؤنث) کو زینت دی۔ ہم نے اس کو سنوارا۔ ١٦/١٥، ٦/٥٠،

زِينَةَ: زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ ٣٢/٧، ٢٨/١٨،

زِينَةً: زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ ٨٨/١٠، ٨/١٦، ٧/١٨،

زِينَةِ: زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ ٥٩/٢٠، ٨٧/٢٠، ٦/٣٧،

زِينَةٍ: زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ ٦٠/٢٤،

زِينَةُ: زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ ٤٦/١٨،

زِينَةٌ: زینت، زیبائش، آرائش، مراد زیورات۔ ٢٠/٥٧،

زِينَتَكُمْ: تمہاری زینت۔ تمہاری رونق۔ ٣١/٧،

زِينَتِهٖ: اس کی زینت۔ اس کی آراستگی۔ ٧٩/٢٨،

زِينَتَهَا: اس (مؤنث) کی زینت۔ اس کی رونق۔ ١٥/١١، ٢٨/٣٣،

زِينَتُهَا: اس (مؤنث) کی زینت، اس کی رونق، ٦٠/٢٨،

زِينَتَهُنَّ: ان (عورتوں) کی زینت، ان کا سنگھار، ٣١/٢٤،

زِينَتِهِنَّ: ان (عورتوں) کی زینت۔ ان کا سنگھار۔ ٣١/٢٤،

زَيَّنُوا: (تف) انھوں نے مزین کردیا۔ انھوں نے سنوارا۔ تَزْيِينٌ سے ماضی۔ ٢٥/٤١،

زَيَّنَهٗ: اس نے اس کو زینت دی۔ اس نے اس کو آراستہ کیا۔ ٧/٤٩،

﴿بَابُ السِّیْن﴾

س

سَ: عنقریب۔ جلد۔ حرف استقبال ہے۔ مضارع پر داخل ہوتا ہے۔

س ا

سٰبِحٰتِ: (ف) تیرنے والیاں۔ کشتیاں۔ سَبْحٌ سے اسمِ فاعل۔ واحد سَابِحَةٌ. سَبْحٌ تیزی سے تیرنے اور اڑنے کے مضمون میں استعمال ہوتا ہے۔ (المفردات ص ۲۲۱) یہاں مراد وہ فرشتے ہیں جو روحوں کو لے کر تیزی سے اُڑتے ہیں۔ ۳/۷۹،

سٰبِغٰتٍ: (ن) کشادہ اور پوری زرہیں، لمبی زرہیں جو آدمی کے پورے جسم کو چھپالیں۔ سُبُوْغٌ سے اسمِ فاعل۔ واحد سَابِغَةٌ. ۱۱/۳۴،

سَابِقٌ: (ن) سبقت لے جانے والا، آگے بڑھنے والا۔ سَبْقٌ و سَبَاقٌ سے اسمِ فاعل۔ ۳۲/۳۵،

سٰبِقٰتِ: سبقت کرنے والیاں، آگے بڑھنے والیاں، مراد فرشتے۔ جو حکم خداوندی سے پاکر اسے پورا کرنے کے لئے دوڑتے ہیں، سَبْقٌ و سَبَاقٌ سے اسمِ فاعل۔ ۴/۷۹،

سَابِقُوْا: (مفا) سبقت لیجاؤ، جلدی چلو، دوڑو۔ مُسَابَقَةٌ سے امر۔ ۲۱/۵۷،

سٰبِقُوْنَ: سبقت لے جانے والے، آگے بڑھنے والے، سَبَاقٌ سے اسمِ فاعل، ۱۰۰/۹، ۶۱/۲۳، ۱۰/۵۶،

سٰبِقِیْنَ: سبقت لے جانے والے، آگے بڑھنے والے۔ ۳۹/۲۹،

سَاجِدًا: (ن) سجدہ کرنے والا، سُجُوْدٌ سے اسم فاعل۔ ۹/۳۹،

سٰجِدُوْنَ: سجدہ کرنے والے۔ ۱۱۲/۹،

سٰجِدِیْنَ: سجدہ کرنے والے۔ ۱۱/۷، ۱۲۰/۷، ۴/۱۲، ۲۹/۱۵، ۳۱/۱۵، ۳۲/۱۵، ۹۸/۱۵، ۴۶/۲۶، ۲۱۹/۲۶، ۷۲/۳۸،

سَاحَتِهِمْ: ان کا آنگن، ان کی کشادہ جگہ۔ ان کا میدان۔ ان کے سامنے۔ ۱۷۷/۳۷

سٰحِرٍ: (ف) جادوگر، سِحْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۲/۷، ۷۹/۱۰، ۶۹/۲۰،

سٰحِرُ: جادوگر۔ ۴۹/۴۳،

سَاحِرُ: جادوگر ۶۹/۲۰،

سٰحِرٌ: جادوگر۔ ۱۰۹/۷، ۲/۱۰، ۳۴/۲۶، ۴/۳۸، ۲۴/۴۰، ۳۹/۵۱،

سَاحِرٌ: جادوگر۔ ۵۲/۵۱،

سٰحِرٰنِ: دو جادوگر۔ ۶۳/۲۰،

سٰحِرُوْنَ: جادوگر۔ واحد ساحِرٌ۔ ۷۷/۱۰،

سَاحِلِ: ساحل، دریا کا کنارہ، جمع سَوَاحِلُ ۳۹/۲۰،

سٰخِرِیْنَ: (ن،ف) مذاق اُڑانے والے۔ ٹھٹھا کرنیوالے، سُخْرٌ و سُخْرِیَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد سَاخِرٌ. ۵۶/۳۹،

سَادَتَنَا: ہمارے سردار۔ واحد سَیِّدٌ. ۶۷/۳۳،

سَادِسُهُمْ: ان کا چھٹا۔ ۲۲/۱۸، ۷/۵۸،

سَارَ: (ض) اس نے سیر کی۔ وہ چلا۔ سَیْرٌ سے ماضی۔ ۲۹/۲۸،

سَارِبٌ: (ن) گلیوں میں پھرنے والا۔ راہ چلنے والا۔ ظاہر ہونے والا۔ سُرُوْبٌ سے اسم فاعل جمع سَرَبٌ۔ ۱۰/۱۳،

سَارِعُوْا: (مفا) تم جلدی کرو، تم دوڑو۔ مُسَارَعَةٌ سے امر۔ ۱۳۳/۳،

سَارِقٌ: (س) چور۔ چوری کرنے والا۔ سَرِقَةٌ سے اسم فاعل۔ ۳۸/۵،

سَارِقَةٌ: چوری کرنے والی۔ ۳۸/۵،

سٰرِقُوْنَ: چوری کرنے والے۔ ۷۰/۱۲،

سٰرِقِیْنَ: چوری کرنے والے۔ ۷۳/۱۲،

سَاعَةَ: گھڑی۔ وقت۔ قیامت کا دن۔ قرآن مجید میں یہ لفظ جہاں جہاں بھی آیا ہے اس سے مراد قیامت ہے۔ ۸۵/۱۵، ۲۱/۱۸، ۳۶/۱۸، ۷۵/۱۹، ۱۵/۲۰، ۷/۲۲، ۶۳/۳۳، ۵۹/۴۰، ۵۰/۴۱، ۱۷/۴۲، ۶۶/۴۳، ۱۸/۴۷،

سَاعَةٌ: گھڑی، وقت، قیامت۔ ۳۴/۷، ۴۵/۱۰، ۴۹/۱۰، ۶۱/۱۶، ۳۰/۳۴، ۳۵/۴۶،

سَاعَةِ: گھڑی۔ وقت۔ قیامت۔ ۱۸۷/۷، ۱۱۷/۹، ۷۷/۱۶، ۴۹/۲۱، ۱/۲۲، ۱۱/۲۵، ۳۴/۳۱، ۶۳/۳۳، ۴۷/۴۱، ۱۸/۴۲، ۶۱/۴۳، ۸۵/۴۳، ۴۲/۷۹،

سَاعَةِ: گھڑی۔ وقت۔ قیامت۔ ۵۵/۳۰،

سَاعَةُ: گھڑی، وقت، قیامت۔ ۳۱/۶، ۴۰/۶، ۱۰۷/۱۲، ۵۵/۲۲، ۱۲/۳۰، ۱۴/۳۰، ۵۵/۳۰، ۳/۳۴، ۴۶/۴۰، ۲۷/۴۵، ۳۲/۴۵، ۱/۵۴، ۴۶/۵۴،

سَافِلَهَا: (ک، س، ن) اس کے نیچے رہنے والا۔ سَفَالٌ و سُفُوْلٌ سے اسم فاعل۔ ۸۲/۱۱، ۷۴/۱۵،

سٰفِلِیْنَ: نیچے ہونے والے، پست ہونے والے، ۵/۹۵،

سَاقِ: پنڈلی۔ ٹانگ کا وہ حصہ جو ٹخنے اور گھٹنے کے درمیان ہے۔ جمع سُوْقٌ، سِیْقَانٌ و اَسْوُقٌ۔ ۲۹/۷۵،

سَاقٍ: پنڈلی۔ ۴۲/۶۸،

سَاقُ: پنڈلی۔ ۲۹/۷۵، ۳۰/۷۵،

سَاقِطًا: (ن) گرنے والا، سُقُوْطٌ سے اسم فاعل، ۴۴/۵۲،

سَاقَیْهَا: اس کی دونوں پنڈلیاں۔ یہ اصل میں سَاقَیْنِ تھا جو حالت نصبی و جری میں سُوْقٌ کا تثنیہ ہے، اضافت کے سبب نون حذف ہو گیا۔ ۴۴/۲۷،

سَاكِنًا: (ن) ساکن۔ ٹھہرا ہوا۔ رہنے والا۔ سُکُوْنٌ سے اسم فاعل۔ ۴۵/۲۵،

سَالَتْ: (ض) وہ جاری ہوئی۔ وہ بہی۔ سَیْلَانٌ سے ماضی مونث۔ ۱۷/۱۳،

سٰلِمُوْنَ: (س) صحیح سالم، بے عیب۔ تندرست سلامةٌ سے اسم فاعل۔ ۴۳/۶۸،

سٰمِدُوْنَ: (ن) غافل ہونے والے۔ تکبر کرنے والے۔ کھیل کود میں وقت ضائع کرنے والے۔ سُمُوْدٌ سے اسم فاعل۔ ۶۱/۵۳،

سٰمِرًا: (ن) افسانہ گو۔ داستان سرا۔ کہانی کہنے والا، سَمَرٌ و سُمُوْرٌ سے اسم فاعل۔ ۶۷/۲۳،

سَامِرِیُّ: سامری، ایک شخص کا نام جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کوہِ طور پر تشریف لے جانے کے بعد ان کی قوم سے سونے کے زیورات لیکر بچھڑے کی مورتی بنادی اور اس طرح ان کی قوم کو گائے کی پوجا میں مبتلا کیا۔ ۸۵/۲۰، ۸۷/۲۰، ۹۵/۲۰،

سَاوٰی: (مفا) اس نے برابر کر دیا، وہ برابر ہو گیا۔

مُسَاوَاۃٌ سے ماضی۔ ۹۶/۱۸،

سَاہِرَۃ: میدان، صاف ہموار زمین۔ جہنم۔ جمع سَوَاہِرٌ۔ ۱۴/۷۹،

سَاھَمَ: (مذ) اس نے قرعہ ڈالا، مُسَاھَمَۃٌ سے ماضی۔ ۱۴۱/۳۷،

سَاھُوْنَ: (ن) بے خبر، بھولنے والے، غافل، سَھْوٌ سے اسم فاعل واحد سَاھِیْ، یہ اصل میں سَاھِیُوْنَ تھا 'ی' مضموم سے پہلے "ہ" مکسور ہے جس سے 'ی' کا ضمہ ثقیل ہوگیا اس لئے اس کو نقل کرکے 'ہ' کو دیدیا جس سے 'ی' اور 'و' دونوں ساکن ہوگئے اس لئے 'ی' کو حذف کردیا گیا۔ ۱۱/۵۱، ۵/۱۰۷،

سَآءَ: (ن) وہ بُرا ہے۔ سَوْءٌ سے ماضی۔ فعل ذم ہے۔ ۲۲/۴، ۳۸/۴، ۶۶/۵، ۳۱/۶، ۱۳۶/۶، ۱۷۷/۷، ۴/۹، ۲۵/۱۹، ۵۹/۱۶، ۳۲/۱۷، ۱۰۱/۲۰، ۱۴۳/۲۹، ۵۸/۲۷، ۴/۲۹، ۱۷۷/۳۷، ۲۱/۳۵، ۱۵/۵۸، ۲/۶۳

سَآئِبَۃ: سائبہ، وہ جانور جو اہل جاہلیت بُت کے نام پر آزاد کرتے تھے، جمع سَوَائِبُ ۱۰۳/۵،

سَآءَتْ: (ن) وہ بُری ہے۔ سَوْءٌ سے ماضی۔ ۹۷/۴، ۱۱۵/۴، ۲۹/۱۸، ۶۶/۲۵، ۶/۴۸،

سٰٓئِحٰتٍ: (ض) سیاحت کرنے والیاں، روزہ رکھنے والیاں، پارسا عورتیں، سِیَاحَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۵/۶۶،

سَآئِحُوْنَ: سیاحت کرنیوالے۔ روزہ رکھنے والے، پھرنے والے۔ سِیَاحَۃٌ سے اسم فاعل۔ واحد سَائِحٌ. ۱۱۲/۹

سَآئِغًا: (ن) خوش ذائقہ، مزہ دار، آسانی سے حلق میں اترنے والا سَوْغٌ سے اسم فاعل، ۶۶/۱۶،

سَآئِغٌ: خوش ذائقہ۔ مزہ دار۔ ۱۲/۳۵

سَآئِقٌ: (ن) ہمراہ لانے والا۔ ہانکنے والا۔ یہاں وہ فرشتہ مراد ہے جو حشر میں کھینچ کر لائے گا۔ سَوْقٌ سے اسم فاعل۔ ۲۱/۵۰

سَآئِلَ: (ف) سوال کرنے والا، پوچھنے والا، مانگنے والا۔ سُؤَالٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰/۹۳،

سَآئِلِ: سوال کرنے والا، پوچھنے والا، مانگنے والا، ۱۹/۵۱، ۲۵/۷۰،

سَآئِلٌ: سوال کرنے والا، پوچھنے والا، مانگنے والا ۱/۷۰،

سَآئِلِیْنَ: سوال کرنے والے، پوچھنے والے، مانگنے والے۔ ۱۷۷/۲، ۷/۱۲

سَاَلَ: اس نے سوال کیا۔ سُؤَالٌ سے ماضی، ۱/۷۰

س ب

سُبَاتًا: (ن) آرام۔ راحت۔ تکان دور کرنا۔ قطع کرنا۔ مصدر ہے۔ سَبْتٌ سے مشتق ہے جس کے معنی موندنے اور قطع کرنے کے ہیں، اللہ تعالٰی نے نیند بھی انسان کے تمام ہموم وغموم اور افکار کو قطع کرکے اس کے قلب ودماغ کو ایسی راحت دیتی ہے کہ دنیا کی کوئی راحت اس کا بدل نہیں ہوسکتی۔ (معارف القرآن: مفتی محمد شفیع: ج۸، ص ۲۵۳) ۴۷/۲۵، ۹/۷۸،

سَبَبٍ: سبب، ذریعہ، حیلہ، رسی، سامان ۱۵/۲۲

سَبَبًا: سبب، ذریعہ، حیلہ، رسی، سامان، جمع اسباب، ۸۴/۱۸، ۸۵/۱۸، ۸۹/۱۸، ۹۲/۱۸

سَبْتِ: سنیچر کا دن، ہفتہ کا دن۔ کام کاج سے قطع تعلق کا دن۔ جمع اَسْبُتٌ و سُبُوْتٌ.

٦٥/٢، ٤٧/٣، ١٥٣/٣، ١٦٣/٧،

سَبْتٌ: سنیچر کا دن۔ ہفتہ کا دن۔ ١٢٤/١٦،

سَبْتِهِمْ: ان کا سنیچر منانا، ان کا کام چھوڑ دینا۔ ١٦٣/٧،

سَبَّحَ: (تف) اس نے تسبیح کی، اس نے پاکی بیان کی۔ تَسْبِیْحٌ سے ماضی۔ ١/٥٧، ١/٥٩، ١/٦١

سَبِّحْ: تو تسبیح کر۔ تو پاکی بیان کر۔ تَسْبِیْحٌ سے امر۔ ٤١/٣، ٩٨/١٥، ١٣٠/٢٠، ٥٨/٢٥، ٥٥/٤٠، ٣٩/٥٠، ٤٨/٥٢، ٧٤/٥٦، ٩٦/٥٦، ٥٢/٦٩، ٣/١١٠،

سَبِّحِ: تو تسبیح کر۔ ١/٨٧

سَبْحًا: (ف) تیزی سے تیرنا۔ مشغول ہونا۔ مصدر ہے۔ ٧/٧٣، ٣/٧٩

سُبْحٰنَ: (ف) وہ پاک ہے۔ وہ مقدس ہے۔ تَسْبِیْحٌ کا اسم مصدر۔ ١٠٨/١٢، ٩٣/١٧، ١٠٨/١٧، ٢٢/٢١، ٩١/٢٣، ٨/٢٧، ٦٨/٢٨، ١٧/٣٠، ٣٦/٣٦، ٨٣/٣٦، ١٥٩/٣٧، ١٨٠/٣٧، ١٣/٤٣، ٨٢/٤٣، ٤٣/٥٢، ٢٣/٥٩، ٢٩/٦٨،

سُبْحٰنَ: وہ پاک ہے۔ یہاں کلام کے شروع میں لانے سے اس بات پر تنبیہ کرنا مقصود ہے کہ اس کے بعد جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس پر اللہ کے سوا کسی کو قدرت نہیں۔ وہ ہر قسم کے عیب ونقص اور عجز سے پاک ہے۔ اس کو ایک رات میں اپنے بندے کا مکہ سے بیت المقدس لے جانا کچھ مشکل نہیں، وہ قادر مطلق اور ہر چیز کا خالق ہے۔ ١/١٧

سُبْحٰنَكَ: تو پاک ہے۔ ٣٢/٢، ١٩١/٣، ١١٦/٥، ١٤٣/٧، ١٠/١٠، ٨٧/٢١، ١٦/٢٤، ١٨/٢٥، ٤١/٣٤،

سُبْحٰنَهٗ: وہ پاک ہے، ١١٦/٢، ١٧١/٤، ١٠٠/٦، ٣١/٩، ١٨/١٠، ٦٨/١٠، ١/١٦، ٥٧/١٦، ٤٣/١٧، ٣٥/١٩، ٢٦/٢١، ٤٠/٣٠، ٤/٣٩، ٦٧/٣٩

سَبَّحُوْا: (تف) انھوں نے تسبیح کی۔ انھوں نے پاکی بیان کی۔ تَسْبِیْحٌ سے ماضی۔ ١٥/٣٢

سَبِّحُوْا: تم تسبیح کرو۔ تم پاکی بیان کرو۔ تَسْبِیْحٌ سے امر۔ ١١/١٩،

سَبِّحُوْهُ: تم اس کی تسبیح کرو۔ تم اس کی پاکی بیان کرو۔ ٤٢/٣٣،

سَبِّحْهُ: تو اس کی تسبیح کر۔ تو اس کی پاکی بیان کر۔ ٤٠/٥٠، ٤٩/٥٢، ٢٦/٧٦،

سَبْعٌ: (ف) سات۔ ساتواں ہونا۔ اسم عدد ہے۔ ٢٩/٢، ٢٦١/٢، ٤٣/١٢، ٤٧/١٢، ١٧/٢٣، ١٢/٣١، ٣/٦٧، ٧/٦٩، ١٥/٧١،

سَبْعًا: سات۔ ٨٧/١٥، ١٢/٧٨،

سَبْعٍ: سات۔ ٤٦/١٢، ٨٦/٢٣،

سَبْعِ: سات۔ ٤٤/١٧،

سَبْعُ: سات۔ ٤٣/١٢، ٤٦/١٢، ٤٨/١٢،

سَبُعُ: درندہ، جمع اَسْبُعٌ و سِبَاعٌ، درندہ کو اس لئے سَبُعٌ کہا گیا کہ اس کی قوت تام (پوری) ہوتی ہے جس طرح سَبْعٌ عدد تام ہے (المفردات ص ٢٢٢)۔ ٣/٥

سَبْعَةٍ: سات۔ ١٩٦/٢،

سَبْعَةُ: سات۔ ٤٤/١٥، ٢٧/٣١،

سَبْعَةٌ: سات۔ ٢٢/١٨،

سَبْعُوْنَ: ستر۔ ٣٢/٦٩،

سَبْعِيْنَ: ستر۔ ١٥٥/٧، ٨٠/٩

سَبَقَ: (ن) اس نے سبقت کی۔ وہ پہلے ہو چکا۔ وہ آگے بڑھ گیا، سَبْقٌ سے ماضی۔ ٦٨/٨، ٩٩/٢٠، ٤٠/١١، ٢٧/٢٣،

سَبْقًا: سبقت کرنا۔ پہلے ہونا۔ مقدم ہونا۔ مصدر ہے۔ ٤/٧٩

سَبَقَتْ: وہ سبقت کر چکی۔ وہ پہلے ہو چکی۔ ١٩/١٠

١١٠/١١، ١٢٩/٢٠، ١٠١/٢١، ١٧/٣٧، ٣٥/٣١، ١٣/٤٢،

سَبَقَکُمْ: اس نے تم سے سبقت کی۔ اس نے تم سے پہلے کیا۔ ٨٠/٧، ٢٨/٢٩،

سَبَقُوْا: انھوں نے سبقت کی۔ وہ آگے نکل گئے۔ ٥٩/٨،

سَبَقُوْنَا: انھوں نے ہم سے سبقت کی۔ وہ ہم سے آگے نکل گئے۔ ١١/٤٦، ١٠/٥٩،

سُبُلَ: راستے، راہیں، واحد سَبِیْلٌ۔ ١٦/٥، ١٥٣/٦، ٦٩/١٦،

سُبُلاً: راستے۔ راہیں۔ ١٥/١٦، ٥٣/٢٠، ٣١/٢١، ١٠/٤٣، ٢٠/٧١،

سُبُلَنَا: ہمارے راستے۔ ہماری راہیں۔ ١٢/١٤، ٦٩/٢٩،

سَبَا: قوم سبا۔ ایک قوم کا نام۔ ان کا وطن عرب میں یمن کی طرف تھا۔ ٢٢/٢٧، ١٥/٣٤،

سَبِیْلَ: راستہ، راہ، سَبِیْلٌ وہ راستہ ہے جس میں سہولت ہو اور اس کی جمع سُبُلٌ آتی ہے۔ سَبِیْلٌ ہر اس چیز کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے جس کے ذریعے کسی چیز تک پہنچا جا سکے خواہ وہ چیز خیر ہو یا شر (المفردات ص ٢٢٣) یہ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ٤٤/٤، ١٤٢/٧، ١٤٦/٧، ٨٩/١٠، ١٧/٢٥، ٢٩/٢٩، ١٥/٣١، ٢٩/٤٠، ٣/٧٦، ٢٠/٨٠،

سَبِیْلاً: راستہ۔ راہ۔ ٩٧/٣، ١٥/٤، ٢٢/٤، ٣٤/٤، ٥١/٤، ٨٨/٤، ٩٠/٤، ٩٨/٤، ١٣٧/٤، ١٤١/٤، ١٤٣/٤، ١٥٠/٤، ١٤٦/٧، ١٤٨/٧، ٣٢/١٧، ٤٢/١٧، ٤٨/١٧، ٧٢/١٧، ٨٤/١٧، ١١٠/١٧، ٩/٢٥، ٢٧/٢٥، ٣٤/٢٥، ٤٢/٢٥، ٥٧/٢٥، ١٩/٧٣، ٢٩/٧٦،

سَبِیْلِ: راستہ، راہ، ١٠٨/٢، ١٥٤/٢، ١٧٧/٢، ١٩٠/٢، ١٩٥/٢، ٢١٥/٢، ٢١٧/٢، ٢١٨/٢، ٢٤٤/٢، ٢٦١، ٢٦٢/٢، ٢٧٣/٢، ١٣/٣، ٩٩/٣، ١٤٦/٣، ١٥٧/٣، ١٦٧/٣، ١٦٩/٣، ٧٤/٤، ٧٥/٤، ٧٦/٤، ٨٤/٤، ٨٩/٤...... ١٠٦ جگہ

سَبِیْلٍ: راستہ، راہ، ٤٣/٦، ٩١/٩، ٦٧/١٥، ١١/٣٠، ٢١/٤٢، ٣٣/٤٢، ٣٦/٤٢،

سَبِیْلُ: راستہ۔ راہ۔ ٥٥/٦، ٩٣/٩، ٤٢/٤٢،

سَبِیْلٌ: راستہ۔ راہ۔ ٧٥/٣،

سَبِیْلاً: راستہ۔ راہ۔ ٦/٣١،

سَبِیْلَكَ: تیرا راستہ۔ تیری راہ۔ ٧/٤٠

سَبِیْلِكَ: تیرا راستہ۔ تیری راہ۔ ٨٨/١٠،

سَبِیْلَنَا: ہمارا راستہ۔ ہماری راہ۔ ١٢/٢٩،

سَبِیْلَهٗ: اس کا راستہ۔ اس کی راہ۔ ٦١/١٨، ٦٣/١٨،

سَبِیْلِهٖ: اس کا راستہ۔ اس کی راہ۔ ٣٥/٥، ١١٧/٦، ١٥٣/٦، ٩/٩، ٢٤/٩، ٣٠/١٤، ١٢٥/١٦، ٨/٣٩، ٣٠/٥٣، ٤/٦١، ٧/٦٨،

سَبِیْلِهِمْ: ان کا راستہ۔ ان کی راہ۔ ٥/٩،

سَبِیْلِیْ: میرا راستہ، میری راہ۔ ١٩٥/٣، ١٠٨/١٢، ١/٦٠،

س ت

سَتُبْصِرُ: عنقریب تو دیکھے گا۔ ٥/٦٨،

سِتَّةِ: چھ، اصل میں سِدْسَةٌ تھا، دوسرے "س" کو "تا" سے بدل کر اس میں دال کا ادغام کر دیا گیا۔ ٥٤/٧، ٣/١٠، ٧/١١، ٥٩/٢٥، ٤/٣٢، ٣٨/٥٠، ٤/٥٧،

سَتَجِدُنِیْ: بہت جلد تو مجھے پائے گا، ٦٩/١٨، ٢٧/٢٨، ١٠٢/٣٧،

سَتَجِدُوْنَ: عنقریب تم پاؤ گے۔ ٩١/٤،

سَتُدْعَوْنَ: عنقریب تم کو دعوت دی جائے گی۔ تم کو پکارا جائیگا۔ ١٦/٤٨،

سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ: تم ان (عورتوں) کا ذکر کرو گے۔ ٢٣٥/٢،

سِتْرًا: حجاب۔ پردہ۔ شرم وحیا۔ جمع سُتُوْرٌ و اَسْتَارٌ۔ ٩٠/١٨،

سَتُرَدُّوْنَ: عن قریب تم روکے جاؤ گے۔ عن قریب تم لوٹائے جاؤ گے۔ ١٠٥/٩

سَتُرْضِعُ: بہت جلد وہ دودھ پلائے گی۔ ۶/۶۵،

سَتُغْلَبُوْنَ: بہت جلد تم مغلوب ہوگے۔ ۱۲/۳،

سَتُكْتَبُ: بہت جلد وہ لکھی جائے گی۔ ۱۹/۴۳،

سِتِّيْنَ: ساٹھ۔ ۴/۵۸،

س ج

سَجٰى: (ن) اس نے قرار پکڑا۔ وہ چھا گیا۔ وہ ساکن ہوگیا، اس نے ڈھانپ لیا۔ سُجُوٌّ سے ماضی۔ ۲/۹۳،

سَجَدَ: (ن) اس نے سجدہ کیا، سُجُوْدٌ سے ماضی۔ ۳۰/۱۵، ۷۳/۳۸

سُجَّدٌ: سجدہ کرنیوالے۔ واحد سَاجِدٌ۔ ۵۸/۲، ۱۵۴/۴، ۱۶۱/۷، ۱۰۰/۱۲، ۴۸/۱۶، ۱۰۷/۱۷، ۵۸/۱۹، ۷۰/۲۰، ۶۴/۲۵، ۱۵/۳۲، ۲۹/۴۸،

سَجَدُوْا: انھوں نے سجدہ کیا۔ ۳۴/۲، ۱۰۲/۴، ۱۱/۷، ۶۱/۱۷، ۵۰/۱۸، ۱۱۶/۲۰،

سُجِّرَتْ: (تف) وہ بھڑکائے جائیں گے، وہ آگ سے پُر کی گئی، وہ خالی کی گئی، تَسْجِيْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۶/۸۱،

سِجِلِّ: کاغذ کا طومار۔ صحیفہ۔ نوشتہ۔ فرشتہ۔ جمع سِجِلَّاتٌ "سِجِلّ اس پتھر کو کہا جاتا تھا جس پر لکھا جاتا تھا، پھر ہر وہ چیز جس پر لکھا جائے سِجِلّ کہلانے لگی۔ (المفردات ص ۲۲۴و۲۲۵)۔" ۱۰۴/۲۱،

سِجْنَ: (ن) قید خانہ۔ جمع سُجُوْنٌ۔ ۳۶/۱۲،

سِجْنِ: قید خانہ۔ ۳۹/۱۲، ۴۱/۱۲، ۴۲/۱۲، ۱۰۰/۱۲،

سِجْنُ: قید خانہ۔ ۳۳/۱۲،

سُجُوْدِ: (ن) سجدہ کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۲۵/۲، ۲۶/۲۲،

سِجِّيْلٍ: کنکر، آگ میں پکی ہوئی مٹی سے بنے ہوئے کنکر، سنگِ گِل سے معرب، ۸۲/۱۱، ۷۴/۱۵، ۴/۱۰۵

سِجِّيْنٍ: دوزخیوں کی روح کا قید خانہ، گنہگاروں کا اعمال نامہ، مذکر و مؤنث دونوں کیلئے، ۷/۸۳،

سِجِّيْنٌ: دوزخیوں کی روح کا قید خانہ۔ ۸/۸۳،

س ح

سَحَابَ: (ن) بادل۔ ابر۔ سَحْبٌ سے۔ مشتق ہے۔ جمع سُحُبٌ۔ ۱۲/۱۳،

سَحَابًا: بادل۔ ابر۔ ۵۷/۷، ۴۳/۲۴، ۴۸/۳۰، ۹/۳۵،

سَحَابِ: بادل۔ ابر۔ ۱۶۴/۲، ۸۸/۲۷،

سَحَابٌ: بادل۔ ابر۔ ۴۰/۲۴، ۴۴/۵۲،

سَحَّارٍ: (ف) بڑا جادوگر۔ ماہر جادوگر۔ سِحْرٌ سے فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۳۷/۲۶

سُحْتَ: حرام، رشوت، جمع اَسْحَاتٌ۔ ۶۲/۵، ۶۳/۵،

سُحْتِ: حرام۔ رشوت۔ ۴۲/۵،

سِحْرَ: (ف) جادو۔ جادو کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۲/۲، ۷۱/۲۰، ۳/۲۱، ۴۹/۲۶،

سِحْرِ: جادو۔ جادو کرنا۔ ۷۳/۲۰

سِحْرٍ: جادو۔ جادو کرنا۔ ۱۱۶/۷، ۵۸/۲۰،

سِحْرُ: جادو۔ جادو کرنا۔ ۸۱/۱۰،

سِحْرٌ: (ف) جادو، جادو کرنا۔ ۱۱۰/۵، ۷/۶، ۷۶/۱۰، ۷۷/۱۰، ۷/۱۱، ۱۳/۲۷، ۳۶/۲۸، ۴۳/۳۴، ۱۵/۳۷، ۳۰/۴۳، ۷/۴۶، ۱۵/۵۲، ۲/۵۴، ۶/۶۱، ۲۴/۷۴،

سَحَرٍ: سحر کا وقت، پچھلی رات، جمع اَسْحَارٌ، ۳۴/۵۴

سِحْرٰنِ: دو جادو۔ ۴۸/۲۸،

سَحَرَةَ: جادوگر۔ واحد سَاحِرٌ۔ ۴۰/۲۶،

سَحَرَةُ: جادوگر ١١٣/٧، ١٢٠/٧، ٨٠/١٠، ٧٠/٢٠، ٣٨/٢٦، ٤١/٢٦، ٤٦/٢٦،

سِحْرُكَ: تیرا جادو۔ ٥٧/٢٠

سَحَرُوْا: (ف) انھوں نے جادو کیا۔ انھوں نے نظر بندی کی۔ سِحْرٌ سے ماضی۔ ١١٦/٧،

سِحْرِهٖ: اس کا جادو۔ ٣٥/٢٦

سِحْرِهِمَا: ان دونوں کا جادو۔ ٦٣/٢٠،

سِحْرِهِمْ: ان کا جادو۔ ٦٦/٢٠

سُحْقًا: (س ک) دور کرنا۔ دفع ہونا۔ لعنت کرنا۔ مصدر ہے۔ ١١/٦٧،

سَحِيْقٍ: بہت دور۔ بعید۔ سُحْقٌ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ۔ ٣١/٢٢،

س خ

سَخِرَ: (س) اس نے مذاق اُڑایا۔ اس نے ٹھٹھا کیا۔ سُخْرٌ سے ماضی۔ ٧٩/٩

سَخَّرَ: (تف) اس نے مسخر کر دیا۔ اس نے تابع کر دیا۔ اس نے بس میں کر دیا۔ تَسْخِيْرٌ سے ماضی۔ ٢/١٣، ٣٢/١٤، ٣٣/١٤، ١٢/١٦، ١٤/١٦، ٦٥/٢٢، ٦١/٢٩، ٢٠/٣١، ٢٩/٣١، ١٣/٣٥، ٥/٣٩، ١٣/٤٣، ١٢/٤٥، ١٣/٤٥،

سَخَّرْنَا: ہم نے مسخر کر دیا۔ ہم نے تابع کر دیا ٧٩/٢١، ١٨/٣٨، ٣٦/٣٨

سَخَّرْنٰهَا: ہم نے اس (مؤنث) کو مسخر کر دیا۔ ہم نے اس کو تابع کر دیا۔ ٣٦/٢٢

سَخِرُوْا: انھوں نے مذاق اُڑایا۔ انھوں نے ٹھٹھا کیا، انھوں نے ہنسی کی (بصلۂ مِن) ٧٩/٩، ٣٨/١١، ٤١/٢١

سَخَّرَهَا: اس نے اس کو مسخر کر دیا۔ اس نے اس کو کام میں لگا دیا۔ ٧/٦٩، ١٣/٤٢

سِخْرِيًّا: مذاق۔ ٹھٹھا۔ ہنسی۔ دل لگی۔ ١١٠/٢٣، ٦٣/٣٨،

سُخْرِيًّا: خدمت گار۔ تابعدار۔ مزدور۔ ٣٢/٤٣

سَخِطَ: (س) وہ غصہ ہوا، سَخَطٌ سے ماضی ٨٠/٥،

سَخَطٍ: سخت غصہ۔ عذاب۔ ١٦٢/٣،

س د

سَدًّا: (ض ن) دیوار۔ آڑ۔ روک۔ مصدر ہے۔ ٩٤/١٨، ٩/٣٦

سُدًى: بیکار، بے قید، مہمل، اَسْدَاءٌ سے واحد و جمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ٣٦/٧٥

سِدْرٍ: بیری کے درخت، واحد سِدْرَةٌ۔ ١٦/٣٤، ٢٨/٥٦،

سِدْرَةَ: بیری کا درخت۔ جمع سِدْرٌ۔ ١٦/٥٣،

سِدْرَةِ: بیری کا درخت۔ ١٤/٥٣،

سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى: سدرۃ المنتہٰی، اخیر حد پر بیری کا ایک درخت، ساتویں آسمان پر عرشِ الٰہی کے دائیں جانب ایک مقام ہے اس سے آگے فرشتوں کی رسائی نہیں۔ ١٤/٥٣،

سُدُسُ: چھٹا حصہ، جمع اَسْدَاسٌ۔ ١١/٤، ١٢/٤،

سَدِيْدًا: سیدھا، سَدَادٌ سے صفت مشبہ، ٩/٤، ٧٠/٣٣

سَدَّيْنِ: دو پہاڑ، دو رکاوٹیں۔ دو دیواریں۔ ٩٣/١٨،

س ر

سِرٌّ: چھپی ہوئی بات۔ بھید۔ راز۔ جمع اَسْرَارٌ۔ ٧/٢٠، ٦/٢٥

سِرًّا: چھپی ہوئی بات۔ بھید۔ راز۔ ٢٣٥/٢، ٢٧٤/٢، ٢٢/١٣، ٣١/١٤، ٧٥/١٦، ٢٩/٣٥،

سَرَابًا: چلے جانا۔ سراب۔ دھوکا۔ ریت جو موسم گرما میں دُور سے پانی کی طرح چمکتی ہو،

اس کو سراب اسی بنا پر کہتے ہیں کہ قریب پہنچتے ہی وہ نظر سے جاتا رہتا ہے۔ ٢٠/٢٨،

سَرَاب: سراب۔ دھوکا۔ چمکدار ریت۔ ٣٩/٢٤،

سَرَابِیْلَ: لباس، کُرتے، قمیص، واحد سِربالٌ ٨١/١٦،

سَرَابِیْلُهُمْ: ان کے لباس، ان کے کرتے ٥٠/١٤،

سِرَاجًا: چراغ۔ دیا۔ جمع سُرُجٌ۔ ٤٦/٣٣، ١٦/٧١، ١٣/٧٨،

سِرَاجًا: چراغ۔ ٦١/٢٥،

سَرَاحًا: (تف) رخصت کرنا، چھوڑنا، طلاق دینا، تَسْرِیْحٌ سے اسم مصدر۔ ٢٨/٣٣، ٤٩/٣٣،

سُرَادِقُهَا: اس کے پردے، اس کی قناتیں۔ اس کے خیمے۔ جمع سُرَادِقَاتٌ۔ ٢٩/١٨،

سِرَاعًا: (ک) سرعت کے ساتھ۔ جلدی کرتے ہوئے سُرْعَةٌ سے، واحد سَرِیْعٌ ٤٤/٥٠، ٤٣/٧٠،

سَرَّآءِ: (ن) سرور۔ خوشی۔ نعمت۔ فراخی۔ سُرُوْرٌ سے اسم۔ مصدر ١٣٤/٣،

سَرَّآءُ: سرور۔ خوشی۔ نعمت۔ فراخی۔ ٩٥/٧،

سَرَآئِرُ: بھید، راز، پوشیدہ باتیں، واحد سَرِیْرَةٌ ٩/٨٦،

سَرَبًا: (س) خشک، سوراخ، سرنگ، جگہ، جمع اَسْرَابٌ۔ ٦١/١٨،

سَرِّحُوْهُنَّ: (تف) تم ان عورتوں کو رخصت کردو، تم ان کو چھوڑ دو، تَسْرِیْحٌ سے امر، ٢٣١/٢، ٤٩/٣٣،

سَرْدِ: (ن) کڑیاں جوڑنا۔ زرہیں بنانا۔ مصدر ہے۔ ١١/٣٤،

سُرُرًا: تخت۔ واحد سَرِیْرٌ۔ ٣٤/٤٣،

سُرُرٍ: تخت۔ ٤٧/١٥، ٤٤/٣٧، ٢٠/٥٢، ١٥/٥٦،

سُرُرٌ: تخت۔ ١٣/٨٨،

سَرَقَ: (ض) اس نے چوری کی، سَرِقَةٌ و سَرَاقَةٌ سے ماضی۔ ٧٧/١٢، ٨١/١٢،

سِرَّكُمْ: تمہارا بھید۔ تمہارا راز۔ ٣/٦،

سَرْمَدًا: ہمیشہ۔ دائم۔ ٧١/٢٨، ٧٢/٢٨،

سُرُوْرًا: (ن) سرور۔ خوش کرنا۔ مصدر ہے۔ ١١/٧٦،

سِرَّهُمْ: ان کا بھید۔ ان کا راز۔ ٧٨/٩، ٨٠/٤٣،

سَرِيًّا: پانی کا چشمہ۔ چھوٹی نہر۔ جمع اَسْرِيَةٌ و سُرْيَانٌ ٢٤/١٩،

سَرِیْعُ: (ک) جلد کرنے والا۔ تیزی سے کرنے والا سُرْعَةٌ سے صفت مشبہ۔ ٢٠٢/٢، ١٩/٣، ١٩٩/٣، ٤/٥، ١٦٥/٦، ١٦٧/٧، ٤١/١٣، ٥١/١٤، ٣٩/٢٤، ٤٧/٤٠،

س ط

سُطِحَتْ: (ف) وہ بچھائی گئی، سَطْحٌ سے ماضی مجہول۔ ٢٠/٨٨،

س ع

سَعٰی: (ف) اس نے کوشش کی۔ وہ دوڑا۔ سَعْیٌ سے ماضی۔ ١١٤/٢، ٢٠٥/٢، ١٩/١٧، ٣٩/٥٣، ٣٥/٧٩،

سَعَةً: وسعت، فراخی، طاقت۔ مصدر ہے ٢٤٧/٢،

سَعَةٍ: (س) وسعت۔ فراخی۔ طاقت ٧/٦٥،

سَعَتِهٖ: اس کی وسعت، اس کی گنجائش ١٣٠/٤، ٧/٦٥،

سُعِدُوْا: (ف) وہ نیک بخت بنائے گئے۔ سَعْدٌ و سَعَادَةٌ سے ماضی مجہول۔ ١٠٨/١١،

سُعُرٍ: (ف) آگ بھڑکانا۔ آگ کی لپٹ۔ سودا، جنون۔ دیوانگی۔ سَعْرٌ سے۔ ٢٤/٥٤، ٤٧/٥٤،

سُعِّرَتْ: (تف) وہ دہکائی گئی۔ وہ بھڑکائی گئی۔ تَسْعِیْرٌ سے ماضی مجہول۔ ١٢/٨١،

سَعَوْا: (ف) انھوں نے سعی کی، انھوں نے کوشش کی۔ وہ لپکے۔ سَعْیٌ سے ماضی۔ ٥١/٢٢، ٥/٣٤،

سَعَىٰ: (ف) قصد کرنا۔ کام کرنا۔ دوڑنا۔ مصدر ہے۔ ١٠٢/٣٧،

سَعْيًا: قصد کرنا۔ کام کرنا۔ دوڑنا۔ ٢٦٠/٢،

سَعِيْدٌ: (س) نیک بخت، سَعَادَةٌ سے صفت مشبہ۔ ١٠٥/١١،

سَعِيْرًا: (ف) دہکتی ہوئی آگ، دوزخ، سَعْرٌ سے صفت مشبہ بمعنی مفعول۔ ١٠/٤، ٥٥/٤، ٩٧/١٧، ١١/٢٥، ٦٤/٣٣، ١٣/٤٨، ٤/٧٦، ١٢/٨٤،

سَعِيْرِ: دہکتی ہوئی آگ۔ دوزخ۔ ٤/٢٢، ٢١/٣١، ١٢/٣٤، ٦/٣٥، ٧/٤٢، ٥/٦٧، ١٠/٦٧، ١١/٦٧،

سَعْيُكُمْ: (ف) تمہاری کوشش، تمہاری کمائی۔ ٤/٩٢،

سَعْيُكُمْ: تمہاری کوشش۔ تمہاری کمائی۔ ٢٢/٧٦،

سَعْيَهٗ: اس کو کوشش۔ اس کی کمائی۔ ٤٠/٥٣،

سَعْيِهٖ: اس کی کوشش۔ اس کی کمائی۔ ٩٤/٢١،

سَعْيَهَا: اس کی کوشش۔ اس کی کمائی۔ ١٩/١٧،

سَعْيِهَا: اس کی کوشش۔ اس کی کمائی۔ ٩/٨٨،

سَعْيُهُمْ: ان کی کوشش، ان کی کمائی، ان کی دوڑ۔ ١٩/١٧، ١٠٤/١٨

س ف

سَفَاهَةٍ: (ک) بے وقوف ہونا۔ جہالت۔ بے عقلی۔ مصدر ہے۔ ٦٦/٧،

سَفَاهَةٌ: بیوقوف ہونا، جہالت، بے عقلی۔ ٦٧/٧،

سَفَرًا: سفر۔ جمع اَسْفَارٌ۔ ٤٢/٩،

سَفَرٍ: سفر۔ ١٨٤/٢، ١٨٥/٢، ٢٨٣/٢، ٤٣/٤، ٦/٥،

سَفَرَةٍ: لکھنے والے فرشتے جو لوگوں کے اعمال لکھتے ہیں۔ واحد سَافِرٌ۔ ١٥/٨٠،

سَفَرِنَا: ہمارا سفر۔ ٦٢/١٨،

سُفْلٰى: (ک، س، ن) بہت نیچی، پست ہونا، سُفُوْلٌ و سَفَالٌ سے اسم تفضیل۔ ٤٠/٩،

سَفِهَ: (س) وہ بیوقوف ہوا، اس نے ہلاک کیا، سَفَهٌ سے ماضی۔ ١٣٠/٢،

سَفَهًا: نادانی۔ بیوقوفی۔ مصدر ہے۔ ١٤٠/٦،

سُفَهَآءَ: بیوقوف، کم عقل، احمق، واحد سَفِيْهٌ۔ ٥/٤،

سُفَهَآءُ: بیوقوف، کم عقل، احمق۔ ١٣/٢، ١٤٢/٢، ١٥٥/٧،

سَفِيْنَةِ: (ض) کشتی۔ جہاز۔ چھال اُتارنا۔ سَفْنٌ سے جمع سَفَائِنُ و سُفُنٌ۔ ٧١/١٨، ١٥/٢٩،

سَفِيْنَةٌ: کشتی۔ جہاز۔ چھال اتارنا۔ ٧٩/١٨،

سَفِيْنَةُ: کشتی۔ جہاز۔ چھال اُتارنا۔ ٧٩/١٨،

سَفِيْهًا: (ف، ک، س) بیوقوف۔ نادانی کرنا۔ سَفَهٌ اور سَفَاهَةٌ سے صفت مشبہ۔ ٢٨٢/٢،

سَفِيْهُنَا: ہم میں کا بیوقوف۔ ٤/٧٢،

س ق

سَقٰى: (ض) اس نے پلایا، سَقْیٌ سے ماضی ٢٤/٢٨،

سَقٰهُمْ: اس نے ان کو پلایا۔ ٢١/٧٦،

سِقَايَةَ: پانی پلانا۔ پانی پلانے کی جگہ۔ پینے کا برتن۔ ١٩/٩، ٧٠/١٢،

سَقَرَ: آگ۔ دوزخ کے ایک طبقہ کا نام۔ ٤٨/٥٤، ٢٦/٧٤، ٤٢/٧٤،

سَقَرُ: آگ۔ دوزخ کے ایک طبقہ کا نام۔ ٢٧/٧٤،

سُقِطَ: (ن) وہ گرادیا گیا۔ سُقُوْطٌ سے ماضی مجہول۔ ١٤٩/٧،

سَقَطُوْا: (ن) وہ گر پڑے سُقُوْطٌ سے ماضی، ٤٩/٩،

سَقْفًا: چھت۔ مراد آسمان۔ جمع سُقُوْفٌ۔ ٣٢/٢١،

سُقُفًا: چھتیں۔ واحد سَقْفٌ۔ ٣٣/٤٣،

سَقْفِ: چھت۔ آسمان۔ ۵/۵۲،
سَقْفُ: چھت۔ آسمان۔ ۲۶/۱۶،
سُقْنٰهُ: (ن) ہم نے اس کو ہانک دیا۔ ہم نے اس کو چلایا۔ سَوْقٌ سے ماضی۔ ۵۷/۷، ۹/۳۵،
سُقُوْا: (ض) ان کو پلایا گیا۔ سَقْیٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۵/۴۷،
سُقْیٰهَا: اس کو پانی پلانا۔ سَقْیٌ سے اسم مصدر، جمع سُقْیَاتٌ۔ ۱۳/۹۱،
سَقَیْتَ: تو نے پلایا۔ ۲۵/۲۸،
سَقِیْمٌ: (س) بیمار۔ دُکھی۔ سُقْمٌ و سَقَامٌ سے صفت مشبہ۔ ۸۹/۳۷، ۱۴۵/۳۷،

س ک

سُکٰرٰی: (س) نشہ میں مست۔ بیہوش۔ سَکَرٌ سے جمع مکسر یا اسم جمع واحد سَکْرَانٌ۔ ۴۳/۴، ۲/۲۲،
سَکَتَ: (ن) وہ ساکت ہو گیا، وہ تھم گیا، وہ خاموش ہو گیا۔ سُکُوْتٌ سے ماضی۔ ۱۵۴/۷،
سَکَرًا: نشی کی چیز۔ نیند۔ جمع اَسْکَارٌ۔ ۶۷/۱۶،
سَکْرَةُ: بیہوشی، ضلالت، گمراہی، جمع سَکَرَاتٌ ۱۹/۵۰،
سُکِّرَتْ: (تف) وہ مست ہو گئی، اس کی نظر بندی کردی گئی، تَسْکِیْرٌ سے ماضی مجہول ۱۵/۱۵،
سَکْرَتِهِمْ: ان کی مستی۔ ان کی بیہوشی۔ ان کا نشہ۔ ۷۲/۱۵
سَکَنَ: (ن) اس نے سکون پایا۔ وہ ٹھہرا، اس نے آرام پایا۔ سُکُوْنٌ سے ماضی۔ ۱۳/۶،
سَکَنًا: تسکین، آرام، راحت، برکت ۹۶/۶، ۸۰/۱۶،
سَکَنٌ: تسکین، آرام، راحت۔ برکت۔ ۱۰۳/۹،

سَکَنْتُمْ: تم نے سکون حاصل کیا، تم آباد ہوئے۔ سُکُوْنٌ سے ماضی۔ ۴۵/۱۴، ۶/۶۵،
سِکِّیْنًا: (ن) چھری، چاقو، جمع سَکَاکِیْنُ، سُکُوْنٌ سے اسم مشتق، مذکر و مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے ”اس کو سِکِّیْن کا نام اس لئے دیا گیا کہ یہ مذبوح کی حرکت کو زائل کردیتی ہے (المفردات ص ۲۳۷)“ ۳۱/۱۲،
سَکِیْنَةَ: تسکین۔ اطمینان۔ ۴/۴۸، ۱۸/۴۸،
سَکِیْنَةٌ: تسکین۔ اطمینان۔ ۲۴۸/۲،
سَکِیْنَتَهٗ: اس کی تسکین۔ اس کا اطمینان۔ ۲۶/۹، ۴۰/۹، ۲۶/۴۸،

س ل

سَلْ: (ف) تو سوال کر۔ تو دریافت کر۔ تو پوچھ۔ سُؤَالٌ سے امر۔ ۲۱۱/۲
سَلٰسِلَا: زنجیریں۔ واحد سِلْسِلَةٌ۔ ۴/۷۶
سَلٰسِلُ: زنجیریں۔ ۷۱/۴۰
سُلٰلَةٍ: (ض) خلاصہ۔ چنی ہوئی۔ نچوڑی ہوئی۔ سَلٌّ سے اسم مشتق۔ ۱۲/۲۳، ۸/۳۲،
سَلَمَ: (س) سلامتی۔ امان۔ بے عیب ہونا۔ صحیح سالم ہونا۔ مصدر ہے۔ ۹۴/۴،
سَلٰمًا: سلامتی۔ امان۔ سلام۔ سالم۔ ۶۹/۱۱، ۵۲/۱۵، ۶۲/۱۹، ۶۹/۲۱، ۶۳/۲۵، ۷۵/۲۵، ۲۵/۵۱، ۲۶/۵۶،
سَلٰمِ: سلامتی، امان، سلام، سالم۔ ۱۶/۵، ۱۲۷/۶، ۲۵/۱۰،
سَلٰمٍ: سلامتی۔ سلام۔ سالم۔ ۴۸/۱۱، ۴۶/۱۵، ۳۴/۵۰،
سَلٰمُ: سلامتی۔ سلام۔ سالم۔ ۳۳/۱۹، ۴۷/۲۰، ۲۳/۵۹،
سَلٰمٌ: سلامتی۔ سلام۔ سالم۔ ۵۴/۶، ۴۶/۷، ۱۰/۱۰، ۶۹/۱۱، ۲۳/۱۳، ۲۴/۱۳، ۳۲/۱۶، ۱۵/۱۹، ۴۷/۱۹، ۵۹/۲۷، ۵۵/۲۸، ۴۴/۳۳، ۵۸/۳۶،

۹۷/۳۷، ۱۰۹/۳۷، ۱۲۰/۳۷، ۱۳۰/۳۷، ۱۸۱/۳۷، ۷۳/۳۹، ۸۹/۴۳، ۲۵/۵۱،
۹۱/۵۶، ۵/۹۷،

سَلْسَبِیْلًا: بہتا ہوا صاف پانی۔ جنت کے ایک
چشمہ کا نام۔ ۱۸/۷۶،

سِلْسِلَةٍ: زنجیریں۔ جمع سَلَاسِلُ. ۳۲/۶۹،

سُلْطٰنًا: اقتدار، قوت، غلبہ، دلیل، جمع سَلَاطِیْنُ.
۱۵۱/۳، ۹۱/۴، ۱۴۴/۴، ۱۵۳/۴، ۸۱/۶، ۳۳/۷، ۳۳/۱۷، ۸۰/۱۷،
۷۱/۲۲، ۳۵/۲۸، ۳۵/۳۰،

سُلْطٰنٍ: اقتدار۔ قوت۔ دلیل۔ ۷۱/۷، ۶۸/۱۰، ۹۶/۱۱،
۴۰/۱۲، ۱۰/۱۴، ۱۱/۱۴، ۲۲/۱۴، ۱۵/۱۸، ۳۵/۲۳، ۲۱/۲۷، ۲۱/۳۴، ۳۰/۳۷،
۲۳/۴۰، ۳۵/۴۰، ۵۶/۴۰، ۱۹/۴۴، ۳۸/۵۱، ۳۸/۵۲، ۲۳/۵۳، ۳۳/۵۵،

سُلْطٰنٌ: اقتدار، قوت، دلیل، ۴۲/۱۵، ۹۹/۱۶، ۶۵/۱۷، ۱۵۶/۳۷،

سُلْطٰنُهٗ: اس کی قوت، اس کا غلبہ، اس کی حکومت ۱۰۰/۱۶،

سُلْطٰنِیَهْ: میری حکومت۔ میری قوت۔ ۲۹/۶۹،

سَلَّطَهُمْ: (تف) اس نے ان کو مسلط کیا۔ اس نے
ان کو تعینات کیا، تَسْلِیْطٌ سے ماضی ۹۰/۴،

سَلَفَ: (ن) وہ ہو چکا۔ وہ گزر گیا۔ سَلَفٌ سے
ماضی۔ ۲۷۵/۲، ۲۲/۴، ۲۳/۴، ۹۵/۵، ۳۸/۸،

سَلَفًا: گیا گزرا۔ مصدر ہے۔ اسم کے معنی میں
استعمال ہوا ہے۔ ۵۶/۴۳،

سَلَقُوْكُمْ: (ض) وہ تم سے بڑھ بڑھ کر بولے۔
انھوں نے تم سے زبان درازی کی۔ سَلْقٌ
سے ماضی۔ ۱۹/۳۳،

سَلَكَ: (ن) اس نے چلایا۔ سُلُوْكٌ سے
ماضی۔ ۵۳/۲۰،

سَلَكَكُمْ: اس نے تم کو چلایا۔ اس نے تم کو داخل
کیا۔ ۴۲/۷۴،

سَلَكْنٰهُ: ہم نے اس کو چلایا۔ ہم نے اس کو داخل
کیا۔ ۲۰۰/۲۶،

سَلَكَهٗ: اس نے اس کو چلایا، اس نے اس کو داخل
کیا۔ ۲۱/۳۹،

سَلْمِ: سلامتی، صلح، اسم ہے۔ مذکر و مؤنث دونوں
کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ۶۱/۸، ۳۵/۴۷،

سِلْمِ: اسلام، اسم ہے۔ مذکر و مؤنث دونوں کے
لئے استعمال ہوتا ہے۔ ۲۰۸/۲،

سَلَمَ: سلامتی، صلح، عاجزی، جمع سِلَامٌ و اَسْلَامٌ.
۹۰/۴، ۹۱/۴، ۲۸/۱۶، ۸۷/۱۶،

سَلَمًا: (س) سالم۔ پورا۔ مصدر ہے۔ ۲۹/۳۹،

سَلَّمَ: (تف) اس نے حفاظت کی، اس نے بچا لیا،
تَسْلِیْمٌ سے ماضی۔ ۴۳/۸،

سُلَّمًا: سیڑھی، زینہ، جمع سَلَالِمُ و سَلَالِیْمُ ۳۵/۶،

سُلَّمٌ: سیڑھی۔ زینہ۔ ۳۸/۵۲،

سَلَّمْتُمْ: (تف) تم نے سپرد کر دیا۔ تم نے حوالہ کر
دیا۔ تَسْلِیْمٌ سے ماضی۔ ۲۳۳/۲،

سَلِّمُوْا: تم سلام کرو تَسْلِیْمٌ سے امر۔ ۶۱/۲۴، ۵۶/۳۳،

سَلْوٰی: بٹیر کے مشابہ ایک پرندہ، ۵۷/۲، ۱۶۰/۷، ۸۰/۲۰،

سَلْهُمْ: تو ان سے سوال کر، تو ان سے پوچھ، ۴۰/۶۸،

سَلِیْمٍ: (س) صحیح سالم، تندرست، پاک، بے
عیب، سَلَامَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۸۹/۲۶، ۸۴/۳۷،

سُلَیْمٰنَ: حضرت سلیمان علیہ السلام مشہور جلیل
القدر نبی اور حضرت داؤد علیہ السلام کے
فرزند، ۱۰۲/۲، ۱۶۳/۴، ۸۴/۶، ۷۸/۲۱، ۷۹/۲۱، ۸۱/۲۱، ۱۵/۲۷،
۱۷/۲۷، ۱۸/۲۷، ۳۰/۲۷، ۳۶/۲۷، ۴۴/۲۷، ۱۲/۳۴، ۳۰/۳۸، ۳۴/۳۸،

سُلَیْمٰنُ: حضرت سلیمان علیہ السلام۔ ۱۰۲/۲،
۱۶/۲۷، ۱۸/۲۷،

س م

سَمِّ: (ن) ناک، سوراخ۔ زہر دینا۔ جمع سِمَامٌ و سُمُوْمٌ۔ ۴۰/۷،

سَمّٰعُوْنَ: (س) خوب کان لگا کر سننے والے۔ جاسوس، سَمْعٌ سے مبالغہ، واحد سَمَّاعٌ۔
۴۱/۵، ۴۲/۵، ۴۷/۹،

سَمّٰکُمُ: (تف) اس نے تمہارا نام رکھا۔ تَسْمِیَۃٌ سے ماضی۔ ۷۸/۲۲،

سِمَانٌ: موٹی۔ واحد سَمِیْنٌ۔ ۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲،

سَمٰوٰتِ: آسمان۔ واحد سَمَآءٌ۔ ۳۳/۲، ۱۰۷/۲،
۱۱۶/۲، ۱۱۷/۲، ۱۶۴/۲، ۲۵۵/۲، ۲۸۴/۲، ۲۹/۳، ۸۳/۳،
۱۰۹/۳، ۱۲۹/۳، ۱۳۳/۳، ۱۸۰/۳، ۱۸۹/۳، ۱۹۰/۳، ۱۹۱/۳،
۱۲۶/۴، ۱۳۱/۴، ۱۳۲/۴، ۱۷۰/۴، ۱۷۱/۴، ۱۷/۵، ۱۸/۵،
۴۰/۵، ۹۷/۵، ... ۱۷۶ جگہ

سَمٰوٰتٍ: آسمان۔ ۲۹/۲، ۱۲/۴۱، ۱۲/۶۵، ۳/۶۷، ۱۵/۷۱،

سَمٰوٰتُ: آسمان۔ ۱۲۳/۱۱، ۱۰۷/۱۱، ۱۰۸/۱۱، ۴۸/۱۴، ۴۴/۱۷،
۹۰/۱۹، ۷۱/۲۳، ۶۷/۳۹، ۵/۴۲،

سَمَآءَ: آسمان، بلندی، ابر، بارش، جمع سَمٰوٰتٌ
۲۲/۲، ۶/۶، ۵۲/۱۱، ۹۲/۱۷، ۱۶/۲۱، ۳۲/۲۱، ۱۰۴/۲۱، ۶۵/۲۲، ۹/۳۴،
۲۷/۳۸، ۱۳/۴۰، ۱۲/۴۱، ۴۷/۵۱، ۷/۵۵، ۵/۶۷، ۱۱/۷۱، ۸/۷۲،

سَمَآءِ: آسمان۔ بلندی۔ ابر۔ بارش۔ ۱۹/۲، ۲۲/۲،
۲۹/۲، ۵۹/۲، ۱۴۴/۲، ۱۶۴/۲، ۵/۳، ۱۵۳/۴، ۱۱۲/۵، ۱۱۴/۵،
۳۵/۶، ۹۹/۶، ۱۲۵/۶، ۴۰/۷، ۹۶/۷، ۱۶۲/۷، ۱۱/۸، ۳۲/۸،
۳۳/۱۰، ۶۱/۱۰، ۱۷/۱۳، ۲۴/۱۴، ۳۲/۱۴، ۳۸/۱۴، ۸۶ جگہ

سَمَآءٍ: آسمان۔ بلندی۔ ابر۔ بارش۔ ۱۲/۴۱،

سَمَآءُ: آسمان۔ بلندی۔ ابر۔ بارش۔ ۴۴/۱۱، ۲۵/۲۵،
۲۵/۳۰، ۱۰/۴۴، ۲۹/۴۴، ۹/۵۲، ۳۷/۵۵، ۱۶/۶۹، ۸/۷۰، ۱۸/۷۳، ۹/۷۷،

۱۹/۷۸، ۲۷/۷۹، ۱۱/۸۱، ۱/۸۲، ۱/۸۴،

سَمْعَ: قوت سامعہ۔ کان۔ سننا۔ اسم بھی ہے اور مصدر بھی۔ جمع اَسْمَاعٌ۔ ۳۱/۱۰، ۲۰/۱۱، ۱۸/۱۵،
۷۸/۱۶، ۳۶/۱۷، ۷۸/۲۳، ۲۲۳/۲۶، ۹/۳۲، ۳۷/۵۰، ۲۳/۶۷،

سَمْعًا: سننا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۱/۱۸، ۴۲/۲۶،

سَمْعِ: سننا۔ ۲۱۲/۲۶، ۹/۷۲،

سَمِعَ: اس نے سنا۔ سَمْعٌ و سَمَاعَۃٌ سے ماضی۔ ۱۸۱/۳، ۱/۵۸،

سَمِعَتْ: اس (عورت) نے سنا۔ ۳۱/۱۲،

سَمِعْتُمْ: تم نے سنا۔ ۱۴۰/۴،

سَمِعْتُمُوْهُ: تم نے اس کو سنا۔ ۱۲/۲۴، ۱۶/۲۴،

سَمْعُکُمْ: تمہارے کان، تمہاری قوت سماعت، ۴۶/۶،

سَمْعُکُمْ: تمہارے کان، تمہاری قوت سماعت، ۲۲/۴۱،

سَمِعْنَا: ہم نے سنا۔ ہم نے سمجھا۔ ۹۳/۲، ۲۸۵/۲،
۱۹۳/۳، ۴۶/۴، ۷/۵، ۲۱/۸، ۳۱/۸، ۶۰/۲۱، ۲۴/۲۳، ۵۱/۲۴، ۳۱/۲۸،
۲۲/۳۴، ۷/۳۸، ۳۰/۴۶، ۱/۷۲، ۱۳/۷۲،

سَمِعُوْا: انہوں نے سنا۔ ۸۳/۵، ۱۲/۲۵، ۵۵/۲۸، ۱۴/۳۵،
۷/۶۷، ۵۱/۶۸،

سَمِعَهٗ: اس نے اسے سنا۔ ۱۸۱/۲،

سَمْعِهٖ: اس کا کان۔ اس کی قوت سماعت۔ ۲۳/۴۵،

سَمْعِهِمْ: ان کے کان۔ ۷/۲، ۲۰/۲، ۱۰۸/۱۶،

سَمْعُهُمْ: ان کے کان۔ ۲۰/۴۱، ۲۶/۴۶،

سَمْکَهَا: (ن) اس کا ابھار۔ اس کی چھت۔ اس کی بلندی۔ مصدر ہے۔ ۲۸/۷۹،

سَمُوْمِ: گرم ہوا، لو، تیز بھاپ، جمع سَمَائِمُ
۲۷/۱۵، ۲۷/۵۲،

سَمُوْمِ: گرم ہوا۔ لو۔ تیز بھاپ۔ ۴۲/۵۶،

سَمُّوْهُمْ: (تف) تم ان کا نام لو۔ تَسْمِیَۃٌ سے

امر۔ ۳۳/۱۳،

سَمِیًّا: ہمنام۔نظیر۔ ۷/۱۹، ۶۵/۱۹،

سَمَّیْتُمُوْهَا: تم نے اس (مؤنث) کا نام رکھ لیا۔ تَسْمِیَةٌ سے ماضی۔ ۷۱/۷، ۴۰/۱۲، ۲۳/۵۳،

سَمَّیْتُهَا: میں نے اس کا نام رکھ لیا۔ ۳۶/۳،

سَمِیْعًا: سننے والا۔ سَمْعٌ سے صفت مشبہ۔ اللہ تعالٰی کا اسمِ صفاتی۔ ۵۸/۴، ۱۳۴/۴، ۱۴۸/۴، ۲/۷۶،

سَمِیْع: سننے والا۔ ۲۴/۱۱،

سَمِیْعُ: سننے والا۔ ۱۲۷/۲، ۱۳۷/۲، ۳۵/۳، ۳۸/۳، ۷۶/۵، ۱۳/۶، ۱۱۵/۶، ۶۱/۸، ۶۵/۱۰، ۳۴/۱۲، ۳۹/۱۴، ۱/۱۷، ۴/۲۱، ۲۲۰/۲۶، ۵/۲۹، ۶۰/۲۹، ۲۰/۳۰، ۵۶/۳۰، ۳۶/۳۱، ۱۱/۴۲، ۶/۴۴،

سَمِیْعٌ: سننے والا۔ ۱۸۱/۲، ۲۲۴/۲، ۲۲۷/۲، ۲۴۴/۲، ۲۵۶/۲، ۳۴/۳، ۱۲۱/۳، ۲۰۰/۷، ۱۷/۸، ۴۲/۸، ۵۳/۸، ۹۸/۹، ۱۰۳/۹، ۲۱/۲۲، ۷۵/۲۲، ۶۱/۲۴، ۲۱/۲۴، ۲۸/۳۱، ۵۰/۳۴، ۱/۴۹، ۱/۵۸،

سَمِیْنٍ: (ن) فربہ، موٹا، تازہ، سِمَنٌ سے صفت مشبہ جمع سِمَانٌ و سُمَنَاءُ۔ ۲۶/۵۱،

س ن

سِنٌّ: دانت۔ جمع اَسْنَانٌ۔ ۴۵/۵،

سِنِّ: دانت۔ ۴۵/۵،

سَنَا: چمک۔ روشنی۔ بجلی کی کوند۔ ۴۳/۲۴،

سَنَابِلَ: بالیں۔ خوشے۔ واحد سُنْبُلٌ۔ ۲۶۱/۲،

سُنْبُلٰتٍ: بالیں، خوشے، واحد سُنْبُلَةٌ۔ ۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲،

سُنْبُلَةٍ: بال۔ خوشا۔ ۲۶۱/۲،

سُنْبُلِهٖ: اس کی بال۔ اس کا خوشہ۔ ۴۷/۱۲،

سَنَةٌ: سال، برس، جمع سِنُوْنَ و سَنَوَاتٌ۔ ۲۶/۵، ۱۵/۴۶،

سَنَةٍ: سال۔ برس۔ ۹۶/۲، ۴۷/۲۲، ۱۴/۲۹، ۵/۳۲، ۴/۷۰،

سِنَةٌ: (ض س) اونگھ، غفلت، غنودگی، وَسَنٌ سے اسم مصدر۔ ۲۵۵/۲،

سُنَّةَ: عادت، طریقہ، راہ، رسم، اسم ہے، جمع سُنَنٌ ۷۷/۱۷، ۳۸/۳۳، ۶۲/۳۳، ۲۳/۴۸،

سُنَّتَ: عادت، طریقہ۔ ۴۳/۳۵، ۸۵/۴۰،

سُنَّةِ: عادت۔ طریقہ۔ راہ۔ رسم۔ ۶۲/۳۳، ۴۳/۳۵، ۲۳/۴۸،

سُنَّةُ: عادت۔ طریقہ۔ راہ۔ رسم۔ ۳۸/۸، ۱۳/۱۵، ۵۵/۱۸،

سَنَجْزِیْ: عنقریب ہم جزا دیں گے۔ عنقریب ہم بدلہ دیں گے۔ ۱۴۵/۳، ۱۵۷/۶،

سَنُدْخِلُهُمْ: بہت جلد ہم ان کو داخل کرینگے۔ ۵۷/۴، ۱۲۲/۴،

سُنْدُسٍ: باریک کپڑا، باریک ریشمی کپڑا، ۳۱/۱۸، ۲۱/۷۶،

سَنَدْعُ: بہت جلد ہم بلائیں گے۔ ۱۸/۹۶،

سَنُرَاوِدُ: بہت جلد ہم بہلائیں گے۔ بہت جلد ہم پھیر دینگے۔ ۶۱/۱۲،

سَنُرِیْهِمْ: عنقریب ہم ان کو دکھائیں گے ۵۳/۴۱،

سَنَزِیْدُ: عنقریب ہم زیادہ دیں گے، ۵۸/۲، ۱۶۱/۷،

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ: عنقریب ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑیں گے، عنقریب ہم ان کو بتدریج لے جائیں گے۔ ۱۸۲/۷، ۴۴/۶۸،

سَنَسِمُهٗ: بہت جلد ہم ان کو داغ لگائیں گے ۱۶/۶۸،

سَنَشُدُّ: ہم بہت جلد مضبوط کریں گے۔ ہم بہت جلد قوی کریں گے۔ ۳۵/۲۸،

سَنُطِیْعُکُمْ: عنقریب ہم تمہاری اطاعت کریں گے، عنقریب ہم تمہارا کہنا مانیں گے ۲۶/۴۷،

سَنُعَذِّبُهُمْ: عنقریب ہم ان کو عذاب دیں گے۔ عنقریب ہم ان کو سزا دیں گے ۱۰۱/۹،

سَنُعِیْدُهَا: عنقریب ہم اس کو لوٹائیں گے،

عنقریب ہم اس کو دوبارہ کریں گے۔
عنقریب ہم اس کا اعادہ کریں گے۔ ۲۱/۲۰،

سَنَفْرُغُ: بہت جلد ہم فارغ ہوں گے۔ بہت جلد ہم قصد کریں گے۔ ۳۱/۵۵،

سَنُقَتِّلُ: عن قریب ہم خوب قتل کریں گے، ۱۲۷/۷،

سَنُقْرِئُكَ: عنقریب ہم آپ کو پڑھائیں گے، ۶/۸۷،

سَنَقُوْلُ: عنقریب ہم۔ ہم کہیں گے۔ ۸۸/۱۸،

سَنَكْتُبُ: عنقریب ہم لکھیں گے۔ ۱۸۱/۳، ۷۹/۱۹،

سَنُلْقِيْ: بہت جلد ہم ڈالیں گے۔ بہت جلد ہم نازل کریں گے۔ ۱۵۱/۳، ۵/۷۳،

سَنُمَتِّعُهُمْ: بہت جلد ہم ان کو فائدہ پہنچائیں گے بہت جلد ہم ان کو آرام پہنچائیں گے۔ ۴۸/۱۱،

سُنَنَ: طریقے۔ دستور۔ واحد سُنَّةٌ. ۲۶/۴،

سُنَنٌ: طریقے۔ دستور۔ ۱۳۷/۳،

سَنَنْظُرُ: بہت جلد ہم دیکھیں گے۔ ۲۷/۲۷،

سَنُؤْتِيْهِمْ: بہت جلد ہم ان کو دیں گے۔ ۱۶۲/۴،

سِنِيْنَ: سال، برس، قحط، واحد سَنَةٌ اس کا استعمال اکثر قحط کے سال کے لئے ہوتا ہے، عَامٌ (برس) کا استعمال اس برس کے لئے ہوتا ہے جس میں آسودگی و سرسبزی ہو (المفردات ص ۲۴۵، ۲۵۴) ۱۳۰/۷، ۹/۱۰، ۴۲/۱۲، ۴۷/۱۲، ۱۲/۱۷، ۱۱/۱۸، ۲۵/۱۸، ۴۰/۲۰، ۱۱۲/۲۳، ۱۸/۲۶، ۲۰۵/۲۶، ۴/۳۰،

س و

سُوًى: ہموار جس کی دونوں طرفیں برابر ہوں ۵۸/۲۰،

سَــوّٰى: (تف) اس نے پورا پورا بنایا۔ اس نے ٹھیک بنایا، اس نے برابر کیا، تَسْوِيَةٌ سے ماضی۔ ۳۸/۷۵، ۷/۸۲،

سُــوَاعًــا: ایک بت کا نام۔ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم اس کو پوجا کرتی تھی۔ ۲۳/۷۱،

سَوّٰكَ: اس نے تجھ کو تندرست کیا۔ اس نے تجھ کو صحیح سالم بنایا۔ ۳۷/۱۸، ۷/۸۲،

سَوّٰىهُ: اس نے اس کو تندرست کیا۔ اس نے اس کو صحیح سالم بنایا۔ ۹/۳۲،

سَــوّٰىهَا: اس نے اس (آسمان) کو برابر کیا۔ اس نے اس کو درست بنایا۔ ۲۸/۷۹، ۷/۹۱، ۱۴/۹۱،

سَــوّٰىهُنَّ: اس نے ان (آسمانوں) کو درست کر کے بنایا۔ ۲۹/۲،

سَوَآءَ: برابر۔ پورا۔ ٹھیک۔ اسم مصدر ہے۔ اس سے تثنیہ اور جمع نہیں بنتا۔ ۱۰۸/۲، ۱۲/۵، ۲۵/۲۲، ۲۲/۲۸، ۱۰/۴۱، ۱/۶۰،

سَوَآءُ: برابر۔ ٹھیک۔ ۱۱۳/۳، ۸۹/۴، ۲۱/۳۵،

سَوَآءِ: برابر۔ ۶۰/۵، ۷۷/۵، ۵۵/۳۷، ۲۲/۳۸، ۴۷/۴۴،

سَوَآءٍ: برابر۔ ۶۴/۳، ۵۸/۸، ۱۰۹/۲۱،

سَوَآءٌ: برابر، ۶/۲، ۱۹۳/۷، ۱۰/۱۳، ۲۱/۱۴، ۷۱/۱۶، ۱۳۶/۲۶، ۲۸/۳۰، ۱۰/۴۱، ۱۶/۵۲، ۶/۶۳،

سُوْدٌ: کالے۔ واحد اَسْوَدُ۔ ۲۷/۳۵،

سُوَرٍ: سورتیں۔ واحد سُوْرَةٌ. ۱۳/۱۱،

سُــوْرٍ: دیوار۔ فصیل۔ شہر پناہ۔ جمع اَسْــوَارٌ و سِيْرَانٌ ۱۳/۵۷،

سُوْرَةً: سورت۔ ۲۳/۲، ۳۸/۱۰،

سُوْرَةٌ: سورت۔ ۶۴/۹، ۸۶/۹، ۱۲۴/۹، ۱۲۷/۹، ۱/۲۴، ۲۰/۴۷،

سَوْطَ: (ن) کوڑا مارنا، سختی، شدت، جمع اَسْوَاطٌ و سِيَاطٌ. ۱۳/۸۹،

سَوْفَ: عنقریب، جلد، اب، بعید کے لئے حرف استقبال ہے مضارع پر داخل ہوتا ہے۔

۳۰/۴، ۵۶/۴، ۷۹/۴، ۱۱۰/۴، ۱۳۶/۴، ۱۵۲/۴، ۱۲/۵، ۵۳/۵،
۵/۶، ۴۷/۶، ۱۳۵/۶، ۱۲۲/۷، ۱۴۳/۷، ۲۸/۹، ۳۹/۱۱، ۹۳/۱۱،
۹۸/۱۴، ۷۰/۱۵، ۹۶/۱۵، ۵۵/۱۶، ۸۷/۱۸، ۵۹/۱۹، ۲۲/۱۹، ۴۲/۲۵، ۷۰/۲۵
...... ۴۴ جگہ

سُوْقِ: پنڈلیاں۔ کھیتی کی جڑیں۔ بالیں۔ واحد سَاقٌ۔ ۳۳/۳۸

سُوْقِهٖ: (کھیتی کی) نالیں۔ اس کی جڑیں۔ اس کے تنے۔ ۲۹/۴۸

سَوَّلَ: (تف) اس نے چکمہ دیا۔ اس نے فریب دیا، اس نے زینت دلائی، تَسْوِیْلٌ سے ماضی۔ ۲۵/۴۷

سَوَّلَتْ: اس (مؤنث) نے چکمہ دیا۔ اس نے زینت دلائی۔ ۱۸/۱۲، ۸۳/۱۲، ۹۶/۲۰

سَوِیًّا: سیدھا، درست، بالکل ٹھیک ٹھاک، تندرست، سَوَاءٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۰/۱۹، ۱۷/۱۹، ۴۳/۱۹، ۲۲/۶۷

سَوَّیْتُهٗ: (تف) میں نے اس کو درست کیا، میں نے اس کو پورا پورا بنایا، تَسْوِیَةٌ سے ماضی۔ ۲۹/۱۵، ۷۲/۳۸

سُوْٓءَ: بُرائی، گناہ، آفت۔ ۴۹/۳، ۷۹/۴، ۱۶۵/۶، ۱۳۱/۷، ۱۶۷/۷، ۴۴/۳۹، ۲۳/۱۲، ۲۱/۱۳، ۶/۱۳، ۲۷/۱۶، ۹۴/۱۶، ۱۱۹/۱۶، ۶۳/۲۷

سُوْٓءًا: بُرائی، گناہ، آفت۔ ۳۰/۳، ۱۱۰/۴، ۱۲۳/۴، ۵۳/۹، ۲۵/۱۲، ۱۱/۱۳، ۱۷/۳۳

سُوْٓءِ: بُرائی۔ گناہ۔ آفت۔ ۴۹/۲، ۱۴۸/۴، ۱۲۵/۷، ۵۳/۱۲، ۵۹/۱۶، ۲۷/۳۹، ۲/۶۰

سُوْٓءٍ: بُرائی۔ گناہ۔ آفت۔ ۳۰/۳، ۱۴۹/۴، ۷۳/۷، ۵۴/۱۱، ۹۳/۱۱، ۵۱/۱۲، ۲۸/۱۹، ۲۲/۲۰، ۱۵۶/۲۶، ۱۱/۲۷، ۱۲/۲۷، ۳۲/۲۸

سُوْٓءٌ: بُرائی۔ گناہ۔ آفت۔ ۱۸۸/۷، ۳۷/۹، ۱۸/۱۳، ۵/۲۷

۸/۳۵، ۶۱/۳۹، ۷۷/۳۰، ۳۵/۳۰، ۵۲/۳۰، ۱۳/۳۷

سُوْٓءُ: بُرائی۔ گناہ۔ آفت۔ ۹۷/۲

سَوٰٓءِ: (ن) برابر ہونا۔ مصدر ہے۔ ۹۸/۹، ۶۰/۱۶، ۲۰/۲۵، ۶/۳۸، ۱۲/۳۸

سَوٰٓءِ: برابر ہونا۔ ۲۸/۱۹، ۳۷/۲۱، ۷۷/۲۱

سَوْاٰی: بُرا فعل، بُرا انجام، اَسْوَاءٌ کی تانیث ۱۰/۳۰

سَوْاٰتِكُمْ: تمہاری شرم گاہیں، واحد سَوْاٰةٌ ۲۶/۷

سَوْاٰتِهِمَا: ان دونوں کی شرم گاہیں۔ ۲۰/۷، ۲۷/۷

سَوْاٰتُهُمَا: ان دونوں کی شرم گاہیں۔ ۲۲/۷، ۱۲۱/۲۰

سَوْءَةَ: لاش، عیب، رسوائی۔ جمع سَوْاٰتٌ۔ ۳۱/۵

سَوِیَّ: سیدھا، درست، صحیح، سَوَاءٌ سے صفت مشبہ۔ جمع سَوَایَا۔ ۱۳۵/۲۰

س ہ

سُهُوْلِهَا: اس (زمین) کا نرم حصہ۔ اس کا ہموار حصہ۔ واحد سَهْلٌ۔ ۷۴/۷

س ء

سُؤَالِ: (ف) سوال کرنا۔ مانگنا۔ پوچھنا۔ مصدر ہے۔ ۲۴/۳۸

سَاَتْلُوْا: عن قریب میں تلاوت کروں گا، عن قریب میں پڑھوں گا۔ ۸۳/۱۸

سَاُرْهِقُهٗ: عن قریب میں اس کو سخت تکلیف دوں گا۔ ۱۷/۷۴

سَاُورِیْكُمْ: بہت جلد میں تم کو دکھاؤں گا۔ ۱۴۵/۷، ۳۷/۲۱

سَاَسْتَغْفِرُ: عن قریب میں بخشش طلب کروں گا۔ ۴۷/۱۹

سَاُصْرِفُ: البتہ میں پھیر دوں گا۔ البتہ میں برگشتہ کردوں گا۔ ١٣٦/٧،

سَاُصْلِيْهِ: میں جلد ہی اس کو داخل کردوں گا ٢٦/٧٤،

سَاَلَ: اس نے سوال کیا۔ اس نے مانگا۔ اس نے پوچھا۔ سُؤَالٌ سے ماضی۔ ١/٧٠،

سُئِلَ: اس سے سوال کیا گیا۔ اس سے پوچھا گیا۔ سُؤَالٌ سے ماضی مجہول۔ ١٠٨/٢،

سُئِلَتْ: اس (عورت) سے سوال کیا گیا۔ اس سے پوچھا گیا۔ ٨/٨١،

سَاَلْتُكَ: میں نے تجھ سے سوال کیا۔ میں نے تجھ سے پوچھا۔ ٧٦/١٨،

سَاَلْتُكُمْ: میں نے تم سے سوال کیا۔ میں نے تم سے مانگا۔ ٧٢/١٠، ٤٧/٣٤،

سَاَلْتُمْ: تم نے سوال کیا۔ تم نے مانگا۔ تم نے پوچھا۔ ٦١/٢،

سَاَلْتُمُوْهُ: تم نے اس کا سوال کیا۔ تم نے اس کو مانگا۔ ٣٤/١٤

سَاَلْتُمُوْهُنَّ: تم نے ان عورتوں سے سوال کیا۔ تم نے ان سے مانگا۔ ٥٣/٣٣،

سَاَلْتَهُمْ: تم نے ان سے سوال کیا۔ تم نے ان سے پوچھا۔ ٦٥/٩، ٦١/٢٩، ٦٣/٢٩، ٢٥/٣١، ٣٨/٣٩، ٩/٤٣، ٨٧/٤٣

سَاُلْقِيْ: عن قریب میں ڈال دوں گا۔ ١٢/٨،

سَاَلَكَ: اس نے تجھ سے سوال کیا۔ اس نے تجھ سے پوچھا۔ ١٨٦/٢،

سُؤْلَكَ: تیرا سوال، تیری تمنا، تیری خواہش، ٣٦/٢٠

سَاَلُوْا: انھوں نے سوال کیا، انھوں نے مانگا، ١٥٣/٤،

سُئِلُوْا: ان سے سوال کیا گیا۔ ١٤/٣٣

سَاَلَهَا: اس نے اس (مؤنث) کا سوال کیا۔ اس نے اس کو پوچھا۔ ١٠٢/٥،

سَاَلَهُمْ: اس نے ان سے سوال کیا۔ اس نے ان سے پوچھا۔ ٨/٦٧،

سَاُنَبِّئُكَ: عنقریب میں تجھے خبر دوں گا۔ ٧٨/١٨،

سَاُنْزِلُ: عنقریب میں اتار دوں گا۔ ٩٣/٦،

س ی

سَيَّارَةٌ: (ض) کاروان، قافلہ، سَيَّارٌ کا مؤنث۔ سَيْرٌ سے صفت مشبہ۔ ٩٦/٥، ١٠/١٢،

سَيَّارَةٌ: کاروان۔ قافلہ۔ ١٩/١٢،

سَيُبْطِلُهٗ: بہت جلد وہ اس کو مٹا دے گا۔ ٨١/١٠،

سَيُجْزَوْنَ: بہت جلد ان کو جزا دی جائے گی۔ بہت جلد ان کو بدلہ دیا جائے گا۔ ١٢٠/٦، ١٨٠/٧،

سَيَجْزِيْ: وہ جلد ہی بدلہ دے گا۔ ١٤٤/٣،

سَيَجْزِيْهِمْ: عن قریب وہ ان کو جزا دے گا۔ عنقریب وہ ان کو بدلہ دے گا۔ ١٣٨/٦، ١٣٩/٦،

سَيَجْعَلُ: عنقریب وہ بنائے گا۔ ٩٦/١٩، ٧/٦٥،

سَيُجَنَّبُهَا: بہت جلد اس کو اس سے بچایا جائے گا۔ ١٧/٩٢،

سَيُحْبِطُ: عنقریب وہ بیکار کردے گا۔ ٣٢/٤٧،

سَيَحْلِفُوْنَ: بہت جلد وہ قسمیں کھائیں گے۔ ٤٢/٩، ٩٥/٩،

سِيْحُوْا: (ض) تم سیاحت کرو۔ تم پھرو۔ سِيْحٌ و سِيَاحَةٌ سے امر۔ ٢/٩،

سَيِّدًا: (ن) سردار ہونا، عنداللہ معزز، قانع، جس نے دونوں جہان دے کر خالق جہان کو لے لیا، سِيَادَةٌ سے صفت مشبہ۔ جمع سَادَةٌ اصل میں یہ سَيْوِدٌ تھا، یائے ساکن کی

وجہ سے واؤ کو یا سے تبدیل کر کے ادغام کر دیا۔ ۳۹/۳،

سَيَدْخُلُوْنَ: وہ عنقریب داخل ہوں گے۔ ۶۰/۴۰،

سَيُدْخِلُهُمْ: بہت جلد وہ ان کو داخل کریگا۔ ۹۹/۹

سَيِّدَهَا: اس کا خاوند۔ اس کا شوہر۔ ۲۵/۱۲،

سَيَذَّكَّرُ: بہت جلد وہ نصیحت حاصل کریگا۔ ۱۰/۸۷،

سَيْرَ: (ض) سیر کرنا۔ چلنا۔ مصدر ہے۔ ۱۸/۳۴،

سَيَرَى: عنقریب وہ دیکھے گا۔ ۹۴/۹،

سَيْرًا: سیر کرنا۔ چلنا۔ ۱۰/۵۲،

سُيِّرَتْ: (تف) وہ چلائی گئی۔ وہ ریزہ ریزہ ہو کر اڑی۔ تَسْيِيْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۱/۱۳، ۳/۸۱

سُيِّرَتِ: وہ چلائی گئی۔ ۲۰/۷۸،

سِيْرَتَهَا: اس کی سیرت، اس کی چال، اس کی حالت، ۲۱/۲۰،

سَيَرْحَمُهُمُ: بہت جلد وہ ان پر رحم کرے گا۔ ۷۱/۹

سِيْرُوْا: تم سیر کرو۔ تم چلو پھرو۔ سَيْرٌ سے امر۔ ۱۳۷/۳، ۱۱/۶، ۳۶/۱۶، ۶۹/۲۷، ۲۰/۲۹، ۴۲/۳۰، ۱۸/۳۴،

سَيُرِيْكُمْ: بہت جلد وہ تم کو دکھائے گا۔ ۹۳/۲۷،

سَيَصْلَوْنَ: وہ جلد ہی داخل ہوں گے۔ ۱۰/۴،

سَيُصِيْبُ: عنقریب وہ پہنچے گا۔ ۱۲۴/۶، ۹۰/۹،

سَيُصِيْبُهُمْ: عنقریب وہ ان کو پہنچے گا۔ ۵۱/۳۹،

سَيُطَوَّقُوْنَ: عنقریب ان کو طوق پہنایا جائے گا۔ ۱۸۰/۳،

سَيُغْفَرُ: بہت جلد ان کی مغفرت کی جائے گی، ۱۶۹/۷

سَيَغْلِبُوْنَ: عنقریب وہ غالب آ جائیں گے۔ ۳/۳۰

سِيْقَ: (ن) وہ ہانکا گیا، سَوْقٌ سے ماضی مجہول۔ ۷۱/۳۹ ۷۳/۳۹

سَيَقُوْلُ: بہت جلد وہ کہے گا، ۱۴۲/۲، ۱۴۸/۶، ۱۱/۴۸، ۱۵/۴۸،

سَيَقُوْلُوْنَ: بہت جلد وہ کہیں گے۔ ۲۲/۱۸، ۸۵/۲۳، ۸۷/۲۳، ۸۹/۲۳،

سَيْلَ: (ض) سیلاب، بہنا، مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع سُيُوْلٌ۔ ۱۶/۳۴،

سَيْلٌ: سیلاب۔ بہنا۔ ۱۷/۱۳،

سِيْمَاهُمْ: ان کا حلیہ، ان کا چہرہ، ان کی علامت۔ ۲۷۳/۲، ۴۶/۷، ۴۸/۷، ۳۰/۴۷، ۴۱/۵۵،

سِيْمَاهُمْ: ان کا حلیہ۔ ان کا چہرہ۔ ان کی علامت، ۲۹/۴۸،

سَيَنَالُهُمْ: عنقریب وہ ان کو پائے گا۔ ۱۵۲/۷،

سَيْنَاءَ: سینا۔ مشہور پہاڑ کوہِ طور جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ سے ہم کلام اور نبوت سے سرفراز ہوئے۔ ۲۰/۲۳،

سِيْنِيْنَ: سینین، کوہِ سینا کو سینین بھی کہا جاتا ہے ۲/۹۵،

سَيَهْدِيْنِ: عنقریب وہ مجھے ہدایت کرے گا، ۶۲/۲۶، ۹۹/۳۷، ۲۷/۴۳

سَيَهْدِيْهِمْ: عنقریب وہ ان کو ہدایت کریگا ۵/۴۷،

سَيُهْزَمُ: عنقریب وہ شکست دیئے جائیں گے، ۴۵/۵۴،

سِيْءَ: وہ غمگین ہوا۔ وہ ناخوش ہوا۔ وہ بری لگی، وہ ڈر گئے۔ سُوْءٌ سے ماضی مجہول۔ ۷۷/۱۱ ۳۳/۲۹

سَيِّئًا: بد۔ برا۔ سُوْءٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۰۲/۹،

سَيِّءُ: بد۔ برا۔ ۴۳/۳۵،

سَيِّءِ: بد۔ برا۔ ۴۳/۳۵،

سَيِّئَاتُ: برے کام۔ گناہ۔ واحد سَيِّئَةٌ۔ ۱۸/۴، ۱۵۳/۷، ۱۶۸/۷، ۲۷/۱۰، ۷۸/۱۱، ۱۱۴/۱۱، ۴۵/۱۶، ۸۴/۲۸، ۳/۲۹، ۱۰/۳۵، ۹/۴۰، ۴۵/۴۰، ۲۵/۴۲، ۲۱/۴۵

سَيِّئَاتُ: برے کام، گناہ، ۱۰/۱۱، ۳۴/۱۶، ۴۸/۳۹، ۵۱/۳۹، ۳۳/۴۵،

سَيِّئَاتِكُمْ: تمہارے برے اعمال۔ تمہارے

گناہ۔ ۲۷۱/۲، ۳۱/۴، ۱۲/۵، ۲۹/۸، ۸/۶۶

سَیِّاٰتِنَا: ہماری برائیاں۔ ہمارے گناہ۔ ۱۹۳/۳

سَیِّاٰتِہٖ: اس کی برائیاں۔ اس کے گناہ۔ ۹/۶۴، ۵/۶۵

سَیِّاٰتِہِمْ: ان کی برائیاں۔ ان کے گناہ۔ ۱۹۵/۳، ۶۵/۵، ۷۰/۲۵، ۷/۲۹، ۱۶/۴۶، ۲/۴۷، ۵/۴۸

سِیْٓئَتْ: وہ بدشکل کردی گئی۔ سُوْءٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۷/۶۷

سَیِّئَۃَ: برائی۔ گناہ۔ ۲۲/۱۳، ۹۶/۲۳، ۵۴/۲۸

سَیِّئَۃً: برائی۔ گناہ۔ ۸۱/۲، ۸۵/۴، ۴۰/۴۰

سَیِّئَۃِ: برائی، گناہ ۱۶۰/۶، ۹۵/۷، ۶/۱۳، ۴۶/۲۷، ۹۰/۲۷، ۸۴/۲۸

سَیِّئَۃٍ: برائی۔ گناہ۔ ۷۹/۴، ۲۷/۱۰، ۴۰/۴۲

سَیِّئَۃُ: برائی۔ گناہ۔ ۳۴/۴۱

سَیِّئَۃٌ: برائی، گناہ ۱۲۰/۳، ۷۸/۴، ۱۳۱/۷، ۳۶/۳۰، ۴۰/۴۲، ۴۸/۴۲

سَیِّئُہٗ: اس کی برائی۔ اس کا گناہ۔ ۳۸/۱۷

سَیُؤْتِیْنَا: بہت جلد وہ ہمیں دے گا۔ ۵۹/۹

﴿بَابُ الشین﴾

ش ا

شَاخِصَةٌ: (ف) پھٹی کی پھٹی رہ جانے والی (آنکھیں) کھلی کی کھلی رہ جانے والی۔ شُخُوْصٌ سے اسم فاعل۔ ۹۷/۲۱،

شٰرِبُوْنَ: (س) پینے والے۔ شُرْبٌ سے اسم فاعل۔ واحد شَارِبٌ۔ ۵۴/۵۶، ۵۵/۵۶،

شٰرِبِیْنَ: پینے والے۔ ۶۶/۱۶، ۴۶/۳۷، ۱۵/۴۷،

شَارِکْهُمْ: (مفا) تو ان کے ساتھ شریک ہو جا، تو ان کے ساتھ شامل ہو جا۔ مُشَارَکَۃٌ سے امر۔ ۶۴/۱۷،

شَاطِیْ: جانب۔ سرا۔ کنارہ۔ جمع شَوَاطِیْ۔ ۳۰/۲۸،

شَاعِرٌ: (ن) شاعر، شعر کہنے والا۔ جمع شُعَرَاءُ ۳۶/۳۷، ۴۱/۶۹،

شَاعِرٌ: شاعر۔ شعر کہنے والا۔ ۵/۲۱، ۳۰/۵۲،

شَافِعِیْنَ: (ف) سفارش کرنے والے، شَفَاعَۃٌ سے اسم فاعل۔ واحد شَافِعٌ۔ ۱۰۰/۲۶،

شٰفِعِیْنَ: سفارش کرنے والے۔ ۴۸/۷۴،

شَآقُّوْا: (مفا) وہ مخالف ہوئے۔ مُشَاقَّۃٌ و شِقَاقٌ سے ماضی۔ ۱۳/۸، ۳۲/۴۷، ۴/۵۹،

شَاکِرًا: (ن) شکرگزار، قدردان۔ احسان ماننے والا، شُکْرٌ سے اسم فاعل، ۱۴۷/۴، ۱۲۱/۱۶، ۳/۷۶،

شَاکِرٌ: شکرگزار۔ قدردان۔ ۱۵۸/۲،

شٰکِرُوْنَ: شکرگزار۔ قدردان۔ ۸۰/۲۱،

شٰکِرِیْنَ: شکرگزار۔ قدردان۔ ۱۴۴/۳، ۱۴۵/۳، ۵۳/۶، ۶۳/۶، ۱۷/۷، ۱۴۴/۷، ۱۸۹/۷، ۲۲/۱۰، ۶۶/۳۹،

شَاکِلَتِهٖ: اس کی روش۔ اس کا طریقہ۔ اس کی عادت، اس کی نیت۔ شَکْلٌ سے اسم فاعل، جمع شَوَاکِلُ۔ ۸۴/۱۷،

شٰمِخٰتٍ: (ن) بلند ہونے والیاں، اونچی ہونے والیاں۔ تکبر کرنے والیاں۔ شُمُوْخٌ سے اسم فاعل۔ واحد شَامِخَۃٌ۔ ۲۷/۷۷،

شَانِئَكَ: (ف، س) تیرا دشمن۔ شَنْأٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۱۰۸،

شَاوِرْهُمْ: (مفا) تو ان سے مشورہ کر۔ مُشَاوَرَۃٌ سے امر۔ ۱۵۹/۳،

شَاهِدًا: (س، ک) شاہد، گواہ، حاضر ہونے والا، شَهَادَۃٌ و شُهُوْدٌ سے اسم فاعل ۴۵/۳۳، ۸/۴۸، ۱۵/۷۳،

شَاهِدٍ: شاہد۔ گواہ۔ حاضر ہونے والا۔ ۳/۸۵،

شَاهِدٌ: شاہد۔ گواہ۔ حاضر ہونے والا۔ ۱۷/۱۱، ۲۶/۱۲، ۱۰/۴۶،

شٰهِدُوْنَ: گواہ، حاضر ہونے والے، اسم فاعل، واحد شَاهِدٌ۔ ۱۵۰/۳۷،

شٰهِدِیْنَ: گواہ۔ حاضر ہونے والے۔ ۵۳/۳، ۸۱/۳، ۱۸۳/۵، ۱۱۳/۵، ۱۷/۹، ۵۶/۲۱، ۷۸/۲۱، ۴۳/۲۸،

شَآءَ: (س) اس نے چاہا۔ اس نے ارادہ کیا۔ مَشِیْئَۃٌ سے ماضی۔ اصل میں شَیَأَ تھا ی متحرک اور اس کا ماقبل مفتوح ہے اس لئے

"ی" کو الف سے بدل لیا گیا۔ ۲۰/۲، ۲۲/۲،
۲۲۰/۲، ۲۵۳/۲، ۲۵۵/۲، ۹۰/۳، ۲۸/۵، ۳۵/۶، ۳/۶، ۱۰۷/۶،
۱۱۲/۶، ۱۲۸/۶، ۱۳۷/۶، ۱۳۹/۶، ۱۳۸/۶، ۱۸۹/۷، ۲۸/۹،
۱۶/۱۰، ۳۹/۱۰، ۹۹/۱۰، ۳۳/۱۱، ۱۰۷/۱۱، ۱۰۸/۱۱، ۱۱۸/۱۱، ۹۹/۱۲،
..... ۵۶ جگہ

ش ب

شُبِّہَ: (تف) وہ مشابہ کیا گیا۔ وہ مانند کر دیا گیا۔ تَشْبِیْہٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۵۷/۴،

ش ت

شَتّٰی: جدا جدا۔ مختلف۔ متفرق۔ واحد شَتِیْتٌ ۵۳/۲۰، ۱۴/۵۹، ۴/۹۲،

شِتَآءِ: جاڑا۔ موسم سرما۔ جمع اَشْتِیَۃٌ۔ ۲/۱۰۶،

ش ج

شَجَرَ: (ن) اختلاف ہوا۔ جھگڑا ہوا۔ شُجُوْرٌ سے ماضی۔ ۶۵/۴،

شَجَرِ: درخت۔ پیڑ۔ جمع اَشْجَارٌ۔ ۶۸/۱۶، ۸۰/۳۶،

شَجَرٍ: درخت۔ پیڑ۔ ۳۲/۵۶،

شَجَرُ: درخت۔ پیڑ۔ ۱۸/۲۲، ۲/۵۵،

شَجَرٌ: درخت۔ پیڑ۔ ۱۰/۱۶،

شَجَرَتَ: درخت۔ پیڑ۔ جمع شَجَرَاتٌ۔ ۴۳/۴۴،

شَجَرَۃَ: درخت۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷، ۲۲/۷، ۶۰/۱۷،

شَجَرَۃً: درخت۔ پیڑ۔ ۲۰/۲۳، ۱۴۶/۳۷،

شَجَرَۃِ: درخت، پیڑ۔ ۲۰/۷، ۲۲/۷، ۱۲۰/۲۰، ۳۰/۲۸، ۱۸/۴۸،

شَجَرَۃٍ: درخت۔ پیڑ۔ ۲۴/۱۴، ۲۶/۱۴، ۳۵/۲۴، ۲۷/۳۱،

شَجَرَۃُ: درخت۔ پیڑ۔ ۶۲/۳۷،

شَجَرَۃٌ: درخت۔ پیڑ۔ ۶۳/۳۷،

شَجَرَتَھَا: اس کا درخت۔ ۷۲/۵۶،

شَجَرَھَا: اس کا درخت۔ ۶۰/۲۷،

ش ح

شُحَّ: (س ض ن) حرص، لالچ، کنجوسی۔ "وہ بخل جس میں حرص ہو اور جو عادت بن جائے شُحّ کہلاتا ہے۔" (المفردات ص ۲۵٦)
۱۲۸/۴، ۹/۵۹، ۱۶/۶۴،

شُحُوْمَھُمَا: ان دونوں کی چربیاں۔ واحد شَحْمٌ۔ ۱۴۶/۶،

ش د

شِدَادٌ: سخت، زبردست، مضبوط، واحد شَدِیْدٌ ۱۲/۷۸،

شِدَادٌ: سخت۔ زبردست۔ مضبوط۔ ۴۸/۱۲، ۶/۶۶،

شَدَدْنَا: (ن ض) ہم نے مضبوط کیا۔ ہم نے قوت دی۔ شَدٌّ سے ماضی۔ ۲۰/۳۸، ۲۸/۷۶،

شُدُّوْا: تم مضبوط باندھو۔ شَدٌّ سے امر۔ ۴/۴۷،

شَدِیْدَ: سخت۔ مستحکم۔ مضبوط۔ شَدٌّ و شِدَّۃٌ سے صفت مشبہ۔ جمع اَشِدَّۃٌ۔ ۵۰/۱۰،

شَدِیْدًا: سخت، مستحکم۔ مضبوط۔ ۵۶/۳، ۱۹۳/۷، ۵۸/۱۷،
۲/۱۸، ۲۱/۲۷، ۱۱/۳۳، ۲۷/۴۱، ۱۵/۵۸، ۸/۷۲، ۱۰/۷۵، ۸/۷۲،

شَدِیْدِ: سخت۔ مستحکم۔ مضبوط۔ ۲/۱۴، ۳/۴۰، ۲۶/۵۰،

شَدِیْدٍ: سخت۔ مضبوط۔ ۸۰/۱۱، ۵/۱۷، ۱۶/۴۸، ۳۳/۴۲،
۳۶/۴۴، ۱۶/۴۸،

شَدِیْدٌ: سخت۔ مضبوط۔ ۱۶۵/۲، ۱۹۶/۲، ۲۱۱/۲، ۱۱/۳،
۴/۵، ۹۸/۵، ۱۳/۸، ۲۵/۸، ۴۸/۸، ۵۲/۸، ۶/۱۳، ۱۳/۱۳، ۳/۲۰،
۲۲/۳۰، ۵/۵۳، ۴/۵۹، ۷/۵۹،

شَدِيْدٌ: سخت۔ مضبوط۔ ۴/۲، ۱۴۴/۹، ۱۰۲/۱۱، ۴/۱۳،
۲/۲۲، ۴/۳۵، ۱۰/۳۵، ۲۶/۳۸، ۱۶/۴۲، ۲۶/۴۲، ۲۰/۵۷، ۲۵/۵۷، ۱۳/۵۹،
۱۲/۸۵، ۸/۱۰۰،

ش ر

شَرٌّ: (ن س) شر، بُرائی۔ عیب کرنا۔ جمع شُرُوْرٌ.
۲۲/۸، ۵۵/۸، ۱۱/۱۰، ۵۵/۳۸، ۱۱/۷۶،

شَرًّا: شر۔ بُرائی۔ عیب کرنا۔ ۱۱/۲۲، ۸/۹۹،

شَرِّ: شر، بُرائی، عیب کرنا۔ ۱۱/۱۷، ۳۵/۴۱، ۲/۱۱۳، ۳/۱۱۳،
۴/۱۱۳، ۵/۱۱۳، ۴/۱۱۴،

شَرٌّ: شر۔ بُرائی۔ عیب کرنا۔ ۶۰/۵، ۷۲/۲۲،

شَرُّ: شر، بُرائی، عیب کرنا، ۸۳/۱۷، ۳۹/۲۱، ۵۱/۲۱، ۲۰/۷۰، ۶/۹۸،

شَرٌّ: شر۔ بُرائی۔ عیب کرنا۔ ۲۱۶/۲، ۱۸۰/۳، ۶۰/۵،
۷۷/۱۲، ۵۹/۱۹، ۳۴/۲۵، ۱۰/۷۲،

شَرَابًا: پینے کی چیز۔ جمع اَشْرِبَةٌ. ۲۱/۷۶، ۲۲/۷۸،

شَرَابِ: پینے کی چیز۔ ۵۱/۳۸،

شَرَابُ: پینے کی چیز۔ ۲۹/۱۸،

شَرَابٌ: پینے کی چیز۔ ۴/۶، ۲/۱۰، ۱۰/۱۶، ۶۹/۱۶، ۴۲/۳۸،

شَرَابِكَ: تیرے پینے کی چیز۔ ۲۵۹/۲،

شَرَابُهٗ: اس کے پینے کی چیز۔ ۱۲/۳۵،

شَرِبَ: (س) اس نے پیا، شُرْبٌ سے ماضی، ۲۴۹/۲،

شُرْبَ: پینا۔ مصدر ہے۔ ۵۵/۵۶،

شِرْبِ: پانی پینے کی ایک باری، پانی پینے کا ایک
وقت، شُرْبٌ سے اسم ہے جمع اَشْرَابٌ، ۲۸/۵۴،

شِرْبٌ: پانی پینے کی ایک باری، پانی پینے کا ایک
وقت۔ ۱۵۵/۲۶،

شِرْبٌ: پانی پینے کی ایک باری۔ پانی پینے کا ایک
وقت۔ ۱۵۵/۲۶،

شَرِبُوْا: انھوں نے پیا۔ شُرْبٌ سے ماضی ۲۴۹/۲،

شَرَحَ: (ف) اس نے کھولا۔ اس نے ظاہر کیا۔
شَرْحٌ سے ماضی۔ ۱۰۶/۱۶، ۲۲/۳۹،

شَرِّدْ: (تف) تو ان کو منتشر کردے۔ تو ان کو سزا
دے۔ تَشْرِيْدٌ سے امر۔ ۵۷/۸،

شِرْذِمَةٌ: تھوڑے سے آدمی۔ قلیل جماعت۔
جمع شَرَاذِمُ و شَرَاذِيْمُ. ۵۴/۲۶،

شَرَرٍ: شرارے، چنگاریاں، شعلے، واحد شَرَرَةٌ ۳۲/۷۷،

شَرَعَ: (ف) اس نے مقرر کیا۔ اس نے راہ ڈالی،
اس نے بیان کیا۔ اس نے واضح کیا۔
شَرْعٌ سے ماضی۔ ۱۳/۴۲،

شُرَّعًا: پانی کی سطح کے قریب تیرتی ہوئی (مچھلیاں)،
پانی کے اوپر ظاہر ہونے والی۔ شُرُوْعٌ سے
اسم فاعل۔ واحد شَارِعٌ ۱۶۳/۷،

شِرْعَةً: شریعت۔ دستور۔ طریقہ۔ شَرْعٌ سے
اسم فاعل۔ "شَرْعٌ کے معنی واضح راستے پر
چلنے کے ہیں" (المفردات ص ۲۵۸) ۴۸/۵،

شَرَعُوْا: (ف) انھوں نے مقرر کیا۔ انھوں نے
راہ ڈالی۔ شَرْعٌ سے ماضی۔ ۲۱/۴۲،

شَرْقِيًّا: شرقی۔ مشرق کی سمت۔ ۱۶/۱۹،

شَرْقِيَّةٍ: شرقی۔ مشرق کی سمت۔ ۳۵/۲۴،

شِرْكٌ: شرک۔ شریک ٹھرانا۔ ساجھا۔ شِرْكَةٌ
و اِشْرَاكٌ سے اسم ہے۔ ۱۳/۳۱،

شِرْكِ: شرک۔ شریک ٹھرانا۔ ۲۲/۳۴،

شِرْكٌ: شرک۔ شریک ٹھرانا۔ ۴۰/۳۵، ۴/۴۶،

شُرَكَآءَ: شریک۔ ساجھی۔ واحد شَرِيْكٌ.
۱۰۰/۶، ۱۹۰/۷، ۲۲/۱۰، ۱۶/۱۳، ۳۳/۱۳، ۲۸/۳۰، ۲۷/۳۴،

شُرَكَآءُ: شریک۔ ساجھی۔ ۱۲/۴، ۱۳۹/۶، ۲۹/۳۹، ۲۱/۴۲،

شُرَکَوُا: شریک۔ساجھی۔ ۹۴/۶، ۲۱/۴۲،

شُرَکَآءَ کُمْ: تمہارے شریک۔ ۱۹۵/۷، ۷۱/۱۰، ۲۳/۲۸،

شُرَکَآءَ کُمْ: تمہارے شریک۔ ۴۰/۳۵،

شُرَکَآئِکُمْ: تمہارے شریک۔ ۳۴/۱۰، ۳۵/۱۰، ۴۰/۳۰،

شُرَکَآؤُکُمْ: تمہارے شریک۔ ۲۲/۶، ۲۸/۱۰،

شُرَکَآئِنَا: ہمارے شریک۔ ۱۳۶/۶،

شُرَکَآؤُنَا: ہمارے شریک۔ ۸۶/۱۶،

شُرَکَآءَ هُمْ: ان کے شریک۔ ۸۶/۱۶،

شُرَکَآءِ هِمْ: ان کے شریک۔ ۱۳۶/۶، ۱۳/۳۰، ۲۱/۲۸،

شُرَکَآؤُ هُمْ: ان کے شریک۔ ۱۳۷/۶، ۲۸/۱۰،

شُرَکَآءِ یَ: میرے شریک۔ ۴۷/۴۱،

شُرَکَآءِ یَ: میرے شریک۔ ۲۷/۱۶، ۵۲/۱۸، ۶۲/۲۸، ۷۴/۲۸

شِرْکِکُمْ: تمہارا شریک۔ ۱۴/۳۵،

شَرَوْا: (ض) انھوں نے بیچا۔ شِرَاءٌ سے ماضی۔ ۱۰۲/۲،

شَرَوْهُ: انھوں نے اس کو بیچ ڈالا۔ ۲۰/۱۲،

شَرُّهُ: اس کا شر۔ اس کی بُرائی۔ ۷/۷۶

شَرِیْعَةٍ: شریعت۔ سیدھا راستہ۔ شَرْعٌ سے اسم، جمع شَرَائِعُ۔ ۱۸/۴۵،

شَرِیْكَ: شریک۔ ساجھی۔ شِرْکَةٌ سے فاعل کے معنی میں۔ جمع شُرَکَاءُ۔ ۱۶۳/۶،

شَرِیْكٌ: شریک۔ ساجھی۔ ۱۱۱/۱۷، ۲/۲۵،

ش ط

شَطْرَ: (ن) سمت، طرف۔ جانب۔ اسم ہے۔ جمع شُطُوْرٌ و اَشْطُرٌ۔ ۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۱۵۰/۲،

شَطْرَهُ: اس کی سمت، اسکی طرف، اسکی جانب۔ ۱۴۴/۲، ۱۵۰/۲،

شَطَطًا: (ض) زیادتی۔ ناحق، جھوٹ، حد سے تجاوز کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۴/۱۸، ۴/۷۲

شَطْئَهُ: اس کی سوئی۔ اس کی کونپل۔ اس کا پتہ۔ جمع شُطُوْءٌ و اَشْطَاءٌ۔ ۲۹/۴۸،

ش ع

شَعَآئِرَ: نشانیاں، واحد شِعَارٌ و شَعِیْرَةٌ۔ ۲/۵، ۳۲/۲۲،

شَعَآئِرِ: نشانیاں۔ ۱۵۸/۲، ۳۶/۲۲

شُعَبٍ: شاخیں، پھانکیں، جماعتیں، قبیلے، واحد شُعْبَةٌ۔ ۳۰/۷۷

شِعْرَ: (ن) شعر، شعر کہنا۔ مصدر ہے۔ ۶۹/۳۶،

شِعْرٰی: ایک ستارہ کا نام۔ قبیلہ خزاعہ کے لوگ اس کی پوجا کرتے تھے۔ ۴۹/۵۳،

شُعَرَآءُ: شاعر لوگ۔ واحد شَاعِرٌ۔ ۲۲۴/۲۶،

شُعُوْبًا: کنبے۔ خاندان۔ واحد شَعْبٌ۔ ۱۳/۴۹،

شُعَیْبًا: شعیب علیہ السلام مشہور پیغمبر ہیں۔ ۸۵/۷، ۹۰/۷، ۹۲/۷، ۸۴/۱۱، ۹۴/۱۱، ۳۶/۲۹

شُعَیْبُ: حضرت شعیب علیہ السلام، ۸۸/۷، ۸۷/۱۱، ۹۱/۱۱،

شُعَیْبٌ: حضرت شعیب علیہ السلام۔ ۱۷۷/۲۶

ش غ

شَغَفَهَا: (ف) اس نے اس کے دل میں جگہ کر لی، وہ اس کے دل میں اُتر گیا۔ شَغَفٌ سے ماضی۔ ۳۰/۱۲

شُغُلٍ: (ف) شُغل۔ مشغلہ۔ کام۔ جمع اَشْغَالٌ و شُغُوْلٌ۔ ۵۵/۳۶

شَغَلَتْنَا: اس نے ہمیں مشغول کر لیا۔ اس نے ہمیں کام میں لگایا (بصلہ عَنْ) شَغْلٌ

سے ماضی۔ ۱۱/۲۸،

ش ف

شَفَا: کنارہ، آخری حصہ، جمع اَشْفَاءٌ ۱۰۳/۳، ۱۰۹/۹،

شَفَاعَۃَ: (ف) شفاعت کرنا۔ سفارش کرنا۔ مصدر ہے۔ شفاعت کے لفظی معنی ملنے یا ملانے کے ہیں۔ اس لئے شفاعت کے معنی یہ ہوئے کہ کسی کمزور طالب حق کے ساتھ اپنی قوت ملا کر اس کو قوی کر دیا جائے یا بیکس اکیلے شخص کے ساتھ خود مل کر اس کو جوڑا بنا دیا جائے۔ (معارف القرآن ۲/۳۹۷)۔ ۸۷/۱۹، ۸۶/۴۳،

شَفَاعَۃً: شفاعت کرنا۔ سفارش کرنا۔ ۸۵/۴،

شَفَاعَۃُ: شفاعت کرنا۔ سفارش کرنا۔ ۱۰۹/۲۰، ۲۳/۳۴، ۴۳/۳۹، ۴۸/۷۴،

شَفَاعَۃٌ: شفاعت کرنا۔ سفارش کرنا۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲، ۲۵۴/۲،

شَفَاعَتُھُمْ: ان کی شفاعت۔ ان کی سفارش۔ ۲۳/۳۶، ۲۶/۵۳،

شِفَآءٌ: (ض) شفا۔ بیماری سے اچھا ہونا۔ صحت پانا، مصدر اسم بھی ہے۔ جمع اَشْفِیَۃٌ. ۵۷/۱۰، ۶۹/۱۶، ۸۲/۱۷، ۴۴/۴۱

شَفَتَیْنِ: دو ہونٹ۔ شَفَۃٌ کا تثنیہ۔ جمع شِفَاۃٌ و شَفَوَاتٌ. ۹/۹۰،

شَفْعِ: جفت۔ جوڑا۔ ۳/۸۹،

شُفَعَآءَ: سفارش کرنے والے۔ واحد شَفِیْعٌ. ۵۳/۷، ۴۳/۳۹،

شُفَعٰٓؤُا: سفارش کرنے والے۔ ۱۳/۳۰،

شُفَعَآءَ کُمْ: تمہارے سفارشی۔ ۹۴/۶،

شُفَعَآؤُنَا: ہمارے سفارشی۔ ۱۸/۱۰،

شَفَقِ: شفق۔ کنارہ۔ جمع اَشْفَاقٌ. ۱۶/۸۴،

شَفِیْعٍ: سفارش کرنے والا۔ شَفَاعَۃٌ سے فاعل کے معنی میں۔ ۳/۱۰، ۴/۳۲، ۱۸/۴۰،

شَفِیْعٌ: سفارش کرنے والا۔ ۵۱/۶، ۷۰/۶،

ش ق

شَقًّا: (ن) پھاڑنا۔ چیرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۶/۸۰،

شِقِّ: مشقت، سختی "وہ مشقت اور تکان جو انسان کے نفس اور بدن کو لاحق ہوتی ہے" (المفردات ص ۲۶۴)۔ ۷/۱۶

شِقَاقَ: (مفا) مخالفت۔ ضد۔ مشقت میں ڈالنا۔ مُشَاقَّۃٌ سے مصدر ہے۔ ۳۵/۴،

شِقَاقٍ: مخالفت، ضد، مشقت میں ڈالنا۔ ۱۳۷/۲، ۱۷۶/۲، ۵۳/۲۲، ۲/۳۸، ۵۲/۴۱،

شِقَاقِیْ: میری مخالفت۔ میری عداوت۔ ۸۹/۱۱،

شُقَّۃُ: مسافت۔ دوری۔ یہاں غزوۂ تبوک کی مسافت مراد ہے۔ ۴۲/۹،

شَقَقْنَا: (ن) ہم نے پھاڑا۔ ہم نے چیرا۔ شَقٌّ سے ماضی۔ ۲۶/۸۰،

شَقُوْا: (س) وہ بدبخت ہوئے۔ شَقَاءٌ، شَقَاوَۃٌ اور شِقْوَۃٌ سے ماضی۔ ۱۰۶/۱۱،

شِقْوَتُنَا: (س) ہماری کمبختی۔ مصدر ہے۔ ۱۰۶/۲۳،

شَقِیًّا: بدبخت، محروم، شَقَاوَۃٌ سے صفت مشبہ، جمع اَشْقِیَاءُ و شَقَاوَۃٌ. ۴/۱۹، ۳۲/۱۹، ۴۸/۱۹،

شَقِیٌّ: بدبخت۔ محروم۔ ۱۰۵/۱۱،

ش ك

شَكّ: (ن) شک، شبہ کرنا، دھوکا، مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع شُکُوْكٌ ۱۵۷/۴، ۹۴/۱۰، ۱۰۴/۱۰، ۶۲/۱۱، ۱۱۰/۱۱، ۹/۱۴، ۶۶/۲۷، ۲۱/۳۴، ۵۴/۳۴، ۸/۳۸، ۳۴/۴۰، ۴۵/۴۱، ۱۴/۴۲، ۹/۴۴

شَكٌّ: شک۔ شبہ کرنا۔ دھوکا۔ ۱۰/۱۴

شَكَرَ: (ن) اس نے شکر کیا، اس نے قدر جانی، شُکْرٌ سے ماضی۔ ۴۰/۲۷، ۳۵/۵۴

شُكْرًا: شکر کرنا۔ احسان ماننا۔ ''نعمت کے تصور اور اس کے اظہار کو شکر کہتے ہیں'' (المفردات ص ۲۶۵) مصدر ہے۔ ۱۳/۳۴

شَكَرْتُمْ: تم نے شکر کیا۔ تم نے احسان مانا۔ شُکْرٌ سے ماضی۔ ۱۴۷/۴، ۷/۱۴

شَكْلِهٖ: اس کی شکل، اس کی مثل، اس کی مانند، جمع اَشْکَالٌ۔ ۵۸/۳۸

شَكُوْرًا: (ن) بڑا شکر گزار۔ بڑا قدر دان۔ شُکْرٌ سے مبالغہ۔ ۳/۷۶

شَكُوْرٍ: بڑا شکر گزار۔ بڑا قدر دان۔ ۵/۱۴، ۳۱/۳۱، ۱۹/۳۴، ۳۳/۴۲

شَكُوْرُ: بڑا شکر گزار۔ بڑا قدر دان۔ ۱۳/۳۴، ۳۴/۳۵

شَكُوْرٌ: بڑا شکر گزار، بڑا قدر دان، ۳۰/۳۵، ۲۳/۴۲، ۱۷/۶۴

شُكُوْرًا: (ن) شکر گزاری، شکر کرنا۔ مصدر ہے۔ ۶۲/۲۵، ۹/۷۶

ش م

شِمَالِ: شمال، بائیں طرف، اسم ہے، جمع اَشْمُلٌ اور شُمُلٌ۔ ۱۷/۱۸، ۱۸/۱۸، ۱۷/۵۰، ۴۱/۵۶، ۳۷/۷۰

شِمَالِ: شمال۔ بائیں طرف۔ ۱۵/۳۴

شِمَالِهٖ: اس کی بائیں طرف۔ ۲۵/۶۹

شَمَآئِلِ: بائیں طرف۔ واحد شِمَالٌ۔ ۴۸/۱۶

شَمَآئِلِهِمْ: ان کے بائیں طرف۔ ۱۷/۷

شَمْسَ: سورج، دھوپ، جمع شُمُوْسٌ۔ ۷۸/۶، ۹۶/۶، ۵۴/۷، ۵/۱۰، ۴/۱۲، ۲/۱۳، ۳۳/۱۴، ۱۲/۱۶، ۱۷/۱۸، ۳۳/۲۱، ۴۵/۲۵، ۶۱/۲۹، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۵/۳۹، ۱۶/۷۱

شَمْسًا: سورج۔ دھوپ۔ ۱۳/۷۶

شَمْسِ: سورج۔ دھوپ۔ ۲۵۸/۲، ۷۸/۱۷، ۸۶/۱۸، ۹۰/۱۸، ۱۳۰/۲۰، ۲۴/۲۷، ۳۷/۴۱، ۳۹/۵۰، ۱/۹۱

شَمْسُ: سورج۔ دھوپ۔ ۱۸/۲۲، ۳۸/۳۶، ۴۰/۳۶، ۳۷/۴۱، ۵/۵۵، ۹/۷۵، ۱/۸۱

ش ن

شَنَاٰنُ: (ف، س) دشمنی کرنا۔ عداوت رکھنا۔ مصدر ہے۔ ۲/۵، ۸/۵

ش و

شَوٰی: منہ کی کھال۔ اطراف بدن یعنی ہاتھ پیر وغیرہ؛ واحد شَوَاۃٌ۔ ۱۶/۷۰

شُوَاظٌ: شعلے، لپٹ، شعلہ جس میں دھواں نہ ہو۔ اسم ہے۔ ۳۵/۵۵

شَوْبًا: (ن) ملاوٹ، آمیزش، وہ آنچ جس میں دھواں نہ ہو۔ مصدر ہے۔ ۶۷/۳۷

شُوْرٰی: (مفا) مشورہ کرنا۔ رائے دینا۔ مصدر ہے۔ ۳۸/۴۲

شَوْكَةِ: جماعت۔ (یعنی قافلہ) تکلیف۔ ہتھیار، کانٹا۔ ۷/۸

ش ہ

شِهَابًا: شعلہ۔ انگارا۔ رات کے وقت آسمان پر جوتارا ٹوٹتا ہوا نظر آتا ہے۔ جمع شُهُبٌ. شُهْبَانٌ و اَشْهُبٌ. ۹/۷۲،

شِهَابٌ: شعلہ۔ انگارا۔ آسمان پر جوتارا ٹوٹتا ہوا نظر آتا ہے۔ ۱۸/۱۵، ۱۰/۳۷،

شَهٰدٰتٍ: گواہیاں۔ اقرار۔ واحد شَهَادَةٌ. ۶/۲۴، ۸/۲۴،

شَهٰدٰتِهِمْ: ان کی گواہیاں۔ ان کے اقرار۔ ۳۳/۷۰،

شَهَادَةً: گواہی، قطعی خبر، ظاہر، مصدر ہے، بطور اسم بھی استعمال ہوتا ہے۔ ۲۸۳/۲، ۱۰۶/۵، ۲/۶۵،

شَهَادَةُ: گواہی، قطعی خبر۔ ظاہر۔ ۱۹/۶، ۱۳۰/۶، ۴/۲۴،

شَهَادَةِ: گواہی، قطعی خبر، ظاہر، ۲۸۲/۲، ۱۰۸/۵، ۷۳/۶، ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ۹/۱۳، ۹۲/۲۳، ۶/۳۲، ۴۶/۳۹، ۲۲/۵۹، ۸/۶۲، ۱۸/۶۴،

شَهَادَةُ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ ۱۰۶/۵، ۶/۲۴،

شَهَادَتُنَآ: ہماری گواہی۔ ۱۰۷/۵،

شَهَادَتُهُمْ: ان کی گواہی۔ ۱۹/۴۳،

شَهَادَتِهِمَا: ان دونوں کی گواہی۔ ۱۰۷/۵،

شُهُبًا: شعلے۔ انگارے۔ ٹوٹنے والے ستارے، واحد شِهَابٌ. ۸/۷۲،

شَهِدَ: اس نے شہادت دی۔ اس نے گواہی دی، اس نے پایا، شَهَادَةٌ و شُهُوْدٌ سے ماضی ۱۸۵/۲، ۱۸/۳، ۲۶/۱۲، ۲۰/۴۱، ۸۶/۴۳، ۱۰/۴۶،

شُهَدَآءَ: موجود، گواہ۔ حاضر۔ واحد شَهِيْدٌ. ۱۳۳/۲، ۱۴۳/۲، ۱۴۰/۳، ۱۳۵/۴، ۸/۵، ۴۴/۵، ۱۴۴/۶، ۷۸/۲۲، ۴/۲۴، ۱۳/۲۴،

شُهَدَآءِ: موجود، گواہ، حاضر۔ ۲۸۲/۲، ۶۹/۴، ۱۳/۲۴، ۶۹/۳۹،

شُهَدَآءُ: موجود، گواہ، حاضر۔ ۲۸۲/۲، ۹۹/۳، ۶/۲۴، ۱۹/۵۷،

شُهَدَآءَكُمْ: تمہارے مددگار۔ تمہارے گواہ ۲۳/۲، ۱۵۰/۶،

شَهِدْتُمْ: تم نے بتایا تم نے گواہی دی۔ شَهَادَةٌ سے ماضی۔ ۲۱/۴۱،

شَهِدْنَا: ہم نے اقرار کرلیا۔ ہم نے گواہی دی۔ شُهُوْدٌ اور شَهَادَةٌ سے ماضی۔ ۱۳۰/۶، ۱۷۲/۷، ۸۱/۱۲، ۴۹/۲۷،

شَهِدُوْا: انھوں نے اقرار کیا۔ انھوں نے گواہی دی۔ ۸۶/۳، ۱۵/۴، ۱۳۰/۶، ۱۵۰/۶، ۳۷/۷، ۱۹/۴۳،

شَهْرَ: مہینہ، جمع اَشْهُرٌ اور شُهُوْرٌ. ۱۸۵/۲، ۲/۵، ۹۷/۵،

شَهْرًا: مہینہ۔ ۳۶/۹، ۱۵/۴۶،

شَهْرِ: مہینہ۔ ۱۹۴/۲،

شَهْرٍ: مہینہ۔ ۳/۹۷

شَهْرُ: مہینہ۔ ۱۸۵/۲، ۱۹۴/۲،

شَهْرٌ: مہینہ۔ ۱۲/۳۴،

شَهْرَيْنِ: دو مہینے۔ شَهْرٌ کا تثنیہ۔ ۹۲/۴، ۴/۵۸،

شَهَوٰتِ: (س،ن) خواہشیں، مزے۔ پسندیدہ چیزیں۔ واحد شَهْوَةٌ. وہ چیزیں جن کیلئے نفس میں انتہائی رغبت اور میلان پیدا ہو۔ صاحب کشاف نے لکھا ہے کہ یہاں دینوی اشیاء سے نفرت دلائی گئی ہے اور ثواب عنداللہ کی طرف رغبت پیدا کی گئی ہے۔ اور مشتہیات کہنے کی بجائے شہوات کا لفظ استعمال کر کے دنیاوی اشیا سے نفرت دلانے میں زور اور مبالغہ پیدا کیا گیا ہے۔ (مظہری ۷۱/۳) ۱۴/۳، ۲۷/۴، ۵۹/۱۹،

شَهْوَةً: (س،ن) شہوت، خواہش کرنا۔ آرزو کرنا

"جس چیز کی خواہش ہو اس کی طرف جی کے للچانے کو شہوت کہتے ہیں" (المفردات ... ۲/۷) ... ۸۱/۷، ۵۵/۲۷،

شُهُوْدًا: (س) گواہ۔ حاضرین۔ دیکھنے والے۔ واحد شَاهِدٌ ۶۱/۱۰، ۱۳/۷۴،

شُهُوْدٌ: گواہ۔ حاضرین۔ ۷/۸۵،

شُهُوْرِ: مہینے۔ واحد شَهْرٌ۔ ۳۶/۹،

شَهِيْدًا: گواہ، اقرار کرنے والا، نگران، جمع شُهَدَاءُ ۱۴۳/۲، ۳۳/۴، ۴۱/۴، ۷۲/۴، ۷۹/۴، ۱۵۹/۴، ۱۶۶/۴، ۱۱۷/۵، ۲۹/۱۰، ۴۳/۱۳، ۸۴/۱۶، ۸۹/۱۶، ۹۶/۱۷، ۷۸/۲۲، ۷۵/۲۸، ۵۲/۲۹، ۵۵/۳۳، ۸/۴۶، ۲۸/۴۸،

شَهِيْدٍ: گواہ، اقرار کرنے والا، نگران۔ ۴۱/۴، ۷۳/۱۱،

شَهِيْدٌ: گواہ۔ اقرار کرنے والا۔ نگران۔ ۲۸۲/۲، ۹۸/۳، ۱۹/۶، ۴۶/۱۰، ۱۷/۲۲، ۴۷/۳۴، ۵۳/۴۱، ۲۱/۵۰، ۳۷/۵۰، ۶/۵۸، ۹/۸۵، ۷/۱۰۰،

شَهِيْدَيْنِ: دو گواہ۔ دو اقرار کرنے والے۔ شَهِيْدٌ کا تثنیہ۔ ۲۸۲/۲،

شَهِيْقًا: (ض س ف) دہاڑنا۔ چیخنا۔ چلانا۔ مصدر ہے۔ ۷/۶۷،

شَهِيْقٌ: دہاڑنا۔ چیخنا۔ چلانا۔ ۱۰۶/۱۱،

ش ء

شِئْتَ: (س) تو نے چاہا۔ تو نے ارادہ کیا۔ مَشِيْئَةٌ سے ماضی۔ ۱۵۵/۷، ۷۷/۱۸، ۲۲/۲۳،

شِئْتُمْ: تم نے چاہا۔ مَشِيْئَةٌ سے ماضی۔ ۵۸/۲، ۲۲۳/۲، ۱۶۱/۷، ۱۵/۳۹، ۴۰/۴۱،

شِئْتُمَا: تم دونوں نے چاہا۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷،

شَأْنٍ: (ف) حالت۔ مشغلہ۔ کام۔ جمع شُئُوْنٌ۔ ۶۱/۱۰، ۲۹/۵۵،

شَأْنٌ: حالت۔ مشغلہ۔ کام۔ ۳۷/۸۰،

شِئْنَا: ہم نے چاہا۔ ۱۷۶/۷، ۸۶/۱۷، ۵۱/۲۵، ۱۳/۳۲، ۲۸/۷۶،

شَأْنِهِمْ: ان کا حال، ان کا کام، ان کا معاملہ، ۶۲/۲۴،

ش ی

شَيٰطِيْنَ: شیاطین۔ سرکش لوگ۔ واحد شَيْطٰنٌ ۱۱۲/۶، ۱۲۱/۶، ۲۷/۷، ۳۰/۷، ۶۸/۱۹، ۸۳/۱۹، ۳۷/۳۸،

شَيٰطِيْنِ: شیاطین۔ سرکش لوگ۔ ۲۷/۱۷، ۸۲/۲۱، ۹۷/۲۳، ۶۵/۳۷، ۵/۶۷،

شَيٰطِيْنُ: شیاطین۔ سرکش لوگ۔ ۱۰۲/۲، ۷۱/۶، ۲۱۰/۲۶، ۲۲۱/۲۶،

شَيٰطِيْنِهِمْ: ان کے شیطان۔ ان کے سرکش لوگ۔ ۱۴/۲،

شَيْبًا: (ض) بڑھاپا۔ بالوں کی سفیدی۔ مصدر ہے۔ ۴/۱۹،

شِيْبًا: بڑھاپا۔ واحد اَشْيَبُ۔ ۱۷/۷۳،

شَيْبَةً: بڑھاپا۔ بالوں کا سفید ہونا، مصدر ہے، ۵۴/۳۰،

شِيَةَ: داغ، دھبہ، جمع شِيَاتٌ، اصل میں وَشْيَةٌ تھا۔ ۷۱/۲،

شَيْخًا: بوڑھا، جمع شُيُوْخٌ و اَشْيَاخٌ۔ ۷۲/۱۱، ۷۸/۱۲،

شَيْخٌ: بوڑھا۔ ۲۳/۲۸،

شَيْطٰنَ: شیطان۔ سرکش۔ شریر۔ ۸۳/۴، ۱۱۹/۴، ۲۲/۷، ۵/۱۲، ۵۳/۱۷، ۴۴/۱۹، ۶/۳۵، ۶۰/۳۶،

شَيْطٰنًا: شیطان۔ سرکش۔ شریر۔ ۱۱۷/۴، ۳۶/۴۳،

شَيْطٰنِ: شیطان، سرکش، شریر۔ ۱۶۸/۲، ۲۰۸/۲، ۳۶/۳، ۷۶/۴، ۹۰/۵، ۱۴۲/۶، ۲۰۰/۷، ۲۰۱/۷، ۱۱/۸، ۹۸/۱۶، ۳۵/۱۹، ۲۱/۲۴، ۱۵/۲۸، ۳۶/۴۱، ۱۰/۵۸، ۱۹/۵۸، ۱۶/۵۹،

شَیْطٰنٍ: شیطان، سرکش، شریر، ۱۷/۱۵، ۳/۲۲، ۷/۳۷، ۲۵/۸۱

شَیٰطِیْنُ: شیطان۔ سرکش۔ شریر۔ ۳۶/۲، ۲۶۸/۲،
۲۷۵/۲، ۱۵۵/۳، ۱۷۵/۳، ۶۰/۴، ۱۲۰/۴، ۹۱/۵، ۴۳/۶، ۶۸/۶،
۲۰/۷، ۲۷/۷، ۱۷۵/۷، ۴۸/۸، ۴۲/۱۲، ۱۰۰/۱۲، ۲۲/۱۴، ۶۳/۱۶،
۲۷/۱۷، ۶۴/۱۷، ۶۳/۱۸، ۱۲۰/۲۰، ۵۲/۲۲، ۲۹/۲۵…… ۳۴ جگہ

شِیَعًا: فرقے۔ گروہ۔ مددگار۔ واحد شِیْعَۃٌ۔
۶۵/۶، ۱۵۹/۶، ۴/۲۸، ۳۲/۳۰،

شِیَعِ: فرقے۔ گروہ۔ ۱۰/۱۵،

شِیْعَۃٍ: فرقہ۔ گروہ۔ جمع شِیَعٌ و اَشْیَاعٌ۔ عربی زبان میں شیعہ اس گروہ یا جماعت کو کہتے ہیں جس کے افراد بنیادی نظریات اور طور طریق میں یکساں ہوں۔ ۶۹/۱۹،

شِیْعَتِہٖ: اس کے رفیق۔ اس کے گروہ۔ ۱۵/۲۸، ۸۳/۳۷،

شُیُوْخًا: بوڑھے۔ واحد شَیْخٌ۔ ۶۷/۴۰،

شَیْئًا: چیز۔ کچھ۔ یہ اصل میں شَاءَ کا مصدر ہے۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲، ۱۷۰/۲، ۲۱۶/۲، ۲۲۹/۲، ۲۸۲/۲،
۱۰/۳، ۶۴/۳، ۱۱۶/۳، ۱۲۰/۳، ۱۴۴/۳، ۱۷۶/۳، ۱۷۷/۳،
۱۹/۴، ۲۰/۴، ۳۶/۴، ۱۷/۵، ۴۱/۵، ۴۲/۵، ۱۰۴/۵، ۸۰/۶،
۱۹۱/۷، ۱۹/۸، ۳/۹، ۲۵/۹…… ۷۷ جگہ

شَیْءٍ: چیز۔ کچھ۔ ۲۰/۲، ۲۹/۲، ۱۰۶/۲، ۱۰۹/۲، ۱۱۳/۲،
۱۴۸/۲، ۱۵۵/۲، ۲۳۱/۲، ۲۵۵/۲، ۲۵۹/۲، ۲۶۴/۲، ۲۸۴/۲،
۲۸۲/۲، ۲۶/۳، ۲۸/۳، ۲۹/۳، ۹۲/۳، ۱۵۴/۳، ۱۶۵/۳، ۱۸۹/۳،
۳/۴، ۳۲/۴، ۳۳/۴، ۵۹/۴، ۸۵/۴…… ۸۸ جگہ

شَیْءٌ: چیز۔ کچھ۔ ۱۷۸/۲، ۵۰/۴، ۱۲۸/۳، ۱۵۴/۳، ۹۳/۶،
۷۲/۱۱، ۱/۲۲، ۱۸/۳۵، ۵/۳۸، ۶/۳۸، ۱۱/۴۲، ۲/۵۰، ۱۱/۹۰،

﴿بَابُ الصَّاد﴾

صٓ: حروفِ مقطعات میں سے ہے۔ ۱/۳۸،

ص ا

صَابِرًا: (ن) صبر کرنے والا۔ برداشت کرنے والا۔ ثابت قدم رہنے والا۔ صَبْرٌ سے اسم فاعل۔ ۶۹/۱۸، ۴۴/۳۸،

صٰبِرٰتِ: صبر کرنے والی (عورتیں)۔ واحد صَابِرَةٌ۔ ۳۵/۳۳،

صَابِرَةٌ: صبر کرنے والی، ثابت قدم رہنے والی، ۶۶/۸،

صَابِرُوْا: (ملا) تم صبر کے ساتھ جمے رہو۔ تم مضبوطی سے جمے رہو، مُصَابَرَةٌ سے امر ''اپنے آپ کو عبادت پر جمائے رکھنا اور اپنی خواہشات سے جہاد کرتے رہنا صبر ہے۔'' (المفردات ص ۲۷۴)۔ ۲۰۰/۳،

صٰبِرُوْنَ: صبر کرنے والے۔ ثابت قدم رہنے والے واحد صَابِرٌ۔ ۶۵/۸، ۸۰/۲۸، ۱۰/۳۹،

صٰبِرِيْنَ: صبر کرنے والے۔ ثابت قدم رہنے والے، ۱۵۳/۲، ۱۵۵/۲، ۱۷۷/۲، ۲۴۹/۲، ۱۷/۳، ۱۴۲/۳، ۱۴۶/۳، ۴۶/۸، ۶۶/۸، ۱۲۶/۱۶، ۸۵/۲۱، ۳۵/۲۲، ۳۵/۳۳، ۱۰۲/۳۷، ۳۱/۴۷

صٰبِئُوْنَ: فرقۂ صابی، بے دین، ایک ستارہ پرست قوم۔ واحد صَابِیٌ۔ ۶۹/۵،

صٰبِئِيْنَ: صابئین، بے دین، ستارہ پرست ۶۲/۲، ۱۷/۲۲،

صَاحِبٌ: (س) ہم مجلس، محبت رکھنے والا، ساتھی، صُحْبَةٌ سے اسم فاعل، جمع صَحَابَةٌ و اَصْحَابٌ۔ ۴۶/۳۴، ۴۸/۶۸،

صَاحِبِ الْحُوْتِ: مچھلی والا، مراد حضرت یونس علیہ السلام جنھیں مچھلی نے نگل لیا تھا۔ ۴۸/۶۸،

صَاحِبَةً: ساتھ رہنے والی۔ بیوی۔ ۳/۷۲

صَاحِبَةٌ: ساتھ رہنے والی۔ بیوی۔ جمع صَوَاحِبُ۔ ۱۰۱/۶،

صَاحِبَتِهٖ: اس کے ساتھ رہنے والی۔ اس کی بیوی۔ ۱۲/۷۰، ۳۶/۸۰،

صَاحِبُكُمْ: تمہارا ساتھی۔ تمہارا رفیق۔ ۴۶/۳۴،

صَاحِبُكُمْ: تمہارا ساتھی، تمہارا رفیق، ۲/۵۳، ۲۲/۸۱،

صَاحِبِهٖ: اس کا ساتھی۔ اس کا رفیق۔ ۴۰/۹، ۳۷/۱۸

صَاحِبُهٗ: اس کا ساتھی۔ اس کا رفیق۔ ۳۴/۱۸،

صَاحِبَهُمْ: ان کا ساتھی۔ ان کا رفیق۔ ۲۹/۵۴،

صَاحِبِهِمْ: ان کا ساتھی۔ ان کا رفیق۔ ۱۸۴/۷،

صَاحِبْهُمَا: (ف) ان دونوں کے ساتھ رہ، ان دونوں کی رفاقت کر، مُصَاحَبَةٌ سے امر، ۱۵/۳۱،

صَاحِبَيِ: دو ساتھی۔ دو رفیق، صَاحِبٌ کا تثنیہ، اصل میں صَاحِبَيْنِ تھا۔ اضافت کے سبب تثنیہ کا نون ساقط ہو گیا۔ ۳۹/۱۲، ۴۱/۱۲

صَاخَّةُ: (ن) بڑی سخت آواز، کان پھوڑ دینے والی آواز، بہرا کر دینے والی آواز، صَخٌّ سے اسم فاعل۔ جمع صَوَاخُّ۔ ۳۳/۸۰،

صَادِقٌ: (ن) سچا، صِدْقٌ سے اسم فاعل۔ ۵۴/۱۹،

صَادِقًا: سچا۔ ۲۸/۴۰،

صَادِقٌ: سچا۔ ۵/۵۱،

صٰدِقٰتِ: سچی عورتیں، سچ بولنے والیاں، صِدْقٌ سے اسم فاعل۔ واحد صَادِقَةٌ. ۳۵/۳۳،

صٰدِقُوْنَ: سچے مرد۔ سچ بولنے والے۔ ۱۴۶/۶، ۸۲/۱۲، ۶۴/۱۵، ۴۹/۲۷، ۱۵/۴۹، ۸/۵۹

صٰدِقِیْنَ: سچے مرد۔ سچ بولنے والے۔ ۲۳/۲، ۳۱/۲، ۹۴/۲، ۱۱۱/۲، ۱۷/۳، ۹۳/۳، ۱۶۸/۳، ۱۸۳/۳، ۱۱۹/۵، ۴۰/۶، ۱۴۳/۶، ۷۰/۷، ۱۰۶/۷، ۱۹۴/۷، ۱۱۹/۹، ۴۸/۱۰، ۱۳/۱۱، ۳۲/۱۱، ۱۷/۱۲، ۲۷/۱۲، ۵۱/۱۲، ۷/۱۵، ۳۸/۲۱، ۶/۲۴......۵۰ جگہ

صٰرِمِیْنَ: (ن) کاٹنے والے، (پھل) توڑنے والے، صَرْمٌ سے اسم فاعل۔ واحد صَارِمٌ. ۲۲/۶۸،

صٰعِقَةً: (ف) بجلی کی کڑک۔ سخت آواز۔ غضب، شدید عذاب۔ جمع صَوَاعِقُ. صَعِقٌ ایسی شدید آواز کو کہتے ہیں جس کو سننے والا بیہوش ہو جائے یا مر جائے، ہر مہلک عذاب کو بھی صاعقہ کہتے ہیں۔ ۱۳/۴۱،

صٰعِقَةِ: بجلی کی کڑک۔ سخت آواز۔ غضب۔ شدید عذاب۔ ۱۳/۴۱،

صٰعِقَةُ: بجلی کی کڑک۔ سخت آواز۔ غضب۔ شدید عذاب۔ ۵۵/۲، ۱۵۳/۴، ۱۷/۴۱، ۴۴/۵۱،

صٰغِرُوْنَ: (س،ک) بے عزت، ذلیل، خوار، صَغَارٌ سے اسم فاعل، واحد صَاغِرٌ. ۲۹/۹، ۳۷/۲۷

صٰغِرِیْنَ: بے عزت، ذلیل، خوار، ۱۳/۷، ۱۱۹/۷، ۳۲/۱۲

صٰٓفّٰتِ: (ن) صف بستہ (فرشتے)۔ پر باندھے ہوئے صَفٌّ سے اسم فاعل، واحد صَافَّةٌ ۱/۳۷،

صٰٓفّٰتٍ: صف بستہ، پر باندھے ہوئے۔ ۴۱/۲۴، ۱۹/۶۷،

صّٰفِنٰتُ: (ض) نہایت تیز رو گھوڑے، وہ گھوڑے جو تین پاؤں پر کھڑے ہوں اور چوتھے پاؤں کے سم کی نوک کو زمین پر ٹکانے والے ہوں، صُفُوْنٌ سے اسم فاعل۔ واحد صَافِنَةٌ. ۳۱/۳۸

صَآفُّوْنَ: صف بستہ، پر باندھے ہوئے۔ صَفٌّ سے اسم فاعل۔ واحد صَافٌّ. ۱۶۵/۳۷،

صَالِ: (ض) جانے والا۔ پہنچنے والا۔ صَلْیٌ سے اسم فاعل اصل میں صَالِیٌ تھا۔ آخر سے "ی" حذف ہوگئی۔ ۱۶۳/۳۷،

صٰلِحًا: حضرت صالح علیہ السلام۔ قوم ثمود کے جلیل القدر پیغمبر۔ ۷۳/۷، ۷۵/۷، ۶۱/۱۱، ۶۶/۱۱، ۴۵/۲۷،

صَالِحًا: نیک، اچھا، بھلا، صَلَاحٌ سے اسم فاعل، جمع صُلَحَاءُ. ۶۲/۲، ۶۹/۵، [illegible]/۷، [illegible]/۷، ۱۸۹/۷، ۱۰۲/۹، ۲۱/۱۱، ۶۶/۱۱، ۹۷/۱۶، ۸۲/۱۸، ۸۸/۱۸، ۱۱۰/۱۸، ۶۰/۱۹، ۸۲/۲۰، ۵۱/۲۳، ۱۰۰/۲۳، ۷۰/۲۵، ۷۱/۲۵، ۱۹/۲۷، ۴۵/۲۷، ۶۷/۲۸، ۸۰/۲۸، ۴۴/۳۰، ۱۲/۳۲، ۳۱/۳۳

صٰلِحٌ: حضرت صالح علیہ السلام۔ ۸۹/۱۱،

صَالِحٍ: نیک، اچھا، بھلا۔ ۴۶/۱۱،

صٰلِحُ: حضرت صالح علیہ السلام۔ ۷۷/۷، ۶۲/۱۱،

صَالِحُ: نیک، اچھا، بھلا۔ ۱۰/۳۵، ۴/۶۶،

صٰلِحٌ: حضرت صالح علیہ السلام۔ ۱۴۲/۲۶،

صَالِحٌ: نیک۔ اچھا۔ بھلا۔ ۱۲۰/۹،

صٰلِحٰتِ: نیک، اچھے کام، صَلَاحٌ سے اسم فاعل، واحد صَالِحَةٌ. ۲۵/۲، ۸۲/۲، ۲۷۷/۲، ۵۷/۳، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۲۴/۴، ۱۷۳/۴، ۹/۵، ۹۳/۵، ۴۲/۷، ۹/۱۰، ۴/۱۰، ۱۱/۱۱، ۲۳/۱۱، ۲۹/۱۳، ۲۳/۱۴، ۹/۱۷، ۲/۱۸، ۱۰۷/۱۸، ۳۰/۱۸، ۹۶/۱۹، ۷۵/۲۰، ۱۱۲/۲۰، ۹۴/۲۱...... ۵۹ جگہ

صٰلِحٰتُ: نیکیاں۔ اچھے کام۔ ۴۶/۱۸، ۷۶/۱۹،

صٰلِحٰتُ: نیک عورتیں۔ ۳۴/۴

صٰلِحُونَ: نیک مرد۔ نیک لوگ۔ صَلَاحٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲۸/۷، ۱۰۵/۲۱، ۱۱/۷۲،

صٰلِحِینَ: نیک بندے، نیک لوگ۔ ۱۳۰/۲، ۳۹/۳، ۴۶/۳، ۱۱۴/۳، ۶۹/۴، ۸۴/۵، ۸۵/۶، ۱۹۶/۷، ۷۵/۹، ۹/۱۲، ۱۰۱/۱۲، ۱۲۲/۱۶، ۲۵/۱۷، ۷۲/۲۱، ۷۵/۲۱، ۸۶/۲۱، ۳۲/۲۴، ۸۳/۲۶، ۱۹/۲۷، ۲۷/۲۸، ۹/۲۹، ۲۷/۲۹، ۱۰۰/۳۷، ۱۱۲/۳۷، ۱۰/۶۳، ۵۰/۶۸،

صَالِحَینِ: دو نیک بندے۔ دو نیک آدمی۔ ۱۰/۶۶،

صَالُوا: (ض) آنے والے، داخل ہونے والے، صُلِیٌّ سے اسم فاعل، اصل میں "صَالُونَ" تھا اضافت کے سبب جمع کا نون حذف ہوگیا۔ ۵۹/۳۸، ۱۶/۸۳،

صٰمِتُونَ: (ن) خاموش رہنے والے۔ چپ رہنے والے، صَمْتٌ سے اسم فاعل، واحد صَامِتٌ۔ ۱۹۳/۷،

صٰٓئِمٰتِ: (ن) روزہ دار عورتیں، صَوْمٌ اور صِیَامٌ سے اسم فاعل۔ واحد صَائِمَةٌ۔ ۳۵/۳۳

صَآئِمِینَ: روزہ دار مرد۔ صَوْمٌ سے اسم فاعل۔ واحد صَائِمٌ۔ ۳۵/۳۳،

ص ب

صَبَّ: (ن) اس نے برسایا۔ اس نے اوپر سے ڈالا۔ صَبٌّ سے ماضی۔ ۱۳/۸۹،

صَبًّا: اوپر سے برسانا۔ اوپر سے ڈالنا۔ مصدر ہے۔ ۲۵/۸۰،

صَبَاحُ: صبح، دن کا ابتدائی حصہ، اسم ہے۔ ۱۷۷/۳۷،

صَبَّارٍ: (ن) بڑا صبر کرنے والا۔ بڑا تحمل کرنے والا، صَبْرٌ سے مبالغہ۔ ۵/۱۴، ۳۱/۳۱، ۱۹/۳۴، ۳۳/۴۲،

صَبَبْنَا: ہم نے اوپر سے ڈالا۔ ہم نے اوپر سے بہایا۔ صَبٌّ سے ماضی۔ ۲۵/۸۰،

صُبْحًا: صبح۔ فجر۔ جمع اَصْبَاحٌ۔ ۳/۱۰۰،

صُبْحِ: صبح۔ فجر۔ ۳۴/۷۴، ۱۸/۸۱،

صُبْحُ: صبح۔ فجر۔ ۸۱/۱۱،

صَبَّحَهُمْ: (تف) وہ صبح کے وقت ان پر آ پڑا۔ اس نے صبح کے وقت غارت کیا۔ تَصْبِیْحٌ سے ماضی۔ ۳۸/۵۴،

صَبْرًا: صبر۔ تحمل۔ سہنا۔ مصدر ہے۔ ۲۵۰/۲، ۱۲۶/۷، ۶۷/۱۸، ۷۲/۱۸، ۷۵/۱۸، ۷۸/۱۸، ۸۲/۱۸، ۵/۷۰،

صَبْرِ: صبر۔ تحمل۔ سہنا۔ ۴۵/۲، ۱۵۳/۲، ۱۷/۹۰، ۳/۱۰۳،

صَبْرٌ: صبر۔ تحمل۔ سہنا۔ ۱۸/۱۲، ۸۳/۱۲،

صَبَرَ: اس نے صبر کیا، اس نے تحمل کیا۔ وہ ٹھہرا رہا، صَبْرٌ سے ماضی۔ ۴۳/۴۲، ۳۵/۴۶،

صَبَرْتُمْ: تم نے صبر کیا۔ ۲۴/۱۳، ۱۲۶/۱۶،

صَبْرُكَ: تیرا صبر کرنا۔ ۱۲۷/۱۶،

صَبَرْنَا: ہم نے صبر کیا۔ ہم جمے رہے۔ ۲۱/۱۴، ۴۲/۲۵،

صَبَرُوا: انھوں نے صبر کیا۔ ۳۴/۶، ۱۳۷/۷، ۱۱/۱۱، ۲۲/۱۳، ۴۲/۱۶، ۹۶/۱۶، ۱۱۰/۱۶، ۱۱۱/۲۳، ۷۵/۲۵، ۵۴/۲۸، ۵۹/۲۹، ۲۴/۳۲، ۳۵/۴۱، ۵/۴۹، ۱۲/۷۶،

صِبْغٍ: (ف ض ن) سالن، روٹی ڈبونا، جمع صِبَاغٌ ۲۰/۲۳،

صِبْغَةَ: رنگ (مراد اللہ تعالیٰ کا دین) غوطہ دینا، جمع اَصْبَاغٌ۔ ۱۳۸/۲،

صِبْغَةً: رنگ (مراد اللہ کا دین) غوطہ دینا۔ ۱۳۸/۲،

صُبُّوا: (ن) وہ ڈالے گئے، وہ گرائے گئے، صَبٌّ سے ماضی مجہول۔ ۴۸/۴۴،

صَبِیًّا: بچہ، لڑکا، "وہ بچہ جو بلوغ کو نہ پہنچا ہو" (المفردات ص۲۷۴) جمع صِبْیَةٌ و صِبْیَانٌ۔ ۱۲/۱۹، ۲۹/۱۹،

ص ح

صِحَاف: رکابیاں، پلیٹیں، طباق، واحد صَحْفَةٌ ۷۱/۴۳

صُحُفًا: صحیفے، کتابیں۔ اوراق۔ واحد صَحِیفَةٌ ۵۲/۷۴، ۲/۹۸،

صُحُفِ: صحیفے۔ کتابیں۔ اوراق۔ ۱۳۳/۲۰، ۳۶/۵۳، ۱۸/۸۷، ۱۹/۸۷،

صُحُفُ: صحیفے۔ کتابیں۔ ۱۳/۸۰،

صُحُفٌ: صحیفے۔ کتابیں۔ ۱۰/۸۱،

ص خ

صَخْرَ: بڑے پتھر، سخت پتھر، واحد صَخْرَةٌ ۹/۸۹،

صَخْرَةِ: بڑا پتھر۔ سخت پتھر۔ جمع صَخْرٌ اور صُخُورٌ۔ ۶۳/۱۸،

صَخْرَةٍ: بڑا پتھر۔ ۱۶/۳۱،

ص د

صَدَّ: (ن) اس نے روکا۔ اس نے باز رکھا (بصلۂ عن) صَدٌّ اور صُدُودٌ سے ماضی۔ ۵۵/۴

صَدٌّ: (ن) روکنا۔ باز رکھنا۔ حائل ہونا۔ مصدر ہے۔ ۲۱۷/۲

صُدَّ: وہ روکا گیا۔ صَدٌّ سے ماضی مجہول۔ ۳۷/۴۰

صَدَدْتُّمْ: تم نے روکا۔ تم نے باز رکھا۔ ۹۴/۱۶،

صَدَدْنٰكُمْ: ہم نے تم کو روکا۔ ہم نے تم کو بند کیا۔ ۳۲/۳۴

صَدْرًا: سینہ۔ جمع صُدُوْرٌ۔ ۱۰۶/۱۶

صَدْرَكَ: تیرا سینہ۔ ۱/۹۴

صَدْرِكَ: تیرا سینہ۔ ۲/۷،

صَدْرُكَ: تیرا سینہ۔ ۱۲/۱۱، ۹۷/۱۵،

صَدْرَهٗ: اس کا سینہ۔ ۱۲۵/۶، ۲۲/۳۹،

صَدْرِیْ: میرا سینہ۔ ۲۵/۲۰

صَدْعِ: (ف) پھٹنا، شق ہونا، (مراد زمین سے کھیتی کا پھوٹ نکلنا) ظاہر ہونا، مصدر ہے۔ ۱۲/۸۶،

صَدَفَ: (ض) وہ پھرا، اس نے منہ موڑا، وہ کترایا، (بصلۂ عن)، صَدْفٌ سے ماضی۔ ۱۵۷/۶

صَدَفَیْنِ: پہاڑ کی دو پھانکیں۔ پہاڑ کے دونوں کنارے۔ دونوں پہاڑوں کے درمیان کا خلا۔ صَدَفٌ کا تثنیہ۔ ۹۶/۱۸،

صِدْقًا: صدق، سچائی، نیک نامی، مصدر ہے، ۱۱۵/۶،

صِدْقِ: صدق۔ سچائی۔ نیک نامی۔ ۳۲/۳۹، ۳۳/۳۹

صِدْقٍ: صدق۔ سچائی۔ نیک نامی۔ ۲/۱۰، ۹۳/۱۰، ۸۰/۱۷، ۵۰/۱۹، ۸۴/۲۶، ۵۵/۵۴،

صَدَقَ: (ن) اس نے سچ کہا، اس نے سچ کر دکھایا، صِدْقٌ سے ماضی۔ ۹۵/۳، ۲۲/۳۳، ۵۲/۳۶، ۲۷/۴۸،

صَدَّقَ: (تف) اس نے تصدیق کی۔ اس نے سچ کر دکھایا، تَصْدِیْقٌ سے ماضی۔ ۲۰/۳۴، ۳۷/۳۷، ۳۳/۳۹، ۳۱/۷۵، ۶/۹۲،

صَدَقٰتِ: صدقے۔ خیراتیں۔ زکوتیں۔ واحد صَدَقَةٌ۔ ۲۷۱/۲، ۲۷۶/۲، ۵۸/۹، ۷۹/۹، ۱۰۴/۹،

صَدَقٰتٍ: صدقے، خیراتیں، زکوتیں۔ ۱۳/۵۸،

صَدَقٰتُ: صدقے۔ خیراتیں۔ زکوتیں۔ ۶۰/۹

صَدَقٰتِكُمْ: تمہارے صدقے۔ تمہاری خیراتیں۔ ۲۶۴/۲،

صَدُقٰتِهِنَّ: ان عورتیں کے مہر، واحد صَدُقَةٌ۔ ۴/۴

صَدَقَتْ: اس (مؤنث) نے سچ کہا۔ وہ سچ بولی، صِدْقٌ سے ماضی۔ ۲۶/۱۲

صَدَقْتَ: تو نے سچ کہا، صِدْقٌ سے ماضی۔ ۲۷/۲۷،
صَدَّقْتَ: (تف) اس نے تصدیق کی۔ اس نے سچ مانا۔ تَصْدِيقٌ سے ماضی۔ ۱۲/۶۶،
صَدَّقْتَ: تو نے سچ کر دکھایا۔ تَصْدِيقٌ سے ماضی۔ ۱۰۵/۳۷،
صَدَقَةٌ: صدقہ۔ خیرات۔ زکوٰۃ۔ ۱۰۳/۹، ۱۲/۵۸،
صَدَقَةٍ: صدقہ، خیرات، زکوٰۃ، ۱۹۶/۲، ۲۶۳/۲، ۱۱۴/۴،
صَدَقْتَنَا: تو نے ہم کو سچ بتایا۔ ۱۱۳/۵،
صَدَقَكُمُ: اس نے تم کو سچ کر دکھایا۔ ۱۵۲/۳،
صَدَقَنَا: اس نے ہم کو سچ کر دکھایا۔ ۷۴/۳۹،
صَدَقْنٰهُمُ: ہم نے ان کو سچ کر دکھایا۔ ۹/۲۱،
صَدَقُوا: انھوں نے سچ کہا۔ ۱۷۷/۲، ۴۳/۹، ۳/۲۹، ۲۳/۳۳، ۲۱/۴۷،
صِدْقِهِمْ: ان کا سچ۔ ۸/۳۳، ۲۴/۳۳،
صِدْقُهُمْ: ان کا سچ۔ ۱۱۹/۵،
صَدُّوا: (ن) انھوں نے روکا۔ صَدٌّ سے ماضی۔ ۱۶۷/۴، ۹/۹، ۸۸/۱۶، ۱/۴۷، ۳۲/۴۷، ۳۴/۴۷، ۱۶/۵۸، ۲/۶۳،
صُدُّوا: وہ روکے گئے۔ صَدٌّ و صُدُودٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۳/۱۳،
صُدُودًا: (ن) رکنا۔ روگردانی کرنا۔ منہ موڑنا۔ مصدر ہے۔ ۶۱/۴،
صُدُورَ: سینے۔ واحد صَدْرٌ۔ ۱۴/۹،
صُدُورِ: سینے۔ ۱۱۹/۳، ۱۵۴/۳، ۷/۵، ۴۳/۸، ۵۷/۱۰، ۵/۱۱، ۴۶/۲۲، ۱۰/۲۹، ۴۹/۲۹، ۴۳/۳۱، ۳۸/۳۵، ۷/۳۹، ۲۴/۴۲، ۶/۵۷، ۴/۶۴، ۱۳/۶۷، ۱۰/۱۰۰، ۵/۱۱۴،
صُدُورُ: سینے۔ ۱۹/۴۰
صُدُورِكُمْ: تمہارے سینے، ۲۹/۳، ۱۵۴/۳، ۵۱/۱۷، ۸۰/۴۰،
صُدُورَهُمْ: ان کے سینے۔ ۵/۱۱،
صُدُورِهِمْ: ان کے سینے، ۴۳/۷، ۴۷/۱۵، ۵۶/۴۰، ۹/۵۹، ۱۳/۵۹،
صُدُورُهُمْ: ان کے سینے۔ ۱۱۸/۳، ۹۰/۴، ۴۳/۲۷، ۶۹/۲۸،
صَدُّوكُمْ: انھوں نے تمہیں روکا۔ ۲/۵، ۲۵/۴۸،
صَدَّهَا: اس نے اس (مؤنث) کو روکا۔ ۴۳/۲۷،
صَدَّهُمْ: اس نے ان کو روکا۔ ۲۴/۲۷، ۳۸/۲۹،
صَدِّهِمْ: ان کو روکنا۔ ۱۶۰/۴،
صَدِيدٍ: (ن) وہ پانی جو دوزخیوں کے خون اور کھالوں سے بہے گا اور اس میں پیپ اور خون ملا ہوا ہوگا، پیپ، کچلہو، چلانا، رونا، ۱۶/۱۴،
صَدِيقٍ: سچا۔ دوست۔ جمع اَصْدِقَاءُ۔ ۱۰۱/۲۶،
صِدِّيقًا: بہت سچا۔ "صدیق وہ ہے جس سے کثرت سے صدق ظاہر ہو اور جو کبھی جھوٹ نہ بولتا ہو" (المفردات ص ۲۷۷) صِدْقٌ سے مبالغہ۔ ۴۱/۱۹، ۵۶/۱۹،
صِدِّيقُ: بہت سچا۔ ۴۶/۱۲،
صِدِّيقَةٌ: سچی۔ ایمان والی۔ ۷۵/۵،
صَدِيقِكُمْ: تمہارا گہرا دوست۔ ۶۱/۲۴،
صِدِّيقُونَ: صدیق۔ سچے۔ ایمان والے۔ ۱۹/۵۷،
صِدِّيقِينَ: صدیق۔ سچے۔ ایمان والے۔ ۶۹/۴،

ص ر

صِرٌّ: سخت سردی۔ پالا۔ ٹھر۔ ۱۱۷/۳،
صِرَاطٌ: راستہ، راہ، اصل میں سِرَاطٌ ہے اس میں "س" کا "ص" سے اقلاب ہے تاکہ یہ اطباق میں "ط" کے مطابق ہو جائے۔ جمع صُرُطٌ۔ ۵/۱، ۶/۱، ۶۶/۳۶، ۱۱۸/۳۷،
صِرَاطًا: راستہ۔ راہ۔ ۶۸/۴، ۱۷۵/۴، ۴۳/۱۹، ۲/۴۸، ۲۰/۴۸،
صِرَاطِ: راستہ۔ راہ۔ ۱/۱۴، ۱۳۵/۲۰، ۲۴/۲۲، ۲۳/۳۷، ۶/۳۴،

۴۳/۳۷، ۲۲/۳۸، ۵۳/۴۲

صِــــرَاطِ: راستہ۔راہ۔ ۱۴۲/۲، ۲۱۳/۲، ۵۱/۳، ۱۰۱/۳، ۱۲/۵، ۳۹/۶، ۸۷/۶، ۱۶۱/۶، ۸۶/۷، ۲۵/۱۰، ۵۶/۱۱، ۷۶/۱۶، ۱۲۱/۱۶، ۵۴/۲۲، ۷۳/۲۳، ۴۶/۲۴، ۶۱/۳۶، ۵۲/۴۲، ۴۳/۴۳، ۲۲/۶۷

صِرَاطٌ: راستہ۔راہ۔ ۱۲۶/۶،

صِرَاطٌ: راستہ،راہ۔ ۵۱/۳، ۴۱/۱۵، ۳۶/۱۹، ۶۱/۳۶، ۶۱/۴۳، ۶۴/۴۳،

صِرَاطَكَ: تیراراستہ۔ ۱۶/۷،

صِرَاطِيْ: میراراستہ۔ ۱۵۳/۶،

صَرَّةٍ: چیخ۔فریاد۔شور۔حیرت۔صَرِیْرٌ و صِرٌّ سے۔ ۲۹/۵۱،

صَرْحَ: (ف)محل،بلند مکان۔برج۔ظاہر کرنا۔ جمع صُرُوْحٌ. ۴۴/۲۷،

صَرْحًا: محل۔بلند مکان۔برج۔ ۳۸/۲۸، ۳۶/۴۰،

صَرْحٌ: محل۔بلند مکان۔برج۔ ۴۴/۲۷،

صَرْصَرًا: تیز آندھی جس میں سخت آواز ہو،سخت ٹھنڈک،"صَــــرٌّ سے ہے جس کے معنی باندھنے کے ہیں اور یہ بھی بندش ہی کی طرف راجع ہے، کیونکہ ٹھنڈک میں جما دینے کی خاصیت ہے۔" (المفردات ص ۲۷۹) جمع صَرَاصِرُ. ۱۶/۴۱،

صَرْصَرٍ: نہایت تند و تیز آندھی،سخت ٹھنڈک ۶/۶۹،

صَرْعٰى: (ف) زمین پر گرے ہوئے۔بیہوش۔ صَرْعٌ سے فَعِیْلٌ کے وزن پر بمعنی مفعول ہے۔واحد صَرِیْعٌ. ۷/۶۹

صَرَفَ: (ض) اس نے پھیر دیا۔اس نے دور رکھا، صَرْفٌ سے ماضی۔ ۱۲۷/۹، ۳۴/۱۲

صَرْفًا: پھیرنا،ٹالنا،(صلہ عَنْ) مصدر ہے ۱۹/۲۵،

صُــرِفَتْ: وہ پھیری گئی۔صَرْفٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۷/۷،

صَرَفَكُمْ: اس نے تم کو پھیر دیا۔اس نے تم کو دور رکھا۔ ۱۵۲/۳،

صَــرَفْنَا: ہم نے پھیرا۔ہم نے متوجہ کیا(صلہ اِلٰی) صَرْفٌ سے ماضی۔ ۲۹/۴۶،

صَــرَّفْــنَا: (تف) ہم نے طرح طرح سے بیان کیا۔ہم نے پھیر پھیر کر سمجھایا۔تَـصْرِیْفٌ سے ماضی۔"تَـصْـرِیْفٌ بھی صَـرْفٌ کی مانند ہے، البتہ تکثیر میں فرق ہے۔ تَـصْـرِیْفٌ کے معنی بہت پھیرنے کے ہیں اور صَــرْفٌ کے معنی صرف پھیرنے کے ہیں۔" (المفردات ص ۲۷۹)۔ ۴۱/۱۷، ۸۹/۱۷، ۵۴/۱۸، ۱۱۳/۲۰، ۲۷/۴۶،

صَرَّفْنٰهُ: ہم نے اس کو طرح طرح سے بیان کیا، ہم نے اس کو تقسیم کیا۔ ۵۰/۲۵،

صُرْهُنَّ: (ن) تو ان کو مانوس کر لے۔تو ان کو ہلا لے۔صَوْرٌ سے امر۔ ۲۶۰/۲،

صَرِيْخَ: (ف) مددگار۔فریادرس۔مصدر بھی ہے اور صُرَاخٌ سے صفت مشبہ۔ ۴۳/۳۶،

صَــرِيْمِ: (ن) کٹی ہوئی کھیتی۔ٹوٹا ہوا (پھل) صَرْمٌ سے مفعول کے معنی میں۔ ۲۰/۶۸،

ص ع

صَعَدًا: کٹھن،سخت،مشکل کام،المناک۔ ۱۷/۷۲،

صَعِقَ: (س) ان کے ہوش اُڑ جائیں گے،وہ بیہوش ہو جائیں گے۔صَعْقٌ سے ماضی۔ ۶۸/۳۹،

صَعِقًا: بیہوش۔صَعْقٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۴۳/۷،

صَعُوْدًا: (س) بڑی چڑھائی،دشوار گھاٹی،دوزخ

کے ایک پہاڑ کا نام۔ ۱۷/۲،

صَعِیْدًا: مٹی۔ خاک۔ زمین۔ صاف میدان۔ صُعُوْدٌ سے صفت مشبہ۔ ۴۳/۴، ۶/۵، ۸/۱۸، ۴۰/۱۸،

ص غ

صَغَارٌ: (س ک) خرابی۔ ذلت۔ خواری۔ مصدر بھی ہے اور اسم بھی۔ ۱۲۴/۶،

صَغَتْ: وہ جھک گئی۔ وہ مائل ہوگئی۔ صَغْوٌ اور صَغْیٌ سے ماضی۔ ۴/۶۶،

صَغِیْرًا: چھوٹا، صِغَرٌ سے صفت مشبہ جمع صِغَارٌ اور صُغَرَاءُ۔ ۲۸۲/۲، ۲۴/۱۷،

صَغِیْرٍ: چھوٹا۔ ۵۳/۵۴،

صَغِیْرَۃً: چھوٹی۔ صِغَرٌ سے صفت مشبہ جمع صَغَائِرُ۔ ۱۲۱/۹، ۴۹/۱۸،

ص ف

صَفَا: ایک مشہور پہاڑی کا نام جو مکہ معظمہ میں مسجد حرام کے پاس واقع ہے، واحد صَفَاۃٌ، ۱۵۸/۲،

صَفًّا: صف۔ قطار۔ مصدر بھی ہے اور اسم بھی۔ ۴۸/۱۸، ۶۴/۲۰، ۱/۳۷، ۴/۶۱، ۳۸/۷۸، ۲۲/۸۹،

صَفَحَ: (ف) درگزر کرنا۔ کنارہ کش ہونا۔ مصدر ہے۔ ۸۵/۱۵،

صَفْحًا: درگزر کرنا۔ کنارہ کش ہونا۔ ۵/۴۳،

صُفْرٌ: زرد، پیلا، صُفْرَۃٌ سے صفت مشبہ۔ واحد اَصْفَرُ۔ ۳۳/۷۷،

صَفْرَاءُ: زرد، پیلا، صُفْرَۃٌ سے صفت مشبہ، ۶۹/۲،

صَفْصَفًا: چٹیل میدان۔ ہموار میدان۔ جمع صَفَاصِفُ۔ ۱۰۶/۲۰،

صَفْوَانٍ: چکنا اور صاف پتھر۔ ہموار۔ واحد صَفْوَانَۃٌ۔ ۲۶۴/۲،

ص ك

صَکَّتْ: (ن) اس نے ہاتھ مارا۔ اس نے پیٹ لیا، صَکٌّ سے ماضی۔ ۲۹/۵۱،

ص ل

صَلِّ: (تف) تو نماز پڑھ۔ تو دعا دے۔ تَصْلِیَۃٌ سے امر۔ ۱۰۳/۹، ۲/۱۰۸،

صَلّٰی: اس نے نماز پڑھی۔ ۳۱/۷۵، ۱۵/۸۷،

صَلٰوۃَ: نماز۔ دعا۔ رحمت۔ ۳/۲، ۴۳/۲، ۸۳/۲، ۱۱۰/۲، ۱۷۷/۲، ۲۷۷/۲، ۴۳/۴، ۷۷/۴، ۱۰۲/۴، ۱۰۳/۴، ۱۶۲/۴، ۱۲/۵، ۵۵/۵، ۷۲/۶، ۱۷۰/۷، ۳/۸، ۵/۹، ۱۱/۹، ۱۸/۹، ۵۴/۹، ۷۱/۹، ۸۷/۱۰، ۱۱۴/۱۱، ۲۲/۱۳، ۳۱/۱۴، ۳۷/۱۴، ۴۰/۱۴، ۴۷ جگہ

صَلٰوۃِ: نماز، دعا، رحمت ۴۵/۲، ۱۵۳/۲، ۲۳۸/۲، ۱۰۱/۴، ۱۴۲/۴، ۶/۵، ۵۸/۵، ۹۱/۵، ۱۰۶/۵، ۳۰/۱۴، ۳۱/۱۹، ۵۵/۱۹، ۱۳۲/۲۰، ۷۳/۲۱، ۳۵/۲۲، ۷۸/۲۲، ۵۸/۲۴، ۹/۶۲،

صَلٰوۃُ: نماز۔ دعا۔ رحمت۔ ۱۰۰/۱۲،

صَلٰوۃِالْوُسْطٰی: درمیانی نماز۔ عصر کی نماز مراد ہے۔ ۲۳۸/۲،

صَلٰوتَكَ: تیری نماز۔ تیری دعا۔ ۱۰۳/۹،

صَلَاتِكَ: تیری نماز۔ تیری دعا۔ ۱۱۰/۱۷،

صَلٰوتُكَ: تیری نماز۔ تیری دعا۔ ۸۷/۱۱،

صَلَاتَهٗ: اس کی نماز۔ اس کی دعا۔ ۴۱/۲۴،

صَلَاتِهِمْ: ان کی نماز۔ ان کی دعا۔ ۹۲/۶، ۲/۲۳، ۲۳/۷۰، ۳۴/۷۰، ۵/۱۰۷،

صَلَاتُهُمْ: ان کی نماز۔ ان کی دعا۔ ۳۵/۸

صَلَاتِیْ: میری نماز۔ میری دعا۔ ۱۶۲/۶،

صُلْبِ: پیٹھ۔ کمر۔ جمع اَصْلَابٌ۔ ۷/۸۶،

صَلَبُوْهُ: (ض) انھوں نے اس کو سولی دی۔ انھوں نے اس کو پھانسی دی صَلْبٌ سے ماضی، ۱۵۷/۴،

صَلَحَ: (ن ف ک) وہ نیک ہوا، صَلَاحٌ و صُلُوْحٌ سے ماضی۔ ۲۳/۱۳، ۸/۴۰،

صُلْحًا: (مفا) صلح۔ میل۔ ملاپ۔ مُصَالَحَةٌ سے۔ ۱۲۸/۴،

صُلْحُ: صلح۔ میل ملاپ۔ ۱۲۸/۴،

صَلْدًا: (ض) صاف سپاٹ اور سخت پتھر جس پر کچھ نہ اُگے۔ جمع اَصْلَادٌ۔ ۲۶۴/۲،

صَلْصَالٍ: وہ خشک مٹی جو آگ میں نہ پکائی گئی ہو اور بجانے سے کھن کھن بولتی ہو۔ وہ خشک مٹی جو انگلی مارنے سے بجنے لگے جیسے پکی مٹی کے برتن، صَلْصَلَةٌ سے۔ ۲۶/۱۵، ۲۸/۱۵، ۳۳/۱۵، ۱۴/۵۵،

صَلُّوْا: (تف) تم درود بھیجو۔ تم رحمت بھیجو (بصلہٗ علیٰ) تَصْلِیَةٌ سے امر۔ ۵۶/۳۳،

صَلَوٰتِ: نمازیں، دعائیں، رحمتیں، واحد صَلوٰۃٌ ۲۳۸/۲، ۹۹/۹،

صَلَوٰتٌ: نمازیں۔ دعائیں۔ رحمتیں۔ یہود کے عبادت خانے۔ ۱۵۷/۲، ۴۰/۲۲،

صَلَوٰتِهِمْ: ان کی نمازیں ان کی دعائیں۔ ۹/۲۳،

صَلُّوْهُ: (تف) تم اس کو لے جاؤ۔ تم اس کو داخل کرو، تم اس کو ڈالو، تَصْلِیَةٌ سے امر۔ ۳۱/۶۹،

صِلِیًّا: (س) پہنچنا، داخل ہونا، داخل ہونے والے مصدر بھی ہے اور اسم فاعل بھی۔ واحد صَالٍ۔ ۷۰/۱۹،

ص م

صُمٌّ: (ن) بہرے، بہرا ہونا۔ واحد اَصَمُّ۔ ۴۲/۱۰، ۸۰/۲۷، ۵۲/۳۰، ۴۰/۴۳،

صُمًّا: بہرے۔ بہرا ہونا۔ ۹۷/۱۷، ۷۳/۲۵،

صُمُّ: بہرے۔ بہرا ہونا۔ ۲۲/۸، ۴۵/۲۱،

صُمٌّ: بہرے۔ بہرا ہونا۔ ۱۸/۲، ۱۷۱/۲، ۳۹/۶،

صَمَدُ: بے نیاز۔ بے احتیاج جو کھاتا پیتا نہ ہو (اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام)۔ ۲/۱۱۲،

صَمُّوْا: (ف) وہ بہرے بن گئے۔ صَمٌّ صَمَمٌ سے ماضی۔ ۷۱/۵

ص ن

صُنْعَ: (ف) کاری گری۔ بنانا۔ کام کرنا۔ مصدر ہے۔ ۸۸/۲۷،

صُنْعًا: کاری گری۔ بنانا۔ کام کرنا۔ ۱۰۴/۱۸،

صَنْعَةَ: کاریگری، بنانا، کام کرنا، مصدر ہے، ۸۰/۲۱،

صَنَعُوْا: انھوں نے بنایا۔ انھوں نے کیا۔ صُنْعٌ سے ماضی۔ ۱۶/۱۱، ۳۱/۱۳، ۶۹/۲۰،

صِنْوَانٌ: ملے ہوئے۔ ایک جڑ والے۔ ایک جڑ سے نکلی ہوئی دو شاخیں۔ واحد صِنْوٌ۔ ۴/۱۳،

صِنْوَانٍ: ایک جڑ والے۔ ۴/۱۳،

ص و

صَوَابًا: ٹھیک بات۔ حق۔ درست۔ ۳۸/۷۸،

صُوَاعَ: پیالہ۔ بادشاہی پیمانہ، ایک برتن جس سے پیا بھی جاتا تھا اور ناپا بھی، اُسے صَاعٌ بھی کہتے تھے جمع صِیْعَانٌ۔ ۷۲/۱۲،

صَوَاعِقَ: کڑک، بجلیاں، واحد صَاعِقَةٌ. ۱۳/۱۳،

صَوَاعِقِ: کڑک۔ بجلیاں۔ ۱۹/۲،

صَوَآفَّ: صف بستہ۔ صف باندھنے والیاں۔ صَفٌّ سے اسم فاعل۔ واحد صَافَّةٌ. ۳۶/۲۲،

صَوَامِعُ: عیسائی راہبوں کے عبادت خانے۔ چھوٹے گرجے۔ واحد صَوْمَعَةٌ. ۴۰/۲۲،

صَوْتِ: آواز۔ آواز کرنا۔ مصدر بھی ہے اور اسم بھی۔ جمع اَصْوَاتٌ. ۲/۴۹،

صَوْتُ: آواز۔ ۱۹/۳۱،

صَوْتِكَ: تیری آواز، تیرا آواز کرنا۔ ۶۴/۱۷، ۱۹/۳۱،

صُوْرِ: صور۔ سینگ۔ ۷۳/۶، ۹۹/۱۸، ۱۰۲/۲۰، ۱۰۱/۲۳، ۸۷/۲۷، ۵۱/۳۶، ۶۸/۳۹، ۲۰/۵۰، ۱۳/۶۹، ۱۸/۷۸،

صُوْرَةٍ: صورت۔ شکل۔ چہرہ۔ ۸/۸۲،

صُوَرَكُمْ: تمہاری صورتیں۔ تمہاری شکلیں۔ واحد صُوْرَةٌ. ۶۴/۴۰، ۳/۶۴،

صَوَّرَكُمْ: (تف) اس نے تمہاری تصویر کھینچی، اس نے تمہاری شکل بنائی۔ تَصْوِيْرٌ سے ماضی ۶۴/۴۰، ۳/۶۴،

صَوَّرْنٰكُمْ: ہم نے تمہاری صورتیں (شکلیں) بنائیں۔ ۱۱/۷،

صَوْمًا: (ن) روزہ، روزہ رکھنا۔ مصدر ہے۔ ۲۶/۱۹،

ص ہ

صِهْرًا: سسرال، داماد، خسر، بہنوئی، جمع اَصْهَارٌ ۵۴/۲۵،

ص ی

صَيَاصِيْهِمْ: ان کے قلعے، ان کی پناہ گاہیں واحد صِيْصِيَةٌ اور صِيْصَةٌ. ۲۶/۳۳،

صِيَامَ: روزہ رکھنا۔ مصدر ہے۔ ۱۸۷/۲،

صِيَامًا: (ن) روزہ رکھنا۔ ۹۵/۵،

صِيَامِ: روزہ رکھنا۔ ۱۸۷/۲،

صِيَامٍ: روزہ رکھنا۔ ۱۹۶/۲،

صِيَامُ: روزہ رکھنا۔ ۱۸۳/۲، ۱۹۶/۲، ۹۲/۴، ۸۹/۵، ۴/۵۸،

صَيِّبٍ: زور کی بارش، برسنے والا بادل۔ صَوْبٌ سے مبالغہ۔ ۱۹/۲،

صَيْحَةَ: (ض) چیخ، کڑک، ہولناک آواز۔ مصدر ہے۔ ۴۲/۵۰،

صَيْحَةً: چیخ۔ کڑک۔ ہولناک آواز۔ ۲۹/۳۶، ۴۹/۳۶، ۵۳/۳۶، ۱۵/۳۸، ۳۱/۵۴،

صَيْحَةٍ: چیخ۔ کڑک۔ ہولناک آواز۔ ۴/۶۳،

صَيْحَةُ: چیخ۔ کڑک۔ ہولناک آواز۔ ۶۷/۱۱، ۹۴/۱۱، ۷۳/۱۵، ۸۳/۱۵،

صَيْدَ: شکار۔ شکار کرنا۔ مصدر ہے۔ ۹۵/۵،

صَيْدِ: شکار۔ شکار کرنا۔ ۱/۵، ۹۴/۵،

صَيْدُ: شکار۔ شکار کرنا۔ ۹۶/۵،

صَيْفِ: (ض) موسم گرما۔ جمع اَصْيَافٌ۔ ۲/۱۰۶،

بَابُ الضاد

ض ا

ضَاحِكًا: (س) ہنستے ہوئے۔ ضِحْكٌ سے اسم فاعل۔ ۱۹/۲۷،

ضَاحِكَةٌ: ہنستے ہوئے (مؤنث) خنداں۔ جمع ضَوَاحِكُ۔ ۳۹/۸۰

ضَآرِّهِمْ: (ن) ان کو ضرر پہنچانے والا، ان کو نقصان پہنچانے والا، ضَرٌّ سے اسم فاعل۔ ۱۰/۵۸،

ضَآرِّيْنَ: ضرر پہنچانے والے، نقصان پہنچانے والے ضَرٌّ سے اسم فاعل، واحد ضَآرٌّ، ۱۰۲/۲،

ضَاقَ: (ض) وہ تنگ دل ہوا۔ وہ تنگ ہوا۔ ضَيْقٌ و ضِيْقٌ سے ماضی۔ ۷۷/۱۱، ۳۳/۲۹،

ضَاقَتْ: وہ تنگی کرنے لگی، وہ تنگ ہوگئی، ۲۵/۹، ۱۱۸/۹،

ضَآلًّا: (ض،س) گمراہ، ناواقف، بےخبر۔ ضَلَالٌ سے اسم فاعل۔ جمع ضُلَّالٌ۔ ۷/۹۳،

ضَآلُّوْنَ: گمراہ، راہ بھولے ہوئے، ضَلَالٌ سے اسم فاعل واحد ضَآلٌّ۔ ۹۰/۳، ۵۶/۱۵، ۵۱/۵۶، ۲۶/۶۸، ۳۲/۸۳،

ضَآلِّيْنَ: گمراہ۔ بھٹکے ہوئے۔ ۷/۱، ۱۹۸/۲، ۷۷/۶، ۱۰۶/۲۳، ۲۰/۲۶، ۸۶/۲۶، ۶۹/۳۷، ۹۲/۵۶،

ضَامِرٍ: (ن،ک) کمزور۔ (اونٹ یا سواری کا جانور) لاغر۔ دُبلا۔ ضُمْرَةٌ و ضُمُوْرٌ سے اسم فاعل۔ جمع ضُمَّرٌ۔ ۲۷/۲۲،

ضَآئِقٌ: تنگ ہونے والا۔ ضَيْقٌ و ضِيْقٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲/۱۱،

ض ب

ضَبْحًا: (ف) ہانپتے ہوئے (گھوڑے) ہنہناتے ہوئے۔ تیز دوڑنے کی حالت میں گھوڑے کا پیٹ سے آواز نکالنا۔ مصدر ہے۔ ۱/۱۰۰،

ض ح

ضُحٰى: دن کی روشنی۔ دن چڑھے۔ چاشت کا وقت۔ ۹۸/۷، ۵۹/۲۰،

ضُحٰى: دن کی روشنی۔ دن چڑھے۔ ۱/۹۳،

ضَحِكَتْ: (س) وہ ہنسی ضِحْكٌ سے ماضی، ۷۱/۱۱،

ضُحٰهَا: اس کی دھوپ۔ اس کی روشنی۔ اس کے دن چڑھے۔ ۲۹/۷۹، ۴۶/۷۹، ۱/۹۱،

ض د

ضِدًّا: مخالف۔ دشمن۔ جمع اَضْدَادٌ۔ واحد اور جمع دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ یہاں جمع کے معنی میں ہے۔ ۸۲/۱۹،

ض ر

ضَرًّا: (ن) ضرر، تکلیف۔ مصدر ہے۔ ۷۶/۵، ۱۸۸/۷، ۴۹/۱۰، ۱۲/۱۳، ۸۹/۲۰، ۳/۲۵، ۴۲/۳۴، ۱۱/۴۸، ۲۱/۷۲،

ضُرٌّ: (ن) ضرر۔ تکلیف۔ سختی۔ ۵۳/۱۶،

ضُرٍّ: ضرر۔ تکلیف۔ سختی۔ ۵۶/۱۷،

ضُرٍّ: ضرر۔ تکلیف۔ سختی۔ ۶۷/۹، ۱۲/۱۰، ۱۰۷/۱۰، ۸۳/۲۱، ۷۵/۲۳، ۲۳/۳۶، ۳۸/۳۹،

ضُرٌّ: ضرر، تکلیف۔ سختی۔ ۱۲/۱۰، ۸۸/۱۲، ۵۳/۱۶، ۶۷/۱۷، ۸۳/۲۱،

ضُرٌّ: ضرر۔ تکلیف۔ سختی۔ ۳۳/۳۰، ۸/۳۹، ۴۹/۳۹،

ضِرَارًا: (مفا) ضرر پہنچانا۔ ایذا دینا۔ تکلیف دینا۔ مصدر ہے۔ ۲۳۱/۲، ۱۰۷/۹،

ضَرَّاءَ: تکلیف۔ سختی۔ مصیبت۔ اسم ہے۔ ۲۱/۱۰، ۱۰/۱۱، ۵۰/۴۱،

ضَرَّآءِ: تکلیف، سختی، مصیبت، ۱۷۷/۲، ۱۳۴/۳، ۴۲/۶، ۹۴/۷،

ضَرَّآءُ: تکلیف۔ سختی۔ مصیبت۔ ۲۱۴/۲، ۹۵/۷،

ضَرْبَ: مارنا، چلنا، بصلہ فی مصدر بمعنی امر، ۴/۴۷،

ضَرْبًا: مارنا، بیان کرنا۔ (مثل) چلنا (بصلہ فی) ۲۷۳/۲، ۹۳/۳۷،

ضَرَبَ: اس نے بیان کیا۔ اس نے بتایا۔ اس نے ظاہر کیا۔ ضَرْبٌ سے ماضی۔ ۲۴/۱۴، ۷۵/۱۶، ۷۶/۱۶، ۱۱۲/۱۶، ۲۸/۳۰، ۷۸/۳۶، ۲۹/۳۹، ۱۷/۴۳، ۱۰/۶۶، ۱۱/۶۶،

ضُرِبَ: وہ بیان کیا گیا، وہ بتایا گیا، وہ قائم کیا جائے گا ضَرْبٌ سے ماضی مجہول، ۷۳/۲۲، ۵۷/۴۳، ۱۳/۵۷،

ضُرِبَتْ: وہ ڈال دی گئی۔ وہ ماردی گئی۔ ضَرْبٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۱/۲، ۱۱۲/۳،

ضَرَبْتُمْ: تم نے سفر کیا، تم چلے، ۹۴/۴، ۱۰۱/۴، ۱۰۶/۵،

ضَرَبْنَا: ہم نے بتایا۔ ہم نے کہہ سنایا۔ ۴۵/۱۴، ۱۱/۱۸، ۳۹/۲۵، ۵۸/۳۰، ۲۷/۳۹،

ضَرَبُوْا: وہ چلے۔ انھوں نے سفر کیا۔ ۱۵۶/۳،

ضَرَبُوْا: انھوں نے بیان کیا۔ ۴۸/۱۷، ۹/۲۵،

ضَرَبُوْهُ: انھوں نے اس کو بیان کیا۔ ۵۸/۴۳،

ضَرَرِ: ضرر۔ نقصان۔ ۹۵/۴،

ضَرُّهٗ: اس کا ضرر۔ اس کا نقصان۔ ۱۳/۲۲،

ضُرَّهٗ: اس کی تکلیف۔ ۱۲/۱۰،

ضُرِّهٖ: اس کی تکلیف۔ ۳۸/۳۹،

ضَرِيْعٍ: خاردار جھاڑ۔ دوزخ کا ایک کانٹے دار درخت جو بہت کڑوا، بدبودار، اور آگ سے زیادہ گرم ہوگا۔ ۶/۸۸،

ض ع

ضِعٰفًا: ضعیف، ناتواں۔ واحد ضَعِیْفٌ۔ ۹/۴،

ضَعُفَ: (ک) وہ ضعیف ہوا۔ وہ کمزور ہوا۔ وہ ناتواں ہوا، ضُعْفٌ و ضَعْفٌ سے ماضی، ۷۳/۲۲،

ضَعْفًا: سستی۔ کمزوری۔ مصدر ہے۔ ۶۶/۸،

ضِعْفَ: دوگنا۔ دوچند۔ جمع اَضْعَافٌ۔ ۷۵/۱۷

ضِعْفًا: دوگنا۔ دوچند۔ ۳۸/۷، ۶۱/۳۸،

ضِعْفِ: دوگنا۔ دوچند۔ ۳۷/۳۴،

ضِعْفٌ: دوگنا۔ دوچند۔ ۳۸/۷،

ضُعْفًا: (ک) ضعف، ناتوانی، کمزوری، مصدر ہے ۵۴/۳۰،

ضُعْفٍ: ضعف، ناتوانی، کمزوری۔ ۵۴/۳۰،

ضُعَفَآءَ: ضعیف، کمزور، ناتواں، واحد ضعیف ۹۱/۹،

ضُعَفَآءُ: ضعیف، کمزور، ناتواں۔ ۲۶۶/۲،

ضُعَفٰٓؤُا: ضعیف، کمزور، ناتواں۔ ۲۱/۱۴، ۴۷/۴۰،

ضَعُفُوْا: وہ ضعیف ہوئے، وہ کمزور ہوئے، ۱۴۶/۳،

ضِعْفَيْنِ: دوگنا، دوچند، ضِعْفٌ کا تثنیہ۔ ۲۶۵/۲، ۳۰/۳۳، ۶۸/۳۳،

ضَعِيْفًا: ضعیف، سست، کمزور۔ ضُعْفٌ و ضَعْفٌ سے صفت مشبہ۔ ۲۸۲/۲، ۲۸/۴، ۷۶/۴، ۹۱/۱۱،

ض غ

ضِغْثًا: جھاڑو، سینکوں کا مٹھا، جمع اَضْغَاثٌ۔ ۴۴/۳۸،

ض ف

ضَفَادِعَ: (ش) مینڈک۔ واحد ضِفْدِعٌ و ضِفْدَعَةٌ۔ ۱۳۳/۷،

ض ل

ضَلَّ: وہ گمراہ ہوا۔ وہ بہکا۔ وہ بھٹکا۔ ضَلَالٌ سے ماضی۔ ۱۰۸/۲، ۱۱۶/۴، ۱۳۶/۴، ۱۲/۵، ۱۰۵/۵، ۲۴/۶، ۹۴/۶، ۳۷/۷، ۳۰/۱۰، ۱۰۸/۱۰، ۲۱/۱۱، ۸۷/۱۲، ۱۲۵/۱۶، ۱۵/۱۷، ۶۷/۱۷، ۱۰۴/۱۸، ۹۲/۲۷، ۷۵/۲۸، ۳۶/۳۳، ۷۴/۴۰، ۴۸/۴۱، ۲/۵۳، ۳۰/۵۳، ۱/۶۰، ۷/۶۸،

ضَلَالاً: (ض) گمراہی۔ بھٹکنا۔ گم ہو جانا۔ مصدر ہے۔ ۶۰/۴، ۱۱۶/۴، ۱۳۶/۴، ۱۶۷/۴، ۳۶/۳۳، ۲۴/۷۱،

ضَلَلٍ: گمراہی۔ بھٹکنا۔ گم ہو جانا۔ ۸/۳۴،

ضَلَلٍ: گمراہی۔ بھٹکنا۔ گم ہو جانا۔ ۱۱۶/۴، ۴۷/۹، ۶۰/۷، ۸/۱۲، ۳۰/۱۲، ۱۲/۱۳، ۳/۱۴، ۳۸/۱۹، ۵۴/۲۱، ۹۷/۲۶، ۸۵/۲۸، ۱۱/۳۱، ۲۴/۳۴، ۴۷/۳۶، ۲۲/۳۹، ۲۵/۴۰، ۵۰/۴۰، ۱۸/۴۲، ۳۰/۴۳، ۳۲/۴۶، ۲۷/۵۰، ۲۴/۵۴، ۴۷/۵۴، ۲/۶۲، ۹/۶۷، ۲۹/۶۷،

ضَلَلُ: گمراہی۔ بھٹکنا۔ گم ہو جانا۔ ۳۲/۱۰، ۱۸/۱۴، ۱۲/۲۲،

ضَلٰلَةَ: (ض) گمراہی۔ بہکنا۔ بھٹکنا۔ مصدر ہے۔ ۱۶/۲، ۱۷۵/۲، ۴۴/۴،

ضَلٰلَةِ: گمراہی۔ بہکنا۔ بھٹکنا۔ ۷۵/۱۹،

ضَلٰلَةُ: گمراہی۔ بہکنا۔ بھٹکنا۔ ۳۰/۷، ۳۶/۱۶،

ضَلٰلَةٌ: گمراہی۔ بہکنا۔ بھٹکنا۔ ۶۱/۷،

ضَلٰلِهِمْ: ان کی گمراہی۔ ان کا بھٹکنا۔ ۸۱/۲۷، ۵۳/۳۰،

ضَلٰلِكَ: تیری گمراہی، تیری غلطی، تیری خطا۔ ۹۵/۱۲،

ضَلَلْتُ: میں گمراہ ہوا۔ میں بھٹکا۔ ضَلَالٌ و ضَلَالَةٌ سے ماضی۔ ۵۶/۶، ۵۰/۳۴،

ضَلَلْنَا: ہم گمراہ ہوئے۔ ہم بھٹک گئے۔ ۱۰/۳۲،

ضَلُّوْا: وہ گمراہ ہوئے، وہ بھٹکے، ۱۶۷/۴، ۷۷/۵، ۱۴۰/۶، ۳۷/۷، ۱۴۹/۷، ۴۸/۱۷، ۹۲/۲۰، ۹/۲۵، ۱۷/۲۵، ۷۴/۴۰، ۲۸/۴۶،

ض ن

ضَنْكًا: (ک) تنگی، تنگ ہونا۔ مصدر ہے۔ ۱۲۴/۲۰،

ضَنِيْنٍ: (ض،س) کنجوسی کرنے والے۔ بخیل، ضَنٌّ سے صفت مشبہ۔ ۲۴/۸۱،

ض ء

ضَأْنِ: دنبہ۔ بھیڑ۔ واحد ضَائِنٌ۔ ۱۴۳/۶،

ض ی

ضِيَآءً: (ن) چمک، روشنی، اسم مصدر بھی ہے اور ضَوْءٌ کی جمع بھی۔ اصل میں ضِوَاءٌ ہے واؤ سے ماقبل پر کسرہ ہونے کی بنا پر واؤ کو "یا" سے بدل دیا گیا۔ ۵/۱۰، ۴۸/۲۱،

ضِيَآءٍ: چمک۔ روشنی۔ ۷۱/۲۸،

ضَيْرَ: (ض) ضرر۔ نقصان۔ ہرج۔ مصدر ہے ۵۰/۲۶،

ضِيْزٰى: (ض۔ف) بہت بھدی، بہت بے ڈھنگی، بہت ناقص۔ ضَيْزٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۲/۵۳،

ضَيْفِ: (ض) مہمان۔ جمع اَضْيَاف و ضُيُوْفٌ۔ ۵۱/۱۵، ۲۴/۵۱،

ضَيْفِهٖ: اس کے مہمان۔ ۳۷/۵۴،

ضَيْفِيْ: میرے مہمان۔ ۷۸/۱۱، ۶۸/۱۵،

ضَيْقٍ: (ض) تنگ دل ہونا۔ تنگ ہونا۔ مصدر ہے۔ ۱۲۷/۱۶، ۷۰/۲۷،

ضَيِّقًا: تنگ۔ ضَيْقٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۲۵/۶، ۱۳/۲۵،

بَابُ طاء

ط ا

طَابَ: (ض) وہ پسند آیا، وہ بھلا معلوم ہوا، طِیْبٌ سے ماضی۔ ۳/۴

طَارِدِ: (ن) دور کرنے والا۔ نکالنے والا۔ ہانکنے والا۔ طَرْدٌ سے اسم فاعل۔ ۲۹/۱۱، ۱۱۴/۲۶،

طَارِقِ: (ن) رات میں نمودار ہونے والا (ستارہ) رات کو آنے والا، طُرُوْقٌ سے اسم فاعل، ۱/۸۶،

طَارِقُ: رات میں نمودار ہونے والا (ستارہ) رات کو آنے والا۔ ۲/۸۶،

طَاعَةٌ: (ن) اطاعت کرنا۔ فرمانبرداری۔ حکم ماننا۔ مصدر ہے۔ ۸۱/۴، ۵۳/۲۴، ۲۱/۴۷،

طَاعِمٍ: (س) کھانے والا، طَعْمٌ سے اسم فاعل، ۱۴۵/۶،

طَاغُوْتَ: شیطان۔ سرکش۔ نافرمان۔ جمع۔ طَوَاغِیْتُ. ۶۰/۵، ۳۶/۱۶، ۱۷/۳۹،

طَاغُوْتِ: شیطان۔ سرکش۔ نافرمان۔ ۲۵۶/۲، ۵۱/۴، ۶۰/۴، ۷۶/۴،

طَاغُوْتُ: شیطان۔ سرکش۔ نافرمان۔ ۲۵۷/۲،

طَاغُوْنَ: (س) شیطان، سرکش، نافرمان، طُغْیَانٌ سے اسم فاعل۔ واحد طَاغِیْ. ۵۳/۵۱، ۳۲/۵۲،

طَاغِیَةِ: زور کی آواز۔ سرکشی۔ نافرمانی۔ طُغْیَانٌ سے اسم فاعل۔ ۵/۶۹،

طٰغِیْنَ: شیطان، سرکش، نافرمان، ۳۰/۳۷، ۵۵/۳۸، ۳۱/۶۸،

طَاغِیْنَ: شیطان۔ سرکش۔ نافرمانی۔ ۲۲/۷۸،

طَافَ: اس نے طواف کیا۔ اس نے چکر کاٹا۔ وہ پھرا (بصلہ علیٰ) طَوْفٌ سے ماضی۔ ۱۹/۶۸،

طَاقَةَ: طاقت۔ قوت۔ ۲۴۹/۲، ۲۸۶/۲،

طَالَ: (ن ک) دراز ہوا۔ لمبا ہوا۔ طُوْلٌ سے ماضی۔ ۸۶/۲۰، ۴۴/۲۱، ۱۶/۵۷،

طَالِبُ: (ن) طالب۔ مانگنے والا۔ چاہنے والا۔ مراد خود ساختہ معبود۔ طَلَبٌ سے اسم فاعل، جمع طُلَّابٌ. ۷۳/۲۲،

طَالُوْتَ: بنی اسرائیل کے ایک بادشاہ کا نام جو حضرت داؤد علیہ السلام کے ابتدائی عہد میں گزرا۔ ۲۴۷/۲،

طَالُوْتُ: بنی اسرائیل کے ایک بادشاہ کا نام۔ ۲۴۹/۲،

طَآمَّةُ: (ن) آفت، ہنگامہ، قیامت۔ طَمٌّ سے اسم فاعل۔ ۳۴/۷۹،

طٰٓئِرٍ: پرندہ۔ اُڑنے والا۔ نحوست۔ تمہاری بدقسمتی۔ واحد طَیْرٌ۔ ۳۸/۶،

طٰٓئِرُکُمْ: تمہاری نحوست، تمہاری بدقسمتی، ۴۷/۲۷، ۱۹/۳۶،

طٰٓئِرَهٗ: اس کی نحوست، اس کی بری قسمت۔ ۱۳/۱۷،

طٰٓئِرُهُمْ: ان کی نحوست، ان کی بری قسمت، ۱۳۱/۷،

طَآئِعِیْنَ: اطاعت کرنے والے۔ خوشی سے کرنے والے۔ فرمانبردار۔ طَوْعٌ و طَاعَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد طَائِعٌ. ۱۱/۴۱،

طَآئِفٌ: وسوسہ، پھر جانے والا۔ چکر لگانے والا (مراد عذاب) طَوْفٌ و طَوَافٌ سے اسم

فاعل ۔ ۲۰۱/۷،

طَآئِفٌ: وسوسہ، چکر لگانے والا، پھر جانے والا ۱۹/۶۸،

طَآئِفَةٌ: گروہ، جماعت۔ طَوْفٌ سے اسم فاعل جمع طَوَائِفُ. ۱۵۴/۳، ۴/۲۸،

طَآئِفَةٍ: گروہ، جماعت۔ ۶۶/۹، ۸۳/۹،

طَآئِفَةٌ: گروہ۔ جماعت۔ ۶۹/۳، ۷۲/۳، ۱۵۴/۳، ۸۱/۴، ۱۰۲/۴، ۱۱۳/۴، ۸۷/۷، ۱۲۲/۹، ۱۳/۳۳، ۲/۲۴، ۱۴/۶۱، ۲۰/۷۳،

طَآئِفَتٰنِ: دو گروہ، دو جماعتیں، دو فرقے، ۱۲۲/۳، ۹/۴۹،

طَآئِفَتَيْنِ: دو گروہ، دو جماعتیں، دو فرقے ۱۵۶/۶، ۷/۸

طَآئِفِيْنَ: طواف کرنے والے، گرد پھرنے والے، طَوْفٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲۵/۲، ۲۶/۲۲،

ط ب

طِبَاقًا: (مفا) اوپر تلے، تہ بہ تہ، مصدر بمعنی صفت، ۳/۶۷، ۱۵/۷۱،

طِبْتُمْ: تم مزے میں رہے۔ تم خوشحال ہوئے۔ تم پاکیزہ ہوئے۔ طِيْبٌ سے ماضی۔ ۷۳/۳۹

طَبَعَ: (ف) اس نے مہر کی۔ اس نے بندش لگائی۔ طَبْعٌ سے ماضی۔ ۱۵۵/۴، ۹۳/۹، ۱۰۸/۱۶، ۱۶/۴۷،

طُبِعَ: مہر کردی گئی۔ بندش کردی گئی۔ طَبْعٌ سے ماضی مجہول۔ ۸۷/۹، ۳/۶۳

طَبَقًا: طبقہ، درجہ، حالت، منزل۔ یہاں وہ شدائد مراد ہیں جو قیامت کے دن واقع ہوں گے۔ جمع اَطْبَاقٌ. ۱۹/۸۴،

طَبَقٍ: طبقہ۔ درجہ، حالت، منزل۔ ۱۹/۸۴،

طِبْنَ: وہ خوشی سے دیں۔ وہ خوش دلی سے چھوڑیں۔ طِيْبٌ سے ماضی۔ ۴/۴،

ط ح

طَحٰهَا: (ف) اس نے اس کو بچھایا۔ اس نے اس کو پھیلایا۔ طَحْوٌ سے ماضی۔ ۶/۹۱،

ط ر

طَرَآئِقَ: طریقے۔ راہیں، فرقے، واحد طَرِيْقَةٌ. ۱۷/۲۳، ۱۱/۷۲،

طَرَدْتُّهُمْ: (ن) میں نے ان کو دور کر دیا۔ میں نے ان کو نکال دیا۔ طَرْدٌ سے ماضی۔ ۳۰/۱۱

طَرَفًا: ایک گروہ۔ ایک ٹکڑا۔ ایک حصہ۔ جمع اَطْرَافٌ. ۱۲۷/۳،

طَرْفِ: نظر۔ نگاہ۔ آنکھ۔ ہر چیز کا منتہی، آنکھ جھپکانا۔ پلک مارنا۔ ۴۸/۳۷، ۵۲/۳۸، ۵۶/۵۵،

طَرْفٍ: نظر۔ نگاہ۔ آنکھ جھپکانا۔ پلک مارنا۔ ۴۵/۴۲

طَرْفُكَ: تیری نگاہ، تیری نظر، تیرا پلک جھپکنا، ۴۰/۲۷،

طَرْفُهُمْ: ان کی نگاہ۔ ان کی نظر۔ ۴۳/۱۴،

طَرَفَيِ: دونوں طرف۔ دونوں کنارے۔ ۱۱۴/۱۱،

طَرِيًّا: تر و تازہ، طَرَاوَةٌ سے صفت مشبہ، ۱۴/۱۶، ۱۲/۳۵،

طَرِيْقَ: راہ۔ راستہ۔ جمع طُرُقٌ. ۱۶۹/۴،

طَرِيْقًا: راہ۔ راستہ۔ ۱۶۸/۴، ۷۷/۲۰،

طَرِيْقٍ: راہ۔ راستہ۔ ۳۰/۴۶

طَرِيْقَةً: طریقہ۔ روش۔ راہ۔ جمع طَرَائِقُ۔ ۱۰۴/۲۰،

طَرِيْقَةِ: طریقہ۔ روش۔ راہ۔ ۱۶/۷۲،

طَرِيْقَتِكُمُ: تمہارا طریقہ۔ تمہاری راہ۔ ۶۳/۲۰،

ط س

طٰسٓ: حروف مقطعات ہیں۔ ان کی مراد اللہ

تعالیٰ ہی کو معلوم ہے۔ ١/٢٧،

طٰسٓمٓ: حروفِ مقطعات ہیں۔ ١/٢٦، ١/٢٨،

ط ع

طَعَامَ: کھانا۔خوراک۔جمع اَطعِمَةٌ. ٥/٥، ٨/٢١، ٧/٢٥، ٢٠/٢٥، ٨/٧٦،

طَعَامًا: کھانا۔خوراک۔ ١٩/١٨، ١٣/٧٣،

طَعَامِ: کھانا۔خوراک۔ ٩٣/٣، ٣٣/٦٩، ١٨/٨٩، ٣/١٠٧،

طَعَامٍ: کھانا۔خوراک۔ ٦١/٢، ٥٣/٣٣،

طَعَامُ: کھانا۔خوراک۔ ١٨٤/٢، ٥/٥، ٩٥/٥، ٤٣/٤٤،

طَعَامٌ: کھانا۔خوراک۔ ٣٧/١٢، ٣٦/٦٩، ٦/٨٨،

طَعَامِكَ: تیرا کھانا۔تیری خوراک۔ ٢٥٩/٢،

طَعَامُكُمْ: تمہارا کھانا۔تمہاری خوراک۔ ٥/٥،

طَعَامِهٖ: اس کا کھانا۔اس کی خوراک۔ ٢٤/٨٠،

طَعَامُهٗ: اس کا کھانا۔اس کی خوراک۔ ٩٦/٥،

طَعِمْتُمْ: (س) تم نے کھالیا۔تم کھا چکے۔ طَعْمٌ سے ماضی۔ ٥٣/٣٣،

طَعِمُوْا: انھوں نے کھالیا۔وہ کھا چکے۔ ٩٣/٥،

طَعْمُهٗ: اس کا مزہ۔اس کا ذائقہ۔جمع طُعُوْمٌ. ١٥/٤٧،

طَعْنًا: (ن ف ض) طعنہ دینا۔عیب لگانا۔(بصلہ فی) مصدر ہے۔ ٤٦/٤،

طَعَنُوْا: انھوں نے طعنہ دیا۔انھوں نے عیب دیا۔ طَعْنٌ سے ماضی۔ ١٢/٩،

ط غ

طَغٰی: (ن س) وہ حد سے نکل گیا۔اس نے سرکشی کی۔ طُغْیَانٌ سے ماضی۔ ٢٤/٢٠، ٤٣/٢٠، ١٧/٥٣، ١٧/٧٩، ٣٧/٧٩

طَغَا: طغیانی۔سرکشی۔ ١١/٦٩،

طَغَوْا: انھوں نے سرکشی۔(نافرمانی) کی۔ ١١/٨٩،

طَغْوٰهَا: اس کی سرکشی۔اس کی شرارت۔ طَغْوٰ سے اسم مصدر۔ ١١/٩١،

طُغْیَانًا: (ف) سرکشی، نافرمانی۔مصدر ہے۔ ٦٤/٥، ٦٨/٥، ٦٠/١٧، ٨٠/١٨،

طُغْیَانِهِمْ: ان کی سرکشی۔ان کی گمراہی۔ ١٥/٢، ١١٠/٦، ١٨٦/٧، ١١/١٠، ٧٥/٢٣،

ط ف

طَفِقَ: (س) وہ کرنے لگا۔اس نے شروع کیا. طَفْقٌ و طُفُوْقٌ سے ماضی۔ ٣٣/٣٨،

طَفِقَا: وہ دونوں کرنے لگے۔ان دونوں نے شروع کیا۔ ٢٢/٧، ١٢١/٢٠،

طِفْلًا: لڑکا۔بچہ۔جمع اَطْفَالٌ. ٥/٢٢، ٦٧/٤٠،

طِفْلِ: لڑکا۔بچہ۔ ٣١/٢٤،

ط ل

طَلٌّ: شبنم۔اوس۔پھوار۔جمع طِلَالٌ و طِلَلٌ ٢٦٥/٢،

طَلَاقَ: (ن ک) طلاق۔جدائی۔رخصت کرنا۔ مصدر ہے ''اصل میں طلاق کے معنی بندش سے رہا کر دینے کے ہیں'' (المفردات ص ٣٠٦)۔ ٢٢٧/٢،

طَلَاقُ: طلاق، جدائی۔رخصت کرنا۔ ٢٢٩/٢،

طَلَبًا: (ن) طلب کرنا۔ڈھونڈنا۔تلاش کرنا۔ ٤١/١٨،

طَلْحٍ: کیلے، کیلے کا درخت، واحد طَلْحَةٌ ٢٩/٥٦،

طَلْعٌ: خوشہ۔گچھا۔کھجور کے درخت کا پہلا پھول وہ گابھا یا گچھا جو بعد میں خوشہ بنتا ہے۔

واحد طَلْعَةٌ. ۱۰/۵۰

طَلَعَتْ: (ن) وہ (آفتاب) طلوع ہوا۔ وہ چمکی۔ وہ (دھوپ) نکلی۔ طُلُوْعٌ سے ماضی۔ ۱۷/۱۸،

طَلْعِهَا: اس کا خوشہ، اس کا سر، اس کا پھل۔ ۹۹/۶،

طَلْعُهَا: اس کا خوشہ، اس کا سر۔ اس کا پھول۔ ۱۴۸/۲۶، ۶۵/۳۷،

طَلَّقْتُمُ: (تف) تم نے طلاق دی۔ تَطْلِيْقٌ سے ماضی۔ ۲۳۱/۲، ۲۳۲/۲، ۲۳۶/۲، ۱/۶۵،

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ: تم نے ان عورتوں کو طلاق دی ۲۳۷/۲، ۴۹/۳۳،

طَلَّقَكُنَّ: اس نے تم (عورتوں) کو طلاق دی۔ ۵/۶۶،

طَلِّقُوْهُنَّ: تم ان عورتوں کو طلاق دو۔ تَطْلِيْقٌ سے امر۔ ۱/۶۵،

طَلَّقَهَا: اس نے اس عورت کو طلاق دی۔ ۲۳۰/۲،

طُلُوْعِ: (ن) طلوع ہونا، نکلنا، مصدر ہے، ۱۳۰/۲۰، ۳۹/۵۰،

ط م

طُمِسَتْ: (ض ن) وہ (ستارے) بے نور کر دیے گئے۔ وہ مٹا دیے گئے۔ طَمْسٌ سے ماضی مجہول۔ ۸/۷۷،

طَمَسْنَا: ہم نے بے نور کر دیا۔ ہم نے مٹا دیا۔ طَمْسٌ سے ماضی۔ ۶۶/۳۶، ۳۷/۵۴،

طَمَعًا: (س) طمع، لالچ، توقع، امید، مصدر ہے۔ ”کسی چیز کی خواہش کی بنا پر اس کی طرف جی للچانے کا نام طمع ہے“ (المفردات ص ۳۰۷) ۵۶/۷، ۱۲/۱۳، ۲۴/۳۰، ۱۶/۳۲

ط و

طُوًى: وادیٔ طوٰی۔ مقدس وادی جہاں حضرت موسٰیؑ کو رسالت ملی۔ ۱۲/۲۰، ۱۶/۷۹،

طَوّٰفُوْنَ: (ن) بہت پھرنے والے۔ بہت چکر کاٹنے والے۔ طَوْفٌ و طَوَافٌ سے مبالغہ۔ ۵۸/۲۴،

طُوْبٰى: (ض) خوشحالی۔ جنت کا ایک درخت ۲۹/۱۳،

طَوْدِ: (ن) پہاڑ، مراد یہ ہے کہ پانی کا ہر حصہ بڑے پہاڑ کی طرح کھڑا ہو گیا۔ جمع اَطْوَادٌ. ۶۳/۲۶،

طُوْرَ: طور سینا، پہاڑ، ہرا بھرا پہاڑ، ۶۳/۲، ۹۳/۲، ۱۵۴/۴،

طُوْرِ: کوہ طور۔ ۵۲/۱۹، ۸۰/۲۰، ۲۰/۲۳، ۲۹/۲۸، ۴۶/۲۸، ۱/۵۲، ۲/۹۵،

طَوْعًا: (ن س) اطاعت کرنا۔ فرمانبرداری کرنا۔ مصدر ہے۔ ۸۳/۳، ۵۳/۹، ۱۵/۱۳، ۱۱/۴۱،

طَوَّعَتْ: (تف) اس نے رغبت دلائی۔ اس نے آمادہ کیا۔ تَطْوِيْعٌ سے ماضی۔ ۳۰/۵،

طُوْفَانَ: طوفان۔ ”ہر وہ حادثہ جو انسان کو گھیر لے طوفان ہے۔“ (المفردات ص ۳۱۲) ۱۳۳/۷،

طُوْفَانُ: طوفان۔ ۱۴/۲۹،

طَوْلًا: (ک ن) وسعت، قدرت، مہر، مصدر ہے ۲۵/۴،

طَوْلِ: مال۔ دولت۔ مہر۔ وسعت۔ ۸۶/۹، ۳/۴۰،

طُوْلًا: (ک) طول، لمبائی، درازی، مصدر ہے، ۳۷/۱۷،

طَوِيْلًا: (ک) طویل، لمبا، دراز، طُوْلٌ سے اسم فاعل۔ جمع طِوَالٌ. ۷/۷۳، ۲۶/۷۶،

ط ہ

طٰهٰ: حروف مقطعات ہیں۔ ۱/۲۰،

طَهِّرْ: (تف) تو پاک رکھ، تَطْهِيْرٌ سے امر، ۲۶/۲۲، ۴/۷۴،

طَهِّرَا: تم دونوں پاک رکھو۔ ۱۲۵/۲،

طَهَّرَكِ: اس نے تجھ کو پاک کیا۔ یعنی گناہوں سے محفوظ رکھا۔ اس نے تجھ کو ستھرا کیا۔ ۴۲/۳،

طَهُوْرًا: پاک کرنے والا۔ مصدر بھی ہے اور اسم بھی۔ ۴۸/۲۵، ۲۱/۷۶،

ط ی

طَيّ: (ض) لپٹنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۴/۲۱،

طَيِّبًا: پاکیزہ۔ ستھرا۔ حلال۔ طِيْبًا سے صفت مشبہ۔ ۱۶۸/۲، ۴۳/۴، ۲/۵، ۸۸/۵، ۶۹/۸، ۱۱۴/۱۶،

طَيِّب: پاکیزہ۔ ستھرا۔ حلال۔ ۱۷۹/۳، ۲/۴، ۳۷/۸، ۲۴/۲۲،

طَيِّبٌ: پاکیزہ۔ ستھرا۔ حلال۔ ۱۰۰/۵، ۵۸/۷، ۱۰/۳۵،

طَيِّبٰتِ: نفیس چیزیں۔ عمدہ چیزیں۔ پاک چیزیں۔ واحد طَيِّبَةٌ۔ ۵۷/۲، ۱۷۲/۲، ۲۶۷/۲، ۸۷/۵، ۳۲/۷، ۱۵۷/۷، ۱۶۰/۴، ۲۶/۸، ۹۳/۱۰، ۷۲/۱۶، ۷۰/۱۷، ۸۱/۲۰، ۵۱/۲۳، ۲۶/۲۴، ۶۴/۴۰، ۱۶/۴۵،

طَيِّبٰتٍ: نفیس چیزیں۔ پاک چیزیں۔ ۱۶۰/۴،

طَيِّبٰتُ: نفیس چیزیں۔ پاک چیزیں۔ ۴/۵، ۵/۵، ۲۶/۲۴،

طَيِّبٰتِكُمْ: تمہاری لذت کی چیزیں۔ تمہاری نعمتیں، تمہاری نیکیاں۔ ۲۰/۴۶،

طَيِّبَةً: پاکیزہ۔ عمدہ۔ اچھی۔ صفت مشبہ۔ جمع طَيِّبٰتٌ۔ ۳۸/۳، ۷۲/۹، ۲۴/۱۴، ۹۷/۱۶، ۶۱/۲۴، ۱۲/۶۱،

طَيِّبَةٍ: پاکیزہ۔ عمدہ۔ اچھی۔ ۲۲/۱۰، ۲۴/۱۴،

طَيِّبَةٌ: پاکیزہ۔ عمدہ۔ اچھی۔ ۱۵/۳۴،

طَيِّبُوْنَ: پاکیزہ لوگ، ستھرے مراد، واحد طَيِّبٌ۔ ۲۶/۲۴،

طَيِّبِيْنَ: پاکیزہ۔ ستھرے۔ واحد طَيِّبٌ۔ ۳۲/۱۶، ۲۶/۲۴،

طَيْر: (ض) پرندے۔ اڑنا۔ طَيَرَانٌ سے صفت مشبہ۔ واحد طَائِرٌ۔ ۷۹/۲۱، ۲۰/۲۷، ۱۰/۳۴، ۱۹/۳۸،

طَيْرًا: پرندے۔ اڑنا۔ ۴۹/۳، ۱۱۰/۵، ۳/۱۰۵،

طَيْرِ: پرندے۔ اڑنا۔ ۲۶۰/۲، ۴۹/۳، ۱۱۰/۵، ۷۹/۱۶، ۱۶/۲۷، ۱۷/۲۷، ۱۹/۶۷،

طَيْرٍ: پرندے۔ اڑنا۔ ۲۱/۵۶،

طَيْرُ: پرندے۔ اڑنا۔ ۳۶/۱۲، ۴۱/۱۲، ۳۱/۲۲، ۴۱/۲۴،

طِيْنًا: (ض) گارا۔ مٹی۔ خاک۔ لیپنا۔ ۶۱/۱۷،

طِيْنِ: گارا۔ مٹی۔ خاک۔ لیپنا۔ ۴۹/۳، ۱۱۰/۵، ۳۸/۲۸،

طِيْنٍ: گارا۔ مٹی۔ خاک۔ لیپنا۔ ۲/۶، ۱۲/۷، ۱۲/۲۳، ۷/۳۲، ۱۱/۳۷، ۷۶/۳۸، ۷۱/۳۸، ۳۳/۵۱،

بَابُ الظَّاء

ظ ا

ظَالِمِ: (ض) ظالم، بے رحم، بے انصاف۔ ظُلْمٌ سے اسم فاعل۔ جمع ظُلَّامٌ۔ ۷۵/۴

ظَالِمُ: ظالم۔ بے رحم۔ بے انصاف۔ ۲۷/۲۵

ظَالِمٌ: ظالم، بے رحم، بے انصاف، ۳۵/۱۸، ۳۲/۳۵، ۱۱۳/۳۷

ظَالِمَةُ: ظلم کرنے والی، نافرمانی کرنے والی۔ جمع ظَوَالِمُ۔ ۱۱/۲۱

ظَالِمَةٌ: ظلم کرنے والی۔ نافرمانی کرنے والی۔ ۱۰۲/۱۱، ۴۵/۲۲، ۴۸/۲۲

ظٰلِمُوْنَ: ظالم، بے رحم، بے انصاف۔ ۵۱/۲
۹۲/۲، ۲۲۹/۲، ۲۵۴/۲، ۹۴/۳، ۱۲۸/۳، ۴۵/۵، ۲۱/۶، ۴۷/۶
۹۳/۶، ۱۳۵/۶، ۲۳/۹، ۲۳/۱۲، ۷۹/۱۲، ۴۴/۱۴، ۱۱۳/۱۶، ۴۷/۱۷
۹۹/۱۷، ۳۸/۱۹، ۶۴/۲۱، ۱۰۷/۲۳، ۵۰/۲۴، ۸/۴۲، ۳۷/۲۸، ۵۹/۲۸
...... ۳۳ جگہ

ظَالِمِیْ: ظلم کرنے والے۔ بے رحم، بے انصاف، اصل میں ظٰلِمِیْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے جمع کا نون حذف ہوگیا۔ ۹۷/۴، ۲۸/۱۶

ظٰلِمِیْنَ: ظلم کرنے والے، بے رحم۔ ۳۵/۲، ۹۵/۲،
۱۲۴/۲، ۱۴۵/۲، ۱۹۳/۲، ۲۴۶/۲، ۲۵۸/۲، ۲۷۰/۲، ۵۷/۳
۸۶/۳، ۱۴۰/۳، ۱۵۱/۳، ۱۹۲/۳، ۲۹/۵، ۵۱/۵، ۷۲/۵، ۱۰۷/۵
۳۳/۶، ۵۲/۶، ۵۸/۶، ۶۸/۶، ۱۲۹/۶، ۱۴۴/۶، ۵/۷، ۱۹/۷
...... ۹۱ جگہ

ظَآنِّیْنَ: (ن) گمان کرنے والے۔ اٹکل چلانے والے، ظَنٌّ سے اسم فاعل، واحد ظَانٌّ ۶/۴۸

ظَاهِرَ: (ف) ظاہر۔ عیاں۔ کھلا۔ نظر آنے والا۔ ظُهُوْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲۰/۶

ظَاهِرًا: ظاہر۔ عیاں۔ کھلا۔ ۲۲/۱۸، ۷/۳۰

ظَاهِرٍ: ظاہر۔ عیاں۔ کھلا۔ ۳۳/۱۳

ظَاهِرُ: ظاہر۔ عیاں۔ کھلا۔ ۳/۵۷

ظَاهِرَةً: ظاہر۔ کھلی، نظر آنے والی۔ جمع ظَوَاهِرُ۔ ۲۰/۳۱، ۱۸/۳۴

ظٰهَرُوْا: (مفا) انھوں نے مدد کی۔ انھوں نے پشت پناہی کی۔ مُظَاهَرَةٌ سے ماضی۔ ۹/۶۰

ظَاهَرُوْهُمْ: انھوں نے ان کی مدد کی۔ انھوں نے ان کی پشت پناہی کی۔ ۲۶/۳۳

ظَاهِرُهٗ: اس کا ظاہر۔ اس کے باہر کی طرف۔ ۱۳/۵۷

ظٰهِرِیْنَ: زبردست۔ غلبہ پانے والے۔ ظُهُوْرٌ سے اسم فاعل۔ ۲۹/۴۰، ۱۴/۶۱

ظ ع

ظَعْنِكُمْ: (ف) تمہارا سفر کرنا۔ تمہارا کوچ کرنا۔ مصدر ہے۔ ۸۰/۱۶

ظ ف

ظُفُرٍ: ناخن۔ جمع اَظْفَارٌ۔ "اس کا استعمال انسان اور غیر انسان دونوں کیلئے ہوتا ہے۔" (المفردات ص ۳۱۴)۔ ۱۴۶/۶

ظ ل

ظَلَّ: (ف س) وہ ہوگیا۔ وہ ہوجاتا ہے۔ ظَلٌّ و ظُلُوْلٌ سے ماضی۔ فعل ناقص۔ ۵۸/۱۶، ۱۷/۴۳،

ظِلًّا: سایہ۔ چھاؤں۔ جمع ظِلَالٌ۔ ۴۵/۲۵،

ظِلًّا: سایہ۔ چھاؤں۔ ۵۷/۴،

ظِلَّ: سایہ۔ چھاؤں۔ ۲۴/۲۸،

ظِلٍّ: سایہ۔ چھاؤں۔ ۳۰/۵۶، ۴۳/۵۶، ۳۰/۷۷،

ظِلُّ: سایہ۔ چھاؤں۔ ۲۱/۳۵،

ظِلٰلًا: سائے۔ واحد ظِلٌّ۔ ۸۱/۱۶،

ظِلٰلٍ: سائے۔ ۵۶/۳۶، ۴۱/۷۷،

ظِلٰلُهٗ: اس کے سائے۔ ۴۸/۱۶،

ظِلٰلُهَا: اس (مؤنث) کے سائے۔ ۱۴/۷۶،

ظِلٰلُهُمْ: ان کے سائے۔ ۱۵/۱۳،

ظَلَّامٍ: ظلم کرنے والے۔ ظُلْمٌ سے اسم منسوب، قرآن کریم میں یہ لفظ نسبت کے معنوں میں آیا ہے۔ مبالغہ کے معنوں میں نہیں۔ ۱۸۲/۳، ۵۱/۸، ۱۰/۲۲، ۴۶/۴۱، ۲۹/۵۰،

ظَلْتَ: تو ہوگیا۔ ظِلًّا و ظُلُوْلًا سے ماضی۔ یہاں دوام کے معنی مراد ہیں۔ اصل میں ظَلِلْتَ تھا۔ کسرہ اور دو لاموں کے ایک ساتھ جمع ہونے سے ثقالت پیدا ہوگئی اس لئے پہلے لام کو تخفیف کیلئے حذف کردیا گیا ۹۷/۲۰،

ظُلَّةٍ: ابر۔ عذاب کا بادل، جمع ظُلَلٌ و ظِلَلٌ، ۱۸۹/۲۶،

ظُلَّةٌ: ابر۔ عذاب کا بادل۔ ۱۷۱/۷،

ظَلْتُمْ: تم ہوگئے۔ ظُلُوْلٌ سے ماضی۔ یہ بھی اصل میں ظَلِلْتُمْ تھا۔ پہلے لام کو ثقالت کی بنا پر حذف کردیا گیا۔ ۶۵/۵۶،

ظُلَلٍ: سائبان۔ بادل۔ مراد عذاب الٰہی۔ واحد ظُلَّةٌ۔ ۲۱۰/۲،

ظُلَلٌ: سائبان۔ بادل۔ مراد عذاب الٰہی۔ ۱۶/۳۹،

ظُلَلٌ: سائبان، بادل، طبق، مراد عذاب الٰہی، ۳۲/۳۱،

ظَلَّلْنَا: (تف) ہم نے سایہ کیا۔ تَظْلِیْلٌ سے ماضی۔ ۵۷/۲، ۱۶۰/۷،

ظَلَمَ: (ض) اس نے ظلم کیا۔ اس نے ستم کیا۔ ظُلْمٌ سے ماضی۔ ۲۳۱/۲، ۸۷/۱۸، ۱۱/۲۷، ۱/۶۵،

ظُلْمَ: ظلم، ناانصافی۔ زبردستی۔ سرکشی۔ ۸۲/۶،

ظُلْمًا: ظلم، ناانصافی، زبردستی۔ ۱۰/۴، ۳۰/۴، ۱۱۱/۲۰، ۱۱۲/۲۰، ۴/۲۵، ۱۴/۲۷، ۵۱/۲۰،

ظُلْمٍ: ظلم، ناانصافی، زبردستی۔ ۱۶۰/۴، ۸۲/۶، ۱۳۱/۶، ۱۱۷/۱۱، ۲۵/۲۲،

ظُلْمٌ: ظلم، ناانصافی، زبردستی۔ ۱۳/۳۱،

ظُلِمَ: اس پر ظلم کیا گیا۔ اس کے ساتھ ناانصافی کی گئی۔ ظُلْمٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۴۸/۴،

ظُلُمٰتِ: اندھیرے، تاریکیاں، واحد ظُلْمَةٌ ۲۵۷/۲، ۱۶/۵، ۱/۶، ۳۹/۶، ۵۹/۶، ۶۳/۶، ۹۷/۶، ۱۲۲/۶، ۱/۱۴، ۵/۱۴، ۸۷/۲۱، ۶۳/۲۷، ۴۳/۳۳، ۹/۵۷، ۱۱/۶۵،

ظُلُمٰتٍ: اندھیرے۔ تاریکیاں۔ ۱۷/۲، ۴۰/۲۴، ۶/۳۹،

ظُلُمٰتُ: اندھیرے۔ تاریکیاں۔ ۱۶/۱۳، ۲۰/۳۵،

ظُلُمٰتٌ: اندھیرے۔ تاریکیاں۔ ۱۹/۲، ۴۰/۲۴،

ظَلَمَتْ: اس نے ظلم کیا۔ اس نے زیادتی کی۔ ظُلْمٌ سے ماضی۔ ۵۴/۱۰،

ظَلَمْتُ: میں نے ظلم کیا۔ میں نے ناانصافی کی ۱۶/۲۸، ۴۴/۲۷

ظَلَمْتُمْ: تم نے ظلم کیا۔ تم نے بےانصافی کی۔ ۵۴/۲، ۳۹/۴۳

ظَلَمَكَ: اس نے تجھ پر ظلم کیا۔ اس نے تجھ سے بے انصافی کی۔ ۲۳/۲۸،

ظَلَمْنَا: ہم نے ظلم کیا۔ ہم نے ناانصافی کی۔ ۲۳/۷،

ظَلَمْنٰهُمْ: ہم نے ان پر ظلم کیا۔ ہم نے ان پر زیادتی کی۔ ۱۰۱/۱۱، ۱۱۸/۱۶، ۷۶/۴۳،

ظَلَمُوْا: انھوں نے ظلم کیا۔ انھوں نے بے انصافی کی۔ ۵۹/۲، ۱۵۰/۲، ۱۶۵/۲، ۱۱۷/۳، ۱۳۵/۳، ۶۴/۴، ۱۶۸/۴، ۴۵/۶، ۱۰۳/۷، ۱۶۲/۷، ۱۶۵/۷، ۲۵/۸، ۱۳/۱۰، ۵۴/۱۰، ۳۷/۱۱، ۶۷/۱۱، ۹۴/۱۱، ۱۰۱/۱۱، ۱۱۳/۱۱، ۱۱۶/۱۱، ۴۴/۱۴، ۴۵/۱۴، ۸۵/۱۶، ۵۹/۱۸، ۳/۲۱...... ۴۳ جگہ

ظُلِمُوْا: ان پر ظلم کیا گیا۔ ان کے ساتھ بے انصافی کی گئی۔ ظُلْمٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۱/۱۶، ۳۹/۲۲، ۲۲۷/۲۶،

ظَلَمُوْنَا: انھوں نے ہم پر ظلم کیا۔ ۵۷/۲، ۱۶۰/۷،

ظُلْمِهٖ: اس کا ظلم، اس کی زیادتی۔ ۳۹/۵، ۳۱/۴۲،

ظَلَمَهُمْ: اس نے ان پر ظلم کیا۔ ۱۱۷/۳، ۳۳/۱۶،

ظُلْمِهِمْ: ان کا ظلم، ان کی بے انصافی۔ ۶/۱۳، ۶۱/۱۶،

ظَلُّوْا: (ن س) وہ ہو گئے۔ ظَلٌّ سے ماضی۔ فعل ناقص۔ ۱۴/۱۵، ۵۱/۳۰،

ظَلُوْمًا: بڑا ظالم۔ بڑا بے انصاف۔ ظُلْمٌ سے مبالغہ۔ ۷۲/۳۳،

ظَلُوْمٌ: بڑا ظالم، بڑا بے انصاف۔ ۳۴/۱۴،

ظِلُّهَا: اس کا سایہ۔ یہاں جنت کا دائمی عیش و آرام مراد ہے۔ ۳۵/۱۳،

ظَلِيْلًا: گھنی چھاؤں۔ گھنا سایہ۔ جمع اَظِلَّةٌ۔ ۵۷/۴،

ظَلِيْلٍ: گھنی چھاؤں۔ گھنا سایہ۔ ۳۱/۷۷،

ظ م

ظَمَأٌ: (س) پیاسا ہونا۔ تشنگی۔ مصدر ہے۔ ۱۲۰/۹،

ظَمْاٰنُ: پیاسا۔ تشنہ۔ ظَمَأٌ سے صفت مشبہ۔ ۳۹/۲۴،

ظ ن

ظَنٌّ: (ن) گمان۔ خیال۔ اٹکل۔ یقین۔ مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع ظُنُوْنٌ۔ ۷۸/۲، ۱۱۶/۶، ۱۴۸/۶، ۳۶/۱۰، ۶۶/۱۰، ۶/۴۸، ۱۲/۴۸، ۲۳/۵۳، ۲۸/۵۳،

ظَنَّ: اس نے گمان کیا! اس نے جانا۔ ظَنٌّ سے ماضی۔ ۲۴/۱۰، ۴۲/۱۲، ۸۷/۲۱، ۱۲/۲۴، ۲۴/۳۸، ۲۸/۷۵، ۱۴/۸۴،

ظَنَّا: ان دونوں نے گمان کیا۔ ان دونوں نے جانا۔ ان دونوں نے خیال کیا۔ ۲۳۰/۲،

ظَنًّا: گمان۔ خیال۔ اٹکل۔ یقین۔ ۳۶/۱۰، ۳۲/۴۵،

ظَنِّ: گمان۔ خیال۔ اٹکل۔ ۱۵۷/۴، ۱۲/۴۹،

ظَنٍّ: گمان۔ خیال۔ اٹکل۔ ۶۰/۱۰، ۲۷/۳۸،

ظَنُّكُمْ: تمہارا گمان۔ تمہارا خیال۔ ۶/۴۸،

ظَنُّكُمْ: تمہارا گمان۔ ۲۳/۴۱،

ظَنَنَّا: ہم نے گمان کیا۔ ہم نے خیال کیا۔ ۵/۷۲، ۱۲/۷۲،

ظَنَنْتُ: میں نے یقین کیا۔ میں نے جانا۔ ۲۰/۶۹،

ظَنَنْتُمْ: تم نے گمان کیا۔ تم نے خیال کیا۔ تم نے جانا۔ ۲۲/۴۱، ۲۳/۴۱، ۱۲/۴۸، ۲/۵۹، ۷/۷۲،

ظَنُّوْا: انھوں نے یقین کیا! انھوں نے جانا۔ ۱۷۱/۷، ۱۱۸/۹، ۲۲/۱۰، ۱۱۰/۱۲، ۵۳/۱۸، ۳۹/۲۸، ۴۸/۴۱، ۲/۵۹، ۷/۷۲،

ظُنُوْنَا: طرح طرح کے گمان۔ طرح طرح کے خیال۔ واحد ظَنٌّ۔ ۱۰/۳۳،

ظَنُّهٗ: اس کا گمان۔ اس کا اندیشہ۔ ۲۰/۳۴،

ظ ہ

ظَهَرَ: (ف) وہ ظاہر ہوا۔ وہ عیاں ہوا۔ وہ کھلا۔ ظُہُورٌ سے ماضی۔ ۴۱/۳۰، ۱۵۱/۶، ۳۳/۷، ۴۸/۹، ۳۱/۲۴

ظَهْرَكَ: (ن) تیری پیٹھ، تیری پشت، جمع ظُهُورٌ، ظُهْرَانٌ اور اَظْهُرٌ۔ ۳/۹۴

ظَهْرِهٖ: اس کی پیٹھ، اس کی پشت۔ ۳۳/۴۲، ۱۰/۸۴

ظَهْرِهَا: اس (مؤنث) کی پیٹھ، اس کی پشت ۴۵/۳۵

ظِهْرِيًّا: فراموش کیا ہوا۔ پس پشت ڈالا ہوا۔ جمع ظَهَارِیّ۔ ۹۲/۱۱

ظُهُوْرِكُمْ: تمہاری پیٹھیں، تمہاری پشتیں، واحد ظَهْرٌ۔ ۹۴/۶

ظُهُوْرِهٖ: اس کی پیٹھیں۔ اس کی پشتیں۔ ۱۳/۴۳

ظُهُوْرِهَا: اس (مؤنث) کی پیٹھیں۔ اس کی پشتیں۔ ۱۸۹/۲

ظُهُوْرُهَا: اس (مؤنث) کی پیٹھیں۔ اس کی پشتیں۔ ۱۳۸/۶

ظُهُوْرِهِمْ: ان کی پیٹھیں۔ ان کی پشتیں۔ ۱۰۱/۲، ۱۸۷/۳، ۳۱/۶، ۱۷۲/۷، ۳۹/۲۱

ظُهُوْرُهُمْ: ان کی پیٹھیں۔ ان کی پشتیں۔ ۳۵/۹

ظُهُوْرُهُمَا: ان دونوں کی پیٹھیں۔ ان دونوں کی پشتیں۔ ۱۴۶/۶

ظَهِيْرًا: پشت پناہی کرنے والا۔ مددگار۔ ظَهْرٌ سے فاعل کے معنی میں صفت مشبہ۔ ۸۸/۱۷، ۵۵/۲۵، ۱۷/۲۸، ۸۶/۲۸

ظَهِيْرٍ: پشت پناہی کرنے والا۔ مددگار۔ ۲۲/۳۴

ظَهِيْرٌ: پشت پناہی کرنے والا۔ مددگار۔ ۴/۶۶

ظَهِيْرَةِ: دوپہر۔ وقت ظہر۔ جمع ظَهَائِرٌ۔ ۵۸/۲۴

﴿بابُ العَینْ﴾

ع ا

عَابِدٌ: (ن) عبادت کرنے والا۔ بندگی کرنے والا، عِبَادَةٌ سے اسم فاعل۔ جمع عُبَّادٌ۔ ۳/۱۰۹،

عٰبِدٰتٍ: عبادت کرنے والیاں، بندگی کرنے والیاں، عِبَادَةٌ سے اسم فاعل، واحد عَابِدَةٌ۔ ۵/۶۶،

عٰبِدُوْنَ: عبادت کرنے والے۔ بندگی کرنے والے۔ ۱۳۸/۲، ۱۱۲/۹، ۴۷/۲۳، ۳/۱۰۹، ۵/۱۰۹،

عٰبِدِیْنَ: عبادت کرنے والے۔ بندگی کرنے والے۔ ۵۳/۲۱، ۷۳/۲۱، ۸۴/۲۱، ۱۰۶/۲۱، ۸۱/۴۳،

عَابِرِیْ: (ن) عبور کرنے والے۔ گزرنے والے۔ مسافر۔ عُبُوْرٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں عَابِرِیْنَ تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون حذف ہوگیا۔ ۴۳/۴،

عَاتِیَۃٍ: (ن) تیز۔ نافرمان۔ سرکش۔ حد سے نکل جانے والی۔ عُتُوٌّ سے اسم فاعل۔ ۶/۶۹،

عَاجِلَۃَ: (س) جلد ملنے والی چیز۔ یہاں دنیا کی خوشحالی مراد ہے۔ عَجَلٌ و عَجَلَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۱۷، ۲۰/۷۵، ۲۷/۷۶،

عَادًا: ایک شخص کا نام جو حضرت نوح علیہ السلام کی قوم میں ہوا۔ اس کا سلسلۂ نسب تین واسطوں سے حضرت نوح سے جا ملتا ہے، بعد میں ان کی نسل بھی اسی نام سے موسوم ہوئی۔ یہ طوفانِ نوح کے بعد عرب میں سب سے پہلی حکمران قوم تھی۔ ۵۰/۵۳،

عَادَ: (ن) اس نے عود کیا، وہ لوٹا، اس نے دُہرایا، عَوْدٌ سے ماضی، یہ اصل میں عَوَدَ تھا، ثقالت کی بنا پر واؤ کو الف سے بدل لیا، ۲۷۵/۲، ۹۵/۵، ۳۹/۳۴،

عَادَ: قوم عاد۔ ۶۰/۱۱، ۳۸/۲۵، ۳۸/۲۹،

عَادٍ: عاد کی قوم۔ ۶۵/۷، ۷۴/۷، ۷۰/۹، ۵۰/۱۱، ۶۰/۱۱، ۹/۱۴، ۴۲/۲۲، ۳۱/۴۰، ۱۳/۴۱، ۲۱/۴۶، ۴۱/۵۱، ۶/۸۹،

عَادٍ: (ن) حد سے تجاوز کرنے والا۔ زیادتی کرنے والا۔ عَدْوٌ و عُدْوَانٌ سے اسم فاعل۔ یہ اصل میں عَادِوٌ تھا۔ پھر عَادِیٌ ہوا۔ یعنی واؤ پہلے "یا" میں تبدیل ہوا پھر حذف ہوگیا۔ کیونکہ اسم فاعل میں کلمے کے آخر کا "واؤ" ماقبل مکسور ہونے کی بنا پر "ی" میں تبدیل ہو کر حذف ہو جاتا ہے۔ ۱۷۳/۲، ۱۴۵/۶، ۱۱۵/۱۶،

عَادٌ: قوم عاد۔ ۱۲۳/۲۶،

عَادٌ: قوم عاد، ۵۹/۱۱، ۴۲/۲۲، ۱۲/۳۸، ۱۵/۴۱، ۱۳/۵۰، ۱۸/۵۴، ۴/۶۹، ۶/۶۹،

عَادُوْا: وہ واپس ہوئے۔ انھوں نے دوبارہ کیا۔ عَوْدٌ سے ماضی۔ ۲۸/۶،

عٰدُوْنَ: حد سے نکلنے والے۔ سرکش، عَدْوٌ و عُدْوَانٌ سے اسم فاعل، جمع عَادٍ۔ واؤ کا ماقبل مکسور ہے اسلئے اس کو "ی" سے تبدیل کرنے پر عَادِیُوْنَ ہوگیا۔ اب "ی" کے اوپر ضمہ ثقیل ہوگیا لہٰذا نقل کرکے ماقبل کو

دیا جس سے دو ساکن "ی" اور "و" جمع ہوگئے لہٰذا "ی" حذف کرکے عَادُوْن ہوگیا۔ ٧/٢٣، ١٦٦/٢٦، ٣١/٧٠

عٰدِیٰتِ: تیز دوڑنے والیاں (گھوڑے یا اونٹنیاں) عَدْوٌ سے اسم فاعل۔ عَدْوٌ کے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا۔ واحد عادِیَۃٌ۔ ١/١٠٠

عَادَیْتُمْ: (مفا) تم نے عداوت رکھی۔ تم نے دشمنی رکھی۔ مُعَادَاتٌ سے ماضی۔ ٧/٦٠

عَآدِّیْنَ: (ن) شمار کرنے والے۔ گننے والے۔ عَدٌّ سے اسم فاعل، واحد عَادٌّ، اصل میں عَادِدِیْنَ تھا۔ ایک ہی جنس کے دو حروف جمع ہونے کی بنا پر ایک کا دوسرے میں ادغام کر دیا گیا۔ ١١٣/٢٣

عَارِضًا: (ض) پھیل جانے والا ابر۔ بادل۔ عَرْضٌ و عُرُوْضٌ سے اسم فاعل۔ ٢٤/٤٦

عَارِضٌ: پھیل جانے والا ابر۔ بادل۔ ٢٤/٤٦

عَاشِرُوْهُنَّ: (مفا) تم ان عورتوں کے ساتھ معاشرت کرو۔ تم ان کے ساتھ زندگی بسر کرو۔ مُعَاشَرَۃٌ سے امر۔ ١٩/٤

عَاصِفٍ: (ض) آندھی۔ تیز و تند ہوا۔ عَصْفٌ سے اسم فاعل۔ ١٨/١٤

عَاصِفٌ: آندھی۔ تیز و تند ہوا۔ ٢٢/١٠

عٰصِفٰتِ: آندھیاں۔ تیز چلنے والی ہوائیں۔ واحد عَاصِفٌ۔ ٢/٧٧

عَاصِفَۃً: آندھی۔ زور کی ہوا۔ تند و تیز ہوا۔ عَصْفٌ سے اسم فاعل۔ ٨١/٢١

عَاصِمَ: (ض) بچانے والا۔ حفاظت کرنے والا۔ عِصْمَۃٌ سے اسم فاعل۔ جمع عَصَمٌ۔ ٤٣/١١

عاصم: بچانے والا، حفاظت کرنے والا، ٢٧/١٠، ٣٣/٤٠

عَافِیْنَ: (ن) معاف کرنے والے، درگزر کرنے والے (بصلۂ عَنْ) عَفْوٌ سے اسم فاعل۔ واحد عافٍ۔ ١٣٤/٣

عَاقَبَ: (مفا) اس نے بدلہ لیا۔ اس نے تکلیف پہنچائی۔ عقابٌ و مُعاقَبَۃٌ سے ماضی، ٦٠/٢٢

عاقبۃ: (ض ن) عاقبت۔ آخرت۔ انجام۔ سزا مصدر ہے۔ ١٠/٣٠

عَاقِبَۃُ: عاقبت، آخرت، انجام، سزا۔ ١٣٧/٣، ١١/٦، ١٣٥/٦، ٨٤/٧، ٨٦/٧، ١٠٣/٧، ١٢٨/٧، ٣٩/١٠، ٧٣/١٠، ٤٩/١١، ١٠٩/١٢، ٣٦/١٦، ١٣٢/٢٠، ٤١/٢٢، ١٤/٢٧، ٥١/٢٧، ٦٩/٢٧، ٣٧/٢٨، ٤٠/٢٨، ٨٣/٢٨، ٩/٣٠، ٤٢/٣٠، ٢٢/٣١، ٤٤/٣٥، ٧٣/٣٧، ٢١/٤٠، ٨٢/٤٠، ٢٥/٤٣، ١٠/٤٧، ٩/٦٥

عَاقَبْتُمْ: (مفا) تم نے بدلہ لیا، تم نے تکلیف پہنچائی۔ ١٢٦/١٦، ١١/٦٠

عاقِبَتَهُمَا: ان دونوں کی عاقبت۔ ان دونوں کا انجام۔ ١٧/٥٩

عَاقِبُوْا: (مفا) تم بدلہ لو۔ تم سزا دو۔ مُعَاقَبَۃٌ سے امر۔ ١٢٦/١٦

عَاقِرًا: (ک) بہت بوڑھی۔ بانجھ۔ عُقْرٌ وعَقَارَۃٌ سے اسم فاعل۔ جمع عَوَاقِرُ۔ ٥/١٩، ٨/١٩

عَاقِرٌ: بہت بوڑھی۔ بانجھ۔ ٤٠/٣

عَاكِفًا: (ن) اعتکاف کرنے والا۔ ٹھہرنا۔ گوشہ نشین ہونا۔ عُکُوْفٌ سے اسم فاعل۔ ٩٧/٢٠

عَاكِفُ: اعتکاف کرنے والا۔ ٹھہرنا۔ گوشہ نشین ہونا۔ جم کر بیٹھنا۔ ٢٥/٢٢

عٰکِفُوْنَ: اعتکاف کرنے والے۔ گوشہ نشین ہونے والے۔ جم کر بیٹھنے والے۔ ١٨٧/٢، ٥٢/٢١

عٰکِفِیْنَ: اعتکاف کرنے والے۔ گوشہ نشین ہونے والے۔ جم کر بیٹھنے والے۔ ۱۲۵/۲، ۹۱/۲۰، ۷۱/۲۱

عَالٍ: (ن) بلند۔ غالب۔ سرکش۔ جابر۔ عُلُوٌّ سے اسم فاعل۔ ۸۳/۱۰

عٰلِمٌ: (س) علم والا۔ جاننے والا۔ عِلْمٌ سے اسم فاعل جمع عُلَمَاءُ۔ ۳۶/۲۹

عٰلِمِ: علم والا، جاننے والا، ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ۹۲/۲۳، ۳/۳۴، ۸/۶۲

عٰلِمُ: علم والا۔ جاننے والا۔ ۷۳/۶، ۹/۱۳، ۶/۳۲، ۳۸/۳۵، ۲۲/۵۹، ۱۸/۶۴، ۲۶/۷۲

عٰلِمُوْنَ: علم والے، جاننے والے، واحد عَالِمٌ ۴۳/۲۹

عٰلِمِیْنَ: علم والے۔ جاننے والے۔ ۴۴/۱۲، ۵۱/۲۱، ۸۱/۲۱، ۲۲/۳۰

عٰلَمِیْنَ: اللہ تعالیٰ کے سوا سب مخلوقات۔ سارے جہان۔ واحد عَالَمٌ۔ ۱/۱، ۴۷/۲، ۱۲۲/۲، ۱۳۱/۲، ۲۵۱/۲، ۳۳/۳، ۴۲/۳، ۹۶/۳، ۹۷/۳، ۱۰۸/۳، ۲۰/۵، ۲۸/۵، ۱۱۵/۵، ۴۵/۶، ۷۱/۶، ۸۶/۶، ۹۰/۶، ۱۶۲/۶، ۵۴/۷، ۶۱/۷، ۶۷/۷، ۸۰/۷، ۱۰۴/۷، ۱۲۱/۷، ۱۴۰/۷، ۱۰/۱۰، ۳۷ جگہ

عَالِیًا: (ن) بلند۔ سرکش۔ متکبر۔ عُلُوٌّ سے اسم فاعل۔ ۳۱/۴۴

عَالِیَةٍ: عالی، بلند، اونچی، عُلُوٌّ سے اسم فاعل مؤنث۔ ۲۲/۶۹، ۱۰/۸۸

عَالِیْنَ: بلند مرتبے والے۔ بڑے درجے والے، واحد عَالِیٌ۔ ۷۵/۳۸

عَالِیْنَ: تکبر کرنے والے، سرکش۔ ۴۶/۲۳

عَالِیَهَا: اس کا اوپر کا حصہ، اس کا بالائی حصہ ۸۲/۱۱، ۷۴/۱۵

عٰلِیَهُمْ: ان کے اوپر کی (پوشاک)۔ ۲۱/۷۶

عَامًا: سال۔ برس۔ جمع اَعْوَامٌ۔ ۳۷/۹، ۱۴/۲۹

عَامٍ: سال۔ برس۔ ۲۵۹/۲، ۱۲۶/۹

عَامٌ: سال۔ برس۔ ۴۹/۱۲

عٰمِلٍ: (س) عمل کرنے والا۔ کام کرنے والا۔ عَمَلٌ سے اسم فاعل۔ ۱۹۵/۳

عٰمِلٌ: عمل کرنے والا۔ کام کرنے والا۔ ۱۳۵/۶، ۹۳/۱۱، ۳۹/۳۹

عٰمِلَةٌ: عمل کرنے والی۔ کام کرنے والی۔ محنت کرنے والی۔ ۳/۸۸

عٰمِلُوْنَ: عمل کرنے والے۔ کام کرنے والے۔ ۱۲۱/۱۱، ۶۳/۲۳، ۶۱/۳۷، ۵/۴۱

عٰمِلِیْنَ: عمل کرنے والے۔ کام کرنے والے۔ ۱۳۶/۳، ۶۰/۹، ۵۸/۲۹، ۷۴/۳۹

عَامِهِمْ: ان کا سال۔ ان کا برس۔ ۲۸/۹

عَامَیْنِ: دو سال۔ دو برس۔ ۱۴/۳۱

عٰهَدَ: (مفا) اس نے عہد کیا۔ اس نے اقرار کیا۔ مُعَاهَدَةٌ سے ماضی۔ ۷۵/۹، ۱۰/۴۸

عٰهَدْتَّ: تو نے عہد کیا۔ تو نے اقرار کیا۔ ۵۶/۸

عٰهَدْتُّمْ: تم نے عہد کیا، تم نے اقرار کیا، ۱/۹، ۴/۹، ۷/۹، ۹۱/۱۶

عٰهَدُوْا: انھوں نے عہد کیا۔ انھوں نے اقرار کیا۔ ۱۰۰/۲، ۱۷۷/۲

عَاهَدُوْا: انہوں نے عہد کیا۔ انہوں نے اقرار کیا۔ ۱۵/۳۳، ۲۳/۳۳

عٰٓائِدُوْنَ: (ن) دوبارہ (کفر) کرنے والے۔ لوٹنے والے، عَوْدٌ سے اسم فاعل۔ ۱۵/۴۴

عَآئِلًا: (ض) فقیر۔ تنگ دست۔ محتاج۔ نادار۔ مفلس۔ عَیْلَةٌ سے اسم فاعل۔ ۸/۹۳

ع ب

عِبَادٌ: بندے۔ غلام۔ واحد عَبْدٌ۔ ۲۰/۳، ۳۰/۳

۱۲۸/۳۷، ۱۶۰/۳۷، ۱۶۹/۳۷، ۱۸/۴۴

عِبَادًا: بندے۔غلام۔ ۷۹/۳، ۵/۱۷

عِبَادِ: بندے۔غلام۔ ۲۰۷/۲، ۱۵/۳، ۲۰/۳، ۳۰/۳، ۳۰/۳۶
۱۷/۳۹، ۴۴/۴۰، ۴۸/۴۰، ۱۱/۵۰

عِبَادِ: میرے بندے۔ ۱۰/۳۹، ۱۶/۳۹، ۱۷/۳۹، ۶۸/۴۳

عِبَادُ: بندے۔غلام۔ ۶۳/۲۵، ۶/۷۶

عِبَادُ: بندے۔غلام۔ ۱۹/۴۳

عِبَادٌ: بندے۔غلام۔ ۱۹۴/۷، ۲۶/۲۱

عِبَادَةِ: (ن) عبادت۔بندگی۔مصدر ہے۔ ۱۱۰/۱۸

عِبَادَتِکُمْ: تمہاری عبادت۔تمہاری بندگی۔ ۲۹/۱۰

عِبَادَتِہٖ: اس کی عبادت۔اس کی بندگی۔ ۱۷۲/۴
۲۰۶/۷، ۶۵/۱۹، ۱۹/۲۱

عِبَادَتِھِمْ: ان کی عبادت، ان کی بندگی۔ ۸۲/۱۹، ۶/۴۶

عِبَادَتِیْ: میری عبادت۔میری بندگی۔ ۶۰/۴۰

عِبَادَكَ: تیرے بندے۔ ۴۰/۱۵، ۸۳/۳۸، ۲۷/۷۱

عِبَادِكَ: تیرے بندے۔ ۱۱۸/۴، ۱۹/۲۷، ۴۶/۳۹

عِبَادُكَ: تیرے بندے۔ ۱۱۸/۵

عِبَادِکُمْ: تمہارے غلام۔ ۳۲/۲۴

عِبٰدَنَا: ہمارے بندے۔ ۴۵/۳۸

عِبَادِنَا: ہمارے بندے۔ ۲۴/۱۲، ۶۵/۱۸، ۶۳/۱۹، ۳۲/۳۵
۸۱/۳۷، ۱۱۱/۳۷، ۱۲۲/۳۷، ۱۳۲/۳۷، ۱۷۱/۳۷، ۵۲/۴۲، ۱۰/۶۶

عِبَادَهٗ: اس کے بندے۔ ۶۱/۱۹، ۱۶/۳۹

عِبَادُهٗ: اس کے بندے۔ ۲۳/۴۲

عِبَادِہٖ: اس کے بندے۔ ۹۰/۲، ۱۸/۶، ۶۱/۶، ۸۸/۶
۳۲/۷، ۱۲۸/۷، ۱۰۴/۹، ۱۰۷/۱۰، ۱۱/۱۴، ۲/۱۶، ۱۷/۱۷، ۳۰/۱۷
۹۶/۱۷، ۵۸/۲۵، ۱۵/۲۷، ۵۹/۲۷، ۸۲/۲۸، ۶۲/۲۹، ۳۸/۳۰، ۳۹/۳۴، ۲۸/۳۵
۳۱/۳۵، ۴۵/۳۵، ۷/۳۹، ۱۶/۳۹، ۱۵/۴۰

عِبَادِیْ: میرے بندے۔ ۱۸۶/۲، ۴۲/۱۵، ۴۹/۱۵، ۵۳/۱۷

۶۵/۱۷، ۱۰۲/۱۸، ۷۷/۲۰، ۱۰۹/۲۳، ۵۲/۲۶، ۴۳/۳۴، ۲۹/۸۹

عِبَادِیَ: میرے بندے۔ ۳۱/۱۴، ۱۰۵/۲۱، ۵۶/۲۹، ۱۳/۳۴، ۵۳/۳۹

عَبَثًا: (س) بے فائدہ۔بے کار۔فضول۔مصدر ہے۔ ۱۱۵/۲۳

عَبْدًا: بندہ۔غلام۔جمع عِبَادٌ و عَبِیْدٌ۔ ۱۷۲/۴
۷۵/۱۶، ۳/۱۷، ۶۵/۱۸، ۹۳/۱۹، ۱۰/۹۶

عَبْدِ: بندہ، غلام۔ ۱۷۸/۲

عَبْدٍ: بندہ، غلام۔ ۹/۳۴، ۸/۵۰

عَبْدُ: بندہ، غلام۔ ۱۷۸/۲، ۳۰/۱۹، ۳۰/۳۸، ۴۴/۳۸، ۱۹/۷۲

عَبْدٌ: بندہ، غلام۔ ۲۲۱/۲، ۵۹/۴۳

عَبَدَ: (ن) اس نے عبادت کی۔اس نے بندگی کی۔عبادۃ سے ماضی۔ ۶۰/۵

عَبَّدْتَّ: (تف) تو نے غلام بنایا۔تو نے ذلت میں ڈالا۔ تعبیدٌ سے ماضی۔ ۲۲/۲۶

عَبَدْتُّمْ: تم نے عبادت کی۔تم نے بندگی کی۔ عبادۃ سے ماضی۔ ۴/۱۰۹

عَبَدْنَا: ہم نے عبادت کی۔ عبادۃ سے ماضی ۳۵/۱۶

عَبْدَنَا: ہمارا بندہ۔ ۱۷/۳۸، ۴۱/۳۸، ۹/۵۴

عَبْدِنَا: ہمارا بندہ۔ ۲۳/۲، ۴۱/۸

عَبَدْنٰھُمْ: ہم نے ان کی عبادت کی۔ ۲۰/۴۳

عَبْدَهٗ: اس کا بندہ۔ ۲/۱۹، ۳۶/۳۹

عَبْدِہٖ: اس کا بندہ۔ ۱/۱۸

عَبْدِہٖ: اس کا بندہ۔ ۱/۱۷، ۱/۲۵، ۱۰/۵۳، ۹/۵۷

عَبْدِہٖ: اس کا بندہ۔جمہور مفسرین کے نزدیک یہاں بِعَبْدِہٖ سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، یہاں اس لفظ میں ایک خاص محبوبیت کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی کے بارے میں خود یہ فرماوے کہ

یہ میرا بندہ ہے تو کسی بشر کا اس سے بڑا کوئی اور اعزاز نہیں ہوسکتا ۔ ۱/۱۷،

عَبْدَیْنِ: دو بندے ۔ دو غلام ۔ ۱۰/۶۶،

عِبْرَۃٌ: (س) عبرت ۔ نصیحت ۔ آگاہ ہونا ۔ مصدر ہے ۔ ۱۳/۳، ۶۶/۱۶، ۲۱/۲۳، ۴۴/۲۴، ۲۶/۷۹،

عِبْرَۃٌ: عبرت ۔ نصیحت ۔ آگاہ ہونا ۔ ۱۱۱/۱۲،

عَبَسَ: (ض) اس نے تیوری چڑھائی ۔ اس نے منہ بنایا، وہ ترش رو ہوا، چہرے سے اظہار ناگواری کرنا، عَبْسٌ و عُبُوْسٌ سے ماضی، ۲۲/۷۴، ۱/۸۰،

عَبْقَرِیٌّ: نادر ۔ عجیب ۔ ہر نفیس اور عمدہ چیز ۔ (جنت کے قیمتی فرش) ۔ اعلیٰ چیز ۔ ۷۶/۵۵،

عَبُوْسًا: (ض) اداس کرنے والا ۔ (قیامت کا دن) منہ بنانے والا ۔ عَبْسٌ و عُبُوْسٌ سے صفت مشبہ ۔ ۱۰/۷۶،

عَبِیْدٌ: بندے ۔ غلام ۔ واحد عَبْدٌ ۔ ۱۸۲/۳، ۵۱/۸، ۱۰/۲۲، ۴۶/۴۱، ۲۹/۵۰،

عَتَتْ: (ن) وہ حد سے گزری ۔ اس نے سرکشی کی ۔ اس نے انکار کیا ۔ عُتُوٌّ سے ماضی ۔ ۸/۶۵،

عُتُلٌّ: سخت مزاج ۔ (یہاں کافر مراد ہے) ۔ بد خُو ۔ عَتْلٌ سے مبالغہ ۔ ۱۳/۶۸،

عُتُوًّا: (ن) سرکشی کرنا، نافرمانی کرنا، مصدر ہے، ۲۱/۲۵،

عُتُوٍّ: سرکشی کرنا ۔ نافرمانی کرنا ۔ ۲۱/۶۷،

عَتَوْا: انھوں نے سرکشی کی ۔ انھوں نے نافرمانی کی ۔ عُتُوٌّ سے ماضی ۔ ۷۷/۷، ۱۶۶/۷، ۴۴/۵۱،

عَتَوْ: انھوں نے سرکشی کی ۔ انھوں نے نافرمانی کی ۔ ۲۱/۲۵،

عِتِیًّا: انتہائی بڑھاپا، حد سے تجاوز کرنا ۔ بہت سرکشی کرنا ۔ مصدر ہے ۔ ۸/۱۹، ۶۹/۱۹،

عَتِیْدٌ: (ک) موجود ۔ حاضر ۔ تیار ۔ عَتَادٌ سے صفت مشبہ ۔ ۱۸/۵۰، ۲۳/۵۰،

عَتِیْقٍ: (ض ن ک) قدیم، بلند مرتبہ، آزاد ۔ مراد خانہ کعبہ ۔ عِتْقٌ و عَتَاقَۃٌ سے صفت مشبہ ۔ جمع عُتُقٌ ۔ ۲۹/۲۲، ۳۳/۲۲،

ع ث

عُثِرَ: (ن ض) اسے اطلاع دی گئی ۔ اسے خبر کی گئی ۔ (بصلہ علیٰ) عُثُوْرٌ سے ماضی ۔ ۱۰۷/۵،

ع ج

عُجَابٌ: (س) بہت عجیب ۔ بہت تعجب میں ڈالنے والی چیز ۔ عَجَبٌ سے مبالغہ ۔ ۵/۳۸،

عِجَافٌ: (س) لاغر، دبلی، واحد اَعْجَفُ ۔ ۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲،

عَجَبًا: تعجب میں ڈالنا ۔ اچنبھے میں ڈالنا ۔ ۲/۱۰، ۹/۱۸، ۶۳/۱۸، ۱/۷۲،

عَجَبٌ: تعجب میں ڈالنے والی ۔ اچنبھے میں ڈالنے والی ۔ ۵/۱۳،

عَجِبْتَ: تو نے تعجب کیا ۔ تو نے اچنبھا کیا ۔ عَجَبٌ سے ماضی ۔ ۱۲/۳۷،

عَجِبْتُمْ: تم نے تعجب کیا ۔ تم کو اچنبھا ہوا ۔ ۶۳/۷،

عَجِبُوْا: انھوں نے تعجب کیا ۔ انھوں نے اچنبھا کیا ۔ ۴/۳۸، ۲/۵۰،

عَجَزْتُ: (ض) میں عاجز ہوا ۔ میں تھک گیا عَجْزٌ سے ماضی ۔ ۳۱/۵،

عَجَلٍ: (س) عجلت کرنا، جلدی کرنا، مصدر ہے، ۳۷/۲۱

عِجْلَ: بچھڑا ۔ گائے کا بچہ ۔ گوسالا ۔ جمع عُجُوْلٌ و عِجَلَانٌ ۔ ۵۱/۲، ۵۴/۲، ۹۲/۲، ۹۳/۲، ۱۵۳/۴، ۱۵۲/۷

عِجْلاً: بچھڑا۔ گائے کا بچہ۔ گوسالہ۔ ۱۴۸/۷، ۸۸/۲۰،
عِجْلٍ: بچھڑا۔ گائے کا بچہ۔ گوسالہ۔ ۶۹/۱۱، ۲۶/۵۱،
عَجَّلَ: (تف) اس نے عجلت کی۔ اس نے جلدی کی۔ تَعْجِیْلٌ سے ماضی۔ ۵۸/۱۸، ۲۰/۴۸،
عَجِّلْ: تو عجلت کر۔ تو جلدی کر۔ تَعْجِیْلٌ سے امر۔ ۱۶/۳۸،
عَجِلْتُ: میں نے عجلت کی۔ میں نے جلدی کی عَجَلٌ و عَجَلَةٌ سے ماضی۔ ۸۴/۲۰،
عَجَّلْنَا: ہم نے عجلت کی۔ ہم نے جلدی کی ۱۸/۱۷،
عَجُوْزًا: بڑھیا۔ جمع عَجَائِزُ و عُجُزٌ۔ "بڑھیا کو عَجُوْزٌ اس لئے کہتے ہیں کہ وہ بہت سے امور کی انجام دہی سے عاجز ہے۔" (المفردات ص۳۲۳)۔ ۱۷۱/۲۶، ۱۳۵/۳۷،
عَجُوْزٌ: بوڑھی عورت۔ ۷۲/۱۱، ۲۹/۵۱،
عَجُوْلاً: بہت جلد باز۔ عَجَلٌ سے مبالغہ۔ ۱۱/۱۷،
عَجِیْبٌ: عجیب۔ انوکھا۔ عَجَبٌ سے مبالغہ۔ جمع عَجَائِبُ. ۷۲/۱۱، ۲/۵۰،

ع د

عَدًّا: (ن) شمار کرنا۔ حساب کرنا۔ مصدر ہے۔ ۸۴/۱۹، ۹۴/۱۹،
عَدَاوَةً: (ن) عداوت۔ دشمنی، عَدْوٌ سے اسم ۱۴/۵، ۶۴/۵، ۹۱/۵،
عَدَاوَةً: عداوت۔ دشمنی۔ ۸۲/۵
عَدَاوَةُ: عداوت۔ دشمنی۔ ۴/۶۰،
عَدَاوَةٌ: عداوت۔ دشمنی۔ ۳۴/۴۱
عِدَّةَ: گنتی۔ شمار۔ مدت۔ ۱۸۵/۲، ۳۶/۹، ۳۷/۹، ۱/۶۵،
عِدَّةِ: گنتی۔ شمار۔ مدت۔ ۴۹/۳۳،
عِدَّةٌ: گنتی۔ شمار۔ مدت۔ ۱۸۴/۲، ۱۸۵/۲،
عُدَّةً: ساز و سامان۔ ہتھیار۔ جمع عُدَدٌ. ۴۶/۹،
عُدْتُّمْ: تم لوٹے۔ تم نے پھر وہی (شرارت) کی۔ تم نے دوبارہ کیا۔ عَوْدٌ سے ماضی ۸/۱۷،
عِدَّتَهُمْ: ان کی گنتی، ان کا حساب، ان کی تعداد، ۳۱/۷۴
عِدَّتِهِمْ: ان کی گنتی، ان کا حساب، ان کی تعداد، ۲۲/۱۸،
عِدَّتِهِنَّ: ان (عورتوں) کی عدت۔ ان کا حساب۔ مطلقہ کی عدت تین مہینے یا تین حیض۔ بیوہ کی عدت چار مہینے دس دن۔ اور حاملہ بیوہ یا مطلقہ کی عدت بچہ جننے تک ۱/۶۵،
عِدَّتَهُنَّ: ان عورتوں کی عدت، ان کا حساب ۴/۶۵،
عَدَدَ: (ن) گنتی۔ شمار۔ ۵/۱۰، ۱۲/۱۷، ۱۱۲/۲۳،
عَدَدًا: عدد۔ شمار۔ گنتی۔ ۱۱/۱۸، ۲۴/۷۲، ۲۸/۷۲،
عَدَّدَهٗ: (تف) اس نے ان کو بار بار گنا۔ اس نے ان کو گن گن کر رکھا۔ تَعْدِیْدٌ سے ماضی ۲/۱۰۴،
عَدَسِهَا: اس کے مسور۔ واحد عَدَسَةٌ. ۶۱/۲،
عَدْلاً: (ض) عدل، انصاف، بدل، مصدر ہے، ۱۱۵/۶،
عَدْلٍ: عدل۔ انصاف۔ بدل۔ ۲۸۲/۲، ۵۸/۴، ۷۶/۱۶، ۹۰/۱۶، ۹/۴۹،
عَدْلَ: عدل، انصاف، بدل، ۹۵/۵، ۱۰۶/۵، ۷۰/۶، ۲/۶۵،
عَدْلُ: عدل۔ انصاف۔ بدل۔ ۹۵/۵،
عَدْلٌ: عدل۔ انصاف۔ بدل۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲،
عَدَلَكَ: اس نے تجھ کو اعتدال پر بنایا۔ اس نے تجھ کو برابر کیا۔ عَدْلٌ سے ماضی۔ ۷/۸۲
عَدْنٍ: (ض ن) ہمیشہ رہنا۔ بسنا۔ کسی جگہ مقیم ہونا۔ مصدر ہے۔ ۷۲/۹، ۲۳/۱۳، ۳۱/۱۶، ۳۱/۱۸، ۶۱/۱۹، ۷۶/۲۰، ۲۳/۳۵، ۵۰/۳۸، ۸/۴۰، ۱۲/۶۱، ۸/۹۸
عُدْنَا: (ن) ہم نے دوبارہ کیا۔ ہم نے پھر کیا

عَوْدٌ سے ماضی۔ ٨٩/٧، ٨/١٧، ١٠٧/٢٣،

عَدْوًا: (ن) زیادتی۔ ظلم وستم۔ حد سے بڑھنا۔ مصدر ہے۔ ١٠٨/٦، ٩٠/١٠،

عَدُوٌّ: (ن) دشمن۔ عَدْوٌ و عَدَاوَۃٌ سے صفت مشبہ۔ جمع اَعْدَاءٌ۔ ٦٠/٨،

عَدُوًّا: دشمن۔ ٩٧/٢، ٩٨/٢، ١٠١/٤، ١١٢/٦، ٨٣/٩، ٥٣/١٧، ٣١/٢٥، ٨/٢٨، ٦/٣٥، ١٣/٦٣،

عَدُوَّ: دشمن۔ ٩٢/٤، ١٢٠/٩،

عَدُوِّ: دشمن۔ ٤/٦٣،

عَدُوٌّ: دشمن۔ ٣٦/٢، ٩٨/٢، ١٦٨/٢، ٢٠٨/٢، ٩٢/٤، ١٤٢/٦، ٢٢/٧، ٢٤/٧، ٦٠/٨، ١١٤/٩، ١٢٠/٩، ٥/١٢، ٥٠/١٨، ٣٩/٢٠، ١١٧/٢٠، ١٢٣/٢٠، ٧٧/٢٦، ١٥/٢٨، ١٩/٢٨، ٦/٣٥، ٦٠/٣٦، ٦٢/٤٣، ٦٧/٤٣، ٤/٦٣

عُدْوَانَ: (ن) حد سے بڑھنا۔ زیادتی۔ ظلم وستم۔ مصدر ہے۔ ١٩٣/٢، ٢٨/٢٨،

عُدْوَانًا: حد سے بڑھنا۔ زیادتی۔ ظلم۔ ٣٠/٤،

عُدْوَانِ: حد سے بڑھنا۔ زیادتی۔ ظلم۔ ٨٥/٢، ٢/٥، ٦٢/٥، ٨/٥٨، ٩/٥٨،

عُدْوَۃِ: کنارہ۔ جانب۔ سمت۔ جمع عُدًی۔ ٤٢/٨،

عَدُوُّکُمْ: (ن) تمہارا دشمن۔ ١٢٩/٧، ٦٠/٨، ١/٦٠،

عَدُوِّکُمْ: تمہارا دشمن۔ ٨٠/٢٠،

عَدُوِّہٖ: اس کا دشمن۔ ١٥/٢٨،

عَدُوِّهِمْ: ان کے دشمن۔ ١٣/٦٠،

عَدُوِّیْ: میرا دشمن۔ ١/٦٠،

عِدْهُمْ: (ض) تو ان سے وعدہ کر۔ وَعْدٌ سے امر۔ ٦٤/١٧،

عَدَّهُمْ: (ن) اس نے ان کو گن کر رکھا۔ عَدٌّ سے ماضی۔ ٩٤/١٩،

ع ذ

عَذَابَ: عذاب۔ سخت سزا۔ تَعْذِیْبٌ سے اسم۔ جمع اَعْذِبَۃٌ۔ ١٢٥/٢، ١٦٦/٢، ١٧٥/٢، ١٦/٣، ١٠٦/٣، ١٨١/٣، ١٩١/٣، ٥٦/٤، ١١٥/٥، ١٥/٦، ٣٠/٦، ٩٣/٦، ٣٩/٧، ٥٩/٧، ١٣/٨، ٣٥/٨، ٥٠/٨، ١٥/١٠، ٥٢/١٠، ٥٣/١٠، ٧٠/١٠، ٨٨/١٠، ٩٧/١٠، ٩٨/١٠، ٣/١١، ٨/١١ ...... ٦٧ جگہ

عَذَابًا: عذاب۔ سخت سزا۔ ٥٦/٤، ١٨/٤، ٣٧/٤، ٩٣/٤، ١٠٢/٤، ١٣٨/٤، ١٥١/٤، ١٦١/٤، ١٧٣/٤، ٦٥/٦، ٣٨/٧، ١٦٣/٧، ٣٩/٩، ٧٤/٩، ٨٨/١٦، ١٠/١٧، ٥٨/١٧، ٨٧/١٨، ٧١/٢٠، ١٩/٢٥، ٣٧/٢٥، ٢١/٢٧، ٨/٣٣ ...... ٣٩ جگہ

عَذَابِ: عذاب۔ سخت سزا۔ ٤٩/٢، ٨٥/٢، ٩٦/٢، ١٢٦/٢، ١٦٥/٢، ٢٠١/٢، ١٨٨/٣، ٢٥/٤، ٣٦/٥، ٨٠/٥، ١٥٧/٦، ١٤١/٧، ١٦٧/٧، ١٠٧/١٢، ٦/١٤، ٢١/١٤، ٨٨/١٦، ٧٩/١٩، ٣٦/٢١، ٣/٢٢، ٤٧/٢٢، ٩٣/٢٣، ٧٦/٢٣، ٥/٣٤، ٦٠/٣٩، ٥٦ جگہ

عَذَابِ: عذاب۔ سخت سزا۔ ٢١/٣، ١٢٥/٧، ٣٢/٨، ٣٤/٩، ٥٢/٩، ١٠١/٩، ٩٨/١١، ٢/١٣، ٢١/٢٠، ١٣٤/٢٠، ٢٥/٢٢، ٧٧/٢٣، ٢١/٣١، ٣٦/٣٣، ٦١/٣٨، ٥٠/٤١، ٤٥/٤٢، ٨/٤٥، ٣١/٤٦، ١٠/٦١، ٢٨/٦٧، ١/٧٠، ٤٣/٨٣، ١٣/٨٩،

عَذَابُ: عذاب، سخت سزا، ٨٦/٢، ١٦٢/٢، ٨٨/٣، ٣٠/٦، ٤٧/٦، ٣٩/٩، ٢٠/١١، ٤٣/١٤، ٣٤/١٣، ٥٠/١٥، ٢٦/١٦، ٤٥/١٦، ١١٣/١٦، ٥٥/١٨، ١٢٧/٢٠، ١٨/٢٢، ٥٥/٢٢، ٦٩/٢٥، ١٥٦/٢٦، ١٥٨/٢٦، ١٨٩/٢٦، ٥٣/٢٩، ٥٥/٢٩، ٣٠/٣٣، ٢٥/٣٩ ...... ٣٣ جگہ

عَذَابٌ: عذاب۔ سخت سزا۔ ٧/٢، ١٠/٢، ٩٠/٢، ١٠٤/٢، ١١٤/٢، ١٧٤/٢، ١٧٨/٢، ٤/٣، ٧٧/٣، ٩١/٣، ١٠٥/٣، ١٧٦/٣، ١٧٧/٣، ١٧٨/٣، ١٤/٤، ٣٣/٥، ٣٦/٥، ٣٧/٥، ٤١/٥، ٧٣/٥، ٩٤/٥، ٩/٦، ١٢٤/٦، ٦٦/٧، ٦٨/٨ ...... ٨٠ جگہ

عَذَابِکُمْ: تمہیں عذاب دے کر، تمہیں سزا دے

کر۔ ۱۳۷/۴،

عَذَابَهُ: اس کا عذاب۔ اس کی سزا۔ ۵۷/۱۷، ۲۵/۸۹،

عَذَابُهُ: اس کا عذاب۔ اس کی سزا۔ ۵۰/۱۰،

عَذَابَهَا: اس (مؤنث) کا عذاب، اس کی سزا، ۶۵/۲۵،

عَذَابِهَا: اس (مؤنث) کا عذاب، اس کی سزا، ۳۶/۳۵،

عَذَابَهُمَا: ان دونوں کا عذاب۔ ان دونوں کی سزا۔ ۲/۲۴،

عَذَابِیْ: میرا عذاب۔ میری سزا۔ ۱۵۶/۷، ۷/۱۴، ۵۰/۱۵، ۱۶/۵۴، ۱۸/۵۴، ۲۱/۵۴، ۳۰/۵۴، ۳۹/۵۴،

عَذْبٌ: (ک) میٹھا، شیریں، خوشگوار، عَذُوْبَةٌ سے صفتِ مشبہ جمع عِذَابٌ وعُذُوْبٌ ۵۳/۲۵، ۱۲/۳۵،

عَذَّبَ: (تف) اس نے عذاب دیا۔ اس نے سزا دی۔ تَعْذِیْبٌ سے ماضی۔ ۲۶/۹،

عَذَّبْنَا: ہم نے عذاب دیا۔ ہم نے سزا دی۔ ۲۵/۴۸،

عَذَّبْنٰهَا: ہم نے اس (مؤنث) کو عذاب دیا۔ ہم نے اس کو سزا دی۔ ۸/۶۵،

عَذَّبَهُمْ: اس نے ان کو عذاب دیا۔ اس نے ان کو سزا دی۔ ۳/۵۹،

عُذْتُ: (ن) میں نے پناہ لی، عَوْذٌ سے ماضی، اصل میں عَوَذْتُ تھا "و" کو متحرک اور ماقبل مفتوح ہونے کی بناپر الف سے بدل دیا، اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف حذف ہو گیا اور "و" کی رعایت سے "ع" کو ضمہ دے دیا۔ ۲۷/۴۰، ۲۰/۴۴،

عُذْرًا: عذر، بہانہ، الزام دور کرنا، جمع اَعْذَارٌ ۷۶/۱۸، ۶/۷۷،

ع ر

عَرَآءِ: (س) چٹیل میدان۔ بغیر گھاس کی زمین۔ عُرْیٌ سے اسم۔ جمع اَعْرَاءٌ۔ ۱۴۵/۳۷، ۴۹/۶۸،

عُرُبًا: سہاگ والیاں۔ محبوبہ۔ پسندیدہ۔ واحد عَرُوْبٌ۔ ۳۷/۵۶،

عَرَبِيًّا: عربی۔ عرب والا۔ اسم منسوب ہے اس میں 'ی' نسبت کیلئے ہے۔ جمع عَرَبٌ۔ ۲/۱۲، ۳۷/۱۳، ۱۱۳/۲۰، ۲۸/۳۹، ۳/۴۱، ۷/۴۲، ۳/۴۳، ۱۲/۴۶،

عَرَبِيٍّ: عربی۔ عرب والا۔ ۱۹۵/۲۶،

عَرَبِيٌّ: عربی۔ عرب والا۔ ۱۰۳/۱۶،

عُرْجُوْنِ: کھجور کی شاخ۔ کھجور کی ٹہنی۔ جمع عَرَاجِیْنُ۔ ۳۹/۳۶،

عَرْشٌ: عرش، تخت، چھت، جمع عُرُوْشٌ۔ ۷/۳۰، ۱۷/۶۹،

عَرْشِ: عرش۔ تخت۔ چھت۔ ۵۴/۷، ۱۲۹/۹، ۳/۱۰، ۱۰۰/۱۲، ۲/۱۳، ۴۲/۱۷، ۵/۲۰، ۲۲/۲۱، ۸۶/۲۳، ۱۱۶/۲۳، ۵۹/۲۵، ۲۶/۲۷، ۴/۳۲، ۷۵/۳۹، ۱۵/۴۰، ۸۲/۴۳، ۴/۵۷، ۲۰/۸۱، ۱۵/۸۵،

عَرْشٌ: عرش۔ تخت۔ چھت۔ ۲۳/۲۷،

عَرْشُكِ: تیرا (مؤنث) عرش۔ تیرا تخت۔ ۴۲/۲۷،

عَرْشُهُ: اس کا عرش۔ اس کا تخت۔ ۷/۱۱،

عَرْشُهَا: اس (مؤنث) کا عرش۔ اس کا تخت۔ ۴۱/۲۷،

عَرْشِهَا: اس (مؤنث) کا عرش۔ اس کا تخت۔ ۳۸/۲۷،

عَرَضَ: مال ومتاع۔ سامان۔ جمع عُرُوْضٌ۔ ۹۴/۴، ۱۶۹/۷، ۶۷/۸، ۴۲/۹،

عَرْضًا: (ض) سامنے لانا، روبرو لانا، پیش کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۰/۱۸،

عَرَضًا: مال ومتاع۔ سامان۔ ۴۲/۹،

عَرَضٌ: مال ومتاع۔ سامان۔ مال غنیمت۔ ۱۶۹/۷،

عَرْضٍ: عرض، وسعت، چوڑائی، جمع اَعْرَاضٌ ۲۱/۵۷،

عُرِضَ: وہ سامنے لایا گیا۔ وہ روبرو لایا گیا۔ عَرْضٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۱/۳۸،

عُرْضَةً: (ن ض) نشانہ، حیلہ، آڑ، جمع عُرَضٌ ۲۲۴/۲،

عَرَّضْتُمْ: (تف) تم نے اشارۃً کہا۔ تم نے مبہم کہا۔ تَعْرِیْضٌ سے ماضی۔ ۲۳۵/۲،

عَرَضْنَا: ہم نے سامنے کیا۔ ہم نے پیش کیا۔ عَرْضٌ سے ماضی۔ ۱۰۰/۱۸، ۷۲/۳۳

عُرِضُوْا: وہ سامنے کئے گئے۔ وہ پیش کئے گئے، عَرْضٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۸/۱۸،

عَرْضُهَا: اس کا عرض۔ اس کی چوڑائی۔ اس کی وسعت۔ ۱۳۳/۳، ۲۱/۵۷،

عَرَضَهُمْ: اس نے ان کو سامنے کیا۔ اس نے ان کو پیش کیا۔ ۳۱/۲،

عُرْفًا: (ض) نرمی۔ نفع۔ پے درپے۔ عِرْفَانٌ و مَعْرِفَةٌ سے جمع عُرْفٌ واَعْرَافٌ. ۱/۷۷،

عُرْفِ: نیکی۔ اچھائی۔ بھلائی۔ ۱۹۹/۷،

عَرَّفَ: (تف) اس نے تعریف کی۔ اس نے پہچان کرائی۔ تَعْرِیْفٌ سے ماضی۔ ۳/۶۶،

عَرَفَاتٍ: عرفات، مکہ مکرمہ سے تقریباً نو میل کے فاصلہ پر ایک مقام کا نام، جہاں عرفہ کے دن وقوف کرنا حج کا اہم ترین رکن ہے۔ ۱۹۸/۲،

عَرَفْتَهُمْ: تو نے ان کو پہچان لیا۔ عِرْفَانٌ و مَعْرِفَةٌ سے ماضی۔ ۳۰/۴۷

عَرَفُوْا: انھوں نے پہچانا، انھوں نے جانا، ۸۹/۲، ۸۳/۵،

عَرَّفَهَا: (تف) اس نے اس (جنت) کی پہچان کرادی۔ تَعْرِیْفٌ سے ماضی۔ ۶/۴۷،

عَرَفَهُمْ: اس نے ان کو پہچان لیا۔ ۵۸/۱۲،

عَرِمِ: (ن ض س ک) تیز و تند۔ زوردار۔ سخت۔ عَرَامَةٌ و عُرَامٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۱۶/۳۴،

عُرْوَةِ: حلقہ۔ کڑا۔ آبخورے کا دستہ۔ جمع عُرًى. ۲۵۶/۲، ۲۲/۳۱

عُرُوْشِهَا: اس کی چھتیں۔ اس کے تخت۔ واحد عَرْشٌ. ۲۵۹/۲، ۴۲/۱۸، ۴۵/۲۲،

عَرِیْضٍ: وسیع۔ خوب چوڑی۔ عَرْضٌ و عَرَاضَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۵۱/۴۱،

ع ز

عِزًّا: (ض) عزت۔ بزرگی۔ قوت۔ مصدر ہے ۸۱/۱۹،

عُزّٰی: ایک بُت کا نام۔ ۱۹/۵۳،

عِزَّةَ: عزت۔ بزرگی۔ قوت۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۱۳۹/۴، ۶۵/۱۰، ۱۰/۳۵،

عِزَّةِ: عزت۔ بزرگی۔ قوت۔ ۴۴/۲۶، ۱۸۰/۳۷،

عِزَّةٍ: عزت۔ بزرگی۔ قوت۔ ۲/۳۸،

عِزَّةُ: عزت۔ بزرگی۔ قوت۔ ۲۰۶/۲، ۱۰/۳۵، ۸/۶۳،

عِزَّتِكَ: تیری عزت۔ تیری بزرگی. ۸۲/۳۸،

عَزَّرْتُمُوْهُمْ: (تف) تم نے ان کی مدد کی۔ تم نے ان کو قوت پہنچائی، تَعْزِیْرٌ سے ماضی۔ ۱۲/۵،

عَزَّرُوْهُ: انھوں نے ان کی مدد کی۔ انھوں نے ان کو قوت دی۔ ۱۵۷/۷،

عَزَّزْنَا: (تف) ہم نے تائید کی۔ ہم نے قوت دی، تَعْزِیْزٌ سے ماضی۔ ۱۴/۳۶،

عَزَلْتَ: (ض) تو نے دور کردیا۔ تو نے ایک طرف کردیا۔ عَزْلٌ سے ماضی۔ ۵۱/۳۳،

عَزْمًا: (ض) عزم، پختہ ارادہ، ہمت، مصدر ہے ۱۱۵/۲۰،

عَزْمِ: عزم: پختہ ارادہ، ہمت، ۱۸۶/۳، ۱۷/۳۱، ۴۳/۴۲، ۳۵/۴۶

عَزَمَ: اس نے عزم کیا۔ وہ پختہ ہوگیا۔ عَزْمٌ سے ماضی۔ ۲۱/۴۷،

عَزَمْتَ: تو نے عزم کیا، تو نے پختہ ارادہ کیا۔ ۱۵۹/۳،

عَزَمُوْا: انھوں نے عزم کیا، انھوں نے پختہ ارادہ

کیا، ۲۲۷/۲،

عَزَّنِیْ: اس نے مجھے (بات چیت میں) دبا لیا۔ اس نے مجھ پر غلبہ کیا۔ ۲۳/۳۸،

عُزَیْرُ: ایک مشہور اسرائیلی بزرگ کا نام۔ ان کے پیغمبر ہونے میں اختلاف ہے۔ یہودی ان کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا کہتے ہیں۔ ۳۰/۹،

عَزِیْزًا: (ض) عزت والا۔ غالب۔ زبردست۔ عِزَّۃٌ سے مبالغہ۔ جمع اَعِزَّۃٌ و اَعِزَّاءُ۔
۵۶/۴، ۱۵۸/۴، ۱۶۵/۴، ۲۵/۳۳، ۳/۴۸، ۷/۴۸، ۱۹/۴۸،

عَزِیْزٍ: عزت والا۔ غالب۔ زبردست۔ ۱۲۶/۳،
۹۲/۹، ۲۰/۲۲، ۵۱/۱۴، ۱/۱۴، ۶/۳۴، ۵/۳۹، ۳۸/۳۹، ۹/۳۸، ۱/۳۹،
۲/۴۰، ۴۲/۴۰، ۲/۴۵، ۲/۴۶، ۱/۶۲، ۸/۸۵،

عَزِیْزٍ: عزت والا۔ غالب۔ زبردست۔ ۹۱/۱۱،
۲۰/۱۴، ۱۷/۳۵، ۳۷/۳۹، ۴۲/۵۴،

عَزِیْزٌ: عزت والا۔ غالب۔ زبردست۔ ۱۲۹/۲،
۴/۳، ۱۸/۳، ۶۲/۳، ۱۱۸/۵، ۶۶/۱۱، ۷۸/۱۲، ۸۸/۱۲، ۴/۱۴، ۱۰/۱۹،
۹/۲۶، ۶۸/۲۶، ۱۰۳/۲۶، ۱۲۲/۲۶، ۱۴۰/۲۶، ۱۵۹/۲۶، ۱۷۵/۲۶،
۱۹۱/۲۶، ۲۱۷/۲۶، ۹/۲۷، ۷۸/۲۷، ۲۶/۲۹، ۴۲/۲۹، ۵/۳۰، ۲۷/۳۰،
...... ۵۳ جگہ

عَزِیْزٌ: عزت والا۔ غالب۔ زبردست۔ سخت۔ گراں۔ ۲۰۹/۲، ۲۲۰/۲، ۲۲۸/۲، ۲۴۰/۲، ۲۶۰/۲،
۴/۳، ۳۸/۵، ۹۵/۵، ۱۰/۸، ۴۹/۸، ۶۳/۸، ۶۷/۸، ۴۰/۹، ۷۱/۹،
۱۲۸/۹، ۴۷/۱۴، ۴۰/۲۲، ۷۴/۲۲، ۲۷/۳۱، ۲۸/۳۵، ۲/۳۱، ۲۵/۵۷، ۲۱/۵۸،

عِزِیْنَ: جماعت در جماعت۔ گروہ در گروہ۔ واحد عِزَۃٌ۔ ۳۷/۷۰

ع س

عَسٰی: عنقریب، جلد، امید ہے، فعل مقاربہ
۲۱۶/۲، ۱۹/۴، ۸۴/۴، ۹۹/۴، ۵۲/۵، ۱۲۹/۷، ۱۸۵/۷، ۱۸/۹،
۱۰۲/۹، ۲۱/۱۲، ۸۳/۱۲، ۸/۱۷، ۵۱/۱۷، ۷۹/۱۷، ۲۴/۱۸، ۴۰/۱۸، ۴۸/۱۹،
۷۲/۲۷، ۹/۲۸، ۲۲/۲۸، ۶۷/۲۸، ۱۱/۴۹، ۲۲/۴۷، ۷/۶۰، ۵/۶۶، ۸/۶۶، ۳۲/۶۸،

عُسْرَ: (س ک) تنگی۔ سختی۔ دشواری۔ مصدر ہے ۱۸۵/۲،

عُسْرًا: (س ک) تنگی۔ سختی۔ دشواری۔ ۷۳/۱۸

عُسْرِ: (س ک) تنگی۔ سختی۔ دشواری۔ ۵/۹۴، ۶/۹۴،

عُسْرٍ: (س ک) تنگی۔ سختی۔ دشواری۔ ۷/۶۵

عَسِرٌ: سخت۔ مشکل۔ دشوار۔ عُسْرٌ سے صفت مشبہ۔ ۸/۵۴،

عُسْرٰی: سختی، دشواری، عُسْرٌ سے اسم تفضیل، ۱۰/۹۲،

عُسْرَۃِ: تنگی۔ مفلسی۔ اسم ہے۔ ۱۱۷/۹،

عُسْرَۃٍ: تنگی۔ مفلسی۔ ۲۸۰/۲،

عَسْعَسَ: وہ جانے لگے، وہ تاریک ہو جائے عَسْعَسَۃٌ سے ماضی رباعی مجرد ہے، عَسَاسٌ اس ہلکے اندھیرے کو کہتے ہیں جو رات کے ابتدائی اور آخری حصہ میں ہوتا ہے (المفردات ص ۳۳۴)۔ ۱۷/۸۱

عٓسٓقٓ: حروف مقطعات ہیں۔ ۲/۴۲،

عَسَلٍ: شہد۔ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جمع عُسُلٌ و اَعْسَالٌ ۱۵/۴۷،

عَسَیْتُمْ: امید ہے۔ توقع ہے۔ اندیشہ ہے۔ تم قریب ہوئے، فعل مقاربہ ماضی ۲۴۶/۲، ۲۲/۴۷

عَسِیْرًا: سخت مشکل۔ بھاری۔ عُسْرٌ سے صفت مشبہ۔ ۲۶/۲۵

عَسِیْرٌ: سخت۔ مشکل۔ بھاری۔ ۹/۷۴،

ع ش

عِشَارُ: دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں۔ واحد

عُشَرَاءُ. ۴/۸۱،

عِشَآءً: عشاء کے وقت۔ ۱۶/۱۲،

عِشَآءِ: عشاء کے وقت۔ ۵۸/۲۴،

عَشْرًا: دس۔ مؤنث کے لئے اسم عدد۔ ۲۳۴/۲، ۱۰۳/۲۰، ۲۷/۲۸،

عَشْرِ: دس۔ ۱۳/۱۱،

عَشْرٍ: دس۔ ۱۴۲/۷، ۲/۸۹،

عَشْرُ: دس۔ ۱۶۰/۶،

عَشَرَ: دس۔ ۱۲/۵، ۳۶/۹، ۴/۱۲، ۳۰/۷۴،

عَشَرَةِ: دس۔ ۸۹/۵،

عَشَرَةَ: دس۔ ۱۶۰/۷،

عَشَرَةٌ: دس۔ مذکر کیلئے اسم عدد۔ ۱۹۶/۲،

عِشْرُوْنَ: بیس۔ اسم عدد۔ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے۔ ۶۵/۸،

عَشِيًّا: شام، سہ پہر۔ سورج ڈھلے۔ زوال کے بعد۔ مراد عصر کا وقت۔ ۱۱/۱۹، ۶۲/۱۹، ۱۸/۳۰، ۴۶/۴۰،

عَشِيِّ: شام۔ سورج ڈھلے۔ زوال کے بعد۔ ۴۱/۳، ۵۲/۶، ۲۸/۱۸، ۱۸/۳۸، ۳۱/۳۸، ۵۵/۴۰،

عَشِيَّةً: ایک شام۔ ظہر سے لیکر سورج غروب ہونے تک۔ جمع عَشَايَا۔ ۴۶/۷۹،

عَشِيْرُ: رشتہ دار، دوست، ساتھی، جمع عُشَرَاءُ ۱۳/۲۲،

عَشِيْرَتَكَ: تیرا کنبہ۔ تیرا قبیلہ۔ تیری برادری۔ جمع عَشَائِرٌ۔ ۲۱۴/۲۶،

عَشِيْرَتُكُمْ: تمہارا کنبہ۔ تمہارا قبیلہ۔ تمہاری برادری۔ ۲۴/۹،

عَشِيْرَتَهُمْ: ان کا کنبہ۔ ان کا قبیلہ۔ ان کی برادری۔ ۲۲/۵۸،

ع ص

عَصٰى: (ض) اس نے نافرمانی کی۔ یہ اصل میں عَصَيَ تھا۔ یا کا ماقبل مفتوح ہونے کی بنا پر "ی" کو الف سے بدل دیا، ۱۲۱/۲۰، ۱۶/۷۳، ۲۱/۷۹،

عَصَاكَ: (ن) تیرا عصا۔ تیری لاٹھی۔ جمع عِصِيٌّ و اَعْصَاءٌ. ۶۰/۲، ۱۱۷/۷، ۱۶۰/۷، ۱۰/۲۷، ۳۱/۲۸،

عَصَانِيْ: اس نے میری نافرمانی کی۔ اس نے میری بات نہ مانی، مَعْصِيَةٌ سے ماضی ۳۶/۱۴،

عَصَاهُ: اس کا عصا، اس کی لاٹھی، ۱۰۷/۷، ۳۲/۲۶، ۴۵/۲۶،

عَصَايَ: میرا عصا۔ میری لاٹھی۔ ۱۸/۲۰،

عُصْبَةٌ: (ض) جماعت (دس سے چالیس تک) گروہ۔ عَصْبٌ سے۔ جمع عُصَبٌ. ۷۶/۲۸،

عُصْبَةٌ: جماعت (دس سے چالیس تک) گروہ۔ ۸/۱۲، ۱۴/۱۲، ۱۱/۲۴،

عَصْرِ: عصر، زمانہ، جمع اَعْصُرٌ و عُصُوْرٌ. ۱/۱۰۳،

عَصْفًا: (ض) آندھی آنا، جھکڑ چلنا، مصدر ہے ۲/۷۷،

عَصْفِ: (ن ض) بھوسہ، چھلکا، واحد عَصْفَةٌ ۱۲/۵۵،

عَصْفٍ: بھوسا۔ چھلکا۔ ۵/۱۰۵،

عِصَمِ: (ض) عصمتیں۔ تعلقات۔ نکاح۔ واحد عِصْمَةٌ. ۱۰/۶۰،

عَصَوْا: (ض) انھوں نے نافرمانی کی۔ انھوں نے اطاعت نہ کی۔ مَعْصِيَةٌ و عِصْيَانٌ سے ماضی۔ اصل میں عَصَيُوْا تھا۔ 'ی' کے متحرک اور ماقبل مفتوح ہونے کی بنا پر 'ی' کو الف سے بدل لیا۔ اس طرح 'و' اور 'ی' دو ساکن جمع ہو گئے لہذا الف کو حذف کر دیا۔ ۶۱/۲، ۱۱۲/۳، ۷۸/۵، ۵۹/۱۱، ۱۰/۶۹،

عَصَوْا: انھوں نے نافرمانی کی۔انھوں نے اطاعت نہ کی۔ ۴۲/۴،

عَصَوْكَ: انھوں نے تیری نافرمانی کی۔ ۲۱۶/۲۶،

عَصَوْنِيْ: انھوں نے میری نافرمانی کی۔ ۲۱/۷۱،

عَصِيًّا: بڑانافرمان۔ عِصْيَانٌ ومَعْصِيَةٌ سے مبالغہ۔ ۴۴/۱۹،

عِصِيًّا: بڑانافرمان۔ ۱۴/۱۹،

عِصْيَانَ: (ض) نافرمانی۔گناہ۔مصدر ہے۔ ۷/۴۹،

عَصِيْبٌ: (ض) کٹھن۔سخت۔بھاری۔عَصْبٌ سے صفت مشبہ بمعنی مفعول۔ ۷۷/۱۱،

عَصَيْتَ: تو نے نافرمانی کی،تو نے حکم نہ مانا۔ ۹۱/۱۰، ۹۳/۲۰،

عَصَيْتُ: میں نے نافرمانی کی، میں نے حکم نہ مانا۔ ۱۵/۶، ۱۵/۱۰، ۱۳/۳۹،

عَصَيْتُمْ: تم نے نافرمانی کی۔تم نے حکم نہ مانا۔ ۱۵۲/۳،

عَصَيْتُهٗ: میں نے اسکی نافرمانی کی، میں نے اس کا حکم نہ مانا۔ ۶۳/۱۱،

عَصَيْنَا: ہم نے نافرمانی کی۔ہم نے حکم نہ مانا ۹۳/۲، ۴۶/۴،

عَصِيُّهُمْ: ان کے عصا۔ان کی لاٹھیاں۔ ۶۶/۲۰،

عِصِيَّهُمْ: ان کے عصا۔ان کی لاٹھیاں۔ ۴۴/۲۶،

ع ض

عَضُدًا: بازو۔قوت۔جمع اَعْضَادٌ. ۵۱/۱۸،

عَضُدَكَ: تیرابازو۔تیری قوت۔ ۳۵/۲۸،

عَضُّوْا: (س ن) انھوں نے دانتوں سے کاٹا۔انھوں نے چبایا۔ عَضٌّ سے ماضی۔ ۱۱۹/۳،

عِضِيْنَ: پارہ پارہ،ٹکڑے ٹکڑے،واحد عِضَةٌ ۹۱/۱۵،

ع ط

عَطَآءٌ: (ف) عطا۔بخشش۔انعام۔ اِعْطَاءٌ سے اسم مصدر ہے۔جمع اَعْطِيَةٌ. ۱۰۸/۱۱، ۳۶/۷۸،

عَطَآءِ: عطا۔بخشش۔انعام۔ ۲۰/۱۷،

عَطَآءُ: عطا۔بخشش۔انعام۔ ۲۰/۱۷،

عَطَآؤُنَا: ہماری عطا،ہماری بخشش،ہمارا انعام، ۳۹/۳۸،

عِطْفِهٖ: اس کا شانہ،اس کا بازو۔اس کا پہلو۔جمع اَعْطَافٌ. ۹/۲۲،

عُطِّلَتْ: (تف) اس سے غفلت برتی گئی۔وہ بیکار چھوڑ دی گئی۔ تَعْطِيْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۴/۸۱،

ع ظ

عِظَامَ: ہڈیاں۔واحد عَظْمٌ۔ ۷۸/۳۶،

عِظَمَ: ہڈیاں۔ ۱۴/۲۳،

عِظَامًا: ہڈیاں۔ ۴۹/۱۷، ۹۸/۱۷، ۳۵/۲۳، ۸۲/۲۳، ۱۶/۳۷، ۵۳/۳۷، ۴۷/۵۶، ۱۱/۷۹،

عِظَمًا: ہڈیاں۔ ۱۴/۲۳،

عِظَامِ: ہڈیاں۔ ۲۵۹/۲،

عِظَامَهٗ: اس کی ہڈیاں۔ ۳/۷۵،

عَظْمٍ: ہڈی۔جمع اَعْظُمٌ و عِظَامٌ. ۱۴۶/۶،

عَظْمُ: ہڈی۔ ۴/۱۹،

عِظُوْهُنَّ: (ض) تم ان (عورتوں) کو نصیحت کرو۔تم ان کو سمجھاؤ۔ وَعْظٌ سے امر۔ ۳۴/۴،

عِظْهُمْ: تو ان کو نصیحت کر۔ ۶۳/۴،

عَظِيْمٌ: (ک) عظمت والا۔بزرگ۔بڑا عَظْمَةٌ سے صفت مشبہ۔جمع عُظَمَاءُ. ۸۷/۱۵،

عَظِیْمًا: عظمت والا۔ بزرگ، بڑا۔ ٢٧/٤، ٤٠/٤، ٤٨/٤، ٥٣/٤، ٦٧/٤، ٧٣/٤، ٩٣/٤، ٩٥/٤، ١٠٠/٤، ١١٣/٤، ١١٤/٤، ١٣٦/٤، ١٥٦/٤، ١٦٢/٤، ٣٠/١٧، ٢٩/٣٣، ٣٥/٣٣، ٥٣/٣٣، ٧١/٣٣، ٥/٤٨، ١٠/٤٨، ٢٩/٤٨

عَظِیْمِ: عظمت والا۔ بزرگ، بڑا۔ ١٠٥/٢، ٧٤/٣، ٢٩/٨، ١٢٩/٩، ٧٦/٢١، ٨٦/٢٣، ٦٣/٢٦، ٢٦/٢٧، ٧٦/٣٧، ١١٥/٣٧، ٤٦/٥٦، ٧٤/٥٦، ٩٦/٥٦، ٢١/٥٧، ٢٩/٥٧، ٤/٦٢، ٣٣/٦٩، ٥٢/٦٩، ٢/٧٨

عَظِیْمٍ: عظمت والا۔ بزرگ، بڑا۔ ١٧٤/٣، ١٥/٦، ٥٩/٧، ١١٦/٧، ١٠١/٩، ١٥/١٠، ٣٧/١٩، ١٣٥/٢٦، ١٨٩/٢٦، ٧٩/٢٨، ١٠٧/٣٧، ١٣/٣٩، ٣٥/٤١، ٣١/٤٣، ٢١/٤٦، ٤/٦٨، ٥/٨٣

عَظِیْمُ: عظمت والا۔ بزرگ، بڑا۔ ٢٥٥/٢، ١٣/٤، ١١٩/٥، ٦٣/٩، ٧٢/٩، ٨٩/٩، ١٠٠/٩، ١١١/٩، ٦٤/١٠، ٦٠/٣٧، ٩/٤٠، ٣/٤٢، ٥٧/٤٤، ١٢/٥٧، ١٢/٦١، ٩/٦٤

عَظِیْمٌ: عظمت والا۔ بزرگ، بڑا۔ ٤٩/٢، ١١٤/٢، ١٠٥/٣، ١٧٢/٣، ١٧٦/٣، ١٧٩/٣، ٩/٥، ٣٣/٥، ٤١/٥، ١٤١/٧، ٢٨/٨، ٦٨/٨، ٢٢/٩، ٢٨/١٢، ٦/١٤، ٩٣/١٦، ١٠٦/١٦، ١/٢٢، ١١/٢٤، ١٤/٢٤، ١٥/٢٤، ١٦/٢٤، ٢٣/٢٤، ١٥٦/٢٦، ٢٣/٢٧، ١٣/٣١، ٦٧/٣٨، ١٠/٤٥، ٣/٤٩، ٧٦/٥٦، ١٥/٦٤

ع ف

عَفَا: (ن) اس نے معاف کیا۔ اس نے بخش دیا۔ عَفْوٌ سے ماضی۔ ١٨٧/٢، ١٥٢/٣، ١٥٥/٣، ٩٥/٥، ١٠١/٥، ٤٣/٩، ٤٠/٤٢

عِفْرِیْتٌ: دیو۔ بڑا جن۔ قوی ہیکل۔ جمع عَفَارِیْتُ۔ ٣٩/٢٧

عَفْوَ: (ن) معاف کر دینا۔ (بصلۂ عن) سرسری برتاؤ کرنا، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ٢١٩/٢، ١٩٩/٧

عَفَوْا: انھیں خوب ترقی ہوئی۔ وہ زیادہ ہو گئے (بلا صلہ) انھوں نے معاف کیا (بصلۂ عن) عَفْوٌ سے ماضی۔ ٩٥/٧

عَفُوًّا: بڑا معاف کرنے والا۔ عَفْوٌ سے مبالغہ۔ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ ٤٣/٤، ٩٩/٤، ١٤٩/٤

عَفُوٌّ: بہت معاف کرنے والا۔ عَفْوٌ سے مبالغہ اللہ تعالیٰ کا اسمِ صفت۔ ٦٠/٢٢، ٢/٥٨

عَفَوْنَا: ہم نے معاف کیا۔ عَفْوٌ سے ماضی۔ ٥٢/٢، ١٥٣/٤

عُفِیَ: اسے معاف کیا گیا۔ عَفْوٌ سے ماضی مجہول۔ ١٧٨/٢

ع ق

عِقَابِ: (مفا) عقوبت۔ عذاب، سزا۔ مصدر ہے۔ ١٩٦/٢، ٢١١/٢، ١١/٣، ٢/٥، ٩٨/٥، ١٦٥/٦، ١٦٧/٧، ١٣/٨، ٢٥/٨، ٤٨/٨، ٥٢/٨، ٦/١٣، ٣/٤٠، ٢٢/٤٠، ٤/٥٩، ٧/٥٩

عِقَابِ: میری (طرف سے) سزا، اصل میں عقابی تھا۔ اضافت کی وجہ سے 'ی' حذف ہو گئی۔ ٣٢/١٣، ١٤/٣٨، ٥/٤٠

عِقَابٍ: عذاب۔ سزا۔ ٤٣/٤١

عُقْبَی: عاقبت۔ آخرت۔ بدلہ۔ ٢٢/١٣، ٢٤/١٣، ٣٥/١٣، ٤٢/١٣

عُقْبًا: عاقبت۔ بدلہ۔ انجام۔ ٤٤/١٨

عُقْبٰهَا: اس کی عاقبت۔ اس کا بدلہ اس کا انجام ١٥/٩١

عَقَبَةَ: گھاٹی۔ دشوار پہاڑی راستہ۔ جمع عُقَبٌ و عَقَبَاتٌ ١١/٩٠

عَقَبَةُ: گھاٹی۔ دشوار پہاڑی راستہ۔ ١٢/٩٠

عَقِبِهٖ: اس کی نسل، اس کی اولاد، جمع اَعْقَابٌ، ٢٨/٤٣

عَقِبَیْهِ: (ن) اس کی دونوں ایڑیاں۔ عَقِبٌ و

عُقُوْبٌ سے، اصل میں عَقِبَيْنِ تھا۔ اضافت کے سبب نون گر گیا جمع اَعْقَابٌ ۱۴۳/۲، ۱۴۴/۳، ۴۸/۸

عُقَدِ: گرہیں۔ واحد عُقْدَةٌ۔ ۴/۱۱۳،

عُقْدَةَ: عقد۔ گرہیں۔ بندش۔ ۲۳۵/۲،

عُقْدَةً: عقد۔ گرہ۔ بندش۔ ۲۷/۲۰،

عُقْدَةُ: عقد۔ گرہ۔ بندش۔ ۲۳۷/۲،

عَقَدَتْ: (ض ن) اس نے باندھا۔ عَقْدٌ سے ماضی۔ ۳۳/۴

عَقَّدْتُمْ: تم نے گرہ باندھی۔ تم نے مضبوط کیا۔ تَعْقِيْدٌ سے ماضی۔ ۸۹/۵،

عَقَّدْتُمُ الْاَيْمَانَ: تم نے قسموں کو مضبوط باندھا۔ تم نے قسمیں منعقد کیں۔ تَعْقِيْدٌ سے ماضی۔ ۸۹/۵،

عَقَرَ: (ض ن) اس نے کونچیں کاٹ دیں۔ اس نے (اونٹنی کے) پاؤں کاٹ دیئے۔ اس نے ذبح کیا عَقْرٌ سے ماضی۔ ۲۹/۵۴،

عَقَرُوْا: انھوں نے پاؤں کاٹ دیئے۔ اس نے ذبح کیا۔ ۷۷/۷،

عَقَرُوْهَا: انھوں نے اس (اونٹنی) کے پاؤں کاٹ دیئے، اس نے ذبح کیا، ۶۵/۱۱، ۱۵۷/۲۶، ۱۴/۹۱،

عَقَلُوْهُ: (ض ن) انھوں نے اس کو سمجھا۔ عَقْلٌ سے ماضی۔ جمع عُقُوْلٌ۔ ۷۵/۲،

عُقُوْدِ: اقرار۔ عہد و پیمان۔ واحد عَقْدٌ۔ ۱/۵،

عَقِيْمَ: بے اولاد۔ بانجھ۔ بے اثر۔ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مرد کے لئے جمع عُقَمَاء و عِقَامٌ ہے اور عورت کے لئے جمع عَقَائِمُ و عُقُمٌ ہے۔ ۴۱/۵۱،

عَقِيْمًا: بے اولاد۔ بانجھ۔ بے اثر۔ منحوس۔ ۵۰/۴۲،

عَقِيْمٍ: بے اولاد۔ بانجھ۔ بے اثر۔ منحوس۔ مراد قیامت کا دن۔ ۵۵/۲۲،

عَقِيْمٌ: بے اولاد۔ بانجھ۔ بے اثر۔ منحوس۔ ۲۹/۵۱،

ع ل

عَلَا: (ن) اس نے چڑھائی کی، اس نے سرکشی کی، اس نے تکبر کیا۔ عُلُوٌّ سے ماضی ۹۱/۲۳، ۴/۲۸،

عَلٰى: پر۔ اوپر۔ حرف جر ہے۔ ۵/۲، ۷/۲، ۲۰/۲، ...... ۳۶۵ جگہ

عُلٰى: (ن) اونچے۔ بلند۔ واحد عُلْيَا۔ ۴/۲۰، ۷۵/۲۰،

عَلَّامُ: (س) خوب جاننے والا۔ عِلْمٌ سے مبالغہ۔ ۱۰۹/۵، ۱۱۶/۵، ۷۸/۹، ۴۸/۳۴،

عَلٰمٰتٍ: نشانیاں۔ واحد عَلَامَةٌ۔ ۱۶/۱۶،

عَلَانِيَةً: (ن ض) ظاہر، کھلم کھلا، مصدر ہے، ۲۷۴/۲، ۲۲/۱۳، ۳۱/۱۴، ۲۹/۳۵،

عَلَقٍ: لہو کی پھٹکیاں۔ گاڑھا خون۔ جما ہوا خون جو خشک نہ ہوا ہو اسم جنس ہے۔ ۲/۹۶،

عَلَقَةً: جمے ہوئے خون کی ایک پھٹکی۔ گاڑھا خون۔ ۱۴/۲۳،

عَلَقَةٌ: جمے ہوئے خون کی ایک پھٹکی۔ ۱۴/۲۳، ۳۸/۷۵،

عَلَقَةٍ: جمے ہوئے خون کی ایک پھٹکی۔ ۵/۲۲، ۶۷/۴۰،

عِلْمَ: (س) علم، دانش، جاننا۔ مصدر ہے۔ ۳۲/۲، ۱۰۹/۵، ۲۷/۱۹، ۱۰۷/۱۷، ۵/۱۸، ۵۳/۲۲، ۳۲/۲۷، ۸۰/۲۸، ۳۹/۲۹، ۲۹/۳۰، ۵۶/۳۰، ۶/۳۳، ۱۶/۴۷، ۱۱/۵۸، ۵/۱۰۲،

عِلْمًا: علم، دانش، جاننا۔ ۸۰/۴، ۸۹/۷، ۲۲/۱۲، ۶۵/۱۸، ۹۸/۲۰، ۱۱۰/۲۰، ۱۱۴/۲۰، ۷۴/۲۱، ۱۵/۲۷، ۸۳/۲۷، ۱۴/۲۸، ۷/۴۰، ۱۲/۶۵،

عِلْمِ: علم، دانش، جاننا۔ ۱۲۰/۲، ۱۴۵/۲، ۲۴۷/۲، ۷/۳

۱۸/۲، ۶۱/۳، ۱۶۲/۴، ۱۴/۱۱، ۳۷/۱۳، ۸۵/۱۷، ۴۳/۱۹، ۸۴/۲۰، ۳۰/۵۳

عِلْمٍ: علم، دانش، جاننا۔ ۱۵۷/۴، ۱۰۰/۶، ۱۰۸/۶، ۱۱۹/۶،
۱۴۰/۶، ۱۴۳/۶، ۱۴۴/۶، ۱۴۸/۶، ۷/۷، ۵۲/۷، ۶۸/۱۲، ۷۶/۱۲
۲۵/۱۶، ۷۰/۱۶، ۳/۲۲، ۵/۲۲، ۸/۲۲، ۷۱/۲۲، ۷۸/۲۸، ۶/۳۱، ۲۰/۳۱
۶۹/۳۸، ۲۰/۴۳، ۳۲/۴۴، ۲۳/۴۵، ۲۴/۴۵، ۴/۴۶، ۲۵/۴۸، ۲۸/۵۳

عِلْمُ: علم، دانش، جاننا۔ ۱۹/۳، ۹۳/۱۰، ۴۳/۱۳، ۳۴/۳۱، ۴۷/۴۱،
۱۴/۴۲، ۶۱/۴۳، ۸۵/۴۳، ۱۷/۴۵، ۲۳/۴۶، ۳۵/۵۳، ۲۶/۶۷

عِلْمٌ: علم، دانش، جاننا۔ ۶۶/۳، ۳۶/۱۱، ۴۷/۱۱، ۳۶/۱۷
۷۱/۲۲، ۱۵/۲۴، ۲۰/۲۷، ۸/۲۹، ۱۵/۳۱، ۴۲/۴۰

عَلِمَ: اس نے معلوم کرلیا۔ اس نے جان لیا۔
عِلْمٌ سے ماضی۔ ۶۰/۲، ۱۸۷/۲، ۲۳۵/۲، ۱۶۰/۷،
۲۳/۸، ۶۶/۸، ۴۱/۲۴، ۹/۳۵، ۱۸/۴۸، ۲۷/۴۸، ۲۰/۷۳

عَلَّمَ: اس نے تعلیم دی۔ اس نے سکھایا۔ تَعْلِیْمٌ
سے ماضی۔ ۳۱/۲، ۲/۵۵، ۴/۹۶، ۵/۹۶

عُلَمٰٓؤُا: علما، عالم لوگ۔ واحد عَالِمٌ۔ ۱۹۷/۲۶، ۲۸/۳۵

عَلِمْتَ: تو نے علم حاصل کیا۔ تو نے جان لیا۔
عِلْمٌ سے ماضی۔ ۷۹/۱۱، ۱۰۲/۱۷، ۶۵/۲۱

عَلِمْتُ: میں نے علم حاصل کیا۔ میں نے جان
لیا۔ ۳۸/۲۸

عَلِمَتْ: اس نے جانا۔ ۱۴/۸۱، ۵/۸۲

عَلِمَتِ: اس نے جانا۔ ۱۵۸/۳۷

عُلِّمْتَ: تجھے تعلیم دی گئی۔ تجھے سکھایا گیا۔
تَعْلِیْمٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۶/۱۸

عَلَّمْتُكَ: میں نے تجھے تعلیم دی۔ تَعْلِیْمٌ
سے ماضی۔ ۱۱۰/۵

عَلِمْتُمْ: تم نے علم حاصل کیا۔ تم نے جانا۔
عِلْمٌ سے ماضی۔ ۷۳/۱۲، ۸۹/۱۲، ۳۳/۲۴

عَلِمْتُمُ: تم نے علم حاصل کیا۔ تم نے جانا۔ ۶۵/۲، ۶۲/۵۶

عَلَّمْتُمْ: تم نے تعلیم دی۔ ۴/۵

عُلِّمْتُمْ: تمہیں تعلیم دی گئی۔ ۹۱/۶

عَلِمْتُمُوْهُنَّ: تم نے ان (عورتوں) کو جانا۔ ۱۰/۶۰

عَلَّمْتَنَا: تو نے ہمیں تعلیم دی۔ تو نے ہمیں سکھایا۔
تَعْلِیْمٌ سے ماضی۔ ۳۲/۲

عَلَّمْتَنِیْ: تو نے مجھے تعلیم دی۔ ۱۰۱/۱۲

عَلِمْتَهٗ: تو نے اس کو معلوم کیا۔ تو نے اس کو جان
لیا۔ عِلْمٌ سے ماضی۔ ۱۱۶/۵

عَلَّمَكَ: اس نے تجھے تعلیم دی۔ اس نے تجھے
سکھایا۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی۔ ۱۱۳/۴

عَلَّمَكُمْ: اس نے تمہیں تعلیم دی۔ اس نے
تمہیں سکھایا۔ ۲۳۹/۲

عَلَّمَكُمُ: اس نے تمہیں تعلیم دی۔ اس نے
تمہیں سکھایا۔ ۴/۵، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶

عَلِمْنَا: ہم نے معلوم کیا۔ ہم نے جانا۔ ۵۱/۱۲، ۸۱/۱۲
۲۴/۱۵، ۵۰/۳۳، ۴/۵۰

عُلِّمْنَا: ہمیں تعلیم دی گئی۔ ہمیں سکھایا گیا۔
تَعْلِیْمٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۶/۲۷

عَلَّمْنٰهُ: ہم نے اس کو تعلیم دی۔ ہم نے اس کو
سکھایا۔ ۶۸/۱۲، ۶۵/۱۸، ۸۰/۲۱، ۶۹/۳۶

عَلَّمَنِیْ: اس نے مجھے تعلیم دی۔ اس نے مجھے
سکھایا۔ ۳۷/۱۲

عَلِمُوْا: انھوں نے جان لیا۔ ۱۰۲/۲، ۷۵/۲۸

عَلِمَهٗ: اس نے اس کو جان لیا۔ ۸۳/۴

عَلَّمَهٗ: اس نے اس کو تعلیم دی۔ ۲۵۱/۲، ۵/۵۳

عَلَّمَهُ: اس نے اس کو تعلیم دی۔ ۲۸۲/۲، ۴/۵۵

عِلْمِهٖ: اس کا علم، اس کا جاننا۔ ۲۵۵/۲، ۱۶۶/۴، ۳۹/۱۰
۱۱/۳۵، ۴۷/۴۱

عِلْمُهَا: اس (مؤنث) کا علم، اس کا جاننا۔ ۱۸۷/۷، ۵۲/۲۰، ۶۳/۳۳

عِلْمُهُمْ: ان کا علم، ان کا جاننا۔ ۶۶/۲۷

عِلْمِیْ: میرا علم، میرا جاننا۔ ۱۱۲/۲۶،

عَلَوْا: (ن) وہ بلند ہوئے۔ انھوں نے سرکشی کی۔ وہ غالب آئے۔ عُلُوٌّ سے ماضی۔ ۴/۱۷

عُلُوًّا: (ن) بلند ہونا۔ سرکشی کرنا۔ غالب آنا۔ ظلم و زیادتی کرنا۔ غرور کرنا۔ مصدر ہے۔ ۴/۱۷، ۴۳/۱۷، ۱۴/۲۷، ۸۳/۲۸

عَلَیَّ: مجھ پر۔ عَلٰی حرف جار اور یا ضمیر واحد متکلم سے مرکب ہے۔ ۴۷/۲، ۳۵/۱۱

عَلِیًّا: (س ن) بلند مرتبہ۔ سب سے اوپر۔ برتر۔ عَلَاءٌ و عُلُوٌّ سے صفت مشبہ، ۳۴/۴، ۵۰/۱۹، ۵۷/۱۹

عَلِیٌّ: بلند مرتبہ۔ سب سے اوپر۔ برتر۔ ۱۲/۴۰،

عَلِیُّ: بلند مرتبہ۔ سب سے اوپر۔ برتر۔ ۲۵۵/۲، ۶۲/۲۲، ۳۰/۳۱، ۲۳/۳۴، ۴/۴۲

عَلِیٌّ: بلند مرتبہ۔ سب سے اوپر۔ برتر۔ ۵۱/۴۲، ۴/۴۳

عُلْیَا: اونچی جگہ۔ بلندی۔ سب سے اوپر۔ عُلُوٌّ سے اسم تفضیل۔ جمع عُلٰی۔ ۴۰/۹

عَلَیْكَ: تجھ پر، تیرے اوپر۔ ۲۵۲/۲، ۲۷۲/۲، ۷/۳ ......۷۴ جگہ

عَلَیْكِ: تجھ پر، تیرے اوپر۔ ۲۵/۱۹

عَلَیْكُمْ: تم پر، تمہارے اوپر۔ ۴۰/۲، ۴۷/۲، ۵۴/۲ ......۱۲۲ جگہ

عَلَیْكُمَا: تم دونوں پر، تم دونوں کے اوپر۔ ۳۵/۵۵

عَلِیْمًا: (س) خوب علم والا۔ خوب جاننے والا۔ بڑا دانا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ عِلْمٌ سے مبالغہ، جمع عُلَمَاءُ۔ ۱۱/۴، ۱۷/۴، ۲۴/۴، ۳۲/۴، ۳۵/۴، ۳۹/۴، ۷۰/۴، ۹۲/۴، ۱۰۴/۴، ۱۱۱/۴، ۱۲۷/۴، ۱۴۷/۴، ۱۴۸/۴، ۱۷۰/۴، ۱/۳۳، ۴۰/۳۳، ۵۱/۳۳، ۵۴/۳۳، ۴۴/۳۵، ۴/۴۸، ۲۶/۴۸، ۳۰/۷۶

عَلِیْمٍ: خوب علم والا، خوب جاننے والا، بڑا دانا، ۳۸/۳۶،

عَلِیْمٍ: خوب علم والا۔ خوب جاننے والا۔ ۱۱۲/۷، ۷۹/۱۰، ۵۳/۱۵، ۳۷/۲۶، ۶/۲۷، ۲۸/۵۱،

عَلِیْمُ: خوب علم والا۔ خوب جاننے والا۔ ۳۲/۲، ۱۲۷/۲، ۱۳۷/۲، ۳۵/۳، ۷۶/۵، ۱۳/۶، ۱۱۵/۶، ۶۰/۸، ۶۵/۱۰، ۳۴/۱۲، ۸۳/۱۲، ۱۰۰/۱۲، ۸۶/۱۵، ۴/۲۱، ۲۲۰/۲۶، ۷۸/۲۷، ۵/۲۹، ۶۰/۲۹، ۵۴/۳۰، ۲۶/۳۴، ۸۱/۳۶، ۳۶/۴۱، ۹/۴۳، ۸۴/۴۳، ۶/۴۴، ۳۰/۵۱، ۲/۶۶، ۳/۶۶

عَلِیْمٌ: خوب علم والا۔ خوب جاننے والا۔ ۲۹/۲، ۹۵/۲، ۱۱۵/۲، ۱۵۸/۲، ۱۸۱/۲، ۲۱۵/۲، ۲۲۳/۲، ۲۲۷/۲، ۲۳۱/۲، ۲۴۴/۲، ۲۴۶/۲، ۲۴۷/۲، ۲۵۶/۲، ۲۶۱/۲، ۲۶۸/۲، ۲۷۳/۲، ۲۸۲/۲، ۲۸۳/۲، ۳۴/۳، ۶۳/۳، ۷۳/۳، ۹۲/۳، ۱۱۵/۳، ۱۱۹/۳، ۱۲۱/۳ ......۱۰۲ جگہ

عَلَیْنَا: ہم پر، ہمارے اوپر، ۷۰/۲، ۹۱/۲، ۱۲۸/۲، ۴۴ جگہ

عِلِّیُّوْنَ: عِلِّیِّیْنَ، اوپر والے، نیک لوگوں کی روحوں کا مقام یعنی جنت کا اعلیٰ ترین درجہ۔ ۱۹/۸۳،

عَلَیْهِ: اس پر۔ اس کے اوپر۔ ۳۷/۲، ۱۵۸/۲، ۱۷۰/۲، ......۱۲۵ جگہ

عَلَیْهُ: اس پر، اس کے اوپر۔ ۱۰/۴۸،

عَلَیْهَا: اس (مؤنث) پر، اس کے اوپر۔ ۱۴۳/۲، ۳۷/۳، ۱۵۵/۴، ......۴۷ جگہ

عَلَیْهِمْ: ان پر، ان کے اوپر، ۶/۲، ۲۰/۲، ۳۸/۲ ۱۵۸ جگہ

عَلَیْهِمَا: ان دونوں پر، ان دونوں کے اوپر۔ ۲۲۹/۲، ۲۳۰/۲، ۲۳۳/۲، ۱۲۸/۴، ۲۳/۵، ۲۲/۷، ۱۲۱/۲۰، ۱۱۹/۳۷،

عَلَیْهِنَّ: ان عورتوں پر، ان کے اوپر۔ ۲۲۸/۲، ۱۵/۴،

٣٤/٤، ١١/١٢، ٢٠/٢٢، ٤٩/٣٣، ٥٥/٣٣، ٥٩/٣٣، ٦/٦٥،

عِلِّيِّيْنَ: علیین ۔اوپر والے۔نیک لوگوں کی روحوں کا مقام یعنی جنت کا اعلیٰ ترین درجہ ١٨/٨٣،

ع م

عَمَّ: کس چیز سے، یہ اصل میں "عَنْ" اور "مَا" سے مرکب ہے ما استفہامیہ اور ما خبریہ میں فرق کرنے کے لئے الف حذف کردیا ١/٧٨،

عَمًى: نابینا ہونا۔اندھا ہونا۔گمراہی۔ ٤٤/٤١،

عَمٰي: (س) نابینا ہونا، اندھا ہونا۔گمراہی۔مصدر ہے۔ ١٧/٤١،

عَمَّا: کس چیز سے، یہ بھی اصل میں عَنْ مَا تھا۔ موصولہ ہونے کی بنا پر ما کا الف حذف نہیں ہوا۔ ٧٤/٢، ٨٥/٢، ١٣٤/٢ ......٣٩ جگہ

عَمّٰتِكَ: تیری پھوپھیاں۔واحد عَمَّةٌ. ٥٠/٣٣،

عَمّٰتِكُمْ: تمہاری پھوپھیاں۔ ٦١/٢٤،

عَمّٰتُكُمْ: تمہاری پھوپھیاں۔ ٢٣/٤،

عِمَادِ: ستون۔کھمبا۔جمع عَمَدٌ ٧/٨٩،

عِمَارَةَ: (ن) خدمت کرنا، آباد کرنا، مصدر ہے۔ ١٩/٩،

عَمَدٍ: ستون۔کھمبے۔واحد عَمُوْدٌ و عِمَادٌ.

٢/١٣، ١٠/٣١، ٩/١٠٤،

عُمُرًا: عمر۔زندگی۔ ١٦/١٠،

عُمُرِ: عمر۔زندگی۔ ٧٠/١٦، ٥/٢٢،

عُمُرٌ: عمر۔زندگی۔ ٤٤/٢١، ٣٥/٢٨،

عِمْرٰنَ: ایک شخص کا نام۔ ٣٣/٣، ٣٥/٣، ١٢/٦٦،

عُمْرَةَ: عمرہ۔زیارت۔ ١٩٦/٢،

عُمْرَةِ: عمرہ۔زیارت۔ ١٩٦/٢،

عَمْرُكَ: تیری جان۔تیری زندگی۔ ٧٢/١٥

عُمُرِكَ: تیری عمر۔تیری زندگی۔ ١٨/٢٦،

عَمَرُوْهَا: (ن) انھوں نے اس (مؤنث) کی خدمت کی۔ انھوں نے اس کو آباد کیا۔ عِمَارَةٌ سے ماضی۔ ٩/٣٠،

عُمُرِهٖ: اس کی عمر۔اس کی زندگی۔ ١١/٣٥،

عَمِّكَ: تیرا چچا۔ ٥٠/٣٣،

عَمَلَ: (س) عمل۔محنت۔کام۔مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع اَعْمَالٌ. ١٩٥/٣، ٨١/١٠،

عَمَلًا: عمل۔محنت۔کام۔ ١٠٢/٩، ٧/١١، ٧/١٨، ٣٠/١٨، ١١٠/١٨، ٨٤/٢١، ٧٠/٢٥، ٢/٦٧،

عَمَلٍ: عمل۔محنت۔کام۔ ٩٠/٥، ١٥/٢٨،

عَمَلٍ: عمل۔محنت۔کام۔ ٦١/١٠، ٢٣/٢٥،

عَمَلٌ: عمل۔محنت۔کام۔ ١٠/٣٥،

عَمَلْ: عمل۔محنت۔کام۔ ١٢٠/٩، ٣٦/١١،

عَمِلَ: اس نے عمل کیا، اس نے کام کیا۔ عَمَلٌ سے ماضی۔ ٦٢/٢، ٦٩/٥، ٥٤/٦، ٩٧/١٦، ٨٨/١٨، ٦٠/١٩، ٧٥/٢٠، ٨٢/٢٠، ٧٠/٢٥، ٧١/٢٥، ٦٧/٢٨، ٨٠/٢٨، ٣٣/٣٠، ٣٧/٣٤، ٤٠/٣٠، ٣٣/٤١، ٤٦/٤١، ١٥/٤٥،

عَمِلَتْ: اس (مؤنث) نے عمل کیا۔اس نے کام کیا۔ ٣٠/٣، ١١١/١٦، ١٧/٣٩، ٧٠/٣٩،

عَمِلْتُمْ: تم نے عمل کیا۔تم نے کام کیا۔ ٧/٦٤

عَمِلَتْهُ: اس (مؤنث) نے اس کو بنایا۔ ٣٥/٣٦

عَمَلُكَ: تیرا عمل۔تیرا کام۔ ٦٥/٣٩،

عَمَلَكُمْ: تمہارا عمل۔تمہارا کام۔ ٩٤/٩، ١٠٥/٩،

عَمَلِكُمْ: تمہارا عمل۔تمہارا کام۔ ١٦٨/٢٦،

عَمَلُكُمْ: تمہارا عمل۔تمہارا کام۔ ٣١/١٠،

عَمِلُوْا: انھوں نے عمل کیا، انھوں نے کام کیا۔ ٢٥/٢، ٨٢/٢، ٢٧٧/٢، ٥٧/٣، ٥٧/٤، ١٢٢/٤، ١٧٣/٤، ٩/٥،

۹۳/۵، ۱۳۲/۶، ۳۲/۷، ۱۵۳/۷، ۳/۱۰، ۹/۱۰، ۱۱/۱۱، ۲۳/۱۱، ۲۹/۱۳، ۲۳/۱۴، ۳۴/۱۶، ۱۱۹/۱۶، ۳۰/۱۸، ۴۹/۱۸، ۱۰۷/۱۸، ۹۶/۱۹، ۱۳/۲۲......۳۷ جگہ

عَمَلِهٖ: اس کا عمل، اس کا کام۔ ۸/۳۵، ۳۷/۴۰، ۱۴/۴۷، ۱۱/۶۶،

عَمَلُهٗ: اس کا عمل۔ اس کا کام۔ اس کی محنت۔ ۵/۵،

عَمَلُهُمْ: ان کا عمل۔ ان کا کام۔ ۱۰۸/۶،

عَمَلِهِمْ: ان کا عمل۔ ان کا کام۔ ۲۱/۵۲،

عَمَلِيْ: میرا عمل۔ میرا کام۔ ۴۱/۱۰،

عَمُوْا: (س) وہ اندھے ہو گئے۔ عَمیٰ سے ماضی۔ ۷۱/۵،

عَمُوْنَ: کوردل۔ دل کے اندھے۔ عَمیٰ سے صفت مشبہ، واحد عَمٍ، اصل میں عَمِیٌ تھا۔ یہ ناقص یائی ہے اس لئے صفتِ مشبہ کی ''ی'' حذف ہو گئی اور عَمٍ رہ گیا۔ ۶۶/۲۷،

عَمِيَ: وہ اندھا ہو گیا۔ ۱۰۴/۶،

عُمْيٌ: اندھے۔ واحد اَعْمیٰ۔ ۴۳/۱۰، ۴۰/۴۳،

عُمْيًا: اندھے۔ ۹۷/۱۷،

عُمْيٌ: اندھے۔ ۸۱/۲۷، ۵۳/۳۰،

عُمْيٌ: اندھے۔ ۱۸/۲، ۱۷۱/۲،

عُمْيَانًا: اندھے۔ واحد اَعْمیٰ۔ ۷۳/۲۵،

عَمِيَتْ: وہ (دماغ سے) نکل گئی۔ وہ نظروں سے اوجھل ہو گئی۔ عَمیٰ سے ماضی۔ ۶۶/۲۸،

عُمِّيَتْ: (تف) وہ چھپا دی گئی۔ وہ نظروں سے اوجھل کر دی گئی۔ تَعْمِیَۃٌ سے ماضی مجہول، ۲۸/۱۱،

عَمِيْقٍ: گہرا۔ دور۔ بعید۔ عُمْقٌ وعَمَاقَۃٌ سے صفتِ مشبہ۔ جمع اَعْمَاقٌ و عِمَاقٌ۔ ۲۷/۲۲،

عَمِيْنَ: اندھے۔ عَمیٰ سے صفت مشبہ۔ واحد عَمٍ۔ ۶۴/۷،

ع ن

عَنْ: سے۔ حرف جر ہے۔ ۴۸/۲، ۴۹/۲، ۱۰۱/۵، ۴۷۱ جگہ

عَنَّا: ہم سے۔ ۲۸۶/۲، ۱۹۳/۳، ۳۷/۷......۱۱ جگہ

عِنَبًا: انگور۔ واحد عِنَبَۃٌ۔ ۲۸/۸۰،

عِنَبٍ: انگور۔ ۹۱/۱۷،

عَنَتَ: (س) گناہ کرنا۔ بدکاری کرنا۔ زنا کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۵/۴،

عَنَتِ: (ن) وہ جھک گئے، وہ ذلیل ہو گئے۔ عُنُوٌّ سے ماضی۔ ۱۱۱/۲۰،

عَنِتُّمْ: تم کو تکلیف پہنچی، تم کو ایذا پہنچی، تم مشقت میں پڑے، عَنَتٌ سے ماضی، ۱۱۸/۳، ۱۲۸/۹، ۷/۴۹،

عِنْدَ: نزدیک، قریب، پاس، اسمِ ظرف۔ ۵۴/۲، ۶۲/۲، ۷۶/۲، ۸۰/۲، ۹۴/۲، ۱۱۰/۲، ۱۱۲/۲، ۱۹۱/۲، ۱۹۸/۲، ۲۱۷/۲، ۲۶۲/۲، ۲۶۴/۲، ۲۷۷/۲، ۲۸۲/۲، ۱۵/۳، ۱۹/۳، ۵۹/۳، ۷۳/۳، ۱۶۳/۳، ۱۶۹/۳، ۱۹۸/۳، ۱۹۹/۳، ۹۴/۴، ۱۳۴/۴، ۱۰/۵......۱۰۱ جگہ

عِنْدِ: نزدیک، قریب، پاس۔ ۷۹/۲، ۸۹/۲، ۱۰۱/۲، ۱۰۳/۲، ۱۰۹/۲، ۷/۳، ۳۷/۳، ۷۸/۳، ۱۳۶/۳، ۱۶۵/۳، ۱۹۵/۳، ۱۹۸/۳، ۷۸/۴، ۸۲/۴، ۹۱/۲۲، ۳۹/۲۸، ۵۳/۴۱، ۱۰/۴۶،

عِنْدَكَ: تیرے نزدیک، تیری رائے، تیرا فیصلہ۔ ۱۳۴/۷، ۲۳/۱۷، ۴۹/۴۳، ۱۱/۶۶،

عِنْدِكَ: تیرے نزدیک، تیری رائے، تیرا فیصلہ۔ ۷۸/۴، ۸۱/۴، ۳۲/۸، ۲۷/۲۸، ۱۶/۴۷،

عِنْدَكُمْ: تمہارے پاس۔ ۱۴۸/۶، ۶۸/۱۰، ۹۶/۱۶،

عِنْدَنَا: ہمارے نزدیک۔ ہمارے پاس۔ ۱۵۶/۳، ۲۱/۱۵، ۳۷/۳۴، ۱۶۸/۳۷، ۲۵/۳۸، ۴۰/۳۸، ۴۷/۳۸، ۳/۵۰،

عِنْدِنَا: ہمارے نزدیک۔ ہمارے پاس۔ ۷۶/۱۰،

۶۵/۱۸، ۸۳/۲۱، ۳۸/۲۸، ۲۵/۳۰، ۵/۴۴، ۳۵/۵۴

عِنْدَهٗ: اس کے نزدیک۔اس کے پاس۔ ۱۴۰/۲،
۲۵۵/۲، ۱۴/۳، ۱۹۵/۳، ۲/۶، ۵۹/۶، ۲۸/۸، ۲۲/۹، ۹۷/۱۲، ۸/۱۳،
۳۹/۱۳، ۴۳/۱۳، ۱۹/۲۱، ۳۹/۲۲، ۴۰/۲۷، ۳۴/۳۱، ۳۳/۳۴، ۵۰/۴۱، ۸۵/۴۳
۳۵/۵۳، ۱۵/۶۴، ۱۹/۹۲

عِنْدِهٖ: اس کے نزدیک۔اس کے پاس۔ ۵۴/۵،
۵۲/۹، ۲۸/۱۱، ۳۷/۲۸

عِنْدَهَا: اس (مؤنث) کے نزدیک، ۳۷/۳، ۸۶/۱۸، ۱۵/۵۳،

عِنْدَهُمْ: ان کے نزدیک۔ ۱۵۷/۷، ۳۸/۲۷، ۹/۳۸، ۵۴/۳۸،
۸۳/۴۰، ۴۷/۵۲

عِنْدَهُمُ: ان کے نزدیک۔ ۱۳۹/۴، ۴۳/۵، ۴۱/۵۲، ۴۷/۶۸

عِنْدِیْ: میرے نزدیک۔ ۵۰/۶، ۵۷/۶، ۵۸/۶، ۲۱/۱۱،
۶۰/۱۲، ۷۸/۲۸

عُنُقَكَ: تیری گردن۔جمع اَعْنَاقٌ۔ ۲۹/۱۷،

عُنُقِهٖ: اس کی گردن۔ ۱۳/۱۷،

عَنْكَ: تجھ سے،حرف جر ہے، ۱۲۰/۲، ۶۱/۴، ۱۱۰/۵،
۴۲/۹، ۱۹/۳۵، ۲۲/۵۰، ۲/۹۴

عَنْكَبُوْتِ: مکڑی۔جمع عَنَاكِبُ و عَنْكَبُوْتَاتٌ. ۴۱/۲۹

عَنْكُمْ: تم سے۔ ۵۲/۲، ۱۸۷/۲، ۲۷۱/۲، ......۲۱ جگہ

عَنْهُ: اس سے۔ ۱۷/۴، ۵۵/۴، ......۳۵ جگہ

عَنْهَا: اس (مؤنث) سے۔ ۳۶/۲، ۱۲۱/۴، ۱۰۱/۵،
......۲۳ جگہ

عَنْهُمْ: ان سے۔ ۸۶/۲، ۱۶۲/۲، ۱۰/۳، ......۶۳ جگہ

عَنْهُمَا: ان دونوں سے۔ ۱۶/۴، ۲۰/۷، ۲۷/۷، ۱۰/۶۶

عَنِّیْ: مجھ سے۔ ۱۸۶/۲، ۱۰/۱۱، ۳۳/۱۲، ۳۳/۳۹، ۲۸/۶۹،

عَنِیْدًا: (ن ض س ک) عناد رکھنے والے۔مخالف۔
عُنُوْدٌ سے صفت مشبہ۔جمع عُنُدٌ۔ ۱۶/۷۴،

عَنِیْدٍ: عناد رکھنے والے۔مخالف۔ ۵۹/۱۱، ۱۵/۱۴، ۲۴/۵۰،

ع و

عَوَانٌ: ادھیڑ عمر۔میانہ عمر۔جمع عُوْنٌ. ۶۸/۲،

عِوَجَ: (س) کجی۔ٹیڑھاپن۔مصدر ہے۔ ۱۰۸/۲۰،

عِوَجًا: کجی۔ٹیڑھاپن۔ ۹۹/۳، ۴۵/۷، ۸۶/۷، ۱۹/۱۱،
۳/۱۴، ۱/۱۸، ۱۰۷/۲۰،

عِوَجٍ: کجی۔ٹیڑھاپن۔ ۲۸/۳۹،

عَوْرٰتِ: شرم گاہیں، پردہ کی باتیں، وحد عَوْرَةٌ. ۳۱/۲۴،

عَوْرٰتٍ: شرم گاہیں۔پردہ کی باتیں۔ ۵۸/۲۴،

عَوْرَةٍ: شکستہ۔کھلے۔خالی۔غیر محفوظ۔ ۱۳/۳۳،

عَوْرَةٌ: شکستہ۔کھلے۔خالی۔غیر محفوظ۔ ۱۳/۳۳،

عُوْقِبَ: اس کے ساتھ زیادتی کی گئی،اس کو تکلیف
دی گئی۔عِقَابٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۰/۲۲،

عُوْقِبْتُمْ: تمہارے ساتھ زیادتی کی گئی۔تمہیں
سزا دی گئی۔ ۱۲۶/۱۶،

ع ہ

عَهْدَ: (س) عہد،قول۔پیمان۔اسم بھی ہے مصدر
بھی،جمع عُهُوْدٌ، عہد اس قول کا نام ہے جو
فریقین کے درمیان باہمی بات چیت سے
طے ہوتا ہے،اور اس پر دونوں فریقوں کا
قائم رہنا ضروری ہے،اس کے برعکس وعدہ
صرف ایک فریق سے ہوتا ہے۔قرآن و
حدیث میں عہد پورا کرنے کی بہت تاکید
آئی ہے۔(معارف القرآن ۲/۹۴)۔
۲۷/۲، ۲۵/۱۳، ۳۴/۱۷

عَهْدًا: عہد۔قول۔پیمان۔ ۸۰/۲، ۱۰۰/۲، ۷۸/۱۹، ۸۷/۱۹

عَهْدِ: عہد۔قول۔پیمان۔ ۱۷۷/۲، ۱۵۲/۶، ۲۰/۱۳، ۹۱/۱۶،

۹۹/۱۹، ۳۳/۱۷،

عَهْدٍ: عہد۔قول۔پیمان۔ ۱۰۲/۷،

عَهْدُ: عہد۔قول۔پیمان۔ ۸۶/۲۰، ۱۵/۳۳،

عَهْدٌ: عہد۔قول۔پیمان۔ ۴/۹،

عَهِدَ: اس نے عہد لیا۔اس نے حکم دیا۔ عَهْدٌ سے ماضی۔ ۱۸۳/۳، ۱۳۴/۷، ۴۹/۴۳،

عَهْدِكُمْ: تمہارا عہد۔تمہارا اقرار۔ ۴۰/۲،

عَهِدْنَا: ہم نے عہد لیا۔ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۲۵/۲، ۱۱۵/۲۰،

عَهْدَهُ: اس کا عہد۔اس کا اقرار۔ ۸۰/۲،

عَهْدِهِ: اس کا عہد۔اس کا اقرار۔ ۲۷/۲، ۱۱۱/۹،

عَهْدَهُمْ: ان کا عہد۔ان کا اقرار۔ ۵۶/۸، ۴/۹،

عَهْدِهِمْ: ان کا عہد۔ان کا اقرار۔ ۱۷۷/۲، ۱۲/۹، ۸/۲۳، ۳۲/۷۰،

عَهْدِي: میرا عہد۔میرا اقرار۔ ۴۰/۲، ۱۲۴/۲،

عِهْنِ: رنگین اون۔جمع عُهُوْنٌ. ۹/۷۰، ۵/۱۰۱،

ع ی

عِيْدًا: عید۔خوشی کا دن۔جمع اَعْيَادٌ۔اصل میں عِوْدٌ تھا۔عین کے کسرہ کی وجہ سے 'و' کو 'ی' سے بدل لیا۔ ۱۱۴/۵،

عِيْرُ: قافلہ۔کارواں۔مراد اہل قافلہ۔جمع عِيْرَاتٌ و عِيَرَاتٌ. ۷۰/۱۲، ۹۴/۱۲،

عِيْسَى: حضرت عیسیٰ علیہ السلام، ۸۷/۲، ۲۵۳/۲، ۴۵/۳، ۱۵۷/۴، ۱۷۱/۴، ۴۶/۵، ۷۸/۵، ۱۱۰/۵، ۱۱۲/۵، ۱۱۴/۵، ۱۱۶/۵، ۳۴/۱۹، ۷/۳۳، ۲۷/۵۷، ۶/۶۱، ۱۴/۶۱،

عِيْسٰى: حضرت عیسیٰ علیہ السلام، بنی اسرائیل کے آخری نبی۔ ۱۳۶/۲، ۵۲/۳، ۵۵/۳، ۵۹/۳، ۸۴/۳، ۱۶۳/۴، ۸۵/۶، ۱۳/۴۲، ۶۳/۴۳،

عِيْشَةٍ: (ض) زندگانی۔جینا۔مصدر ہے۔ ۲۱/۶۹، ۷/۱۰۱،

عَيْلَةً: (ض) محتاجی، فقر، مفلسی، مصدر ہے۔ ۲۸/۹،

عَيْنٌ: آنکھ۔چشم۔چشمہ۔جمع عُيُوْنٌ و اَعْيُنٌ. ۴۵/۵، ۱۲/۳۴، ۶/۷۶،

عَيْنًا: آنکھ، چشمہ، ۶۰/۲، ۱۶۰/۷، ۲۶/۱۹، ۶/۷۶، ۱۸/۷۶، ۲۸/۸۳،

عَيْنِ: آنکھ۔چشمہ۔ ۱۳/۳، ۴۵/۵،

عَيْنٍ: آنکھ۔چشمہ۔ ۸۶/۱۸، ۹/۲۸، ۵/۸۸،

عَيْنٌ: آنکھ۔چشمہ۔ ۱۲/۸۸،

عِيْنٌ: بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والیاں۔ واحد عَيْنَاءُ. ۵۴/۴۴، ۲۰/۵۲،

عِيْنٌ: بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والیاں۔ ۴۸/۳۷، ۲۲/۵۶،

عَيْنَاكَ: تیری دونوں آنکھیں، اصل میں عَيْنَانِكَ تھا۔اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون حذف ہوگیا۔ ۲۸/۱۸،

عَيْنٰنِ: دو چشمے۔واحد عَيْنٌ. ۵۰/۵۵، ۶۶/۵۵،

عَيْنَهُ: اس کی دونوں آنکھیں۔ ۸۴/۱۲،

عَيْنُهَا: اس (مؤنث) کی آنکھ۔ ۴۰/۲۰، ۱۳/۲۸،

عَيْنِي: میری آنکھ۔ ۳۹/۲۰،

عَيْنَيْكَ: تیری دونوں آنکھیں۔ ۸۸/۱۵، ۱۳۱/۲۰،

عَيْنَيْنِ: دو آنکھیں۔ ۸/۹۰،

عُيُوْنًا: چشمے۔واحد عَيْنٌ. ۱۲/۵۴،

عُيُوْنِ: چشمے۔ ۳۴/۳۶،

عُيُوْنٍ: چشمے۔ ۴۵/۱۵، ۵۷/۲۶، ۱۳۴/۲۶، ۱۴۷/۲۶، ۲۵/۴۴، ۵۲/۴۴، ۱۵/۵۱، ۴۱/۷۷،

عَيِيْنَا: (س) ہم تھک گئے۔ہم عاجز ہوگئے۔عِيٌّ سے ماضی۔ ۱۵/۵۰،

﴿بَابُ الْغَیْنِ﴾

غ ا

غٰبِرِیْنَ: (ن) پیچھے رہنے والے۔ باقی رہنے والے۔ تباہ ہونے والے۔ غَبْرٌ وغُبُوْرٌ سے اسم فاعل۔ واحد غَابِرٌ. ۸۳/۷، ۶۰/۱۵، ۱۷۱/۲۶، ۵۷/۲۷، ۳۲/۲۹، ۳۳/۲۹، ۱۳۵/۳۷

غَارِ: غار (مکہ معظمہ کے قریب کوہ ثور والا) کھوہ، گڑھا، جمع اَغْوَارٌ وغِیْرَان. ۴۰/۹

غٰرِمِیْنَ: (س) قرضدار، تاوان دینے والا، غُرْمًا و غَرَامَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد غَارِمٌ. ۶۰/۹

غَاسِقٍ: (ض) اندھیری رات، تاریک رات غَسْقٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۱۱۳

غَاشِیَةِ: ڈھانک لینے والی (قیامت)۔ چھا جانے والی، غَشْیٌ وغِشَاءٌ سے اسم فاعل، جمع غَوَاشٍ. ۱/۸۸

غَاشِیَةٌ: ڈھانک لینے والی (قیامت)۔ چھا جانے والی۔ ۱۰۷/۱۲

غَافِرِ: (ض) مغفرت کرنے والا، بخشنے والا، معاف کرنے والا، غُفْرَانٌ سے اسم فاعل، ۳/۴۰

غٰفِرِیْنَ: معاف کرنے والے۔ درگزر کرنے والے۔ غُفْرَانٌ سے اسم فاعل۔ ۱۵۵/۷

غَافِلاً: (ن) غافل، بے خبر۔ لاعلم۔ غُفُوْلٌ و غَفْلَةٌ سے اسم فاعل۔ ۴۲/۱۴

غَافِلٍ: غافل۔ بے خبر۔ لاعلم۔ ۷۴/۲، ۸۵/۲، ۱۴۰/۲، ۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۹۹/۳، ۱۳۲/۶، ۱۲۳/۱۱، ۹۳/۲۷

غٰفِلٰتِ: غافل عورتیں۔ بے خبر عورتیں۔ نادان عورتیں۔ غَفْلَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد غَافِلَةٌ. ۲۳/۲۴

غٰفِلُوْنَ: غفلت کرنے والے۔ بے خبر لوگ۔ نادان۔ ۱۳۱/۶، ۱۷۹/۷، ۷/۱۰، ۹۲/۱۰، ۱۳/۱۲، ۱۰۸/۱۶، ۷/۳۰، ۶/۳۶، ۵/۴۶

غٰفِلِیْنَ: غافل رہنے والے، بے پرواہ رہنے والے، ۱۵۶/۶، ۱۳۶، ۱۴۶/۷، ۱۷۲، ۲۰۵/۷، ۲۹/۱۰، ۳/۱۲، ۱۷/۲۳

غَالِبَ: (ض س) غالب۔ قادر۔ قابو رکھنے والا غَلْبٌ وغَلَبَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶۰/۳، ۴۸/۸

غَالِبٌ: غالب۔ قادر۔ زبردست۔ قابو رکھنے والا۔ ۲۱/۱۲

غٰلِبُوْنَ: غلبہ پانے والے۔ قابو پانے والے۔ ۲۳/۵، ۵۶/۵، ۴۴/۲۱، ۴۴/۲۶، ۳۵/۲۸، ۱۷۳/۳۷

غٰلِبِیْنَ: غلبہ پانے والے۔ قابو پانے والے۔ ۱۱۳/۷، ۴۰/۲۶، ۴۱/۲۶، ۱۱۶/۳۷

غَاوُنَ: (ض) گمراہ، بے راہ، غَیٌّ وغَوَايَةٌ سے اسم فاعل، واحد غَاوِیٌ. ۹۴/۲۶، ۲۲۴/۲۶

غٰوِیْنَ: گمراہ۔ بے راہ۔ ۱۷۵/۷، ۴۲/۱۵، ۹۱/۲۶، ۳۲/۳۷

غَآئِبَةٍ: (ض) بہت غائب ہونے والی۔ بہت چھپنے والی۔ غِیَابٌ وغُیُوْبٌ سے اسم فاعل۔ جمع غَوَائِبُ. یہاں "تا" مبالغہ کی ہے تانیث کی نہیں۔ ۷۵/۲۷

غَآئِبِیْنَ: غائب۔ چھپنے والے۔ ۷/۳۲، ۸۲/۱۹،
غَـآئِط: وسیع نشیبی میدان۔ قضائے حاجت کی جگہ۔ جمع غِیَاطٌ و اغواطٌ۔ ۴/۴۳، ۵/۶،
غَآئِظُوْنَ: (ض) غصہ دلانے والا۔ ناراض کرنے والا۔ غَیْظٌ سے اسم فاعل، واحد غائظٌ۔ ۲۶/۵۵،

غ ب

غبرۃٌ: خاک۔ گرد و غبار۔ اداسی۔ ۸۰/۴۰،

غ ث

غُثَآءً: (ن ض) خشک گھاس۔ خس و خاشاک۔ ریزہ ریزہ۔ وہ کوڑا کرکٹ جو سیلابی پانی کے ساتھ ہوتا ہے۔ غثو و غثیانا سے۔ جمع اَغْثَاءٌ۔ ۲۳/۴۱، ۸۷/۵،

غ د

غَدًا: آنے والا کل، روزِ قیامت، اصل میں غَدْوٌ تھا۔ وْ حذف کر دیا گیا۔ ۱۲/۱۲، ۱۸/۲۳، ۳۱/۳۴، ۵۴/۲۶،
غَدٍ: آنے والا کل (قیامت)۔ آخرت۔ ۵۹/۱۸،
غَدَوۃِ: صبح، صبح کا وقت، جمع غَدَوَاتٌ۔ ۶/۵۲، ۱۸/۲۸،
غَـدَآءَ نَـا: ہمارا صبح کا کھانا۔ ہمارا ناشتہ۔ جمع اَغْدِیَۃٌ۔ ۱۸/۶۲،
غَـدَقًا: (س) پانی کا بہت ہونا۔ کثیر۔ وافر۔ مراد دنیا کی خوشحالی۔ مصدر ہے۔ ۷۲/۱۶،
غَدَوْا: (ن) وہ صبح کے وقت نکلے۔ وہ صبح کو چلے۔ غُدُوٌّ سے ماضی۔ ۶۸/۲۵،
غُـدُوًّا: صبح کے وقت سفر کرنا۔ صبح کے اوقات۔ مصدر ہے۔ واحد غُدْوَۃٌ۔ ۴۰/۴۶،
غُـدُوِّ: صبح کے وقت سفر کرنا۔ صبح کے اوقات۔ ۷/۲۰۵، ۱۳/۱۵، ۲۴/۳۶،
غَدَوْتَ: تو صبح کے وقت چلا۔ غُدُوٌّ سے ماضی ۳/۱۲۱،
غُدُوُّھَا: اس کی صبح کی سیر، اس کی صبح کی منزل، ۳۴/۱۲،

غ ر

غَــرَّ: اس نے فریب دیا۔ اس نے دھوکہ دیا۔ غُرُوْرٌ سے ماضی۔ ۶/۹،
غُرَابًا: کوا۔ زاغ۔ جمع اَغْرِبَۃٌ و غِرْبَانٌ۔ ۵/۳۱،
غُرَاب: کوا۔ زاغ۔ ۵/۳۱،
غَـرَابِیْبُ: گہرے سیاہ، بھجنگ، (مراد کالے پہاڑ)، تاکید کیلئے آتا ہے۔ واحد غِرْبِیْبٌ ۳۵/۲۷،
غَرَامًا: مسلسل تکلیف، بلا، آفت۔ عذاب۔ ۲۵/۶۵،
غَــرَبَــتْ: (ن ک) وہ غروب ہوئی۔ وہ چھپی۔ وہ ڈوبی۔ غُرُوبًا و غَرْبٌ سے ماضی۔ ۱۸/۱۷،
غَرْبِیِّ: غربی جانب، مغرب کی طرف والا۔ ۲۸/۴۴،
غَرْبِیَّۃٍ: مغرب کی طرف والی۔ ۲۴/۳۵،
غَرَّتْکُمُ: اس (دنیوی زندگی) نے تمہیں فریب دیا۔ اس نے تمہیں دھوکا دیا۔ غُـرُوْرٌ سے ماضی۔ ۴۵/۳۵، ۵۷/۱۴،
غَـرَّتْھُمُ: اس (دنیوی زندگی) نے انھیں فریب دیا۔ ۶/۷۰، ۶/۱۳۰، ۷/۵۱،
غُرَفًا: جنت کے بالا خانے، اونچے مکان، واحد غُرْفَۃٌ۔ ۲۹/۵۸،
غُرَفٌ: جنت کے بالا خانے، اونچے مکان۔ ۳۹/۲۰،
غُرُفٰتِ: بالا خانے۔ اونچے مکان۔ واحد غُرْفَۃٌ۔ ۳۴/۳۷،
غُرْفَۃَ: مکان کی بالائی منزل۔ اونچا مکان۔ ۲۵/۷۵،

غُرْفَةً: ایک چلو، غَرْفٌ سے، جمع غِرَافٌ، ٢٤٩/٢

غَرْقًا: (س) غرق ہونا۔ ڈوبنا۔ مصدر ہے۔ ١/٧٩

غَرَقُ: غرق ہونا۔ ڈوبنا۔ مصدر ہے۔ ٩٠/١٠

غَرَّكَ: اس نے تجھ کو فریب میں رکھا۔ اس نے تجھ کو بھول میں رکھا۔ ٦/٨٢

غَرَّتْكُمُ: اس نے تم کو فریب میں رکھا۔ اس نے تم کو بھول میں رکھا۔ ١٤/٥٧

غَرَّهُمْ: اس نے ان کو فریب میں رکھا۔ اس نے ان کو بھول میں رکھا۔ غُرُوْرٌ سے ماضی، ٢٤/٣

غُرُوْبِ: (ن ض) غروب ہونا۔ سورج کا ڈوبنا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ٣٩/٥٠

غُرُوْبِهَا: اس کا غروب ہونا، اس کا ڈوبنا۔ ١٣٠/٢٠

غُرُوْرًا: (ن) فریب۔ جھوٹا وعدہ۔ مصدر ہے۔ ١٢٠/٤، ١١٢/٦، ٦٤/١٧، ١٢/٣٣، ٤٠/٣٥

غُرُوْرِ: فریب۔ جھوٹا وعدہ۔ ١٨٥/٣، ٢٠/٥٧

غُرُوْرٍ: فریب۔ دھوکا۔ ٢٢/٧، ٢٠/٦٧

غَرُوْرُ: بہت فریب دینے والا (شیطان)، بہت دھوکہ دینے والا۔ غُرُوْرٌ سے مبالغہ ١٤/٥٧، ٣٣/٣١، ٥/٣٥

غ ز

غُزًّى: (ن) غازی، دشمن سے لڑنے والے، جہاد کرنے والے، غَزْوٌ سے، واحد غَازِی۔ ١٥٦/٣

غَزْلَهَا: (ض) اس (عورت) کا کاتا ہوا۔ اس کا سوت۔ مصدر بمعنی مفعول۔ ٩٢/١٦

غ س

غَسَّاقًا: (ض) پیپ، کچ لہو، غَسْقٌ سے مبالغہ، ٢٥/٧٨

غَسَّاقٌ: پیپ، کچ لہو۔ ٥٧/٣٨

غَسَقِ: (س) سخت تاریکی۔ رات کی تاریکی تک سے مراد مغرب و عشا کی نمازیں ہیں۔ مصدر ہے۔ ٧٨/١٧

غَسَقِ الَّيْلِ: رات کی سخت تاریکی۔ ٧٨/١٧

غِسْلِيْنٍ: پیپ، دوزخیوں کے زخموں کا دھوون ٣٦/٦٩

غ ش

غَشّٰى: (تف) اس نے گھیر لیا۔ اس نے ڈھانک لیا۔ تَغْشِيَةٌ سے ماضی۔ ٥٤/٥٣

غِشْوَةً: پردہ۔ ڈھکنا۔ اسم آلہ ہے۔ ٢٣/٤٥

غِشَاوَةٌ: پردہ۔ جھلی۔ ٧/٢

غَشّٰهَا: (تف) وہ خوب چھا گیا، اس نے اس (بستی) کو ڈھانک لیا۔ تَغْشِيَةٌ سے ماضی۔ ٥٤/٥٣

غَشِيَهُمْ: اس نے ان کو ڈھانک لیا، اس نے ان کو گھیر لیا۔ غَشْيَانٌ و غِشَاءٌ اور غِشَاوَةٌ سے ماضی۔ ٧٨/٢٠، ٣٢/٣١

غ ص

غَصْبًا: (ض) غصب کرنا۔ چھیننا۔ زبردستی لینا۔ مصدر ہے۔ ٧٩/١٨

غُصَّةٍ: گلے میں اٹکنے والا۔ گلے میں پھنسنے والا۔ اچھو۔ پھندا۔ جمع غُصَصٌ۔ ١٣/٧٣

غ ض

غَضَبَ: (س) سخت غصہ۔ سخت ناراضگی۔ مصدر ہے۔ ٩/٢٤

غَضَبٍ: غضب۔ ناراضگی۔ عذاب۔ ٩١/٢

٩٠/٢، ١١٢/٣، ١٦/٨،

غَضَبُ: غضب۔ ناراضگی۔ غصہ۔ ١٥٤/٧،

غَضَبٌ: غضب۔ سخت غصہ۔ عذاب۔ ١٥٢/٧،
١٠٦/١٦، ٨٦/٢٠، ١٦/٤٢، ٧١/٧،

غَضِبَ: وہ ناراض ہوا۔ غَضَبٌ سے ماضی۔
٩٣/٤، ٦٠/٥، ٦/٤٨، ١٤/٥٨، ١٣/٦٠،

غَضْبَانَ: سخت غضبناک۔ غصے میں بھرا ہوا۔ غَضَبٌ سے صفتِ مشبہ۔ جمع غِضَابٌ۔ "غضبان وہ شخص ہے جس کے غصہ میں شدت ہو اور غَضُوْبٌ وہ شخص ہے جس کو غصہ بہت آتا ہو۔ اور غُضُبَةٌ وہ شخص ہے جس کو غصہ جلد آئے" (المفردات ص ۳۱۲)
١٥٠/٧، ٨٦/٢٠،

غَضِبُوْا: وہ ناراض ہوئے، وہ غصہ ہوئے۔ ٣٧/٤٢،

غَضَبِیْ: میرا غضب، میرا غصہ، میرا عذاب، ٨١/٢٠،

غ ط

غِطَآءِ: پردہ (غفلت کا) جمع اَغْطِیَةٌ۔ ١٠١/١٨،

غِطَآءَكَ: تیرا (غفلت کا) پردہ۔ تیری جہالت۔ ٢٢/٥٠،

غ ف

غَفَّارًا: (ض) بہت مغفرت کرنے والا۔ غُفْرَانٌ و مَغْفِرَةٌ سے مبالغہ، اللہ کا صفاتی نام۔ ١٠/٧١

غَفَّارِ: بہت مغفرت کرنے والا۔ بہت معاف کرنے والا۔ ٤٢/٤٠،

غَفَّارُ: بہت مغفرت کرنے والا۔ بہت معاف کرنے والا۔ ٦٦/٣٨، ٥/٣٩،

غَفَّارٌ: بہت مغفرت کرنے والا۔ بہت معاف کرنے والا۔ ٨٢/٢٠،

غَفَرَ: اس نے مغفرت کی۔ اس نے معاف کیا۔ غُفْرَانٌ و مَغْفِرَةٌ سے ماضی، ١٢/٤٨، ٢٧/٣٦، ٤٣/٤٢،

غُفْرَانَكَ: تیری بخشش۔ تیرا معاف کرنا۔ مصدر ہے۔ ٢٨٥/٢،

غَفَرْنَا: ہم نے مغفرت کی۔ ہم نے معاف کیا۔ غُفْرَانٌ و مَغْفِرَةٌ سے ماضی۔ ٢٥/٣٨،

غَفْلَةٍ: (ن) غفلت۔ بے خبری۔ مصدر ہے۔ ٣٩/١٩
١/٢١، ٩٧/٢١، ١٥/٢٨، ٢٢/٥٠،

غَفُوْرُ: بہت بخشنے والا، بہت معاف کرنے والا۔
١٠٧/١٠، ٩٨/١٢، ١٤/٤٨، ٢/٣٤، ٥٣/٣٩، ٥/٤٢، ٣٠/٣٥، ٢/٦٧، ١٤/٨٥،

غَفُوْرًا: بہت بخشنے والا۔ بڑا معاف کرنے والا غُفْرَانٌ اور مَغْفِرَةٌ سے مبالغہ۔ ٢٣/٤، ٤٣/٤،
٩٦/٤، ٩٩/٤، ١٠٠/٤، ١٠٦/٤، ١١٠/٤، ١٢٩/٤، ١٥٢/٤،
٢٥/١٧، ٤٤/١٧، ٦/٢٥، ٧٠/٢٥، ٥/٣٣، ٢٤/٣٣، ٥٠/٣٣، ٥٩/٣٣، ٧٣/٣٣،
٤١/٣٥، ١٤/٤٨،

غَفُوْرٌ: بہت بخشنے والا۔ بڑا معاف کرنے والا۔
١٧٣/٢، ١٨٢/٢، ١٩٢/٢، ١٩٩/٢، ٢١٨/٢، ٢٢٥/٢، ٢٢٦/٢،
٢٣٥/٢، ٣١/٣، ٨٩/٣، ١٢٩/٣، ١٥٥/٣، ٢٥/٤، ٣/٥، ٣٤/٥،
٣٩/٥، ٧٤/٥، ٩٨/٥، ١٠١/٥، ٥٤/٦، ١٤٥/٦، ١٦٥/٦، ١٥٣/٧،
١٦٧/٧، ٦٩/٨...... ٧١ جگہ۔

غ ل

غَلَّ: (ن) اس نے خیانت کی۔ اس نے چرا لیا۔ غُلُوْلٌ سے ماضی۔ ١٦١/٣،

غِلًّا: (ض س) کینہ۔ برائی۔ دل میں چھپی ہوئی دشمنی۔ مصدر ہے۔ ١٠/٥٩،

غِلٍّ: کینہ۔ برائی۔ رنجش۔ ۴۳/۷، ۴۷/۱۵،

غِلَاظٌ: سخت دل۔ بے رحم۔ واحد غَلِیْظٌ۔ ۶/۶۶

غُلٰمًا: لڑکا۔ بچہ۔ جمع غِلْمَانٌ وغِلْمَۃٌ۔ ۷۴/۱۸، ۱۹/۱۹،

غُلٰمٍ: لڑکا۔ بچہ۔ ۷/۱۹

غُلٰمٍ: لڑکا۔ بچہ۔ ۵۳/۱۵، ۱۰۱/۳۷،

غُلٰمُ: لڑکا۔ بچہ۔ ۸۰/۱۸،

غُلٰمٌ: لڑکا۔ بچہ۔ ۴۰/۳، ۱۹/۱۲، ۸/۱۹، ۲۰/۱۹،

غُلٰمَیْنِ: دو لڑکے، دو بچے، غُلَامٌ کا تثنیہ۔ ۸۲/۱۸،

غُلْبًا: گنجان، گھنے (باغات)، واحد غُلْبَاءُ، ۳۰/۸۰

غَلَبَتْ: (ض) وہ غالب ہوگئی۔ اس نے گھیر لیا۔ غَلَبَۃٌ سے ماضی۔ ۲۴۹/۲، ۱۰۶/۲۳،

غُلِبَتِ: وہ مغلوب ہوگئی۔ غَلَبَۃٌ سے ماضی مجہول۔ ۲/۳۰،

غَلَبُوْا: وہ غالب آگئے، انھوں نے قابو پالیا، ۲۱/۱۸

غُلِبُوْا: وہ مغلوب ہوگئے۔ ۱۱۹/۷

غَلَبِهِمْ: (ض) ان کا مغلوب ہونا، مصدر ہے ۳/۳۰

غُلَّتْ: (ن) وہ بند کئے گئے۔ وہ باندھے گئے غَلٌّ سے ماضی مجہول۔ ۶۴/۵،

غُلَّتْ اَیْدِیْهِمْ: ان کے ہاتھ بند کئے گئے (وہ سخت کنجوس ہیں)۔ ۶۴/۵

غِلْظَةً: (ک ض) سختی۔ مصدر ہے۔ ۱۲۳/۹،

غُلْفٌ: (ن) غلاف۔ محفوظ ڈھکے ہوئے۔ مصدر ہے۔ واحد غِلَافٌ۔ ۸۸/۲ ۱۵۵/۴

غَلَّقَتِ: (تف) اس (مؤنث) نے بند کر دیا۔ تَغْلِیْقٌ سے ماضی۔ ۲۳/۱۲،

غِلْمَانٌ: لڑکے۔ خدمتگار۔ واحد غُلَامٌ۔ ۲۴/۵۲

غُلُّوْهُ: (ن) تم اس کو باندھ دو، تم اس کو طوق پہناؤ، غَلٌّ سے امر۔ ۳۰/۶۹،

غَلْیِ: (ض ن) جوش مارنا۔ ابلنا۔ مصدر ہے۔ ۴۶/۴۴

غَلِیْظٌ: (ک ض) سخت۔ بے رحم۔ گاڑھا۔ غِلْظَۃٌ سے صفت مشبہ۔ جمع غِلَاظٌ۔ ۱۵۹/۳،

غَلِیْظَ الْقَلْبِ: سخت دل۔ بد اخلاق۔ ۱۵۹/۳،

غَلِیْظًا: سخت، بے رحم۔ گاڑھا۔ ۲۱/۴، ۱۵۴/۴، ۷/۳۳

غَلِیْظٍ: سخت۔ بے رحم۔ گاڑھا۔ ۵۸/۱۱، ۲۴/۳۱، ۵۰/۴۱،

غ م

غَمًّا: (ن) غم۔ رنج۔ تنگی۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ جمع غُمُوْمٌ۔ ۱۵۳/۳

غَمَّ: غم۔ رنج۔ تنگی۔ ۱۵۴/۳، ۴۰/۲۰، ۸۸/۲۱،

غَمٍّ: غم۔ رنج۔ تنگی۔ ۱۵۳/۳، ۲۲/۲۲،

غَمَامَ: بادل، سفید ابر، اسم جنس ہے، واحد غَمَامَۃٌ ۵۷/۲، ۱۶۰/۷،

غَمَامِ: بادل۔ سفید ابر۔ ۲۱۰/۲، ۲۵/۲۵،

غُمَّةً: رنج وغم، چھپا ہوا، ابہام۔ جمع غُمَمٌ۔ ۷۱/۱۰

غَمَرٰتِ: (ن) سختیاں، شدتیں، واحد غَمْرَۃٌ ۹۳/۶

غَمَرٰتِ الْمَوْتِ: موت کی سختیاں۔ ۹۳/۶،

غَمْرَةٍ: (ن) کثیر پانی۔ جہالت۔ غفلت۔ مراد حیرت۔ ۶۳/۲۳، ۱۱/۵۱،

غَمْرَتِهِمْ: ان کی جہالت، ان کی غفلت۔ ۵۴/۲۳

غ ن

غَنَمِ: بکریاں۔ اسم جنس۔ ۱۴۶/۶

غَنَمُ الْقَوْمِ: قوم کی بکریاں۔ ۷۸/۲۱

غَنِمْتُمْ: (س) تم نے دشمن سے چھینا۔ تم نے دشمن سے لیا۔ غُنْمٌ وغَنِیْمَۃٌ سے ماضی۔ لغت میں غنیمت اس مال کو کہتے ہیں جو دشمن سے

حاصل کیا جائے۔ شریعت کی اصطلاح میں اس مال کو غنیمت کہتے ہیں جو جنگ وقتال اور غلبہ کے ذریعہ غیر مسلموں سے حاصل ہو۔ ۴۱/۸، ۶۹/۸،

غَنَمِیْ: میری بکریاں۔ ۱۸/۲۰،

غنیًا: (س) غنی۔ بے پرواہ۔ بے نیاز۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ غناءٌ سے صفت مشبہ جمع اَغْنِیَاءُ۔ ۶/۴، ۱۳۱/۴، ۱۳۵/۴،

غنیٌّ: غنی۔ بے پرواہ۔ بے نیاز۔ ۱۳۳/۶، ۶۸/۱۰، ۶۴/۲۲، ۲۶/۳۱، ۱۵/۳۵، ۳۸/۴۷، ۲۴/۵۷، ۶/۶۰،

غَنِیٌّ: غنی، بے پرواہ، بے نیاز، ۲۶۳/۲، ۲۶۷/۲، ۹۷/۳، ۸/۱۴، ۴۰/۲۷، ۶/۲۹، ۱۲/۳۱، ۷/۳۹، ۶/۶۴،

غ و

غوٰی: (ض) وہ بہکا۔ وہ گمراہ ہوا۔ غَیٌّ و غَوَایَةٌ سے ماضی۔ ۱۲۱/۲۰، ۲/۵۳،

غَوَاشٍ: ہر طرف سے ڈھانک لینے والی (آگ) پردے، سائبان۔ واحد غَاشِیَةٌ. اصل میں غَوَاشِیُ تھا؛ حالت رفع کی بنا پر 'ی' کو حذف کر دیا۔ ۴۱/۷،

غَوَّاصٍ: (ن) غوطہ خور، اچانک آجانا۔ غَوْصٌ و غِیَاصٌ سے مبالغہ۔ ۳۷/۳۸

غَــوْرًا: (ن) خشک ہونا۔ جذب ہونا۔ نیچے چلا جانا۔ مصدر بمعنی فاعل۔ ۴۱/۱۸، ۳۰/۶۷

غَوْلٌ: (ن) خرابی۔ دردسر۔ خمار۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۴۷/۳۷

غَــوِیٌّ: گمراہ۔ بھٹکا ہوا۔ ناکام۔ غَــیٌّ سے صفت مشبہ۔ ۱۸/۲۸،

غوینا: ہم گمراہ ہوئے۔ ہم بھٹک گئے۔ غوایة سے ماضی۔ ۶۳/۲۸،

غ ی

غَیًّا: (ض) گمراہی۔ عذاب۔ ہلاکت۔ ناکامی یہاں عذاب مراد ہے۔ مصدر ہے۔ ۵۹/۱۹،

غَیّ: گمراہی، عذاب، ناکامی، ۲۵۶/۲، ۱۴۶/۷، ۲۰۲/۷،

غَیٰبَتِ: کنوئیں کی گہرائی۔ ۱۰/۱۲، ۱۵/۱۲،

غَیٰبَتِ الْجُبِّ: تاریک کنواں۔ گہرا کنواں۔ ۱۰/۱۲، ۱۵/۱۲

غَیْب: (ض) پوشیدہ ہونا، غیر حاضر ہونا، مصدر ہے ۳۴/۴، ۵۲/۱۲، ۱۸۸/۷، ۳۱/۱۱، ۶۱/۱۹، ۶۵/۲۷، ۱۴/۳۴، ۱۲/۴۹،

غَیْب: پوشیدہ ہونا، غیر حاضر ہونا، ۳/۲، ۳۳/۲، ۱۷۹/۳، ۴۴/۳، ۹۴/۵، ۵۹/۶، ۷۳/۶، ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ۴۹/۱۱، ۵۲/۱۲، ۸۱/۱۲، ۱۰۲/۱۲، ۹/۱۳، ۲۲/۱۸، ۶۱/۱۹، ۴۹/۲۱، ۹۲/۲۳، ۶/۳۲، ۳/۳۴، ۴۸/۳۴، ۱۸/۳۵، ۳۸/۳۵، ۱۱/۳۶، ۴۶/۳۹، ۳۳/۵۰، ۳۵/۵۳، ۲۵/۵۷، ۲۲/۵۹، ۸/۶۲، ۱۸/۶۴، ۱۲/۶۷، ۲۶/۷۲، ۲۴/۸۱،

غَیْبُ: پوشیدہ ہونا۔ غیر حاضر ہونا۔ ۲۰/۱۰، ۱۲۳/۱۱، ۷۷/۱۶، ۲۶/۱۸، ۴۱/۵۲، ۴۷/۶۸،

غَیْبِہٖ: اس کا پوشیدہ ہونا، اس کا غیر حاضر ہونا، ۲۱/۴،

غَیْثٌ: (ض) بارش، جمع غُیُوْثٌ و اَغْیَاثٌ ۳۴/۳۱، ۲۸/۴۲،

غَیْثٍ: بارش۔ ۲۰/۵۷،

غَیْرَ: (ض) سوائے، مگر، جمع اَغْیَارٌ۔ ۵۹/۲، ۱۷۳/۲، ۲۳۰/۲، ۸۳/۳، ۸۵/۳، ۱۵۳/۳، ۱۲/۴، ۲۴/۴، ۲۵/۴، ۴۶/۴، ۸۱/۴، ۱۱۵/۴، ۱/۵، ۳/۵، ۵/۵، ۷۷/۵، ۱۴/۶، ۴۰/۶، ۹۳/۶، ۹۹/۶، ۱۱۴/۶، ۱۴۱/۶، ۱۴۵/۶، ۱۶۴/۶، ۳۰/۷، ۵۰ جگہ

غَیْرِ: سوائے۔ مگر۔ ۷/۱، ۶۱/۲، ۱۷۳/۲، ۲۱۲/۲، ۲۰/۳، ۲۷/۳، ۳۷/۳، ۱۱۲/۳، ۱۸۱/۳، ۹۴/۳، ۱۵۵/۳، ۳/۵، ۳۴/۵،

۱۰۰/۶، ۱۰۸/۶، ۱۱۹/۶، ۱۴۰/۶، ۱۴۴/۶، ۱۴۵/۶، ۳۳/۷، ۱۴۶/۷، ۱۵/۱۰، ۲۳/۱۰، ۲/۱۳، ۴۸/۱۴ ... ۵۶ جگہ

غَیْرُ: سوائے۔ مگر۔ ۱۶۴/۶، ۲/۹، ۳/۹، ۴۶/۱۱، ۷۶/۱۱، ۱۰۱/۱۱، ۲۱/۱۶، ۶/۲۳، ۷۱/۲۸، ۷۲/۲۸، ۳/۳۵، ۸/۴۱، ۱۸/۳۳، ۴۳/۵۲، ۹۵/۴، ۲۸/۷۰، ۳۰/۷۰، ۱۰/۷۴، ۲۵/۸۴، ۶/۹۵، ۴/۱۳،

غَیْرَکُمْ: تمہارے سوا، تمہاری جگہ، ۳۹/۹، ۵۷/۱۱، ۳۸/۴۷،

غَیْرِکُمْ: تمہارے سوا۔ تمہاری جگہ۔ ۱۰۶/۵،

غَیْرَہٗ: اس کے سوا۔ اس کی جگہ۔ ۲۳۰/۲، ۷۳/۱۷،

غَیْرِہٖ: اس کے سوا۔ اس کی جگہ۔ ۱۴۰/۴، ۶۸/۶،

غَیْرُہٗ: اس کے سوا۔ اس کی جگہ۔ ۵۹/۷، ۶۵/۷، ۷۳/۷، ۸۵/۷، ۵۰/۱۱، ۶۱/۱۱، ۸۴/۱۱، ۲۳/۲۳، ۳۲/۲۳،

غَیْرَهَا: اس (مؤنث) کے سوا، اس کی جگہ۔ ۵۶/۴،

غَیْرِیْ: میرے سوا۔ میری جگہ۔ ۲۹/۲۶، ۳۸/۲۸،

غِیْضَ: (ض) وہ زمین میں جذب کر دیا گیا، وہ خشک کر دیا گیا، غَیضٌ سے ماضی مجہول، ۴۴/۱۱،

غَیْظٌ: (ض) غیظ، غصہ دلانا، مصدر ہے، ۱۳۴/۳، ۱۵/۹،

غَیْظِ: غیظ۔ غصہ دلانا۔ ۱۱۹/۳، ۸/۶۷،

غَیْظِکُمْ: تمہارا غصہ۔ ۱۱۹/۳،

غَیْظِهِمْ: ان کا غصہ۔ ۲۵/۳۳،

غُیُوْبِ: پوشیدہ باتیں۔ چھپی ہوئی چیزیں۔ واحد غَیْبٌ۔ ۱۰۹/۵، ۱۱۶/۵، ۷۸/۹، ۴۸/۳۴،

بَابُ الْفَاء

ف ا

ف: پس۔ پھر۔ تب۔ حرفِ عطف اور حرفِ جزا ہے۔ تقریباً ۲۴ سو جگہ آیا ہے۔

فٰتِحِیْنَ: (ف) کھولنے والے، فیصلہ کرنے والے، فتحٌ سے اسم فاعل۔ ٨٩/٧

فَاتَکُمْ: (ن) وہ تم سے فوت ہو گیا، وہ تم سے چھوٹ گیا۔ فَوْتٌ و فَوَاتٌ سے ماضی۔ ١١/٦٠، ١٥٣/٣، ٢٣/٥٧،

فٰتِنِیْنَ: (ض ن) فتنہ میں ڈالنے والے، گمراہ کرنے والے، فَتْنٌ و فُتُوْنٌ و فِتْنَةٌ سے اسم فاعل، واحد فَاتِنٌ۔ ١٦٢/٣٧،

فَاجِرًا: (ن) فاجر، بدکار، حق سے انحراف کرنے والا، فُجُوْرٌ سے اسم فاعل، جمع فَجَرَةٌ، ٢٧/٧١،

فَاحِشَةَ: (ک) بے حیائی۔ زنا۔ بدکاری، فُحْشٌ سے اسم مصدر جمع فَوَاحِشُ۔ ١٥/٤، ٨٠/٧، ٥٤/٢٧، ٢٨/٢٩،

فَاحِشَةٌ: بے حیائی۔ زنا۔ بدکاری۔ ١٣٥/٣، ٢٢/٤، ٢٨/٧، ٣٢/١٧

فَاحِشَةٍ: بے حیائی۔ زنا۔ بدکاری۔ ١٩/٤، ٢٥/٤، ٣٠/٣٣، ١/٦٥،

فَاحِشَةُ: بے حیائی۔ زنا، بدکاری۔ ١٩/٢٤،

فَارَ: (ن) اس (پانی) نے جوش مارا۔ وہ اُبلنے لگا، فَوْرٌ و فُئُوْرٌ و فَوَرَانٌ سے ماضی۔ ٤٠/١١، ٢٧/٢٣،

فَارِضٌ: (ک ض) بوڑھی گائے۔ فرائض جاننے والا، فُرُوْضٌ و فَرَاضَةٌ سے اسم فاعل، ٦٨/٢

فٰرِغًا: (ف ن ک) فارغ۔ خالی۔ بے صبر۔ فَرَاغٌ و فَرَاغَةٌ سے اسم فاعل۔ ١٠/٢٨،

فٰرِقٰتِ: (ن) بادلوں کو متفرق کرنے والی ہوائیں۔ فَرْقٌ و فُرْقَانٌ سے اسم فاعل۔ ٤/٧٧

فَارِقُوْهُنَّ: (مفا) تم ان (عورتوں) کو جدا کر دو۔ تم ان کو چھوڑ دو۔ مُفَارَقَةٌ سے امر۔ ٢/٦٥

فٰرِهِیْنَ: (ک) اترانے والے۔ فخر کرنے والے۔ سمجھدار۔ فَرَاهَةٌ و فَرَاهِيَةٌ و فُرُوْهَةٌ سے اسم فاعل۔ ١٤٩/٢٦،

فَازَ: (ن) وہ مراد کو پہنچا۔ وہ کامیاب ہوا۔ فَوْزٌ و مَفَازَةٌ سے ماضی۔ ١٨٥/٣، ٧١/٣٣

فَاسِقًا: (ض ن ک) بدکار۔ نافرمان۔ فِسْقٌ و فُسُوْقٌ سے اسم فاعل۔ جمع فَسَقَةٌ۔ ١٨/٣٢،

فَاسِقٌ: بدکار۔ نافرمان۔ ٦/٤٩

فَاسِقُوْنَ: بدکار لوگ، نافرمان لوگ۔ ٩٩/٢، ٨٢/٣، ١١٠/٣، ٤٧/٥، ٤٩/٥، ٥٩/٥، ٨١/٥، ٨/٩، ٦٧/٩، ٨٤/٩، ٤/٢٤، ٥٥/٢٤، ٣٥/٤٦، ١٦/٥٧، ٢٦/٥٧، ٢٧/٥٧، ١٩/٥٩،

فٰسِقِیْنَ: بدکار لوگ۔ نافرمان لوگ۔ ٢٦/٢، ٢٥/٥، ٢٦/٥، ١٠٨/٥، ١٠٢/٧، ١٤٥/٧، ٢٤/٩، ٥٣/٩، ٨٠/٩، ٩٦/٩، ٧٤/٢١، ١٢/٢٧، ٣٢/٢٨، ٥٤/٤٣، ٤٦/٥١، ٥/٥٩، ٥/٦١، ٦/٦٣،

فٰصِلِیْنَ: (ض) فیصلہ کرنے والے۔ حق و باطل سے الگ کرنے والے، فَصْلٌ سے اسم فاعل، ٥٧/٦

فَاطِرَ: (ن ض) عدم کو پھاڑ کر وجود میں لانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ فَطْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰۱/۱۲، ۴۶/۳۹

فَاطِرِ: پیدا کرنے والا۔ ۱۴/۶، ۱۰/۱۴، ۱/۳۵

فَاطِرُ: پیدا کرنے والا۔ ۱۱/۴۲

فَاعِلٌ: (ف) کرنے والا، فِعْلٌ سے اسم فاعل، ۲۳/۱۸

فٰعِلُوْنَ: کرنے والے۔ ۶۱/۱۲، ۴/۲۳

فٰعِلِيْنَ: کرنے والے۔ ۱۰/۱۲، ۷۱/۱۵، ۱۷/۲۱، ۶۸/۲۱، ۷۹/۲۱، ۱۰۴/۲۱

فَاقِرَةٌ: (ن ک) کمر توڑ دینے والی۔ مصیبت، فَقْرٌ سے اسم فاعل۔ جمع فَوَاقِرُ۔ ۲۵/۷۵

فَاقِعٌ: (ف ن س) گہرا زرد رنگ۔ خالص زرد۔ شوخ زرد۔ فَقْعٌ و فَقَعٌ و فُقُوْعٌ سے اسم فاعل۔ ۶۹/۲

فَاكِهَةً: میوہ۔ پھل۔ جمع فَوَاكِهُ۔ ۳۱/۸۰

فَاكِهَةٍ: میوہ، پھل، ۵۱/۳۸، ۵۵/۴۴، ۲۲/۵۲، ۵۲/۵۵، ۲۰/۵۶، ۳۲/۵۶

فَاكِهَةٌ: میوہ۔ پھل۔ ۵۷/۳۶، ۷۳/۴۳، ۱۱/۵۵، ۶۸/۵۵

فٰكِهُوْنَ: (س) خوش ہونے والے۔ مزے اڑانے والے۔ فَكَاهَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد فَاكِهٌ۔ ۵۵/۳۶

فٰكِهِيْنَ: خوش ہونے والے۔ مزے اڑانے والے۔ ۲۷/۴۴، ۱۸/۵۲

فَالِقُ: (ن) پھاڑنے والا۔ نکالنے والا۔ فَلْقٌ سے اسم فاعل۔ ۹۵/۶، ۹۶/۶

فَانٍ: (س) فنا ہونے والا۔ ختم ہونے والا۔ فَنَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۲۶/۵۵

فَاهُ: اس کا منہ۔ ۱۴/۱۳

فَاءَتْ: (ض) وہ رجوع ہوئی۔ وہ لوٹی۔ فَيْءٌ سے ماضی۔ ۹/۴۹

فَآئِزُوْنَ: مقصد حاصل کرنے والے۔ کامیاب ہونے والے۔ فَوْزٌ سے اسم فاعل، ۲۰/۹، ۱۱۱/۲۳، ۵۲/۲۴، ۲۰/۵۹

فَآءُوْا: انہوں نے (قسم توڑ کر عورت کی طرف) رجوع کیا۔ وہ لوٹ آئے۔ فَيْءٌ سے ماضی۔ ۲۲۶/۲

ف ب

فَبَآءُوْ: پس وہ مستحق ہو گئے۔ ۹۱/۲

فَبَايِعْهُنَّ: پس تو ان عورتوں سے بیعت قبول کر۔ ۱۲/۶۰

فَبَدَتْ: پس وہ ظاہر ہو گئی۔ ۱۲۱/۲۰

فَبَدَّلَ: پس اس نے بدل دیا۔ ۵۹/۲، ۱۶۲/۷

فَبَدَاَ: پس اس نے شروع کیا۔ ۷۶/۱۲

فَبَرَّاَهُ: پس اس (اللہ تعالیٰ) نے اس کو بری کر دیا۔ ۶۹/۳۳

فَبَشِّرْ: پس تو خوشخبری دے۔ ۱۷/۳۹

فَبَشَّرْنٰهَا: پس ہم نے اس (عورت) کو بشارت دی۔ ۷۱/۱۱

فَبَشِّرْهُ: پس تو اس کو بشارت دے، ۱۰۱/۳۷، ۱۱/۳۶، ۸/۴۵

فَبَشِّرْهُمْ: پس تو ان کو بشارت دے، ۲۱/۳، ۳۴/۹، ۲۴/۸۴

فَبَصُرَتْ: پس اس (مؤنث) نے دیکھا۔ ۱۱/۲۸

فَبَصَرُكَ: پس تیری نظر۔ پس تیری نگاہ۔ ۲۲/۵۰

فَبِظُلْمٍ: پس ظلم کے سبب سے۔ پس زیادتی کے سبب سے۔ ۱۶۰/۴

فَبَعَثَ: پس اس نے بھیجا۔ ۲۱۳/۲

فَابْعَثُوْا: پس تم بھیجو۔ ۳۵/۴، ۱۹/۱۸

فَبُعْدًا: پس لعنت ہے۔ ۴۱/۲۳، ۴۴/۲۳،

فَبِعِزَّتِكَ: پس قسم ہے تیری عزت کی۔ ۸۲/۳۸،

فَبَغٰى: پس اس (قارون) نے بغاوت کی۔ پس اس نے سرکشی کی۔ ۷۶/۲۸،

فَبَلَغْنَ: پس وہ پہنچیں۔ ۲۳۱/۲، ۲۳۲/۲،

فَبِمَ: کس چیز کی۔ کس چیز کے ساتھ۔ ۵۴/۱۵،

فَبِنِعْمَةِ: پس (خدا کی) نعمت سے۔ پس (اللہ کے) انعام سے۔ ۱۷/۱۶،

فَبُهِتَ: پس وہ حیرت زدہ رہ گیا۔ پس وہ بوکھلا گیا۔ ۲۵۸/۲،

فَبِهُدٰهُمُ: پس ان کی ہدایت سے۔ ۹۰/۶،

فَبِاِذْنِ: پس حکم سے۔ ۱۶۶/۳،

ف ت

فَتًى: (س) نوجوان آدمی۔ خادم۔ غلام۔ جمع فِتْيَانٌ۔ ۶۰/۲۱،

فَتَابَ: پس وہ متوجہ ہوا، ۳۷/۲، ۵۴/۲، ۱۸۷/۲، ۱۲۲/۲۰، ۲۰/۷۳

فَتَّاحُ: خوب فیصلہ کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت، فَتْحٌ سے مبالغہ۔ ۲۶/۳۴،

فَالتّٰلِيٰتِ: پس تلاوت کرنے والیاں۔ مراد ذکر کرنے والے فرشتوں کی جماعت۔ ۳/۳۷،

فَتٰهُ: اس کا خادم، اس کا جوان۔ ۶۰/۱۸، ۶۲/۱۸،

فَتٰهَا: اس (مؤنث) کا خادم، اس کا غلام۔ ۳۰/۱۲،

فَتَبٰرَكَ: پس بہت برکت والا۔ ۱۴/۲۳، ۶۴/۴۰،

فَاتِّبَاعٌ: پس اتباع کرنا۔ پس پیروی کرنا۔ ۱۷۸/۲،

فَتَبَسَّمَ: پس اس نے تبسم کیا، پس وہ مسکرایا۔ ۱۹/۲۷،

فَاتَّبِعْنِيْ: پس تو میری اتباع کر۔ پس تو میری پیروی کر۔ ۴۳/۱۹

فَاتَّبِعُوْا: پس تم اتباع کرو۔ پس تم پیروی کرو۔ ۹۵/۳،

فَاتَّبَعُوْهُ: پس انھوں نے اس کی اتباع کی۔ پس انھوں نے اس کی پیروی کی۔ ۲۰/۳۴،

فَاتَّبِعُوْهُ: پس تم اس کی اتباع کرو۔ پس تم اس کی پیروی کرو۔ ۱۵۳/۶، ۱۵۵/۶،

فَاتَّبِعْهَا: پس تو اسی (طریقہ) کی پیروی کر۔ ۱۸/۴۵،

فَتَبْهَتُهُمْ: پس وہ ان کو بدحواس کر دے گی۔ ۴۰/۲۱،

فَتَبَيَّنُوْا: پس تم تحقیق کر لو۔ ۹۴/۴، ۶/۴۹،

فَتَتَّخِذُوْنَهٗ: پس کیا تم اس کو بناتے ہو، پس کیا تم اس کو لیتے ہو۔ ۵۰/۱۸،

فَتُثِيْرُ: پس وہ اٹھاتی ہے۔ ۴۸/۳۰، ۹/۳۵،

فَتْحًا: فتح (مراد فتح مکہ)۔ ۱/۴۸،

فَتْحًا: فتح (دونوں جگہ فتح خیبر مراد ہے) کامیابی۔ ۱۸/۴۸، ۲۷/۴۸

فَتْحًا: کھولنا، فیصلہ کرنا، حکم کرنا، مصدر ہے، ۱۱۸/۲۶،

فَتْحِ: فیصلہ۔ ۲۹/۳۲،

فَتْحٌ: فتح، کامیابی۔ ۵۲/۵،

فَتْحِ: فتح، (مراد فتح مکہ)۔ ۱۰/۵۷،

فَتْحُ: فتح (مراد فتح مکہ)۔ ۱/۱۱۰،

فَتْحُ: فتح، فیصلہ۔ ۱۹/۸، ۲۸/۳۲،

فَتْحٌ: فتح، کھولنا، فیصلہ۔ ۱۴۱/۴، ۱۳/۶۱،

فَتَحَ: اس نے کھولا، اس نے انکشاف کیا۔ فَتْحٌ سے ماضی۔ ۷۶/۲

فُتِحَتْ: وہ کھولی گئی۔ فَتْحٌ سے ماضی مجہول ۹۶/۲۱، ۷۱/۳۹، ۷۳/۳۹

فُتِحَتِ: وہ (آسمان) کھولا جائے۔ ۱۹/۷۸،

فَتَحْرِيْرُ: پس تحریر کرنا، پس آزاد کرنا۔ ۹۲/۴، ۳/۵۸،

فَتَحَسَّسُوْا: پس تم خبر لو، پس تم تلاش کرو۔ ۸۷/۱۲،

فَتَحْنَا: ہم نے فتح دی، ہم نے فیصلہ کیا۔ فتح سے ماضی۔ ۲۳/۶، ۹۶/۷، ۱۴/۱۵، [illegible]/۲۳، ۱/۴۸، ۱۱/۵۴۔

فَتَحُوْا: انہوں نے کھولا۔ ۶۵/۱۲،

فَتُخْبِتَ: پس وہ عاجزی کرے، پس وہ جھکے۔ ۵۴/۲۲،

فَاتَّخِذْهُ: پس تو اس کو اختیار کر۔ ۹/۷۳،

فَتُخْرِجُوْهُ: پس تم اس کو نکالو۔ ۱۴۸/۶،

فَتَخْشٰی: سو تو ڈرتا ہے۔ ۱۶/۷۹،

فَتَخْطَفُهُ: پس وہ اس کو اچک لیتی ہے، پس وہ اس کو جھپٹ لیتی ہے۔ ۳۱/۲۲،

فَتَدَلّٰی: پس وہ نزدیک آیا، پس وہ اتر آیا۔ ۸/۵۳،

فَتَذَرُوْهَا: پس تم اس عورت کو چھوڑتے ہو۔ ۱۲۹/۴،

فَتُذَكِّرَ: پس وہ یاد دلاتا ہے۔ ۲۸۲/۲،

فَتَرَى: پس تو دیکھتا ہے۔ ۵۲/۵، ۴۹/۱۸، ۴۳/۲۴، ۴۸/۳۰، ۷/۶۹،

فَتَرَاهُ: پس تو اس کو دیکھتا ہے۔ ۲۱/۳۹، ۲۰/۵۷،

فَتَرَبَّصُوْا: پس تم منتظر رہو۔ ۲۴/۹، ۵۲/۹،

فَتْرَةٍ: موقوف ہو جانا، دو نبیوں کے درمیان (نبی کے بغیر خالی زمانہ، جیسا کہ امام بخاری نے حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے حضور اکرم ﷺ تک چھ سو سال کا زمانہ ہے اور اس عرصہ میں کوئی نبی مبعوث نہیں ہوا۔ ۱۹/۵،

فَتَرْدٰی: پس تو تباہ ہو جائے، پس تو ہلاک ہو جائے۔ ۱۶/۲۰،

فَتَرْضٰی: پس تو راضی ہو جائے گا۔ ۵/۹۳،

فَتَرَكَهٗ: پس اس نے اس کو چھوڑ دیا۔ ۲۶۴/۲،

فَتَزِلَّ: پس وہ ڈگمگانے، پس وہ پھسل جائے۔ ۹۴/۱۶،

فَتَسْتَجِيْبُوْنَ: پس تم جواب دو گے۔ ۵۲/۱۷،

فَتَشَابَهَ: پس وہ متاشبہ ہو گئی۔ ۱۶/۱۳،

فَتَشْقٰی: پس تو تکلیف اٹھائے، پس تو مصیبت میں پڑے۔ ۱۱۷/۲۰۔

فَتُصْبِحَ: پس وہ ہو جائے۔ ۳۲/۱۸،

فَتُصْبِحُ: پس وہ ہو جاتی ہے۔ ۶۳/۲۲،

فَتُصْبِحُوْا: پس تم ہو جاؤ۔ ۶/۴۹،

فَتُصِيْبَكُمْ: پس وہ تم کو پہنچ جاتی ہے، پس وہ تم پر پڑ جاتی ہے۔ ۲۵/۴۸،

فَتَطَاوَلَ: پس وہ طویل ہوا، پس وہ دراز ہوا ۴۵/۲۸،

فَتَطْرُدَهُمْ: پس تو ان کو ہانک دے۔ ۵۲/۶،

فَتَطْمَعُوْنَ: پس تم طمع رکھتے ہو، پس تم توقع رکھتے ہو۔ ۷۵/۲،

فَتَعَاطٰی: پس اس نے پکڑا۔ پس اس نے وار کیا۔ ۲۹/۵۴،

فَتَعَالَيْنَ: پس تم (ازدواج مطہرات) آؤ۔ ۲۸/۳۳،

فَتَعْرِفُوْنَهَا: پس تم ان کو (نشانیوں سے) پہچانو گے۔ ۹۳/۲۷،

فَتَعْسًا: پس تباہی ہے۔ پس اوندھے منہ گرنا ہے۔ ۸/۴۷،

فَتُفَجِّرَ: پس تو جاری کر دے، پس تو پھاڑ دے ۹۱/۱۷،

فَتَفَرَّقَ: پس وہ متفرق کر دے گی، پس وہ جدا کر دے گی۔ ۱۵۳/۶،

فَتَفْشَلُوْا: پس تم سست ہوئے، پس تم کم ہمت ہوئے۔ ۴۶/۸،

فَتَقَبَّلْ: پر تو قبول کر۔ ۳۵/۳،

فَتُقُبِّلَ: پس وہ قبول کی گئی۔ ۲۷/۵،

فَتَقَبَّلَهَا: پس اس (اللہ تعالیٰ) نے اس (حضرت مریم) کو قبول فرما لیا۔ ۳۷/۳،

فَتَقَطَّعُوْا: پس انہوں نے کاٹ لیا۔ ۵۳/۲۳،

فَتَقْعُدَ: پس تو بیٹھے گا۔ ۲۲/۱۷، ۲۹/۱۷،

فَتَقْنٰهُمَا: (ن) ہم نے ان دونوں کو جدا کیا، ہم نے ان دونوں کو پھاڑ دیا، ہم نے ان دونوں کو کھول دیا۔ فَتْقٌ سے ماضی۔ ۳۰/۲۱،

فَتَقُوْلُ: پس وہ کہتی ہے۔ ۴۰/۲۰،

فَتُكْوٰى: پس وہ داغ دیا جائے گا۔ ۳۵/۹،

فَتَكُوْنَا: پس تم دونوں ہو جاؤ گے۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷،

فَتَكُوْنُوْنَ: پس تم ہو جاؤ گے۔ ۸۹/۴،

فَتُلْقٰى: پس تو ڈالا جائے گا۔ ۳۹/۱۷،

فَتَلَقّٰى: پس اس نے سیکھ لیا۔ پس اس نے جان لیا۔ ۳۷/۲،

فَتَمَّ: پس وہ تمام ہوا، پس وہ پورا ہوا۔ ۱۴۲/۷،

فَتَمَارَوْا: پس انہوں نے بحث کی، پس انہوں نے جھگڑا کیا۔ ۳۶/۵۴،

فَتُمٰرُوْنَهٗ: پس تم اس سے جھگڑتے ہو۔ ۱۲/۵۳،

فَتَمَتَّعُوْا: پس تم فائدہ اٹھاؤ۔ ۵۵/۱۶، ۳۴/۳۰،

فَتَمَثَّلَ: پس وہ مماثل ہوا، پس وہ مانند ہوا۔ ۱۷/۱۹،

فَتَمَسَّكُمُ: پس وہ تم کو مس کرے، پس وہ تم کو چھوئے۔ ۱۱۳/۱۱،

فَتَمَنَّوُا: پس تم تمنا کرو، پس تم آرزو کرو۔ ۹۴/۲، ۶/۶۲،

فَتَنَّا: (ض) ہم نے آزمایا، ہم نے سزا دی، فُتُوْنٌ سے ماضی۔ ۵۳/۶، ۸۵/۲۰، ۳/۲۹، ۳۴/۳۸، ۱۷/۴۴،

فَتَنَادَوْا: پس وہ ایک دوسرے کو پکارنے لگے، ۲۱/۶۸،

فَتَنَازَعُوْا: پس انہوں نے جھگڑا کیا۔ ۶۲/۲۰،

فَتَنّٰكَ: ہم نے تجھ کو آزمایا۔ ۴۰/۲۰،

فَتَنّٰهُ: ہم نے اس کو آزمایا۔ ۲۴/۳۸،

فِتْنَةٌ: (ن) فتنہ، فساد، مصدر ہے۔ ۴۷/۹، ۴۸/۹، ۱۰/۲۹، ۱۴/۳۳،

فِتْنَةً: فتنہ، وبال، آزمائش۔ ۲۵/۸، ۸۵/۱۰، ۶۰/۱۷، ۳۵/۲۱، ۵۳/۲۲، ۲۰/۲۵، ۶۳/۳۷، ۲۷/۵۴، ۵/۶۰، ۳۱/۷۴،

فِتْنَةِ: فتنہ، شورش، گمراہی۔ ۷/۳، ۹۱/۴، ۴۹/۹،

فِتْنَةُ: فتنہ، شورش، آزمائش۔ ۱۹۱/۲، ۲۱۷/۲، ۱۱/۲۲،

فِتْنَةٌ: فتنہ، لڑائی، آزمائش۔ ۱۰۲/۲، ۱۹۳/۲، ۷۱/۵، ۲۸/۸، ۳۹/۸، ۷۳/۸، ۱۱۱/۲۱، ۶۳/۲۲، ۴۹/۳۹، ۱۵/۶۴،

فِتْنَتُكَ: تیری آزمائش، تیرا امتحان۔ ۱۵۵/۷،

فِتْنَتَكُمْ: تمہاری آزمائش۔ تمہارا عذاب ۱۴/۵۱،

فَتَنْتُمْ: تم نے فتنہ میں ڈالا، تم نے گمراہ کیا، فِتْنَةٌ سے ماضی۔ ۱۴/۵۷،

فُتِنْتُمْ: تمہیں آزمایا گیا۔ فَتْنٌ و فُتُوْنًا سے ماضی مجہول۔ ۹۰/۲۰،

فِتْنَتَهٗ: اس کی آزمائش، اس کا امتحان۔ ۴۱/۵،

فِتْنَتُهُمْ: ان کا بہانہ، ان کا عذر۔ ۲۳/۶،

فَتَنْفُخُ: پس تو پھونک مارتا ہے۔ ۱۱۰/۵،

فَتَنْفَعَهُ: پس وہ (نصیحت) اس کو نفع پہنچاتی ہے ۴/۸۰،

فَتَنْقَلِبُوْا: پس تم پلٹ جاؤ گے، پس تم ہو جاؤ گے۔ ۱۴۹/۳، ۲۱/۵،

فَتَنُوْا: انہوں نے گمراہ کیا، انہوں نے ایذا دی ۱۰/۸۵،

فُتِنُوْا: ان پر ظلم کیا گیا، ان کو ایذا دی گئی۔ فِتْنَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۰/۱۶،

فَتُوْبُوْا: پس تم توبہ کرو۔ ۵۴/۲،

فَتَوَكَّلْ: پس تو اعتماد کر۔ ۱۵۹/۳،

فَتَوَكَّلُوْا: پس تم توکل کرو، پس تم بھروسہ کرو، ۲۳/۵،

فَتَوَلَّ: پس تو منہ پھیر لے، پس تو ہٹ جا۔ ۱۷۴/۳۷، ۵۴/۵۱، ۶/۵۴،

فَتَوَلّٰى: پس اس نے منہ پھیرا۔ ۹۳/۷،

فُتُوْنًا: (ض) آزمانا، تکلیفیں دینا، مصدر ہے۔ ۴۰/۲۰،

فَتُهَاجِرُوْا: پس تم ہجرت کرو، پس تم وطن چھوڑو، ۹۷/۴،

فَتَهَجَّدْ: پس تو تہجد پڑھ، پس تو بیدار ہو جا۔ ۷۹/۱۷

فَتُهْلِكُنَا: پس تو ہم کو ہلاک کرتا ہے۔ ۱۷۳/۷،

فَتَأْتُوْنَ: پس تم آتے ہو۔ ۳/۲۱، ۱۸/۷۸،

فَتَأْتِيَهُمْ: پس تو ان کے پاس لے آئے۔ ۳۵/۶

فَتَأْكُلُ: پس وہ کھاتی ہے۔ ۴۱/۱۲

فَتُؤْمِنُوْنَ: پس تم ایمان لاتے ہو۔ ۸۵/۲،

فَتَيٰتِكُمْ: تمہاری نوجوان عورتیں، تمہاری باندیاں،
واحد فَتَاتٌ. ۲۵/۴،

فَتَيٰتِكُمْ: تمہاری نوجوان عورتیں۔ تمہاری
باندیاں۔ ۳۳/۲۴

فَتَيٰنِ: دو جوان آدمی، دو غلام۔ مراد شاہی دربار
کے خادم و غلام۔ فَتٰی کا تثنیہ۔ ۳۶/۱۲

فِتْيٰنِهٖ: اس کے خادم، اس کے غلام، مراد شاہی
دربار کے خادم و غلام، واحد فَتٰی. ۶۲/۱۲

فِتْيَةٌ: چند آدمی، چند نوجوان، واحد فَتٰی. ۱۰/۱۸،

فِتْيَةٌ: چند آدمی، چند نوجوان۔ ۱۳/۱۸،

فَتِيْلًا: کھجور کی گٹھلی کا ریشہ یا جھلی، ذرا بھی،
تاگہ۔ ۴۹/۴، ۷۷/۴، ۷۱/۱۷

فَتَيَمَّمُوْا: پس تم تیمم کر لیا کرو۔ ۴۳/۴، ۶/۵

ف ث

فَاثْبُتُوْا: پس تم ثابت قدم رہو۔ ۴۵/۸،

فَثَبِّتُوْا: پس تم ثابت رکھو، پس تم قائم رکھو۔ ۱۲/۸،

فَثَبَّطَهُمْ: پس اس نے ان کو بند کیا۔ ۴۶/۹

فَثَمَّ: پس وہیں ہے، پس ادھر ہی ہے۔ ۱۱۵/۲،

ف ج

فَجٍّ: درّہ، دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستہ،
جمع فِجَاجًا. ۲۷/۲۲،

فِجَاجًا: دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستے،
واحد فَجٌّ. ۳۱/۲۱، ۲۰/۷۱،

فُجَّارَ: بدکار، نافرمان، واحد فَاجِرٌ. ۱۴/۸۲،

فُجَّارِ: بدکار، نافرمان۔ ۲۸/۳۸، ۷/۸۳

فَجَاسُوْا: پس وہ گھس گئے۔ ۵/۱۷،

فَجَآءَتْهُ: پس وہ اس کے پاس آئی۔ ۲۵/۲۸،

فَجَآءُوْهُمْ: پس وہ ان کے پاس آئے، ۷۴/۱۰، ۴۷/۳۰،

فَجَآءَهَا: پس وہ اس (مؤنث) کے پاس
آیا۔ ۴/۷

فَجَزَآءٌ: پس بدلا ہے۔ ۹۵/۵،

فَجَزَآؤُهٗ: پس اس کی سزا۔ ۹۳/۴،

فَجْرِ: فجر کا وقت، صبح کا وقت۔ ۱۸۷/۲، ۷۸/۱۷، ۵۸/۲۴،
۱/۸۹، ۵/۹۷

فَجَرَةُ: (ن) بدکار لوگ۔ سخت نافرمان۔ واحد
فَاجِرٌ. ۴۲/۸۰،

فُجِّرَتْ: (تف) وہ پھاڑ دیے جائیں گے، سب
دریا (نمکین اور میٹھے پانی والے) آپس
میں ملا دیے جائیں گے۔ تَفْجِيْرٌ سے
ماضی مجہول۔ ۳/۸۲،

فَجَّرْنَا: ہم نے پھاڑا، ہم نے جاری کیا ہم نے
ملایا۔ ۳۳/۱۸

فَاجْعَلْ: پس تو بنا دے۔ ۳۷/۱۴، ۵۸/۲۰، ۳۸/۲۸،

فَجَعَلْتُمْ: پس تم نے بنایا۔ ۵۹/۱۰،

فَجَعَلْنٰهَا: پس ہم نے اس کو بنا دیا ۶۶/۲، ۲۴/۱۰،

فَجَعَلْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو بنایا. ۵۸/۲۱، ۹۸/۳۷،

فَجَعَلْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو بنایا۔ ۴۱/۲۳، ۱۹/۳۴، ۵۶/۴۳،

فَجَعَلْنٰهُنَّ: پس ہم نے ان (عورتوں) کو کیا۔ ۳۶/۵۶،

فجعله: پس اس نے اس کو بنایا۔ ۴۲/۲۵، ۵۰/۲۸، ۵/۸۷،

فجعلهم: پس اس نے ان کو بنایا۔ ۵۸/۲۱، ۵/۱۰۵،

فاجلدوا: پس تم کوڑے مارو۔ ۲/۲۴،

فاجلدوهم: پس تم ان کو کوڑے مارو۔ ۴/۲۴،

فجمع: پس اس نے جمع کیا۔ ۶۰/۲۰،

فجمع: پس وہ جمع کیا گیا۔ ۳۸/۲۶،

فجمعنهم: پس ہم نے ان کو جمع کیا، پس ہم نے ان کو اکٹھا کیا۔ ۹۹/۱۸،

فجوة: وسیع میدان، غار کے اندر کشادہ زمین، جمع فجوات وفجاء۔ ۱۷/۱۸،

فجورها: (ف) اس (مؤنث) کا نافرمانی کرنا، اس کا گناہ کرنا، مصدر ہے۔ ۸/۹۱،

ف ح

فحاسبنها: پس ہم نے ان (کے اعمال) کا حساب لیا۔ ۸/۶۵،

فحاق: پس اس نے گھیر لیا، پس وہ نازل ہوا۔ ۱۰/۶، ۳/۲۱،

فحبطت: پس وہ غارت ہوگئے، پس وہ ناپید ہوگئے۔ ۵۳/۵،

فاحترقت: پس وہ جل گئی۔ ۲۶۶/۲،

فاحتمل: پس اس نے اٹھالیا۔ ۱۷/۱۳،

فحدث: پس تو بیان کر۔ ۱۱/۹۳،

فاحذروا: پس تم بچو۔ ۴۱/۵،

فاحذروهم: پس تم ان سے بچو۔ ۱۴/۶۴،

فحسب: پس اس نے گمان کیا۔ ۱۰۲/۱۸،

فحسبتم: پس تم نے گمان کیا۔ ۱۱۵/۲۳،

فحسبه: پس اس کو کافی ہے ۲۰۶/۲،

فحشاء: (ف) فحش کام، بے حیائی کا کام، زنا، فحش سے صفت مشبہ۔ ۲۲/۴،

فحشاء: فحش کام، بے حیائی کا کام کرنا۔ ۶۹/۲، ۲۶۸/۲، ۲۸/۷، ۹۰/۱۶، ۲۱/۲۴، ۴۵/۲۹،

فحشر: پس اس نے اکٹھا کیا، پس اس نے جمع کیا۔ ۲۳/۷۹،

فاحكم: پس تو حکم کر۔ ۴۲/۵، ۴۸/۵، ۲۲/۳۸، ۲۶/۳۸،

فحكم: پس حکم ہے۔ ۵۰/۵،

فحكمه: پس اس کا حکم، پس اس کا فیصلہ۔ ۱۰/۴۲،

فحملته: پس وہ اس کے ساتھ حاملہ ہوگئی۔ ۲۲/۱۹،

فحيوا: پس تم سلام کرو، پس تم دعا دو۔ ۸۶/۴،

ف خ

فخار: ٹھیکرے، کھنکھنانے والے۔ واحد فخارة۔ ۱۴/۵۵،

فخانتهما: پس ان دونوں عورتوں نے ان دونوں (حضرت نوح اور حضرت لوط علیہما السلام) کی خیانت کی۔ ۱۰/۶۶،

فاختلف: پس اختلاف کیا گیا۔ ۱۱۰/۱۱، ۴۵/۴۱،

فخذ: پس تو لے، پس تو پکڑ۔ ۲۶۰/۲، ۱۴۴/۷، ۴۴/۳۸،

فخذوه: پس تم اس کو لے لو، پس تم ان کو پکڑ لو۔ ۴۱/۵، ۴۷/۴۴،

فخذوهم: پس تم ان کو لے لو۔ پس تم ان کو پکڑ لو۔ ۸۹/۴، ۹۱/۴،

فخذها: پس تو اس کو لے لے، پس تو اس کو پکڑ لے۔ ۱۴۵/۷،

فخر: پس وہ گر پڑا۔ ۲۶/۱۶،

فخراج: پس مال۔ ۷۲/۲۳،

فَخَرَجَ: پس وہ نکلا۔ ۱۱/۱۹، ۲۱/۲۸، ۷۹/۲۸،

فَاخْرُجْ: پس تو نکل۔ ۱۳/۷، ۳۴/۱۵، ۲۰/۲۸، ۷۷/۳۸،

فَخَسَفْنَا: پس ہم نے دھنسا دیا۔ ۸۱/۲۸،

فَاخْشَوْهُمْ: پس تم ان سے ڈرو۔ ۱۷۳/۳،

فَخَشِيْنَا: پس ہم ڈرے۔ ۸۰/۱۸،

فَاخْلَعْ: پس تو اتار۔ ۱۲/۲۰،

فَخَلَفَ: پس وہ جانشین ہوا، پس وہ خلیفہ ہوا ۱۶۹/۷، ۵۹/۱۹،

فَخَلُّوْا: پس تم چھوڑ دو۔ ۵/۹،

فَخُوْرًا: (ق) بہت فخر کرنے والا، بہت اترانے والا فَخْرٌ سے مبالغہ۔ ۳۶/۴،

فَخُوْرٍ: بہت فخر کرنے والا، بہت بڑائی کرنے والا۔ ۲۳/۵۷،

فَخُوْرٍ: بہت فخر کرنے والا۔ بہت شیخی کرنے والا۔ ۱۸/۳۱،

فَخُوْرٌ بہت فخر کرنے والا، بہت اترانے والا ۱۰/۱۱،

ف د

فِدَآءً: (ض۔ من) فدیہ لینا، فدیہ یعنی عوض لے کر قیدی کو چھوڑ دینا، مصدر ہے۔ ۴/۴۷،

فَدَخَلُوْا۔ پس وہ داخل ہوئے۔ ۵۸/۱۲،

فَدَعَا: پس اس نے پکارا۔ ۲۲/۴۴، ۱۰/۵۴،

فَدَعَوْهُمْ: پس وہ ان کو (جن کو وہ اللہ کا شریک ٹھہراتے تھے) پکاریں گے، ۵۲/۱۸، ۶۴/۲۸،

فَادْفَعُوْا: پس تم حوالے کرو۔ ۶/۴،

فَدُكَّتَا: پس وہ توڑے جائیں گے۔ ۱۴/۶۹،

فَدَلّٰهُمَا: پس اس نے ان دونوں کو کھینچ لیا (ورغلایا)۔ ۲۲/۷،

فَدَمْدَمَ: پس اس نے ہلاک کیا۔ ۱۴/۹۱،

فَدَمَّرْنٰهَا: پس ہم اس کو ہلاک کرتے ہیں۔ ۱۶/۱۷،

فَدَمَّرْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو تباہ کر دیا۔ ۳۶/۲۵،

فِدْيَةٌ: بدلہ۔ وہ مال جو جان بچانے کے لئے یا قیدی کو قید سے چھڑانے کے لئے لیا یا دیا جائے۔ ”شریعت میں فدیہ اس مال کو کہتے ہیں جسے انسان عبادت خداوندی میں سرزد ہونے والی کسی کوتاہی کی سزا کے طور پر مسکینوں کو دیتا ہے۔ (المفردات ۳۷۴)۔ ۱۸۴/۲، ۱۹۶/۲، ۱۵/۵۷،

فَدَيْنٰهُ: (ض) ہم نے اس کو بدلہ دیا، ہم نے اس کو بچالیا اور اس کے عوض دوسری چیز دے دی۔ فِدٰی سے ماضی۔ ۱۰۷/۳۷،

ف ذ

فَذَاقَتْ: پس اس نے چکھا۔ ۹/۶۵،

فَذَاقُوْا: پس انہوں نے چکھا۔ ۵/۶۴،

فَذٰلِكُنَّ: پس یہی ہے۔ ۳۲/۱۲،

فَذٰنِكَ: پس یہ۔ ۳۲/۲۸،

فَذَبَحُوْهَا: پس انہوں نے اس (گائے) کو ذبح کیا۔ ۷۱/۲،

فَذَرْنِيْ: پس تو مجھ کو چھوڑ دے۔ ۴۴/۶۸،

فَذَرُوْهُ: پس تم اس (فصل) کو چھوڑ دو۔ ۴۷/۱۲،

فَذَرُوْهَا: پس تم اس (اونٹنی) کو چھوڑ دو، ۷۳/۷، ۶۴/۱۱،

فَذَرْهُمْ: پس تو ان کو چھوڑ دے۔ ۱۱۲/۶، ۱۳۷/۶، ۵۴/۲۳، ۸۳/۴۳، ۴۵/۵۲، ۴۲/۷۰،

فَذَكِّرْ: پس تو یاد دلا، پس تو نصیحت کر۔ ۴۵/۵۰، ۲۹/۵۲، ۹/۸۷، ۲۱/۸۸،

فَذُوْقُوْا: پس تم چکھو۔ ۱۰۶/۳

فَذُوْقُوْهُ: پس تم اس کو چکھو۔ ۱۴/۸

فَاذْهَبْ: پس تو جا۔ ۹۷/۲۰

فَاذْهَبَا: پس تم دونوں جاؤ۔ ۱۵/۲۶

ف ر

فُرَاتًا: (ک،ن،س) بہت شیریں اور ٹھنڈا پانی۔ پیاس بجھانے والا۔ فُرُوْتَةٌ سے۔ ۲۷/۷۷

فُرَاتٌ: بہت شیریں اور ٹھنڈا پانی، تسکین بخش، کاٹ دینا۔ ۵۳/۲۵ ۱۲/۳۵

فُرَادٰی: ایک ایک، علیحدہ، علیحدہ، واحد فَرْدٌ ۹۴/۶ ۴۶/۳۴

فِرَارًا: (ض،ن) فرار ہونا، خوف سے بھاگنا، مصدر ہے۔ ۱۸/۱۸ ۱۳/۳۳ ۶/۷۱

فِرَارُ: فرار ہونا، خوف سے بھاگنا۔ ۱۶/۳۳

فَرَاشِ: پتنگے، پروانے، ٹڈیاں، واحد فَرَاشَةٌ۔ ۴/۱۰۱

فِرَاشًا: بچھونا، قالین، بوریا، جمع فُرُشٌ۔ ۲۲/۲

فَرَاغَ: پس وہ دوڑا، پس وہ متوجہ ہوا، پس وہ گھس گیا۔ ۹۱/۳۷ ۹۳/۳۷ ۲۶/۵۱

فِرَاقُ: (مفا) فراق، جدائی، موت، مصدر ہے ۷۸/۱۸ ۲۸/۷۵

فَرَّتْ: وہ فرار ہوئی، وہ بھاگی۔ فِرَارٌ وَمَفَرٌّ سے ماضی۔ ۵۱/۷۴

فَارْتَدَّ: پس وہ ہو گیا، پس فوراً ہی۔ ۹۶/۱۲

فَارْتَدَّا: پس وہ دونوں لوٹ آئے۔ ۶۴/۱۸

فَارْتَقِبْ: پس تو انتظار کر۔ ۱۰/۴۴

فَارْتَقِبْهُمْ: پس تو ان کا انتظار کر۔ ۲۷/۵۴

فَرْثٍ: وہ گوبر جو جانور کے پیٹ میں ہو، جمع فُرُوْثٌ وفَرَاثَةٌ۔ ۶۶/۱۶

فَرِجَالًا: پس پیدل، پس کھڑے کھڑے۔ ۲۳۹/۲

فُرِجَتْ: (ن) وہ (آسمان) پھاڑ دیا جائے گا۔ وہ کھولا جائے گا، فَرْجٌ سے ماضی مجہول۔ ۹/۷۷

فَرَجَعَ: پس وہ واپس آیا، پس وہ لوٹا۔ ۸۶/۲۰

فَارْجِعِ: پس تو پھیر لے۔ ۳/۶۷

فَارْجِعْنَا: پس تو ہم کو پھیر دے، پس تو ہم کو بھیج دے۔ ۱۲/۳۲

فَرَجَعْنٰكَ: پس ہم پھیر لائے تجھ کو۔ ۴۰/۲۰

فَارْجِعُوْا: پس تم لوٹ جاؤ۔ ۲۸/۲۴ ۱۳/۳۳

فَرَجَعُوْا: پس وہ لوٹے۔ ۶۴/۲۱

فَرَجُلٌ: پس ایک مرد۔ ۲۸۲/۲

فَرْجَهَا: اس کی شرم گاہ، اس کا ناموس، جمع فُرُوْجٌ۔ ۹۱/۲۱ ۱۲/۶۶

فَرِحَ: (س) وہ خوش ہوا، فَرَحٌ سے ماضی۔ ۸۱/۹، ۴۸/۴۲

فَرِحٌ: خوشی۔ اترانے والا۔ فَرَحٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۰/۱۱

فَرِحُوْا: وہ خوش ہوئے، وہ اترائے۔ ۴۴/۶ ۲۲/۱۰ ۲۶/۱۳ ۳۶/۳۰ ۸۳/۴۰

فَرِحُوْنَ: خوش، اترانے والے، واحد فَرِحٌ، فَرَحٌ سے صفت مشبہ۔ ۵۰/۹ ۵۳/۲۳ ۳۲/۳۰

فَرِحِیْنَ: خوش، اترانے والے۔ ۱۷۰/۳ ۷۶/۲۸

فَرْدًا: فرد، اکیلا، تنہا، جمع فُرَادٰی واَفْرَادٌ۔ ۸۰/۱۹ ۹۵/۱۹ ۸۹/۲۱

فَرَدَدْنٰهُ: پس ہم نے اس کو لوٹایا۔ ۱۳/۲۸

فَرَدُّوْا: پس انہوں نے پھیر لئے، پس انہوں نے دیدئے۔ ۹/۱۴

فَرُدُّوْهُ: پس اس کو پھیر دو۔ ۵۹/۴

فِرْدَوْسَ: جنت کا نام، جنت کا اعلیٰ درجہ، جنت کا افضل مقام۔ ۱۱/۲۳،

فِرْدَوْسِ: جنت کا نام، جنت کا افضل مقام۔ ۱۰۷/۱۸،

فَرَرْتُ: میں فرار ہوا، میں بھاگا۔ ۲۱/۲۶،

فَرَرْتُمْ: تم فرار ہوئے، تم بھاگے۔ ۱۶/۳۳،

فَارْزُقُوْهُمْ: پس تم ان کو کچھ دو۔ ۸/۴،

فَرْشًا: (ن) فرش کرنا، بچھانا۔ ۱۴۲/۶،

فُرُشٍ: فرش، بستر، واحد فِرَاشٌ۔ ۵۴/۵۵، ۳۴/۵۶،

فَرَشْنٰهَا: ہم نے اس کو بچھایا۔ فَرْشٌ سے ماضی۔ ۴۸/۵۱،

فَرَضَ: (ن) اس نے فرض کیا، اس نے ضروری قرار دیا۔ فَرْضٌ سے ماضی، فقہ حنفیہ میں فرض اس حکم کو کہتے ہیں جو دلیل قطعی سے ثابت ہو، اور واجب وہ حکم ہے جو دلیل ظنی سے ثابت ہو۔ ۱۹۷/۲، ۸۵/۲۸، ۳۸/۳۳، ۲/۶۶،

فَرَضْتُمْ: تم نے فرض کیا، تم نے مقرر کیا۔ فَرْضٌ سے ماضی۔ ۲۳۷/۲،

فَرَضْنَا: ہم نے فرض کیا، ہم نے مقرر کیا۔ ۵۰/۳۳،

فَرَضْنٰهَا: ہم نے اس کو لازم کیا، ہم نے اس کو مقرر کیا۔ ۱/۲۴،

فُرُطًا: (ن) حد سے تجاوز کرنا، ظلم کرنا، حد سے نکلا ہوا، مصدر ہے۔ ۲۸/۱۸،

فَرَّطْتُ: (تف) میں نے کوتاہی کی، میں نے تقصیر کی۔ تَفْرِیْطٌ سے ماضی۔ ۵۶/۳۹،

فَرَّطْتُمْ: تم نے کوتاہی کی، تم نے قصور کیا۔ ۸۰/۱۲،

فَرَّطْنَا: ہم نے کوتاہی کی، ہم نے قصور کیا ۳۱/۶، ۳۸/۶،

فِرْعَوْنَ: فرعون، قدیم مصری بادشاہوں کا لقب، جمع فَرَاعِنَةٌ۔ ۴۹/۲، ۵۰/۲، ۱۱/۳، ۱۰۳/۷، ۱۰۹/۷، ۱۱۳/۷، ۱۲۷/۷، ۱۳۰/۷، ۱۴۱/۷، ۵۲/۸، ۵۴/۸، ۷۵/۱۰، ۷۹/۱۰، ۸۳/۱۰، ۸۸/۱۰، ۹۷/۱۱، ۶/۱۴، ۲۴/۲۰، ۴۳/۲۰، ۴۶/۲۳، ۱۱/۲۶، ۱۶/۲۶، ۴۱/۲۶، ۴۴/۲۶، ۱۲/۲۷، ۴/۲۸ ......۵۳ جگہ

فِرْعَوْنُ: فرعون، قدیم مصری بادشاہوں کا لقب۔ ۱۰۴/۷، ۱۲۳/۷، ۱۳۷/۷، ۷۹/۱۰، ۹۰/۱۰، ۱۰۱/۱۷، ۱۰۲/۱۷، ۶۰/۲۰، ۷۸/۲۰، ۷۹/۲۰، ۲۳/۲۶، ۳۸/۲۸، ۱۲/۳۸، ۲۶/۴۰، ۲۹/۴۰، ۳۶/۴۰، ۵۱/۴۳، ۱۳/۵۰، ۹/۶۹، ۱۶/۷۳،

فَرْعُهَا: اس کی شاخ، اس کا بالائی حصہ، اس کا نفع، جمع فُرُوْعٌ۔ ۲۴/۱۴،

فَارْغَبْ: پس تو رغبت کر، پس تو توجہ کر۔ ۸/۹۴،

فَرَغْتَ: (ف، ن، ک) تو (نماز سے) فارغ ہوا، تو خالی ہوا۔ فَرَاغٌ و فَرَاغَةٌ سے ماضی۔ ۷/۹۴

فَرْقًا: (ن) فرق کرنا، پھاڑ کر (بادلوں کو) جدا جدا کرنا، مصدر ہے۔ ۴/۷۷

فِرْقٍ: حصہ، ایک ٹکڑا، مراد سمندر کا حصہ۔ جمع اَفْرَاقٌ۔ ۶۳/۲۶،

فُرْقَانَ: (ن) فرق کرنا، حق کو باطل سے جدا کرنا، معجزات، مصدر بھی ہے صفت بھی۔ ۵۳/۲، ۴/۳، ۴۸/۲۱،

فُرْقَانَ: قرآن۔ ۱/۲۵،

فُرْقَانًا: حق و باطل میں فیصلہ کرنے والا، امتیاز، ۲۹/۸،

فُرْقَانِ: جنگ بدر کا دن جو حق و باطل میں فیصلے کا دن تھا۔ ۴۱/۸،

فُرْقَانِ: حق و باطل میں فیصلہ کرنے والا۔ معجزات۔ ۱۸۵/۲،

فِرْقَةٍ: آدمیوں کا گروہ، جماعت، جمع فِرَقٌ ۱۲۲/۹،

فَرَّقْتَ: (تف) تو نے جدائی ڈال دی، تو نے پھوٹ ڈال دی۔ تَفْرِیْقٌ سے ماضی۔ ۹۴/۲۰،

فَرَقْنَا: ہم نے پھاڑ دیا، ہم نے (پانی کو) الگ الگ کر دیا۔ فَرْقٌ سے ماضی۔ ۵۰/۲،

فَرَقْنٰهُ: ہم نے اس (قرآن) کو جدا جدا کیا، ہم نے اس کو تھوڑا تھوڑا نازل کیا۔ ۱۰۶/۱۷،

فَـرَّقُوْا: (تف) انہوں نے متفرق کر دیا، انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تَـفْـرِيْـقٌ سے ماضی۔ ۱۵۹/۶، ۳۲/۳۰،

فِرُّوْا: تم بھاگو، تم دوڑو۔ فِرَارٌ سے امر۔ ۵۰/۵۱،

فُرُوْجٍ: شرم گاہیں، شگاف، واحد فَرْجٌ۔ ۶/۵۰،

فُرُوْجَهُمْ: ان کی شرم گاہیں۔ ۳۰/۲۴، ۳۵/۳۳،

فُرُوْجِهِمْ: ان کی شرم گاہیں۔ ۵/۲۳، ۲۹/۷۰،

فُرُوْجَهُنَّ: ان عورتوں کی شرم گاہیں۔ ۳۱/۲۴،

فَرَوْحٌ: پس راحت ہے۔ ۸۹/۵۶،

فَرِهٰنٌ: پس رہن رکھنا، پس گروی رکھنا۔ ۲۸۳/۲،

فَارْهَبُوْنِ: پس تم مجھ سے ڈرو۔ ۴۰/۲، ۵۱/۱۶،

فَرَاٰهُ: پس اس نے اس کو دیکھا۔ ۸/۳۵، ۵۵/۳۷،

فَرَاَوْهُ: پس انہوں نے اس کو دیکھا۔ ۵۱/۳۰،

فَـرِيًّا: (ض) جھوٹ، بہتان، گھڑنا۔ فَرْیٌ سے صفت شبہ بمعنی مفعول۔ ۲۷/۱۹،

فَرِيْضَةً: اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا حکم، اللہ تعالیٰ کا لازم کیا ہوا حکم، فَرْضٌ سے صفت مشبہ، جمع فَرَائِضُ۔ ۲۳۶/۲، ۲۳۷/۲، ۱۱/۴، ۲۴/۴، ۶۰/۹،

فَرِيْضَةِ: فرض کیا ہوا حکم، مراد مقرر کیا ہوا مہر ۲۴/۴،

فَرِيْقًا: آدمیوں کی جماعت، گروہ، جمع اَفْرِقَةٌ و فِرَقٌ و فُرُوْقٌ۔ ۸۵/۲، ۸۷/۲، ۱۴۶/۲، ۱۸۸/۲، ۷۸/۳، ۱۰۰/۳، ۷۷/۴، ۳۰/۷، ۵/۸، ۲۶/۳۳، ۲۰/۴۲،

فَرِيْقٍ: آدمیوں کی جماعت گروہ۔ ۱۱۷/۹،

فَرِيْقٌ: آدمیوں کی جماعت۔ گروہ۔ ۷۵/۲، ۱۰۰/۲، ۱۰۱/۲، ۲۳/۳، ۷۷/۴، ۵۳/۱۲، ۱۰۹/۲۳، ۴۷/۲۴، ۴۸/۲۴، ۳۳/۳۰، ۱۳/۴۲، ۷/۴۲

فَرِيْقٰنِ: دو جماعتیں، دو گروہ۔ فَرِيْقٌ کا تثنیہ۔ ۴۵/۲۷،

فَـرِيْـقَيْنِ: دو گروہ (مشرک و مومن)۔ ۸۱/۶، ۲۴/۱۱، ۳۷/۱۹،

ف ز

فَزَادَتْهُمْ: پس اس نے ان کو زیادہ کیا، ۱۲۴/۹، ۱۲۵/۹،

فَزَادُوْهُمْ: پس انہوں نے ان کو زیادہ کیا ۶/۷۲،

فَزَادَهُمُ: پس اس نے ان کے لئے زیادہ کیا۔ ۱۰/۲، ۱۷۳/۳،

فَزِدْهُ: پس تو اس کو زیادہ دے۔ ۶۱/۳۸،

فَزَعٍ: (س) گھبراہٹ، خوف، ڈر، مصدر ہے ۸۹/۲۷،

فَزَعُ: گھبراہٹ، خوف، ڈر۔ ۱۰۳/۲۱،

فَزِعَ: وہ گھبرا گیا، وہ ڈر گیا۔ فَزْعٌ سے ماضی۔ ۸۷/۲۷، ۲۲/۳۸،

فُـزِّعَ: (تف) گھبراہٹ دور کرنا۔ خوف دور کرنا۔ ہوش میں آنا تَفْزِيْعٌ سے ماضی مجہول، ۲۳/۳۴،

فَزِعُوْا: وہ گھبرا گئے وہ ڈر گئے۔ ۵۱/۳۴،

فَـزَيَّلْنَا: پس ہم نے تفریق کر دی، پس ہم نے جدا جدا کر دیا۔ ۲۸/۱۰،

فَزَيَّنَ: پس اس نے زینت دی۔ ۶۳/۱۶،

فَزَيَّنُوْا: پس انہوں نے زینت دی۔ ۲۵/۴۱،

ف س

فَسَـــادَ: (ن) فساد، بگاڑ، خرابی، مصدر بھی ہے، اسم بھی۔ ۲۰۵/۲، ۷۷/۲۸، ۲۶/۴۰، ۱۲/۸۹،

فَسَادًا: فساد، بگاڑ، خرابی۔ ۳۳/۵، ۶۴/۵، ۸۳/۲۸،

فَسَادِ: فساد بگاڑ، خرابی۔ ۱۱٦/۱۱،

فَسَادِ: فساد بگاڑ، خرابی۔ ۳۲/۵،

فَسَادُ: فساد، بگاڑ، خرابی۔ ۴۱/۳۰،

فَسَادٌ: فساد بگاڑ، خرابی۔ ۷۳/۸،

فَسَالَتْ: پس وہ بہی، پس وہ جاری ہوئی۔ ۱۷/۱۳،

فَسَاهَمَ: پس اس نے قرعہ ڈالا۔ ۱۴۱/۳۷،

فَسَآءَ: پس وہ برا ہے۔ ۳۸/۴،

فَسَبِّحْ: پس تو تسبیح کر، پس تو پاکی بیان کر۔ ۹۸/۱۵،
۱۳۰/۲۰، ۷۴/۵٦، ۹٦/۵٦، ۵۲/٦۹، ۳/۱۱۰،

فَسَبِّحْهُ: پس تو اس کی تسبیح کر، پس تو اس کی پاکی
بیان کر۔ ۴۰/۵۰، ۴۹/۵۲،

فَاسْتَبْشِرُوْا: پس تم خوشی مناؤ۔ ۱۱۱/۹،

فَسَتُبْصِرُ: پس عنقریب تو دیکھے گا۔ ۵/٦۸،

فَاسْتَجَابَ: پس اس (اللہ تعالیٰ) نے قبول کیا۔
۱۹۵/۳، ۹/۸، ۳۴/۱۲،

فَاسْتَجَبْتُمْ: پس تم نے قبول کیا۔ ۲۲/۱۴،

فَاسْتَجَبْنَا: پس ہم نے قبول کیا۔ ۷٦/۲۱، ۸۴/۲۱،
۸۸/۲۱، ۹۰/۲۱،

فَاسْتَحَبُّوْا: پس انہوں نے اختیار کیا، پس
انہوں نے پسند کیا۔ ۱۷/۴۱،

فَاسْتَخَفَّ: پس اس نے مغلوب کر دیا۔ ۵۴/۴۳،

فَسَتُرْضِعُ: پس عنقریب وہ دودھ پلائے گی ٦/٦۵،

فَاسْتَعِذْ: پس تو پناہ مانگ۔ ۲۰۰/۷، ۹۸/۱٦، ۵٦/۴۰، ۳٦/۴۱،

فَاسْتَغَاثَهُ: پس اس نے اس (موسیٰ علیہ السلام)
سے فریاد کی۔ ۱۵/۲۸،

فَاسْتَفْتِهِمْ: پس تو ان سے پوچھ۔ ۱۱/۳۷، ۱۴۹/۳۷،

فَاسْتَقِمْ: پس تو سیدھا رہ ۱۱۲/۱۱،

فَاسْتَقِيْمَا: پس تم دونوں سیدھے رہو۔ ۸۹/۱۰،

فَاسْتَقِيْمُوْا: پس تم سیدھے رہو۔ ٦/۴۱،

فَسَجَدَ: پس اس نے سجدہ کیا۔ ۳۰/۱۵، ۷۳/۳۸،

فَسَجَدُوْا: پس انہوں نے سجدہ کیا۔ ۳۴/۲، ۱۱/۷،
٦۱/۱۷، ۵۰/۱۸، ۱۱٦/۲۰،

فَسُحْقًا: پس دور کرنا ہے، پس لعنت ہے۔ ۱۱/٦۷،

فَسَخَّرْنَا: پس ہم نے مسخر کر دیا، پس ہم نے
تابع کر دیا۔ ۳٦/۳۸،

فَسَدَتِ: وہ (زمین) تباہ ہو جاتی، وہ (زمین و
آسمان) برباد ہو جاتے، فَسَادٌ سے ماضی،
۲۵۱/۲، ۷۱/۲۳،

فَسَدَتَا: وہ دونوں (زمین و آسمان) درہم برہم
ہو گئے، وہ دونوں تباہ ہوئے۔ فَسَادٌ سے
ماضی۔ ۲۲/۲۱،

فَسَقَ: (ن،ض،ک) اس نے گناہ کیا، اس نے نافرمانی
کی۔ فِسْقٌ سے ماضی۔ ۵۰/۱۸،

فِسْقًا: شرعی حدود سے تجاوز کرنا، نافرمانی کرنا
مصدر بھی ہے اسم بھی۔ "فِسْقٌ کے لفظی
معنی باہر نکل جانے کے ہیں شرعی اصطلاح
میں گناہ کر کے اللہ کی اطاعت سے نکل
جانے کو فسق کہتے ہیں یہ لفظ گنہگاروں کے
لئے بھی استعمال ہوتا ہے اور کافروں کے
لئے بھی، قرآن کریم میں زیادہ تر کافروں
کے لئے استعمال ہوا ہے. ۱۴۵/٦،

فِسْقٌ: شرعی حدود سے تجاوز کرنا، نافرمانی کرنا۔
۳/۵، ۱۲۱/٦،

فَسَقٰى: پس اس نے پلایا۔ ۲۴/۲۸،

فَسُقْنٰهُ: پس ہم اس (بادل) کو لے جاتے
ہیں۔ ۹/۳۵،

فَسَقُوْا: انہوں نے گناہ کیا، انہوں نے بدکاری کی۔ ۳۳/۱۰، ۱۶/۱۷، ۲۰/۳۲،

فَسَلٰمٌ: پس سلامتی ہے، پس امان ہے ۹۱/۵۶،

فَسَلَكَهٗ: پس اس نے اس کو چلایا، پس اس نے اس کو داخل کیا۔ ۲۱/۳۹،

فَسَلِّمُوْا: پس تم سلام بھیجو۔ ۶۱/۲۴،

فَسَنُيَسِّرُهٗ: پھر ہم جلد ہی اس کے لئے آسانی کریں گے، پھر ہم جلد ہی اس کو توفیق دیں گے۔ تَيْسِيْرٌ سے مضارع۔ ۷/۹۲، ۱۰/۹۲،

فَسَوّٰى: پس اس نے پورا پورا بنایا ۳۸/۷۵، ۲/۸۷،

فَسَوّٰكَ: پھر تجھ کو تندرست کیا۔ ۷/۸۲

فَسَوّٰىهَا: پس اس نے اس کو پورا پورا بنایا، ۲۸/۷۹، ۱۴/۹۱،

فَسَوّٰىهُنَّ: پس اس نے ان (آسمانوں) کو درست بنایا۔ ۲۹/۲،

فَسَوْفَ: پس عنقریب، پس بہت جلد۔ ۳۰/۴
۷۴/۴، ۱۱۴/۴، ۵۴/۵، ۵/۶، ۱۳۵/۶، ۱۲۳/۷، ۱۴۳/۷، ۲۸/۹،
۳۹/۱۱، ۳/۱۵، ۹۶/۱۵، ۵۵/۱۶، ۸۷/۱۸، ۵۹/۱۹، ۷۷/۲۵، ۶۶/۲۹، ۳۴/۳۰،
۷۰/۳۷، ۱۷۵/۳۷، ۱۷۹/۳۷، ۳۹/۳۹، ۷۰/۴۰، ۸۹/۴۳، ۸/۸۴، ۱۱/۸۴،

فُسُوْقٌ: (ن) گناہ، نافرمانی کرنا، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۱۹۷/۲، ۷/۴۹،

فُسُوْقُ: گناہ، نافرمانی کرنا۔ ۱۱/۴۹،

فُسُوْقٌ: گناہ، نافرمانی کرنا۔ ۲۸۲/۲،

فَسْئَلْ: پس تو سوال کر۔ ۱۰۱/۱۷، ۵۹/۲۵،

فَسْئَلِ: پس تو سوال کر۔ ۹۴/۱۰، ۱۱۳/۲۳،

فَسْئَلُوْا: پس تم سوال کرو۔ ۴۳/۱۶، ۷/۲۱

فَسْئَلُوْهُنَّ: پس تم ان (ازواجِ مطہرات) سے سوال کرو۔ ۵۳/۳۳،

فَسْئَلْهُ: پس تو اس سے پوچھ۔ ۵۰/۱۲،

فَسَيَحْشُرُهُمْ: پس وہ ان کو اکٹھا کرے گا۔ ۱۷۲/۴،

فَسِيْحُوْا: پس تم سیاحت کرلو، پس تم پھرلو۔ ۲/۹،

فَسَيُدْخِلُهُمْ: پس جلد وہ ان کو داخل کرے گا۔ ۱۷۵/۴،

فَسَيَرَى: پس البتہ وہ دیکھے گا۔ ۱۰۵/۹،

فَسِيْرُوْا: پس تم سیر کرو، پس تم چلو پھرو، ۱۳۷/۳، ۳۶/۱۶،

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ: پس جلد وہ (اللہ تعالیٰ) تمہاری طرف سے ان سے نبٹ لے گا۔ ۱۳۷/۲،

فَسَيُنْغِضُوْنَ: پس جلد وہ جھکا دیں گے۔ ۵۱/۱۷،

فَسَيُنْفِقُوْنَهَا: پس البتہ وہ اس کو خرچ کریں گے۔ ۳۶/۸،

فَسَيُؤْتِيْهِ: پس جلد وہ اس کو دے گا۔ ۱۰/۴۸،

فَسَيَاْتِيْهِمْ: پس عنقریب وہ ان کے پاس آئے گی۔ ۶/۲۶،

ف ش

فَشٰرِبُوْنَ: پس پینے والے۔ ۵۴/۵۶، ۵۵/۵۶،

فَشُدُّوا: پس تم مضبوط باندھو۔ ۴/۴۷،

فَشَرِبُوْا: پس انہوں نے پیا۔ ۲۴۹/۲،

فَشَرِّدْ: پس تو منتشر کردے، پس تو ان کو بھگا دے۔ ۵۷/۸،

فَشِلْتُمْ: (ل) تم نے ہمت ہاری، تم نے سستی کی، تم نے بزدلی کی۔ فَشَلٌ سے ماضی، ۱۵۲/۳، ۴۳/۸،

فَشَهَادَةُ: پس گواہی۔ ۶/۲۴،

ف ص

فِصٰلًا: (مفا) بچہ کا دودھ چھڑانا، باہم جدا ہونا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۲۳۳/۲،

فِصٰلُهٗ: اس کا دودھ چھڑانا۔ ۱۴/۳۱، ۱۵/۴۶،

فَصَبَّ: پس اس نے برسایا، پس اس نے اوپر سے ڈالا۔ ۱۳/۸۹،

فَصَبْرٌ: پس صبر کرنا ہے، پس تحمل کرنا ہے۔ ۱۸/۱۲، ۸۳/۱۲،

فَصَبَرُوْا: پس انہوں نے صبر کیا۔ ۳۴/۶،

فَصَدُّوْا: پس انہوں نے روک دیا۔ ۹/۹، ۱۶/۵۸، ۲/۶۳،

فَصَدَّهُمْ: پس اس نے ان کو روک دیا۔ ۲۴/۲۷، ۳۸/۲۹،

فَصَرَفَ: پس اس نے پھیر دیا، پس اس نے دور رکھا۔ ۳۴/۱۲،

فَصُرْهُنَّ: پس تو ان کو ہلا لے، پس تو ان کو مانوس کر لے۔ ۲۶۰/۲،

فَصَعِقَ: پس وہ بے ہوش ہو گیا۔ ۶۸/۳۹،

فَصَكَّتْ: پس اس نے ہاتھ مارا، پس اس نے پیٹ لیا۔ ۲۹/۵۱،

فَصَلَ: (ض) وہ جدا ہوا، وہ باہر نکلا۔ فَصْلٌ و فُصُوْلٌ سے ماضی۔ ۲۴۹/۲،

فَصَّلَ: (تف) اس نے تفصیل بیان کی، اس نے الگ الگ بیان کیا۔ تَفْصِیْلٌ سے ماضی، ۱۱۹/۶،

فَصْلَ: (ض) فیصلہ کن، دوٹوک۔ ۲۰/۳۸،

فَصْلَ الْخِطَابِ: فیصلہ کن بات، حق کو باطل سے جدا کرنے والا کلام۔ ۲۰/۳۸،

فَصْلِ: (ض) فیصلے کا دن، قیامت کا دن۔ جدا کرنا۔ مصدر ۲۱/۳۷، ۲۱/۴۲، ۳۰/۴۴، ۱۳/۷۷، ۱۴/۷۷، ۳۸/۷۷، ۱۷/۷۸،

فَصَلِّ: پس تو نماز پڑھ۔ ۲/۱۰۸،

فَصْلٌ: حق و باطل کی تمیز، دوٹوک، حق بات۔ سچا فیصلہ کرنے والا قول۔ مصدر ہے۔ ۱۳/۸۶،

فَصَلّٰی: پس اس نے نماز پڑھی۔ ۱۵/۸۷،

فَصَلَتْ: وہ جدا ہوئی، وہ نکلی۔ فَصْلٌ سے ماضی۔ ۹۴/۱۲،

فُصِّلَتْ: (تف) اس کی تفصیل بیان کر دی گئی، اس کی وضاحت کر دی گئی، تَفْصِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱/۱۱، ۳/۴۱، ۴۴/۴۱،

فَصَّلْنَا: ہم نے تفصیل بیان کی، ہم نے وضاحت کی۔ ۹۷/۶، ۹۸/۶، ۱۲۶/۶،

فَصَّلْنٰهُ: ہم نے اس کی تفصیل بیان کی، ہم نے اس کی وضاحت کی۔ ۵۲/۷، ۱۲/۱۷،

فَصِیَامُ: پس روزے۔ ۱۹۶/۲، ۹۲/۴، ۸۹/۵، ۴/۵۸،

فَصِیْلَتِهٖ: اس کا کنبہ، اس کا قبیلہ، اس کے دادا کی اولاد، جمع فصائلُ۔ ۱۳/۷۰،

ف ض

فَضَحِكَتْ: پس وہ ہنسی۔ ۷۱/۱۱،

فَضُرِبَ: پس وہ قائم کر دی جائے گی۔ ۱۳/۵۷،

فَضَرْبَ: پس مارنا ہے۔ ۴/۴۷،

فَضَرَبْنَا: پس ہم نے پردہ ڈال دیا، پس ہم نے سلا دیا۔ ۱۱/۱۸،

فَضْلَ: (ن،س) فضل، مہربانی، بزرگی، جمع اَفْضَالٌ۔ ۲۳۷/۲، ۳۷/۴، ۲۹/۵۷،

فَضْلًا: فضل، مہربانی، بزرگی۔ ۱۹۸/۲، ۲۶۸/۲، ۲/۵، ۱۲/۱۷، ۴۷/۳۳، ۱۰/۳۴، ۵۶/۴۴، ۲۹/۴۸، ۸/۴۹، ۸/۵۹،

فَضْلِ: فضل، مہربانی، بزرگی۔ ۱۰۵/۲، ۷۴/۳، ۲۹/۸، ۵۸/۱۰، ۳۸/۱۲، ۲۲/۲۴، ۳۰/۲۷، ۲۱/۵۷، ۲۹/۵۷، ۴/۶۲، ۱۰/۶۲، ۲۰/۷۳،

فَضْلٍ: فضل۔ مہربانی۔ بزرگی۔ ۲۴۳/۲، ۲۵۱/۲، ۱۵۲/۳، ۱۷۱/۳، ۱۷۴/۳، ۱۷۵/۳، ۳۹/۷، ۶۰/۱۰، ۳/۱۱، ۲۷/۱۱، ۴۰/۲۷، ۶۱/۴۰،

فَضْلُ: فضل، مہربانی، بزرگی۔ ۶۴/۲، ۸۳/۴، ۸۳/۴،

۱۱۳/۴، ۵۴/۵، ۱۰/۲۴، ۱۴/۲۴، ۲۰/۲۴، ۲۱/۲۴، ۱۶/۲۷، ۳۲/۳۵، ۲۲/۴۲،
۲۱/۵۷، ۴/۶۲،

فَضْلٌ: فضل، مہربانی، بزرگی۔ ۳۲/۴،

فَضَّلَ: (تف) اس نے فضیلت دی، اس نے بزرگی دی، اس نے زیادہ دیا۔ تَفْضِیْلٌ سے ماضی۔ ۳۲/۴، ۳۴/۴، ۹۵/۴، ۷۱/۱۶،

فَضَّلْتُکُمْ: میں نے تم کو فضیلت دی، میں نے تم کو بزرگی دی۔ ۴۷/۲، ۱۲۲/۲،

فَضَّلَکُمْ: اس نے تم کو فضیلت۔ اس نے تم کو بزرگی دی۔ ۱۴۰/۷،

فَضَّلْنَا: ہم نے فضیلت دی، ہم نے بزرگی دی۔ ۲۵۳/۲، ۸۶/۶، ۲۱/۱۷، ۵۵/۱۷،

فَضَّلَنَا: اس نے ہم کو فضیلت دی، اس نے ہم کو بزرگی دی۔ ۱۵/۲۷،

فَضَّلْنٰھُمْ: ہم نے ان کو فضیلت دی، ہم نے ان کو بزرگی دی۔ ۷۰/۱۷، ۱۶/۴۵،

فُضِّلُوْا: ان کو بڑائی دی گئی، ان کو بزرگی دی گئی۔ تَفْضِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۷۱/۱۶،

فَضْلَہٗ: اس کا فضل، اس کی مہربانی، اس کی بزرگی۔ ۳/۱۱، ۸۷/۱۷،

فَضْلِہٖ: اس کا فضل، اس کی مہربانی۔ ۹۰/۲، ۱۷۰/۳، ۱۸۰/۳، ۳۲/۴، ۳۷/۴، ۵۴/۴، ۱۷۳/۴، ۲۸/۹، ۵۹/۹، ۷۴/۹، ۷۵/۹، ۷۶/۹، ۱۰۷/۱۰، ۱۴/۱۶، ۶۶/۱۷، ۳۲/۲۴، ۳۳/۲۴، ۳۸/۲۴، ۷۳/۲۸، ۲۳/۳۰، ۴۵/۳۰، ۴۶/۳۰، ۱۲/۳۵، ۳۰/۳۵، ۳۵/۳۵، ۲۶/۴۲، ۱۲/۴۵،

فِضَّۃٍ: چاندی، اسم جنس۔ ۳۴/۹،

فِضَّۃِ: چاندی۔ ۱۴/۳،

فِضَّۃٍ: چاندی۔ ۳۳/۴۳، ۱۵/۷۶، ۱۶/۷۶، ۲۱/۷۶،

ف ط

فَطَافَ: پس اس نے طواف کیا، پس اس نے چکر کاٹا۔ ۱۹/۶۸،

فَطَالَ: پس وہ طویل ہوا۔ پس وہ دراز ہوا۔ ۱۶/۵۷،

فَطُبِعَ: پس مہر کر دی گئی، پس بندش کر دی گئی، ۳/۶۳،

فَطَرَ: فطرت، تخلیق، بناوٹ، مصدر ہے۔ ۷۹/۶، ۳۰/۳۰،

فِطْرَتَ: فطرت، تخلیق، بناوٹ، مصدر ہے ۳۰/۳۰،

فَطَرَکُمْ: اس نے تم کو بنایا، اس نے تم کو پیدا کیا ۵۱/۱۷،

فَطَرَنَا: اس نے ہم کو پیدا کیا۔ ۷۲/۲۰،

فَطَرَنِیْ: اس نے مجھے پیدا کیا ۵۱/۱۱، ۲۲/۳۶، ۲۷/۴۳،

فَطَرَھُنَّ: اس نے ان (عورتوں) کو پیدا کیا۔ ۵۶/۲۱،

فَطَفِقَ: پس اس نے شروع کیا، پس وہ کرنے لگا۔ ۳۳/۳۸،

فَطَلٌّ: پس شبنم، پس اوس، پس پھوار۔ ۲۶۵/۲،

فَطَلِّقُوْھُنَّ: پس تم ان عورتوں کو طلاق دیدو۔ ۱/۶۵،

فَطَمَسْنَا: پس ہم نے چوپٹ کر دیا، پس ہم نے بے نور کر دیا۔ ۳۷/۵۴،

فُطُوْرٍ: (ن، ض) خلل، شگاف، نقص، واحد فطرٌ ۳/۶۷،

فَطَوَّعَتْ: پس اس نے رغبت دلائی، پس اس نے آمادہ کیا۔ ۳۰/۵،

فَطَھِّرْ: پس تو پاک کر۔ ۴/۷۴،

ف ظ

فَظًّا: (س) سخت دل، بدمزاج، بدزبان، فَظَاظٌ وفِظَاظَۃٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۵۹/۳،

فَظَلَّتْ: پس وہ ہو گئی۔ ۴/۲۶،

فَظَلْتُمْ: پس تم ہو گئے۔ ۶۵/۵۶،

فَظَلُّوْا: پس تم ہو جاؤ۔ ۱۴/۱۵،

فَظَنَّ: پس اس نے گمان کیا، پس اس نے خیال کیا۔ ۸۷/۲۱،

فَظَنُّوْا: پس انہوں نے گمان کیا۔ ۵۳/۱۸،

ف ع

فَعَاقَبْتُمْ: پس تم نے بدلہ لیا۔ ۱۱/۶۰،

فَعَاقِبُوْا: پس تم بدلہ لو۔ ۱۲۶/۱۶،

فَعَّالٌ: خوب کرنے والا، بہت کام کرنے والا، اللہ تعالیٰ کا اسمِ صفاتی۔ فِعْلٌ سے مبالغہ۔ ۱۰۷/۱۱، ۱۶/۸۵،

فَعَتَوْا: پس انہوں نے سرکشی کی۔ ۴۴/۵۱،

فَعَجَبٌ: پس تعجب کے لائق ہے۔ ۵/۱۳،

فَعَجَّلَ: پس اس نے عجلت کی، پس اس نے جلدی کی۔ ۲۰/۴۸،

فَعِدَّةٌ: پس گنتی ہے، پس حساب ہے۔ ۱۸۴/۲، ۱۸۵/۲،

فَعِدَّتُهُنَّ: پس ان عورتوں کی عدت۔ ۴/۶۵،

فَعَدَلَكَ: پس اس نے تجھ کو اعتدال پر بنایا۔ ۷/۸۲،

فَعَرَفَهُمْ: پس اس نے ان کو پہچان لیا۔ ۵۸/۱۲،

فَعَزَّزْنَا: پس ہم نے تائید کی، پس ہم نے قوت دی۔ ۱۴/۳۶،

فَعَسٰى: پس عنقریب۔ ۱۹/۴، ۱۸/۹، ۳۰/۱۸، ۶۸/۲۸،

فَعَسَى: پس عنقریب۔ ۵۲/۵،

فَعَصٰى: پس اس نے نافرمانی کی۔ ۱۶/۷۳،

فَعَصَوْا: پس انہوں نے نافرمانی کی۔ ۱۰/۶۹،

فَعَصَيْتَ: پس تو نے نافرمانی کی۔ ۹۳/۲۰،

فَعِظُوْهُنَّ: پس تم ان (عورتوں) کو نصیحت کرو۔ ۳۴/۴،

فَعَفَوْنَا: پس ہم نے معاف کیا۔ ۱۵۳/۴،

فَعَقَرَ: پس اس نے (اونٹنی کے) پاؤں کاٹ ڈالے۔ ۲۹/۵۴،

فَعَقَرُوْا: پس انہوں نے پاؤں کاٹ دیئے۔ ۷۷/۷،

فَعَقَرُوْهَا: پس انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ دیئے۔ ۶۵/۱۱، ۱۵۷/۲۶، ۱۴/۹۱،

فِعْلَ: (ن) کرنا، مصدر ہے۔ ۷۳/۲۱،

فَعَلَ: اس نے کیا۔ فَعْلٌ سے ماضی۔ ۱۵۵/۷، ۱۶۷/۷، ۳۳/۱۶، ۳۵/۱۹، ۵۹/۲۱، ۶/۸۹، ۱/۱۰۵،

فُعِلَ: اس کو کیا گیا۔ فُعْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۴/۳۴،

فَعَلْتَ: تو نے کیا۔ ۱۰۲/۱۰، ۶۲/۲۱، ۱۹/۲۶،

فَعْلَتَكَ: تیری حرکت، تیرا کرنا۔ ۱۹/۲۶،

فَعَلْتُمْ: تم نے کیا۔ ۸۹/۱۲، ۶/۴۹،

فَعَلْتُهٗ: میں نے اس کو کیا۔ ۸۲/۱۸،

فَعَلْتُهَا: میں نے وہ حرکت (قتل) کی۔ ۲۰/۲۶،

فَعَلِمُوْا: پس انہوں نے جان لیا۔ ۷۵/۲۸،

فَعَلْنَ: ان عورتوں نے کیا۔ ۲۳۴/۲، ۲۴۰/۲،

فَعَلْنَا: ہم نے کیا۔ ۴۵/۱۴،

فَعَلُوْا: انہوں نے کیا۔ ۱۳۵/۳، ۶۶/۴، ۲۸/۷،

فَعَلُوْهُ: انہوں نے اس کو کیا۔ ۶۶/۴، ۷۹/۵، ۱۱۲/۶، ۱۳۷/۶، ۵۲/۵۴،

فَعَلَهٗ: اس نے اس کو کیا۔ ۶۳/۲۱،

فَعَلَيَّ: پس میرے اوپر۔ ۳۵/۱۱،

فَعَمُوْا: پس وہ اندھے ہو گئے۔ ۷۱/۵،

فَعَمِيَتْ: پس وہ (ذہن سے) گم ہو گئی، پس وہ پوشیدہ ہوئی۔ عَمًى سے ماضی۔ ۶۶/۲۸،

فَعُمِّيَتْ: پس وہ چھپا دی گئی، پس وہ نظروں سے اوجھل کر دی گئی۔ تَعْمِيَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۸/۱۱،

فَعَیِینَا: پس ہم تھک گئے۔ ۱۵/۵۰

ف غ

فَغَشّٰهَا: پس وہ ان (بستیوں) پر خوب چھا گیا، پس اس نے ان (بستیوں) کو گھیر لیا۔ ۵۴/۵۳

فَغَشِیَهُمْ: پس اس نے ان کو ڈھانک لیا۔ ۷۸/۲۰

فَغَفَرَ: پس اس نے مغفرت کی، پس اس نے معاف کیا۔ ۱۶/۲۸

فَغَفَرْنَا: پس ہم نے مغفرت کی، پس ہم نے معاف کیا۔ ۲۵/۳۸

فَغُلِبُوْا: پس وہ مغلوب ہو گئے، پس وہ ہار گئے۔ ۱۱۹/۷

فَغُلُّوْهُ: پس تم (فرشتے) اس (بدعمل آدمی) کو طوق پہناؤ۔ ۳۰/۶۹

فَغَوٰی: پس وہ بہکا۔ ۱۲۱/۲۰

ف ف

فَافْتَحْ: پس تو حکم کر، پس تو فیصلہ کر۔ فَتْحٌ سے امر۔ ۱۱۸/۲۶

فَفَتَحْنَا: پس ہم نے کھولا۔ ۱۱/۵۴

فَفَتَقْنٰهُمَا: پس ہم نے ان دونوں کو جدا کیا، پس ہم نے ان دونوں کو کھول دیا۔ ۳۰/۲۱

فَفِدْیَةٌ: پس بدلہ ہے، پس فدیہ ہے۔ ۱۹۶/۲

فَفِرُّوْا: اس تم بھاگو، پس تم دوڑو، ف حرف عطف۔ فِرَارٌ سے امر۔ ۵۰/۵۱

فَفَرِيْقًا: پس ایک گروہ۔ ۸۷/۲

فَفَزِعَ: پس وہ ڈر گیا، پس وہ گھبرا گیا۔ ۸۷/۲۷، ۲۲/۳۸

فَفَسَقَ: پس اس نے نافرمانی کی۔ ۵۰/۱۸

فَفَسَقُوْا: پس انہوں نے گناہ کیا، پس انہوں نے بدکاری کی۔ ۱۶/۱۷

فَفَهَّمْنٰهَا: پس ہم نے اس کو سکھایا، پس ہم نے اس کو سمجھایا۔ ۷۹/۲۱

ف ق

فَقَاتِلْ: پس تو قتال کر، پس تو لڑائی کر۔ ۸۴/۴

فَقَاتِلَا: پس تم دونوں قتال کرو، پس تم دونوں لڑو۔ ۲۴/۵

فَقَاتِلُوْا: پس تم قتال کرو، پس تم لڑو، ۷۶/۴، ۱۲/۹، ۹/۴۹

فَقَبَضْتُ: پس میں نے قبضہ کر لیا، پس میں نے اختیار کر لیا۔ ۹۶/۲۰

فَقُتِلَ: پس وہ قتل ہوا۔ ۱۹/۷۴

فَقَتَلَهٗ: پس اس نے اس کو قتل کیا۔ ۳۰/۵

فَقَدْ: پس تحقیق۔ ۱۰۸/۲

فَقَدَرَ: پس اس نے تنگ کیا۔ پس اس نے کم کیا۔ ۱۶/۸۹

فَقَدَرْنَا: پس ہم نے اندازہ کیا۔ ۲۳/۷۷

فَقَدَّرَهٗ: پس اس نے اس کا اندازہ کیا۔ ۲/۲۵، ۱۹/۸۰

فَقَدِّمُوْا: پس تم آگے بھیجو۔ ۱۲/۵۸

فَقَذَفْنٰهَا: پس ہم نے اس کو پھینک دیا۔ ۸۷/۲۰

فَقْرٌ: (ن۔ک) تنگدستی۔ ناداری۔ مفلس۔ ہو جانا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۲۶۸/۲

فُقَرَآءُ: ضرورت مند۔ محتاج، فَقْرٌ سے صفت مشبہ۔ واحد فَقِیْرٌ۔ ۲۷۱/۲، ۳۲/۲۴

فُقَرَآءِ: ضرورت مند، محتاج۔ ۲۷۳/۲، ۶۰/۹، ۸/۵۹

فُقَرَآءُ: ضرورت مند محتاج۔ ۱۵/۳۵، ۳۸/۴۷

فَقَرَّبَهٗٓ: پس اس نے اس (کھانے) کو ان (فرشتوں) کے قریب کیا۔ ۲۷/۵۱

فَقَرَاَهٗ: پس اس نے اس کو پڑھا۔ ۱۹۹/۲۶،

فَقَسَتْ: پس وہ سخت ہو گئے۔ ۱۶/۵۷،

فَقَضٰهُنَّ: پس اس نے ان کو مقرر کیا۔ ۱۲/۴۱،

فَقُطِعَ: پس وہ کاٹا گیا۔ ۴۵/۶،

فَقَطَّعَ: پس اس نے کاٹ دیا۔ ۱۵/۴۷،

فَقَعُوْا: پس تم گر پڑو، پس تم جھکو۔ ۷۲/۳۸،

فَقُلْ: پس تو کہہ۔ ۲۰/۳، ۶۱/۳، ۵۴/۶، ۱۴۷/۶، ۸۳/۹، ۱۲۹/۹، ۳۱/۱۰، ۴۱/۱۰، ۲۸/۱۷، ۱۰۵/۲۰، ۱۰۹/۲۱، ۲۱۶/۲۶، ۹۲/۲۷، ۱۳/۴۱، ۱۸/۷۹،

فَقُلِ: پس تو کہہ۔ ۶۸/۲۲، ۲۸/۲۳،

فَقُلْتُ: پس میں نے کہا۔ ۱۰/۷۱،

فَقُلْنَا: پس ہم نے کہا۔ ۶۵/۲،

فَقَلِیْلًا: پس تھوڑا سا۔ ۸۸/۲،

فَقُوْلَا: پس ان دونوں نے کہا۔ ۴۴/۲۰، ۴۷/۲۰، ۱۶/۲۶،

فَقُوْلِیْ: پس تو (حضرت مریمؑ) کہہ دے۔ ۲۶/۱۹،

فَقِنَا: پس تو ہم کو بچا۔ ۱۹۱/۳،

فَقِیْرٌ: فقیر محتاج، درویش، جمع فُقَرَآءُ، فَقْرٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۲۸/۲۲،

فَقِیْرًا: فقیر محتاج۔ درویش۔ ۶/۴، ۱۳۵/۴،

فَقِیْرٌ: فقیر محتاج۔ درویش۔ ۱۸۱/۳، ۲۴/۲۸،

ف ک

فَكُّ: (ن) آزاد کرنا، چھڑانا، گرہ کھولنا۔ جدا جدا کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۳/۹۰،

فَكَاتِبُوْهُمْ: پس تم ان کو لکھ دو۔ ۳۳/۲۴،

فَكَانَتْ: پس وہ ہو گئی۔ ۳۷/۵۵، ۶/۵۶، ۱۹/۷۸، ۲۰/۷۸،

فَكُبَّتْ: پس وہ اوندھی کی گئی۔ كَبٌّ سے ماضی مجہول۔ ۹۰/۲۷،

فَكَبِّرْ: پس تو بڑائی بیان کر۔ ۳/۷۴

فَكُبْكِبُوْا: پس وہ منہ کے بل گرا دیے جائیں گے۔ كَبْكَبَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۹۴/۲۶،

فَكَثَّرَكُمْ: پس اس نے تم کو کثرت میں کیا، ۸۶/۷،

فَكَذَبَتْ: پس وہ جھوٹ بولی۔ ۲۷/۱۲،

فَكَذَّبْتَ: پس تو نے جھٹلایا۔ ۵۹/۳۹،

فَكَذَّبْنَا: پس ہم نے جھٹلایا۔ ۹/۶۷،

فَكَذَّبُوْهُ: پس انہوں نے اس کو جھٹلایا۔ ۶۴/۷، ۷۳/۱۰، ۱۱۳/۱۶، ۱۳۹/۲۶، ۱۸۹/۲۶، ۳۷/۲۹، ۱۲۷/۳۷، ۱۴/۹۱،

فَكَذَّبُوْهُمَا: پس انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا۔ ۴۸/۲۳،

فَكَّرَ: (تف) اس نے فکر کیا، اس نے سوچا، تَفْكِیْرٌ سے ماضی۔ ۱۸/۷۴،

فَكَرِهْتُمُوْهُ: پس تم اس سے کراہت کرتے ہو، ۱۲/۴۹،

فَكَسَوْنَا: پس ہم نے پہنایا۔ ۱۴/۲۳،

فَكَشَفْنَا: پس ہم نے دور کر دیا، پس ہم نے کھول دیا۔ ۸۴/۲۱، ۲۲/۵۰،

فَكَفَّ: پس اس نے بند کیا، پس اس نے روک دیا۔ ۱۱/۵،

فَكَفَّارَتُهٗ: پس اس (قسم) کا کفارہ۔ ۸۹/۵،

فَكَفَرَتْ: پس اس نے کفر کیا، پس اس نے انکار کیا۔ ۱۱۲/۱۶،

فَكُلَا: پس تم دونوں کھاؤ۔ ۱۹/۷،

فَكُلُوْا: پس تم کھاؤ۔ ۵۸/۲،

فَكُلِیْ: پس تو (اس پھل کو) کھا۔ ۲۶/۱۹،

فَكِهِیْنَ: باتیں بناتے ہوئے، اتراتے ہوئے مذاق اڑاتے ہوئے، واحد فَكِهٌ۔ ۳۱/۸۳،

فَكَاَنَّمَا: پس گویا کہ۔ ۳۲/۵، ۳۱/۲۲،

فَکَاَیِّنْ: پس بہت، پس کتنی۔ ۴۵/۲۲،

فَکِیْدُوْنِ: پس تم مجھ سے مکر کرلو۔ ۳۹/۷۷،

فَکِیْدُوْنِیْ: پس تم مجھ سے مکر کرلو۔ ۵۵/۱۱،

ف ل

فَلَا: پس نہیں۔ ۲۲/۴، ۳۸/۴،

فُلَانًا: شخص معلوم۔ ۲۸/۲۵،

فَلَبِثَ: پس وہ رہا، پس وہ ٹھہرا۔ ۴۲/۱۲، ۱۴/۲۹،

فَلَبِثْتَ: پس تو رہا، پس تو ٹھہرا۔ ۴۰/۲۰،

فَالْتَقَی: پس وہ مل گیا۔ ۱۲/۵۴،

فَالْتَقَطَهٗ: پس (آلِ فرعون نے) اس (موسیٰ علیہ السلام) کو اٹھالیا۔ ۸/۲۸،

فَلْتَقُمْ: پس چاہئے کہ وہ کھڑی ہو۔ ۱۰۲/۴،

فَالْتَقَمَهٗ: پس اس (مچھلی)، نے اس (یونس علیہ السلام) کو نگل لیا۔ ۱۴۲/۳۷،

فَلِلذَّکَرِ: پس مرد کے لئے۔ ۱۷۶/۴،

فَلَعَرَفْتَهُمْ: پس البتہ تو ان کو پہچان لے۔ ۳۰/۴۷،

فَلَعَلَّكَ: پس شاید کہ تو۔ ۱۲/۱۱، ۶/۱۸،

فَلَعْنَةُ: پس لعنت ہے، پس پھٹکار ہے۔ ۸۹/۲،

فَلَقِ: تڑکا، صبح سویرے، جمع فُلُوْق۔ ۱/۱۱۳،

فَلَقٰتَلُوْکُمْ: پس وہ تم سے قتال کریں۔ ۹۰/۴،

فُلْكَ: کشتی۔ جہاز۔ مذکر و مؤنث۔ واحد و جمع سب کے لئے آتا ہے۔ ۲۷/۱۱، ۳۸/۱۱، ۳۲/۱۴، ۱۴/۱۶، ۲۲/۱۷، ۶۵/۲۲، ۲۷/۲۳، ۳۱/۳۱، ۱۲/۳۵،

فُلْكِ: کشتی، جہاز۔ ۱۶۴/۲، ۶۴/۷، ۲۲/۱۰، ۷۳/۱۰، ۱۲/۲۳، ۲۸/۲۳، ۱۱۹/۲۶، ۶۵/۲۹، ۴۱/۳۶، ۱۴۰/۳۷، ۸۰/۴۰، ۱۲/۴۳،

فُلْكُ: کشتی، جہاز۔ ۴۶/۳۰، ۱۲/۴۵،

فَلَكٍ: گھیرا، دائرہ، جمع فُلْكٌ و اَفلاك۔ ۳۳/۲۱، ۴۰/۳۶،

فَلِکُلٍّ: پس کل کے لئے، پس سب کے لئے۔ ۱۲/۴،

فَلِلّٰهِ: پس اللہ تعالیٰ کے لئے۔ ۱۳۹/۴، ۴۲/۱۳، ۱۰/۳۵، ۳۶/۴۵، ۲۵/۵۳، ۷/۵۹،

فَلِلْوَالِدَیْنِ: پس والدین (ماں باپ) کے لئے۔ ۲۱۵/۲،

فَلِمَ: پس کیوں، پس کس لئے۔ ۶۶/۳،

فَلَمَّا: پس جب۔ ۱۷/۲، ۸۹/۲،

فَلَمَسُوْهُ: پس البتہ انہوں نے اس کو چھوا۔ ۷/۶،

فَلَنُحْیِیَنَّهٗ: پس البتہ ہم اس کو زندہ کریں گے ۹۷/۱۶،

فَلَنُذِیْقَنَّ: پس البتہ ہم ضرور چکھائیں گے۔ ۲۷/۴۱،

فَلَنَسْئَلَنَّ: پس البتہ ہم ضرور سوال کریں گے ۶/۷،

فَلِنَفْسِهٖ: پس اپنے نفس کے لئے، ۱۰۴/۶، ۴۶/۴۱، ۱۵/۴۵،

فَلَنَقُصَّنَّ: پس البتہ ہم ضرور بیان کریں گے، ۷/۷

فَلَنُنَبِّئَنَّ: پس البتہ ہم ضرور آگاہ کریں گے۔ ۵۰/۴۱،

فَلَنُوَلِّیَنَّكَ: پس البتہ ہم آپ کو ضرور پھیر دیں گے۔ ۱۴۴/۲،

فَلَنَاْتِیَنَّكَ: پس البتہ ہم تیرے پاس ضرور لے آئیں گے۔ ۵۸/۲۰،

فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ: پس البتہ ہم ان کے پاس ضرور بھیجیں گے۔ ۳۷/۲۷،

فَلَوْلَا: پس اگر نہ ہوتا۔ ۶۴/۲،

فَلَاُقَطِّعَنَّ: پس البتہ میں ضرور کاٹوں گا۔ ۷۱/۲۰،

فَلِاُمِّهٖ: پس اس کی ماں کے واسطے۔ ۱۱/۴،

فَلَیُبَتِّکُنَّ: پس البتہ وہ ضرور کاٹیں گے ۱۱۹/۴،

فَلْیَتَّقُوْا: پس ان کو ڈرنا چاہئے۔ ۹/۴

فَلْیَتَنَافَسِ: پس چاہئے کہ وہ ایک دوسرے سے بڑھ کر حرص کریں۔ ۲۶/۸۳،

فَلْیَتَوَکَّلِ: پس چاہئے کہ وہ توکل کریں۔ ۱۲۲/۳،

فَلْيَحْذَرِ: پس ان کو ڈرنا چاہیے۔ ۶۳/۲۴،

فَلْيَدْعُ: پس اس کو دعا کرنی چاہیے۔ ۱۷/۹۶،

فَلْيَذُوقُوهُ: پس وہ ان کو چکھنا چاہیے۔ ۵۷/۳۸،

فَلْيَرْتَقُوا: پس چاہیے کہ وہ چڑھ جائیں۔ ۱۰/۳۸،

فَلَيْسَ: پس وہ نہیں ہے۔ ۲۲۹/۲، ۲۸۲/۲، ۲۸/۳، ۱۰۱/۴، ۶۰/۲۴، ۳۲/۴۶، ۳۵/۶۹،

فَلْيَسْتَجِيبُوا: پس ان کو حکم قبول کرنا چاہیے ۱۸۶/۲، ۱۹۴/۷،

فَلْيَسْتَعْفِفْ: پس اس کو (زنا سے) پاک دامن رہنا چاہیے۔ ۶/۴،

فَلْيَسْتَأْذِنُوا: پس چاہیے کہ وہ اجازت لے لیا کریں۔ ۵۹/۲۴،

فَلْيُصَلُّوا: پس چاہیے کہ وہ نماز پڑھیں۔ ۱۰۲/۴،

فَلْيَصُمْهُ: پس اس کو اس (رمضان) کے روزے رکھنے چاہئیں۔ ۱۸۵/۲،

فَلْيَضْحَكُوا: پس ان کو ہنسنا چاہیے۔ ۸۲/۹،

فَلْيَعْبُدُوا: پس ان کو عبادت کرنی چاہیے۔ ۳/۱۰۶،

فَلَيَعْلَمَنَّ: پس وہ ضرور الگ کر دے گا۔ ۳/۲۹،

فَلْيَعْمَلْ: پس اس کو عمل کرنا چاہیے۔ ۱۱۰/۱۸،

فَلْيَعْمَلِ: پس اس کو عمل کرنا چاہیے۔ ۶۱/۳۷،

فَلَيُغَيِّرُنَّ: پس البتہ وہ ضرور بدل دیں گے۔ ۱۱۹/۴،

فَلْيَفْرَحُوا: پس ان کو خوش ہونا چاہیے۔ ۵۸/۱۰،

فَلْيُقَاتِلْ: پس ان کو قتال کرنا چاہیے۔ ۷۴/۴،

فَلْيَكْتُبْ: پس اس کو لکھنا چاہیے۔ ۲۸۲/۲،

فَلْيَكْفُرْ: پس ان کو انکار کرنا چاہیے۔ ۲۹/۱۸،

فَلْيُلْقِهِ: پس چاہیے کہ وہ اس کو پھینک دے۔ ۳۹/۲۰،

فَلْيَمْدُدْ: پس اس کو ڈھیل دینی چاہیے۔ ۷۵/۱۹، ۱۵/۲۲،

فَلْيُمْلِلْ: پس چاہیے کہ وہ لکھوائے۔ ۲۸۲/۲،

فَلْيَنْظُرْ: پس اس کو دیکھنا چاہیے۔ ۱۵/۲۲،

فَلْيَنْظُرِ: پس اس کو دیکھنا چاہیے۔ ۲۴/۸۰، ۵/۸۶،

فَلْيُنْفِقْ: پس اس کو خرچ کرنا چاہیے ۷/۶۵،

فَلْيَأْتِكُمْ: پس چاہیے کہ وہ تمہارے پاس آئے ۱۹/۱۸،

فَلْيَأْتِنَا: پس وہ ہمارے پاس لاتے ہیں۔ ۵/۲۱،

فَلْيَأْتُوا: پس وہ آئیں گے، پس وہ لائیں گے۔ ۳۴/۵۲، ۴۱/۶۸،

فَلْيُؤَدِّ: پس چاہیے کہ وہ ادا کرے۔ ۲۸۳/۲،

فَلْيَأْكُلْ پس چاہیے کہ وہ کھائے۔ ۶/۴،

فَلْيُؤْمِنْ: پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے۔ ۲۹/۱۸،

ف م

فَمَالِئُونَ: پس بھرنے والے۔ ۶۶/۳۷، ۵۳/۵۶،

فَمَتَاعُ: پس فائدہ، پس اسباب، پس پونجی۔ ۶۰/۲۸، ۳۶/۴۲،

فَمَتَّعْنَاهُمْ: پس ہم نے ان کو فائدہ پہنچایا۔ ۱۴۸/۳۷،

فَمَتِّعُوهُنَّ: پس تم ان کو فائدہ پہنچاؤ ۴۹/۳۳،

فَمَثَلُهُ: پس اس کی مثال، پس اس کی حالت ۲۶۴/۲، ۱۷۶/۷،

فَمَحَوْنَا: پس ہم نے محو کر دی، پس ہم نے مٹا دی۔ ۱۲/۱۷،

فَمَرَّتْ: پس وہ چلی گئی۔ ۱۸۹/۷،

فَمُسْتَقَرٌّ: پس ٹھہرنے کی جگہ۔ ۹۸/۶،

فَامْسَحُوا: پس تم مسح کرو، پس تم پونچھو۔ ۴۳/۴، ۶/۵،

فَمَكَثَ: پس اس نے دیر کی۔ ۲۲/۲۷،

فَمُلَاقِيهِ: پس وہ اس سے ملنے والا ہے۔ ۶/۸۴،

فَامْنُنْ: پس تو بخش دے، پس تو احسان کر۔ ۳۹/۳۸،

فَمَنْ: پس جو کوئی۔ ۳۸/۲،

فَمَهِّل: پس تو مہلت دے۔ ۱۷/۸۶،

فَمَاْوٰهُمْ: پس ان کا ٹھکانا۔ ۲۰/۳۲،

ف ن

فَنَادٰهَا: پس اس نے اس کو پکارا۔ ۲۴/۱۹،

فَنَادَتْهُ: پس اس کو (فرشتوں نے) پکارا۔ ۳۹/۳،

فَنَادَوْا: پس انہوں نے پکارا۔ ۳/۳۸، ۲۹/۵۴،

فَنَظِرَةٌ: پس میں دیکھتی ہوں، ۳۵/۲۷،

فَانْبَجَسَتْ: پس وہ پھوٹ نکلی۔ ۱۶۰/۷،

فَانْبِذْ: پس تو واپس کر دے، پس تو پھینک دے، ۵۸/۸،

فَنَبَذْتُهَا: پس میں نے اس (مٹھی بھر خاک) کو (اس قالب کے اندر) ڈال دیا۔ ۹۶/۲۰،

فَنَبَذْنٰهُ: پس ہم نے اس کو ڈال دیا ۱۴۵/۳۷،

فَنَبَذْنٰهُمْ: پس ہم نے ان (فرعون اور اس کے پیروکاروں) کو ڈال دیا۔ ۴۰/۲۸، ۴۰/۵۱،

فَنَبَذُوْهُ: انہوں نے اس (اللہ کی کتاب) کو ڈال دیا۔ ۱۸۷/۳،

فَانْتَبَذَتْ: پس وہ علیحدہ ہو گئی۔ ۲۲/۱۹،

فَنَتَبَرَّاَ: پس ہم بیزار ہوں گے۔ ۱۶۷/۲،

فَنَتَّبِعَ: پس ہم اتباع کرتے ہیں، پس ہم پیروی کرتے ہیں۔ ۱۳۴/۲۰، ۴۷/۲۸،

فَانْتَشِرُوْا: پس تم منتشر ہو جاؤ، پس تم پھیل جاؤ۔ ۵۳/۳۳، ۱۰/۶۲،

فَانْتَصِرْ: پس تو بدلہ لے، پس تو انتقام لے۔ ۱۰/۵۴،

فَانْتَظِرُوْا: پس تم انتظار کرو۔ ۷۱/۷، ۲۰/۱۰، ۱۰۲/۱۰،

فَانْتَقَمْنَا: پس ہم نے انتقام لیا، پس ہم نے بدلہ لیا۔ ۱۳۶/۷، ۷۹/۱۵، ۴۷/۳۰، ۲۵/۴۳،

فَانْتَهٰى: پس وہ باز آ گیا۔ پس اس نے ترک کر دیا۔ ۲۷۵/۲،

فَانْتَهُوْا: پس تم باز رہو، پس تم ترک کرو۔ ۷/۵۹،

فَنَجْعَلْ: پس ہم بناتے ہیں۔ ۶۱/۳،

فَنَجْعَلُ: پس ہم بناتے ہیں۔ ۳۵/۱۸،

فَنُجِّيَ: پس وہ نجات دیا گیا۔ ۱۱۰/۱۲،

فَنَجَّيْنٰكَ: پس ہم نے تجھ کو نجات دی۔ ۴۰/۲۰،

فَنَجَّيْنٰهُ: پس ہم نے اس کو نجات دی۔ ۷۳/۱۰، ۱۷۰/۲۶،

فَنُخْرِجُ: پس ہم نکالتے ہیں، پس ہم پیدا کرتے ہیں۔ ۲۷/۳۲،

فَنَذَرُ: پس ہم چھوڑ دیتے ہیں۔ ۱۱/۱۰،

فَنَرُدُّهَا: پس ہم اس کو لوٹا دیں گے۔ ۴۷/۴،

فَنُزُلٌ: پس مہمانی ہے، پس دعوت ہے۔ ۹۳/۵۶،

فَانْسَلَخَ: پس وہ نکل گیا، پس وہ گزر گیا۔ ۱۷۵/۷،

فَنَسُوْا: پس وہ بھول گئے۔ ۱۴/۵،

فَنَسِيَ: پس وہ بھول گیا۔ ۸۸/۲۰، ۱۱۵/۲۰،

فَنَسِيْتَهَا: پس تو اس کو بھول گیا۔ ۱۲۶/۲۰،

فَنَسِيَهُمْ: پس اس نے ان کو بھلا دیا۔ ۶۷/۹،

فَانْشُزُوْا: پس تم اٹھ کھڑے ہو۔ ۱۱/۵۸،

فَانْصَبْ: پس تو محنت کر۔ ۷/۹۴،

فَانْصُرْنَا: پس تو ہماری مدد کر۔ ۲۸۶/۲،

فَنِصْفُ: پس نصف، پس آدھا۔ ۲۳۷/۲،

فَنَضْرِبُ: پس ہم بیان کرتے ہیں، پس ہم مارتے ہیں۔ ۵/۴۳،

فَانْطَلَقَا: پس وہ دونوں چلے۔ ۷۱/۱۸، ۷۴/۱۸، ۷۷/۱۸،

فَانْطَلَقُوْا: پس وہ سب چلے۔ ۲۳/۶۸،

فَنَظَرَ: پس اس نے دیکھا۔ ۸۸/۳۷،

فَنَظِرَةٌ: پس مہلت دینا ہے۔ پس ڈھیل دینا ہے۔ ۲۸۰/۲،

فَانْظُرُوْا: پس تم دیکھو۔ پس تم غور کرو۔ ۱۳۷/۳، ۳۶/۱۶، ۶۹/۲۷، ۲۰/۲۹، ۴۲/۳۰

فَانْظُرِیْ: پس تو (مؤنث) دیکھ، پس تو غور کر، ۳۳/۲۷

فَنَظَلُّ: پس ہم رہتے ہیں۔ ۷۱/۲۶

فَنِعْمَ: پس وہ اچھا ہے، پس وہ خوب ہے۔ ۲۴/۱۳، ۵۸/۲۲، ۷۳/۳۹، ۴۸/۵۱، ۷۳/۷۷

فَنِعِمَّا: پس وہ کیا ہی اچھی ہے۔ ۲۷۱/۲

فَنَعْمَلَ: پس وہ عمل کریں گے۔ ۵۳/۷

فَانْفَجَرَتْ: پس وہ پھوٹ نکلی، پس وہ بہہ نکلی، ۶۰/۲

فَنَفَخْنَا: پس ہم نے پھونک دیا۔ ۹۱/۲۱، ۱۲/۶۶

فَانْفُذُوْا: پس تم نکل بھاگو۔ ۳۳/۵۵

فَانْفِرُوْا: پس تم فرار ہو جاؤ، پس تم نکلو۔ ۷۱/۴

فَنَفَعَهَا: پس اس نے اس کو نفع دیا۔ ۹۸/۱۰

فَانْفَلَقَ: پس وہ پھٹ گیا۔ ۶۳/۲۶

فَنَقَّبُوْا: پس انہوں نے چھید (سوراخ) ڈال دیے۔ پس انہوں نے نقب لگائے۔ ۳۶/۵۰

فَانْقَلَبُوْا: پس وہ لوٹ گئے، پس وہ پھر گئے، ۱۷۴/۳

فَانْكِحُوْا: پس تم نکاح کرو۔ ۳/۴

فَانْكِحُوْهُنَّ: پس تم ان (عورتوں) سے نکاح کرو۔ ۲۵/۴

فَنَكُوْنَ: پس ہم ہوتے ہیں۔ ۱۰۲/۲۶

فَنُنَبِّئُكُمْ: پس ہم تم کو ضرور خبر دیں گے۔ پس ہم تم کو ضرور آگاہ کریں گے ۲۳/۱۰

فَنُنَبِّئُهُمْ: پس ہم ان کو ضرور آگاہ کریں گے۔ ۲۳/۳۱

فَاَنْهَارَ: پس نہریں، پس دریا۔ ۱۰۹/۹

ف و

فَوَاحِدَةً: پس ایک۔ ۳/۴

فَوَاحِشَ: فحش کام، بے حیائی کے کام، کھلے گناہ، واحد فاحِشَةٌ. ۱۵۱/۶، ۳۳/۷، ۳۷/۴۲، ۳۲/۵۳

فَوَاقٍ: مہلت۔ ڈھیل۔ گنجائش۔ جمع اَفْوِقَةٌ وآفِقَةٌ. ۱۵/۳۸

فَوَاكِهَ: پھل، میوہ، واحد فاكِهَةٌ. ۴۲/۷۷

فَوَاكِهُ: پھل، میوہ۔ ۱۹/۲۳، ۴۲/۳۷

فَوْتَ: (ن) بھاگنا، بچنا، گرفت سے باہر ہو جانا، مصدر ہے۔ ۵۱/۳۴

فَوْجًا: فوج، لشکر، گروہ، جمع اَفْوَاجٌ. ۸۳/۲۷

فَوْجٌ: فوج، لشکر، گروہ۔ ۵۹/۳۸، ۸/۶۷

فَوَجَدَ: پس اس نے پایا۔ ۱۵/۲۸

فَوَجَدَا: پس ان دونوں نے پایا۔ ۶۵/۱۸، ۷۷/۱۸

فَوَجَدْنٰهَا: پس ہم نے اس کو پایا۔ ۸/۷۲

فَوْرِهِمْ: (ن) ان کا جوش، ان کا اُبال، ان کی عجلت۔ ۱۲۵/۳

فَوْزًا: (ن) فتح، کامیابی، نجات پانا، مصدر ہے۔ ۷۳/۴، ۷۱/۳۳، ۵/۴۸

فَوْزُ: فتح، کامیابی نجات پانا، ۱۳/۴، ۱۱۹/۵، ۱۶/۶، ۷۲/۹، ۸۹/۹، ۱۰۰/۹، ۱۱۱/۹، ۶۴/۱۰، ۶۰/۳۷، ۹/۴۰، ۵۷/۴۴، ۳۰/۴۵، ۱۲/۵۷، ۱۲/۶۱، ۹/۶۴، ۱۱/۸۵

فَوَسَطْنَ: پس وہ بیچ میں گھس گئیں۔ ۵/۱۰۰

فَوَسْوَسَ: پس اس نے وسوسہ ڈالا۔ ۲۰/۷، ۱۲۰/۲۰

فَوَفّٰهُ: پس اس نے اس کو پورا پورا دیا۔ ۳۹/۲۴

فَوْقَ: (ن) اوپر، اونچا، ظرف مکان ہے۔ ۵۵/۳، ۱۱/۴، ۱۸/۶، ۶۱/۶، ۶۵/۶، ۱۲/۸، ۳۶/۱۲، ۷۶/۱۲، ۲۸/۱۹، ۳۰/۲۳، ۳۲/۴۳، ۳۸/۴۴، ۱۰/۴۸، ۳/۴۹

فَوْقِ: اوپر، اونچا۔ ۲۶/۱۴، ۱۹/۲۲

فَوَقٰهُ: پس اس (اللہ) نے اس کو محفوظ رکھا۔ ۴۵/۴۰

فَوَقٰهُمُ: پس اس نے ان کو محفوظ رکھا۔ ١١/٧٦،
فَوَقَعَ: پس وہ واقع ہوا، پس وہ گرا۔ ١١٨/٧،
فَوْقَكُمْ: تمہارے اوپر، ٧/٢٣، ١٢/٧٨،
فَوْقَكُمُ: تمہارے اوپر۔ ٦٣/٢، ٩٣/٢،
فَوْقِكُمْ: تمہارے اوپر۔ ٦٥/٦، ١٠/٣٣،
فَوْقَهٗ: اس کے اوپر۔ ٤٠/٢٤،
فَوْقَهَا: اس (مؤنث) کے اوپر۔ ٢٦/٢،
فَوْقَهَا: اس (مؤنث) کے اوپر۔ ٢٠/٣٩، ١٠/٤١،
فَوْقَهُمُ: ان کے اوپر، ان سے بڑھ کر، ان سے زیادہ۔ ١٥٤/٤،
فَــوْقَهُــمْ: ان کے اوپر، ان سے بڑھ کر۔ ١٢٧/٧، ١٧١/٧، ٦/٥٠، ١٩/٦٧، ١٧/٢٩، ٢١٢/٢،
فَوْقِهِمْ: ان کے اوپر، ٦٦/٥، ٣١/٧، ٢٦/١٦، ٥٠/١٦، ٥٥/٢٩، ١٦/٣٩،
فَوْقَهُنَّ: ان عورتوں کے اوپر۔ ٥/٤٢،
فَوَكَزَهٗ: پس اس نے اس کے مکہ (گھونسا) مارا۔ ١٥/٢٨،
فَوَلُّوْا: پس تم پھیر لو۔ ١٤٤/٢، ١٥٠/٢،
فُوْمِهَا: اس کا گیہوں، اس کا لہسن، جمع فُوْمَانٌ ٦١/٢،
فَوَهَبَ: پس اس نے دیا۔ ٢١/٢٦،

ف ہ

فَهَبْ: پس تو دیدے۔ ٥/١٩،
فَاهْبِطْ: پس تو اتر۔ ١٣/٧،
فَاهْجُرْ: پس تو ہجرت کر، پس تو چھوڑ دے۔ ٥/٧٤،
فَهَــدٰی: پس اس نے ہدایت کی، پس اس نے رہنمائی کی۔ ٣/٨٧، ٧/٩٣،
فَاهْدُوْهُمْ: پس تم ان کو ہدایت دو، پس تم ان کو راہ دکھاؤ۔ ٢٣/٣٧،

فَهَدَيْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو ہدایت کی۔ ١٧/٤١،
فَهَزَمُوْهُمْ: پس انہوں نے ان کو شکست دی، ٢٥١/٢،
فَفَهَّــمْــنٰهَا: (تف) ہم نے اس کو سکھا دیا، ہم نے اس کو سمجھا دیا۔ تَفْهِيْمٌ سے ماضی۔ ٧٩/٢١،

ف ء

فُؤَادَ: دل، قلب، جمع اَفْئِدَةٌ ٣٦/١٧،
فُؤَادُ: دل، قلب۔ ١٠/٢٨، ١١/٥٣،
فُؤَادَكَ: تیرے دل کو۔ ١٢٠/١١، ٣٢/٢٥،
فَأْتِ: پس تو لے آ۔ ٢٥٨/٢، ١٠٦/٧، ٣١/٢٦، ١٥٤/٢٦،
فِئَةٌ: گروہ، چھوٹی جماعت۔ ٢٤٩/٢، ٤٥/٨،
فِئَةٍ: گروہ، چھوٹی جماعت۔ ٢٤٩/٢، ١٦/٨، ٨١/٢٨،
فِئَةٌ: گروہ، چھوٹی جماعت۔ ١٣/٣، ٤٣/١٨،
فِئَتٰنِ: دو گروہ، فِئَةٌ کا تثنیہ بحالت رفعی۔ ٤٨/٨،
فَاٰمَنَتْ: پس وہ ایمان لائی۔ ١٤/٦١،
فَاٰزَرَهٗ: پس اس نے اس کو قوی کیا۔ ٢٩/٤٨،
فَــاٰوٰی: پس اس نے جگہ دی، پس اس نے ٹھکانا دیا۔ ٦/٩٣،
فَاٰوٰكُمْ: پس اس نے تم کو ٹھکانا دیا۔ ٢٦/٨،
فَـاَتْبَـعْـنَا: پس ہم نے بعض کو بعض کے پیچھے لگا دیا۔ ٤٤/٢٣،
فَاَتْبَعُوْهُمْ: پس وہ ان کے پیچھے لگے۔ ٦٠/٢٦،
فَاَتْبَعَهٗ: پس وہ اس کے پیچھے لگا۔ ١٧٥/٧، ١٨/١٥، ١٠/٣٧،
فَاَتْبَعَهُمْ: پس وہ ان کے پیچھے لگا۔ ٩٠/١٠، ٧٨/٢٠،
فِئَتُكُمْ: تمہارا گروہ، تمہاری جماعت۔ ١٩/٨،
فَـاَتَــمَّهُنَّ: پس اس نے ان (مؤنث) کو تمام کیا، پس اس نے ان کو پورا کیا۔ ١٢٤/٢،
فَأْتِنَا: پس تو ہمارے پاس آ۔ ٧٠/٧، ٣٢/١١، ٢٢/٤٦،

فَأْتُوْا: پس تم لے آؤ۔ ٢٣/٢، ٢٢٣/٢، ٩٣/٣، ٣٨/١٠، ١٣/١١، ٦١/٢١، ٣٩/٢٨، ١٥٧/٣٧، ٣٦/٤٤

فَأْتُوْنَا: پس تم ہمارے پاس لے آؤ۔ ١٠/١٤،

فَأْتُوْهُنَّ: پس تم ان عورتوں کے پاس جاؤ۔ ٢٢٢/٢،

فَأْتِيَا: پس تم دونوں جاؤ۔ ١٦/٢٦،

فَأْتِيٰهُ: پس تم دونوں اس کے پاس جاؤ۔ ٤٧/٢٠،

فِئَتَيْنِ: دوگروہ۔ فِئَةٌ کا تثنیہ بحالت نصبی و جری۔ ١٣/٣، ٨٨/٤،

فَأَثَابَكُمْ: پس اس نے تم کو دوبارہ دیا، پس اس نے تم کو سزا کے طور پر دیا۔ ١٥٣/٣،

فَأَثَابَهُمْ: پس اس (اللہ تعالیٰ) نے ان کو انعام (ثواب) دیا۔ ٨٥/٥،

فَأَثَرْنَ: پس انہوں نے اڑایا، پس انہوں نے اٹھایا۔ ٤/١٠٠،

فَأَجِرْهُ: پس تو اس کو پناہ دے۔ ٦/٩،

فَأَحْبَطَ: پس اس نے ضائع کردیا، ١٩/٣٣، ٩/٤٧، ٢٨/٤٧،

فَأَحْكُمُ: پس میں حکم کروں گا، پس میں فیصلہ کروں گا۔ ٥٥/٣،

فَأَحْيَا: پس اس نے زندہ کیا۔ ١٦٤/٢، ٦٥/١٦، ٦٣/٢٩، ٥/٤٥،

فَأَحْيَاكُمْ: پس اس نے تم کو زندہ کیا۔ ٢٨/٢،

فَأَحْيَيْنٰهُ: پس ہم نے اس کو زندہ کیا۔ ١٢٢/٦،

فَأَخَذَتْكُمُ: پس اس نے تم کو پکڑا۔ ٥٥/٢،

فَأَخَذْنٰهُ: پس ہم نے اس کو پکڑا۔ ٤٠/٢٨، ٤٠/٥١، ١٦/٧٣،

فَأَخَذْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو پکڑا، ٤٢/٦، ٩٥/٧، ٩٦/٧، ٤٢/٥٤،

فَأَخَذَهُ: پس اس نے اس کو پکڑا۔ ٢٥/٧٩،

فَأَخَذَهُمُ: پس اس نے ان کو پکڑا۔ ١١/٣، ٥٢/٨، ١١٣/١٦، ١٥٨/٢٦، ١٨٩/٢٦، ١٣/٢٩، ٢١/٤٠، ٢٢/٤٠، ١٠/٦٩،

فَأَخْرَجَ: پس اس نے نکالا۔ ٢٢/٢، ٣٢/١٤، ٨٨/٢٠،

فَأَخْرَجْنَا: پس ہم نے نکالا، ٩٩/٦، ٥٧/٧، ٥٣/٢٠، ٢٧/٣٥، ٣٥/٥١

فَأَخْرَجْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو نکالا۔ ٥٧/٢٦،

فَأَخْرَجَهُمَا: پس اس نے ان دونوں کو نکالا۔ ٣٦/٢

فَأَخْلَفْتُكُمْ: پس میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔ ٢٢/١٤،

فَأَخْلَفْتُمْ: پس تم نے خلاف کیا۔ ٨٦/٢٠،

فَإِخْوَانُكُمْ: پس تمہارے بھائی۔ ٢٢٠/٢، ١١/٩،

فَأُدْخِلُوْا: پس وہ داخل کیے گئے۔ ٢٥/٧١،

فَأَدْلٰى: پس اس نے لٹکایا، پس اس نے ڈالا۔ ١٩/١٢،

فَإِذَا: پس جس وقت۔ ٢/٦٥،

فَإِذَا: پس اس وقت، پس اس حالت میں۔ ٣٤/٤١،

فَأَذَاقَهَا: پس اس نے اس کو چکھایا۔ ١١٢/١٦،

فَأَذَاقَهُمُ: پس اس نے ان کو چکھایا۔ ٢٦/٣٩

فَأْذَنْ: پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کریں۔ ٦٢/٢٤،

فَأَذَّنَ: پس وہ پکارے گا۔ تَأَذِیْنٌ سے ماضی بمعنی مضارع۔ ٤٤/٧

فَأْذَنُوْا: پس تم خبردار ہو جاؤ۔ پس تم اعلان سن لو۔ ٢٧٩/٢،

فَأَرَادُوْا: پس انہوں نے (حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم نے) ارادہ کیا۔ ٩٨/٣٧،

فَأَرٰهُ: پس اس (موسیٰ علیہ السلام) نے اس (فرعون) کو دکھادی۔ ٢٠/٧٩

فَأَرَدْتُّ: پس میں نے ارادہ کیا۔ ٧٩/١٨

فَأَرَدْنَا: پس ہم نے ارادہ کیا۔ ٨١/١٨،

فَأَرْسِلْ: پس تو ارسال کر، پس تو بھیج۔ ١٠٥/٧، ٦٣/١٢، ٤٧/٢٠، ١٣/٢٦،

فَأَرْسَلَ: پس اس (فرعون) نے بھیجا۔ ٥٣/٢٦،

فَأَرْسَلُوْا: پس انہوں نے ارسال کیا، پس انہوں

نے بھیجا۔ ۱۹/۱۲

فَاَرْسِلُوْنِ: پس تم مجھے ارسال کرو، تم مجھے بھیجو۔ ۴۵/۱۲

فَاَرْسِلْهُ: پس تو اس کو ارسال کر، پس تو اس کو بھیج دے۔ ۳۴/۲۸

فَاَرُوْنِیْ: پس تم مجھ کو دکھاؤ۔ ۱۱/۳۱

فَاَزَلَّهُمَا: پس اس (شیطان) نے ان دونوں (آدم و حوا علیہما السلام) کو ورغلایا۔ ۳۶/۲

فَاَسْرِ: پس تو لے جا۔ ۸۱/۱۱، ۶۵/۱۵، ۲۳/۴۴

فَاَسَرَّهَا: پس اس نے اس کو چھپایا۔ ۷۷/۱۲

فَاَسْقِطْ: پس تو گرا دے، پس تو ڈال دے۔ ۱۸۷/۲۶

فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ: پس ہم نے تم کو وہ (پانی) پلایا ۲۲/۱۵

فَاَسْكَنّٰهُ: پس ہم نے اس کو رکھا۔ ۱۸/۲۳

فَاَشَارَتْ: پس اس (حضرت مریمؑ) نے اشارہ کیا۔ ۲۹/۱۹

فَاَشْهِدُوْا: پس تم گواہ بنا لو۔ ۶/۴

فَاَصَابَتْكُمْ: پس وہ تم کو پہنچی۔ ۱۰۶/۵

فَاَصَابَهَا: پس وہ اس کو پہنچا۔ ۲۶۶/۲

فَاَصَابَهُمْ: پس وہ ان کو پہنچی۔ ۳۴/۱۶، ۵۱/۳۹

فَاَصْبَحَ: پس وہ ہو گیا۔ ۳۰/۵، ۳۱/۵، ۴۲/۱۸، ۴۵/۱۸

فَاَصْبَحَ: پس اس (موسیٰ) کو صبح ہوئی، پس وہ فجر کے وقت اٹھا۔ ۱۸/۲۸

فَاَصْبَحَتْ: پس وہ ہو گیا۔ ۲۰/۶۸

فَاَصْبَحْتُمْ: پس تم ہو گئے۔ ۱۰۳/۳

فَاَصْبَحُوْا: پس وہ ہو گئے۔ ۵۳/۵، ۷۸/۷، ۹۱/۷، ۶۷/۱۱، ۹۴/۱۱، ۱۵۷/۲۶، ۲۵/۴۶، ۱۴/۶۱

فَاَصَّدَّقَ: پس میں نے صدقہ دیا۔ ۱۰/۶۳

فَاَصْلَحَ: پس اس نے صلح کرا دی۔ ۱۸۲/۲

فَاَصْلِحُوْا: پس تم صلح کرا دو۔ ۹/۴۹، ۱۰/۴۹

فَاَصَمَّهُمْ: پس اس نے ان کو بہرہ کر دیا۔ ۲۳/۴۷

فَاَضَلُّوْنَا: پس انہوں نے ہم کو گمراہ کر دیا۔ ۶۷/۳۳

فَاَطَاعُوْهُ: پس انہوں نے اس کا کہا مان لیا۔ ۵۴/۴۳

فَاِطْعَامُ: پس کھانا کھلانا۔ ۴/۵۸

فَاُعَذِّبُهُمْ: پس میں ان کو عذاب دوں گا۔ ۵۶/۳

فَاَعْرَضَ: پس اس نے منہ پھیر لیا۔ ۵۷/۱۸، ۴/۴۱

فَاَعْرَضُوْا: پس انہوں نے منہ پھیرا۔ ۱۶/۳۴

فَاَعْرِضُوْا: پس تم منہ پھیر لو۔ ۱۶/۴، ۹۵/۹

فَاَعْقَبَهُمْ: پس اس نے ان کو عادی بنا دیا۔ ۷۷/۹

فَاَعِيْنُوْنِیْ: پس تم میری مدد کرو۔ ۹۵/۱۸

فَاَغْرَقْنٰهُ: پس ہم نے اس کو غرق کر دیا۔ ۱۰۳/۱۷

فَاَغْرَقْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو غرق کر دیا۔ ۱۳۶/۷، ۷۷/۲۱، ۵۵/۴۳

فَاَغْرَيْنَا: پس ہم نے ڈال دی۔ ۱۴/۵

فَاَغْشَيْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو ڈھانک دیا۔ ۹/۳۶

فَاَغْنٰى: پس اس نے غنی کیا، پس اس نے مالدار بنایا۔ ۸/۹۳

فَاَغْوَيْنٰكُمْ: پس ہم نے تم کو گمراہ کیا۔ ۳۲/۳۷

فَاَفُوْزَ: پس وہ کامیاب ہوا۔ ۷۳/۴

فَاَقَامَهٗ: پس اس نے اس کو قائم کر دیا۔ پس اس نے اس کو سیدھا کر دیا۔ ۷۷/۱۸

فَاَقْبَرَهٗ: پھر وہ اس کو قبر میں لے گیا۔ ۲۱/۸۰

فَاَقْبَلَ: پس وہ متوجہ ہوا۔ ۵۰/۳۷

فَاَقْبَلَتِ: پس وہ متوجہ ہوئی۔ ۲۹/۵۱

فَاَقْبَلُوْا: پس وہ متوجہ ہوئے۔ ۹۴/۳۷

فَاَقِمْ: پس تو سیدھا کر۔ ۳۰/۳۰، ۴۳/۳۰

فَاَقَمْتَ: پس تو نے قائم کیا۔ ۱۰۲/۴

فَاَكْثَرْتَ: پس تو نے کثرت سے کیا۔ ۳۲/۱۱

فَاَكْثَرُوْا: پس انہوں نے کثرت سے کیا ۱۲/۸۹،

فَاَكْرَمَهٗ: پس اس نے اس کو عزت دی ۱۵/۸۹،

فَاَكَلَا: پس ان دو عورتوں نے کھایا۔ ۱۲۱/۲۰،

فَاَكَلَهٗ: پس اس نے اس کو کھالیا۔ ۱۷/۱۲،

فَاَكُوْنَ: پس میں ہو جاؤں گا۔ ۵۸/۳۹،

فَاِلٰهُكُمْ: پس تمہارا معبود۔ ۳۴/۲۲،

فَاَلَّفَ: پس اس نے الفت ڈالی۔ ۱۰۳/۳،

فَاَلْقَوْا: پس انہوں نے ڈالا۔ ۸۶/۱۶، ۴۴/۲۶،

فَاَلْقَوْا: پس انہوں نے ڈالا۔ ۲۸/۱۶،

فَاَلْقُوْهُ: پس تم اس کو ڈال دو۔ ۹۳/۱۲، ۹۷/۳۷،

فَاَلْقِهْ: پس تو اس کو ڈال دے۔ ۲۸/۲۷،

فَاُلْقِيَ: پس وہ ڈال دیا گیا۔ ۲۰/۷، ۴۶/۲۶،

فَاَلْقِيٰهُ: پس تم دونوں اس کو ڈال دو۔ ۲۶/۵۰،

فَاَلْقِيْهِ: پس تو اس کو ڈال دے۔ ۷/۲۸،

فَاَلْهَمَهَا: پس اس نے اس کے دل میں ڈالا (الہام کیا)۔ ۸/۹۱،

فَاَمَاتَهٗ: پس انہوں نے اس کو مار ڈالا۔ ۲۵۹/۲،

فَاُمَتِّعُهٗ: پس میں اس کو فائدہ پہنچاؤں۔ ۱۲۶/۲،

فَاِمْسَاكٌ: پس بند رکھنا ہے، پس روکنا ہے ۲۲۹/۲،

فَاَمْسِكُوْهُنَّ: پس تم ان عورتوں کو روک کر رکھو۔ ۲۳۱/۲، ۱۵/۴، ۲/۶۵،

فَاَمْطِرْ: پس تو برسا۔ ۳۲/۸

فَاَمْكَنَ: پس اس نے گرفتار کرا دیا۔ ۷۱/۸

فَاَمْلَيْتُ: پس میں نے ڈھیل دی۔ ۳۲/۱۳، ۴۴/۲۲،

فَاُمُّهٗ: پس اس کا ٹھکانا۔ ۹/۱۰۱

فَاَنْبَتْنَا: پس ہم نے اگا(یا)۔ ۶۰/۲۷، ۱۰/۳۱، ۹/۵۰، ۲۷/۸۰،

فَاُنَبِّئُكُمْ: پس میں تم کو بتا دوں گا۔ ۸/۲۹، ۱۵/۳۱،

فَاَنْجٰهُ: پس اس نے اس کو نجات دی۔ ۲۴/۲۹،

فَاَنْجَيْنٰكُمْ: پس ہم نے تم کو نجات دی۔ ۵۰/۲،

فَاَنْجَيْنٰهُ: پس ہم نے اس کو نجات دی۔ ۶۴/۷، ۷۲/۷، ۸۳/۷، ۱۱۹/۲۶، ۵۷/۲۷، ۱۵/۲۹،

فَاَنْجَيْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو نجات دی ۹/۲۱،

فَاَنْذِرْ: پس تو ڈرا۔ ۲/۷۴

فَاَنْذَرْتُكُمْ: پس میں نے تم کو ڈرایا۔ ۱۴/۹۲،

فَاَنْزَلْنَا: پس ہم نے اتارا۔ ۵۹/۲،

فَاَنْسٰهُ: پس اس نے اس کو بھلا دیا۔ ۴۲/۱۲،

فَاَنْسٰهُمْ: پس اس نے ان کو بھلا دیا۔ ۱۹/۵۸، ۱۹/۵۹،

فَاَنْشَرْنَا: ہم نے زندہ کر دیا۔ ۱۱/۴۳،

فَاَنْشَاْنَا: پس ہم نے پرورش کی، پس ہم نے پیدا کیا۔ ۱۹/۲۳،

فَاَنْظِرْنِيْ: پس تو مجھ کو مہلت دے ۷۹/۳۸، ۳۶/۱۵،

فَاَنْفُخُ: پس میں پھونک مارتا ہوں۔ ۴۹/۳،

فَاَنْفِقُوْا: پس تم خرچ کرو۔ ۶/۶۵،

فَاَنْقَذَكُمْ: پس اس نے تمہاری جان بچائی، پس اس نے تم کو نجات دی۔ ۱۰۳/۳،

فَاْوٗٓا: پس تم پناہ لو۔ ۱۶/۱۸،

فَاُوَارِيَ: پس میں ڈھانپ دوں، پس میں چھپا دوں۔ ۳۱/۵،

فَاَوْجَسَ: پس اس نے محسوس کیا، پس اس نے چھپایا۔ ۶۷/۲۰، ۲۸/۵۱،

فَاَوْحٰى: پس اس نے وحی بھیجی، پس اس نے حکم دیا۔ ۱۳/۱۴، ۱۱/۱۹، ۱۰/۵۳

فَاَوْرَدَهُمْ: پس اس نے ان کو وارد کیا، پس اس نے ان کو پہنچا دیا۔ ۹۸/۱۱،

فَاَوْعٰى: پس اس نے حفاظت سے رکھا، پس اس نے بند کر کے رکھا۔ ۱۸/۷۰،

فَاَوْفِ: پس تو پورا دے۔ ۸۸/۱۲،
فَاَوْفُوْا: پس تم پورا کرو۔ ۸۵/۷،
فَاَوْقِدْ: پس تو آگ جلا، پس تو پکوا۔ ۳۸/۲۸،
فَاَوْلٰی: پس کمبختی، پس وائے ہے۔ ۲۰/۴۷، ۳۴/۷۵، ۳۵/۷۵،
فَاَهْلَكْتُهٗ: پس ہم نے ان کو ہلاک کیا۔ ۱۱۷/۳،
فَاَهْلَكْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو ہلاک کیا۔ ۶/۶، ۵۴/۸، ۱۳۹/۲۶،
فَاُهْلِكُوْا: پس وہ ہلاک کئے گئے۔ ۵/۶۹، ۶/۶۹،
فَاَیُّ: پس کونسا۔ ۸۱/۶،
فَاِيَّايَ: پس مجھ ہی کو، پس مجھ ہی سے۔ ۵۱/۱۶، ۵۶/۲۹،
فَاَيَّدْنَا: پس ہم نے تائید کی، پس ہم نے مدد کی۔ ۱۴/۶۱،
فَاَيْنَ: پس کہاں۔ ۲۶/۸۱،
فَاَيْنَمَا: پس جہاں کہیں۔ پس جس طرف۔ ۱۱۵/۲،

ف ی

فِیْ: میں۔ بیچ، حرف جر ہے۔ ۱۰/۲، ۱۵/۲، ۱۹/۲،
...... ۱۲۹۱ جگہ
فَيَبْسُطُهٗ: پس وہ اس کو پھیلاتا ہے۔ ۴۸/۳۰،
فَيَتَّبِعُوْنَ: پس وہ اتباع کرتے ہیں۔ ۱۸/۳۹،
فَيَتَعَلَّمُوْنَ: پس وہ سیکھتے ہیں۔ ۱۰۲/۲،
فَيَجْعَلُهٗ: پس وہ اس کو کرتا ہے، پس وہ اس کو بناتا ہے۔ ۳۷/۸،
فَيُحْفِكُمْ: پس وہ تم سے مانگنے میں اصرار کرتے ہیں۔ ۳۷/۴۷،
فَيَحِلَّ: پس وہ واقع ہوگا، پس وہ اترے گا۔ ۸۱/۲۰،
فَيَحْلِفُوْنَ: پس وہ قسمیں کھاتے ہیں۔ ۱۸/۵۸،
فَيُحِلُّوْا: پس وہ حلال کریں۔ ۳۷/۹،

فَيُحْيِ: پس وہ زندگی دیتا ہے۔ ۲۴/۳۰،
فَيُدْخِلُهُمْ: پس وہ ان کو داخل کرے گا۔ ۳۰/۴۵،
فَيَدْمَغُهٗ: پس وہ اس کا سر توڑتا ہے۔ ۱۸/۲۱،
فَيُدْهِنُوْنَ: پس وہ سستی کریں گے۔ ۹/۶۸،
فَيَذَرُهَا: پس وہ اس کو چھوڑ دیتا ہے۔ ۱۰۶/۲۰،
فَيَذْهَبُ: پس وہ جاتا ہے۔ ۱۷/۱۳،
فَيُرْسِلَ: پس وہ بھیجتا ہے۔ ۶۹/۱۷،
فَيَرْكُمَهٗ: پس وہ اس کو تہ بہ تہ کرکے ڈھیر لگائیں گے۔ ۳۷/۸،
فَيَسُبُّوا: پس وہ گالی دیں گے، پس وہ برا کہیں گے۔ ۱۰۸/۶،
فَيُسْحِتَكُمْ: پس وہ تم کو فنا کردے گا، پس وہ تم کو نیست و نابود کردے گا۔ ۶۱/۲۰،
فَيَسْقِيْ: پس وہ پلائے گا۔ ۴۱/۱۲،
فَيَشْفَعُوْا: پس وہ شفاعت کریں گے۔ ۵۳/۷،
فَيُصْبِحُوْا: پس وہ ہو جائیں گے۔ ۵۲/۵،
فَيُصْلَبُ: پس وہ سولی دیا جائے گا۔ ۴۱/۱۲،
فَيُصِيْبُ: پس وہ پہنچے گا، پس وہ برسائے گا۔ ۱۳/۱۳، ۴۳/۲۴،
فَيُضٰعِفَهٗ: پس وہ اس کو دوگنا کرے گا۔ ۱۱/۵۷،
فَيُضِلَّكَ: پس وہ تجھے گمراہ کرے گا۔ ۲۶/۳۸،
فَيَطْمَعَ: پس وہ طمع کرتا ہے، پس وہ لالچ کرتا ہے۔ ۳۲/۳۳،
فَيَظْلَلْنَ: پس وہ ہو جائیں گے۔ ۳۳/۴۲،
فَيَعْتَذِرُوْنَ: پس وہ معذرت کریں گے۔ ۳۶/۷۷،
فَيُعَذِّبُهٗ: پس وہ اس کو عذاب دے گا۔ ۲۴/۸۸،
فَيُعَذِّبُهٗ: پس وہ اس کو عذاب دے گا۔ ۸۷/۱۸،
فَيُعَذِّبُهُمْ: پس وہ ان کو عذاب دے گا۔ ۱۴/۹،

فَيُغْرِقَكُمْ: پس وہ تم کو ڈبو دے گا۔ ۶۹/۱۷،
فَيَغْفِرُ: پس وہ مغفرت کرتا ہے۔ ۲۸۴/۲،
فَيُقْتَلْ: پس وہ قتل کیا جائے گا۔ ۷۴/۴
فَيَقْتُلُوْنَ: پس وہ قتل کرتے ہیں۔ ۱۱۱/۹،
فَيُقْسِمٰنِ: پس وہ دونوں قسم کھائیں گے۔ ۱۰۶/۵، ۱۰۷/۵،
فَيَقُوْلَ: پس وہ کہے گا۔ ۱۰/۶۳،
فَيَقُوْلُ: پس وہ کہے گا۔ ۱۰۹/۵، ۳۳/۱۳، ۱۷/۲۵، ۶۲/۲۸، ۶۵/۲۸، ۷۴/۲۸، ۴۷/۴۰، ۱۷/۴۶، ۱۰/۶۳، ۱۹/۶۹، ۲۵/۶۹، ۱۵/۸۹،
فَيَقُوْلُوْا: پس وہ کہیں گے۔ ۲۰۳/۲۶، ۴۷/۲۸،
فَيَقُوْلُوْنَ: پس وہ کہتے ہیں۔ ۲۶/۲
فَيَكْشِفُ: پس وہ کھول دے گا۔ ۴۱/۶
فِيْكُمْ: تم میں۔ ۱۵۱/۲، ۱۰۱/۳، ......۱۲ جگہ
فَيَكُوْنَ: پس وہ ہوتا ہے۔ ۴۷/۲۵
فَيَكُوْنُ: پس وہ ہوتا ہے۔ ۱۱۷/۲، ۴۷/۳، ۴۹/۳، ۵۹/۳، ۷۳/۶، ۴۰/۱۶، ۳۵/۱۹، ۸۲/۳۶، ۶۸/۴۰،
فَيَكِيْدُوْا: پس وہ خفیہ تدبیر کریں گے۔ ۵/۱۲،
فِيْلِ: ہاتھی، اسم جنس۔ ۱/۱۰۵،
فِيْمَ: کس چیز میں۔ ۹۷/۴، ۴۳/۷۹،
فِيْمَا: اس چیز میں، ۱۱۳/۲، ۲۱۳/۲، ۲۲۹/۲، ...۳۳ جگہ
فَيَمُتْ: پس وہ مر جائے گا۔ ۲۱۷/۲،
فَيُمْسِكُ: پس وہ روک لیتا ہے، پس وہ بند کرکے رکھتا ہے۔ ۴۲/۳۹،
فَيَمْكُثُ: پس وہ رہتی ہے۔ ۱۷/۱۳،
فَيَمُوْتُوْا: پس وہ مر جائیں گے۔ ۳۶/۳۵
فَيَمِيْلُوْنَ: پس وہ حملہ کریں گے۔ ۱۰۲/۴،
فِيْنَا: ہم میں۔ ۲۲/۱۱، ۹۱/۱۱، ۱۸/۲۶، ۶۹/۲۹،
فَيُنَبِّئُكُمْ: پس وہ تم کو خبر دے گا۔ ۴۸/۵، ۱۰۵/۵، ۱۶۴/۶، ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ۷/۳۹
فَيُنَبِّئُهُمْ: پس وہ ان کو خبر دے گا۔ ۱۰۸/۶، ۶۴/۲۴، ۶/۵۸،
فَيَنْتَقِمُ: پس وہ انتقام لے گا۔ پس وہ سزا دے گا۔ ۹۵/۵،
فَيَنْسَخُ: پس وہ دور کرتا ہے، پس وہ منسوخ کرتا ہے۔ ۵۲/۲۲،
فَيَنْظُرَ: پس وہ انتظار کرتا ہے۔ پس وہ دیکھتا ہے۔ ۱۲۹/۷،
فَيَنْظُرُوْا: پس وہ دیکھیں گے۔ ۱۰۹/۱۲، ۹/۳۰، ۴۴/۳۵، ۲۱/۴۰، ۸۲/۴۰، ۱۰/۴۷،
فَيَنْقَلِبُوْا: پس وہ لوٹیں گے۔ ۱۲۷/۳،
فَيُوْحِيَ: پس وہ وحی کرتا ہے۔ ۵۱/۴۲،
فَيُوَفِّيْهِمْ: پس وہ ان کو پورا پورا دیتا ہے۔ ۵۷/۳، ۱۷۳/۴،
فِيْهِ: اس میں۔ ۲/۲، ۱۹/۲، ۳۶/۲، ......۱۳۱ جگہ
فِيْهَا: اس (مؤنث) میں۔ ۲۵/۲، ۳۰/۲، ۷۱/۲، ۲۱۴ جگہ
فِيْهِمْ: ان میں۔ ۱۲۹/۲، ۱۶۴/۳، ۱۰۲/۴، ...۱۵۰ جگہ
فِيْهِمَا: ان دونوں میں، ۲۱۹/۲، ۲۲/۲۱، ۲۲/۳۴، ۲۹/۴۲، ۵۰/۵۵، ۵۲/۵۵، ۶۶/۵۵، ۶۸/۵۵،
فِيْهِنَّ: ان (مؤنث) میں۔ ۱۹۷/۲، ۱۲۷/۴، ۱۲۰/۵، ۳۶/۹، ۴۴/۱۷، ۷۱/۲۳، ۵۶/۵۵، ۷۰/۵۵، ۱۶/۷۱،
فَيَأْتِيَهُمْ: پس وہ ان کے پاس آئے گا۔ ۲۰۲/۲۶،
فَيُؤْخَذُ: پس وہ پکڑا جائے گا۔ ۴۱/۵۵،
فَيَأْخُذَكُمْ: پس وہ تم کو پکڑ لے گا۔ ۷۳/۷
فَيَئُوْسٌ: پس ناامید ہے۔ ۴۹/۴۱،

بَابُ الْقَافِ

ق

قٓ: قرآن مجید کی پچاسویں سورت کا نام اور حروفِ مقطعات میں سے ہے۔ ۱/۵۰،

ق ا

قَابَ: مقدار، اندازہ، آدھی کمان کی لمبائی۔ ۹/۵۳،

قَابَ قَوْسَیْنِ: دو کمانوں کی مقدار۔ ۹/۵۳،

قَابِلِ: (ن،ض،س) قبول کرنے والا۔ قَبُوْلٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۴۰،

قٰتَلَ: (مفا) اس نے قتال کیا، اس نے جنگ کی، وہ لڑا۔ قِتَالٌ و مُقَاتَلَۃٌ سے ماضی۔ ۱۴۶/۳، ۱۰/۵۷،

قَاتِلْ: تو قتال کر، تو جنگ کر۔ قِتَالٌ سے امر۔ ۸۴/۴،

قَاتِلَا: تم دونوں لڑو، تم دونوں جہاد کرو۔ قِتَالٌ سے امر۔ تثنیہ۔ ۲۴/۵،

قٰتَلَکُمْ: وہ (کافر) تم سے لڑتے، وہ تم سے جنگ کرتے۔ ۲۲/۴۸،

قٰتَلُوْا: وہ لڑے۔ انہوں نے جہاد کیا۔ ۱۹۵/۳، ۲۰/۳۳، ۱۰/۵۷،

قَاتِلُوْا: تم لڑو، تم جہاد کرو، قِتَالٌ سے امر۔ ۱۹۰/۲، ۲۴۴/۲، ۱۶۷/۳، ۷۶/۴، ۱۲/۹، ۲۹/۹، ۳۶/۹، ۱۲۳/۹، ۹/۴۹،

قٰتَلُوْکُمْ: وہ تم سے لڑیں، وہ تم سے جنگ کریں، ۱۹۱/۲، ۹۰/۴، ۹/۶۰،

قٰتِلُوْھُمْ: تم ان سے لڑو، تم ان سے جنگ کرو، ۱۹۳/۲،

قَاتِلُوْھُمْ: تم ان سے لڑو، تم ان سے جنگ کرو۔ ۳۹/۸، ۱۴/۹،

قٰتَلَھُمُ: ان پر (اللہ کی) مار ہو، وہ ان کو غارت کرے۔ ۳۰/۹، ۴/۶۳،

قَادِرٍ: (ض،س،ن) قدرت والا۔ طاقت والا۔ زبردست۔ قَدْرٌ و قُدُوْرٌ اور قُدْرَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۸۱/۳۶، ۳۳/۴۶، ۴۰/۷۵،

قَادِرُ: قدرت والا، زبردست۔ ۶۵/۶،

قَادِرٌ: قدرت والا، زبردست۔ ۳۷/۶، ۹۹/۱۷، ۸/۸۶،

قٰدِرُوْنَ: قدرت والے، اندازہ کرنے والے۔ ۲۴/۱۰، ۱۸/۲۳، ۹۵/۲۳، ۴۰/۷۰، ۲۳/۷۷،

قَادِرِیْنَ: قدرت رکھنے والے۔ اندازہ کرنے والے۔ ۲۵/۶۸، ۴/۷۵،

قَارِعَۃِ: (ف) قیامت، بڑا حادثہ، کھڑکھڑا دینے والی۔ قَرْعٌ سے اسم فاعل۔ ۴/۶۹،

قَارِعَۃُ: کھڑکھڑانے والی، قیامت۔ ۱/۱۰۱، ۲/۱۰۱، ۳/۱۰۱،

قَارِعَۃٌ: کھڑکھڑا دینے والی، قیامت، سخت مصیبت۔ ۳۱/۱۳،

قَارُوْنَ: قارون۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں بنی اسرائیل کا ایک مالدار سردار جو سرکش مغرور اور بخیل تھا۔ ۷۶/۲۸، ۳۹/۲۹، ۲۴/۴۰،

قَارُوْنُ: قارون۔ بنی اسرائیل کا مالدار اور بخیل سردار۔ ۷۹/۲۸،

قَاسِطُوْنَ: (ض) ظالم، ناانصافی کرنے والے، بے راہ۔ قِسْطٌ وقُسُوْطٌ سے اسم فاعل، واحد قَاسِطٌ۔ ۱۴/۷۲، ۱۵/۷۲،

قَاسَمَهُمَا: (مفا) اس نے ان دونوں کے روبرو قسم کھائی۔ مُقَاسَمَةٌ سے ماضی۔ ۲۱/۷،

قٰسِیَةٌ: (ن) سخت ہونے والی، سیاہ ہونے والی۔ قَسْوٌ وقَسَاءٌ وقَسْوَةٌ وقَسَاوَةٌ سے اسم فاعل، جمع قَاسِیَاتٌ۔ ۱۳/۵،

قَاسِیَةِ: سخت ہونے والی، سیاہ ہونے والی۔ ۵۳/۲۲،

قٰسِیَةِ: سخت ہونے والی، سیاہ ہونے والی۔ ۲۲/۳۹،

قَاصِدًا: (ض) ارادہ کرنے والا، متوسط، معمولی، قصدٌ سے اسم فاعل، جمع قَوَاصِدُ۔ ۴۲/۹،

قٰصِرٰتُ: (ن) نیچی نظر رکھنے والیاں، پاک دامن عورتیں، قَصْرٌ سے اسم فاعل، واحد قَاصِرَةٌ ۴۸/۳۷، ۵۲/۳۸، ۵۶/۵۵،

قَاصِفًا: (ض، س) سخت طوفان، سخت آندھی، ایسی تند و تیز سمندری ہوا جو کشتیوں کو توڑ دے اور انہیں ڈبو دے، قَصْفٌ سے اسم فاعل، جمع قَوَاصِفُ۔ ۶۹/۱۷،

قَاضٍ: (ض) فیصلہ کرنے والا، حکم کرنے والا، قَضَاءٌ سے اسم فاعل، جمع قَاضُوْنَ وقُضَاۃٌ اصل میں، قَاضِیٌ تھا۔ یا کو حذف کر دیا گیا۔ ۷۲/۲۰

قَاضِیَةَ: ختم کر دینے والی، کام تمام کر دینے والی، قَضَاءٌ سے اسم فاعل مؤنث جمع قَوَاضِی ۲۷/۶۹،

قَاطِعَةً: (ف) قطعی فیصلہ کرنے والی، طے کرنے والی۔ قَطْعٌ سے اسم فاعل مؤنث۔ ۳۲/۲۷

قَاعًا: ہموار میدان، چٹیل میدان، جمع قِیْعٌ وقِیْعَةٌ اور قِیْعَانٌ۔ ۱۰۶/۲۰،

قَاعِدًا: (ن) بیٹھنے والا۔ قَعْدٌ وقُعُوْدٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲/۱۰،

قٰعِدُوْنَ: بیٹھنے والے، "جنگ بدر میں شریک نہ ہونے والے" (بخاری شریف)۔ ۹۵/۴،

قٰعِدُوْنَ: بیٹھنے والے، انتظار کرنے والے۔ ۲۴/۵،

قٰعِدِیْنَ: بیٹھنے والے، جہاد میں شریک نہ ہونے والے۔ ۹۵/۴، ۴۶/۹، ۸۶/۹،

قَالَ: (ن) اس نے کہا، بات، رائے۔ قَوْلٌ سے ماضی۔ ۳۰/۲، ۳۱/۲، ۳۳/۲، ۵۴/۲، ۶۱/۲، ۶۷/۲، ۶۸/۲، ۶۹/۲، ۷۱/۲، ۱۱۳/۲، ۱۱۸/۲، ۱۲۴/۲، ۱۲۶/۲، ۱۳۱/۲، ۱۳۳/۲، ۱۶۷/۲، ۲۴۳/۲، ۲۴۶/۲، ۲۴۷/۲، ۲۴۸/۲، ۲۴۹/۲، ۲۵۸/۲، ۲۵۹/۲، ۲۶۰/۲، ۳۷/۳...... ۵۲۹ جگہ

قَالَا: ان دونوں نے کہا، قال کا تثنیہ، ۲۳/۷، ۴۵/۲۰، ۱۵/۲۷،

قَالَتْ: اس (مؤنث) نے کہا۔ قَوْلٌ سے ماضی۔ ۳۶/۳، ۳۷/۳، ۴۷/۳، ۴۲/۳، ۳۸/۷، ۳۹/۷، ۱۶۴/۷، ۲۷/۱۱، ۲۳/۱۲، ۲۵/۱۲، ۳۲/۱۲، ۱۰/۱۴، ۱۱/۱۴، ۱۸/۱۹، ۲۰/۱۹، ۲۳/۱۹، ۱۸/۲۷، ۲۹/۲۷، ۳۲/۲۷، ۳۴/۲۷، ۴۲/۲۷، ۴۴/۲۷، ۹/۲۸، ۱۱/۲۸، ۱۲/۲۸، ۲۵/۲۸، ۲۶/۲۸، ۱۳/۳۳، ۲۹/۵۱، ۳/۶۶، ۱۱/۶۶،

قَالَتِ: اس (مؤنث) نے کہا۔ ۱۱۳/۲، ۳۵/۳، ۴۲/۳، ۴۵/۳، ۱۸/۵، ۶۴/۵، ۳۰/۹، ۳۱/۱۲، ۵۱/۱۲، ۱۴/۴۹،

قَالَتَا: ان دونوں (عورتوں) نے کہا۔ ۲۳/۲۸، ۱۱/۴۱،

قَالُوْا: انہوں نے کہا۔ ۱۱/۲، ۱۳/۲، ۱۴/۲، ۲۵/۲، ۳۰/۲، ۳۲/۲، ۶۷/۲، ۶۸/۲، ۶۹/۲، ۷۰/۲، ۷۱/۲، ۷۶/۲، ۸۰/۲، ۸۸/۲، ۹۱/۲، ۹۳/۲، ۱۱۱/۲، ۱۱۶/۲، ۱۳۳/۲، ۱۳۵/۲، ۱۵۶/۲، ۱۷۰/۲، ۲۴۶/۲، ۲۴۷/۲، ۲۴۹/۲، ۲۵۰/۲، ۱۳۳۱ جگہ

قَالَهَا: اس نے وہ (بات) کہی۔ ۵۰/۳۹،

قَالِیْنَ: (ض، س) بیزار ہونے والے، سخت نفرت کرنے والے۔ قَلْوٌ وقِلًی سے اسم

فاعل، واحد قَائِل۔ ۱۶۸/۲۶،

قَامَ: (ن) وہ کھڑا ہوا، وہ جم گیا۔ قَوْمٌ وقِيَامٌ سے ماضی۔ ۱۹/۷۲،

قَامُوْا: وہ کھڑے ہوئے۔ قِيَامٌ سے ماضی۔ ۲۰/۲، ۱۴۲/۴، ۱۴/۱۸،

قَانِتًا: (ن) بندگی کرنے والا، عاجزی کرنے والا، فرمانبرداری کرنے والا۔ مقررہ عبادت کو پورا پورا ادا کرنے والا۔ قُنُوْتٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲۰/۱۶،

قَانِتٌ: بندگی کرنے والا، عاجزی کرنے والا ۹/۳۹،

قٰنِتٰتٌ: فرمانبردار عورتیں، اطاعت گزار عورتیں قُنُوْتٌ سے اسم فاعل، واحد قَانِتَةٌ۔ ۳۵/۳۳،

قٰنِتٰتٍ: فرمانبردار عورتیں، اطاعت گزار عورتیں ۵/۶۶،

قٰنِتٰتٌ: فرمانبردار عورتیں۔ ۳۴/۴،

قٰنِتُوْنَ: فرمانبردار، اطاعت کرنے والے، عبادت گزار۔ ۱۱۶/۲، ۲۶/۳۰،

قٰنِتِيْنَ: فرمانبردار، عبادت گزار، خاموش۔ ۲۳۸/۲، ۱۷/۳، ۳۵/۳۳، ۱۲/۶۶،

قٰنِطِيْنَ: (ف، ن، س، ض، ک) مایوس ہونے والے، خیر سے ناامید ہونے والے (المفردات /۱۱۳) قُنُوْتٌ و قَنْطٌ وقَنَاطَةٌ سے اسم فاعل، واحد قَانِطٌ۔ ۵۵/۱۵،

قَانِعَ: (س، ف) قناعت کرنے والا۔ تھوڑے سامان پر اکتفا کرنے والا، بے سوال فقیر۔ قُنُوْعٌ و قَنَاعَةٌ سے اسم فاعل۔ ۳۶/۲۲

قَاهِرُ: (ف) غالب ہونے والا، زبردست۔ قَهْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۶، ۶۱/۶

قٰهِرُوْنَ: غالب ہونے والے، زبردست، واحد قَاهِرٌ۔ ۱۲۷/۷،

قَآئِلٌ: (ن) کہنے والا۔ قَوْلٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰/۱۲، ۱۹/۱۸، ۵۱/۳۷،

قَآئِلُوْنَ: (ض) دوپہر کے وقت سونے والے، قَيْلٌ وقَيْلُوْلَةٌ سے اسم فاعل۔ ۴/۷،

قَآئِلُهَا: اس کو کہنے والا۔ ۱۰۰/۲۳،

قَآئِلِيْنَ: کہنے والے۔ قَوْلٌ سے اسم فاعل ۱۸/۳۳،

قَآئِمًا: قائم، جما رہنے والا۔ قِيَامٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۳، ۷۵/۳، ۱۲/۱۰، ۹/۳۹، ۱۱/۶۲،

قَآئِمٌ: قائم، جما رہنے والا۔ ۳۹/۳، ۱۰۰/۱۱، ۳۳/۱۳،

قَآئِمَةً: کھڑی ہونے والی، جمی رہنے والی۔ قِيَامٌ سے اسم فاعل مؤنث۔ ۳۶/۱۸، ۵۰/۴۱، ۵/۵۹،

قَآئِمَةٌ: کھڑی ہونے والی، جمی رہنے والی۔ ۱۱۳/۳، ۷۱/۱۱،

قَآئِمُوْنَ: قائم رہنے والے، جمے رہنے والے ۳۳/۷۰

قَآئِمِيْنَ: قیام کرنے والے، کھڑے رہنے والے۔ ۲۶/۲۲،

ق ب

قَبَآئِلَ: قبیلے، کنبے، خاندان۔ قبیلہ اس گروہ کو کہتے ہیں جو ایک ہی باپ کی نسل سے ہو۔ واحد قَبِيْلَةٌ۔ ۱۳/۴۹،

قَبْرِهٖ: (ن، ض) اس کی قبر، میت کے دفن ہونے کی جگہ، مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع قُبُوْرٌ۔ ۸۴/۹،

قَبَسٍ: انگارا، آگ کا شعلہ، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۱۰/۲۰، ۷/۲۷

قَبْضًا: (ض) قبض کرنا، کھینچنا، سمیٹنا، پکڑنا (بصلہ علیٰ) مصدر ہے۔ ۴۶/۲۵،

قَبْضَةً: تھوڑا سا لے لینا، مٹھی بھر، اسم مرہ۔ ٩٦/٢٠،

قَبَضْتُ: میں نے قبضہ لے لیا، میں نے پکڑ لیا۔ میں نے اختیار کر لیا۔ قَبْضٌ سے ماضی ٩٦/٢٠،

قَبْضَتُهٗ: اس کا قبضہ، اس کا اختیار کامل، (المفردات/٣٩١)۔ ٦٧/٣٩،

قَبَضْنٰهُ: ہم نے اس کو کھینچ لیا، ہم نے اس کو سمیٹ لیا۔ ٤٦/٢٥،

قَبْلَ: پہلے، آگے، اسم ظرف زمان و مکان دونوں کے لئے آتا ہے۔ ١٥٩/٣، ١٤٣/٧، ٩٢/١١، ٣٧/١٢،
٦٢/٢٢، ٥١/١٧، ١٠٩/١٨، ١٧/٢٠، ١٣٠/٢٠، ٣٩/٢٦، ٣٨/٢٧، ٣٩/٢٧،
٣٠/٢٧، ٣٢/٢٧، ١٢/٣٨، ٣٩/٥٠، ١٦/٥١، ٣٥/٥٢،

قَبْلِ: پہلے، آگے۔ ٢٣٧/٢، ٢٥٣/٢، ٩٣/٣، ١٤٣/٣، ٣٧/٤،
٣٣/٥، ٣٩/١١، ١١٤/٢٠، ١٣٣/٢٠، ٥٨/٢٤، ٣٣/٣٠، ٣٩/٣٠، ٣٩/٣٣،
٥٣/٣٩، ٥٥/٣٩، ٤٧/٤٢، ٣/٤٦، ١٠/٥٧، ٢٢/٥٧، ٣/٥٨، ١٠/٩٣، ١/٧١،

قَبْلُ: پہلے، آگے۔ ٢٥/٢، ٨٩/٢، ٩١/٢، ١٠٨/٢، ٣/٣، ١٦٤/٣،
٩٣/٣، ١٣٦/٤، ١٦٤/٤، ٥٩/٥، ٧٧/٥، ٦٨/٦، ٨٣/٦، ١٥٨/٦،
٥٣/٧، ١٠١/٧، ١٢٩/٧، ١٥٥/٧، ١٧٣/٧، ٣٠/٩، ٤٨/٩، ٥٠/٩،
١٠٧/٩، ٧٤/١٠، ٩١/١٠، ١٠٩/١١...... ٧٠ جگہ

قِبَلَ: مقابلہ کی طاقت، جانب، سمت، طرف ١١١/٦، ٣٧/٢٧،

قُبُلًا: مقابل، سامنے۔ ١١١/٦، ٥٥/١٨،

قُبُلٍ: آگے، سامنے۔ ٢٦/١٢،

قِبْلَةَ: قبلہ، سامنے کا رخ، نماز کی سمت، شرعی اصطلاح میں خانہ کعبہ کا نام قبلہ ہے، نماز میں خانہ کعبہ کی طرف منہ کرنا فرض ہے۔
١٤٣/٢، ١٣٥/٢،

قِبْلَةً: قبلہ، سامنے کا رخ، نماز کی سمت، ١٤٣/٢، ٨٧/١٠،

قِبْلَتَكَ: تیرا قبلہ، وہ مقام جس کی طرف رخ کر کے تو نماز پڑھتا ہے۔ ١٤٥/٢،

قِبْلَتَهُمْ: ان (یہودیوں) کا قبلہ۔ ١٤٥/٢،

قِبْلَتِهِمُ: ان کا قبلہ۔ ١٤٢/٢،

قَبْلَكَ: تجھ سے پہلے۔ ٧٧/١٧، ٧/٢١، ٢٠/٢٥، ٤٣/٤٣،

قَبْلِكَ: تجھ سے پہلے۔ ٤/٢، ١٨٤/٣، ٦٠/٤، ١٦٢/٤،
١٠/٦، ٣٤/٦، ٤٢/٦، ٩٤/١٠، ١٠٩/١٢، ٣٢/١٣، ٣٨/١٣، ١٠/١٥، ٤٣/١٦،
٩٣/١٦، ٢٥/٢١، ٣٤/٢١، ٤١/٢١، ٥٢/٢٢، ٣٦/٢٨، ٤٧/٣٠، ٣/٣٢، ٤/٣٥،
٦٥/٣٩، ٧٨/٤٠، ٤٣/٤١، ٣/٤٢، ٤٣/٤٣، ٤٥/٤٣،

قِبَلَكَ: تیری جانب۔ ٣٦/٧٠

قَبْلِكُمْ: تم سے پہلے۔ ٢١/٢، ١٨٣/٢، ٢١٤/٢، ١٣٧/٣،
١٨٦/٣، ٢٦/٤، ١٣١/٤، ٥/٥، ٥٧/٥، ١٠٢/٥، ٣٨/٧، ٦٩/٩،
١٣/١٠، ١١٢/١١، ٩/١٤، ٣٤/٢٤، ١٨/٢٩،

قَبْلِنَا: ہم سے پہلے۔ ٢٨٦/٢، ١٥٦/٦،

قَبْلَهٗ: اس سے پہلے۔ ٩/١٩،

قَبْلِهٖ: اس سے پہلے۔ ١٤٣/٢، ٧٥/٥،

قَبْلِهٖ: اس سے پہلے۔ ١٩٨/٢، ١٦/١٠، ١٧/١١، ٣/١٢، ١٠٧/١٧،
١٣٤/٢٠، ٥٢/٢٨، ٥٣/٢٨، ٧٨/٢٨، ٤٨/٢٩، ٤٩/٣٠، ٢١/٣٣، ١٢/٤٦،

قِبَلِهٖ: اس کی جانب، ادھر۔ ١٣/٥٧،

قَبْلِهَا: اس (مؤنث) سے پہلے۔ ٣٠/١٣، ٤٢/٢٧،

قَبْلَهُمْ: ان سے پہلے۔ ٧٤/١٩، ٩٨/١٩، ١٢٨/٢٠، ٦/٢١، ٤٢/٢٢،
٣١/٢٦، ٧١/٢٧، ١٢/٢٨، ٥/٣٠، ١٧/٤٢، ١٢/٥٠، ٣٦/٥٠، ٩/٥٣،
٥٦/٥٥، ٧٤/٥٥،

قَبْلِهِمْ: ان سے پہلے۔ ١١٨/٢، ١١/٣، ٦/٦، ١٣٨/٦، ٥٢/٨،
٥٣/٨، ٧٠/٩، ٣٩/١٠، ١٠٢/١٠، ١٠٩/١٠، ٦/١٣، ٣٢/١٣، ٢٦/١٦،
٣٣/١٦، ٣٥/١٦، ٥٥/٢٢، ٥٩/٢٤، ٣/٢٩، ٩/٣٠، ٣٦/٣٢، ٣٥/٣٣، ٢٥/٣٥،
٤٣/٣٥، ٣/٣٨، ٢٥/٣٩...... ٣٧ جگہ

قَبْلِىْ: مجھ سے پہلے۔ ١٨٣/٣، ٢٤/٢١، ١٧/٤٦،

قُبُوْرِ: قبریں، دفن ہونے کی جگہیں، واحد قَبْرٌ.

۲۳/۲۲، ۲۲/۳۵، ۱۳/۲۰، ۹/۱۰۰

قُبُوْر: قبریں۔ ۴/۸۲،
قُبُوْل: (ن) قبول کرنا، مان لینا، مصدر ہے ۳۷/۳،
قَبِیْلًا: مقابل۔ سامنے۔ ۹۲/۱۷،
قَبِیْلُهٗ: اس کا کنبہ، اس کا لشکر۔ ۲۷/۷،

ق ت

قِتَال: (مفا) قتال کرنا، جہاد کرنا، لڑنا، مصدر ہے۔ ۷۷/۴، ۲۵/۳۳،
قِتَالًا: قتال کرنا، جہاد کرنا۔ ۱۶۷/۳،
قِتَالِ: قتال کرنا، جہاد کرنا۔ ۱۲۱/۳، ۶۵/۸،
قِتَالُ: قتال کرنا، جہاد کرنا۔ ۲۱۷/۲، ۱۶/۸،
قِتَالٌ: قتال کرنا، جہاد کرنا۔ ۲۱۶/۲، ۲۴۶/۲، ۷۷/۴، ۲۰/۴۷،
قِتَالٌ: قتال کرنا، جہاد کرنا۔ ۲۱۷/۲،
قَتَرٌ: (ن،س) سیاہی، (غم کی) کدورت، گرد وغبار، مصدر ہے۔ قَاتِرٌ اسم فاعل۔ قَتُوْرٌ صفت مشبہ۔ ۲۶/۱۰،
قَتَرَةٌ: غبار (غم کا) سیاہی، کدورت۔ ۴۱/۸۰،
قَتْلَ: (ن) قتل کرنا، مار ڈالنا، مصدر ہے۔ ۳۰/۵، ۱۳۷/۶
قَتْلِ: قتل کرنا، مار ڈالنا۔ ۱۹۱/۲، ۲۱۷/۲، ۳۳/۱۷، ۱۲/۳۳
قَتْلُ: قتل کرنا، مار ڈالنا۔ ۱۵۴/۳،
قَتَلَ: اس نے قتل کیا، اس نے ہلاک کیا۔ قَتْلٌ سے ماضی۔ ۲۵۱/۲، ۹۲/۴، ۳۲/۵، ۹۵/۵
قُتِلَ: وہ قتل ہوا۔ وہ ہلاک ہوا۔ قَتْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۴۴/۳، ۳۳/۱۷، ۱۰/۵۱، ۱۹/۷۴، ۲۰/۷۴، ۱۷/۸۰، ۴/۸۵،
قَتْلٰی: مقتول، قتل کئے ہوئے، واحد قَتِیْلٌ بمعنی مقتول۔ ۱۷۸/۲،
قَتَلْتَ: تو نے قتل کیا، تو نے ہلاک کیا، قتل سے ماضی۔ ۳۳/۱۸، ۳۰/۲۰، ۱۹/۲۸،
قَتَلْتُ: میں نے قتل کیا، میں نے ہلاک کیا۔ ۳۳/۲۸،
قُتِلَتْ: وہ قتل کی گئی، وہ ہلاک کی گئی۔ ۹/۸۱،
قَتَلْتُمْ: تم نے قتل کیا، تم نے ہلاک کیا۔ ۷۲/۲،
قُتِلْتُمْ: تم قتل کئے گئے، تم ہلاک کئے گئے، قَتْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۵۷/۳، ۱۵۸/۳،
قَتَلْتُمُوْهُمْ: تم نے ان کو قتل کیا، تم نے ان کو ہلاک کیا۔ ۱۸۳/۳،
قَتَلْنَا: ہم نے قتل کیا، ہم نے ہلاک کیا۔ ۱۵۷/۴،
قُتِلْنَا: ہم قتل کئے گئے، ہمیں ہلاک کیا گیا، قَتْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۵۴/۳،
قَتَلُوْا: انہوں نے قتل کیا۔ انہوں نے ہلاک کیا۔ ۱۴۰/۶،
قُتِلُوْا: وہ قتل کئے گئے، وہ ہلاک کئے گئے۔ ۱۵۶/۳، ۱۶۸/۳، ۱۶۹/۳، ۱۹۵/۳، ۵۸/۲۲، ۴/۴۷،
قُتِّلُوْا: (تف) وہ قتل کئے گئے، وہ ہلاک کئے گئے۔ تَقْتِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۱/۳۳،
قَتَلُوْهُ: انہوں نے اس کو قتل کیا، انہوں نے اس کو ہلاک کیا۔ ۱۵۷/۴،
قَتَلَهٗ: اس نے اس کو قتل کیا، اس نے اس کو ہلاک کیا۔ ۳۰/۵، ۹۵/۵، ۷۴/۱۸
قَتَلَهُمْ: اس نے ان کو قتل کیا، اس نے ان کو ہلاک کیا۔ ۱۷/۸
قَتْلَهُمْ: ان کو قتل کرنا، ان کو ہلاک کرنا۔ ۳۱/۱۷
قَتْلَهُمْ: ان کو قتل کرنا، ان کو ہلاک کرنا۔ ۱۸۱/۳،
قَتْلِهِمْ: ان کو قتل کرنا، ان کو ہلاک کرنا۔ ۱۵۵/۴،
قَتُوْرًا: کنجوس، بخیل، تنگدل۔ قَتَرٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۰۰/۱۷،

ق ث

قِثَّآئِهَا: اس کی ککڑی، اسم جنس ہے، واحد و جمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ٦١/٢،

ق د

قَدْ: ہے، کافی، تحقیق، کبھی، اسم بھی ہے حرف بھی، ماضی اور مضارع دونوں پر آتا ہے، کثرت سے آیا ہے۔

قُدَّ: (ن) وہ پھاڑا گیا، پھٹا ہوا۔ قَدٌّ سے ماضی مجہول۔ قَدّ اور قَطّ دونوں کے معنی پھاڑنا، چیرنا ہیں، قد کا استعمال طول میں ہوتا ہے اور قطّ کا عرض میں۔ ٢٦/١٢، ٢٧/١٢، ٢٨/١٢،

قَدَّتْ: اس (عورت) نے پھاڑ دیا۔ قَدٌّ سے ماضی۔ ٢٥/١٢،

قَدْحًا: (ف) چقماق کو مار کر آگ نکالنا، گھوڑے کا ٹاپ مار کر آگ نکالنا، مصدر ہے۔ ٢/١٠٠،

قِدَدًا: مختلف، علیحدہ علیحدہ، جدا جدا، واحد قِدَّةٌ ١١/٧٢

قَدَرَ: (ض، س، ن) وہ قادر ہوا، اس نے روزی تنگ کی، قَدْرٌ و قُدْرَةٌ و قُدُوْرٌ سے ماضی۔ ١٦/٨٩،

قَدَرًا: اندازہ کیا ہوا، تجویز کیا ہوا، لوح محفوظ میں لکھا ہوا۔ ٣٨/٣٣،

قَدَرٍ: اللہ تعالیٰ کا حکم، اندازہ، مقدار۔ ٢١/١٥، ٣٠/٢٠، ١٨/٢٣، ٢٧/٣٢، ١١/٤٣، ٤٩/٥٤، ٢٢/٧٧،

قَدْرًا: اندازہ، مالی گنجائش، جمع اَقْدَارٌ ٣/٦٥،

قَدْرِ: برکت، عظمت۔ ١/٩٧، ٢/٩٧، ٣/٩٧،

قُدِرَ: اس کی روزی تنگ کر دی گئی۔ قَدْرٌ سے ماضی مجہول۔ ١٢/٤٢، ٧/٦٥،

قَدَّرَ: (تف) اس نے اندازہ کیا، اس نے تجویز کیا۔ تَقْدِیْرٌ سے ماضی۔ ٢/٢٥، ١٨/٧٤، ١٩/٧٤، ٢٠/٧٤، ٣/٨٧،

قَدِّرْ: تو (کڑیوں کو) حساب سے جوڑ، تو اندازے کے ساتھ بنا۔ تَقْدِیْرٌ سے امر۔ ١١/٣٤،

قَدَرْنَا: ہم قدرت رکھتے ہیں، ہم نے اندازہ کیا۔ ٢٣/٧٧،

قَدَّرْنَا: ہم نے مقدر کر دیا، ہم نے مقرر کر دیا ٦٠/١٥، ١٨/٣٤، ٦٠/٥٦،

قَدَّرْنٰهُ: ہم نے اس کو مقرر کر دیا۔ ٣٩/٣٦،

قَدَّرْنٰهَا: ہم نے اس (مؤنث) کو مقرر کیا، ہم نے اس کو تجویز کیا۔ ٥٧/٢٧،

قَدَرُوْا: انہوں نے قدر کی، انہوں نے پہچانا ٩١/٦، ٦٧/٣٩، ٧٤/٢٢،

قَدَّرُوْهَا: انہوں نے اس کو مناسب اندازے سے بھرا ہوگا۔ ١٦/٧٦،

قَدَّرَهٗ: اس نے اس کا اندازہ کیا۔ ٥/١٠، ٣٩/٣٦، ١٩/٨٠،

قَدْرِهٖ: اس کی عظمت۔ اس کی معرفت۔ ٩١/٦، ٧٤/٢٢، ٦٧/٣٩،

قَدَرُهٗ: اس کی قدر۔ اس کی حیثیت۔ اس کی گنجائش۔ ٢٣٦/٢،

قَدَرِهَا: اس کی قدر، اس کا اندازہ، اس کی گنجائش، اس کی وسعت۔ ١٧/١٣،

قُدُسِ: (ن) پاک ہونا، مراد جبرائیل علیہ السلام، مصدر بھی ہے اسم بھی، ٨٧/٢، ٢٥٣/٢، ١١٠/٥، ١٠٢/١٦،

قَدَمَ: (ن) قدم، نشان، نیک کام، اچھا اجر، مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع اَقْدَامٌ ٢/١٠،

قَدَمَ صِدْقٍ: سچائی کا قدم، مراد بلند مرتبہ۔ ٢/١٠،

قَدَّمَ: (تف) اس نے آگے بھیجا، وہ سامنے لایا۔

تَقْدِیْمٌ سے ماضی۔ ۶۱/۳۸، ۱۳/۷۵،

قَدَمٌ: قدم، پاؤں، جمع اَقْدَامٌ. ۹۴/۱۶،

قَدَّمَتْ: وہ پہلے کرچکی، وہ پہلے بھیج چکی۔ ۹۵/۲، ۱۸۲/۳، ۶۲/۴، ۸۰/۵، ۵۱/۸، ۵۷/۱۸، ۱۰/۲۲، ۴۷/۲۸، ۳۶/۳۰، ۴۸/۴۲، ۱۸/۵۹، ۷/۶۲، ۴۰/۷۸، ۵/۸۲،

قَدَّمْتُ: میں نے پہلے بھیجا۔ ۲۸/۵۰، ۲۴/۸۹،

قَدَّمْتُمْ: تم نے پہلے بھیجا۔ ۴۸/۱۲،

قَدَّمْتُمُوْهُ: تم اس کو سامنے لائے۔ ۶۰/۳۸،

قَدِمْنَا: ہم آئیں گے، ہم متوجہ ہوں گے، ماضی بمعنی مستقبل۔ ۲۳/۲۵،

قَدَّمُوْا: انہوں نے پہلے بھیج دیے۔ ۹۴/۲،

قَدِّمُوْا: تم پہلے بھیج دو، تم پہلے دیدو۔ تَقْدِیْمٌ سے امر۔ ۲۲۳/۲، ۱۲/۵۸،

قُدُوْرٍ: ہانڈیاں، دیگیں، واحد قِدْرٌ. ۱۳/۳۴،

قُدُّوْسُ: (ن) بہت پاک، بہت برکت والا، اللہ تعالیٰ کا اسمِ صفاتی۔ قُدْسٌ سے مبالغہ ۱/۶۲،

قُدُّوْسُ: بہت پاک۔ بہت برکت والا۔ ۲۳/۵۹،

قَدِیْرًا: قدرت والا، زبردست، اللہ تعالیٰ کا اسمِ صفت۔ قَدْرٌ وقُدْرَةٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۱۳۳/۴، ۱۴۹/۴، ۵۴/۲۵، ۲۷/۳۳، ۴۴/۳۵، ۲۱/۴۸،

قَدِیْرٌ: قدرت والا، زبردست۔ ۳۹/۲۲، ۵۴/۳۰،

قَدِیْرٌ: قدرت والا، زبردست، ۲۰/۲، ۱۰۶/۲، ۱۰۹/۲، ۱۴۸/۲، ۲۵۹/۲، ۲۸۴/۲، ۲۶/۳، ۲۹/۳، ۱۶۵/۳، ۱۸۹/۳، ۱۷/۵، ۱۹/۵، ۴۰/۵، ۱۲۰/۵، ۱۷/۶، ۴۱/۸، ۳۹/۹، ۴/۱۱، ۷۰/۱۶، ۷۷/۱۶، ۶/۲۲، ۴۵/۲۴، ۲۰/۲۹، ۵۰/۳۰، ۱/۳۵...... ۳۷ جگہ

قَدِیْمِ: (ک) قدیم، پرانا۔ قِدَمٌ وقَدَامَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۹۵/۱۲، ۳۹/۳۶،

قَدِیْمٌ: قدیم، پرانا۔ ۱۱/۴۶،

ق ذ

قَذَفَ: (ض) اس نے ڈالا، اس نے پھینکا، اس نے زنا کی تہمت لگائی۔ قَذْفٌ سے ماضی۔ ۲۶/۳۳، ۲/۵۹،

قَذَفْنٰهَا: ہم نے اس کو ڈال دیا، ہم نے اس کو پھینک دیا۔ ۸۷/۲۰،

ق ر

قُرٰی: بستیاں۔ دیہات۔ باشندے۔ ۱۸/۳۴،

قُرًى: بستیاں۔ دیہات۔ باشندے۔ ۱۸/۳۴، ۱۴/۵۹،

قُرٰی: بستیاں، باشندے، دیہات، واحد قَرْيَةٌ. ۹۲/۶، ۱۳۱/۶، ۹۶/۷، ۹۷/۷، ۹۸/۷، ۱۰۰/۱۱، ۱۰۲/۱۱، ۱۱۷/۱۱، ۱۰۹/۱۲، ۵۹/۱۸، ۵۹/۲۸، ۷/۴۲، ۲۷/۴۶، ۷/۵۹،

قَرَارًا: (ض) قرار، آرام کی جگہ، ٹھکانا، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۶۱/۲۷، ۶۴/۴۰،

قَرَارٍ: قرار، آرام کی جگہ۔ ۳۹/۴۰،

قَرَارٍ: قرار، آرام کی جگہ۔ ۲۶/۱۴، ۱۳/۲۳، ۵۰/۲۳، ۲۱/۷۷،

قَرَارُ: قرار، آرام کی جگہ۔ ۲۹/۱۴، ۶۰/۳۸،

قَرَاطِیْسَ: کاغذ، اوراق، واحد قِرْطَاسٌ. ۹۱/۶،

قُرْبٰی: (ن ک س) رشتہ داری، قرابت، نزدیکی، مصدر بھی ہے، اسم بھی۔ ۸۳/۲، ۱۷۷/۲، ۸/۴، ۳۶/۴، ۱۰۶/۵، ۱۵۲/۶، ۴۱/۸، ۱۱۳/۹، ۹۰/۱۶، ۲۶/۱۷، ۲۲/۲۴، ۳۸/۳۰، ۱۸/۳۵، ۲۳/۴۲، ۷/۵۹،

قَرَّبَا: (تف) ان دونوں نے پیش کیا، وہ دونوں لائے۔ تَقْرِیْبٌ سے ماضی۔ ۲۷/۵،

قُرُبٰتٍ: خوشنودیاں، نزدیکیاں، واحد قُرْبَةٌ. ۹۹/۹،

قُرْبَانًا: قربانی، قرب حاصل کرنے کا ذریعہ، جمع

قَرَابِینَ. ۲۷/۵، ۲۸/۴۶،

قُرْبَان: قربانی،قرب،حاصل کرنے کا ذریعہ ۸۳/۳،

قُرْبَةٌ: قرب،نزدیکی،خوشنودی،جمع قُرُبَاتٌ ۹۹/۹،

قَرَّبْنَهُ: (تف) ہم نے اس کو قریب کرلیا۔تقْرِیبٌ

سے ماضی۔ ۵۲/۱۹،

قَرَّبَهٗ: اس نے اس (کھانے) کو (فرشتوں) کے

قریب کیا،اس نے اس کو سامنے رکھا، ۲۷/۵۱،

قُـرَّةَ: (س) آنکھ کی خنکی۔مراد سرورِ قلب۔

ٹھنڈک۔ ۱۷/۲۵

قُرَّةَ اَعْیُنٍ: آنکھوں کی ٹھنڈک۔ ۷۴/۲۵

قُرَّتُ: سرورِ قلب،ٹھنڈک۔ ۱۷/۳۲،

قُرَّتُ: سرورِ قلب،ٹھنڈک۔ ۹/۲۸،

قَرْحٌ: (ف،س) زخمی ہونا،مصدر بھی ہے اسم بھی،

جمع قُرُوْحٌ، قُرْحٌ اس زخم کو کہتے ہیں جس

کا سبب اندرونِ جسم ہو اور قَرْحٌ اس زخم کو

کہتے ہیں جس کا سبب بیرونِ جسم ہو لہٰذا

پھوڑے پھنسی کی وجہ سے جو زخم ہو جائے

اس کو قُـرْحٌ (پیش کے ساتھ) کہتے ہیں

اور تلوار کے زخم کو قَـرْحٌ (زبر کے ساتھ)

کہتے ہیں (المفردات/۴۰۰) ۱۷۲/۳،

قَرْحٌ: زخمی ہونا۔ ۱۴۰/۳،

قِرَدَةً: بندر،لنگور،واحد قِرْدٌ. ۶۰/۵،

قِرَدَةً: بندر،لنگور۔ ۶۵/۲، ۱۶۶/۷،

قَرْضًا: (ض) قرض،ادھار،مصدر ہے۔ ۲۴۵/۲، ۱۲/۵،

۱۱/۵۷، ۱۸/۵۷، ۱۷/۶۴، ۲۰/۷۳

قِـرْطَاسٍ: کاغذ۔جس پر لکھا جائے۔جمع

قَرَاطِیْسُ۔ ۷/۶

قَـرْنَ: (ض) تم قرار پکڑو،تم سکون سے رہو،تم

ٹھہری رہو۔قَرَارٌ سے امر۔ ۳۳/۳۳

قَرْنًا: گروہ،امتیں،زمانے،سینگ۔ ۶/۶، ۳۱/۲۳

قَـرْنٍ: زمانہ،گروہ،امتیں،جمع قُـرُوْنٌ. ۶/۶، ۷۴/۱۹

۹۸/۱۹، ۳/۳۸، ۳۶/۵۰

قُرَنَاۤءَ: ساتھ رہنے والے (شیاطین) ہم نشین،

واحد قَرِیْنٌ. ۲۵/۴۱،

قَـرْنَیْنِ: دو کنارے،دو زمانے،دو سینگ۔ ۸۳/۱۸

۸۶/۱۸، ۹۴/۱۸

قُرُوْنَ: گروہ،امتیں،زمانے۔ ۱۳/۱۰، ۴۳/۲۸

قُرُوْنًا: نسلیں،گروہ۔ ۴۲/۲۳، ۳۸/۲۵، ۴۵/۲۸

قُرُوْنِ: گروہ،امتیں،زمانے۔ ۱۱۶/۱۱، ۱۷/۱۷، ۵۱/۲۰

۱۲۸/۲۰، ۷۸/۲۸، ۲۶/۳۲، ۳۱/۳۶

قُرُوْنٌ: قومیں،امتیں،زمانے۔ ۱۷/۴۶،

قُـرُوْٓءٍ: ایک حال سے دوسرے حال کی طرف

منتقل ہونا حیض،واحد قُرْءٌ. ۲۲۸/۲،

قُرِئَ: (ن،ف) وہ پڑھا گیا،قَرْءٌ و قِرَاءَةٌ و قُرْءٰنٌ

سے ماضی مجہول۔ ۲۰۴/۷، ۲۱/۸۴،

قُرْاٰنَ: قرآن،ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا،اللہ تعالیٰ کی کتاب

کا خاص نام،جو حضور اکرم ﷺ پر نازل کی

گئی،کسی دوسری آسمانی کتاب کا نام

قرآن نہیں۔مصدر ہے۔ ۸۲/۴، ۳/۱۲، ۸۷/۱۵،

۹۱/۱۵، ۹۸/۱۶، ۹/۱۷، ۴۵/۱۷، ۸۸/۱۷، ۲/۲۰، ۳۰/۲۵، ۶/۲۷، ۷۶/۲۷

۹۲/۲۷، ۸۵/۲۸، ۲۹/۳۹، ۲۳/۴۷، ۱۷/۵۴، ۲۲/۵۴، ۳۲/۵۴، ۴۰/۵۴، ۲/۵۵

۲۱/۵۹، ۴/۷۳، ۲۳/۷۶،

قُـرْاٰنًـا: قرآن،ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ۲/۱۲، ۳۱/۱۳، ۱۰۶/۱۷،

۱۱۳/۲۰، ۲۸/۳۹، ۳/۴۱، ۴۴/۴۱، ۷/۴۲، ۱/۷۲

قُرْءٰنًا: قرآن،ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ۲/۱۲، ۳/۴۳

قُرْاٰنِ: قرآن،ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ۱۱۱/۹، ۴۱/۱۷، ۴۶/۱۷،

۶۰/۱۷، ۸۲/۱۷، ۸۸/۱۷، ۸۹/۱۷، ۹۳/۱۸، ۱۱۳/۲۰، ۱/۲۷، ۵۸/۳۰، ۳۱/۳۴،
۲/۳۶، ۱/۳۸، ۲۷/۳۹، ۲۶/۴۱، ۱/۵۰، ۴۵/۵۰، ۲۰/۷۳،

قُرانِ: قرآن، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ۱۵/۱۰، ۶۱/۱۰، ۱/۱۵،

قُرْاٰنُ: قرآن، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ۱۸۵/۲، ۱۰۱/۵،
۱۹/۶، ۲۰۴/۷، ۳۷/۱۰، ۳۲/۲۵، ۳۱/۴۳، ۲۱/۸۴،

قُرْاٰنٌ: قرآن، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ۶۹/۳۶، ۷۷/۵۶، ۲۱/۸۵،

قُرْاٰنَهٗ: اس کا پڑھنا۔ ۱۷/۷۵، ۱۸/۷۵،

قَرَاْتَ: تو نے پڑھا۔ قِرَاءَةٌ سے ماضی۔ ۹۸/۱۶، ۴۵/۱۷،

قَرَاْنٰهُ: ہم نے اس کو پڑھا۔ ۱۸/۷۵،

قَرَاَهٗ: اس نے اس کو پڑھا۔ قِرَاءَةٌ سے ماضی۔
حروف اور کلمات کو ایک دوسرے کے
ساتھ ملا کر ترتیل (صاف اور ٹھہر ٹھہر کر
پڑھنے) میں جمع کرنے کو قرأت کہتے
ہیں۔ (المفردات/۴۰۲)۔ ۱۹۹/۲۶،

قَرِّیْ: (س، ن، ض) تو ٹھنڈی کر۔ (آنکھیں) تو
روشن کر۔ قُرٌّ و قُرَّةٌ سے امر۔ ۲۶/۱۹

قَرِیْبًا: (س، ک) قریب، نزدیک۔ قُرْبٌ و قُرْبَانًا
سے صفتِ مشبہ۔ ۴۲/۹، ۳۱/۱۳، ۵۱/۱۷، ۶۳/۳۳، ۱۸/۴۸،
۲۷/۴۸، ۱۵/۵۹، ۷/۷۰، ۴۰/۷۸

قَرِیْبٍ: قریب، نزدیک۔ ۱۷/۴، ۷۷/۴، ۸۱/۱۱، ۴۴/۱۴،
۵۱/۳۴، ۴۱/۵۰، ۱۰/۶۳،

قَرِیْبٌ: قریب، نزدیک۔ ۱۸۶/۲، ۲۱۴/۲، ۵۶/۷، ۶۱/۱۱،
۶۴/۱۱، ۱۰۹/۲۱، ۵۰/۳۴، ۱۷/۴۲، ۱۳/۶۱، ۲۵/۷۲،

قَرْیَةَ: بستی، آبادی۔ ۵۸/۲، ۱۶۱/۷، ۸۲/۱۲،

قَرْیَةً: بستی، آبادی۔ ۱۱۲/۱۶، ۱۶/۱۷، ۳۴/۲۷،

قَرْیَةٍ: بستی، آبادی۔ ۷۵/۴، ۱۶۳/۷، ۷۷/۱۸، ۷۴/۲۱، ۴۰/۲۵،
۳۱/۲۹، ۳۴/۲۹، ۱۳/۳۶،

قَرْیَةِ: بستی، آبادی۔ ۲۵۹/۲، ۱۲۳/۶،

قَرْیَةٌ: بستی، آبادی۔ ۹۸/۱۰،

قَرْیَتِكَ: تیری بستی، (مکہ مکرمہ)۔ ۱۳/۴۷،

قَرْیَتِكُمْ: تمہاری بستی، ۸۲/۷، ۵۶/۲۷،

قَرْیَتِنَا: ہماری بستی۔ ۸۸/۷،

قَرْیَتَیْنِ: دو بستیاں، مراد مکہ و طائف۔ ۳۱/۴۳،

قُرَیْشٍ: عدنان کے قبیلے کنانہ کی ایک شاخ جس
میں حضور اکرم ﷺ کی ولادت ہوئی، ۱/۱۰۶،

قَرِیْنًا: ساتھی، ہم نشین، مصاحب، جمع قُرَنَاءُ ۳۸/۴،

قَرِیْنُ: ساتھی، ہم نشین، مصاحب۔ ۳۸/۴۳،

قَرِیْنٌ: ساتھی، ہم نشین۔ ۵۱/۳۷، ۳۶/۴۳،

قَرِیْنُهٗ: اس کا ساتھی، اس کا ہم نشین۔ ۲۳/۵۰، ۲۷/۵۰،

ق س

قَسَتْ: (ن) وہ (دل) سخت پڑ گئے۔ وہ سیاہ
ہو گئی۔ قَسْوَةٌ سے ماضی۔ ۷۴/۲، ۴۳/۶، ۱۶/۵۷،

قِسْطَ: انصاف۔ عدل برابری۔ اسم ہے۔
جمع اَقْسَاطٌ۔ ۴۷/۲۱،

قِسْطِ: انصاف، عدل، برابری۔ ۱۸/۳، ۲۱/۳، ۱۲۷/۴،
۱۳۵/۴، ۸/۵، ۴۲/۵، ۱۵۲/۶، ۲۹/۷، ۴/۱۰، ۴۷/۱۰، ۵۴/۱۰، ۸۵/۱۱،
۹/۵۵، ۲۵/۵۷،

قِسْطَاسِ: ترازو۔ میزان۔ اسم ہے جمع
قَسَاطِیْسُ۔ ۳۵/۱۷، ۱۸۲/۲۶،

قَسَمٌ: قسم، اسم ہے، جمع اَقْسَامٌ۔ ۷۶/۵۶، ۵/۸۹،

قِسْمَةَ: (ض) تقسیم کرنا، بانٹنا، مصدر ہے۔ ۸/۴،

قِسْمَةٌ: تقسیم کرنا، بانٹنا۔ ۲۲/۵۳، ۲۸/۵۴،

قَسَمْنَا: (ض) ہم نے تقسیم کیا، ہم نے حصہ دیا۔
قَسْمٌ سے ماضی۔ ۳۲/۴۳

قَسْوَةً: (ن) سخت ہونا، سنگینی، مصدر بھی ہے اسم

بھی۔ ۳/۲

قَسْوَرَةٍ: شیر۔شور غل۔شکاری لوگ۔تیرانداز، جمع قَسَاوِرَةٌ، ۵۱/۷۴

قِسِّيْسِيْنَ: عیسائی عالم،عیسائی درویش،واحد قِسِّيْسٌ. ۸۲/۵

ق ص

قَصَّ: (ن)اس نے قصہ بیان کیا،(بصلہ علیٰ) قَصَصٌ سے ماضی۔ ۲۵/۲۸

قِصَاصِ: بدلہ،قتل کا بدلہ۔ ۱۷۹/۲

قِصَاصُ: بدلہ،قتل کا بدلہ۔ ۱۷۸/۲

قِصَاصٌ: بدلہ،قتل کا بدلہ۔ ۱۹۴/۲، ۴۵/۵

قَصْدُ: (ض)سیدھا ہونا،اعتدال،میانہ روی، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۹/۱۶

قَصْدُ السَّبِيْلِ: اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا سیدھا راستہ،یعنی سنت کا راستہ،جو شخص اس راستے پر چلے گا وہ اللہ تک پہنچ جائے گا۔ ۹/۱۶

قَصْرِ: محل،چھوٹا ہونا۔جمع قُصُوْرٌ. ۳۲/۷۷

قَصْرٍ: محل،چھوٹا ہونا۔ ۴۵/۲۲

قَصَصَ: (ن)قصہ بیان کرنا،نقش قدم پر چلنا،مصدر بھی ہے اسم بھی،واحد قِصَّةٌ۔ ۱۷۶/۷، ۲۵/۲۸

قَصَصًا: پیچھے چلنا۔نقوش قدم پر چلنا۔مصدر ہے۔ ۶۴/۱۸

قَصَصِ: قصہ بیان کرنا،حال بیان کرنا۔ ۳/۱۲

قَصَصُ: قصہ بیان کرنا۔ ۶۲/۳

قَصَصْنَا: ہم نے قصہ بیان کیا،ہم نے حال بیان کیا۔قَصَصٌ سے ماضی۔ ۱۱۸/۱۶، ۷۸/۴۰

قَصَصْنٰهُمْ: ہم نے ان کا قصہ بیان کیا۔ ۱۶۴/۴

قَصَصِهِمْ: ان کا قصہ،ان کا حال۔ ۱۱۱/۱۲

قَصَمْنَا: (ض)ہم نے غارت کر دیا،ہم نے ریزہ ریزہ کر دیا،مراد ہلاک کرنا۔قَصْمٌ سے ماضی۔ ۱۱/۲۱

قُصْوٰى: (س،ن)دور والا کنارہ،نہایت دور کا یعنی مدینہ منورہ سے دور مکہ معظّمہ کی طرف والا کنارہ،قَصْوٌ وقُصُوٌّ سے اسم تفضیل، ۴۲/۸

قُصُوْرًا: محلات،واحد قَصْرٌ. ۷۴/۷، ۱۰/۲۵

قَصِيًّا: (ن)دور،الگ۔قُصُوٌّ وقَصَا سے صفت مشبہ۔ ۲۲/۱۹

قُصِّيْهِ: تو (حضرت موسیٰ کی بہن) اس کے پیچھے پیچھے جا،تو اس کا سراغ لگا،قَصٌّ سے امر، ۱۱/۲۸

ق ض

قَضٰى: (ض)اس نے فیصلہ کیا،اس نے پورا کیا، اس نے مقرر کیا۔قَضَاءٌ سے ماضی ۱۱۷/۲، ۴۷/۳، ۲/۶، ۲۳/۱۷، ۳۵/۱۹، ۱۵/۲۸، ۲۹/۲۸، ۲۳/۳۳، ۳۶/۳۳، ۳۷/۳۳، ۴۲/۳۹، ۶۸/۴۰

قَضٰهَا: اس نے اس کی خواہش کی،اس نے اس کی تمنا کی۔ ۶۸/۱۲

قَضٰهُنَّ: اس نے ان (آسمانوں) کو بنایا،اس نے ان کو مقرر کیا۔ ۱۲/۴۱

قَضْبًا: ترکاری،سبزی۔ ۲۸/۸۰

قَضَوْا: انہوں نے حاجت پوری کر لی،وہ جی بھر چکے۔قَضَاءٌ سے ماضی۔ ۳۷/۳۳

قُضِيَ: وہ پورا کر دیا گیا،فیصلہ کیا گیا۔قَضَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۱۰/۲، ۸/۶، ۵۸/۶، ۱۱/۱۰، ۱۹/۱۰، ۴۷/۱۰، ۵۴/۱۰، ۴۴/۱۱، ۱۱۰/۱۱، ۴۱/۱۲، ۲۲/۱۴، ۳۹/۱۹، ۶۹/۳۹، ۷۵/۳۹

۷۲/۲۰، ۴۵/۳۱، ۱۳/۳۲، ۲۱/۳۴، ۲۹/۳۶،

قُضِيَتِ: وہ پوری کی گئی، وہ ختم کردی گئی۔ ۱۰/۶۲،

قَضَيْتَ: تو نے فیصلہ کیا، تو نے حکم دیا۔ قَضَا سے ماضی۔ ۶۵/۴،

قَضَيْتُ: میں نے پورا کیا۔ ۲۸/۲۸،

قَضَيْتُمْ: تم ادا کرچکو، تم پورا کرچکو۔ ۲۰۰/۲،

قَضَيْتُمْ: تم ادا کرچکو، تم پورا کرچکو۔ ۱۰۳/۴،

قَضَيْنَا: ہم نے حکم دیا، (بصلہٗ علیٰ) ہم نے فیصلہ کیا، (بصلہٗ اِلیٰ)۔ ۶۶/۱۵، ۴/۱۷، ۴۴/۲۸، ۱۴/۳۴

ق ط

قِطْرًا: پگھلا ہوا تانبا۔ ۹۶/۱۸،

قِطْرِ: پگھلا ہوا تانبا۔ ۱۲/۳۴،

قَطِرَانٍ: گندھک۔ تیل کی طرح ایک سیال مادہ۔ ۵۰/۱۴،

قَطَّعَ: (تف) وہ کاٹ دے گا، وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ تَقْطِيْعٌ سے ماضی بمعنی مضارع۔ ۱۵/۴۷،

قِطْعٍ: ٹکڑا، رات کا ایک حصہ جمع قُطُوْعٌ و اَقْطَاعٌ. ۸۱/۱۱، ۲۵/۱۵،

قِطَعًا: ٹکڑے، واحد قِطْعَةٌ. ۲۷/۱۰،

قِطَعٌ: ٹکڑے۔ ۴/۱۳،

قُطِعَ: (ف) وہ کاٹا گیا۔ قَطْعٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۵/۶،

قُطِّعَتْ: (تف) وہ کاٹی جاتی، وہ پھاڑی جاتی۔ تَقْطِيْعٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۱/۱۳، ۱۹/۲۲،

قَطَعْتُمْ: تم نے کاٹا۔ ۵/۵۹،

قَطَّعْنَ: ان عورتوں نے کاٹا۔ ۳۱/۱۲، ۵۰/۱۲،

قَطَعْنَا: ہم نے کاٹ دیا، ہم نے نسل ختم کردی ۷۲/۷، ۴۶/۶۹

قَطَّعْنٰهُمْ: ہم نے ان کو تقسیم کردیا، ہم نے ان کو الگ الگ کردیا۔ ۱۶۰/۷،

قَطَّعْنٰهُمْ: ہم نے ان کو تقسیم کردیا۔ ہم نے ان کو الگ الگ کردیا۔ ۱۶۸/۷،

قِطْمِيْرٍ: باریک جھلی جو کھجور کے گودے اور گٹھلی کے درمیان ہوتی ہے۔ یہاں اس سے مراد حقیر چیز۔ ۱۳/۳۵،

قِطَّنَا: ہمارا اعمال نامہ، ہماری چٹھی، ہمارا حصہ، جمع قُطُوْطٌ. ۱۶/۳۸،

قُطُوْفُهَا: اس کے پھل، اس کے میوے، اس کے خوشے واحد قَطْفٌ و قِطْفٌ. ۲۳/۶۹، ۱۴/۷۶،

ق ع

قَعَدَ: (ن) وہ بیٹھا، قُعُوْدٌ و قَعْدَةٌ سے ماضی۔ ۹۰/۹،

قَعَدُوْا: وہ بیٹھے۔ ۱۶۸/۳،

قَعُوْا: (ف) تم جھک جاؤ، تم گر پڑو۔ وُقُوْعٌ سے امر، اصل میں اِوْقَعُوْا تھا۔ ۷۲/۳۸

قُعُوْدًا: (ن) بیٹھنا، مصدر ہے۔ ۱۹۱/۳، ۱۰۳/۴،

قُعُوْدِ: بیٹھنا۔ ۸۳/۹،

قُعُوْدٌ: بیٹھنا۔ ۶/۸۵،

قَعِيْدٌ: بیٹھا ہوا، ہم نشین، نگرانی کرنے والا، قُعُوْدٌ سے صفت مشبہ، مراد آدمی جو کچھ کرتا ہے فرشتہ اسے دیکھتا رہتا ہے اور اعمال نامہ میں درج کرتا رہتا ہے (المفردات/ ۴۰۹) ۱۷/۵۰،

ق ف

قِفُوْهُمْ: (ض) تم ان کو ٹھہراؤ، تم ان کو کھڑا کرو۔ وَقْفٌ اور وُقُوْفٌ سے امر، اصل میں اِوْقِفُوْا تھا۔ ۲۴/۳۷،

قَفَّيْنَا: (تف) ہم نے پیچھے بھیجا، ہم نے یکے بعد دیگرے بھیجا۔ تَقْفِيَةٌ سے ماضی۔ ۸۷/۲، ۴۶/۵، ۲۷/۵۷،

ق ل

قُلْ: (ن) تو کہہ، تو بات کر۔ قَوْلٌ سے امر، اصل میں۔ اُقْوُلْ تھا۔ ۸۰/۲، ۹۱/۲، ۹۳/۲، ۹۴/۲، ۹۷/۲، ۱۱۱/۲، ۱۲۰/۲، ۱۳۵/۲، ۱۳۹/۲، ۱۴۰/۲، ۱۴۲/۲، ۱۸۹/۲، ۲۱۵/۲، ۲۱۷/۲، ۲۱۹/۲، ۲۲۰/۲، ۲۲۲/۲، ۱۲/۳، ۱۵/۳، ۲۰/۳، ۲۹/۳، ۳۱/۳، ۳۲/۳، ۶۱/۳، ۶۴/۳......۲۹۶ جگہ

قُــلِ: تو کہہ، تو بات کر۔ ۲۱۹/۲، ۲۶/۳، ۱۲۷/۳، ۱۶۷/۳، ۱۲/۶، ۱۹/۶، ۶۴/۶، ۹۱/۶، ۱۵۸/۶، ۱۹۵/۷، ۱/۸، ۶۴/۹، ۱۰۵/۹، ۲۱/۱۰، ۳۴/۱۰، ۳۵/۱۰، ۱۰۱/۱۰، ۱۶/۱۳، ۵۱/۱۷، ۸۵/۱۷، ۱۱۰/۱۷، ۱۱۱/۱۷، ۲۲/۱۸، ۲۹/۱۸، ۹۸/۲۲...... ۳۶ جگہ

قَلَّ: (ض) وہ قلیل ہوا، وہ کم ہوا۔ قِلًا وقِلَّةٌ سے ماضی۔ ۷/۴،

قَلٰى: (ض، ن) اس نے نفرت کی، اس نے دشمنی کی۔ قِلًوْ وقِلًى سے ماضی۔ ۳/۹۳،

قَلَآئِدَ: ہار، پٹہ، قربانی کے وہ جانور جن کے گلے میں بطور علامت پٹہ ڈال دیا جائے، واحد قِلَادَةٌ. ۲/۵، ۹۷/۵،

قَلْبٍ: قلب، دل، طبیعت جمع قُلُوْبٌ. ۱۵۹/۳، ۳۵/۴۰،

قَلْبٍ: قلب، دل، عقل۔ ۸۹/۲۶، ۸۴/۳۷، ۳۳/۵۰،

قَلْبٌ: قلب، دل، عقل۔ ۳۷/۵۰،

قَلْبُكَ: تیرا دل۔ ۹۷/۲، ۱۹۴/۲۶، ۲۴/۴۲،

قَلَبُوْا: (تف) انہوں نے پھیرا، انہوں نے پلٹا۔ تَقْلِيْبٌ سے ماضی۔ ۴۸/۹،

قَلْبَهٗ: اس کے دل کو۔ ۲۸/۱۸، ۱۱/۶۴،

قَلْبِهٖ: اس کا دل۔ ۲۰۴/۲، ۲۴/۸، ۲۳/۴۵، ۳۲/۳۳،

قَلْبُهٗ: اس کا دل، ۲۸۳/۲، ۱۰۶/۱۶،

قَلْبُهَا: اس (مؤنث) کا دل۔ ۱۰/۲۸،

قَلْبِيْ: میرا دل۔ ۲۶۰/۲،

قَلْبَيْنِ: دو دل۔ ۴/۳۳،

قُلْتَ: (ن) تو نے کہا۔ قَوْلٌ سے ماضی۔ ۱۱۶/۵، ۹۲/۹، ۷/۱۱، ۳۹/۱۸،

قُلْتُ: میں نے کہا۔ ۱۱۷/۵، ۱۰/۷۱،

قُلْتُمْ: تم نے کہا، ۵۵/۲، ۶۱/۲، ۱۶۵/۳، ۱۸۳/۳، ۷/۵، ۱۵۲/۶، ۱۶/۲۴، ۳۴/۳۰، ۳۲/۴۵،

قُلْتُهٗ: میں نے اس کو کہا۔ ۱۱۶/۵،

قَلَمِ: قلم، لکھنے کا آلہ، جمع اَقْلَامٌ. ۱/۶۸، ۴/۹۶،

قُلْنَ: ان عورتوں نے کہا، قَوْلٌ سے ماضی، ۳۱/۱۲، ۵۱/۱۲،

قُلْنَ: تم بات کیا کرو۔ قَوْلٌ سے امر۔ ۳۲/۳۳،

قُلْنَا: ہم نے کہا، ہم نے حکم دیا۔ ۳۴/۲، ۳۵/۲، ۳۶/۲، ۳۸/۲، ۵۸/۲، ۶۰/۲، ۶۵/۲، ۷۳/۲، ۱۵۴/۴، ۱۱/۷، ۱۶۶/۷، ۳۱/۸، ۴۰/۱۱، ۶۰/۱۷، ۶۱/۱۷، ۱۰۴/۱۷، ۱۳/۱۸، ۵۰/۱۸، ۸۶/۱۸، ۶۸/۲۰، ۱۱۶/۲۰، ۱۱۷/۲۰، ۶۹/۲۱، ۳۶/۲۵، ۷۵/۲۸، ۹/۷۲،

قُلُوْبِ: دل، عقل، وجدان، واحد قَلْبٌ ۱۵۱/۳، ۱۰۱/۷، ۱۲/۸، ۶۳/۱۰، ۱۲/۱۵، ۳۲/۲۲، ۲۰۰/۲۶، ۵۹/۳۰، ۳/۴۸، ۲۷/۵۷،

قُلُوْبَ: دل، عقل، وجدان۔ ۲۳/۳۴،

قُلُوْبٌ: دل۔ ۱۱۷/۹، ۲۸/۱۳، ۴۶/۲۲، ۳۷/۲۴، ۶۰/۲۳، ۴۵/۳۹، ۱۸/۴۰،

قُلُوْبٌ: دل، عقل، وجدان۔ ۱۷۹/۷، ۴۶/۲۲، ۸/۷۹،

قُلُوبُكُمْ: تمہارے دل۔ ۱۰۳/۳، ۱۵۴/۳، ۳۶/۹، ۱۱/۸،
۱۰/۸، ۱۰/۲۲، ۵۳/۲۲، ۱۲/۲۸، ۷/۲۹، ۱۲/۲۹،

قُلُوبُكُمْ: تمہارے دل، ۷۴/۲، ۲۲۵/۲، ۱۲۶/۳، ۱۰/۸، ۵/۳۳،

قُلُوبُكُمَا: تم دونوں کے دل، تم دونوں کی نیتیں۔ ۴/۶۶،

قُلُوبَنَا: ہمارے دلوں کو۔ ۸/۳،

قُلُوبِنَا: ہمارے دل۔ ۱۰/۵۹،

قُلُوبُنَا: ہمارے دل۔ ۸۸/۲، ۱۵۵/۴، ۱۱۳/۵، ۵/۴۱،

قُلُوبَهُمْ: ان کے دل، ۱۳/۵، ۴۱/۵، ۱۲۷/۹، ۳/۶۳، ۵/۹۱،

قُلُوبِهِمْ: ان کے دل۔ ۷/۲، ۱۰/۲، ۷۴/۲، ۱۵۶/۳، ۱۶۷/۳،
۶۳/۴، ۵۲/۵، ۲۵/۶، ۴۹/۸، ۶۳/۸، ۱۰۰/۷، ۱۵/۹، ۶۴/۹، ۷۷/۹،
۸۷/۹، ۹۳/۹، ۱۱۰/۹، ۱۲۵/۹، ۹۹/۱۰، ۱۰۸/۱۶، ۴۶/۱۷، ۱۴/۱۸،
۵۵/۱۸، ۵۳/۲۲، ۵۴/۲۲......۴۷ جگہ

قُلُوبُهُمْ: ان کے دل۔ ۹۳/۲، ۴۶/۲۸، ۲۲/۵۸، ۲/۵۹،

قُلُوبُهُمْ: ان کے دل۔ ۱۱۸/۳، ۴۱/۵، ۲۳/۶، ۲/۸، ۸/۹،
۴۵/۹، ۶۰/۹، ۱۱۰/۹، ۲۸/۱۳، ۲۲/۱۶، ۳/۲۱، ۳۵/۲۲، ۵۳/۲۲، ۵۴/۲۲،
۶۰/۲۳، ۹۳/۲۳، ۲۲/۳۹، ۴۳/۳۹، ۱۶/۵۷، ۱۴/۵۹،

قُلُوبِهِنَّ: ان عورتوں کے دل۔ ۵۳/۳۳،

قَلِيْلًا: قلیل، تھوڑا، حقیر۔ قِلَّةٌ سے صفت مشبہ۔
۴۱/۲، ۷۹/۲، ۸۳/۲، ۸۸/۲، ۱۲۶/۲، ۱۷۴/۲، ۲۴۶/۲، ۲۴۹/۲،
۷۷/۳، ۱۸۷/۳، ۱۹۹/۳، ۴۶/۴، ۸۳/۴، ۱۴۲/۴، ۱۵۵/۴، ۱۳/۵،
۴۴/۵، ۳/۷، ۱۰/۷، ۸۶/۷، ۴۳/۸، ۹/۹، ۸۲/۹، ۱۱۶/۱۱، ۴۷/۱۲،
...... ۵۵ جگہ

قَلِيْلٍ: قلیل، تھوڑا، ۳۰/۲۳، ۱۶/۳۴،

قَلِيْلٌ: قلیل، تھوڑا۔ ۱۹۷/۳، ۶۶/۴، ۷۷/۴، ۲۶/۸، ۳۸/۹،
۴۰/۱۱، ۱۱۷/۱۶، ۲۲/۱۸، ۱۳/۳۴، ۲۴/۳۸، ۱۴/۵۶،

قَلِيْلَةٍ: قلیل، تھوڑی۔ قِلَّةٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۲۴۹/۲

قَلِيْلُوْنَ: قلیل، تھوڑی، واحد قَلِيْلٌ۔ ۵۴/۲۶،

ق م

قُمْ: (ن) تو کھڑا ہوجا، تو تیار ہوجا۔ قَوْمٌ وقِيَامٌ اور قامَةٌ وقومَةٌ سے امر۔ ۲/۷۴،

قُمْ: تو کھڑا ہو۔ ۲/۷۳،

قُمْتُمْ: تم کھڑے ہوئے۔ قِيَامٌ سے ماضی۔ ۶/۵

قَمَرَ: (ن ض س) چاند، جمع اَقْمَارٌ۔ ۹۶/۶، ۷۷/۶،
۵/۱۰، ۲/۱۲، ۲/۱۳، ۳۳/۱۴، ۱۲/۱۶، ۳۳/۲۱، ۶۱/۲۹، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵،
۳۹/۳۶، ۴۰/۳۶، ۵/۳۹، ۱۶/۷۱،

قَمَرًا: چاند۔ ۶۱/۲۵،

قَمَرِ: چاند۔ ۳۷/۴۱، ۳۲/۷۴، ۱۸/۸۴، ۲/۹۱،

قَمَرُ: چاند۔ ۱۹/۲۲، ۳۷/۴۱، ۱/۵۴، ۵/۵۵، ۸/۷۵، ۹/۷۵،

قَمْطَرِيْرًا: مصیبت، اور رنج کا طویل دن (مراد قیامت کا دن)۔ قَمْطَرَةٌ سے ۱۰/۷۶،

قُمَّلَ: غلے کو کھانے والا کیڑا، سرخ پروالا کیڑا۔ گھن کا کیڑا، واحد قُمَّلَةٌ۔ ۱۳۳/۷،

قَمِيْصَهٗ: اس کی قمیص، اس کا کرتا، جمع قُمُصٌ و قُمْصَانٌ۔ ۲۵/۱۲، ۲۸/۱۲،

قَمِيْصِهٖ: اس کی قمیص، اس کا کرتا۔ ۱۸/۱۲،

قَمِيْصُهٗ: اس کی قمیص، اس کا کرتا۔ ۲۶/۱۲، ۲۷/۱۲،

قَمِيْصِيْ: میری قمیص، میرا کرتا۔ ۹۳/۱۲،

ق ن

قِنَا: (ض) تو ہمیں بچا، تو ہمیں محفوظ رکھ۔ وِقَاءٌ و وِقَايَةٌ سے امر، اصل میں۔ اِوْقِي تھا۔
۲۰۱/۲، ۱۶/۳، ۹۱/۳،

قَنَاطِيْرِ: خزانے ڈھیر، انبار، واحد قِنْطَارٌ۔ اس کی مقدار کے تعین میں مفسرین کا اختلاف

ہے، بعض نے ایک ہزار دینار، بعض نے بارہ ہزار، چالیس ہزار، ساٹھ ہزار، اسی ہزار، بتائی ہے سب کا حاصل یہ ہے کہ بہت زیادہ مال کو قنطار کہتے ہیں، (مظہری: ۱۸/۲) ۱۴/۳،

قِنْطَارًا: تودہ، ڈھیر، خزانہ، انبار۔ ۲۰/۴

قِنْطَارٍ: خزانہ، انبار، مال کثیر۔ ۷۵/۳

قَنَطُوْا: (ن، س، ک) وہ ناامید ہوگئے، وہ مایوس ہوگئے۔ قُنُوْطٌ سے ماضی۔ ۲۸/۴۲،

قِنْوَانٌ: خوشے، گچھے، واحد قِنْوٌ. ۹۹/۶

قُنُوْطٌ: ناامید، مایوس۔ ۴۹/۴۱،

ق و

قُوْا: تم بچاؤ۔ وِقَاءٌ و وِقَايَةٌ سے امر۔ اصل میں، اِوْقِيُوْا تھا۔ ۶/۶۶

قُوٰى: قوتیں، طاقتیں، واحد قُوَّةٌ. ۵/۵۳

قَوَارِيْرَ: شیشے کے برتن، واحد قَارُوْرَةٌ. ۴۴/۲۷،

قَوَارِيْرَا: شیشے کے برتن۔ ۱۵/۷۶، ۱۶/۷۶،

قَوَاعِدَ: بنیادیں، دیواریں، واحد قَاعِدَةٌ ۱۲۷/۲

قَوَاعِدِ: بنیادیں، دیواریں۔ ۲۶/۱۶،

قَوَاعِدُ: عمر رسیدہ عورتیں جو نکاح، حمل اور حیض کے قابل نہ رہی ہوں، واحد قَاعِدٌ و قَاعِدَةٌ. ۶۰/۲۴،

قَوَامًا: معتدل، میانہ رو، متوسط۔ ۶۷/۲۵

قَوّٰمُوْنَ: (ن) قائم رہنے والے، حاکم نگران، قَوْمٌ سے مبالغہ، واحد قَوَّامٌ. ۳۴/۴

قَوّٰمِيْنَ: قائم رہنے والے نگراں۔ ۱۳۵/۴، ۸/۵

قُوَّةَ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۶۵/۲، ۳۹/۱۸

قُوَّةً: قوت، طاقت، زور۔ ۶۹/۹، ۵۲/۱۱، ۸۰/۱۱، ۴۸/۲۸ ۹/۳۰، ۵۴/۳۰، ۴۴/۳۵، ۲۱/۴۰، ۸۲/۴۰، ۱۵/۴۱، ۱۳/۴۷،

قُوَّةِ: قوت، طاقت، زور۔ ۷۶/۲۸، ۵۸/۵۱،

قُوَّةٍ: قوت، طاقت، زور۔ ۶۳/۲، ۹۳/۲، ۱۴۵/۷، ۱۷۱/۷، ۶۰/۸، ۹۲/۱۶، ۹۵/۱۸، ۱۲/۱۹، ۳۳/۲۷، ۵۴/۳۰، ۲۰/۸۱، ۱۰/۸۶،

قُوَّتِكُمْ: تمہاری طاقت، تمہاری قوت، جمع قُوًى. ۵۲/۱۱

قُوْتِلْتُمْ: (مفا) تم سے لڑائی کی گئی، تم سے جنگ کی گئی۔ مُقَاتَلَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱/۵۹،

قُوْتِلُوْا: ان سے لڑائی کی گئی، ان سے لڑائی ہوئی۔ ۱۲/۵۹،

قَوْسَيْنِ: دو کمانیں، قَوْسٌ کا تثنیہ، جمع اَقْوَاسٌ، ۹/۵۳

قَوْلَ: (ن) بات، حکم، وعدہ، مصدر ہے۔ ۱۸۱/۳، ۳۰/۹، ۱۰/۱۳، ۸۶/۱۶، ۳۴/۱۹، ۴/۲۱، ۳۰/۲۲، ۶۸/۲۳، ۵۱/۲۴، ۵۱/۲۸، ۱۸/۳۹، ۱/۵۸، ۲/۶۰،

قَوْلًا: بات، حکم، وعدہ، ۵۹/۲، ۲۳۵/۲، ۵/۴، ۸/۴، ۹/۴، ۶۳/۴، ۱۶۲/۷، ۲۳/۱۷، ۲۸/۱۷، ۴۰/۱۷، ۹۳/۱۸، ۴۴/۲۰، ۸۹/۲۰، ۱۰۹/۲۰، ۳۲/۳۳، ۷۰/۳۳، ۵۸/۳۶، ۳۳/۴۱، ۵/۷۳

قَوْلِ: بات، حکم، وعدہ۔ ۱۰۸/۴، ۱۴۸/۴، ۱۱۲/۶، ۲۰۵/۷، ۳۳/۱۳، ۲۷/۱۴، ۷/۲۰، ۲۷/۲۱، ۱۱۰/۲۱، ۲۴/۲۲، ۳۲/۳۳، ۳۱/۳۴، ۳۰/۴۷، ۲/۴۹، ۲/۵۸، ۴۱/۶۹، ۴۲/۶۹، ۲۵/۸۱،

قَوْلٍ: بات، حکم، وعدہ۔ ۱۸/۵۰، ۸/۵۱،

قَوْلُ: بات، حکم، وعدہ۔ ۴۰/۱۱، ۱۶/۱۷، ۲۷/۲۳، ۸۲/۲۷، ۸۵/۲۷، ۶۳/۲۸، ۱۳/۳۲، ۷/۳۶، ۷۰/۳۶، ۳۱/۳۷، ۲۵/۴۱، ۱۸/۴۶، ۲۹/۵۰، ۳۰/۶۹، ۲۵/۷۴، ۱۹/۸۱،

قَوْلٌ: بات، حکم، وعدہ۔ ۲۶۳/۲، ۲۱/۴۷، ۱۳/۸۶،

قُوْلَا: تم دونوں کہو، قَوْلٌ سے امر، ۴۴/۲۰، ۴۷/۲۰، ۱۶/۲۶،

قَوْلِكَ: تیری بات، تیرا حکم۔ ۵۳/۱۱،

قَوْلَكُمْ: تمہاری بات۔ ۱۳/۶۷،

قَوْلُكُمْ: تمہاری بات۔ ۴/۳۳،

قَوْلُنَا: ہمارا قول، ہماری بات۔ ۴۰/۱۶،

قُوْلُوْا: تم کہو۔ قَوْلٌ سے امر۔ ۵۸/۲، ۸۳/۲، ۱۰۴/۲،
۱۳۶/۲، ۶۴/۳، ۵/۴، ۸/۴، ۱۷۱/۴، ۸۱/۱۲، ۴۶/۲۹، ۷۰/۳۳، ۱۴/۴۹،

قَوْلُهُ: اس کی بات۔ ۷۳/۶

قَوْلُهُ: اس کی بات۔ ۲۰۴/۲،

قَوْلِهَا: اس (مؤنث) کی بات۔ ۱۹/۲۷،

قَوْلَهُمْ: ان کی بات۔ ۱۴۷/۳،

قَوْلِهِمْ: ان کی بات۔ ۱۱۳/۲، ۱۱۸/۲، ۱۵۵/۴، ۱۵۶/۴،
۱۵۷/۴، ۴/۶۳،

قَوْلِهِمُ: ان کی بات۔ ۶۳/۵،

قَوْلُهُمْ: ان کی بات۔ ۳۰/۹، ۶۵/۱۰، ۵/۱۳، ۷۶/۳۶

قَوْلِيْ: میری بات۔ ۲۸/۲۰، ۹۴/۲۰

قُوْلِيْ: تو (مؤنث) کہہ دے، قَوْلٌ سے امر، ۲۶/۱۹،

قَوْمٌ: قوم، "صرف مردوں کا گروہ، عورتوں کی
جماعت کو قوم نہیں کہتے۔ (المفردات/
۴۱۸)۔ ۲۵۸/۲، ۲۶۴/۲، ۸۶/۳، ۱۴۰/۳، ۵۱/۵، ۶۷/۵،
۱۰۸/۵، ۱۴۴/۶، ۱۳۷/۷، ۱۵۰/۷، ۱۹/۹، ۲۴/۹، ۳۷/۹، ۸۰/۹،
۱۰۹/۹، ۱۳/۱۰، ۹۸/۱۰، ۸۹/۱۱، ۱۰۷/۱۶، ۴۷/۲۱، ۷۷/۲۱، ۳۷/۲۵
۱۰/۲۶، ۱۱/۲۶، ۵۰/۲۸ ..... ۳۷ جگہ

قَوْمًا: قوم۔ ۸۶/۳، ۲۲/۵، ۸۹/۶، ۶۴/۷، ۱۳۳/۷، ۱۶۴/۷،
۱۳/۹، ۳۹/۹، ۵۳/۹، ۱۱۵/۹، ۷۵/۱۰، ۲۹/۱۱، ۵۷/۱۱، ۹/۱۲، ۸۶/۱۸،
۹۳/۱۸، ۹۷/۱۹، ۱۱/۲۱، ۴۶/۲۳، ۱۰۶/۲۳، ۱۸/۲۵، ۱۲/۲۷، ۳۲/۲۸، ۴۶/۲۸،
۳/۳۲ ..... ۳۰ جگہ

قَوْمٍ: قوم۔ ۲۵۰/۲، ۲۸۶/۲، ۱۴۷/۳، ۸/۵، ۱۰۴/۴، ۲۵/۵،
۲۶/۵، ۲۸/۵، ۸۳/۵، ۴۵/۶، ۹۸/۶، ۷۷/۶، ۱۴۷/۶، ۴۷/۷، ۴۹/۷،
۱۰۹/۷، ۱۴۷/۷، ۱۵۰/۷، ۱۵۹/۷، ۱۷۶/۷، ۷۰/۹، ۹۶/۹،
۸۵/۱۰، ۸۶/۱۰، ۴۴/۱۱ ..... ۳۷ جگہ

قَوْمِ: (ی) میری قوم۔ ۵۴/۲، ۲۰/۵، ۲۱/۵، ۷۸/۶،
۱۳۵/۶، ۵۹/۷، ۶۱/۷، ۶۵/۷، ۶۷/۷، ۷۳/۷، ۷۹/۷، ۸۵/۷، ۹۳/۷،
۷۱/۱۰، ۸۴/۱۰، ۲۸/۱۱، ۲۹/۱۱، ۳۰/۱۱، ۵۰/۱۱، ۵۱/۱۱، ۵۲/۱۱، ۶۱/۱۱،
۶۳/۱۱، ۶۴/۱۱، ۷۸/۱۱ ..... ۴۷ جگہ

قَوْمِ: قوم۔ ۱۱۸/۲، ۱۶۴/۲، ۲۳۰/۲، ۱۱۷/۳، ۹۰/۴، ۹۲/۴،
۲/۵، ۸/۵، ۳۱/۵، ۵۰/۵، ۵۴/۵، ۷۷/۵، ۹۷/۶، ۹۸/۶، ۹۹/۶،
۱۰۵/۶، ۱۲۶/۶، ۱۳۳/۶، ۳۲/۷، ۵۲/۷، ۵۸/۷، ۹۳/۷، ۱۳۸/۷،
۱۸۸/۷، ۲۰۳/۷ ..... ۶۷ جگہ

قَوْمُ: قوم۔ ۷۴/۶، ۹۹/۷، ۱۳۸/۷، ۱۷۷/۷، ۸۹/۱۱، ۸۷/۱۲، ۴۲/۲۲،
۴۳/۲۲، ۱۰۵/۲۶، ۱۶۰/۲۶، ۱۲/۳۸، ۱۳/۳۸، ۵/۴۰، ۳۷/۴۴، ۳۵/۴۶،
۱۲/۵۰، ۱۳/۵۰، ۹/۵۴، ۳۳/۵۴

قَوْمٌ: قوم۔ ۱۱/۵، ۵۸/۵، ۱۰۲/۵، ۸۱/۷، ۱۳۸/۷، ۶۵/۸، ۶/۹،
۵۶/۹، ۱۲۷/۹، ۱۵/۱۵، ۶۲/۱۵، ۴/۲۵، ۱۲۲/۲۶، ۴۷/۲۷، ۵۵/۲۷،
۶۰/۲۷، ۱۹/۳۶، ۵۸/۴۳، ۸۸/۴۳، ۲۲/۴۴، ۱۱/۴۹، ۲۵/۵۱، ۵۳/۵۱، ۳۲/۵۲،
۱۳/۵۹، ۱۴/۵۹،

قَوْمَكَ: تیری قوم۔ ۷۴/۶، ۱۳۵/۷، ۵/۱۴، ۸۵/۲۰، ۱/۷۱،

قَوْمِكَ: تیری قوم۔ ۳۶/۱۱، ۸۳/۲۰، ۴۴/۴۳،

قَوْمُكَ: تیری قوم۔ ۶۶/۶، ۴۹/۱۱، ۵۷/۴۳،

قَوْمِكُمَا: تم دونوں کی قوم۔ ۸۷/۱۰،

قَوْمَنَا: ہماری قوم، ۳۰/۴۶، ۳۱/۴۶،

قَوْمِنَا: ہماری قوم۔ ۸۹/۷،

قَوْمُنَا: ہماری قوم۔ ۱۵/۱۸،

قُوْمُوْا: (ن) تم کھڑے ہو جاؤ، قِیَامٌ سے امر ۲۳۸/۲،

قَوْمَهُ: اس کی قوم۔ ۱۲۷/۷، ۱۵۵/۷، ۹۸/۱۱، ۷۹/۲۰، ۵۴/۴۳، ۲۱/۴۶،

قَوْمِهِ: اس کی قوم۔ ۱۴۸/۷، ۶/۱۴، ۳۳/۲۳، ۱۶/۲۹،

قَوْمِهِ: اس کی قوم، ۵۴/۲، ۶۰/۲، ۶۷/۲، ۲۰/۵، ۸۳/۶، ۵۹/۷، ۶۰/۷،
۶۶/۷، ۷۵/۷، ۸۰/۷، ۸۲/۷، ۸۸/۷، ۹۰/۷، ۱۵۰/۷، ۷۱/۱۰، ۸۳/۱۰،
۲۵/۱۱، ۲۷/۱۱، ۳۸/۱۱، ۴/۱۴، ۱۱/۱۹، ۸۶/۲۰، ۵۲/۲۱، ۲۳/۲۳، ۲۴/۲۳،

قَوْمُهٗ: اس کی قوم۔ ٨٠/٩، ١٣٧/٧، ١٦٠/٧، ٨٤/١١، ٧٦/٢٨،

قَوْمَهَا: اس کی قوم کو۔ ٢٧/١٩، ٢٣/٢٧،

قَوْمَهُمْ: ان کی قوم کو، ٩٠/٤، ٩١/٤، ١٢٢/٩، ٢٨/١٤، ٥١/٢٧،

قَوْمِهِمْ: ان کی قوم۔ ٣٧/١٠، ٣٧/٣٠، ٢٩/٣٩، ٣/٦٠،

قَوْمَهُمَا: ان دونوں کی قوم کو ١١٥/٣٧،

قَوْمُهُمَا: ان دونوں کی قوم کو۔ ٤٧/٢٣،

قَوْمِیْ: میری قوم۔ ١٤٢/٧، ٣٠/٢٥، ١١٧/٢٦، ٢٦/٣٩، ٥/٧١،

قَوِیًّا: قوی، طاقتور، توانا۔ قُوَّۃٌ سے صفتِ مشبہ، جمع اَقْوِیَاءُ۔ ٢٥/٣٣،

قَوِیٌّ: قوی، طاقتور۔ ٦٦/١١، ٢٦/٢٨، ١٩/٤٢،

قَوِیٌّ: قوی، طاقتور۔ ٥٢/٨، ٤٠/٢٢، ٧٤/٢٢، ٣٩/٢٧، ٢٢/٤٠، ٢٥/٥٧، ٢١/٥٨،

ق ہ

قَهَّارِ: (ف) زبردست، غالب۔ قَهْرٌ سے مبالغہ، اللہ تعالیٰ کا اسمِ صفاتی۔ ٤٨/١٤، ١٦/٤٠،

قَهَّارُ: زبردست، غالب۔ ٣٩/١٢، ١٦/١٣، ٦٥/٣٨، ٤/٣٩،

قِهِمُ: تو ان کو بچا، تو ان کو محفوظ رکھ۔ وِقَایَۃٌ سے امر، اصل میں اِوْقِیْ تھا۔ ٧/٤٠،

قِهِمُ: تو ان کو بچا۔ ٩/٤٠،

ق ی

قِیَمًا: (ن) کھڑے ہونا، قیام کا ذریعہ بنانا، امن کا ذریعہ بنانا، مصدر ہے۔ ١٩١/٣، ٥/٤، ١٠٣/٤، ٩٧/٥

قِیَامًا: کھڑے ہونا۔ قیام کا ذریعہ بنانا۔ امن کا ذریعہ بنانا۔ ٦٤/٢٥

قِیَامٌ: کھڑے ہونا۔ ٤٥/٥١،

قِیَامٌ: کھڑے ہونا۔ ٦٨/٣٩،

قِیَامَةِ: قیامت، اچانک اٹھ کھڑا ہونا، مصدر ہے ٢١٢/٢، ٥٥/٣، ٧٧/٣، ١٦١/٣، ١٨٠/٣، ١٨٥/٣، ١٩٤/٣، ٨٧/٤، ١٠٩/٤، ١٤١/٤، ١٥٩/٤، ١٤/٥، ٣٦/٥، ٦٤/٥، ١٢/٦، ٣٢/٧، ١٦٧/٧، ١٧٢/٧، ٦٠/١٠، ٩٣/١٠، ٦٠/١١، ٩٨/١١...... ٧٠ جگہ

قَیَّضْنَا: (تف) ہم نے پیچھے لگا دیا، ہم نے (شیاطین کو) مقرر کیا۔ تَقْیِیْضٌ سے ماضی۔ ٢٥/٤١،

قِیْعَةٍ: چٹیل میدان، وسیع میدان، زمین کا نشیبی حصہ، واحد قَاعٌ۔ ٣٩/٢٤،

قِیْلَ: (ن) کہا گیا۔ قَوْلٌ سے ماضی مجہول۔ اصل میں۔ قُوِلَ تھا۔ ١١/٢، ١٣/٢، ٥٩/٢، ٩١/٢، ١٧٠/٢، ٢٠٦/٢، ١٦٧/٣، ٧٧/٤، ٩١/٤، ١٠٤/٥، ١٦١/٧، ١٦٢/٧، ٣٨/٩، ٤٦/٩، ٥٢/١٠، ٤٤/١١، ٤٨/١١، ٢٤/١٦، ٣٠/١٦، ٢٨/٢٤، ٦٠/٢٥، ٣٩/٢٦، ٩٢/٢٦، ٤٢/٢٧، ٤٤/٢٧...... ٤٩ جگہ

قِیْلًا: (ن) بات، گفتگو، کہنا، مصدر بھی ہے، اسم بھی۔ ١٢٢/٤، ٢٦/٥٦، ٦/٧٣،

قِیْلِهٖ: اس کی بات، اس کا قول، مصدر ہے۔ ٨٨/٤٣،

قِیَمًا: قائم رہنے والا، درست، مستحکم۔ ١٦١/٦،

قَیِّمًا: قائم رکھنے والا، درست، سیدھا۔ قِیَامٌ سے صفتِ مشبہ۔ ٢/١٨،

قَیِّمِ: درست، سیدھا۔ ٤٣/٣٠،

قَیِّمُ: قائم رکھنے والا۔ درست۔ سیدھا۔ ٣٦/٩، ٤٠/١٢، ٣٠/٣٠،

قَیِّمَةِ: مضبوط، درست، ٹھیک۔ معتدل ٥/٩٨،

قَیِّمَةٌ: مضبوط، درست، ٹھیک۔ ٣/٩٨،

قَیُّوْمِ: نگران، محافظ، تھامنے والا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ قِیَامٌ و قَائِمٌ سے مبالغہ۔ ١١١/٢٠،

قَیُّوْمُ: نگران، محافظ، تھامنے والا۔ ٢٥٥/٢، ٢/٣،

﴿بَابُ الکاف﴾

كَ: مثل۔ مانند۔ تجھ کو۔ تیرا۔ حرف جر ہے۔

ك ا

كَاتِبٌ: (ن) کاتب، لکھنے والا۔ كَتْبٌ وكِتَابَةٌ سے اسم فاعل۔ ۲۸۲/۲

كٰتِبُوْنَ: کتابت کرنے والے، لکھنے والے، واحد كَاتِبٌ۔ ۹۴/۲۱

كَاتِبُوْهُمْ: (مفا) تم ان کو مکاتب بنادو، تم ان کو لکھ دو۔ مُكَاتَبَةٌ سے امر۔ "شرع میں مکاتب اس معاہدہ کو کہتے ہیں جو آقا اور غلام کے درمیان طے پاتا ہے اور غلام آقا کے لئے مال کی ایک معین مقدار کماتا ہے (المفردات/۴۲۵)۔ ۳۳/۲۴

كٰتِبِيْنَ: کتابت کرنے والا، لکھنے والے۔ ۱۱/۸۲

كَادَ: (س،ن) وہ قریب ہوئے، كَوْدٌ، مَكَادٌ اور مَكَادَةٌ سے ماضی۔ ۱۱۷/۹، ۴۲/۲۵

كَادَتْ: وہ قریب ہوئی۔ ۱۰/۲۸

كَادِحٌ: (ف) سخت محنت کرنے والا، سخت کوشش کرنے والا۔ تکلیف اٹھانے والا۔ كَدْحٌ سے اسم فاعل۔ ۶/۸۴

كَادُوْا: وہ قریب ہوئے۔ ۷۱/۲، ۱۵۰/۷، ۷۳/۱۷، ۷۶/۱۷، ۱۹/۷۲

كَاذِبًا: (ض) جھوٹا۔ كِذْبٌ، كَذِبٌ اور كِذْبَانٌ سے اسم فاعل۔ ۲۸/۴۰، ۳۷/۴۰

كٰذِبٌ: جھوٹ بولنے والا۔ ۳/۳۹

كَاذِبٌ: جھوٹ بولنے والا۔ ۹۳/۱۱

كَاذِبَةٍ: جھوٹ بولنے والی۔ ۱۶/۹۶

كَاذِبَةٌ: جھوٹ بولنے والی۔ ۲/۵۶

كٰذِبُوْنَ: جھوٹ، بولنے والے۔ ۲۸/۶، ۴۲/۹، ۱۰۷/۹، ۸۶/۱۶، ۱۰۵/۱۶، ۹۰/۲۳، ۱۳/۲۴، ۲۲۳/۲۶، ۱۲/۲۹، ۱۵۲/۳۷، ۱۸/۵۸، ۱۱/۵۹، ۱/۶۳

كٰذِبِيْنَ: جھوٹے۔ ۶۱/۳، ۶۶/۷، ۴۳/۹، ۲۷/۱۱، ۲۶/۱۲، ۷۴/۱۲، ۹/۲۴، ۷/۲۴، ۸/۲۴، ۱۸۶/۲۶، ۲۷/۲۷، ۳۸/۲۸، ۳/۲۹

كٰرِهُوْنَ: (س) کراہت، کرنے والے، نفرت کرنے والے۔ كَرْهٌ، كُرْهٌ اور كَرَاهَةٌ وكَرَاهِيَةٌ سے اسم فاعل۔ ۴۸/۹، ۵۴/۹، ۲۸/۱۱، ۷۰/۲۳، ۷۸/۴۳، ۵/۸

كٰرِهِيْنَ: کراہت کرنے والے، نفرت کرنے والے۔ ۸۸/۷

كَاشِفَ: (ض،س) کھولنے والا، دور کرنے والا۔ كَشْفٌ سے اسم فاعل۔ ۱۷/۶، ۱۰۷/۱۰

كٰشِفٰتُ: دفع کرنے والیاں، دور کرنے والیاں، واحد كَاشِفَةٌ۔ ۳۸/۳۹

كَاشِفَةٌ: کھولنے والی، دور کرنے والی۔ ۵۸/۵۳

كَاشِفُوْا: کھولنے والے، دور کرنے والے، اصل میں كَاشِفُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ ۱۵/۴۴

كٰظِمِيْنَ: (ض) غصہ روکنے والے، غصہ پی جانے والے۔ كَظْمٌ اور كَظُوْمٌ سے اسم

فاعل۔ ۱۳۳/۳، ۱۸/۳۰

کَافٍ: (ض) کفایت کرنے والا۔ کِفَایَةٌ سے اسم فاعل جمع کُفَاةٌ. ۳۶/۳۹

کَآفَّةً: سب، تمام، اسم جمع کے معنی میں آتا ہے اور دراصل کَفٌّ بمعنی روکنا سے اسم فاعل ہے۔ ۲۰۸/۲، ۳۶/۹، ۱۲۲/۹، ۲۸/۳۴

کَافِرٍ: (ن) کفر کرنے والا، انکار کرنے والا، ناشکرا، کُفْرٌ اور کُفْرَانٌ سے اسم فاعل جمع کُفَّارٌ وکَفَرَةٌ. ۴۱/۲

کَافِرٌ: کفر کرنے والا، انکار کرنے والا، ناشکرا، ۵۵/۲۵

کَفُورٌ: کفر کرنے والا، انکار کرنے والا، ناشکرا ۲۰/۶۷

کَافِرٌ: کفر کرنے والا، انکار کرنے والا، ناشکرا ۲۱۷/۲، ۲/۶۴

کَافِرَةٌ: کفر کرنے والی، انکار کرنے والی جمع کَوَافِرٌ. ۱۳/۳

کٰفِرُوْنَ: کفر کرنے والے، انکار کرنے والے ناشکرے۔ ۲۵۴/۲، ۱۵۱/۴، ۴۴/۵، ۴۵/۷، ۷۶/۷، ۳۲/۹، ۵۵/۹، ۸۵/۹، ۱۲۵/۹، ۲/۱۰، ۱۹/۱۱، ۳۷/۱۲، ۸۷/۱۲، ۸۳/۱۶، ۳۶/۲۱، ۱۱۷/۲۳، ۴۸/۲۸، ۸۲/۲۸، ۴۷/۲۹، ۸/۳۰، ۱۰/۳۲، ۴۴/۳۴، ۴/۳۸، ۱۳/۴۶..... ۳۶ جگہ

کٰفِرِیْنَ: کفر کرنے والے، انکار کرنے والے ۱۹/۲، ۲۴/۲، ۳۴/۲، ۸۹/۲، ۹۰/۲، ۹۸/۲، ۱۰۴/۲، ۱۹۱/۲، ۲۵۰/۲، ۲۶۴/۲، ۲۸۶/۲، ۲۸/۳، ۳۲/۳، ۱۰۰/۳، ۱۳۱/۳، ۱۴۱/۳، ۱۴۷/۳، ۳۷/۴، ۱۰۱/۴، ۱۰۲/۴، ۱۴۱/۴، ۱۴۴/۴، ۱۵۱/۴، ۱۶۱/۴، ۵۴/۵..... ۹۳ جگہ

کَافُوْرًا: کافور، ایک خوشبودار گھاس جس کا پھول بابونہ کی طرح ہوتا ہے، جنت کے ایک چشمہ کا نام جو ٹھنڈا، خوشبودار، مفرح اور سفید ہوگا۔ ۵/۷۶

کٰلِحُوْنَ: (ف) منہ بسورنے والے، بدشکل و بدوضع لوگ، ہونٹ سکڑ کر دانت ظاہر ہونا، کَلَاحٌ و کُلُوْحٌ سے اسم فاعل ۱۰۴/۲۳

کَالُوْھُمْ: (ض) وہ ان کو ناپ کر دیتے ہیں۔ کَیْلٌ سے ماضی۔ ۳/۸۳

کَامِلَةٌ: (ن، ک، س) کسی چیز کا کامل ہونا، کسی چیز کا پورا ہونا۔ کَمَالٌ سے اسم فاعل ۲۵/۱۶

کَامِلَةٌ: کسی چیز کا کامل ہونا۔ کسی چیز کا پورا ہونا۔ ۱۹۶/۲

کَامِلَیْنِ: پورے دو، تثنیہ۔ ۲۳۳/۲

کَانَ: (ن) وہ واقع ہوا، وہ ہوگیا، وہ ہے، کَوْنٌ سے ماضی، یہ فعل ناقص بھی ہے اور فعل تام بھی۔ ۳۴/۲، ۵۷/۲، ۹۷/۲، ۹۸/۲، ۱۱۱/۲، ۱۱۳/۲، ۱۳۵/۲، ۱۴۳/۲، ۱۷۰/۲، ۱۸۴/۲، ۱۸۵/۲، ۱۹۶/۲، ۲۱۳/۲، ۲۳۲/۲، ۲۸۰/۲، ۲۸۲/۲، ۱۳/۳، ۶۷/۳، ۷۹/۳، ۹۳/۳، ۹۵/۳، ۹۷/۳، ۱۱۰/۳، ۱۳۷/۳، ۱۳۵/۳..... ۳۴۲ جگہ

کَانَا: وہ دونوں تھے۔ کَانَ کا تثنیہ۔ ۳۶/۲، ۷۵/۵

کَانَتْ: وہ ہوگئی۔ کَوْنٌ سے ماضی۔ ۹۴/۲، ۱۴۳/۲، ۱۱/۴، ۱۰۳/۴، ۸۳/۷، ۱۵۷/۷، ۱۶۳/۷، ۹۸/۱۰، ۱۱۲/۱۶، ۷۹/۱۸، ۱۰۱/۱۸، ۱۰۷/۱۸، ۲۸/۱۹، ۱۱/۲۱، ۳۰/۲۱، ۶۶/۲۳، ۱۵/۲۵، ۴۳/۲۷، ۴۲/۲۹، ۴۳/۲۹، ۲۹/۳۶، ۵۳/۳۶، ۲۲/۳۰، ۳۷/۵۵، ۶/۵۶، ۴/۷۰، ۶/۹۴، ۱۲/۶۶، ۱۵/۷۶، ۱۹/۷۸، ۲۰/۷۸، ۲۱/۷۸

کَانَتِ: وہ ہوگئی۔ ۵/۱۹، ۸/۱۹، ۲۷/۶۹، ۱۴/۷۳

کَانَتَا: وہ دونوں تھے۔ کَوْنٌ سے ماضی، کَانَتْ کا تثنیہ۔ ۱۷۶/۴، ۳۰/۲۱، ۱۰/۶۶

کَانُوْا: وہ تھے، وہ ہوگئے۔ ۱۰/۲، ۱۶/۲، ۵۷/۲، ۵۹/۲، ۶۱/۲، ۸۹/۲، ۱۰۲/۲، ۱۰۳/۲، ۱۱۳/۲، ۱۳۴/۲، ۱۴۰/۲،

١٤١/٢، ١٤٢/٢، ٤٣/٣، ١١٣/٣، ١٥٦/٣، ١٦٣/٣، ١٢/٤،
١٠١/٤، ١٧٦/٤، ١٣/٥، ٣٣/٥، ٦١/٥، ٦٢/٥، ٦٣/٥،
......٢٦٧ جگہ

كَاهِنٍ: (ف، ن، ک) فال نکالنے والا۔ كَهَانَةٌ سے اسم فاعل، جمع كُهَّانٌ و كَهَنَةٌ جو شخص اپنے ظن سے گزری ہوئی باتیں بتائے وہ کاہن ہے اور جو آئندہ کی باتیں بتائے وہ اعراف ہے (المفردات/٤٤٣،٤٤٢)۔ ٢٩/٥٢، ٤٢/٦٩،

ك ب

كُبَّارًا: (ک) بہت ہی بڑا۔ كِبْرٌ سے مبالغہ۔ ٢٢/٧١،

كَبَاسِطِ: کھولنے والے کی مانند، پھیلانے والی کی مانند۔ ١٤/١٣،

كَبٰٓئِرَ: بڑے گناہ، واحد كَبِيْرَةٌ. ٣٧/٤٢، ٣٢/٥٣،

كَبٰٓئِرَ: بڑے گناہ۔ ٣١/٤،

كُبَّتْ: (ن) وہ اوندھی ڈالی گئی، وہ منہ کے بل ڈالی گئی۔ كَبٌّ سے ماضی مجہول۔ ٩٠/٢٧،

كُبِتَ: (ض) وہ ہلاک کیا گیا، وہ ذلیل کیا گیا، كَبْتٌ سے ماضی مجہول۔ ٥/٥٨،

كُبِتُوْا: وہ ہلاک کئے جائیں گے، وہ ذلیل کئے جائیں گے۔ ٥/٥٨،

كَبَدٍ: (ض، ن، س) دشواری، محنت، مشقت کرنا، مصدر و اسم۔ ٤/٩٠،

كَبُرَ: (ک) وہ (مرتبہ میں) بڑا ہوا، وہ بزرگ ہوا، وہ گراں ہوا۔ كَبْرٌ و كُبْرٌ اور كَبَارَةٌ سے ماضی۔ ٥/١٨، ٧١/١٠، ٣٥/٤٠، ٣/٤٢، ٣/٦١،

كَبِّرْ: (تف) تو بڑائی بیان کر، تو تعظیم کر۔ تكْبِيْرٌ سے امر۔ ٣/٧٤

كِبَرَ: (س) بڑا ہونا (عمر میں)، بڑھاپا۔ مصدر و اسم مصدر۔ ٢٣/١٧،

كِبَرِ: بڑھاپا، بڑا ہونا (عمر میں)۔ ٣٩/١٤، ٨/١٩،

كِبَرُ: بڑھاپا، بڑا ہونا۔ ٢٦٦/٢، ٤٠/٣، ٥٤/١٥،

كِبْرٌ: غرور، تکبر، بڑائی جتانا۔ ٥٦/٤٠،

كُبَرِ: بہت بڑی۔ كِبَرٌ سے اسم تفضیل۔ ٣٥/٧٤،

كُبْرٰى: بڑی عظمت والی، سخت ہولناک۔ كِبَرٌ سے اسم تفضیل۔ ١٦/٤٤، ١٨/٥٣، ٢٠/٧٩، ٣٤/٧٩، ١٢/٨٧،

كُبَرَآءَنَا: ہمارے سردار، ہمارے بڑے، واحد كَبِيْرٌ. ٦٧/٣٣،

كَبُرَتْ: وہ بڑی ہوئی۔ كِبَرٌ سے ماضی۔ ٥/١٨،

كَبِّرْهُ: تو اس کی بڑائی بیان کر۔ تو اس کی تعظیم کر۔ تكْبِيْرٌ سے امر۔ ١١١/١٧،

كِبْرَهٗ: اس کی بڑی ذمہ داری، اس کا بڑا بوجھ، اس کا بڑا حصہ۔ ١١/٢٤،

كِبْرِيَآءُ: بڑائی، سرداری، بزرگی، عظمت، اللہ تعالیٰ کی خاص صفت۔ ٧٨/١٠، ٣٧/٤٥،

كُبْكِبُوْا: وہ اوندھے منہ ڈالے جائیں گے۔ وہ الٹے جائیں گے۔ كَبْكَبَةٌ سے ماضی مجہول۔ ٩٤/٢٦،

كَبِيْرًا: بڑا، بزرگ، كِبَرٌ سے صفت مشبہ۔ ٢٨٢/٢، ٢/٤، ٢٢/٤، ٥٨/١٢، ٤/١٧، ٩/١٧، ٣١/١٧، ٤٣/١٧، ٦٠/١٧، ٨٧/١٧، ٥٨/٢١، ١٩/٢٥، ٢١/٢٥، ٥٢/٢٥، ٤٧/٣٣، ٦٨/٣٣، ٢٠/٧٦،

كَبِيْرِ: بڑا، بزرگ۔ ١٢/٤٠،

كَبِيْرٍ: بڑا، بزرگ۔ ٣/١١، ٥٣/٥٤، ٩/٦٧،

كَبِيْرُ: بڑا۔ بزرگ۔ ٩/١٣، ٦٢/٢٢، ٣٠/٣١، ٢٣/٣٤، ٣٢/٣٥، ٢٢/٤٢، ١١/٨٥،

كَبِيْرٌ: بڑا، بزرگ۔ ٢١٧/٢، ٢١٩/٢، ٧٣/٨، ١١/١١، ٣٣/٢٨،

۷/۳۵، ۷/۵۷، ۱۲/۶۷،

کَبِیْرَةٌ: دشوار، بڑی، بھاری۔ کِبَرٌ سے صفت مشبہ، جمع کَبَائِرُ۔ ۱۴۳/۲، ۱۲۱/۹، ۴۹/۱۸،

کَبِیْرَةٌ: دشوار، بڑی بھاری۔ ۴۵/۲،

کَبِیْرُکُمْ: تم میں سب سے بڑا۔ ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

کَبِیْرُھُمْ: ان میں سب سے بڑا۔ ۸۰/۱۲، ۶۳/۲۱،

ك ت

کِتَابَ: لکھا ہوا، فرض، آسمانی صحیفہ، اعمال نامہ، جمع کُتُبٌ ۴۴/۲، ۵۳/۲، ۷۸/۲، ۷۹/۲، ۸۷/۲، ۱۰۱/۲، ۱۱۳/۲، ۱۲۱/۲، ۱۲۹/۲، ۱۴۴/۲، ۱۴۵/۲، ۱۴۶/۲، ۱۵۱/۲، ۱۷۶/۲، ۲۱۳/۲، ۳/۳، ۷/۳، ۱۹/۳، ۲۰/۳، ۴۸/۳، ۷۹/۳، ۱۰۰/۳، ۱۶۴/۳، ۱۸۶/۳...... ۳۷ جگہ

کِتٰبًا: لکھا ہوا، فرض، آسمانی صحیفہ، اعمال نامہ۔ ۱۴۵/۳، ۱۰۳/۴، ۱۵۳/۴، ۷/۶، ۱۳/۱۷، ۹۳/۱۷، ۱۰/۲۱، ۴۰/۳۵، ۲۳/۳۹، ۲۱/۴۳، ۳۰/۴۶، ۲۹/۷۸،

کِتٰبِ: لکھا ہوا، فرض آسمانی صحیفہ، اعمال نامہ ۸۵/۲، ۱۰۵/۲، ۱۰۹/۲، ۱۵۹/۲، ۱۷۴/۲، ۱۷۶/۲، ۱۷۷/۲، ۷/۳، ۲۳/۳، ۶۴/۳، ۶۵/۳، ۶۹/۳، ۷۰/۳، ۷۱/۳، ۷۲/۳، ۷۵/۳، ۷۸/۳، ۹۸/۳، ۹۹/۳، ۱۱۰/۳، ۱۱۳/۳، ۱۱۹/۳، ۱۸۷/۳، ۱۹۹/۳، ۴۴/۴...... ۹۵ جگہ

کِتٰبٍ: لکھا ہوا، مراد لوح محفوظ۔ ۳۸/۱۳،

کِتٰبٍ: لکھا ہوا، فرض آسمانی صحیفہ، اعمال نامہ ۸۱/۳، ۵۹/۶، ۵۲/۷، ۶۱/۱۰، ۶/۱۱، ۳۸/۱۳، ۵۲/۲۰، ۸/۲۲، ۷۰/۲۲، ۷۵/۲۷، ۴۹/۲۸، ۴۸/۲۹، ۲۰/۳۱، ۳/۳۴، ۱۱/۳۵، ۱۵/۴۲، ۴/۴۶، ۲/۵۲، ۷۸/۵۶، ۲۲/۵۷،

کِتٰبُ: لکھا ہوا، فرض، آسمانی صحیفہ، اعمال نامہ ۲/۲، ۲۳۵/۲، ۱۵۷/۶، ۱۷/۱۱، ۴۹/۱۸، ۸۶/۲۸، ۶۹/۳۹، ۵۲/۴۲، ۱۲/۴۶،

کِتٰبٌ: لکھا ہوا، فرض، آسمانی صحیفہ، اعمال نامہ، ۸۹/۲ ۱۰۵/۵، ۹۲/۶، ۱۵۵/۶، ۲/۷، ۶۸/۸، ۱/۱۱، ۱/۱۴، ۴/۱۵، ۶۲/۲۳، ۲۹/۲۷، ۴۹/۲۸، ۳/۳۱، ۳/۳۱، ۱۲/۴۶، ۳/۵۰، ۳۷/۶۸، ۹/۸۳، ۲۰/۸۳،

کِتٰبُكَ: تیری کتاب، تیرا اعمال نامہ۔ ۱۴/۱۷،

کِتٰبِکُمْ: تمہاری، (اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجی ہوئی) کتاب۔ ۱۵۷/۳۷،

کِتٰبُنَا: ہماری کتاب، ہمارا اعمالنامہ۔ ۲۹/۴۵،

کِتٰبَهٗ: اس کی کتاب، اس کا اعمالنامہ۔ ۷۱/۱۷، ۱۹/۶۹، ۲۵/۶۹، ۷/۸۴، ۱۰/۸۴،

کِتٰبِهَا: اس کا اعمالنامہ۔ ۲۸/۴۵،

کِتٰبَهُمْ: ان کی کتاب، اس کا اعمالنامہ۔ ۷۱/۱۷،

کِتٰبِیْ: میری کتاب، میرا خط۔ ۲۸/۲۷،

کِتٰبِیَهْ: میرا اعمال نامہ، اصل میں کِتَابِیْ تھا، وقف کی رعایت سے آخر میں ہائے سکتہ لگا کر یائے متکلم کو مفتوح کر دیا۔ ۱۹/۶۹، ۲۵/۶۹،

کَتَبَ: (ن) اس نے لکھا (علی) اس نے فرض کیا، اس نے حکم دیا، کَتْبٌ اور کِتَابَةٌ سے ماضی، ۱۸۷/۲، ۲۱/۵، ۱۲/۶، ۵۴/۶، ۵۱/۹، ۲۱/۵۸، ۲۲/۵۸، ۳/۵۹،

کُتِبَ: وہ لکھا گیا، (عَلٰی) وہ فرض کیا گیا، وہ مقرر کیا گیا۔ کَتْبٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۷۸/۲، ۱۸۰/۲، ۱۸۳/۲، ۲۱۶/۲، ۲۴۶/۲، ۱۵۴/۳، ۷۷/۴، ۱۲۷/۴، ۱۲۰/۹، ۱۲۱/۹، ۴/۲۲،

کُتُبِ: اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتابیں اور صحیفے واحد کِتَابٌ۔ ۱۰۴/۲۱،

کُتُبٍ: اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتابیں اور صحیفے ۴۴/۳۴،

کُتُبٌ: اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتابیں اور صحیفے ۳/۹۸،

کَتَبَتْ: اس (مؤنث) نے لکھا۔ ۹۷/۲،

کَتَبْتَ: تو نے لکھا۔ تو نے فرض کیا۔ ۷۷/۴،

كَتَبْنَا: ہم نے لکھ دیا، ہم نے فرض کیا۔ ۶۶/۴، ۳۲/۵، ۴۵/۵، ۱۴۵/۷، ۱۰۵/۲۱،

كَتَبْنٰهَا: ہم نے اس (رہبانیت) کو لکھ دیا، ہم نے اس کو فرض کر دیا۔ ۲۷/۵۷،

كُتُبِهٖ: اس (اللہ) کی کتابیں۔ ۲۸۵/۲، ۱۳۶/۴، ۱۲/۶۶،

كَتَمَ: (ن) اس نے چھپایا۔ كَتْمٌ اور كِتْمَانٌ سے ماضی۔ ۱۴۰/۲،

ك ث

كَثُرَ: (ک، ن) وہ کثیر ہوا، وہ بہت ہوا۔ كَثْرَةٌ سے ماضی۔ ۷/۴

كَثُرَتْ: وہ کثیر ہوئی، وہ بہت ہوئی۔ ۱۹/۸،

كَثْرَةُ: کثرت، زیادتی۔ ۱۰۰/۵،

كَثْرَتُكُمْ: تمہاری کثرت، تمہاری زیادتی ۲۵/۹،

كَثَّرَكُمْ: (تف) اس نے بہت کر دیا، اس نے زیادہ کر دیا۔ تکثیرٌ سے ماضی۔ ۸۶/۷

كَثِيبًا: (ن) جمع کرنا، ریت، ریت کا ٹیلہ، بالو کا ڈھیر، كَثْبٌ سے صفتِ مشبہ بمعنی مفعول۔ ۱۴/۷۳،

كَثِيرًا: (ک) کثیر، بہت، زیادہ۔ كَثْرَةٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۲۶/۲، ۲۶۹/۲، ۴۱/۳، ۱۸۶/۳، ۱/۴، ۱۹/۴، ۸۲/۴، ۱۰۰/۴، ۱۲۰/۴، ۱۵/۵، ۳۲/۵، ۴۹/۵، ۶۴/۵، ۶۸/۵، ۶۸/۵، ۷۱/۵، ۸۰/۵، ۸۱/۵، ۹۱/۶، ۱۱۹/۶، ۱۶۹/۷، ۴۳/۸، ۴۵/۸، ۲۴/۹، ۸۲/۹ ...... ۴۶ جگہ

كَثِيرٍ: کثیر، بہت، زیادہ۔ ۱۱۴/۴، ۱۵/۵، ۱۳۷/۶، ۷۰/۱۷، ۱۵/۲۷، ۳۰/۴۲، ۳۴/۴۲، ۷/۴۹،

كَثِيرٌ: کثیر، بہت، زیادہ۔ ۱۰۹/۲، ۱۴۶/۳، ۶۶/۵، ۷۱/۵، ۱۸/۲۲، ۱۶/۵۷، ۲۶/۵۷، ۲۷/۵۷،

كَثِيرَةً: کثیر، بہت، زیادہ۔ ۲۴۵/۲، ۲۴۹/۲، ۱۹/۴۸، ۲۰/۴۸،

كَثِيرَةٍ: کثیر، بہت، زیادہ۔ ۲۵/۹، ۵۱/۳۸، ۳۲/۵۶

كَثِيرَةٌ: کثیر، بہت زیادہ۔ ۹۴/۴، ۱۹/۲۳، ۲۱/۲۳، ۷۳/۴۳

ك ج

كَجَهْرِ: جیسا کہ بلند کرتے ہیں، جیسا کہ زور سے کہتے ہیں۔ ۲/۴۹،

ك ح

كَحُبِّ: جیسی محبت۔ ۱۶۵/۲،

ك خ

كَخَشْيَةِ: جیسا کہ ڈرنا چاہئے۔ ۷۷/۴

كَخَلْقِهٖ: اس کی پیدائش کی مانند۔ ۱۶/۱۳،

كَخِيفَتِكُمْ: جیسا کہ تم ڈرتے ہو، جیسا کہ تم خیال کرتے ہو۔ ۲۸/۳۰،

ك د

كِدْتَّ: (س، ن) تو نزدیک تھا، تو قریب تھا۔ كَوْدٌ سے ماضی۔ ۷۴/۱۷، ۵۶/۳۷،

كَدْحًا: (ف) سخت کوشش کرنا، سخت مشقت اٹھانا، مصدر ہے۔ ۶/۸۴،

كَدُعَآءِ: جیسا کہ تم پکارتے ہو۔ ۶۳/۲۴

كِدْنَا: ہم نے خفیہ تدبیر کی، ہم نے مکر کیا۔ كَيْدٌ سے ماضی۔ ۷۶/۱۲،

كَالدِّهَانِ: نری کی مانند، چمڑے کی مانند۔ ۳۷/۵۵،

كَدَاْبِ: جیسی عادت، جیسا معاملہ۔ ۱۱/۳، ۵۲/۸، ۵۴/۸،

ك ذ

كَذَّابٌ: (ض) بڑا جھوٹا۔ كَذِبٌ سے مبالغہ۔ ٢٦/٥٤

كَذَّابٌ: بڑا جھوٹا۔ ٤/٣٨، ٢٤/٤٠، ٢٨/٤٠، ٢٥/٥٤

كِذَّابًا: (تف) جھٹلانا۔ نہ ماننا۔ انکار کرنا۔ مصدر ہے۔ ٢٨/٧٨

كِذّٰبًا: جھٹلانا، نہ ماننا، انکار کرنا۔ ٣٥/٧٨

كَذٰلِكَ: اسی طرح۔ ٧٦/١٢، ٨٩/٥

كَذٰلِكِ: ایسے ہی، اسی طرح، اسم اشارہ ہے۔ ٤٧/٣، ٢١/١٩، ٣٠/٥١

كَذٰلِكُمْ: تمہاری طرح، ایسے ہی۔ ١٥/٤٨

كَذَبَ: (ض) اس نے جھوٹ بولا۔ كِذْبٌ سے ماضی۔ ٣٢/٣٩، ١١/٥٣

كَذَّبَ: اس نے جھوٹ جانا، اس نے نہ مانا، اس نے انکار کیا، تکذیب و کِذّاب سے ماضی ٢١/٦، ٦٦/٦، ١٤٨/٦، ١٥٧/٦، ٣٧/٧، ١٧/١٠، ٣٩/١٠، ٨٠/١٠، ٥٩/١٧، ٣٨/٢٠، ٥٦/٢٠، ١١/٢٥، ١٧٦/٢٦، ١٨/٢٩، ٦٨/٢٩، ٣٥/٣٣، ٢٥/٣٥، ١٣/٣٨، ٢٥/٣٩، ٣٢/٣٩، ١٣/٥٠، ١٨/٦٧، ٣٢/٧٥، ٢١/٧٩، ٩/٩٢، ١٦/٩٢، ١٣/٩٦

كُذِّبَ: (تف) وہ جھٹلایا گیا۔ تکذیب سے ماضی مجہول۔ ١٨٤/٣، ٤٣/٢٢

كَذِبَ: جھوٹ، جھوٹی بات۔ ٧٥/٣، ٧٨/٣، ٩٤/٣، ٥٠/٤، ١٠٣/٥، ٦٠/١٠، ٦٩/١٠، ٦٢/١٦، ١٠٥/١٦، ١١٦/١٦، ٧/٦١

كَذِبًا: جھوٹ، جھوٹی بات۔ ٢١/٦، ٩٣/٦، ١٤٤/٦، ٣٧/٧، ٨٩/٧، ١٧/١٠، ١٨/١١، ١٥/١٨، ٦١/٢٠، ٣٨/٢٣، ٦٨/٢٩، ٨/٣٤، ٢٤/٤٢، ٥/٧٢

كَذِبٍ: جھوٹ، جھوٹی بات۔ ٤١/٥، ٤٢/٥، ١٤/٥٨

كَذِبٌ: جھوٹ، جھوٹی بات۔ ١٨/١٢

كَذَّبَتْ: (تف) اس نے جھٹلایا، اس نے انکار کیا۔ تکذیب سے ماضی۔ ٤٢/٢٢، ١٠٥/٢٦، ١٢٣/٢٦، ١٤١/٢٦، ١٦٠/٢٦، ١٢/٣٨، ٥/٤٠، ١٢/٥٠، ٩/٥٤، ١٨/٥٤، ٢٣/٥٤، ٣٣/٥٤، ٤/٦٩، ١١/٩١

كَذَبَتْ: (ض) وہ جھوٹ بولی۔ کِذْبٌ سے ماضی۔ ٢٧/١٢

كُذِّبَتْ: اس کو جھٹلایا گیا، اس کا انکار کیا گیا۔ ٣٤/٦، ٤/٣٥

كَذَّبْتَ: تو نے جھٹلایا، تو نے نہ مانا۔ ٥٩/٣٩

كَذَّبْتُمْ: تم نے جھٹلایا، تم نے نہ مانا، ٨٧/٢، ٥٧/٦، ٧٧/٢٥، ٨٤/٢٧

كَذَّبْنَا: ہم نے جھٹلایا، ہم نے نہ مانا۔ ٩/٦٧

كَذَّبُوا: انہوں نے جھٹلایا، انہوں نے نہ مانا۔ ٣٩/٢، ١١/٣، ١٠/٥، ٧٠/٥، ٨٦/٥، ٥/٦، ٢١/٦، ٣٩/٦، ٤٩/٦، ١٥٠/٦، ٣٦/٧، ٤٠/٧، ٦٤/٧، ٧٢/٧، ٩٢/٧، ٩٦/٧، ١٠١/٧، ١٣٦/٧، ١٤٦/٧، ١٣٧/٧، ١٧٦/٧، ١٧٧/٧، ١٨٢/٧، ٥٤/٨، ٣٩/١٠ ...... ٤٩ جگہ

كُذِّبُوا: ان کو جھٹلایا گیا۔ ٣٤/٦

كَذَبُوا: انہوں نے جھوٹ بولا۔ کِذْبٌ سے ماضی۔ ٢٤/٦، ١٨/١١، ٦٠/٣٩

كَذَبُوا: انہوں نے جھوٹ بولا۔ ٩٠/٩

كُذِبُوا: ان کی بات جھوٹی نکلی۔ کِذْبٌ سے ماضی مجہول۔ ١١٠/١٢

كَذَّبُوكَ: انہوں نے تجھے جھٹلایا، ١٨٤/٣، ١٤٧/٦، ٤١/١٠

كَذَّبُوكُمْ: انہوں نے تم کو جھٹلایا۔ ١٩/٢٥

كَذَّبُونِ: انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ ٢٦/٢٣، ٣٩/٢٣

كَذَّبُوهُ: انہوں نے اس کو جھٹلایا۔ ٦٤/٧، ٧٣/١٠، ١١٣/١٦، ٤٤/٢٣، ١٨٩/٢٦، ٣٧/٢٩، ١٢٧/٣٧، ١٤/٩١

كَذَّبُوهُمَا: انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا، ٤٨/٢٣، ١٤/٣٦

کَذِبُهٗ: اس کا جھوٹ۔ ۲۸/۴۰،

کَذِکْرِکُمْ: جیسا کہ تم یاد کرتے ہو۔ ۲۰۰/۲،

ک ر

کِرَامًا: بزرگ، نیک (فرشتے) واحد کَرِیْمٌ.
۲۷/۲۵، ۱۱/۸۲،

کِرَامًا کَاتِبِیْنَ: بزرگ لکھنے والے، مراد وہ فرشتے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کی حفاظت اور اس کے اعمال و اقوال لکھنے پر مامور ہیں۔ ۱۱/۸۲،

کِرَامٍ: بزرگ، نیک۔ ۱۶/۸۰،

کَرْبِ: کرب۔ سختی۔ غم۔ جمع کُرُوْبٌ. ۷۶/۲۱، ۷۶/۳۷، ۱۱۵/۳۷،

کَرْبٌ: کرب، سختی، غم. ۶۴/۶،

کَرَّةً: (ن) لوٹ جانا، (دنیا میں) پھر جانا، مصدر ہے۔ ۶/۱۷،

کَـرَّةً: لوٹ جانا (دنیا میں) پھر جانا۔ ۱۶۷/۲، ۱۰۲/۲۶، ۵۸/۳۹،

کَرَّةٌ: لوٹ جانا، پھر جانا۔ ۱۲/۷۹،

کَرَّتَیْنِ: دو مرتبہ، دوبار۔ کَرَّةٌ کا تثنیہ ہے ۴/۶۷،

کُرْسِیِّهٖ: اس کی کرسی، جمع کَرَاسِیُّ. ۳۴/۳۸،

کُرْسِیُّهُ: اس کی کرسی۔ ۲۵۵/۲،

کَرَمَادٍ: راکھ کی مانند۔ ۱۸/۱۴،

کَرَّمْتَ: (تف) تو نے عزت دی، تو نے بزرگی دی۔ تکریمٌ اور تکرمۃٌ سے ماضی۔ ۶۲/۱۷،

کَرَّمْنَا: ہم نے عزت دی۔ ۷۰/۱۷،

کَرِهَ: (س) اس نے کراہت کی، اس نے ناپسند کیا۔ کرہٌ اور کَرَاهَةٌ سے ماضی۔ ۸/۸، ۳۲/۹، ۳۳/۹، ۴۶/۹، ۸۲/۱۰، ۱۴/۴۰، ۸/۶۱، ۹/۶۱،

کَرَّهَ: (تف) اس نے مکروہ بنایا، اس نے ناگوار بنایا۔ تَکْرِیْهٌ سے ماضی۔ ۷/۴۹،

کَرْهًا: ناپسندیدگی، مشقت، سختی، جبر۔ ۸۳/۳، ۱۹/۴، ۵۳/۹، ۱۵/۱۳، ۱۱/۴۱،

کُرْهًا: ناپسند، ناگوار، اسم ہے۔ ۱۵/۴۶،

کُرْهٌ: ناپسند، ناگوار۔ ۲۱۶/۲،

کَرِهْتُمُوْهُ: (س) تم اس سے کراہت کرو گے تم اسے ناپسند کرو گے۔ کَرَاهَةٌ سے ماضی بمعنی مضارع۔ ۱۲/۴۹،

کَرِهْتُمُوْهُنَّ: تم ان عورتوں سے کراہت کرو، تم ان کو ناپسند کرو۔ ۱۹/۴،

کَرِهُوْا: انہوں نے کراہت کی، انہوں نے ناپسند کیا، ۸۱/۹، ۹/۴۷، ۲۶/۴۷، ۲۸/۴۷،

کَرِیْمًا: کریم، بزرگی والا، کَرَمٌ سے صفت مشبہ، جمع کِرَامٌ. ۳۱/۴، ۲۳/۱۷، ۳۱/۳۳، ۴۴/۳۳،

کَرِیْمِ: کریم، بزرگی والا۔ ۱۱۶/۲۳، ۶/۸۲،

کَـرِیْمٍ: کریم، بزرگی والا، ۷/۲۶، ۵۸/۲۶، ۱۰/۳۱، ۱۱/۳۶، ۲۶/۴۴، ۴۴/۵۶، ۴۰/۶۹، ۱۹/۸۱،

کَرِیْمُ: کریم، بزرگی والا۔ ۴۹/۴۴،

کَـرِیْمٌ: کریم، بزرگی والا۔ ۷۴/۸، ۳۱/۱۲، ۵۰/۲۲، ۲۶/۲۴، ۲۹/۲۷، ۴۰/۲۷، ۴/۳۴، ۱۷/۴۴، ۷۷/۵۶، ۱۱/۵۷، ۱۸/۵۷، ۴/۸،

ک ز

کَزَرْعٍ: کھیتی کی مانند۔ ۲۹/۴۸،

ک س

کَسَادَهَا: (ن، ک) اس کا مندا ہونا، اس کی تجارت

نہ چلنا، اس کا سودا نہ بکنا، مصدر ہے۔ ۲۳/۹،

کُسَالٰی: (س) سست، کاہل، واحد کَسِلٌ و کَسْلَانُ۔ ۱۴۲/۴، ۵۴/۹،

کَسَبَ: (ض) اس نے کمایا۔ اس نے کام کیا۔ کَسْبٌ سے ماضی۔ ۸۱/۲، ۲۱/۵۲، ۲/۱۱۱،

کَسَبَا: ان دونوں نے کمایا، ان دونوں نے کیا، ۳۸/۵،

کَسَبَتْ: اس نے کمایا، اس نے ارادہ کیا۔ ۱۳۴/۲، ۱۴۱/۲، ۲۲۵/۲، ۲۸۱/۲، ۲۸۶/۲، ۲۵/۳، ۱۶۱/۳، ۷۰/۶، ۱۵۸/۶، ۳۳/۱۳، ۵۱/۱۴، ۴۱/۳۰، ۱۷/۴۰، ۳۰/۴۲، ۲۲/۴۵، ۳۸/۷۴

کَسَبْتُمْ: تم نے کمایا، تم نے اچھے کام کیے۔ ۱۳۴/۲، ۱۴۱/۲، ۲۶۷/۲،

کَسَبُوْا: انہوں نے کمایا، انہوں نے برا کام کیا۔ ۲۰۲/۲، ۲۶۴/۲، ۱۵۵/۳، ۸۸/۴، ۷۰/۶، ۲۷/۱۰، ۱۸/۱۴، ۵۸/۱۸، ۴۵/۳۵، ۴۸/۳۹، ۵۱/۳۹، ۲۲/۴۲، ۳۴/۴۲، ۱۰/۴۵،

کَسَرَابٍ: سراب کی مانند، اس ریت کی مانند جو دور سے پانی کی طرح چمکتی ہو۔ ۳۹/۲۴،

کِسَفًا: (ض) ٹکڑے، واحد کِسْفَۃٌ، ہر چھپے اور ہلکے ٹکڑے کو کِسْفٌ کہتے ہیں، جیسے بادل کا ٹکڑا، روئی کا گالا وغیرہ (المفردات/۴۳۱)۔ ۹۲/۱۷، ۱۸۷/۲۶، ۴۸/۳۰، ۹/۳۴،

کِسْفًا: ایک ٹکڑا، اسم جنس۔ ۴۴/۵۲،

کِسْوَتُهُمْ: (س ن) ان کا لباس، ان کا پہنانا، ان کو کپڑا دینا، مصدر و اسم جمع کِسَاءٌ۔ ۸۹/۵،

کِسْوَتُهُنَّ: ان عورتوں کا لباس۔ ۲۳۳/۲،

کَسَوْنَا: (ن) ہم نے پہنایا، کَسْوٌ سے ماضی، ۱۴/۲۳،

ک ش

کَشَجَرَةٍ: ایک درخت کی مانند۔ ۲۴/۱۴، ۲۶/۱۴،

کُشِطَتْ: (ن) اس (آسمان) کو کھولا جائے گا، اس کی کھال اتاری جائے گی۔ کَشْطٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱/۸۱،

کَشَفَ: (ض) اس نے کھول دیا، اس نے دور کردیا، اس نے زائل کردیا۔ کَشْفٌ سے ماضی۔ ۵۴/۱۶،

کَشَفَ الضُّرَّ: اس نے تکلیف کو دور کردیا۔ ۵۴/۱۶،

کَشْفَ: کھولنا۔ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ ۵۶/۱۷،

کَشْفَ الضُّرِّ: تکلیف کو دور کرنا۔ ۵۶/۱۷،

کَشَفْتَ: تو نے کھولا، تو نے دور کیا۔ ۱۳۴/۷،

کَشَفَتْ: اس نے کھولا، اس نے دور کیا۔ ۴۴/۲۷،

کَشَفْنَا: ہم نے کھول دیا، ہم نے دور کردیا، ہم نے ٹال دیا۔ ۱۳۵/۷، ۱۲/۱۰، ۹۸/۱۰، ۸۴/۲۱، ۷۵/۲۳، ۵۰/۴۳، ۲۲/۵۰،

ک ص

کَصَاحِبِ الْحُوْتِ: مچھلی والے (حضرت یونس علیہ السلام) کی مانند۔ ۴۸/۶۸،

کَالصَّرِيْمِ: کٹے ہوئے کھیت کی مانند۔ ۲۰/۶۸،

کَصَيِّبٍ: زور کی بارش کی مانند، برسنے والے بادلوں کی مانند۔ ۱۹/۲،

ک ط

کَالطَّوْدِ: پہاڑ کی مانند۔ ۶۳/۲۶،

کَطَيِّ: (ض) جیسا کہ وہ لپیٹتا ہے۔ ۱۰۴/۲۱،

ک ظ

کَالظُّلَلِ: سائبانوں کی مانند۔ ۳۲/۳۱

كَظُلُمٰتٍ: اندھیروں کی مانند۔ ۴۰/۲۴،

كَظِيْمٌ: (ض) سخت غمگین۔ كَظْمٌ اور كَظُوْمٌ سے صفت مشبہ۔ ۸۴/۱۲، ۵۸/۱۶، ۱۷/۴۳،

ك ع

كَعْبَةَ: چوکور مربع مکان جو کرسی پر بنا ہوا ہو، یہاں مراد بیت اللہ شریف ہے جو مسلمانوں کا قبلہ اور مکہ معظمہ میں واقع ہے۔ ۹۷/۵،

كَعْبَةِ: مراد بیت اللہ شریف۔ ۹۵/۵،

كَعْبَيْنِ: دونوں ٹخنے، ایڑی کے اوپر کا حصہ، واحد كَعْبٌ۔ ۶/۵،

كَعَذَابِ: عذاب کی مانند، سخت سزا کی مانند۔ ۱۰/۲۹،

كَعَرْضِ: عرض کی مانند، چوڑائی کی مانند۔ ۲۱/۵۷،

كَعَصْفٍ: بھوسے کی مانند۔ ۵/۱۰۵،

ك غ

كَغَلْيِ: (ض) جیسا کہ پانی جوش مارتا ہے (اُبلتا ہے)۔ ۴۶/۴۴،

ك ف

كَفَّ: (ن) اس نے روک دیا، اس نے باز رکھا۔ كَفٌّ سے ماضی۔ ۱۱/۵، ۲۰/۴۸، ۲۴/۴۸،

كَفٰى: (ض) وہ کافی ہوا، كِفَايَةٌ سے ماضی بمعنی استمرار، ۶/۴، ۴۵/۴، ۵۰/۴، ۵۵/۴، ۷۰/۴، ۷۹/۴، ۸۱/۴، ۱۳۲/۴، ۱۶۶/۴، ۱۷۱/۴، ۳۹/۳۳، ۱۷۱/۴، ۲۹/۱۰، ۴۳/۱۳، ۱۴/۱۷، ۱۷/۱۷، ۶۵/۱۷، ۹۶/۱۷، ۴۷/۲۱، ۳۱/۲۵، ۵۸/۲۵، ۵۲/۲۹، ۳/۳۳، ۲۵/۳۳، ۴۸/۳۳، ۸/۴۶، ۲۸/۴۸،

كِفَاتًا: سمیٹنے والی۔ ۲۵/۷۷،

كَفَّارًا: (ن) بہت کفر کرنے والا، بڑا ناشکرا، كُفْرٌ، كُفُوْرٌ اور كُفْرَانٌ سے مبالغہ۔ ۲۷/۷۱،

كَفَّارٍ: بہت کفر کرنے والا، بڑا ناشکرا۔ ۲۷۶/۲، ۲۴/۵۰،

كَفَّارٌ: بہت کفر کرنے والا، بڑا ناشکرا۔ ۳۴/۱۴، ۳/۳۹،

كُفَّارَ: کفار، بہت سے کافر۔ ۵۷/۵، ۲۸/۹، ۳۷/۹، ۱۲۰/۹، ۲۹/۴۸، ۲۰/۵۷، ۹/۶۶،

كُفَّارًا: کفار، بہت سے کافر منکر۔ ۱۰۹/۲،

كُفَّارِ: کفار، منکر، ۱۲۳/۹، ۲۹/۴۸، ۱۰/۶۰، ۱۱/۶۰، ۳۴/۸۳،

كُفَّارُ: کفار، منکر۔ ۱۳/۶۰، ۳۶/۸۳،

كُفَّرُ: کفار، منکر۔ ۴۲/۱۳،

كُفَّارٌ: کفار، منکر۔ ۱۶۱/۲، ۹۱/۳، ۱۸/۴، ۳۴/۴۷،

كَفَّارَةُ: گناہ کا شرعی بدلہ، اسم ہے۔ ۸۹/۵،

كَفَّارَةٌ: گناہ کا شرعی بدلہ۔ ۴۵/۵، ۹۵/۵،

كَفَّارَتُهُ: اس کا کفارہ، اس کا شرعی بدلہ۔ ۸۹/۵،

كُفَّارُكُمْ: تمہارے کافر، تم میں کے کافر۔ ۴۳/۵۴،

كَفَرَ: (ن) اس نے کفر کیا، وہ کافر ہوا، اس نے ناشکری کی۔ كُفْرٌ سے ماضی۔ ۱۰۲/۲، ۱۲۶/۲، ۲۵۳/۲، ۲۵۸/۲، ۹۷/۳، ۱۲/۵، ۱۷/۵، ۷۲/۵، ۷۳/۵، ۱۰۶/۱۶، ۷۷/۱۹، ۵۵/۲۴، ۴۰/۲۷، ۴۴/۳۰، ۱۲/۳۱، ۲۳/۳۱، ۳۹/۳۵، ۱۶/۵۹، ۲۳/۸۸،

كُفِرَ: اس کا انکار کیا گیا، كُفْرٌ سے ماضی مجہول، ۱۴/۵۴،

كُفْرَ: کفر، اسلام سے انکار۔ ۱۰۸/۲، ۵۲/۳، ۱۶۷/۳، ۲۳/۹، ۷/۳۹، ۷/۴۹،

كُفْرًا: کفر، انکار۔ ۹۰/۳، ۱۳۷/۴، ۶۴/۵، ۶۸/۵، ۹۷/۹، ۱۰۷/۹، ۲۸/۱۴، ۸۰/۱۸،

كُفْرِ: کفر، انکار۔ ۸۰/۳، ۱۶۷/۳، ۱۷۶/۳، ۴۱/۵، ۶۱/۵، ۱۲/۹، ۱۷/۹، ۳۷/۹، ۷۴/۹، ۱۰۶/۱۶،

كُفْرٌ: کفر، انکار۔ ۲۱۷/۲،

كَفَّرَ: (تف) اس نے دور کر دیا، اس نے معاف کر دیا، اس نے اتار دیا، تَكْفِيْرٌ سے ماضی، ۲/۴۷،

كَفِّرْ: تو دور کر دے، تو معاف کر دے، تو زائل کر دے۔ تَكْفِيرٌ سے امر۔ ۱۹۳/۳،

كُفْرَانَ: کفر، ناشکری، ناقدری، بے کار۔ ۹۴/۲۱،

كَفَرَةُ: کافر، ناشکرے، واحد كَافِرٌ. ۴۲/۸۰،

كَفَرْتَ: تو نے کفر کیا، تو نے انکار کیا۔ كُفْرٌ سے ماضی۔ ۱۹/۲۶

كَفَرْتُ: میں نے کفر کیا، میں نے انکار کیا۔ ۲۲/۱۴

كَفَرَتْ: اس (مؤنث) نے انکار کیا، اس نے ناشکری کی، كُفْرَانٌ سے ماضی، ۱۱۲/۱۶، ۱۴/۶۱

كَفَرْتُمْ: تم نے کفر کیا، تم نے انکار کیا، ۱۰۶/۳، ۶۶/۹، ۷/۱۴، ۶۹/۱۷، ۱۲/۴۰، ۵۲/۴۱، ۱۰/۴۶، ۱۷/۷۳

كُفْرِكَ: تیرا کفر، تیرا انکار، تیری ناشکری۔ ۸/۳۹

كَفَرْنَا: ہم نے کفر کیا۔ ہم نے انکار کیا۔ ۹/۱۴، ۸۴/۴۰، ۴/۶۰

كَفَّرْنَا: (تف) ہم نے دور کر دیا، ہم نے زائل کر دیا، ہم نے مٹا دیا، تَكْفِيرٌ سے ماضی، ۶۵/۵،

كَفَرُوا: انہوں نے کفر کیا، انہوں نے انکار کیا۔ ۶/۲، ۲۶/۲، ۳۹/۲، ۸۹/۲، ۱۰۲/۲، ۱۰۵/۲، ۱۶۱/۲، ۱۷۱/۲، ۲۱۲/۲، ۲۵۷/۲، ۴/۳، ۱۰/۳، ۱۲/۳، ۵۵/۳، ۵۶/۳، ۸۶/۳، ۹۰/۳، ۹۱/۳، ۱۱۶/۳، ۱۲۷/۳، ۱۴۹/۳، ۱۵۱/۳، ۱۵۶/۳، ۱۷۸/۳، ۱۹۶/۳، ۴۲/۴...... ۱۹۴ جگہ۔

كُفْرُهُ: اس کا کفر، اس کا انکار۔ ۴۴/۳۰، ۲۳/۳۱، ۳۹/۳۵

كُفْرِهِمْ: ان کا کفر، ان کا انکار۔ ۸۸/۲، ۹۳/۲، ۴۶/۴، ۱۵۵/۴، ۱۵۶/۴،

كُفْرُهُمْ: ان کا کفر، ان کا انکار۔ ۳۹/۳۵

كَفَفْتُ: (ن) میں نے ہتھیلی کو پکڑ لیا، میں نے باز رکھا۔ كَفٌّ سے ماضی۔ ۱۱۰/۵،

كِفْلِ: ایک پیغمبر علیہ السلام کا لقب۔ ۸۵/۲۱، ۴۸/۳۸

كِفْلٌ: (ض، ن، ک) ذمہ، حصہ، جمع اَكْفَالٌ ۸۵/۴

كَفَّلَهَا: (تف) اس نے اس (حضرت مریم) کا کفیل بنایا۔ اس نے اس کو سونپ دیا۔ تَكْفِيلٌ سے ماضی۔ ۳۷/۳

كِفْلَيْنِ: دو حصے، دو گناہ، دو نعمتیں. ۲۸/۵۷،

كُفُّوا: تم روکو۔ كَفٌّ سے امر، اصل میں اُكْفُفُوا، تھا ہمزہ کو ساقط کر کے فا کا فا میں ادغام کر دیا۔ ۷۷/۴

كُفُوًا: (ف) مرتبہ میں برابر، ہمسر، مثل۔ ۴/۱۱۲،

كَفُورًا: (ن) ناشکرا۔ كُفْرٌ سے صفت مشبہ ۲۷/۱۷، ۶۷/۱۷، ۳/۷۶، ۲۴/۷۶،

كَفُورٍ: ناشکرے۔ ۳۸/۲۲، ۳۲/۳۱، ۳۶/۳۵

كَفُورَ: ناشکرے۔ ۱۷/۳۴،

كَفُورٌ: ناشکرے۔ ۹/۱۱، ۶۶/۲۲، ۴۸/۴۲، ۱۵/۴۳،

كُفُورًا: کفر کرنا، انکار کرنا۔ ۸۹/۱۷، ۹۹/۱۷، ۵۰/۲۵،

كَفِيلًا: (ن، ض، ک، س) کفیل، ضامن، گواہ۔ كَفْلٌ، كُفُولٌ اور كِفَالَةٌ سے صفتِ مشبہ، جمع كُفَلَاءُ. ۹۱/۱۶،

كَفَيْنٰكَ: (ض) ہم کافی ہیں تجھ کو۔ كِفَايَةٌ سے ماضی۔ ۹۵/۱۵،

كَفَّيْهِ: اس کی دونوں ہتھیلیاں، اس کا ہاتھ ملنا۔ مراد ندامت، اصل میں۔ كَفَّيْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا، واحد كَفٌّ جمع اَكُفٌّ، كُفُوفٌ. ۱۴/۱۳، ۴۲/۱۸،

ك ل

كَلٌّ: بوجھ، وبال۔ ۷۶/۱۶

كُلٌّ: کل، سب۔ ۲۸۶/۲، ۱۲۹/۴، ۲۵/۶، ۷۰/۶، ۸۰/۶،

۱۰۱/۶، ۱۱۱/۶، ۱۳۲/۶، ۱۴۳/۶، ۸۹/۷، ۱۳۶/۷، ۱۵۶/۷،
۱۲/۸، ۵/۹، ۳/۱۱، ۳۱/۱۲، ۲۵/۱۳، ۵۱/۱۴، ۱۲/۱۷، ۱۳/۱۷، ۲۹/۱۷،
۱۷/۱۷، ۶۹/۱۸، ۵۰/۲۰، ۹۸/۲۰...... ۱۵ جگہ

کُلًّا: کل، سب، ۹۵/۴، ۱۳۰/۴، ۸۴/۶، ۸۶/۶، ۴۶/۷، ۱۱۱/۱۱،
۱۲۰/۱۱، ۲۰/۱۷، ۲۹/۱۹، ۷۹/۲۱، ۷۲/۲۱، ۳۹/۲۵، ۴۰/۲۹، ۱۰/۵۷،

کُلِّ: کل، سب۔ ۲۰/۲، ۲۹/۲، ۱۰۶/۲، ۱۰۹/۲، ۱۳۵/۲،
۱۴۸/۲، ۱۶۴/۲، ۲۳۱/۲، ۲۵۹/۲، ۲۶۰/۲، ۲۶۱/۲، ۲۶۶/۲،
۲۸۲/۲، ۲۸۴/۲، ۶/۳، ۲۰/۳، ۱۶۵/۳، ۱۸۹/۳، ۱۱/۴، ۱۲/۴،
۳۲/۴، ۳۳/۴، ۷۶/۴، ۸۵/۴، ۸۶/۴...... ۱۸۳ جگہ

کُلٍّ: کل، سب۔ ۱۴۸/۲، ۳۳/۳، ۴۸/۵، ۱۳۲/۶، ۳۸/۷، ۴۰/۱۱،
۲۷/۲۴، ۳۸/۲۸، ۱۲/۳۵، ۱۹/۴۶،

کُلُّ: کل، سب، ۶۰/۲، ۲۸۱/۲، ۲۵/۳، ۳۰/۳، ۹۳/۳، ۱۶۱/۳،
۱۸۵/۳، ۱۶۰/۷، ۳۰/۱۰، ۹۷/۱۰، ۸/۱۳، ۳۳/۱۳، ۱۵/۱۴، ۱۱۱/۱۶،
۳۶/۱۷، ۳۸/۱۷، ۹۳/۱۹، ۱۵/۲۰، ۳۵/۲۱، ۲/۲۲، ۵۳/۲۳، ۹۱/۲۳، ۹۳/۲۶،
۲۱/۲۷، ۸۸/۲۸...... ۳۹ جگہ

کُلٌّ: کل، سب، ۱۱۶/۲، ۲۸۵/۲، ۷/۳، ۸۴/۴، ۸۵/۶، ۵۳/۸،
۶/۱۱، ۲/۱۳، ۸۴/۱۷، ۱۳۵/۲۰، ۳۳/۲۱، ۸۵/۲۱، ۹۳/۲۱، ۹۹/۲۱، ۴۱/۲۴،
۸۷/۲۷، ۲۶/۳۰، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۳۲/۳۶، ۴۰/۳۶، ۱۴/۳۸، ۱۹/۳۸، ۴۸/۳۸،
۵/۳۹...... ۳۰ جگہ

کَلَّا: ہرگز نہیں، ۷۹/۱۹، ۸۲/۱۹، ۱۰۰/۲۳، ۱۵/۲۶، ۶۲/۲۶، ۲۷/۳۴،
۱۵/۷۰، ۳۹/۷۰، ۱۶/۷۴، ۳۲/۷۴، ۵۳/۷۴، ۵۴/۷۴، ۱۱/۷۵، ۲۰/۷۵، ۲۶/۷۵،
۴/۷۸، ۵/۷۸، ۱۱/۸۰، ۲۳/۸۰، ۹/۸۲، ۷/۸۳، ۱۴/۸۳، ۱۵/۸۳، ۱۸/۸۳،
۱۷/۸۹، ۲۱/۸۹، ۶، ۱۵، ۱۹/۹۶، ۳، ۴، ۵/۱۰۲، ۴/۱۰۴،

کُلَا: (ن) تم دونوں کھاؤ۔ اَکْلٌ سے امر، اصل میں۔ اُئْکُلَا تھا، ثقالت کی بنا پر دونوں ہمزہ ساقط کردیے۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷،

کَلٰلَةً: کلالہ، وہ میت جس کی (وارث) نہ اولاد ہو نہ باپ (المفردات/ ۴۳۷)۔ ۱۲/۴،

کَلٰلَةِ: کلالہ، وہ میت جس کی (وارث) نہ اولاد ہو نہ باپ۔ ۱۷۶/۴،

کَلٰمَ: کلام۔ ۷۵/۲، ۶/۹،

کَلٰمَ اللهِ: اللہ کا کلام۔ ۷۵/۲، ۶/۹،

کَلٰمَ: کلام۔ ۱۵/۴۸،

کَلٰمَ اللّٰهِ: اللہ کا کلام۔ ۱۵/۴۸،

کَلٰمِیْ: میرا کلام۔ ۱۴۴/۷،

کِلٰهُمَا: وہ دونوں۔ ۲۳/۱۷،

کَلْبِ: کتا۔ بھونکنے والا جانور۔ (المفردات/ ۴۳۸) ۱۷۶/۷،

کَلْبُهُمْ: ان (اصحاب کہف) کا کتا۔ ۱۸/۱۸، ۲۲/۱۸،

کِلْتَا: دونوں، اصل میں کِلْوَا تھا، واؤ کو تانیث کی تاکید کے لئے تا سے بدل لیا ورنہ اصل علامت تانیث الف ہی ہے۔ ۳۳/۱۸،

کِلْتُمْ: (ض) تم نے پیمانہ بھر کر دیا، تم نے ناپا، کَیْلٌ سے ماضی۔ ۳۵/۱۷،

کَالْعِهْنِ: دھنی ہوئی پشم کی مانند، رنگین اون کی مانند۔ ۹/۷۰، ۵/۱۰۱،

کَالْفُجَّارِ: بدکاروں کی مانند۔ ۲۸/۳۸،

کَالْفَخَّارِ: ٹھیکرے کی مانند۔ ۱۴/۵۵،

کَالْفَرَاشِ: ٹڈیوں کی مانند، پروانوں کی مانند، ۴/۱۰۱،

کَالْقَصْرِ: محلوں کی مانند۔ ۳۲/۷۷

کَلِمَ: الفاظ، باتیں۔ ۴۶/۴، ۱۳/۵، ۴۱/۵،

کَلِمُ: الفاظ، باتیں۔ ۱۰/۳۵،

کَلَّمَ: (تف) اس نے کلام کیا۔ تَکْلِیْمٌ سے ماضی۔ ۲۵۳/۲، ۱۶۴/۴،

کُلِّمَ: کلام کیا گیا، تَکْلِیْمٌ سے ماضی مجہول، ۳۱/۱۳،

کُلَّمَا: جب بھی، جس وقت، اکثر یہ لفظ کُلٌّ اور مَا

سے مرکب ہے ۲۰/۲، ۲۵/۲، ۳۵/۲، ۱۷ جگہ

کَلِمٰتِ: احکام، واحد کَلِمَۃٌ، ۳۳/۹، ۹۳/۱۰، ۱۰۹/۱۸، ۲۲/۶۶،

کَلِمٰتٍ: احکام۔ ۳۷/۲، ۱۲۴/۲،

کَلِمٰتُ: احکام۔ ۱۰۹/۱۸، ۲۷/۳۱،

کَلِمٰتِہٖ: اس کے احکام۔ ۱۱۵/۶، ۱۵۸/۷، ۷/۸، ۸۲/۱۰، ۲۷/۱۸، ۲۴/۴۲،

کَلِمَۃَ: کلام، ایک بات۔ ۴۰/۹، ۷۴/۹، ۲۶/۴۸،

کَلِمَۃً: کلام، ایک بات۔ ۲۴/۱۴، ۵/۱۸، ۲۸/۴۳،

کَلِمَۃٍ: کلام، ایک بات۔ ۳۹/۳، ۴۵/۳، ۶۴/۳، ۲۶/۱۴،

کَلِمَتُ: کلام، ایک بات۔ ۱۱۵/۶، ۱۳۷/۷، ۳۳/۱۰، ۹۶/۱۰، ۶/۴۰

کَلِمَۃُ: کلام، ایک بات۔ ۴۰/۹، ۱۱۹/۱۱، ۱۹/۳۹، ۷۱/۳۹، ۲۱/۴۲،

کَلِمَۃٌ: کلام، ایک بات۔ ۱۹/۱۰، ۱۱۰/۱۱، ۱۲۹/۲۰، ۱۰۰/۲۳، ۴۵/۴۱، ۱۴/۴۲

کَلِمَتُنَا: ہمارا وعدۂ نصرت۔ ۱۷۱/۳۷،

کَلِمَتُہٗ: اس کی بات۔ ۱۷۱/۴،

کَلَمْحٍ: (ف) پلک جھپکنے کی مانند، جیسا کہ نظر کرنا، ۷۷/۱۶

کَلَمْحٍ: پلک جھپکنے کی مانند، جیسا کہ نظر کرنا۔ ۵۰/۵۴،

کَالْمُعَلَّقَۃِ: جیسے لٹکی ہوئی۔ ۱۲۹/۴،

کَلَّمَہٗ: اس نے اس سے کلام کیا۔ ۱۴۳/۷، ۵۴/۱۲

کَالْمُہْلِ: تیل کی تلچھٹ کی مانند، پیپ کی مانند۔ ۲۹/۱۸، ۴۵/۴۴، ۸/۷۰

کَلَّمَہُمْ: اس نے ان سے کلام کیا۔ ۱۱۱/۶،

کُلُوْا: تم سب کھاؤ۔ اَکْلٌ سے امر۔ ۳۵/۲، ۵۸/۲، ۶۰/۲، ۱۶۸/۲، ۱۷۲/۲، ۱۸۷/۲، ۴/۵، ۸۸/۵، ۱۱۸/۶، ۱۴۱/۶، ۱۴۲/۶، ۳۱/۷، ۱۶۰/۷، ۱۶۱/۷، ۶۹/۸، ۱۱۴/۱۶، ۵۴/۲۰، ۸۱/۲۰، ۲۸/۲۲، ۳۶/۲۲، ۵۱/۲۳، ۱۵/۳۴، ۱۹/۵۲، ۱۵/۶۷، ۲۴/۶۹، ۴۳/۷۷، ۴۶/۷۷،

کُلَّہٗ: تمام، سب۔ ۱۵۴/۳،

کُلِّہٖ: تمام، سب۔ ۱۱۹/۳، ۳۳/۹، ۲۸/۴۸، ۹/۶۱،

کُلُّہٗ: تمام، سب۔ ۳۹/۸، ۱۲۳/۱۱،

کُلَّہَا: تمام، سب۔ ۳۱/۲، ۵۶/۲۰، ۳۶/۳۶، ۱۲/۴۳،

کُلِّہَا: تمام، سب، ۴۲/۵۴،

کُلُّہُمْ: تمام، سب۔ ۹۹/۱۰، ۳۰/۱۵، ۹۵/۱۹، ۷۳/۳۸

کُلُّہُنَّ: تمام، سب۔ ۵۱/۳۳،

کُلِیْ: تو (مؤنث) کھا۔ ۲۶/۱۹، ۶۹/۱۶،

ك م

کَمْ: کتنی مقدار، کتنی تعداد ۲۱۱/۲، ۲۴۹/۲، ۱۷ جگہ

کُمْ: تم، تم پر، تمہارے ساتھ ۲۲/۲، ۲۳/۲، ۱۷۵ جگہ

کَمَا: جیسا کہ، ک اور ما سے مرکب۔ ۱۳/۲، ۱۰۸/۲ ...... ۵۷ جگہ

کَمَآءٍ: پانی کی مانند۔ ۲۴/۱۰، ۴۵/۱۸،

کَمَثَلِ: ایک مثال کی مانند۔ ۱۷/۲، ۱۷۱/۲، ۲۶۱/۲، ...... ۱۳ جگہ

کَمِثْلِہٖ: اس کی مثل، اس کی مانند۔ ۱۱/۴۲،

کَمِشْکٰوۃٍ: طاق کی مانند، قندیل کی مانند ۳۵/۲۴

کُمُوْہُ: تم کو وہ۔ ۲۲/۱۵

ك ن

کُنْ: تو ہو جا۔ کَوْنٌ سے امر۔ ۱۱۷/۲، ۴۷/۳، ۵۹/۳، ۷۳/۶، ۱۴۴/۷، ۹۸/۱۵، ۴۰/۱۶، ۳۵/۱۹، ۸۲/۳۶، ۶۶/۳۹، ۶۸/۴۰،

کُنَّ: وہ ہوں۔ کَوْنٌ سے ماضی۔ ۱۱/۴،

کُنَّ: وہ (مطلقہ) عورتیں ہوں۔ ۲۲۸/۲، ۶/۶۵

کُنَّا: ہم تھے، ہم ہیں۔ کَوْنٌ سے ماضی معروف ۹۷/۴، ۲۳/۶، ۱۵۶/۶، ۱۵۷/۶، ۵/۷، ۷/۷، ۴۳/۷، ۵۳/۷، ۸۸/۷،

۱۱۳/۷، ۱۴۲/۷، ۱۴۳/۷، ۶۵/۹، ۲۹/۱۰، ۶۱/۱۰، ۱۷/۱۲، ۴۳/۱۲، ۸۱/۱۲، ۸۲/۱۲، ۹۱/۱۲، ۹۷/۱۲، ۵/۱۳، ۲۱/۱۳، ۲۸/۱۹، ۸۶/۱۹ ......۸۲ جگہ

کُنْتَ: تو تھا، تو ہے۔ ۱۴۳/۲، ۳۳/۳، ۱۵۹/۳، ۱۰۲/۴، ۱۱۷/۵، ۳/۷، ۴۷/۷، ۱۰۶/۷، ۹۱/۱۰، ۹۴/۱۰، ۳۲/۱۱، ۴۹/۱۱، ۶۲/۱۱، ۳/۱۲، ۱۰۲/۱۲، ۷/۱۵، ۱۸/۱۹، ۳۵/۲۰، ۱۵۳/۲۶، ۴۶/۲۷، ۴۳/۲۸، ۴۵/۲۸، ۴۶/۲۸، ۸۶/۲۸، ۴۹/۲۹، ۳۹ جگہ

کُنْتِ: تو تھی، تو ہے۔ ۲۹/۱۲

کُنْتُ: میں تھا، میں ہوں۔ ۳۰/۲، ۱۱۶/۵، ۱۱۷/۵، ۱۸۸/۷، ۲۸/۱۱، ۳۳/۱۱، ۸۸/۱۱، ۹۳/۱۲، ۵۱/۱۸، ۲۳/۱۹، ۳۱/۱۹، ۱۲۵/۲۰، ۸۷/۲۱، ۱۸۷/۲۶، ۳۲/۲۷، ۵۷/۲۹، ۹/۴۶، ۴۰/۷۸

کُنْتُمْ: تم تھے، تم ہو۔ ۲۳/۲، ۲۸/۲، ۳۱/۲، ۶۴/۲، ۱۳/۲، ۷۲/۲، ۹۱/۲، ۹۳/۲، ۹۴/۲، ۱۱۱/۲، ۱۳۳/۲، ۱۴۴/۲، ۱۵۰/۲، ۱۷۲/۲، ۱۸۳/۲، ۱۸۴/۲، ۱۹۸/۲، ۲۲۸/۲، ۲۷۸/۲، ۲۸۰/۲، ۲۸۳/۲، ۲۱/۳، ۴۹/۳، ۵۵/۳، ۹۷/۳، ۱۹۹ جگہ

کُنْتُنَّ: تم ہو، تم چاہتی ہو۔ ۲۸/۳۳، ۲۹/۳۳

کَنْزٌ: (ض) جمع کرنا۔ ذخیرہ کرنا۔ خزانہ۔ ۱۲/۱۱، ۸۲/۱۸، ۸/۲۵

کَنَزْتُمْ: تم نے جمع کیا، تم نے ذخیرہ کیا۔ ۳۵/۹

کَنْزَهُمَا: ان دونوں کا ذخیرہ۔ ان دونوں کا دفینہ۔ ۸۲/۱۸

کُنَّسِ: (ض) چھپنے والے، (ستارے) کِنَاسٌ سے اسمِ فاعل، واحد کَانِسٌ۔ ۱۶/۸۱

کَنَفْسٍ: ایک جان کی مانند، ایک شخص کی مانند ۲۸/۳۱

کَنُوْدٌ: (ن) بڑا ناشکرا، کافر و بخیل۔ کُنُوْدٌ سے مبالغہ۔ ۶/۱۰۰

کُنُوْزِ: خزانے، ذخیرے، بکثرت جمع کیا ہوا مال۔ واحد کَنْزٌ۔ ۷۶/۲۸

کُنُوْزٍ: خزانے، ذخیرے۔ ۵۸/۲۶

ك و

کَوَاعِبَ: (ن، ض) نوخیز لڑکیاں، نوجوان عورتیں، واحد کَاعِبٌ۔ ۳۳/۷۸

کَوَافِرِ: (ن) انکار کرنے والی عورتیں۔ کُفْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰/۶۰

کَوَاکِبِ: ستارے۔ واحد کَوْکَبٌ ۶/۳۷

کَوَاکِبُ: ستارے۔ ۲/۸۲

کَوْثَرَ: جنت کے ایک حوض کا نام جو اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ کو خصوصی طور پر عنایت فرمایا ہے۔ ۱/۱۰۸

کُوِّرَتْ: (تف) وہ بے نور کیا گیا، وہ تاریک کیا گیا، اس کو لپیٹا گیا۔ تَکْوِیْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۱/۸۱

کَوْکَبًا: ستارہ، جمع کَوَاکِبُ۔ ۷۶/۶، ۴/۱۲

کَوْکَبٌ: ستارہ۔ ۳۵/۲۴

کُوْنُوْا: (ن) تم ہو جاؤ۔ کَوْنٌ سے امر۔ ۶۵/۲، ۱۳۵/۲، ۷۹/۳، ۱۳۵/۴، ۸/۵، ۱۶۶/۷، ۱۱۹/۹، ۵۰/۱۷، ۱۴/۶۱

کُوْنِیْ: تو (مؤنث) ہو جا۔ ۶۹/۲۱

ك ه

کٓهٰیٰعٓصٓ: حروف مقطعات میں سے ہیں۔ ۱/۱۹

کَهَشِیْمِ: بھس کی مانند۔ روندے ہوئے کی مانند۔ ۳۱/۵۴

کَهْفِ: پناہ، غار، پہاڑ میں پناہ کی جگہ، جمع کُهُوْفٌ۔ ۹/۱۸، ۱۰/۱۸، ۱۱/۱۸، ۱۶/۱۸

کَهْفِهِمْ: ان کے غار، ان کی پناہ گاہیں۔ ۱۷/۱۸، ۲۵/۱۸

کَهْلًا: ادھیڑ عمر، متوسط عمر کا آدمی، جمع کُھُوْلٌ کِهَالٌ اور کَهْلُوْنَ۔ ۴۶/۳، ۱۱۰/۵،

کَهَیْئَةِ: ایک شکل کی مانند، ایک صورت کی مانند۔ ۴۹/۳، ۱۱۰/۵،

ک ء

کَأْسًا: ایسا جام جو لبالب بھرا ہوا ہو، شراب پینے کا پیالہ، جمع اَکْؤُس و کُئُوْس، ۲۳/۵۲، ۱۷/۷۶، ۳۴/۷۸

کَأْسٍ: شراب پینے کا پیالہ۔ ۴۵/۳۷، ۱۸/۵۶، ۵/۷۶

کَأَنَّ: گویا، ک اور اَنَّ سے بنا ہے، مرکب حرف ہے۔ ۷/۳۱

کَأَنْ: گویا کہ، یہ اصل میں کَاَنَّ تھا، نون کی تخفیف کر دی گئی۔ ۹۲/۷، ۱۲/۱۰، ۲۴/۱۰، ۴۵/۱۰، ۶۸/۱۱، ۹۵/۱۱، ۷/۳۱، ۸/۴۵

کَأَنَّكَ: گویا کہ تو۔ ۱۸۷/۷،

کَأَنَّمَا: گویا کہ۔ ۳۲/۵، ۱۲۵/۶، ۶/۸، ۲۷/۱۰، ۳۱/۲۲،

کَأَنَّهٗ: گویا کہ وہ۔ ۱۷۱/۷، ۴۲/۲۷، ۶۵/۳۷، ۳۴/۴۱، ۳۳/۷۷

کَأَنَّهَا: گویا کہ، وہ (مؤنث)۔ ۳۵/۲۴، ۱۰/۲۷، ۳۱/۲۸

کَأَنَّهُمْ: گویا وہ سب (مذکر)۔ ۴۵/۳۹، ۲۴/۵۲، ۲۰/۵۴، ۴/۶۱، ۴/۶۳، ۷/۶۹، ۳۳/۷۰، ۵۰/۷۴، ۴۶/۷۹،

کَأَنَّهُنَّ: گویا وہ سب (مؤنث)۔ ۴۹/۳۷، ۵۸/۵۵،

کَأْسٍ: ایسا جام جو لبالب بھرا ہوا ہو۔ ۴۵/۳۷

کَاَیِّنْ: بہت سے، کتنے ہی، اسم تکثیر ہے۔ یہ اصل میں کَاَیٍّ تھا قرآنی رسم الخط میں تنوین کو نون سے لکھا گیا ہے۔ ۱۴۶/۳، ۱۰۵/۱۲، ۴۵/۲۲، ۴۸/۲۲، ۶۰/۲۹، ۱۳/۴۷، ۸/۶۵،

ک ی

کَیْ: تا کہ۔ ۱۵۳/۳، ۴۰/۲۰، ۴۳/۲۰، ۳۰/۲۰، ۵/۲۲، ۱۳/۲۸، ۳۷/۳۳، ۵۰/۳۳، ۲۳/۵۷، ۷/۵۹،

کَیْدَ: (ض) خفیہ تدبیر، مکر فریب، مصدر و اسم۔ ۷۶/۴، ۵۲/۱۲،

کَیْدًا: خفیہ تدبیر، مکر، فریب۔ ۵/۱۲، ۷۰/۲۱، ۹۸/۳۷، ۴۲/۵۲، ۱۵/۸۶، ۱۶/۸۶،

کَیْدِ: خفیہ تدبیر، مکر، فریب۔ ۱۸/۸،

کَیْدُ: خفیہ تدبیر، مکر، فریب۔ ۶۹/۲۰، ۲۵/۴۰، ۳۷/۴۰

کَیْدٌ: خفیہ تدبیر، مکر، فریب۔ ۳۹/۷۷

کَیْدَکُمْ: تمہاری خفیہ تدبیر، تمہارا مکر، تمہارا فریب۔ ۶۴/۲۰،

کَیْدَکُنَّ: تمہارا مکر، تمہاری چالاکی۔ ۲۸/۱۲،

کَیْدِکُنَّ: تمہارا مکر، تمہاری چالاکی۔ ۲۸/۱۲،

کِیْدُوْنِ: تم مجھ سے تدبیر کرو، تم مجھ سے مکر کرو۔ ۱۹۵/۷، ۳۹/۷۷

کِیْدُوْنِیْ: تم مجھ سے تدبیر کرو۔ تم مجھ سے مکر کرو۔ ۵۵/۱۱،

کَیْدَهٗ: اس کا مکر، اس کا فریب۔ اس کی تدبیر۔ اس کی چالاکی ۶۰/۲۰،

کَیْدُهٗ: اس کا مکر، اس کا فریب، اس کی تدبیر۔ اس کی چالاکی ۱۵/۲۲،

کَیْدَهُمْ: ان کا مکر، ان کا فریب، ان کی تدبیر۔ ان کی چالاکی ۲/۱۰۵،

کَیْدُهُمْ: ان کا مکر، ان کا فریب، ان کی تدبیر۔ ان کی چالاکی ۱۲۰/۳، ۴۶/۵۲،

کَیْدَهُنَّ: ان عورتوں کا مکر، ان کی تدبیر۔ ان

عورتوں کا فریب ٢٨/١٢، ٢٨/١٢

كَيْدِهِنَّ: ان عورتوں کا مکر، ان عورتوں کا فریب ٥٠/١٢،

كَيْدِيْ: میرا مکر۔ میرا فریب۔ میری چالاکی۔

١٨٣/٧، ٤٥/٦٨،

كَيْفَ: کیسے۔ ٢٨/٢، ٢٥٩/٢، ٢٦٠/٢، ٦/٣، ٢٥/٣، ٨٦/٣،

١٠١/٣، ١٣٧/٣، ٢١/٤، ٤١/٤، ٥٠/٤، ٦٢/٤، ٣١/٥، ٤٣/٥،

٧٥/٥، ٧٥/٥، ١١/٦، ٢٤/٦، ٤٦/٦، ٦٥/٦، ٨١/٦، ٨٤/٧، ٨٦/٧،

٩٣/٧، ١٠٣/٧، ١٢٩/٧،

كَيْلَ: (ض) پیمانے سے غلہ وغیرہ ناپنا، مصدر ہے۔

١٥٢/٦، ٨٥/٧، ٥٩/١٢، ٦٠/١٢، ٦٥/١٢، ٨٨/١٢، ٣٥/١٧، ١٨١/٢٦،

كَيْلُ: پیمانے سے غلہ وغیرہ ناپنا۔ ٦٣/١٢،

كَيْلٌ: پیمانے سے غلہ وغیرہ ناپنا۔ ٦٥/١٢،

﴿بَابُ اللّام﴾

ل ا

لَا: نہیں، اس کا استعمال نفی، عطف، اور جواب کے لئے ہوتا ہے، بکثرت آیا ہے۔ ۲/۲، ۱۱/۲، ۱۴۳/۲،

لٰبِثِینَ: (س) رہنے والے، ٹھہرنے والے۔ لَبْثٌ اور لَبَاثٌ سے اسم فاعل۔ ۲۳/۷۸،

لَاتَ: ایک بت کا نام جسے اہلِ عرب پوجتے اور اس کے گرد گھومتے تھے، یہ اصل میں۔ لَـوَیَۃٌ تھا واؤ کو الف سے بدل کر "یـا" حذف کردی گئی۔ ۱۹/۵۳،

لَاجَرَمَ: کوئی شک نہیں، یقینی بات ہے، لامحالہ ۲۲/۱۱، ۲۳/۱۶، ۶۲/۱۶، ۱۰۹/۱۶، ۴۳/۴۰،

لَازِبٍ: (ک،ن،س) لازم۔ چپکنے والا۔ چمٹنے والا۔ لَزْبٌ اور لَزُوْبٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱/۳۷،

لٰعِبِیْنَ: (س) کھیلنے والے، بے کار کام کرنے والے۔ لَعْبٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶/۲۱، ۵۵/۲۱، ۳۸/۴۴،

لٰعِنُوْنَ: (ف) لعنت کرنے والے، گالیاں دینے والے۔ لَعْنٌ سے اسمِ فاعل۔ ۱۵۹/۲،

لَاغِیَۃً: (ف،ن،س) لغو بات کرنے والی، بیہودہ بات کرنے والی۔ لَغْوٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱/۸۸،

لَاقِیْهِ: (س) اس سے ملاقات کرنے والا، اس کو پانے والا۔ لَقْیٌ او لُقْیَانٌ ولِقَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۶/۸۴،

لٰمَسْتُمُ: (مفا) تم نے چھوا، تم نے ہاتھ لگایا، تم نے قربت کی۔ مُلَامَسَۃٌ سے ماضی۔ ۴۳/۴، ۶/۵،

لَاهِیَۃً: (ن،س) لہو میں پڑی ہوئی، غفلت میں پڑی ہوئی۔ لَهْوٌ سے اسم فاعل ۳/۲۱،

لَآئِمٍ: (ن) ملامت کرنے والا، برا کہنے والا، لَوْمٌ، مَلَامٌ اور مَلَامَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۵۴/۵،

ل ب

لِبَاس: لباس، پوشاک، پردہ، جمع اَلْبِسَۃٌ. ۱۱۲/۱۶،

لِبَاسًا: لباس، پوشاک، پردہ۔ ۲۶/۷، ۴۷/۲۵، ۱۰/۷۸،

لِبَاسُ: لباس، پوشاک، پردہ۔ ۲۶/۷،

لِبَاسٌ: لباس، پوشاک، پردہ۔ ۱۸۷/۲،

لِبَاسُهُمْ: ان کا لباس، ان کے کپڑے۔ ۲۳/۲۲، ۳۳/۳۵،

لِبَاسَهُمَا: ان دونوں (آدم وحوا علیہما السلام) کا لباس۔ ۲۷/۷،

لَبِثَ: (س) وہ رہا، وہ ٹھہرا۔ لَبْثٌ سے ماضی۔ ۶۹/۱۱، ۴۲/۱۲، ۱۴/۲۹، ۱۴۴/۳۷،

لَبِثْتَ: تو رہا، تو ٹھہرا، ۲۵۹/۲، ۴۰/۲۰، ۱۸/۲۶،

لَبِثْتُ: میں رہا، میں ٹھہرا۔ ۲۵۹/۲، ۱۶/۱۰،

لَبِثْتُمْ: تم رہے، تم ٹھہرے، ۵۲/۱۷، ۱۹/۱۸، ۱۰۳/۲۰، ۱۰۴/۲۰، ۱۱۲/۲۳، ۱۱۳/۲۳، ۵۶/۳۰،

لَبِثْنَا: ہم رہے، ہم ٹھہرے۔ ۱۹/۱۸، ۱۱۳/۲۳،

لَبِثُوْا: وہ رہے، وہ ٹھہرے، ۱۲/۱۸، ۲۵/۱۸، ۲۶/۱۸، ۵۵/۳۰، ۱۴/۳۴،

لُبَدًا: (ن،س) کثیر، (مال) تہ بہ تہ، چمٹنا۔ لُبُوْدٌ

اور لَبِدٌ سے صفت مشبہ۔ ۶/۹۰،

لِبَدًا: ٹھٹ کے ٹھٹ، ہجوم، بھیڑ، واحد لِبْدَۃٌ۔ ۱۹/۷۲،

لَبَرَزَ: البتہ وہ نکل پڑا۔ ۱۵۴/۳،

لَبْسٍ: (ض) شک، شبہ، دھوکہ دینا، مصدر ہے۔ ۱۵/۵۰،

لَبِسَبِيْلٍ: البتہ سڑک پر، البتہ راستے کے ساتھ ۷۶/۱۵،

لَبَسْنَا: ہم نے شبہ ڈالا، ہم نے مشکوک کیا، لَبْسٌ سے ماضی۔ ۹/۶،

لِبَشَرٍ: کسی بشر کے لئے، کسی آدمی کے لئے۔ ۷۹/۳، ۳۳/۱۵، ۳۴/۲۱، ۵۱/۴۲،

لَبَعَثْنَا: البتہ ہم نے بھیجا، البتہ ہم نے مقرر کیا، ۵۱/۲۵،

لِبَعْضٍ: بعض کے لئے۔ چند آدمیوں کے لئے۔ ۳۶/۲، ۸۸/۱۷، ۱۲۳/۲۰، ۲۰/۲۵، ۳۲/۴۳، ۶۷/۴۳، ۴/۴۹،

لَبَغَوْا: البتہ انہوں نے سرکشی کی۔ ۲۷/۴۲،

لَبَلٰغًا: البتہ پہنچادینا۔ ۱۰۶/۲۱،

لَبَنًا: دودھ، جمع اَلْبَانٌ۔ اسم جنس ہے۔ ۶۶/۱۶،

لَبَنٍ: دودھ۔ ۱۵/۴۷،

لِابْنِهٖ: اپنے بیٹے کو۔ ۱۳/۳۱،

لِبَنِيْهِ: اس کے بیٹے کے لئے۔ ۱۳۳/۲،

لَبُوْسٍ: پہناوہ، زرہ، لوہے کی کڑیوں سے بنا ہوا لباس۔ لُبْسٌ سے مبالغہ بمعنی مفعول۔ ۸۰/۲۱،

لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ: البتہ وہ واضح راستے کے درمیان میں ہیں۔ ۷۹/۱۵،

لَبَيْتُ: البتہ گھر۔ ۴۱/۲۹،

لِبُيُوْتِهِمْ: ان کے گھر کے لئے۔ ۳۳/۴۳، ۳۴/۴۳،

ل ت

لَتَارِكُوْا: البتہ ترک کرنے والے، البتہ چھوڑنے والے۔ ۳۶/۳۷

لِتَبْتَغُوْا: تاکہ تم تلاش کرو۔ ۱۴/۱۶، ۱۲/۱۷، ۶۶/۱۷، ۳۳/۲۲، ۷۳/۲۸، ۴۶/۳۰، ۱۲/۳۵، ۱۲/۴۵،

لَتُبْدِيْ: البتہ وہ ظاہر کردیتی۔ ۱۰/۲۸،

لِتُبَشِّرَ: تاکہ تو بشارت دے، تاکہ تو خوشخبری سنائے۔ ۹۷/۱۹،

لَتُبْعَثُنَّ: البتہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے۔ ۷/۶۴،

لِتَبْلُغُوْا: تاکہ تم پہنچو۔ ۵/۲۲، ۶۷/۴۰، ۸۰/۴۰،

لَتُبْلَوُنَّ: البتہ تم ضرور آزمائے جاؤ گے۔ ۱۸۶/۳،

لِتَبِيْنَ: تاکہ وہ ظاہر ہوجائے۔ ۴۴/۱۶،

لَتُبَيِّنُنَّهٗ: البتہ تم اس کو ضرور بیان کرو گے۔ ۱۸۷/۳،

لِتَتْلُوَا: تاکہ تو تلاوت کرے، تاکہ تو پڑھے ۳۰/۱۳،

لَتَجِدَنَّ: البتہ تو ضرور پائے گا۔ ۸۲/۵،

لَتَجِدَنَّهُمْ: البتہ تو ان کو ضرور پائے گا۔ ۹۶/۲،

لِتُجْزٰى: تاکہ اس کو جزا دی جائے، تاکہ اس کو بدلہ دیا جائے۔ ۱۵/۲۰، ۲۲/۴۵،

لِتَحْسَبُوْهُ: تاکہ تم اس کو خیال کرو۔ ۷۸/۳،

لِتُحْصِنَكُمْ: تاکہ وہ تم کو بچائے۔ ۸۰/۲۱،

لِتَحْكُمَ: تاکہ تو فیصلہ کرے۔ ۱۰۵/۴،

لِتَحْمِلَهُمْ: تاکہ تو ان کو اٹھائے۔ ۹۲/۹،

لَتَّخَذْتَ: البتہ تو لیتا۔ ۷۷/۱۸

لِتُخْرِجَ: تاکہ تو نکالے، تاکہ تو لائے۔ ۱/۱۴،

لِتُخْرِجَنَا: تاکہ تو ہم کو نکالے۔ ۵۷/۲۰

لِتُخْرِجُوْا: تاکہ تم نکالو۔ ۱۲۳/۷،

لَتَدْخُلُنَّ: البتہ تم ضرور داخل ہوگے۔ ۲۷/۴۸،

لَتَدْعُوْهُمْ: البتہ تم ان کو بلاتے ہو، البتہ تم ان کو پکارتے ہو۔ ۷۳/۲۳

لَتَذْكِرَةٌ: البتہ نصیحت ہے۔ ۴۸/۶۹،

لِتَذْهَبُوْا: تاکہ تم جاؤ، تاکہ تم لے لو۔ ۱۹/۴

لَتُرْدِیْنِ: البتہ تو مجھے ہلاک کرے گا، البتہ تو مجھے گڑھے میں ڈالے گا۔ ۵۶/۳۷،

لِتَرْضٰی: تا کہ تم راضی ہو۔ ۸۴/۲۰،

لِتَرْضَوْا: تا کہ تم راضی ہو جاؤ۔ ۹۶/۹،

لَتَرْکَبُنَّ: البتہ تم ضرور سوار ہو گے۔ ۱۹/۸۴،

لِتَرْکَبُوْا: تا کہ تم سواری کرو۔ ۷۹/۴۰،

لِتَرْکَبُوْهَا: تا کہ تم اس پر سواری کرو۔ ۸/۱۶،

لَتَرَوُنَّ: البتہ تم ضرور دیکھو گے۔ ۶/۱۰۲،

لَتَرَوُنَّهَا: البتہ تم اس کو ضرور دیکھو گے۔ ۷/۱۰۲،

لِتَزُوْلَ: تا کہ وہ اپنی جگہ سے ٹل جائے۔ ۴۶/۱۴،

لِتَسْتَبِیْنَ: تا کہ وہ ظاہر ہو جائے۔ ۵۵/۶،

لِتَسْتَوٗا: تا کہ تم جم کر بیٹھو۔ ۱۳/۴۳،

لِتَسْحَرَنَا: تا کہ تو ہم پر سحر (جادو) کرے، ۱۳۲/۷،

لِتَسْکُنُوْا: تا کہ تم سکون حاصل کرو، تا کہ تم آرام پاؤ۔ ۶۷/۱۰، ۷۳/۲۸، ۲۱/۳۰، ۶۱/۴۰،

لِتَسْلُکُوْا: تا کہ تم چلو۔ ۲۰/۷۱،

لَتَسْمَعُنَّ: البتہ تم سے ضرور سنو گے۔ ۱۸۶/۳،

لَتُسْئَلُنَّ: البتہ تم سے ضرور سوال کیا جائے گا۔ ۵۶/۱۶، ۹۳/۱۶، ۸/۱۰۲،

لِتُشْرِكَ: تا کہ تو شرک کرے۔ ۸/۲۹،

لِتَشْقٰی: تا کہ تو مشقت اٹھائے۔ ۲/۲۰،

لَتَشْهَدُوْنَ: البتہ تم شہادت (گواہی) دیتے ہو۔ ۱۹/۶،

لِتَصْغٰی: تا کہ وہ (دل) مائل ہو جائیں، تا کہ وہ جھکیں۔ ۱۱۳/۶،

لِتُصْنَعَ: تا کہ تو پرورش پائے۔ ۳۹/۲۰،

لِتُضَیِّقُوْا: تا کہ تم تنگی کرو۔ ۶/۶۵،

لِتَطْمَئِنَّ: تا کہ وہ آرام پائے۔ ۱۲۶/۳، ۱۰/۸،

لِتَعَارَفُوْا: تا کہ تم ایک دوسرے سے تعارف کرو، تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ ۱۳/۴۹،

لِتَعْتَدُوْا: تا کہ تم زیادتی کرو۔ تا کہ تم حد سے بڑھو۔ ۲۳۱/۲،

لِتَعْجَلَ: تا کہ تو عجلت کرے۔ تا کہ تو جلدی کرے۔ ۱۶/۷۵،

لِتُعْرِضُوْا: تا کہ تم منہ پھیرو۔ ۹۵/۹،

لَتَعْرِفَنَّهُمْ: البتہ تو ان کو ضرور پہچان لے گا، ۳۰/۴۷،

لِتَعْلَمَ: تا کہ تو جان لے۔ ۱۳/۲۸،

لَتَعْلَمُ: البتہ تو جانتا ہے۔ ۷۹/۱۱،

لَتَعْلَمُنَّ: البتہ تم ضرور معلوم کر لو گے۔ البتہ تم ضرور جان لو گے۔ ۷۱/۲۰، ۸۸/۳۸،

لِتَعْلَمُوْا: تا کہ تمہیں معلوم ہو جائے، تا کہ تم جان لو۔ ۹۷/۵، ۵/۱۰، ۱۲/۱۷، ۱۲/۶۵،

لَتَعْلُنَّ: البتہ تم ضرور بلند ہو گے، البتہ تم ضرور سرکشی کرو گے۔ ۴/۱۷،

لَتَعُوْدُنَّ: البتہ تم ضرور لوٹ آؤ گے۔ ۸۸/۷، ۱۳/۱۴،

لِتُغْرِقَ: تا کہ تو غرق کر دے، تا کہ تو ڈبو دے، ۷۱/۱۸،

لِتَغْفِرَ: تا کہ تو مغفرت کر دے۔ تا کہ تو بخش دے۔ ۷/۷۱،

لِتَفْتَرُوْا: تا کہ تم افترا کرو، تا کہ تم بہتان لگاؤ، ۱۱۶/۱۶،

لِتَفْتَرِیَ: تا کہ تو افترا کرے، تا کہ تو بہتان لگائے۔ ۷۳/۱۷،

لَتُفْسِدُنَّ: البتہ تم ضرور فساد کرو گے، البتہ تم ضرور خرابی کرو گے۔ ۴/۱۷،

لِتَقْتُلَنِیْ: تا کہ تو مجھے قتل کر دے۔ ۲۸/۵،

لِتَقْرَاَهٗ: تا کہ تو اس کو پڑھے۔ ۱۰۶/۱۷،

لِتُکَبِّرُوْا: تا کہ تم بڑائی بیان کرو۔ ۱۸۵/۲، ۳۷/۲۲،

لِتُكْمِلُوْا: تاکہ تم تکمیل کرو، تاکہ تم پورا کرو، ۱۸۵/۲۔

لِتَلْفِتَنَا: تاکہ تو ہم کو ہٹا دے۔ تاکہ تو ہم کو پھیر دے ۷۸/۱۰۔

لَتُلَقَّى: البتہ تجھے سکھایا جاتا ہے۔ ۶/۲۷۔

لَتَمُرُّوْنَ: البتہ تم گزرتے ہو۔ ۱۳۷/۳۷۔

لَتَنَازَعْتُمْ: البتہ تم نے تنازع کیا، البتہ تم نے جھگڑا کیا۔ ۴۳/۸۔

لَتُنَبَّؤُنَّ: البتہ تمہیں ضرور خبر دی جائے گی۔ ۷/۶۴۔

لَتُنَبِّئَنَّهُمْ: البتہ تو ان کو ضرور خبر دے گا۔ ۱۵/۱۲۔

لِتُنْذِرَ: تاکہ تو ڈرائے۔ ۲/۷، ۹۲/۶، ۳۶/۲۸، ۳/۳۲، ۶/۳۶، ۷/۴۲۔

لَتَنْزِيْلُ: البتہ وہ اتارا گیا ہے۔ ۱۹۲/۲۶۔

لَتَنْصُرُنَّهُ: البتہ تم اس کی مدد ضرور کرنا۔ ۸۱/۳۔

لِتُنْفِقُوْا: تاکہ تم خرچ کرو۔ ۳۸/۴۷۔

لَتَنُوْأُ: البتہ وہ بھاری پڑتی ہے، البتہ وہ تھکا دیتی ہے۔ ۷۶/۲۸۔

لِتَهْتَدُوْا: تاکہ تم ہدایت پاؤ، تاکہ تم راہ پاؤ۔ ۹/۲۴۔

لَتَهْدِيْ: البتہ تو ہدایت دیتا ہے، البتہ تو راہ بتاتا ہے۔ ۵۲/۴۲۔

لَتَأْتُنَّنِيْ: البتہ تم ضرور میرے پاس لاؤ گے۔ ۶۶/۱۲۔

لَتَأْتُوْنَ: البتہ تم آتے ہو۔ ۸۱/۷۔

لَتَأْتِيَنَّكُمْ: البتہ وہ تمہارے پاس ضرور آئے گا۔ ۳/۳۴۔

لِتَأْخُذُوْهَا: تاکہ تم اس کو لے لو۔ ۱۵/۴۸۔

لِتَأْفِكَنَا: تاکہ تو ہم کو پھیر دے۔ ۲۲/۴۶۔

لِتَأْكُلُوْا: تاکہ تم کھاؤ۔ ۱۸۸/۲، ۱۴/۱۶۔

لَتُؤْمِنُنَّ: البتہ تم ضرور ایمان لاؤ گے۔ ۸۱/۳۔

ل ج

لَجٰعِلُوْنَ: البتہ بنانے والے۔ البتہ کرنے والے۔ ۸/۱۸۔

لِجِبْرِيْلَ: جبرائیل کے لئے۔ ۹۷/۲۔

لُجَّةٌ: گہرا بادل، گہرا پانی، پانی سے بھرا ہوا، دریا کا درمیانی حصہ، جمع لُجَجٌ۔ ۴۴/۲۷۔

لَجَعَلَكُمْ: البتہ اس نے تم کو بنایا، البتہ اس نے تم کو کیا۔ ۴۸/۵، ۹۳/۱۶۔

لَجَعَلَهُ: البتہ اس کو بناتا۔ ۴۵/۲۵۔

لَجَعَلْنٰهُمْ: البتہ اس نے ان کو بنایا۔ ۸/۴۳۔

لِجُلُوْدِهِمْ: ان کی جلدوں کے لئے، ان کی کھالوں کے لئے۔ ۲۱/۴۱۔

لَجَمَعَهُمْ: البتہ ہم نے ان کو جمع (اکٹھا) کیا۔ ۳۵/۶۔

لَجَمِيْعٌ: البتہ ایک جماعت۔ ۵۶/۲۶۔

لِجَنْبِهٖ: اپنی کروٹ پر۔ ۱۲/۱۰۔

لَجُّوْا: انہوں نے اصرار کیا، وہ اڑے رہے، وہ جمے رہے۔ لِجَاجٌ اور لِجَاجَةٌ سے ماضی۔ ۷۵/۲۳، ۲۱/۶۷۔

لُجِّيٍّ: گہرا دریا، پانی سے بھرا ہوا۔ ۴۰/۲۴۔

ل ح

لَحٰفِظُوْنَ: البتہ حفاظت کرنے والے۔ البتہ نگرانی کرنے والے۔ ۱۲/۱۲، ۶۳/۱۲، ۹/۱۵۔

لَحٰفِظِيْنَ: البتہ حفاظت کرنے والے، البتہ نگرانی کرنے والے۔ ۱۰/۸۲۔

لِحُبِّ: محبت کے لئے، دوستی کے لئے۔ ۸/۱۰۰۔

لَحَبِطَ: البتہ وہ غارت ہو گیا، البتہ وہ ضائع ہو گیا۔ ۸۸/۶۔

لِحَدِيْثٍ: باتوں میں۔ ۵۳/۳۳۔

لَحَسْرَةٌ: البتہ حسرت ہے، البتہ پچھتاوا ہے ۵۰/۶۹۔

لَحُسْنَ: البتہ اچھا ہونا، البتہ عمدہ ہونا۔ ۳۹/۳۸،

لَحَقٌّ: البتہ حق، البتہ سچ، البتہ درست۔ ۵۱/۶۹،

لَحَقٌّ: البتہ حق، البتہ سچ، البتہ درست۔ ۵۳/۱۰، ۶۳/۳۸، ۲۳/۵۱،

لِحُكْمِ: حکم کے لئے، فیصلے کے لئے۔ ۴۸/۵۲، ۴۸/۶۸، ۲۲/۷۶،

لِحُكْمِهِ: اس کے حکم کو۔ ۴۱/۱۳،

لِحُكْمِهِمْ: ان کے حکم کے لئے۔ ان کے فیصلے کے لئے۔ ۷۸/۲۱،

لَحَلِيْمٌ: البتہ حلم والا۔ البتہ بردبار۔ ۵۹/۲۲،

لَحْمَ: گوشت، اسم جنس ہے، جمع لُحُوْمٌ، لِحَامٌ اور اَلْحُمٌ۔ ۱۷۳/۲، ۱۴۵/۶، ۱۱۵/۱۶، ۱۲/۴۹،

لَحْمًا: گوشت، ۲۵۹/۲، ۱۴/۱۶، ۱۴/۲۳، ۱۲/۳۵،

لَحْمِ: گوشت۔ ۲۱/۵۶،

لَحْمٍ: گوشت۔ ۲۲/۵۲،

لَحْمُ: گوشت۔ ۳/۵،

لَحْنِ: (ف س) لہجہ، طرز، خوش آوازی، اعراب اور پڑھنے میں غلطی کرنا، مصدر و اسم، جمع لُحُوْنٌ اور اَلْحَانٌ۔ ۳۰/۴۷،

لُحُوْمُهَا: اس (قربانی) کے گوشت۔ واحد لَحْمٌ۔ ۳۷/۲۲،

لِحَيَاتِيْ: میری حیات، (زندگی) کے لئے۔ ۲۴/۸۹،

لِحْيَتِيْ: میری ڈاڑھی، جمع لُحًى اور لِحًى۔ ۹۴/۲۰،

ل خ

لَخٰطِئِيْنَ: البتہ خطاوار۔ ۹۱/۱۲،

لَخَرَجْنَا: البتہ ہم نکلے۔ ۴۲/۹،

لِخَزَنَةِ: نگہبانوں کے لئے، چوکیداروں کے لئے۔ ۴۹/۴۰،

لَخَسَفَ: البتہ وہ گہن میں آیا، البتہ وہ بے نور ہوا۔ ۸۲/۲۸،

لَخَلْقُ: البتہ پیدا کرنا۔ ۵۷/۴۰،

ل د

لَدَى: پاس، طرف، یہ لَدُنْ کی ایک شکل ہے، ۱۸/۴۰،

لَدَا: پاس، نزدیک، طرف، اسم ظرف ہے۔ ۲۵/۱۲،

لُدًّا: (ن س) سخت جھگڑالو، مراد کفار و مشرکین لَدٌّ سے، واحد اَلَدُّ۔ ۹۷/۱۹،

لَدَارُ: البتہ گھر۔ ۳۲/۶،

لَدَارُ: البتہ گھر۔ ۱۰۹/۱۲، ۳۰/۱۶،

لِدُلُوْكِ: وقت ڈھلنے سے۔ ۷۸/۱۷،

لَدُنْ: نزدیک، طرف، پاس، ظرف مکان ہے۔ ۱/۱۱، ۶/۲۷،

لَدُنَّا: ہماری طرف سے۔ ۶۷/۴، ۶۵/۱۸، ۱۳/۱۹، ۹۹/۲۰، ۱۷/۲۱، ۵۷/۲۸،

لَدُنْكَ: تیری طرف سے۔ ۸/۳، ۳۸/۳، ۷۵/۴، ۸۰/۱۷، ۱۰/۱۸، ۵/۱۹،

لَدُنْهُ: اس کی طرف سے۔ ۴۰/۴، ۲/۱۸،

لَدُنِّيْ: میری طرف سے۔ ۷۶/۱۸،

لَدَيَّ: میرے پاس۔ ۱۰/۲۷، ۲۳/۵۰، ۲۸/۵۰، ۲۹/۵۰،

لَدَيْنَا: ہمارے پاس۔ ۵۳/۱۲، ۶۲/۲۳، ۳۲/۳۶، ۵۳/۳۶، ۴/۴۳، ۳۵/۵۰، ۱۲/۷۳،

لِلدِّيْنِ: دین کے لئے، عبادت کے لئے۔ ۳۰/۳۰،

لَدَيْهِ: اس کے پاس۔ ۹۱/۱۸، ۱۸/۵۰،

لَدَيْهِمْ: ان کے پاس۔ ۴۴/۳، ۱۰۲/۱۲، ۵۳/۲۳، ۳۲/۳۰، ۸۰/۴۳، ۲۸/۷۲

ل ذ

لِلذّٰكِرِيْنَ: ذکر کرنے والوں کے لئے، نصیحت پکڑنے والوں کے لئے۔ ۱۱۴/۱۱

لَذَآئِقُوْا: البتہ وہ چکھنے والے ہیں۔ ۳۸/۳۷

لَذَآئِقُوْنَ: البتہ وہ چکھنے والے ہیں۔ ۳۱/۳۷

لَذَّةٍ: (ن س) لذت، لطف والی، خوش مزا۔ لَذَّ اور لَذَاذَةٌ سے صفت مشبہ یا مصدر ہے بمعنی صفت جمع لَذَّاتٌ۔ ۴۶/۳۷، ۱۵/۴۷

لَذِكْرٌ: البتہ ذکر ہے، البتہ بڑا شرف ہے۔ ۴۴/۴۳

لِلذَّكَرِ: مذکر کے لئے، مرد کے لئے۔ ۱۱/۴

لِذُكُوْرِنَا: ہمارے مردوں کے لئے۔ ۱۳۹/۶

لِذِكْرِيْ: میرے ذکر کے لئے، میری نصیحت کے لئے، میری یاد کے لئے۔ ۱۴/۲۰

لِذَنْۢبِكَ: اپنے گناہ کے لئے۔ ۲۹/۱۲، ۵۵/۴۰، ۱۹/۴۷

لِذُنُوْبِهِمْ: اپنے گناہوں کے لئے۔ ۱۳۵/۳

لَذَهَبَ: البتہ وہ گیا۔ ۲۰/۲، ۹۱/۲۳

ل ر

لَـرَآدُّكَ: البتہ، آپ (حضور اکرم ﷺ) کو پھیرنے والا، البتہ آپ کو پہنچانے والا، ۸۵/۲۸

لِرَبِّهَا: اپنے رب کے لئے۔ ۲/۸۴، ۵/۸۴

لِلرِّجَالِ: لوگوں کے لئے، مردوں کے لئے۔ ۷/۴، ۳۲/۴

لِرَجُلٍ: کسی شخص کے لئے۔ ۴/۳۳

لَرَجَمْنٰكَ: البتہ ہم تجھ کو سنگسار کر ڈالتے۔ ۹۱/۱۱

لَرِزْقُنَا: البتہ ہمارا رزق۔ ۵۴/۳۸

لِلرُّسُلِ: پیغمبروں کے واسطے۔ ۴۳/۴۱

لَرَفَعْنٰهُ: البتہ ہم اس کو بلند کرتے ہیں۔ ۱۷۶/۷

لِرُقِيِّكَ: آپ کے چڑھ جانے کو۔ ۹۳/۱۷

لَرَءُوْفٌ: البتہ شفقت کرنے والا۔ ۱۴۳/۲

لِلرُّءْيَا: خواب کے بارے میں۔ ۴۳/۱۲

لَرَاَيْتَهٗ: البتہ تو اس کو دیکھتا۔ ۲۱/۵۹

ل ز

لِزَامًا: (مفا) لازمی، ہمیشہ ساتھ رہنے والا، چمٹ جانے والا، مصدر ہے۔ ۱۲۹/۲۰، ۷۷/۲۵

لِلزَّكٰوةِ: زکوٰۃ کے لئے، تزکیہ کے لئے۔ ۴/۲۳

لَزُلْفٰى: البتہ قرب کا مرتبہ۔ ۲۵/۳۸، ۴۰/۳۸

ل س

لَسٰحِرٌ: البتہ جادوگر۔ ۱۰۹/۷

لَسٰحِرٰنِ: البتہ دو جادوگر۔ ۶۳/۲۰

لَسٰرِقُوْنَ: البتہ چوری کرنے والے۔ ۷۰/۱۲

لِسَانَ: زبان، قوت گویائی، بولی، جمع اَلْسِنَةٌ۔ ۵۰/۱۹، ۸۴/۲۶

لِسَانًا: زبان، قوت گویائی، بولی۔ ۳۴/۲۸، ۱۲/۴۶، ۹/۹۰

لِسَانِ: زبان، بولی۔ ۷۸/۵، ۴/۱۴

لِسَانٍ: زبان، بولی۔ ۱۹۵/۲۶

لِسَانُ: زبان، بولی۔ ۱۰۳/۱۶

لِسَانٌ: زبان، بولی۔ ۱۰۳/۱۶

لِسَانَكَ: تو اپنی زبان کو۔ ۱۶/۷۵

لِسَانِكَ: تیری زبان، تیری بولی ۹۷/۱۹، ۵۸/۴۴

لِسَانِيْ: میری زبان، میری قوت گویائی۔ ۱۳/۲۶، ۲۷/۲۰

لِلسَّآئِلِ: سوال کرنے والے کے لئے۔ ۱۹/۵۱، ۲۵/۷۰

لِسَبَاٍ: قوم سبا کے لئے۔ ۱۵/۳۴

لَسْتَ: تو نہیں ہے، فعل ناقص ہے، عموماً حال

کے معنی دیتا ہے۔ لَیسَ سے ماضی، اصل میں لَیِسَ تھا تخفیف کر کے لَیسَ کر لیا گیا۔
۹۴/۴، ۱۵۹/۶، ۴۳/۱۳، ۲۲/۸۸

لَسْتُ: میں نہیں ہوں۔ ۱۷۲/۷

لَسْتُمْ: تم نہیں ہو۔ ۲۶۷/۲، ۶۸/۵، ۲۰/۱۵

لَسْتُنَّ: تم (مؤنث) نہیں ہو۔ ۳۲/۳۳

لِلسُّحْتِ: حرام کو۔ ۴۲/۵

لَسِحْرٌ: البتہ جادو۔ ۷۶/۱۰

لَسَرِيْعُ: البتہ جلد کرنے والا۔ ۱۶۷/۷

لِسَعْيِهٖ: اس کی کوشش کے لئے، اس کی محنت کے لئے۔ ۹۴/۲۱

لِسَعْيِهَا: اس کی کوشش کے لئے۔ ۹/۸۸

لَسَلَّطَهُمْ: البتہ اس نے ان کو مسلط کیا ۹۰/۴

لِلسَّلْمِ: صلح کے لئے۔ ۶۱/۸

لِلسَّمْعِ: سننے کے لئے۔ ۹/۷۲

لَسَمِيْعُ: البتہ خوب سننے والا۔ ۳۹/۱۴

لَسَمِيْعٌ: البتہ خوب سننے والا۔ ۴۲/۸

لِسُنَّةِ: عادت کے لئے، طریقے کے لئے۔ ۲۳/۳۳
۴۳/۳۵، ۲۳/۴۸

لِسُنَّتِنَا: ہماری عادت کے لئے، ہمارے طریقے کے لئے۔ ۷۷/۱۷

لَسَوْفَ: البتہ عنقریب، البتہ جلد۔ ۶۶/۱۹، ۲۱/۹۲، ۵/۹۳

لِلسَّيَّارَةِ: مسافروں کے لئے۔ ۹۶/۵

ل ش

لِلشّٰرِبِيْنَ: پینے والوں کے لئے ۶۶/۱۶، ۴۶/۳۷، ۱۵/۴۷

لِشَاعِرٍ: شاعر کے لئے۔ شعر کہنے والے کے لئے۔ ۳۶/۳۷

لَشَتّٰی: البتہ جدا جدا، البتہ متفرق، البتہ مختلف ۴/۹۲

لَشَدِيْدُ: البتہ سخت، البتہ مستحکم۔ ۶/۱۳

لَشَدِيْدٌ: البتہ سخت، البتہ مستحکم ۷/۱۴، ۱۲/۸۵، ۸/۱۰۰

لَشَرَّ: البتہ شر، البتہ برائی۔ ۵۵/۳۸

لَشِرْذِمَةٌ: البتہ تھوڑے سے آدمی، البتہ قلیل جماعت۔ ۵۴/۲۶

لِشُرَكَآئِنَا: ہمارے شرکاء کے لئے۔ ۱۳۶/۶

لِشُرَكَآئِهِمْ: ان کے شرکاء کے لئے۔ ۱۳۶/۶

لِلشَّمْسِ: سورج کے لئے۔ ۳۷/۴۱

لِلشَّوٰی: منہ کی کھال کو۔ ۱۶/۷۰

لَشَوْبًا: البتہ ملاتا ہے۔ ۶۷/۳۷

لَشَهَادَتُنَا: البتہ ہماری گواہی۔ ۱۰۷/۵

لِلشَّيٰطِيْنِ: شیطانوں کے لئے۔ ۵/۶۷

ل ص

لِصَاحِبِهٖ: اس کے ساتھی کے لئے۔ ۴۰/۹، ۳۴/۱۸

لَصَادِقٌ: البتہ صادق، البتہ سچا۔ ۵/۵۱

لَصٰدِقُوْنَ: البتہ سچے۔ ۱۴۶/۶، ۸۲/۱۲، ۶۴/۱۵، ۴۹/۲۷

لَصَالُوْا: البتہ گھسنے والے، البتہ داخل ہونے والے۔ ۱۶/۸۳

لَصَوْتُ: البتہ آواز۔ ۱۹/۳۱

ل ض

لَضَآلُّوْنَ: البتہ گمراہ لوگ۔ البتہ بھولے ہوئے۔ ۲۶/۶۸، ۳۲/۸۳

ل ط

لِلطّٰغِيْنَ: سرکش لوگوں کے لئے، نافرمانوں کے

لئے۔ ٥٥/٣٨،

لِلطَّاغِيْنَ: سرکش لوگوں کے لئے، نافرمانوں کے لئے۔ ٢٢/٧٨،

لِلطَّائِفِيْنَ: طواف کرنے والوں کے لئے چکر لگانے والوں کے لئے۔ ١٢٥/٢، ٢٦/٢٢،

لَطَمَسْنَا: البتہ ہم نے بے نور کر دیا، البتہ ہم نے مٹا دیا۔ ٦٦/٣٦،

لِلطَّيِّبِيْنَ: پاک مردوں کے لئے۔ ٢٦/٢٤،

لَطِيْفًا: (ن، ک) لطف کرنے والا، باریک بین، بہت مہربان، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت لُطْفٌ اور لَطَافَةٌ سے صفتِ مشبہ۔ ٣٤/٣٣،

لَطِيْفٌ: لطف کرنے والا۔ مہربانی کرنے والا۔ ١٠٣/٦، ١٤/٦٧،

لَطِيْفٌ: لطف کرنے والا۔ مہربانی کرنے والا۔ ١٠٠/١٢، ٦٣/٢٢، ١٦/٣١، ١٩/٤٢،

ل ظ

لَظٰى: (س) شعلے والی آگ، لپٹ، آگ بھڑکانا، دوزخ کا نام، مبالغہ کے طور پر صفت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ١٥/٧٠،

لَظُلْمٌ: البتہ ظلم۔ ١٣/٣١،

لَظَلُّوْا: البتہ وہ ہو گئے۔ ٥١/٣٠،

لَظَلُوْمٌ: البتہ بڑا ظالم، البتہ بڑا بے انصاف ٣٤/١٤،

ل ع

لَعَادُوْا: البتہ وہ واپس ہوئے البتہ انہوں نے دوبارہ کیا۔ ٢٨/٦،

لَعَالٍ: البتہ سرکش، البتہ جابر، البتہ غالب ٨٣/١٠،

لَعِبًا: (س) کھیلنا، مشغلہ، مصدر و اسم۔ ٥٧/٥، ٥٨/٥، ٧٠/٦، ٥١/٧،

لَعِبٌ: کھیلنا، مشغلہ۔ ٣٢/٦، ٦٤/٢٩، ٣٦/٤٧، ٢٠/٥٧،

لِعِبَادَتِهٖ: اس کی عبادت کے لئے۔ ٦٥/١٩،

لِعِبَادِهٖ: اس کے بندوں کے لئے، ٣٢/٧، ٣٠/٣٩، ٢٧/٤٢،

لِعِبَادِيَ: میرے بندوں کے لئے۔ ٣١/١٤،

لِعِبَادِيْ: میرے بندوں کے لئے۔ ٥٣/١٧،

لَعَبْدٌ: البتہ بندہ، البتہ غلام۔ ٢٢١/٢،

لَعِبْرَةً: البتہ عبرت، البتہ نصیحت۔ ١٣/٣، ٦٦/١٦، ٢١/٢٣، ٤٤/٢٤، ٢٦/٧٩،

لَعَجَّلَ: البتہ اس نے عجلت (جلدی) کی۔ ٥٨/١٨،

لِعِدَّتِهِنَّ: ان عورتوں کی عدت کے لئے ١/٦٥،

لَعَذَابٌ: البتہ عذاب، البتہ سخت سزا۔ ٢٦/٣٩،

لَعَذَّبْنَا: البتہ ہم نے عذاب دیا، البتہ ہم نے سزا دی۔ ٢٥/٤٨،

لَعَذَّبَهُمْ: البتہ اس نے اس کو عذاب دیا، ٣/٥٩،

لَعَفُوٌّ: البتہ بڑا معاف کرنے والا، البتہ بڑا در گزر کرنے والا۔ ٦٠/٢٢، ٢/٥٨،

لَعَلَّ: شاید، تاکہ، حرف مشبہ بفعل ہے۔ ٢٣/٢٣، ١٧/٤٢، ١/٦٥،

لَعَلَا: البتہ وہ غالب آیا، البتہ اس نے سرکشی کی، ٩١/٢٣،

لَعَلَّكَ: شاید تو۔ ١٢/١١، ٦/١٨، ١٣٠/٢٠، ٣/٢٦،

لَعَلَّكُمْ: شاید تم۔ ٢١/٢، ٥٢/٢، ٥٣/٢، ٥٦/٢، ٦٣/٢، ٧٣/٢، ١٥٠/٢، ١٧٩/٢، ١٨٣/٢، ١٨٥/٢، ١٨٩/٢، ٢١٩/٢، ٢٤٢/٢، ٢٦٦/٢، ١٠٣/٣، ١٢٣/٣، ١٣٠/٣، ١٣٢/٣، ٢٠٠/٣، ٦/٥، ٣٥/٥، ٨٩/٥، ٩٠/٥، ١٠٠/٥، ١٥١/٦...... ٦٨ جگہ

لَعَلِمَهُ: البتہ اس نے ان کو جان لیا۔ ٨٣/٤،

لَعَلَّنَا: شاید ہم۔ ٤٠/٢٦،

لَعَلَّهٗ: شاید وہ۔ ۴۴/۲۰، ۱۱۱/۲۱، ۳/۸۰،

لَعَلَّهُمْ: شاید وہ سب لوگ۔ ۱۸۶/۲، ۱۸۷/۲، ۲۲۱/۲، ۷۲/۳، ۴۲/۶، ۵۱/۶، ۶۵/۶، ۶۹/۶، ۱۵۳/۶، ۲۶/۷، ۹۴/۷، ۱۳۰/۷، ۱۶۴/۷، ۱۶۸/۷، ۱۷۴/۷، ۱۷۶/۷، ۵۷/۸، ۱۲/۹، ۱۲۲/۹، ۴۶/۱۲، ۶۲/۱۲، ۲۵/۱۴، ۳۷/۱۴، ۴۴/۱۶، ۱۱۳/۲۰، ...... ۴۴ جگہ

لَعَلِّیْ: شاید میں۔ ۴۶/۱۲، ۱۰/۲۰، ۱۰۰/۲۳، ۲۹/۲۸، ۳۸/۲۸، ۳۶/۴۰،

لَعَلِیٌّ: البتہ بلند مرتبہ۔ ۴/۴۳،

لَعَمْرُكَ: البتہ تیری جان، البتہ تیری زندگی ۷۲/۱۵،

لِعَمَلِكُمْ: تمہارے عمل کے لئے، تمہارے کام کے لئے۔ ۱۶۸/۲۶،

لَعَنَ: اس نے لعنت کی، اس نے رحمت سے دور کر دیا۔ لَعْنٌ سے ماضی۔ ۶۴/۳۳،

لُعِنَ: اس پر لعنت کی گئی لَعْنٌ سے ماضی مجہول، ۷۸/۵،

لَعْنًا: (ف) لعنت کرنا، برا بھلا کہنا، پھٹکار، مصدر واسم۔ ۶۸/۳۳،

لَعَنَّا: ہم نے لعنت کی۔ ۴۷/۴،

لَعَنّٰهُمْ: ہم نے ان پر لعنت کی۔ ۱۳/۵،

لَعَنَتْ: اس (مؤنث) نے لعنت کی، اس نے بددعا کی۔ ۳۸/۷،

لَعْنَةَ: لعنت، پھٹکار۔ ۸۷/۳، ۲۵/۱۳،

لَعْنَتَ: لعنت، پھٹکار، دھتکار۔ ۶۱/۳، ۷/۲۴،

لَعْنَةً: لعنت، پھٹکار۔ ۶۰/۱۱، ۹۹/۱۱، ۴۲/۲۸،

لَعْنَةُ: لعنت، پھٹکار ۸۹/۲، ۱۶۱/۲، ۴۴/۷، ۱۸/۱۱، ۲۵/۱۳، ۵۲/۴۰،

لَعَنِتُّمْ: البتہ تم کو تکلیف پہنچی، البتہ تم کو ایذا پہنچی ۷/۴۹،

لَعْنَتِیْ: میری لعنت، میری پھٹکار۔ ۷۸/۳۸،

لُعِنُوْا: ان پر لعنت کی گئی۔ لَعْنٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۴/۵، ۲۳/۲۴،

لَعَنَهُ: اس نے اس پر لعنت کی۔ ۱۱۸/۴، ۶۰/۵،

لَعَنَهٗ: اس نے اس پر لعنت کی۔ لَعْنٌ سے ماضی ۹۳/۴،

لَعَنَهُمُ: اس نے ان پر لعنت کی۔ ۸۸/۲، ۴۶/۴، ۵۲/۴، ۶۸/۹، ۵۷/۳۳، ۲۳/۴۷،

لَعَنَهُمْ: اس نے ان پر لعنت کی۔ ۶/۴۸،

ل غ

لَغٰفِلُوْنَ: البتہ غفلت کرنے والے۔ ۹۲/۱۰،

لَغٰفِلِیْنَ: البتہ غفلت کرنے والے۔ ۱۵۶/۶، ۲۹/۱۰،

لَغَآئِظُوْنَ: البتہ غصہ دلانے والا، البتہ ناراض کرنے والا۔ ۵۵/۲۶،

لِغَدٍ: آنے والی کل کے لئے، آخرت کے لئے، ۱۸/۵۹،

لَغَفَّارٌ: البتہ بہت بخشنے والا، البتہ بہت معاف کرنے والا۔ ۸۲/۲۰،

لَغَفُوْرٌ: البتہ بہت مغفرت کرنے والا۔ بہت معاف کرنے والا۔ ۱۶۵/۶، ۱۵۳/۷، ۱۶۷/۷، ۴۱/۱۱، ۱۸/۱۶، ۱۱۰/۱۶، ۱۱۹/۱۶، ۳۴/۳۵،

لِغُلٰمَیْنِ: دو لڑکوں کے لئے۔ ۸۲/۱۸،

لَغَنِیٌّ: البتہ غنی، البتہ بے نیاز۔ ۸/۱۴، ۶/۲۹،

لَغْوَ: فضول، بے ہودہ بات، بے ہودہ کام۔ ۵۵/۲۸،

لَغْوًا: فضول۔ بے ہودہ بات۔ بے کار۔ ۶۲/۱۹، ۲۵/۵۶، ۳۵/۷۸،

لَغْوِ: فضول، بیہودہ بات، بیہودہ کام بیکار۔ ۲۲۵/۲، ۸۹/۵، ۳/۲۳، ۷۲/۲۵،

لَغْوٌ: فضول، بیہودہ بات، بے کار۔ ۲۳/۵۲،

لُغُوْبِ: (ن۔ف۔س۔ک) تھکنا، ماندگی، خستگی، مصدر واسم۔ ۳۸/۵۰،

لُغُوْبٌ: تھکنا، ماندگی، خستگی۔ ۳۵/۳۵،

لَغْوِیٌّ: البتہ ناکام، البتہ بھٹکا ہوا۔ ۱۸/۲۸،

ل ف

لَفٰعِلُوْنَ: البتہ کرنے والے۔ ۶۱/۱۲،

لِفَتٰهُ: اس کے خادم کے لئے۔ ۶۰/۱۸، ۶۲/۱۸،

لَفَتَحْنَا: البتہ ہم کھولتے۔ ۹۶/۷،

لَافْتَدَتْ: البتہ وہ بدل دے گا۔ ۵۴/۱۰،

لَافْتَدَوْا: البتہ وہ بدل دیں گے۔ ۱۸/۱۳، ۴۷/۳۹،

لِفِتْيٰنِهِ: اس کے خادموں (نوکروں) کے لئے ۶۲/۱۲،

لَفَرِحٌ: البتہ خوش ہونا۔ ۱۰/۱۱،

لِفُرُوْجِهِمْ: ان کی شرمگاہوں کے لئے۔ ۵/۲۳، ۲۹/۷۰،

لَفَسَدَتِ: البتہ وہ (زمین) تباہ ہو جاتی، البتہ وہ (زمین و آسمان) برباد ہو جاتے، ۲۵۱/۲، ۷۱/۲۳،

لَفَسَدَتَا: البتہ وہ دونوں (زمین و آسمان) درہم برہم ہو جاتے۔ ۲۲/۲۱،

لَفِسْقٌ: البتہ فسق ہے۔ ۱۲۱/۶،

لَفَشِلْتُمْ: البتہ تم نے ہمت ہاری۔ ۴۳/۸،

لِفَضْلِهٖ: اس کے فضل سے۔ اس کی مہربانی سے۔ ۱۰۷/۱۰،

لَفِيْفًا: (ن) لپیٹ کر، جمع کر کے، ملا ہوا۔ لَفٌّ سے صفتِ مشبہ بمعنی مفعول۔ ۱۰۴/۱۷،

ل ق

لَقَادِرٌ: البتہ قدرت والا، البتہ زبردست۔ ۸/۸۶،

لَقٰدِرُوْنَ: البتہ قدرت والے، البتہ زبردست ۱۸/۲۳، ۹۵/۲۳، ۴۰/۷۰،

لَقَدْ: البتہ تحقیق۔ ۶۵/۲، ۸۷/۲، ۹۲/۲، ۹۹/۲، ۱۰۲/۲،

لَقّٰهُمْ: اس نے ان کو دی، اس نے ان کو عطا کر دی۔ تَلْقِيَةٌ سے ماضی۔ ۱۱/۷۶،

لِقَآءَ: (مفا) ملاقات کرنا، ملنا، مصدر ہے۔ ۱۳۰/۶، ۵۱/۷، ۱۱۰/۱۸، ۵/۲۹، ۱۴/۳۲، ۷۱/۳۹، ۳۴/۴۵،

لِقَآءِ: ملاقات کرنا، ملنا۔ ۳۱/۶، ۱۵۴/۶، ۱۴۷/۷، ۴۵/۱۰، ۲/۱۳، ۲۳/۳۲، ۵۴/۴۱،

لِقَآئِ: ملاقات کرنا، ملنا۔ ۸/۳۰، ۱۶/۳۰، ۱۰/۳۲،

لِقَآءَنَا: ہماری ملاقات۔ ۷/۱۰، ۱۱/۱۰، ۱۵/۱۰، ۲۱/۲۵،

لِقَآئِهٖ: اس کی ملاقات۔ ۱۰۵/۱۸، ۲۳/۲۹، ۲۳/۳۲،

لِقِتَالٍ: لڑائی کی لئے۔ ۱۶/۸،

لَقَدِيْرٌ: البتہ قدرت والا۔ ۳۹/۲۲،

لَقُرْاٰنٌ: البتہ قرآن۔ ۷۷/۵۶،

لَقَسَمٌ: البتہ قسم۔ ۷۶/۵۶،

لَقُضِیَ: البتہ پورا کر دیا گیا، البتہ فیصلہ کر دیا گیا۔ ۸/۶، ۵۸/۶، ۱۱/۱۰، ۱۹/۱۰، ۱۱۰/۱۱، ۴۵/۴۱، ۱۴/۴۲، ۲۱/۴۲،

لَقَطَعْنَا: البتہ ہم نے کاٹ دیا، البتہ ہم نے نسل ختم کر دی۔ ۴۶/۶۹،

لِقُلُوْبِكُمْ: البتہ تمہارے دلوں کے لئے۔ ۵۳/۳۳،

لُقْمٰنَ: لقمان، ایک متقی، دانا اور حکیم بزرگ کا اسم گرامی، اللہ تعالیٰ نے ان کو کمال درجہ کا علم و عمل عطا فرمایا تھا جس کو قرآن کریم میں حکمت کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ۱۲/۳۱،

لُقْمٰنُ: لقمان۔ ۱۳/۳۱،

لَقُوْا: انہوں نے ملاقات کی، وہ ملے۔ لَقِیٌّ سے ماضی، اصل لفظ لَقِيُوْا تھا، یا حذف کر دی۔ ۱۴/۲، ۷۶/۲،

لَقُوْكُمْ: وہ تم سے ملے۔ ۱۱۹/۳،

لَقَوْلُ: البتہ قول، البتہ بات، البتہ حکم۔ ۴۰/۶۹، ۱۹/۸۱،

لَقَوْلٌ: البتہ قول، البتہ بات، البتہ حکم۔ ۱۳/۸۶،

لِقَولِهِم: ان کے قول کے لئے، ان کی بات کے لئے۔ ۴/۱۳،

لِقَوم: قوم کے لئے، مردوں کے گروہ کے لئے۔ ۱۱۸/۲، ۱۶۴/۲، ۲۳۰/۲، ۳۱/۵،

لِقَومِكَ: تیری قوم کے لئے۔ ۳۳/۴۳،

لِقَومِكُمَا: دونوں کی قوم کے لئے۔ ۸۷/۱۰،

لِقَومِهِ: اس کی قوم کے لئے۔ ۱۲۸/۷، ۲/۱۴، ۱۶/۲۹

لِقَومِهِ: اس کی قوم کے لئے۔ ۵۴/۲، ۶۰/۲، ۶۷/۲، ۲۰/۵، ۸۰/۷، ۷۱/۱۰، ۵۴/۲۷، ۲۸/۲۹، ۱۲۴/۳۷، ۵/۶۱،

لِقَومِهِم: ان کی قوم کے لئے۔ ۴/۶۰،

لَقَوِيٌّ: البتہ قوی، البتہ زبردست۔ ۴۰/۲۲، ۷۴/۲۲، ۳۹/۲۷،

لَقِيَا: ان دونوں نے ملاقات کی وہ دونوں ملے۔ لَقِيَ سے ماضی۔ ۷۴/۱۸،

لَقِيتُم: تم نے ملاقات کی تم ملے۔ ۱۵/۸، ۴/۴۷،

لَقِيتُم: تم نے ملاقات کی تم ملے۔ ۴۵/۸،

لَقِينَا: ہماری ملاقات ہوئی، ہم ملے۔ ۶۲/۱۸،

ل ك

لَكَ: تیرے لئے۔ ۳۰/۲، ۵۵/۲،

لَكٰذِبُونَ: البتہ جھوٹ بولنے والے۔ ۲۸/۶، ۴۲/۹،

لَكٰذِبِينَ: البتہ جھوٹے۔ ۴۳/۹،

لَكٰرِهُونَ: البتہ کراہت (نفرت) کرنے والے۔ ۵/۸،

لَكَبِيرَةٌ: دشوار، بڑی۔ ۴۵/۲،

لَكَبِيرَةً: دشوار، بڑی بھاری۔ ۱۴۳/۲،

لَكَبِيرُكُمُ: البتہ تم میں سب سے بڑا، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

لِكِتٰبٌ: لکھنا، اعمال نامے۔ ۳۸/۱۳

لِكَثِيرٍ: بہت (لوگوں) کے لئے۔ ۱۳۷/۶،

لَكَفَّرنَا: البتہ ہم دور کرتے، البتہ ہم معاف کرتے۔ ۶۵/۵،

لَكَفُورٌ: البتہ ناشکرا۔ ۶۶/۲۲، ۱۵/۴۳،

لِكُلٍّ: سب کے لئے۔ ۱۱/۴، ۳۳/۴، ۱۰۹/۶، ۱۱۲/۶، ۱۵۴/۶، ۳۴/۷، ۱۳۵/۷، ۴۷/۱۰، ۴۹/۱۰، ۵۴/۱۰، ۷/۱۳، ۳۸/۱۳، ۵/۱۴، ۹/۳۴، ۴۴/۱۵، ۸۹/۱۶، ۳۴/۲۲، ۶۷/۲۲، ۱۱/۲۴، ۳۱/۲۵، ۳۱/۳۱، ۱۹/۴۶، ۷/۴۵، ۸/۵۰، ۳۲/۵۰، ۳/۶۵، ۳۷/۸۰، ۱/۱۰۴،

لِكُلِّ: سب کے لئے۔ ۱۴۸/۲، ۳۳/۴، ۴۸/۵، ۱۳۲/۶، ۳۸/۷، ۱۹/۴۶،

لِكَلِمٰتِ: احکام کے لئے۔ ۳۴/۶، ۶۴/۱۰، ۱۰۹/۱۸،

لِكَلِمٰتِهِ: اس کے احکام کے لئے۔ ۱۱۵/۶، ۲۷/۱۸،

لَكُم: تمہارے لئے، کثرت سے آیا ہے۔ ۲۹/۲، ۳۳/۲، ۲۲/۲،

لٰكِنْ: لیکن، حرف عطف ہے، سابقہ کلام سے پیدا شدہ وہم کو دور کرنے کے لئے آتا ہے۔ ۱۵۴/۲، ۲۲۵/۲، ...... ۶۰ جگہ۔

لٰكِنَّ: لیکن، حرف مشبہ بفعل، اسم کو نصب (زبر) اور خبر کو رفع (پیش) دیتا ہے۔ ۱۰۲/۲، ۱۷۷/۲، ۱۸۹/۲، ...... ۴۷ جگہ۔

لٰكِنَّا: لیکن ہم، حرف مشبہ بفعل۔ ۴۵/۲۸،

لَكُنتُ: البتہ میں تھا، البتہ میں ہوں۔ ۵۷/۳۷، ۵۷/۳۹،

لٰكِنَّكُم: لیکن تم۔ ۵۶/۳۰، ۱۴/۵۷،

لَكَنُودٌ: البتہ بڑا ناشکرا۔ ۶/۱۰۰،

لٰكِنَّهُ: لیکن وہ۔ ۱۷۶/۷،

لٰكِنَّهُم: لیکن وہ سب۔ ۵۶/۹،

لٰكِنِّي: لیکن میں، یا کی مناسبت سے ن کو کسرہ دیا گیا۔ ۶۱/۷، ۶۷/۷، ۲۹/۱۱، ۲۳/۴۶،

لِكَيْ: تاکہ۔ ۷۰/۱۶، ۵/۲۲، ۳۷/۳۳، ۵۰/۳۳، ۲۳/۵۷،

ل ل

لِلّٰهِ: اللہ تعالیٰ کے لئے۔ ۲/۱، ۲۲/۲، ۹۸/۲، ۱۳۸ جگہ

لَلَبِثَ: البتہ وہ رہتا۔ ۱۴۴/۳۷،

لَلَبَسْنَا: البتہ ہم شبہ ڈالتے۔ ۹/۶،

لِلْجَبَلِ: پہاڑ کی طرف۔ ۱۴۳/۷،

لِلْجَبِيْنِ: پیشانی کے لئے، ماتھے کے لئے۔ ۱۰۳/۳۷،

لَلَجُّوْا: البتہ وہ اصرار کرتے ہیں۔ ۷۵/۲۳،

لِلْحَرْبِ: لڑائی کے واسطے۔ ۶۴/۵،

لِلْحَوَارِيّٖنَ: حواریوں کے لئے، ساتھیوں کے لئے۔ ۱۴/۶۱،

لِلْخَآئِنِيْنَ: خیانت کرنے والوں کے لئے۔ ۱۰۵/۴،

لِلْخَبِيْثٰتِ: خبیث عورتوں کے لئے۔ ۲۶/۲۴،

لِلْخَبِيْثِيْنَ: خبیث مردوں کے لئے۔ ۲۶/۲۴،

لِلْخُرُوْجِ: نکلنے کے لئے۔ ۸۳/۹،

لِلْخَيْرِ: خیر سے، بھلائی سے۔ ۲۵/۵۰،

لِلْعٰبِدِيْنَ: عبادت کرنے والوں کے لئے۔ ۸۴/۲۱،

لِلْعٰلَمِيْنَ: جہانوں کے لئے (اللہ تعالیٰ کے سوا سب مخلوقات کے لئے۔ ۹۶/۳، ۱۰۸/۳، ۹۰/۶، ۱۰۴/۱۲، ۷۱/۲۱، ۹۱/۲۱، ۱۰۷/۲۱، ۱/۲۵، ۱۵/۲۹، ۸۷/۳۸، ۵۲/۶۸، ۲۷/۸۱،

لِلْعٰلِمِيْنَ: عالموں کے لئے، جاننے والوں کے لئے۔ ۲۲/۳۰،

لِلْعِبَادِ: بندوں کے لئے۔ ۳۱/۴۰، ۱۱/۵۰،

لِلْعَبِيْدِ: بندوں کے لئے، ۱۸۲/۳، ۵۱/۸، ۱۰/۲۲، ۴۶/۴۱، ۲۹/۵۰،

لِلْعُسْرٰى: سختی کے واسطے، تنگی کے لئے۔ ۱۰/۹۲،

لِلْغٰوِيْنَ: گمراہوں کے لئے۔ ۹۱/۲۶،

لِلْفُقَرَآءِ: ضرورت مندوں (محتاجوں) کے لئے۔ ۲۷۳/۲، ۶۰/۹، ۸/۵۹،

لِلْقٰسِيَةِ: سخت ہونے والی کے واسطے ۲۲/۳۹،

لِلْقِتَالِ: قتال کرنے کے لئے، جہاد کرنے کے لئے۔ ۱۲۱/۳،

لِلْقَمَرِ: چاند کو۔ ۳۷/۴۱،

لِلْقَوْمِ: قوم کے لئے۔ ۸۵/۱۰، ۴۴/۱۱، ۳۱/۲۳،

لِلْكٰفِرِيْنَ: کافروں کے لئے۔ ۲۴/۲، ۱۵۱/۳،

لِلْكُتُبِ: لکھے ہوئے کو۔ ۱۰۴/۲۱،

لِلْكَذِبِ: جھوٹ کے لئے، جھوٹی بات کے لئے۔ ۴۱/۵، ۴۲/۵،

لِلْكُفْرِ: کفر کی طرف۔ ۱۶۷/۳،

لِلْمُتَّقِيْنَ: پرہیزگاروں کے لئے۔ ۲/۲، ۶۶/۲،

لِلْمُتَكَبِّرِيْنَ: تکبر کرنے والوں کے لئے، غرور کرنے والوں کے لئے۔ ۶۰/۳۹،

لِلْمُتَوَسِّمِيْنَ: اہل بصیرت کے لئے۔ ۷۵/۱۵،

لِلْمُحْسِنٰتِ: نیک عورتوں کے لئے۔ ۲۹/۳۳،

لِلْمُخَلَّفِيْنَ: پیچھے رہے ہوئے لوگوں کے لئے ۱۶/۴۸،

لِلْمُسْرِفِيْنَ: اسراف کرنے والوں کے لئے، حد سے بڑھنے والوں کے لئے۔ ۱۲/۱۰، ۳۴/۵۱،

لِلْمُصَلِّيْنَ: نماز پڑھنے والوں کے لئے۔ ۴/۱۰۷،

لِلْمُطَفِّفِيْنَ: ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے۔ ۱/۸۳،

لِلْمُطَلَّقٰتِ: طلاق دی ہوئی عورتوں کے لئے، ۲۴۱/۲،

لِلْمُقْوِيْنَ: مسافروں کے لئے۔ ۷۳/۵۶،

لِلْمَلٰٓئِكَةِ: فرشتوں کے لئے۔ ۳۰/۲، ۳۴/۲، ۶۱/۱۷، ۵۰/۱۸، ۱۱۶/۲۰، ۴۰/۳۴،

لِلْمَلَاِ: سرداروں کی جماعت کے لئے۔ ۳۴/۲۶،

لِلْمُوْقِنِيْنَ: یقین لانے والوں کے لئے۔ ۲۰/۵۱،

لِلْمُؤْمِنٰتِ: ایمان والی عورتوں کے لئے۔ ۳۱/۲۴،

لِلْمُؤْمِنِيْنَ: ایمان والے مردوں کے لئے۔ ١٩/٤٧، ٢٨/٧١

لِلْوَالِدَيْنِ: والدین (ماں باپ) کے لئے ١٨٠/٢،

لَلْهُدٰى: البتہ ہدایت، البتہ رہنمائی۔ ١٢/٩٢،

لِلْاَنَامِ: مخلوق کے لئے۔ ١٠/٥٥،

لِلْاَوَّابِيْنَ: بہت رجوع کرنے والوں کے لئے، بہت توبہ کرنے والوں کے لئے ٢٥/١٧،

لِلْيَتٰمٰى: یتیموں کے لئے۔ ١٢٧/٤،

لِلْيُسْرٰى: آسانی کے لئے۔ ٨/٨٧، ٧/٩٢

ل م

لِمَ: کیوں، کس لئے، کس وجہ سے یہ تعلیل کے لام اور استفہام کے ما سے مرکب ہے، ما کے الف کو تخفیفاً حذف کردیا۔ ٦٥/٣، ٧١/٣، ٧٠/٣...... ٢١ جگہ

لَمْ: حرف جازم ہے، مضارع کو منفی ماضی کے معنی میں کر دیتا ہے، اگر لفظ کے آخر میں حرف علت ہو تو اس کو ساقط کر دیتا ہے اور اگر لفظ کے آخر میں حرف علت نہ ہو تو آخری حرف کو سکون دیتا ہے، کثرت سے آیا ہے۔

لَمَّا: یہ بھی حرف جازم ہے مضارع کو منفی ماضی کے معنی میں کر دیتا ہے، نفی، شرط اور استثنا کے لئے آتا ہے۔ ١٤/٢، ٨٩/٢، ٢١٤/٢ ١٠٣ جگہ

لَمًّا: (ن) جمع کرنا جوڑنا درست کرنا۔ لَمٌّ سے مضارع۔ ١٩/٨٩

لَمُبْتَلِيْنَ: البتہ امتحان لینے والے۔ ٣٠/٢٣

لَمُبْلِسِيْنَ: البتہ حیرت زدہ، البتہ مایوس۔ ٤٩/٣٠

لُمْتُنَّنِيْ: (ن،ک) تم (عورتوں) نے مجھے ملامت کی۔ لَوْمٌ سے ماضی۔ ٣٢/١٢

لِمِثْلِ: مثل کے لئے۔ مانند کے لئے۔ ٦١/٣٧،

لِمِثْلِهٖ: اس کی مثال کے لئے، اس کی طرح کے لئے۔ ١٧/٢٢،

لَمَثُوْبَةٌ: البتہ ایک خواب ہے۔ ١٠٣/٢،

لَمَثُوْبَةٌ: البتہ ثواب، البتہ بدلہ۔ ١٠٣/٢،

لَمَجْمُوْعُوْنَ: البتہ وہ سب جمع کئے جائیں گے۔ ٥٠/٥٦،

لَمَجْنُوْنٌ: البتہ مجنوں۔ البتہ دیوانے ٦/١٥، ٣٦/٣٧، ٥١/٦٨،

لَمْحِ: (ف) نظر چرا کر دیکھنا، پلک جھپکنا۔ ٧٧/١٦

لَمْحٍ: نظر چرا کر دیکھنا، پلک جھپکنا۔ ٥٠/٥٤،

لَمَحْجُوْبُوْنَ: البتہ پردے میں کئے ہوئے، البتہ روکے ہوئے۔ ١٥/٨٣،

لَمُحْضَرُوْنَ: البتہ وہ حاضر کئے جائیں گے ١٢٧/٣٧، ١٥٨/٣٧،

لَمُحْيِ: البتہ زندہ کرنے والا۔ ٥٠/٣٠، ٣٩/٤١

لَمُحِيْطَةٌ: البتہ احاطہ کرنے والی، البتہ گھیرنے والی۔ ٤٩/٩، ٥٤/٢٩،

لَمُخْرَجُوْنَ: البتہ نکالے ہوئے۔ ٦٧/٢٧،

لَمُدْرَكُوْنَ: البتہ ہاتھ آئے ہوئے، البتہ پکڑے ہوئے۔ ٦١/٢٦،

لَمَدِيْنُوْنَ: البتہ بدلہ دیئے ہوئے۔ ٥٣/٣٧،

لَمَرْدُوْدُوْنَ: البتہ رد کئے ہوئے، البتہ لوٹائے ہوئے۔ ١٠/٧٩،

لُمَزَةٍ: بہت غیبت کرنے والا، عیب، طعنہ۔ لَمْزٌ سے مبالغے کے معنی میں صفت مشبہ ١/١٠٤،

لِلْمَسٰكِيْنَ: مسکینوں (غریبوں) کے لئے۔ ٩/١٨

لِمُسْتَقَرٍّ: ٹھہرنے کے لئے۔ ۳۸/۳۶،

لَمَسْجِدٌ: البتہ مسجد۔ ۱۰۸/۹،

لَمَسَخْنٰهُمْ: البتہ ہم نے ان کو مسخ کردیا، البتہ ہم نے ان کی صورت بگاڑ دی۔ ۶۷/۳۶،

لَمُسْرِفُوْنَ: البتہ اسراف کرنے والے، البتہ حد سے بڑھنے والے۔ ۳۲/۵

لَمَسَّكُمْ: البتہ اس نے تم کو مس کیا۔ ۱۴/۲۴، ۶۸/۸،

لَمَسْنَا: (ن) ہم نے چھوا۔ ہم نے ٹٹولا، ہم نے قصد کیا۔ لَمْسٌ سے ماضی۔ ۸/۷۲،

لَمَسُوْهُ: انہوں نے اس کو چھوا، انہوں نے ان کو ٹٹولا۔ ۷/۶

لَمُشْرِكُوْنَ: البتہ شرک کرنے والے۔ ۱۲۱/۶،

لَمَعْزُوْلُوْنَ: البتہ معزول کئے ہوئے، البتہ برطرف کئے ہوئے۔ ۲۱۲/۲۶،

لَمُغْرَمُوْنَ: البتہ تاوان زدہ، البتہ قرضدار۔ ۶۶/۵۶،

لَمَغْفِرَةٌ: البتہ مغفرت کرنا، البتہ معاف کرنا۔ ۱۵۷/۳،

لَمَفْعُوْلًا: البتہ کیا ہوا۔ ۱۰۸/۱۷،

لَمَقْتُ: البتہ سخت ناپسندیدہ۔ ۱۰/۴۰،

لَمَكْرٌ: البتہ مکر، البتہ حیلہ۔ ۱۲۳/۷،

لَمُلِئْتَ: البتہ وہ تیرے اندر سما جائے۔ ۱۸/۱۸،

لَمُنَجُّوْهُمْ: البتہ ان کو نجات دینے والے، البتہ ان کو بچانے والے۔ ۵۹/۱۵،

لَمُنْقَلِبُوْنَ: البتہ وہ پھر جانے والے ہیں۔ ۱۴/۴۳،

لَمِنْكُمْ: البتہ تم میں سے۔ ۵۶/۹،

لَمُوْسِعُوْنَ: البتہ وسعت والوں کے لئے۔ البتہ مقدور والوں کے لئے۔ ۴۷/۵۱،

لَمَوْعِدُهُمْ: البتہ ان کے وعدے کی جگہ۔ ۴۳/۱۵،

لَمُوَفُّوْهُمْ: البتہ ان کو پورا پورا دینے والے ۱۰۹/۱۱،

لَمُهْتَدُوْنَ: البتہ وہ ہدایت پائیں گے۔ ۷۰/۲، ۴۹/۴۳،

لِمَهْلِكِهِمْ: ان کی ہلاکت کے لئے۔ ۵۹/۱۸،

لِمُؤْمِنٍ: ایمان والوں کے لئے۔ ۹۲/۴، ۳۶/۳۳،

لَمَيِّتُوْنَ: البتہ مردے۔ ۱۵/۲۳،

لِمِيْقَاتِ: مقررہ وقت کے لئے۔ ۳۸/۲۶،

لِمِيْقَاتِنَا: ہمارے مقررہ وقت کے لئے ۱۴۳/۷، ۱۵۵/۷،

ل ن

لَنْ: ہرگز نہیں۔ کثرت سے آیا ہے۔ ۲۴/۲، ۵۵/۲، ۶۱/۲،

لَنَا: ہمارے لئے، بکثرت آیا ہے۔ ۳۲/۲، ۶۱/۲، ۶۸/۲،

لِلنَّاسِ: لوگوں کے لئے، انسانوں کے لئے۔ ۸۳/۲، ۱۲۴/۲...... ۵۱ جگہ

لِلنّٰظِرِيْنَ: ناظرین کے لئے۔ ۱۰۸/۷، ۱۶/۱۵، ۳۳/۲۶،

لَنٰكِبُوْنَ: البتہ پھر جانے والے۔ ۷۴/۲۳،

لَنُبِذَ: البتہ وہ پھینکا گیا، البتہ وہ پس پشت ڈالا گیا۔ ۴۹/۶۸،

لَنَبْلُوَنَّكُمْ: البتہ ہم ضرور تمہاری آزمائش کریں گے۔ ۱۵۵/۲، ۳۱/۴۷

لِنَبْلُوَهُمْ: تاکہ ہم ان کی آزمائش کریں۔ ۷/۱۸

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ: البتہ ہم ضرور ان کو ٹھکانا دیں گے ۴۱/۱۶،

لِلنَّبِيِّ: نبی کے واسطے۔ ۱۱۳/۹، ۵۰/۳۳،

لِنَبِيٍّ: نبی کے لئے۔ پیغمبر کے لئے۔ ۲۴۶/۲، ۱۶۱/۳، ۶۷/۸،

لَنُبَيِّتَنَّهٗ: البتہ ہم ضرور اس پر شب خون ماریں گے۔ ۴۹/۲۷،

لِنْتَ: (ض) تو نرمی کرتا ہے، تو نرم ہوا۔ لِيْنٌ سے ماضی۔ ۱۵۹/۳،

لَنَتَّخِذَنَّ: البتہ ہم ضرور بنائیں گے۔ ۲۱/۱۸،

لَانْتَصَرَ: البتہ وہ (اللہ تعالیٰ) بدلہ لیتا، البتہ وہ انتقام لیتا۔ ۴/۴۷،

لِنُثَبِّتَ: تاکہ ہم تقویت دیں۔ تاکہ ہم مطمئن رکھیں۔ ۳۲/۲۵،

لَنَجْزِيَنَّ: البتہ ہم ضرور جزا دیں گے۔ ۹۶/۱۴،

لَنَجْزِيَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور جزا دیں گے ۹۷/۱۴، ۷/۲۹، ۲۷/۴۱،

لِنَجْعَلَكَ: تاکہ ہم تجھ کو بنا دیں۔ ۲۵۹/۳،

لِنَجْعَلَهُ: تاکہ ہم اس کو بنا دیں۔ ۲۱/۱۶،

لِنَجْعَلَهَا: تاکہ ہم اس (مؤنث) کو بنا دیں ۱۲/۲۹،

لَنُحَرِّقَنَّهُ: البتہ ہم اس کو خوب جلائیں گے۔ ۹۷/۲۰،

لَنَحْشُرَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور اٹھائیں گے۔ ۶۸/۱۹،

لَنُحْضِرَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور حاضر کریں گے۔ ۶۸/۱۹،

لِنُحْيِيَ: تاکہ ہم زندہ کریں۔ ۴۹/۲۵،

لَنُحْيِيَنَّهُ: البتہ ہم اس کو ضرور زندہ رکھیں گے۔ ۹۷/۱۴،

لِنُخْرِجَ: تاکہ ہم نکال دیں۔ ۱۵/۲۸،

لَنَخْرُجَنَّ: البتہ ہم ضرور نکلیں گے۔ ۱۱/۵۹،

لَنُخْرِجَنَّكَ: البتہ ہم تجھے کو ضرور نکالیں گے، ۸۸/۷

لَنُخْرِجَنَّكُمْ: البتہ ہم تم کو ضرور نکالیں گے، ۱۳/۱۴،

لَنُخْرِجَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور نکالیں گے ۳۷/۲۷،

لَنُدْخِلَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور داخل کریں گے۔ ۹/۲۹،

لَنَذْهَبَنَّ: البتہ ہم ضرور لے جائیں گے ۸۶/۱۷،

لَنُذِيقَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور چکھائیں گے ۲۱/۳۲، ۵۰/۴۱،

لِنُذِيقَهُمْ: تاکہ ہم ان کو چکھا دیں۔ ۱۶/۴۱،

لَنَرٰكَ: البتہ ہم تجھ کو دیکھتے ہیں۔ ۶۰/۷، ۶۶/۷، ۹۱/۱۱،

لَنَرٰهَا: البتہ ہم اس کو دیکھتے ہیں۔ ۳۰/۱۲،

لَنَرْجُمَنَّكُمْ: البتہ ہم تم کو ضرور سنگسار کریں گے۔ ۱۸/۳۶،

لِنُرْسِلَ: تاکہ ہم ارسال کریں، تاکہ ہم بھیجیں ۳۳/۵۱،

لَنُرْسِلَنَّ: البتہ ہم ضرور بھیجیں گے۔ ۱۳۴/۷،

لِنُرِيَكَ: تاکہ ہم تجھ کو دکھا دیں۔ ۲۳/۲۰،

لِنُرِيَهُ: تاکہ ہم اس کو دکھا دیں۔ ۱/۱۷،

لَنَزَّلْنَا: البتہ ہم اتارتے۔ ۹۵/۱۷،

لِلنِّسَآءِ: عورتوں کے لئے۔ بیویوں کے لئے۔ ۷/۴، ۳۲/۴،

لَنَسْفَعًا: البتہ ہم گھسیٹیں گے۔ ۱۵/۹۶،

لَنُسْكِنَنَّكُمُ: البتہ ہم تم کو ضرور بسائیں گے ۱۴/۱۴،

لِنُسْلِمَ: تاکہ ہم فرمانبردار ہو جائیں۔ ۷۱/۶،

لَنَسْـَٔلَنَّ: البتہ ہم ان سے ضرور باز پرس کریں گے۔ ۶/۷،

لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ: البتہ ہم ان سے ضرور باز پرس کریں گے۔ ۹۲/۱۵،

لَنَصْبِرَنَّ: البتہ ہم ضرور صبر کریں گے۔ ۱۲/۱۴،

لَنَصَّدَّقَنَّ: البتہ ہم ضرور خیرات کریں گے۔ ۷۵/۹

لِنَصْرِفَ: تاکہ ہم دور کر دیں۔ ۲۴/۱۲

لَنَظُنُّكَ: البتہ ہم تجھ کو گمان کرتے ہیں۔ البتہ ہم تجھ کو سمجھتے ہیں۔ ۶۶/۷

لِنَعْبُدَ: تاکہ ہم عبادت کریں۔ ۷۰/۷

لِنَعْلَمَ: تاکہ ہم جان لیں۔ ۱۴۳/۲، ۱۲/۱۸، ۲۱/۳۴،

لَنَعْلَمُ: البتہ ہم جانتے ہیں۔ ۴۹/۶۹،

لِنُعَلِّمَهُ: تاکہ ہم اس کو سکھا دیں۔ ۲۱/۱۲،

لَنُغْرِيَنَّكَ: البتہ ہم تجھے ضرور مسلط کریں۔

گے۔ ٦٠/٣٣،

لِنَفْتِنَهُمْ: تاکہ ہم ان کا امتحان لیں۔ ١٣١/٢٠، ١٧/٧٢،

لَنَفِدَ: البتہ وہ ختم ہو جائے۔ ١٠٩/١٨،

لِنَفْسٍ: کسی جاندار کے لئے۔ کسی شخص کے لئے۔ ١٤٥/٣، ١٠٠/١٠، ١٩/٨٢،

لِنُفْسِدَ: تاکہ ہم فساد پھیلائیں۔ ٧٣/١٢

لِنَفْسِهٖ: اس کی ذات کے لئے۔ ١٠٨/١٠، ١٥/١٧، ٣٥/١٨، ٤٠/٢٧، ٩٢/٢٧، ٦/٢٩، ١٢/٣١، ١٨/٣٥، ٣٢/٣٥، ١١٣/٣٧،

لَانْفَضُّوْا: البتہ وہ بھاگ جاتے، البتہ وہ منتشر ہو جاتے۔ ١٥٩/٣،

لَنَقُوْلَنَّ: البتہ ہم ضرور کہیں گے۔ ٤٩/٢٧،

لَنُكَفِّرَنَّ: البتہ ہم ضرور مٹادیں گے۔ ٧/٢٩

لَنَكُوْنَنَّ: البتہ ہم ضرور ہو جائیں گے۔ ٦٣/٦، ٢٣/٧، ١٤٩/٧، ١٨٩/٧، ٧٥/٩، ٢٢/١٠،

لَنُنَجِّيَنَّهٗ: البتہ ہم اس کو ضرور بچا لیں گے۔ ٣٢/٢٩،

لَنَنْزِعَنَّ: البتہ ہم ضرور کھینچ لیں گے۔ ٦٩/١٩،

لَنَنْسِفَنَّهٗ: البتہ ہم ضرور اس (راکھ) کو اڑا دیں گے۔ ٩٧/٢٠،

لَنَنْصُرُ: البتہ ہم مدد کرتے ہیں۔ ٥١/٤٠،

لَنَنْصُرَنَّكُمْ: البتہ ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ ١١/٥٩،

لِنَنْظُرَ: تاکہ ہم دیکھیں۔ ١٤/١٠،

لِنُوْرِهٖ: اس کے نور کے لئے، اس کی روشنی کے لئے۔ ٣٥/٢٤،

لِنَهْتَدِيَ: تاکہ ہم ہدایت پائیں۔ ٤٣/٧،

لَنُهْلِكَنَّ: البتہ ہم ضرور ہلاک کریں گے۔ ١٣/١٤،

لَنَهْدِيَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور ہدایت دیں گے۔ ٦٩/٢٩،

لَنُؤْمِنَنَّ: البتہ ہم ضرور ایمان لائیں گے۔ ١٣٤/٧،

ل و

لَوْ: اگر، کاش، حرف تمنا و شرط ہے، کثرت سے آیا ہے۔

لَوَّاحَةٌ: جھلس دینے والی، رنگ بدل دینے والی۔ لَوْحٌ سے مبالغہ۔ ٢٩/٧٤،

لِوَاذًا: (مفا) نظر بچا کر۔ آڑ میں ہو کر۔ پناہ لینا۔ مصدر ہے۔ ٦٣/٢٤،

لَوَاقِحَ: (س) بادل کو پانی سے بھرنے والیاں، بوجھل کر دینے والیاں۔ لَقْحٌ اور لَقَاحٌ سے اسم فاعل، واحد لَاقِحَةٌ۔ ٢٢/١٥،

لَوَاقِعٌ: البتہ واقع ہونے والا، البتہ گرنے والا۔ ٦/٥١، ٧/٥٢، ٧/٧٧

لِوَالِدَيْكَ: تیرے والدین کے لئے، تیرے ماں باپ کے لئے۔ ١٤/٣١،

لِوَالِدَيْهِ: اس کے والدین (ماں باپ) کے لئے۔ ١٥/٤٦،

لِوَالِدَيَّ: میرے والدین (ماں باپ) کے لئے۔ ٤١/١٤، ٢٨/٧١،

لَوَّامَةِ: بہت ملامت کرنے والا۔ لَوْمٌ سے مبالغہ۔ ٢/٧٥،

لَوَجَدُوْا: البتہ وہ پاتے۔ ٦٤/٤، ٨٢/٤،

لِوَجْهِهٖ: اس کے چہرے کے لئے، اس کی ذات کے لئے۔ ٩/٧٦،

لَوْحٍ: لوح، تختی۔ ٢٢/٨٥،

لُوْطًا: حضرت لوط علیہ السلام کا اسم گرامی۔ ٨٦/٦، ٨٠/٧، ٧٧/١١، ٧١/٢١، ٧٤/٢١، ٥٤/٢٧، ٢٨/٢٩، ٣٢/٢٩، ٣٣/٢٩، ١٣٣/٣٧،

لُوْطٍ: حضرت لوط علیہ السلام۔ ۶۱/۱۵، ۱۶۰/۲۶،

لُوْطٍ: حضرت لوط علیہ السلام۔ ۸۰/۷، ۷۴/۲۱، ۸۹/۱۱، ۳۳/۲۲، ۵۶/۲۷، ۱۳/۳۸، ۱۳/۵۰، ۳۳/۵۴، ۳۴/۵۴، ۱۰/۶۶،

لُوْطٌ: حضرت لوط علیہ السلام۔ ۸۱/۱۱، ۱۶۷/۲۶،

لُوْطٌ: حضرت لوط علیہ السلام۔ ۱۶۱/۲۶، ۲۶/۲۹،

لِوَقْتِهَا: اس کے وقت کے لئے۔ ۱۸۷/۷،

لِوَقْعَتِهَا: اس کے واقع ہونے کے لئے۔ ۲/۵۶،

لَوْلَا: اگر یہ نہ ہوتا، کیوں نہیں۔ لَوْ حرف شرط اور لَا نافیہ سے مرکب ہے۔ ۶۴/۲، ۱۱۸/۲، ۲۵۱/۲...... ۵۸ جگہ

لَوَلُّوْا: البتہ انہوں نے منہ موڑا۔ ۵۷/۹،

لَوَلَّوْا: البتہ انہوں نے منہ موڑا۔ ۲۲/۴۸،

لَوَلَّيْتَ: البتہ تو نے منہ موڑا۔ ۱۸/۱۸،

لَوْمَةَ: (ن) ملامت کرنا، مصدر ہے ۵۴/۵،

لَوْنُهَا: اس کا رنگ، جمع اَلْوَانٌ. ۶۹/۲

لَوَّوْا: (تف) وہ پھیرتے ہیں، وہ موڑتے ہیں تَلْوِيَةٌ سے ماضی۔ ۵/۶۳

ل ہ

لَهٗ: اس کے لئے، اس کا، اس میں 'ل' حرف جار ہے اور 'ھا' واحد مذکر غائب کی ضمیر، کثرت سے آیا ہے۔

لَهَادِ: البتہ ہدایت (رہنمائی) کرنے والا۔ ۵۴/۲۲،

لَهَبٍ: (س) آگ بھڑکنا، شعلہ، مصدر ہے۔ ۳۱/۷۷،

لَهَبٍ: آگ بھڑکنا، شعلہ۔ ۱/۱۱۱، ۳/۱۱۱،

لَهَدٰى: البتہ اس نے ہدایت یاب کیا۔ ۳۷/۱۳

لَهُدًى: البتہ ہدایت، البتہ رہنمائی۔ ۶۷/۲۲

لَهَدٰكُمْ: البتہ وہ تم کو ہدایت کرتا۔ ۱۴۹/۶، ۹/۱۶،

لَهُدِّمَتْ: البتہ وہ منہدم کی گئی، البتہ وہ گرائی گئی۔ ۴۰/۲۲،

لَهَدَيْنٰكُمْ: البتہ ہم تم کو ہدایت کرتے۔ ۲۱/۱۴،

لَهَدَيْنٰهُمْ: البتہ ہم نے ان کو ہدایت دی۔ ۶۸/۴،

لَهُمْ: ان کے لئے، حرف جر 'ل' اور ضمیر منفصل غائب "هُمْ" سے مرکب ہے، کثرت سے آیا ہے۔ ۷/۲، ۱۰/۲، ۱۱/۲،

لَهَمَّتْ: البتہ اس نے ارادہ کیا۔ ۱۱۳/۴،

لَهْوًا: (ن) کھیل، تماشہ، غفلت کرنا، مصدر و اسم۔ ۶/۳۱، ۱۱/۶۲،

لَهْوَ الحديث: گانا بجانا، آلات موسیقی، ہر وہ چیز جو انسان کو خیر اور معروف سے غافل کر دے۔ ۶/۳۱،

لَهْوًا: کھیل، تماشا، غفلت کرنا۔ ۷۰/۶، ۵۱/۷، ۱۷/۲۱،

لَهْوٍ: کھیل، تماشا، غفلت کرنا۔ ۱۱/۶۲،

لَهْوٌ: کھیل، تماشا، غفلت کرنا، ۳۲/۶، ۶۴/۲۹، ۳۶/۴۷، ۲۰/۵۷،

ل ء

لَاٰمُرَنَّهُمْ: البتہ میں ان کو ضرور حکم دوں گا، ۱۱۹/۴،

لِاُتِمَّ: تاکہ میں تمام کروں۔ تاکہ میں پورا کروں، ۱۵۰/۲،

لَاَجِدَنَّ: البتہ میں ضرور پاؤں گا۔ ۳۶/۱۸،

لَاَجْعَلَنَّكَ: البتہ میں تجھ کو ضرور بناؤں گا۔ ۲۹/۲۶،

لِاِخْوَانِنَا: ہمارے بھائیوں کے لئے۔ ۱۰/۵۹،

لِاِخْوَانِهِمْ: اپنے بھائیوں کے لئے۔ ۱۵۶/۳، ۱۶۸/۳، ۱۸/۳۳،

لِاِخْوَانِهِمْ: اپنے بھائیوں کے لئے۔ ۱۱/۵۹،

لِاَخِيْ: میرے بھائی کو۔ ۱۵۱/۷،

لَاَدْخَلْنٰهُمْ: البتہ ہم ان کو داخل کرتے ہیں، ۶۵/۵،
لَاُدْخِلَنَّكُمْ: البتہ میں تم کو داخل کروں گا ۱۲/۵،
لَاُدْخِلَنَّهُمْ: البتہ میں ان کو داخل کروں گا ۱۹۵/۳،
لَاَذْبَحَنَّهٗ: البتہ میں اس کو ضرور ذبح کروں گا، ۲۱/۲۷،
لَاَرْجُمَنَّكَ: البتہ میں تجھے ضرور سنگسار کروں گا۔ ۴۶/۱۹،
لَاَزِيْدَنَّكُمْ: البتہ میں تم کو ضرور زیادہ دوں گا۔ ۷/۱۴،
لَاُزَيِّنَنَّ: البتہ میں زینت دوں گا۔ ۳۹/۱۵،
لَاَسْتَغْفِرَنَّ: البتہ میں ضرور مغفرت مانگوں گا۔ ۴/۶۰،
لَاُصَلِّبَنَّكُمْ: البتہ میں تم کو ضرور سولی دوں گا ۱۲۴/۷،
لَاَظُنُّكَ: البتہ میں تجھ کو گمان کرتا ہوں۔ ۱۰۱/۱۷، ۱۰۲/۱۷،
لَاَظُنُّهٗ: البتہ میں اس کو گمان کرتا ہوں۔ ۳۸/۲۸، ۳۷/۴۰،
لَاَعْنَتَكُمْ: البتہ وہ تم کو مصیبت میں ڈال دیتا ۲۲۰/۲،
لَاَغْلِبَنَّ: البتہ میں ضرور غالب آؤں گا۔ ۲۱/۵۸،
لَاُغْوِيَنَّهُمْ: البتہ میں ان کو گمراہ کروں گا، ۳۹/۱۵، ۸۲/۳۸،
لِاَقْتُلَكَ: تاکہ میں تجھ کو قتل کر دوں۔ ۲۸/۵،
لَاَقْتُلَنَّكَ: البتہ میں تجھ کو ضرور قتل کروں گا ۲۷/۵،
لِاَقْرَبَ: نزدیک تر، قریب تر۔ ۲۴/۱۸،
لَاُقَطِّعَنَّ: البتہ میں ضرور کاٹوں گا۔ ۱۲۴/۷،
لَاَقْعُدَنَّ: البتہ میں بیٹھوں گا۔ ۱۶/۷،
لِاَكْفُرَ: تاکہ میں کفر کروں۔ ۴۰/۲۷،
لَاُكَفِّرَنَّ: البتہ میں ضرور دور کر دوں گا، البتہ میں ضرور معاف کروں گا۔ ۱۹۵/۳،
لَاَكَلُوْا: البتہ وہ کھاتے۔ ۶۶/۵،
لَاَكُوْنَنَّ: البتہ میں ہو جاؤں گا۔ ۷۷/۶
لَاَكِيْدَنَّ: البتہ میں ضرور گت بناؤں گا۔ ۵۷/۲۱،
لِئَلَّا: تاکہ نہ ہو، یہ لِ، اَنْ اور لَا سے مرکب ہے۔ ۱۵۰/۲، ۱۶۵/۴، ۲۹/۵۷،
لُؤْلُؤًا: موتی، جمع لآلی۔ ۲۳/۲۲، ۳۳/۳۵، ۱۹/۷۶،
لُؤْلُؤِ: موتی۔ ۲۳/۵۶،
لُؤْلُؤُ: موتی۔ ۲۲/۵۵،
لُؤْلُؤٌ: موتی۔ ۲۴/۵۲،
لَاَمَّارَةٌ: البتہ وہ حکم کرنے والا ہے۔ ۵۳/۱۲،
لِاَمٰنٰتِهِمْ: ان کی امانتوں کے لئے۔ ۸/۲۳، ۳۲/۷۰،
لَاَمْسَكْتُمْ: البتہ تم بند رکھتے۔ ۱۰۰/۱۷،
لَاَمْلَئَنَّ: البتہ میں ضرور بھر دوں گا۔ ۱۸/۷، ۱۱۹/۱۱، ۱۳/۳۲، ۸۵/۳۸،
لَاُمَنِّيَنَّهُمْ: البتہ میں ضرور ان کو آرزوئیں دلاؤں گا۔ ۱۱۹/۴،
لِاُنْذِرَكُمْ: تاکہ میں تم کو ڈراؤں۔ ۱۹/۶،
لِاَنْعَامِكُمْ: تمہارے مویشیوں کے لئے۔ ۳۳/۷۹، ۳۲/۸۰،
لِاَنْعُمِهٖ: ان کی نعمتوں کے لئے۔ ۱۲۱/۱۶،
لَاَوَّاهٌ: البتہ وہ دردمند ہے۔ ۱۱۴/۹،
لَاُوْتَيَنَّ: البتہ وہ مجھے ضرور دیا جائے گا۔ ۷۷/۱۹،
لَاَوْضَعُوْا: البتہ وہ گھوڑے دوڑاتے، البتہ وہ دوڑے دوڑے پھرتے۔ ۴۷/۹،
لِاُوْلٰهُمْ: ان سے پہلے لوگوں کے لئے۔ ۳۸/۷،
لِاَوَّلِنَا: ہمارے اول کے لئے۔ ۱۱۴/۵،
لِاَهَبَ: تاکہ میں بخشوں، تاکہ میں دے جاؤں، ۱۹/۱۹،
لِاِيْلٰفِ: الفت دلانے کے لئے۔ ۱/۱۰۶،
لِاَيْمَانِكُمْ: اپنی قسموں کے لئے، اپنی قسموں کے ذریعے۔ ۲۲۴/۲،

ل ی

لَیًّا: (ن) مروڑنا، پھیرنا، بل دینا، مصدر ہے۔ ۴۶/۴،

لَیَالٍ: راتیں، واحد لَیْلَةٌ۔ ۱۰/۱۹، ۷/۶۹، ۲/۸۹،

لَیَالِیَ: راتیں۔ ۱۸/۳۴،

لِیَبْتَلِیَ: تاکہ وہ آزمائے۔ ۱۵۴/۳،

لِیَبْتَلِیَکُمْ: تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے۔ ۱۵۲/۳،

لَیُبَدِّلَنَّهُمْ: البتہ وہ ان کو ضرور بدلے میں دے گا۔ ۵۵/۲۴،

لِیُبْدِیَ: تاکہ وہ ظاہر کردے۔ ۲۰/۷،

لَیُبَطِّئَنَّ: البتہ وہ ضرور دیر لگاتا ہے۔ ۷۲/۴،

لَیَبْعَثَنَّ: البتہ وہ ضرور بھیجے گا۔ ۱۶۷/۷،

لَیَبْغِیْ: البتہ وہ زیادتی کرتا ہے۔ ۲۴/۳۸،

لِیَبْکُوْا: تاکہ وہ روئیں۔ ۸۲/۹،

لِیَبْلُغَ: تاکہ وہ پہنچ جائے۔ ۱۴/۱۳،

لِیَبْلُوَا: تاکہ وہ آزمائش کرے۔ ۴/۴۷،

لِیَبْلُوَکُمْ: تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے۔ ۴۸/۵، ۱۶۵/۶، ۷/۱۱، ۲/۶۷،

لَیَبْلُوَنَّکُمْ: البتہ وہ تم کو ضرور آزمائے گا۔ ۹۴/۵،

لِیَبْلُوَنِیْ: تاکہ وہ میری آزمائش کرے۔ ۴۰/۲۷،

لِیُبْلِیَ: تاکہ وہ آزمائش کرے۔ ۱۷/۸،

لِیُبَیِّنَ: تاکہ وہ کھول کر بیان کرے۔ ۲۶/۴، ۴/۱۴، ۳۹/۱۶

لَیُبَیِّنَنَّ: البتہ وہ ضرور کھول کر بیان کرے گا۔ ۹۲/۱۶،

لَیْتَ: کاش، حرف، مشبہ بالفعل ہے، تمنا کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اسم کو نصب (زبر) اور خبر کو رفع (پیش) دیتا ہے۔ ۷۹/۲۸، ۲۶/۳۶، ۳۸/۴۳

لِیُتَبِّرُوْا: تاکہ وہ تباہ کردیں۔ ۷/۱۷

لِیَتَّخِذَ: تاکہ وہ بنائے۔ ۳۲/۴۳

لِیَتَذَکَّرَ: تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ۲۹/۳۸،

لِیَتَسَآءَلُوْا: تاکہ وہ سوال کریں۔ ۱۹/۱۸،

لِیَتَفَقَّهُوْا: تاکہ وہ سمجھ حاصل کریں۔ ۱۲۲/۹،

لِیَتَّقِ: تاکہ وہ ڈرے۔ ۲۸۲/۲، ۲۸۳/۲،

لِیَتَلَطَّفْ: تاکہ وہ حسنِ تدبیر سے کام کرے ۱۹/۱۸،

لِیُتِمَّ: تاکہ وہ تمام کرے، تاکہ وہ پورا کرے ۶/۵،

لِیَتَمَتَّعُوْا: تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں۔ ۶۶/۲۹،

لَیْتَنَا: کاش ہم۔ ۲۷/۶، ۶۶/۳۳،

لَیْتَنِیْ: کاش میں۔ ۷۳/۴، ۴۲/۱۸، ۲۳/۱۹، ۲۷/۲۵، ۲۸/۲۵، ۲۵/۶۹، ۴۰/۷۸، ۲۴/۸۹،

لِیَتُوْبُوْا: تاکہ وہ توبہ کریں۔ ۱۱۸/۹،

لَیْتَهَا: کاش وہ (مؤنث)۔ ۲۷/۶۹،

لِیُثَبِّتَ: تاکہ وہ جمائے رکھے۔ ۱۰۲/۱۶،

لِیُثْبِتُوْكَ: تاکہ وہ تجھ کو قید کرلیں۔ ۳۰/۸،

لِیُجَادِلُوْکُمْ: تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ ۱۲۱/۶،

لِیَجْزِیَ: تاکہ وہ بدلہ دے۔ ۴/۱۰، ۵۱/۱۴، ۴۵/۳۰، ۲۴/۳۳، ۴/۳۴، ۱۴/۴۵، ۳۱/۵۳،

لِیَجْزِیَكَ: تاکہ وہ تجھ کو بدلہ دے۔ ۲۵/۲۸،

لِیَجْزِیَهُمْ: تاکہ وہ ان کو بدلہ دے۔ ۱۲۱/۹، ۳۸/۲۴،

لِیَجْعَلَ: تاکہ وہ بنائے۔ ۱۵۶/۳، ۶/۵، ۵۳/۲۲،

لَیَجْمَعَنَّکُمْ: البتہ وہ تم کو ضرور اکٹھا (جمع) کرے گا۔ ۸۷/۴، ۱۲/۶،

لِیُحَآجُّوْکُمْ: تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ ۷۶/۲،

لَیَحْبَطَنَّ: البتہ وہ ضرور بے کار ہو جائے گا۔ ۶۵/۳۹،

لِیَحْزُنَ: تاکہ وہ غمگین کردے۔ ۱۰/۵۸،

لَیَحْزُنُكَ: البتہ وہ تجھ کو غمگین کرتا ہے ۳۳/۶،

لَیَحْزُنُنِیْ: البتہ وہ مجھ کو غمگین کرتا ہے۔ ۱۳/۱۲،

لِیُحِقَّ: تا کہ وہ سچ کر دکھائے۔ ۸/۸،

لِیَحْکُمَ: تا کہ وہ فیصلہ کر دے۔ ۴۷/۵،

لِیَحْکُمَ: تا کہ وہ فیصلہ کر دے۔ ۲۱۳/۲، ۲۳/۳، ۴۸/۲۴، ۵۱/۲۴،

لَیَحْکُمُ: البتہ وہ فیصلہ کر دے گا۔ ۱۲۴/۱۶،

لَیَحْلِفُنَّ: البتہ وہ ضرور حلف اٹھائیں گے، البتہ وہ ضرور قسمیں کھائیں گے۔ ۱۰۷/۹،

لَیَحْمِلُنَّ: البتہ وہ ضرور اٹھائیں گے۔ ۱۳/۲۹،

لِیَحْمِلُوْا: تا کہ وہ اٹھائیں۔ ۲۵/۱۶،

لِیُخْرِجَ: تا کہ وہ نکال دے۔ ۱۱/۶۵،

لِیُخْرِجَکُمْ: تا کہ وہ تم کو نکال دے۔ ۴۳/۳۳، ۹/۵۷،

لَیُخْرِجَنَّ: البتہ وہ ضرور نکال دے گا۔ ۸/۶۳،

لَیَخْرُجُنَّ: البتہ وہ ضرور نکلیں گے۔ ۵۳/۲۴،

لِیُخْرِجُوْكَ: تا کہ وہ تجھ کو نکال دیں۔ ۳۰/۸،

لِیُخْزِیَ: تا کہ وہ ذلیل کر دے، تا کہ وہ رسوا کر دے۔ ۵/۵۹،

لِیَدَّبَّرُوْا: تا کہ وہ غور کریں۔ ۲۹/۳۸،

لِیُدْحِضُوْا: تا کہ وہ زائل کر دیں۔ ۵۶/۱۸، ۵/۴۰،

لِیُدْخِلَ: تا کہ وہ داخل کر دے۔ ۲۵/۴۸،

لِیَدْخُلُوْا: تا کہ وہ داخل ہوں۔ ۷/۱۷،

لَیُدْخِلَنَّهُمْ: البتہ وہ ان کو ضرور داخل کرے گا۔ ۵۹/۲۲،

لِیَدْعُ: تا کہ وہ دعا کرے۔ ۲۶/۴۰،

لِیَذَرَ: تا کہ وہ کیا جائے۔ ۱۷۹/۳،

لِیَذَّکَّرَ: تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ۵۲/۱۴،

لِیَذَّکَّرُوْا: تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ۴۱/۱۷، ۵۰/۲۵،

لِیَذْکُرُوْا: تا کہ وہ یاد کریں۔ ۲۸/۲۲،

لِیَذُوْقَ: تا کہ وہ چکھے۔ ۹۵/۵،

لِیَذُوْقُوْا: تا کہ وہ چکھیں۔ ۵۶/۴،

لِیُذْهِبَ: تا کہ وہ دور کر دے۔ ۳۳/۳۳،

لِیُذِیْقَکُمْ: تا کہ وہ تم کو چکھائے۔ ۴۶/۳۰،

لِیُذِیْقَهُمْ: تا کہ وہ ان کو چکھائے۔ ۴۱/۳۰،

لِیَرْبِطَ: تا کہ وہ مضبوط کرے۔ ۱۱/۸،

لِیَرْبُوَا: تا کہ وہ بڑھے، تا کہ وہ زیادہ ہو جائے۔ ۳۹/۳۰،

لِیُرْدُوْهُمْ: تا کہ وہ ان کو ہلاک کریں۔ ۱۳۷/۶،

لَیَرْزُقَنَّهُمْ: البتہ وہ ان کو ضرور رزق دے گا۔ ۵۸/۲۲،

لِیُرْضُوْکُمْ: تا کہ وہ تم کو راضی کریں۔ ۶۲/۹،

لِیَرْضَوْهُ: تا کہ وہ اس کو پسند کریں۔ ۱۱۳/۶،

لِیُرَوْا: تا کہ وہ ان کو دکھایا جائے۔ ۶/۹۹،

لِیُرِیَکُمْ: تا کہ وہ تم کو دکھائے۔ ۳۱/۳۱،

لِیُرِیَهٗ: تا کہ وہ اس کو دکھائے۔ ۳۱/۵،

لِیُرِیَهُمَا: تا کہ وہ ان دونوں کو دکھائے۔ ۲۷/۷،

لِیَزْدَادُوْا: تا کہ وہ زیادہ ہو جائے۔ ۱۷۸/۳، ۴/۴۸،

لَیُزْلِقُوْنَكَ: البتہ وہ تجھ کو پھسلا دیں گے۔ ۵۱/۶۸،

لَیَزِیْدَنَّ: البتہ وہ ضرور بڑھا دے گا۔ ۶۴/۵، ۶۸/۵،

لَیْسَ: نہیں ہے، فعل ناقص ہے، اسم کو رفع (پیش) اور خبر کو نصب (زبر) دیتا ہے۔ ۱۷۷/۲، ۱۸۹/۲، ۱۹۸/۲، ۲۲۹/۲، ۲۷۲/۲، ۲۸۲/۲، ۲۸/۳، ۳۶/۳، ۶۶/۳، ۷۵/۳، ۱۲۹/۳، ۱۵۶/۳، ۱۷۶/۳، ۱۸۲/۳، ۱۰۱/۴، ۱۲۳/۴، ۱۷۱/۴، ۹۳/۵، ۱۱۶/۵، ۳۰/۶، ۵۱/۶، ۷۰/۶، ۸۹/۶، ۱۲۲/۶، ۶۱/۷، ۶۷/۷، ...... ۴۷ جگہ

لَیْسَتْ: وہ نہیں ہے، فعل ناقص ہے۔ ۱۱۳/۳، ۱۸/۴،

لِیَسْتَخْفُوْا: تا کہ وہ آڑ کریں۔ ۵/۱۱،

لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ: البتہ وہ ان کو ضرور خلیفہ بنائے گا۔ ۵۵/۲۴،

لِیَسْتَعْفِفِ: تا کہ وہ بچتا رہے۔ ۳۳/۲۴،

لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ: البتہ وہ تیرے قدم اکھاڑ دیں

گے۔ ۷۶/۱۷

لِيَسْتَأْذِنْكُمُ: چاہئے کہ وہ تم سے اجازت لیں، ۵۸/۲۴

لِيَسْتَيْقِنَ: تا کہ وہ یقین کر لیں۔ ۳۱/۷۴

لَيُسْجَنَنَّ: البتہ وہ ضرور قید کیا جائے گا۔ ۳۲/۱۲

لَيَسْجُنُنَّهٗ: البتہ وہ اس کو ضرور قید کریں گے ۳۵/۱۲

لِيَسْكُنَ: تا کہ وہ سکون پائے۔ ۱۸۹/۷

لِيَسْكُنُوْا: تا کہ وہ سکون پائیں۔ ۸۶/۲۷

لَيُسَمُّوْنَ: البتہ وہ نام رکھتے ہیں۔ ۲۷/۵۳

لَيْسُوْا: وہ نہیں ہیں، فعل ناقص ہے اور صیغہ جمع مذکر غائب۔ ۱۱۳/۳، ۸۹/۹

لِيَسُوْٓءُا: تا کہ وہ بگاڑ دیں۔ ۷/۱۷

لِيَسْئَلَ: تا کہ وہ پوچھے۔ ۸/۳۳

لَيُسْئَلُنَّ: البتہ ان سے ضرور باز پرس کی جائے گی۔ ۱۳/۲۹

لِيَشْتَرُوْا: تا کہ وہ خریدیں۔ ۷۹/۲

لِيَشْهَدَ: تا کہ وہ شہادت (گواہی) دے۔ ۲/۲۴

لِيَشْهَدُوْا: تا کہ وہ شہادت دیں۔ ۲۸/۲۲

لَيُصْبِحُنَّ: البتہ وہ ضرور ہو جائیں گے ۴۰/۲۳

لِيَصُدُّوْا: تا کہ وہ روکیں۔ ۳۶/۸

لَيَصُدُّوْنَهُمْ: البتہ وہ ان کو بند کرتے ہیں ۳۷/۴۳

لَيَصْرِمُنَّهَا: البتہ وہ ضرور اس کے پھل توڑیں گے۔ ۱۷/۶۸

لِيَصْفَحُوْا: تا کہ وہ درگزر کریں۔ ۲۲/۲۴

لِيُضِلَّ: تا کہ وہ گمراہ کرے۔ ۱۴۴/۶، ۱۱۵/۹، ۹/۲۲، ۶/۳۱، ۸/۳۹

لَيُضِلُّنَا: البتہ وہ ہم کو گمراہ کرتے ہیں۔ ۴۲/۲۵

لِيُضِلُّوْا: تا کہ وہ گمراہ کریں۔ ۸۸/۱۰، ۳۰/۱۴

لَيُضِلُّوْنَ: البتہ وہ گمراہ کرتے ہیں۔ ۱۱۹/۶

لِيُضِيْعَ: تا کہ وہ ضائع کرے۔ ۱۴۳/۲

لِيُطَاعَ: تا کہ اس کی اطاعت کی جائے۔ ۶۴/۴

لَيَطْغٰى: البتہ وہ سرکشی کرتا ہے۔ ۶/۹۶

لِيُطْفِئُوْا: تا کہ وہ بجھائیں۔ ۸/۶۱

لِيُطْلِعَكُمْ: تا کہ وہ تم کو مطلع کر دے۔ ۱۷۹/۳

لِيَطْمَئِنَّ: تا کہ وہ سکون پائے۔ ۲۶۰/۲

لِيَطَّوَّفُوْا: تا کہ وہ طواف کریں۔ ۲۹/۲۲

لِيُطَهِّرَكُمْ: تا کہ وہ تم کو پاک کر دے۔ ۶/۵، ۱۱/۸

لِيَظْلِمَهُمْ: تا کہ وہ ان پر ظلم کرے۔ ۷۰/۹، ۴۰/۲۹، ۹/۳۰

لِيُظْهِرَهٗ: تا کہ وہ اس کو غالب کر دے۔ ۳۳/۹، ۲۸/۴۸، ۹/۶۱

لِيَعْبُدُوْا: تا کہ وہ عبادت کریں۔ ۳۱/۹

لِيَعْبُدُوا: تا کہ وہ عبادت کریں۔ ۵/۹۸

لِيُعْجِزَهٗ: تا کہ وہ اس کو عاجز کر دے۔ ۴۴/۳۵

لِيُعَذِّبَ: تا کہ وہ عذاب دے۔ ۷۳/۳۳

لِيُعَذِّبَهُمْ: تا کہ وہ ان کو عذاب دے۔ ۳۳/۸

لِيَعْلَمَ: تا کہ وہ جان لے۔ ۱۴۰/۳، ۱۶۶/۳، ۱۶۷/۳، ۹۴/۵، ۵۲/۱۲، ۳۹/۱۶، ۵۴/۲۲، ۲۵/۵۷، ۲۸/۷۲

لَيَعْلَمُ: البتہ وہ جانتا ہے۔ ۷۳/۲۷

لِيُعْلَمَ: تا کہ وہ معلوم ہو جائے۔ ۳۱/۴۳

لِيَعْلَمُوْا: تا کہ وہ جان لیں۔ ۵۲/۱۴، ۲۱/۱۸

لَيَعْلَمَنَّ: البتہ وہ ضرور الگ کر دے گا۔ ۳/۲۹، ۱۱/۲۹

لِيَغْفِرَ: تا کہ وہ مغفرت کر دے۔ ۱۳۷/۴، ۱۶۸/۴، ۱۰/۱۴، ۷۳/۲۰، ۲/۴۸

لِيَغِيْظَ: تا کہ وہ غضبناک بنا دے۔ ۲۹/۴۸

لِيَفْتَدُوْا: تا کہ وہ بدلہ میں دے کر چھوٹ جائیں۔ ۳۶/۵

لَيَفْتِنُوْنَكَ: تا کہ وہ تجھ کو بہکا دیں۔ ۷۳/۱۷

لِیَفْجُرَ: تاکہ وہ کھل کر گناہ کریں۔ ۵/۷۵،

لِیُفْسِدَ: تاکہ وہ فساد کرے۔ ۲۰۵/۲،

لِیُفْسِدُوْا: تاکہ وہ فساد پھیلائیں۔ ۱۲۷/۷،

لِیَقْتَرِفُوْا: تاکہ وہ کرلیں۔ ۱۱۳/۶،

لِیَقْتُلُوْكَ: تاکہ وہ تجھ کو قتل کردیں۔ ۲۰/۲۸،

لِیُقَرِّبُوْنَا: تاکہ وہ ہم کو مقرب بنادیں۔ ۳/۳۹،

لِیَقْضِ: تاکہ وہ پورا کردیں۔ ۷۷/۴۳،

لِیُقْضٰی: تاکہ وہ پورا کیا جائے۔ ۶۰/۶،

لِیَقْضُوْا: تاکہ وہ دور کردیں۔ ۲۹/۲۲،

لِیَقْضِیَ: تاکہ وہ حکم دے۔ ۴۲/۸، ۴۴/۸،

لِیَقْطَعَ: تاکہ وہ کاٹ دے۔ ۱۲۷/۳،

لِیَقُوْلَ: تاکہ وہ کہے۔ ۳۱/۷۴،

لَیَقُوْلَنَّ: البتہ وہ ضرور کہے گا۔ ۷۳/۴، ۱۰/۱۱، ۱۰/۲۲، ۵۸/۳۰، ۵۰/۴۱،

لَیَقُوْلُنَّ: البتہ وہ ضرور کہیں گے۔ ۶۵/۹، ۸/۱۱، ۶۱/۲۱، ۱۰/۲۹، ۶۱/۲۹، ۶۳/۲۹، ۲۵/۳۱، ۳۸/۳۹، ۹/۴۳، ۸۷/۴۳،

لِیَقُوْلُوْا: تاکہ وہ کہیں۔ ۹/۳، ۵۳/۶، ۱۰۵/۶،

لَیَقُوْلُوْنَ: تاکہ وہ کہیں۔ ۱۵۱/۳۷، ۱۶۷/۳۷، ۳۴/۴۴، ۲/۵۸،

لِیَقُوْمَ: تاکہ وہ کھڑا ہو۔ ۲۵/۵۷،

لِیُقِیْمُوْا: تاکہ وہ قائم کریں، تاکہ وہ اہتمام کریں۔ ۳۷/۱۴،

لَیَکْتُمُوْنَ: البتہ وہ چھپاتے ہیں۔ ۱۴۶/۲،

لِیُکَفِّرَ: تاکہ وہ دور کرے۔ ۳۵/۳۹،

لِیَکْفُرُوْا: تاکہ وہ انکار کردے۔ ۵۵/۱۶، ۶۶/۲۹، ۳۴/۳۰،

لِیَکُوْنَ: تاکہ وہ ہو جائے۔ ۵۴/۶، ۵۳/۲۲، ۱/۲۵، ۸/۲۸،

لَیَکُوْنًا: البتہ اس کا ہوتا۔ ۳۲/۱۲،

لِیَکُوْنَا: تاکہ وہ دونوں ہو جائیں۔ ۲۹/۴۱،

لَیَکُوْنَنْ: البتہ وہ ضرور ہوں گے۔ ۴۲/۳۵

لَیْلَ: رات، اسم جنس، جمع لَیَالِیْ۔ ۲/۳، ۹۶/۶، ۵۴/۷، ۲۷/۱۰، ۳/۱۳، ۳۳/۱۴، ۱۲/۱۶، ۱۲/۱۷، ۲۰/۲۱، ۳۳/۲۱، ۶۱/۲۲، ۴۷/۲۵، ۶۲/۲۵، ۸۶/۲۷، ۷۱/۲۸، ۷۳/۲۸، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۵/۳۹، ۶۱/۴۰، ۹/۵۷، ۲/۷۳، ۲۰/۷۳، ۱۰/۷۸،

لَیْلًا: رات۔ ۲۴/۱۰، ۱/۱۷، ۲۳/۴۴، ۵/۷۱، ۲۶/۷۶،

لَیْلِ: رات۔ ۱۶۴/۲، ۱۸۷/۲، ۲۷۴/۲، ۲۷/۳، ۱۱۳/۳، ۱۹۰/۳، ۱۳/۶، ۶۷/۱۰، ۶/۱۰، ۲۷/۱۰، ۸۱/۱۱، ۱۱۴/۱۱، ۱۰/۱۳، ۳۳/۱۵، ۷۸/۱۷، ۷۹/۱۷، ۱۳۰/۲۰، ۳۳/۲۱، ۶۱/۲۲، ۸۰/۲۳، ۴۳/۲۴، ۲۳/۳۰، ۲۹/۳۱، ۳۳/۳۴، ۱۳/۳۵ ...... ۴۴ جگہ

لَیْلِ: رات۔ ۷۲/۲۸،

لَیْلُ: رات۔ ۷۶/۶، ۳۷/۳۶، ۴۰/۳۶، ۳۷/۴۱،

لِیَلْبِسُوْا: تاکہ وہ ملادیں۔ ۱۳۷/۶،

لَیْلَةَ: رات۔ ۱۸۷/۲،

لَیْلَةَ الصِّیَامِ: روزہ کی رات۔ ۱۸۷/۲،

لَیْلَةً: رات۔ ۵۱/۲، ۱۴۲/۷،

لَیْلَةِ: رات۔ ۱/۹۷،

لَیْلَةِ الْقَدْرِ: شب قدر جو رمضان المبارک میں آتی ہے اور ہزار مہینوں سے افضل ہے۔ ۱/۹۷،

لَیْلَةٍ: رات۔ ۳/۴۴،

لَیْلَةٍ مُّبٰرَکَةٍ: برکت والی رات مراد شب قدر، ۳/۴۴،

لَیْلَةُ: رات۔ ۲/۹۷، ۳/۹۷،

لَیْلَةُ الْقَدْرِ: شب قدر، عظمت و شرافت والی رات۔ ۲/۹۷، ۳/۹۷،

لَیْلَهَا: اس کی رات کو۔ ۲۹/۷۹،

لِیُمَحِّصَ: تاکہ وہ خالص کرے، تاکہ وہ صاف کرے۔ ۱۴۱/۳، ۱۵۴/۳،

لَیَمَسَّنَّ: البتہ وہ ضرور پہنچ جائے گا۔ ۷۳/۵،

لَیَمَسَّنَّکُمْ: البتہ وہ تم کو ضرور پہنچ جائے گا، ۱۸/۳۶

لِيَمْكُرُوْا: تاکہ وہ مکر (فریب) کریں ۱۲۳/۶،

لَيُمَكِّنَنَّ: البتہ وہ ضرور جمائے گا۔ ۵۵/۲۴،

لِيُمْلِلِ: تاکہ وہ املا کرائے، تاکہ وہ لکھوائے ۲۸۲/۲،

لِيَمِيْزَ: تاکہ وہ الگ الگ کرے۔ ۳۷/۸،

لَيِّنًا: (ص) نرم۔ لِيْنٌ سے صفت مشبہ۔ ۴۴/۲۰،

لَيُنْبَذَنَّ: البتہ اس کو ضرور پھینکا جائے گا۔ ۴/۱۰۴،

لِيْنَةٍ: کھجور کا نرم و نازک پودا، کھجور کا تر و تازہ درخت، اسم جنس ہے۔ ۵/۵۹،

لِيُنْذِرَ: تاکہ وہ ڈرائے۔ ۲/۱۸، ۷۰/۳۶، ۱۵/۴۰، ۱۲/۴۶،

لِيُنْذِرَكُمْ: تاکہ وہ تم کو ڈرائے۔ ۶۳/۷، ۶۹/۷،

لِيُنْذَرُوْا: تاکہ ان کو ڈرایا جائے۔ ۵۲/۱۴،

لِيُنْذِرُوْا: تاکہ وہ ڈرائیں۔ ۱۲۲/۹،

لَيَنْصُرَنَّ: البتہ وہ اس کی ضرور مدد کرے گا۔ ۴۰/۲۲،

لَيَنْصُرَنَّهُ: البتہ وہ اس کی ضرور مدد کرے گا۔ ۶۰/۲۲،

لِيَنْفِرُوْا: تاکہ وہ نکل کھڑے ہوں۔ ۱۲۲/۹،

لِيُنْفِقْ: تاکہ وہ خرچ کرے۔ ۷/۶۵،

لِيُوَاطِئُوْا: تاکہ وہ درست کریں۔ ۳۷/۹،

لَيُوْحُوْنَ: البتہ وہ دل میں ڈالتے ہیں۔ ۱۲۱/۶،

لِيُوْسُفَ: حضرت یوسف علیہ السلام کے لئے ۲۱/۱۲، ۵۶/۱۲، ۷۶/۱۲

لَيُوْسُفُ: البتہ حضرت یوسف علیہ السلام۔ ۸/۱۲،

لِيُوْفُوْا: تاکہ وہ پورا کردیں (وفا کریں)۔ ۲۹/۲۲،

لَيُوَفِّيَنَّهُمْ: البتہ وہ ضرور ان کو پورا پورا دے گا۔ ۱۱۱/۱۱،

لِيُوَفِّيَهُمْ: تاکہ وہ ان کو پورا پورا دے۔ ۳۰/۳۵،

لَيُوَلُّنَّ: البتہ وہ ضرور پھیریں گے۔ ۱۲/۵۹،

لِيَوْمِ: اس دن کے لئے۔ ۴۷/۲۱، ۵۳/۳۸، ۹/۶۲، ۱۳/۷۷،

لِيَوْمٍ: اس دن کے لئے۔ ۹/۳، ۲۵/۳، ۴۲/۱۴، ۵/۸۳،

لِيَهْدِيَهُمْ: تاکہ وہ ان کو ہدایت دے، ۱۳۷/۴، ۱۶۸/۴،

لِيَهْلِكَ: تاکہ وہ ہلاک کردے۔ ۴۲/۸،

لِيُهْلِكَ: تاکہ وہ ہلاک کردے۔ ۱۱۷/۱۱،

لَيَأْتِيَنَّهُمْ: البتہ وہ ان کے پاس ضرور آئے گا ۵۳/۲۹،

لَيَأْتِيَنِّي: البتہ وہ میرے پاس ضرور لائے گا ۲۱/۲۷،

لِيَأْخُذَ: تاکہ وہ پکڑے، تاکہ وہ لے۔ ۷۶/۱۲،

لِيَأْخُذُوْا: تاکہ وہ پکڑیں، تاکہ وہ لیں۔ ۱۰۲/۴،

لِيَأْخُذُوْهُ: تاکہ وہ اس کو پکڑ لیں، تاکہ وہ اس کو لے لیں۔ ۵/۴۰،

لِيُؤْذَنَ: تاکہ اجازت دی جائے۔ ۹۰/۹،

لِيَأْكُلُوْا: تاکہ وہ کھائیں۔ ۳۵/۳۶،

لَيَأْكُلُوْنَ: البتہ وہ کھائیں گے۔ ۳۴/۹، ۲۰/۲۵،

لَيُؤْمِنَنَّ: البتہ وہ ضرور ایمان لائے گا۔ ۱۵۹/۴،

لَيُؤْمِنُنَّ: البتہ وہ ضرور ایمان لائیں گے۔ ۱۰۹/۶،

لِيُؤْمِنُوْا: تاکہ وہ ایمان لائیں۔ ۱۸۶/۲، ۱۱۱/۶، ۱۰۱/۷، ۱۳/۱۰، ۷۴/۱۰

لَيَئُوْسٌ: البتہ ناامید۔ ۹/۱۱،

﴿بَابُ المِيم﴾

م ا

مَا: نہیں، کیا، جو، جو کچھ، جس کو۔ حرف نفی و استفہام اور اسم موصول وغیرہ۔ کثرت سے آیا ہے۔

مَاتَ: (ن، ض، س) وہ مر گیا، وہ فوت ہو گیا۔ مَوْتٌ سے ماضی۔ ۱۴۴/۳، ۸۴/۹،

مَاتُوْا: وہ مر گئے، وہ فوت ہو گئے۔ ۱۶۱/۲، ۹۱/۳، ۱۵۶/۳، ۸۴/۹، ۱۲۵/۹، ۵۸/۲۲، ۴۲/۳۹،

مَادُمْتُ: (ن) جب تک تو رہے۔ دَوْمٌ و دَوَامٌ سے ماضی، فعل ناقص ہے۔ ۷۵/۳،

مَادُمْتُ: جب تک میں رہا۔ ۱۱۷/۵، ۳۱/۱۹،

مَادُمْتُمْ: جب تک تم رہو۔ ۹۶/۵،

مَاذَا: کیا چیز ہے، کیا ہے 'ما' حرف استفہام ہے اور 'ذا' فصل کے لئے تا کہ ما نافیہ اور ما استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے،..... ۴۴ جگہ

مَارِجٍ: آگ کی لپٹ، بھڑکتا ہوا شعلہ جس میں دھواں نہ ہو۔ ۱۵/۵۵،

مَارِدٍ: (ن، ک) سرکش، شریر۔ مُرُوْدًا و مَرَادَةً سے اسم فاعل، جمع مَرَدَةٌ. ۷/۳۷،

مَارُوْتَ: ایک فرشتہ کا نام جو ہاروت فرشتے کا ساتھی ہے۔ ۱۰۲/۲،

مَاعُوْنَ: (ف) برتنے کی خانگی چیزیں، معمولی چیزیں، حسن سلوک، زکوٰۃ، مَعْنٌ سے۔ ۷/۱۰۷،

مَاكِثِيْنَ: (ن، ک) ٹھہرنے والی، رہنے والی۔ مَكْثٌ سے اسم فاعل ۳/۱۸،

مَاكِثُوْنَ: ٹھہرنے والے، رہنے والے۔ ۷۷/۴۳،

مَاكِرِيْنَ: (ن) مکر کرنے والے، خفیہ تدبیر کرنے والے۔ مَكْرٌ سے اسم فاعل ۵۴/۳، ۳۰/۸،

مَالَ: مال، دولت، جمع اَمْوَالٌ. ۱۷۷/۲، ۱۵۲/۶، ۳۴/۱۷، ۲۰/۸۹،

مَالًا: مال۔ دولت۔ ۲۱/۱۱، ۳۴/۱۸، ۳۹/۱۸، ۷۷/۱۹، ۱۲/۷۴، ۶/۹۰، ۲/۱۰۴،

مَالِ: مال، دولت۔ ۲۸۲/۲، ۳۳/۲۴،

مَالٍ: مال، دولت۔ ۵۵/۲۳، ۳۶/۲۷، ۱۴/۶۸،

مَالٌ: مال، دولت۔ ۴۶/۱۸،

مَالٌ: مال، دولت۔ ۸۸/۲۶،

مَالِكَ: (ض) مالک، حاکم، سب پر قدرت رکھنے والا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ مِلْكٌ سے اسم فاعل، جمع مُلُوْكٌ. ۲۶/۳،

مَالِكِ: مالک۔ حاکم۔ سب پر قدرت رکھنے والا۔ ۳/۱،

مَالِكُ: مالک۔ حاکم۔ سب پر قدرت رکھنے والا۔ ۷۷/۴۳،

مٰلِكُوْنَ: مالک، ملکیت رکھنے والے۔ ۷۱/۳۶،

مَالَهٗ: اس کے مال کو۔ اس کی دولت کو۔ جمع اَمْوَالٌ. ۲۶۴/۲، ۱۸/۹۲، ۳/۱۰۴،

مَالُهٗ: اس کا مال، اس کی دولت۔ ۲۱/۷۱، ۱۱/۹۲، ۲/۱۱۱،

مَالِئُوْنَ: (ف) بھرنے والے۔ مَلْأً و مِلْئَةً سے

اسم فاعل۔ ۵۳/۵۶، ۶۶/۳۷،

مَالِیَهْ: میرا مال، اصل میں۔ مَالِیَ تھا، وقف کی وجہ سے ہائے سکتہ لگائی گئی ہے۔ ۲۸/۶۹،

مَانِعَتُهُمْ: (ف) ان کو بچانے والی، ان کی حفاظت کرنے والی۔ مَنْعٌ سے اسم فاعل۔ ۲/۵۹،

مٰهِدُوْنَ: (ف) بچھانے والے، تیار کرنے والے، مَهْدٌ سے اسم فاعل، جمع مٰهِدٌ۔ ۴۸/۵۱،

مَاهِيَهْ: وہ کیا ہے، یہ اصل میں مَاهِيَ تھا، وقف کی وجہ سے آخر میں ہائے سکتہ لگائی گئی ہے۔ ۱۰/۱۰۱،

مَـآءَ: پانی، اسم جنس ہے، جمع مِیَاهٌ۔ ۵۷/۷، ۵/۲۲، ۲۳/۲۸، ۲۷/۳۲، ۳۹/۴۱، ۲۸/۵۴، ۶۸/۵۶، ۲۵/۸۰،

مَآءُ: پانی۔ ۲۲/۲، ۴۳/۴، ۶/۵، ۹۹/۶، ۱۱/۸، ۱۷/۱۳، ۳۲/۱۴، ۲۲/۱۵، ۱۰/۱۶، ۶۵/۱۶، ۵۳/۲۰، ۶۳/۲۲، ۱۸/۲۳، ۳۹/۲۴، ۴۸/۲۵، ۶۰/۲۷، ۶۳/۲۹، ۲۴/۳۰، ۱۰/۳۱، ۲۷/۳۵، ۲۱/۳۹، ۱۱/۴۳، ۱۵/۴۷، ۹/۵۰، ۱۶/۷۲، ۲۷/۷۷، ۱۴/۷۸،

مَآءِ: پانی۔ ۵۰/۷، ۷/۱۱، ۴۳/۱۱، ۱۴/۱۳، ۳۰/۲۱، ۵۴/۲۵،

مَـآءٍ: پانی۔ ۱۶۴/۲، ۲۴/۱۰، ۴/۱۳، ۱۶/۱۴، ۲۹/۱۸، ۴۵/۱۸، ۴۵/۲۴، ۸/۳۲، ۱۵/۴۷، ۳۱/۵۶، ۲۰/۷۷، ۶/۸۶،

مَآءٍ مَّعِیْنٍ: جاری پانی۔ ۳۰/۶۷

مَآءٍ مَّهِیْنٍ: حقیر پانی مراد نطفہ۔ ۸/۳۲، ۲۰/۷۷،

مَآءً: پانی۔ ۲۲/۲، ۴۴/۱۱، ۱۲/۵۴، ۱۱/۶۹،

مَـآئِدَةً: (ض) کھانا چنا ہوا خوان، کچھ کھانا، ایسا برتن جس میں کھانا ہو۔ مَیْدٌ و مَیَدَانٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۲/۵، ۱۱۴/۵،

مَآءَكِ: اپنے پانی کو۔ ۴۴/۱۱،

مَآءُكُمْ: تمہارا پانی۔ ۳۰/۶۷

مَآءَهَا: اس کا پانی۔ ۳۱/۷۹

مَآؤُهَا: اس کا پانی۔ ۴۱/۱۸

م ب

مُبٰرَكًا: (مفا) مبارک، برکت والا۔ مُبَارَكَةٌ سے اسم مفعول۔ ۹/۵۰، ۲۹/۲۳، ۳۱/۱۹، ۹۶/۳،

مُبٰرَكٌ: مبارک، برکت والا، ۹۲/۶، ۱۵۵/۶، ۵۰/۲۱، ۲۹/۳۸،

مُبٰرَكَةِ: (مفا) مبارک کرنا۔ برکت دینا۔ مصدر ہے۔ ۳۰/۲۸

مُبٰرَكَةٍ: مبارک کرنا، برکت دینا۔ ۳۵/۲۴ ۳/۴۴

مُبْتَلِیْكُمْ: (افت) تمہارا امتحان لینے والا، تمہیں آزمانے والا، اِبْتِلَاءٌ سے اسم فاعل ۲۴۹/۲

مُبْتَلِیْنَ: امتحان لینے والے، آزمانے والے، واحد مُبْتَلِیْ، ۳۰/۲۳

مَبْثُوْثٌ: (ن،ض) پریشان، بچھے ہوئے، منتشر۔ بَثٌّ سے اسم مفعول۔ ۴/۱۰۱

مَبْثُوْثَةٌ: بچھے ہوئے، پھیلے ہوئے، منتشر ۱۶/۸۸،

مُبَدِّلَ: (تف) تبدیل کرنے والا۔ تَبْدِیْلٌ سے اسم فاعل۔ ۳۴/۶، ۱۱۵/۶، ۲۷/۱۸،

مُبْدِیْهِ: (اف) اس کو ظاہر کرنے والا، اس کو ایجاد کرنے والا۔ اِبْدَآءٌ سے اسم فاعل۔ ۳۷/۳۳

مُبَذِّرِیْنَ: بے جا خرچ کرنے والے، فضول خرچ کرنے والے۔ تَبْذِیْرٌ سے اسم فاعل۔ ۲۷/۱۷،

مُبْرِمُوْنَ: (اف) مقرر کرنے والے، ٹھہرانے والے۔ اِبْرَامٌ سے اسم فاعل۔ ۷۹/۴۳

مُبَرَّءُوْنَ: (تف) بری کئے ہوئے، پاک کئے ہوئے۔ تَبْرِئَةٌ سے اسم مفعول۔ ۲۶/۲۴،

مَبْسُوْطَتٰنِ: (ن) دو کھلے ہوئے، دو کشادہ۔ بَسْطٌ سے اسم مفعول تثنیہ۔ ۶۴/۵

مُبَشِّرًا: (تف) بشارت دینے والے، خوشخبری دینے والے۔ تَبْشِیْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰۵/۱۷، ۵۶/۲۵، ۴۵/۳۳، ۸/۴۸، ۶/۶۱،

مُبَشِّرَاتٍ: خوشخبری دینے والیاں، مراد بارش کی خوشخبری دینے والی ٹھنڈی ہوائیں ۴۶/۳۰

مُبَشِّرِیْنَ: بشارت دینے والے، خوشخبری دینے والے۔ ۲۱۳/۲، ۱۶۵/۴، ۴۸/۶، ۵۶/۱۸،

مُبْصِرًا: (اف) دکھانے والا، روشنی والا۔ اِبْصَارٌ سے اسم فاعل۔ ۶۷/۱۰، ۸۶/۲۷، ۶۱/۴۰،

مُبْصِرَةً: دکھانے والی، روشن کرنے والی، واضح کرنے والی، یہ اسم فاعل ہے مفعول کے معنی میں۔ ۱۲/۱۷، ۵۹/۱۷، ۱۳/۲۷،

مُبْصِرُوْنَ: دیکھنے والے، مراد دل کی آنکھ سے دیکھنے والے۔ ۲۰۱/۷،

مُبْطِلُوْنَ: (اف) اہل باطل، جھوٹ کہنے والے اِبْطَالٌ سے اسم فاعل، واحد مُبْطِلٌ۔ ۲۷/۴۵ ۱۷۳/۷، ۴۸/۲۹، ۵۸/۳۰، ۷۸/۴۰

مُبْعَدُوْنَ: (اف) دور کئے ہوئے۔ اِبْعَادٌ سے اسم مفعول، واحد مُبْعَدٌ۔ ۱۰۱/۲۱،

مَبْعُوْثُوْنَ: (ف) قبروں سے اٹھائے جانے والے، دوبارہ زندہ کئے جانے والے۔ بَعْثٌ سے اسم مفعول، واحد مَبْعُوْثٌ ۷/۱۱، ۴۹/۱۷، ۹۸/۱۷، ۸۲/۲۳، ۱۶/۳۷، ۴۷/۵۶، ۴/۸۳

مَبْعُوْثِیْنَ: قبروں سے اٹھائے جانے والے، دوبارہ زندہ کئے جانے والے۔ ۲۹/۶، ۳۷/۲۳

مُبْلِسُوْنَ: (اف) حیرت زدہ، ناامید، مایوس، اِبْلَاسٌ سے اسم فاعل، واحد مُبْلِسٌ۔ ۴۴/۶، ۷۷/۲۳، ۷۵/۴۳

مُبْلِسِیْنَ: حیرت زدہ، ناامید، مایوس۔ ۴۹/۳۰،

مَبْلَغُهُمْ: (ن) ان کے علم کی انتہا، ان کے فہم کی حد، ان کے پہنچنے کی جگہ۔ بُلُوْغٌ سے مصدر ۳۰/۵۳،

مُبَوَّاً: (تف) ٹھکانا، جگہ۔ تَبْوِئَةٌ سے اسم ظرف۔ ۹۳/۱۰،

مُبِیْنًا: (اف) ظاہر کرنے والا، کھلا ہوا۔ اِبَانَةٌ سے اسم فاعل۔ ۲۰/۴، ۵۰/۴، ۹۱/۴، ۱۰۱/۴، ۱۱۲/۴، ۱۱۹/۴، ۱۴۴/۴، ۱۵۳/۴، ۱۷۴/۴، ۵۳/۱۷، ۳۶/۳۳، ۵۸/۳۳، ۱/۴۸،

مُبِیْنٍ: ظاہر کرنے والا۔ کھلا ہوا۔ واضح۔ صاف۔ ۱/۱۲، ۲/۲۶، ۹۷/۲۷، ۲/۲۸، ۲/۴۳، ۲/۴۴، ۲۳/۸۱،

مُبِیْنٍ: ظاہر کرنے والا، کھلا ہوا۔ ۱۶۴/۳، ۵۹/۶، ۳۷/۶، ۶۰/۷، ۶۱/۱۰، ۶/۱۱، ۹۶/۱۱، ۸/۱۲، ۳۰/۱۲، ۱۰/۱۳، ۱/۱۵، ۷۹/۱۵، ۳۸/۱۹، ۵۴/۲۱، ۳۵/۲۳، ۳۰/۲۶، ۹۷/۲۶، ۱۹۵/۲۶، ۱/۲۷، ۲۱/۲۷، ۷۵/۲۷، ۸۵/۲۸، ۱۱/۳۱، ۳/۳۴، ۲۴/۳۴، ... ۳۸ جگہ

مُبِیْنُ: ظاہر کرنے والا، کھلا ہوا۔ ۹۲/۵، ۱۶/۶، ۸۹/۱۵، ۳۵/۱۶، ۸۲/۱۶، ۱۱/۲۲، ۲۵/۲۴، ۵۴/۲۴، ۱۶/۲۷، ۱۸/۲۹، ۱۷/۳۶، ۱۰۶/۳۷، ۱۵/۳۹، ۷۰/۳۸، ۱۲/۴۳،

مُبِیْنٌ: ظاہر کرنے والا، کھلا ہوا۔ ۱۶۸/۲، ۲۰۸/۲، ۱۵/۵، ۱۱۰/۵، ۷/۶، ۱۴۲/۶، ۲۲/۷، ۱۰۷/۷، ۱۸۴/۷، ۲/۱۰، ۷۶/۱۰، ۷/۱۱، ۲۵/۱۱، ۵/۱۲، ۱۸/۱۵، ۴/۱۶، ۱۰۳/۱۶، ۴۹/۲۲، ۱۲/۲۴، ۴۲/۲۶، ۱۱۵/۲۶، ۱۳/۲۷، ۱۵/۲۸، ۱۸/۲۸، ۵۰/۲۹،

مُبَیِّنٰتٍ: (تف) بیان کرنے والیاں، واضح آیات کھلے احکامات۔ تَبْیِیْنٌ سے اسم فاعل، واحد مُبَیِّنَةٌ۔ ۳۴/۲۴، ۴۶/۲۴، ۱۱/۶۵،

مُبَیِّنَةٍ: کھلی ہوئی، واضح۔ ۱۹/۴، ۳۰/۳۳، ۱/۶۵،

م ت

مِتَّ: (ن) تو مر گیا۔ مَوْتٌ سے ماضی۔ ۳۴/۲۱،

مِتُّ: میں مر گیا۔ ۲۳/۱۹، ۶۶/۱۹،

مَتٰی: کب، جب، اسمِ ظرف بھی ہے اور حرف بھی۔ ۲۱۴/۲، ۴۸/۱۰، ۵۱/۱۷، ۳۸/۲۱، ۷۱/۲۷، ۲۸/۳۲، ۲۹/۳۴، ۴۸/۳۶، ۲۵/۶۷،

مَتَابًا: توبہ کرنا، رجوع کرنا۔ ۷۱/۲۵،

مَتَابِ: (ن) میرا توبہ کرنا، میرا رجوع کرنا۔ تَوْبٌ سے مصدر میمی بھی ہے اسمِ ظرف بھی، اصل میں مَتَابِیْ تھا 'ی' حذف ہو گئی۔ ۳۰/۱۳،

مَتَاعَ: (ف،ک) متاع، فائدہ، پونجی، جمع اَمْتِعَۃٌ۔ ۲۳/۱۰، ۶۱/۲۸،

مَتَاعًا: متاع، فائدہ، پونجی۔ ۲۳۶/۲، ۲۴۰/۲، ۹۶/۵، ۳/۱۱، ۸۰/۱۶، ۵۳/۳۳، ۴۴/۳۶، ۷۳/۵۶، ۳۳/۷۹، ۳۲/۸۰،

مَتَاعٌ: متاع، فائدہ، پونجی۔ ۱۱۷/۱۶،

مَتَاعٌ: متاع، فائدہ، پونجی۔ ۱۴/۳، ۱۸۵/۳، ۱۹۷/۳، ۳۸/۹، ۶۰/۲۸، ۳۶/۴۲، ۳۵/۴۳، ۲۰/۵۷،

مَتَاعٍ: متاع، فائدہ، پونجی۔ ۳۶/۲، ۲۴۱/۲، ۱۹۷/۳، ۲۴/۷، ۷۰/۱۰، ۲۶/۱۳، ۱۱۷/۱۶، ۱۱۱/۲۱، ۲۹/۲۴، ۳۹/۴۰،

مَتَاعَنَا: ہمارے فائدے کو، ہماری پونجی کو۔ ۱۷/۱۲،

مَتَاعِنَا: ہمارے فائدے کو، ہماری پونجی کو۔ ۷۹/۱۲،

مَتَاعَهُمْ: ان کے فائدے کو، ان کی پونجی کو۔ ۶۵/۱۲،

مُتَبَّرٌ: (تف) ہلاک کیا ہوا، تباہ، برباد۔ تَتْبِیْرٌ سے اسمِ مفعول۔ ۱۳۹/۷،

مُتَبَرِّجٰتٍ: (تفع) اپنا بناؤ سنگھار ظاہر کرنے والی عورتیں، آراستہ ہونے والی عورتیں۔ تَبَرُّجٌ سے اسمِ فاعل۔ ۶۰/۲۴،

مُتَّبَعُوْنَ: (افت) اتباع کیے ہوئے، پیچھا کیے ہوئے۔ اِتِّبَاعٌ سے اسمِ مفعول۔ ۵۲/۲۶، ۲۳/۴۴،

مُتَتَابِعَيْنِ: (تفا) پے در پے، لگاتار۔ تَتَابُعٌ سے اسمِ فاعل، واحد مُتَتَابِعٌ۔ ۹۲/۴،

مُتَجَانِفٍ: (تفا) گناہ کی طرف مائل ہونے والا جھکنے والا۔ تَجَانُفٌ سے اسمِ فاعل۔ ۳/۵،

مُتَجٰوِرٰتٌ: (تفا) ایک دوسرے کے نزدیک، اور متصل، برابر برابر۔ تَجَاوُرٌ سے اسم فاعل، واحد مُتَجَاوِرَۃٌ۔ ۴/۱۳،

مُتَحَرِّفًا: (تفع) پینترا بدلنے والا، کرتب کرنے والا۔ تَحَرُّفٌ سے اسمِ فاعل۔ ۱۶/۸،

مُتَحَيِّزًا: (تفع) پناہ لینے والا، جگہ لینے والا۔ تَحَیُّزٌ سے اسمِ فاعل۔ ۱۶/۸،

مُتَّخِذَ: (افت) پکڑنے والا، لینے والا، بنانے والا۔ اِتِّخَاذٌ سے اسمِ فاعل۔ ۵۱/۱۸،

مُتَّخِذٰتِ: پکڑنے والیاں۔ لینے والیاں، بنانے والیاں واحد مُتَّخِذَۃٌ۔ ۲۵/۴،

مُتَّخِذِیْ: پکڑنے والے، بنانے والے، اصل میں مُتَّخِذِیْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا۔ ۵/۵،

مُتَرَاكِبًا: (تفا) اوپر تلے، ایک پر ایک چڑھا ہوا، تہ بہ تہ۔ تَرَاكُبٌ سے اسمِ فاعل۔ ۹۹/۶،

مَتْرَبَةٍ: (س) محتاج، مفلس، نادار، مٹی والا۔ ۱۶/۹۰،

مُتَرَبِّصٌ: (تفع) انتظار کرنے والا، راہ دیکھنے والا، مراد اعمال کے نتائج کا منتظر۔ تَرَبُّصٌ سے اسمِ فاعل۔ ۱۳۵/۲۰،

مُتَرَبِّصُوْنَ: انتظار کرنے والے، راہ دیکھنے والے۔ ۵۲/۹،

مُتَرَبِّصِيْنَ: انتظار کرنے والے، راہ دیکھنے والے۔ ۳۱/۵۲،

مُتَرَدِّيَةُ: (تفعّل) گر کر ہلاک ہونے والی، وہ حلال جانور جو اوپر سے گر کر ذبح کرنے سے پہلے مرجائے۔ تَرَدِّیْ سے اسم فاعل۔ ۳/۵،

مُتْرَفُوْهَا: (افعال) اس (بستی) کے دولتمند، اس کے خوشحال۔ اِتْرَافٌ سے اسم مفعول، واحد مُتْرَفٌ۔ اصل میں مُتْرَفُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہوگیا ۳۴/۳۴، ۲۳/۴۳،

مُتْرَفِيْنَ: دولتمند، خوشحال۔ ۴۵/۵۶،

مُتْرَفِيْهَا: اس (بستی) کے دولتمند، اس کے خوشحال۔ ۱۶/۱۷،

مُتْرَفِيْهِمْ: ان کے دولتمند، ان کے خوشحال۔ ۶۴/۲۳،

مُتَشَابِهًا: (تفاعل) مشابہ، ملتا جلتا۔ تَشَابُهٌ سے اسم فاعل۔ ۲۵/۲، ۱۴۱/۶، ۲۳/۳۹،

مُتَشَابِهٍ: باہم ملتے جلتے، ایک دوسرے کی مانند۔ ۹۹/۶، ۱۴۱/۶،

مُتَشٰبِهٰتٌ: متشابہ (آیتیں) ملتی جلتی۔ ۷/۳

مُتَشٰكِسُوْنَ: (تفاعل) بدخوضدی، جھگڑالو۔ تَشَاكُسٌ سے اسم فاعل۔ ۲۹/۳۹،

مُتَصَدِّعًا: (تفعّل) پھٹ جانے والا، ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا۔ تَصَدُّعٌ سے اسم فاعل۔ ۲۱/۵۹،

مُتَصَدِّقٰتِ: (تفعّل) صدقہ دینے والیاں، خیرات کرنے والیاں۔ تَصَدُّقٌ سے اسم فاعل واحد مُتَصَدِّقَةٌ۔ ۳۵/۳۳

مُتَصَدِّقِيْنَ: صدقہ دینے والے، خیرات کرنے والے۔ ۳۵/۳۳،

مُتَطَهِّرِيْنَ: (تفعّل) پاک صاف رہنے والے۔ تَطَهُّرٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲۲/۲،

مُتَعَالِ: (تفاعل) بلند، عالی شان، بہت غالب، تَعَالِیْ سے اسم فاعل۔ ۹/۱۳،

مَتَّعْتُ: (تفعیل) میں نے فائدہ پہنچایا، تَمْتِيْعٌ سے ماضی۔ ۲۹/۴۳،

مَتَّعْتَهُمْ: تو نے ان کو فائدہ پہنچایا۔ ۱۸/۲۵،

مُتَعَمِّدًا: (تفعّل) قصداً کرنے والا، جان بوجھ کر کرنے والا۔ تَعَمُّدٌ سے اسم فاعل، ۹۳/۴، ۹۵/۵،

مَتَّعْنَا: ہم نے فائدہ پہنچایا۔ ۸۸/۱۵، ۱۳۱/۲۰، ۴۴/۲۱،

مَتَّعْنٰهُ: ہم نے اس کو فائدہ پہنچایا۔ ۶۱/۲۸،

مَتَّعْنٰهُمْ: ہم نے ان کو فائدہ پہنچایا، ۹۸/۱۰، ۲۰۵/۲۶، ۱۴۸/۳۷،

مَتِّعُوْهُنَّ: تم ان (عورتوں) کو فائدہ پہنچاؤ۔ تَمْتِيْعٌ سے امر۔ ۲۳۶/۲، ۴۹/۳۳،

مُتَفَرِّقَةٍ: (تفعّل) متفرق، جدا جدا۔ تَفَرُّقٌ سے اسم فاعل۔ ۶۷/۱۲،

مُتَفَرِّقُوْنَ: متفرق، جدا جدا۔ ۳۹/۱۲،

مُتَقٰبِلِيْنَ: (تفاعل) ایک دوسرے کے مقابل، آمنے سامنے۔ تَقَابُلٌ سے اسم فاعل واحد مُتَقَابِلٌ۔ ۴۷/۱۵، ۴۴/۳۷، ۵۳/۴۴، ۱۶/۵۶،

مُتَقَلَّبَكُمْ: (تفعّل) تمہارے چلنے پھرنے کی جگہ کو، تمہاری آمد و رفت کی جگہ کو۔ تَقَلُّبٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۹/۴۷،

مُتَّقُوْنَ: (افتعال) متقی، پرہیزگار۔ اِتِّقَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۱۷۷/۲، ۳۴/۸، ۳۵/۱۳، ۵۱/۴۵، ۳۳/۳۹، ۱۵/۴۷،

مُتَّقِيْنَ: متقی، پرہیزگار۔ یہ اصل میں مُوْتَقِيْنَ تھا۔ واؤ کو تا سے بدل کر تا کا تا میں ادغام کردیا تو مُتَّقِيْنَ ہوگیا۔ یا پر کسرہ ثقیل تھا

اس لئے اس کو گرادیا۔ پھر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ایک یا کو حذف کر دیا تو مُتَّقِین ہوگیا۔ ٢/٢، ٦٦/٢، ١٨٠/٢، ١٩٤/٢، ٢٤١/٢، ٧٦/٣، ١١٥/٣، ١٣٣/٣، ١٣٨/٣، ٢٧/٥، ٤٦/٥، ١٢٨/٧، ٤/٩، ٧/٩، ٣٦/٩، ٤٤/٩، ١٢٣/٩، ٤٩/١١، ٤٥/١٥، ٣٠/١٦، ٣١/١٦، ٨٥/١٩، ٩٧/١٩، ٤٨/٢١، ٣٤/٢٢ ...... ۴۳ جگہ

مُتَكَبِّرٍ: (تفع) تکبر کرنے والا، مغرور۔ تَکَبُّرٌ سے اسم فاعل۔ ٢٧/٤٠، ٣٥/٤٠،

مُتَكَبِّرُ: بڑی عظمت والا، بزرگ، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ ٢٣/٥٩،

مُتَكَبِّرِيْنَ: تکبر، (غرور) کرنے والے۔ ٢٩/١٦، ٦٠/٣٩، ٧٢/٣٩، ٧٦/٤٠،

مُتَكَلِّفِيْنَ: (تفع) تکلف کرنے والے، بناوٹ کرنے والے۔ تَکَلُّفٌ سے اسم فاعل ٨٦/٣٨،

مُتَّكَأً: (افت) تکیہ لگانے کی جگہ، سہارا لگانے کی جگہ۔ اِتِّکَاءٌ سے اسم ظرف۔ ٣١/١٢،

مُتَّكِئُوْنَ: تکیہ لگائے ہوئے، سہارا لئے ہوئے، اِتِّکَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُتَّکِیٌ ٥٦/٣٦،

مُتَّكِئِيْنَ: تکیہ لگائے ہوئے، سہارا لئے ہوئے۔ ٣١/١٨، ٥١/٣٨، ٢٠/٥٢، ٥٤/٥٥، ٧٦/٥٥، ١٦/٥٦، ١٣/٧٦،

مُتَلَقِّيٰنِ: (تفع) دو ملاقات کرنے والے، دو لینے والے، مراد اعمال لکھنے والے۔ دو فرشتے یعنی کراماً کاتبین جو ہر روز آدمیوں کی نیکی و بدی لکھ کر لے جاتے ہیں۔ تَلَقِّیٌ سے اسم فاعل، واحد مُتَلَقِّیٌ. ١٧/٥٠،

مِتُّمْ: (ض، س) تم مرجاؤ گے۔ مَوْتٌ سے ماضی، بمعنی استقبال۔ ٣٥/٢٣

مُتُّمْ: (ن) تم مرجاؤ گے۔ مَوْتٌ سے ماضی بمعنی مضارع۔ ١٥٧/٣، ١٥٨/٣،

مُتِمُّ: (اف) تمام کرنے والا، پورا کرنے والا۔ اِتْمَامٌ سے اسم فاعل۔ ٨/٦١،

مِتْنَا: ہم مرجائیں گے۔ ٨٢/٢٣، ١٦/٣٧، ٥٣/٣٧، ٣/٥٠، ٤٧/٥٦،

مُتَنَافِسُوْنَ: (تفا) حرص کرنے والے، رغبت کرنے والے۔ تَنَافُسٌ سے اسم فاعل ٢٦/٨٣،

مُتَوَسِّمِيْنَ: (تفع) اہل بصیرت، اہل فراست پہچاننے والے۔ تَوَسُّمٌ سے اسم فاعل۔ ٧٥/١٥،

مُتَوَفِّيْكَ: (تفع) تجھے وفات دینے والا، تجھے موت دینے والا۔ تَوَفِّیٌ سے اسم فاعل۔ ٥٥/٣،

مُتَوَكِّلُوْنَ: (تفع) توکل کرنے والے، بھروسہ کرنے والے۔ تَوَکُّلٌ سے اسم فاعل۔ ٦٧/١٢، ١٢/١٤، ٣٨/٣٩،

مُتَوَكِّلِيْنَ: توکل کرنے والے، بھروسہ کرنے والے۔ ١٥٩/٣،

مَتِيْنُ: (ن، ک) مضبوط، قوی، محکم۔ مَتْنٌ و مَتَانَةٌ سے صفت مشبہ۔ ٥٨/٥١،

مَتِيْنٌ: مضبوط، قوی، محکم۔ ١٨٣/٧، ٤٥/٦٨،

م ث

مَثَابَةً: (ن) ثواب کی جگہ، عبادت کی جگہ، جمع ہونے کی جگہ۔ ثَوْبٌ سے ظرف مکان۔ ١٢٥/٢،

مَثَانِيْ: بار بار ذکر کئے ہوئے مضامین، مکرر، تعریف کیا ہوا۔ ثَنْیٌ و ثَنَاءٌ سے، واحد مَثْنٰی۔ ٨٧/١٥، ٢٣/٣٩،

مَثْبُوْرًا: (ن) ملعون، ہلاک کیا ہوا۔ ثَبْرٌ و ثُبُوْرٌ سے اسم مفعول۔ ١٠٢/١٧،

مِثْقَالَ: (ک، ن، س) برابر، ہم وزن، بھاری ہونا۔

ثِقْلٌ وثقالۃٌ سے فعل بھی ہے اسم بھی، جمع مَثاقِیلُ۔ ٤٠/٤، ٤٧/٢١، ١٦/٣١، ٢٢/٣٤، ٧/٩٩، ٨/٩٩،

مِثْقَالَ: برابر، ہم وزن، بھاری۔ ٦١/١٠،

مِثْقَالُ: برابر، ہم وزن، بھاری ہونا۔ ٤٧/٢١،

مُثْقَلَۃٌ: بوجھ والی، گناہوں کے بوجھ سے لدی ہوئی۔ ثِقْلٌ وثقالۃٌ سے اسم مفعول۔ ١٨/٣٥،

مُثْقَلُوْنَ: گراں بار، لدے ہوئے، بوجھل۔ ثِقْلٌ وثَقالۃٌ سے اسم مفعول۔ ٤٠/٥٢،

مَثَلَ: مثال، نظیر، کہاوت، جمع اَمْثَالٌ۔ ٥٩/٣، ٤٥/١٨،

مَثَلًا: مثال، نظیر، کہاوت۔ ٢٦/٢، ١٧٧/٧، ٢٤/١١، ٤٣/١٣، ٧٥/١٦، ٧٦/١٦، ١١٢/١٦، ٣٢/١٨، ٣٤/٢٤، ٢٨/٣٠، ١٣/٣٦، ٧٨/٣٦، ٢٩/٣٩، ١٧/٤٣، ٥٦/٤٣، ٥٧/٤٣، ٥٩/٤٣، ١٠/٦٦، ١١/٦٦، ٣١/٧٤،

مَثَلِ: مثال، نظیر، کہاوت۔ ١٧/٢، ١٧١/٢، ٢٦١/٢، ٢٦٤/٢، ٢٦٥/٢، ٥٩/٣، ١١٧/٣، ٤١/٢٩، ٢٠/٥٧، ١٥/٥٩، ١٦/٥٩، ٥/٦٢،

مَثَلٍ: مثال، نظیر، کہاوت۔ ٨٩/١٧، ٥٤/١٨، ٣٣/٢٥، ٥٨/٣٠، ٢٧/٣٩،

مَثَلُ: مثال، نظیر، کہاوت۔ ١٧١/٢، ٢١٤/٢، ٢٦١/٢، ٢٦٥/٢، ١٧٦/٧، ٢٤/١٠، ٢٤/١١، ٣٥/١٣، ١٨/١٤، ٢٤/١٤، ٦٠/١٦، ٣٥/٢٤، ٤١/٢٩، ٢٧/٣٠، ٨/٤٣، ١٥/٤٧، ٥/٦٢،

مَثَلٌ: مثال، نظیر، کہاوت۔ ٧٣/٢٢،

مِثْلَ: مانند، طرح، مشابہ، جمع اَمْثَالٌ۔ ١١٣/٢، ١١٨/٢، ٧٣/٣، ٣١/٥، ٩٣/٦، ١٢٤/٦، ٣١/٨، ١٠٢/١٠، ٨١/٢٣، ٤٨/٢٨، ٧٩/٢٨، ٣٠/٤٠، ٣١/٤٠، ١٣/٤١، ٢٣/٥١، ٥٩/٥١، ١٠١/٩٠،

مِثْلِ: مانند، طرح، مشابہ۔ ١٣٧/٢، ١٩٤/٢، ١٢٦/١٦، ٨٨/١٧، ٦٠/٢٢، ٦١/٣٧،

مِثْلُ: مانند، طرح، مشابہ۔ ٢٢٨/٢، ٢٣٣/٢، ٢٧٥/٢، ١١/٤، ١٧٦/٤، ٩٥/٥، ٨٩/١١، ١٣/٤١،

مُثْلٰی: (ک) پسندیدہ، بہترین۔ مَثالۃٌ سے اسم تفضیل۔ ٦٣/٢٠،

مَثُلٰتُ: عبرتناک سزائیں، کہاوتیں، "وہ سزا جو دوسروں کو ارتکاب جرم سے باز رکھنے کے لئے مثال بن جائے" (المفردات/٤٦٣) واحد مَثُلۃٌ۔ ٦/١٣،

مِثْلُکُمْ: تمہاری مانند، تمہاری طرح۔ ٣٣/٢٣،

مِثْلُکُمْ: تمہاری مانند، تمہاری طرح۔ ١١/١٤، ١١٠/١٨، ٣/٢١، ٢٤/٢٣، ٣٤/٢٣، ٦/٤١،

مِثْلَنَا: ہماری طرح۔ ٢٧/١١،

مِثْلِنَا: ہماری طرح۔ ٤٧/٢٣،

مِثْلُنَا: ہماری طرح۔ ١٠/١٤، ١٥٤/٢٦، ١٨٦/٢٦، ١٥/٣٦،

مِثْلَہٗ: اس کی مانند، اس کی طرح۔ ٣٦/٥، ١٨/١٣، ٤٧/٣٩،

مِثْلِہٖ: اس کی مانند، اس کی طرح۔ ٢٣/٢، ٣٨/١٠، ١٣/١١، ٨٨/١٧، ١٠٩/١٨، ٥٨/٢٠، ١٧/٢٤، ٤٣/٣٩، ١١/٤٢، ١٠/٤٦، ٣٤/٥٢،

مِثْلُہٗ: اس کی مانند، اس کی طرح۔ ١٢٠/٣، ١٢٩/٧، ١٧/١٣،

مَثَلُہٗ: اس کی مثال۔ اس کی حالت۔ ٢٦٤/٢، ١٢٢/٦، ١٧٦/٧،

مِثْلَہَا: اس کی مانند، اس کی طرح۔ ١٦٠/٦، ٤٠/٤٠،

مِثْلِہَا: اس کی مانند، اس کی طرح۔ ١٠٦/٢، ٢٧/١٠،

مِثْلُہَا: اس کی مانند، اس کی طرح۔ ٤٠/٤٢، ٨/٨٩،

مِثْلَہُمْ: ان کی مانند۔ ان کی طرح۔ ٩٩/١٧، ٨١/٣٦، ٤٣/٣٨،

مِثْلُہُمْ: ان کی مانند، ان کی طرح۔ ١٤٠/٤،

مَثَلُہُمْ: ان کی مثال، ان کی حالت ١٧/٢، ٢٩/٤٨،

مِثْلَہُنَّ: ان (عورتوں) کی مانند، ان کی طرح۔ ١٢/٦٥،

مِثْلَیْہَا: اس سے دوچند، اس سے دوگنا، اصل میں، مِثْلَیْنِ تھا اضافت کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ ١٦٥/٣،

مِثْلَیْہِمْ: ان سے دوگنے۔ ١٣/٣،

مَثْنٰی: دو دو۔ ۳/۴، ۴۶/۳۴، ۱/۳۵،

مَثْوًی: (ض) رہنے کی جگہ، ٹھکانا۔ ثُوِیًّا و ثُوَاءٌ سے ظرفِ مکان، جمع مَثَاوِی۔ ۷۶/۴، ۱۵۱/۳، ۲۹/۱۶، ۷۲/۳۹،

مَثْوًی: رہنے کی جگہ، ٹھکانا ۶۸/۲۹، ۳۲/۳۹، ۶۰/۳۹، ۲۴/۴۱، ۱۲/۴۷،

مَثْوٰکُمْ: تمہارے رہنے کی جگہ، تمہارا ٹھکانا۔ ۱۲۸/۶، ۱۹/۴۷،

مَثْوٰهُ: اس کے رہنے کی جگہ، اس کی مہمانی، اس کی خاطر مدارت۔ ۲۱/۱۲،

مَثْوَایَ: میری رہنے کی جگہ، میری مہمانی، میری خاطر مدارت۔ ۲۳/۱۲،

مَثُوْبَةً: ثواب، جزا، بدلہ۔ ۶۰/۵،

مَثُوْبَةٌ: ثواب، بدل، معاوضہ۔ ۱۰۳/۲،

م ج

مَجٰلِسِ: (ض) مجلسیں، محفلیں، بیٹھنے کی جگہیں۔ جُلُوْسٌ سے اسم ظرف۔ ۱۱/۵۸،

مُجٰهِدُوْنَ: (مفا) جہاد کرنے والے، کوشش کرنے والے۔ مُجَاهَدَةٌ سے اسم فاعل۔ ۹۵/۴،

مُجٰهِدِیْنَ: جہاد کرنے والے۔ ۹۵/۴، ۳۱/۴۷،

مُجْتَمِعُوْنَ: (افت) جمع ہونے والے، اکٹھے ہونے والے۔ اِجْتِمَاعٌ سے اسم فاعل، واحد مُجْتَمِعٌ۔ ۳۹/۲۶،

مَجْذُوْذٍ: کاٹا ہوا۔ منقطع کیا ہوا۔ جَذٌّ سے اسم مفعول۔ ۱۰۸/۱۱،

مُجْرِمًا: (اف) جرم کرنے والا، گناہ کرنے والا۔ اِجْرَامٌ سے اسم فاعل۔ ۷۴/۲۰،

مُجْرِمٌ: جرم کرنے والا، گناہ کرنے والا۔ ۱۱/۷۰،

مُجْرِمُوْنَ: مجرم، گنہگار۔ ۸/۸، ۱۷/۱۰، ۵۰/۱۰، ۸۲/۱۰، ۵۳/۱۸، ۹۹/۲۶، ۷۸/۲۸، ۱۲/۳۰، ۵۵/۳۰، ۱۲/۳۲، ۵۹/۳۶، ۲۲/۴۳، ۴۱/۵۵، ۴۳/۵۵، ۴۶/۷۷،

مُجْرِمِیْنَ: مجرم گنہگار۔ ۵۵/۶، ۱۴۷/۶، ۴۰/۷، ۸۴/۷، ۱۳۳/۷، ۶۶/۹، ۱۳/۱۰، ۷۵/۱۰، ۵۲/۱۱، ۱۱۶/۱۱، ۱۱۰/۱۲، ۴۹/۱۴، ۱۲/۱۵، ۵۸/۱۵، ۴۹/۱۸، ۸۶/۱۹، ۱۰۲/۲۰، ۲۲/۲۵، ۳۱/۲۵، ۲۰۰/۲۶، ۶۹/۲۷، ۱۷/۲۸، ۲۲/۳۲، ۳۲/۳۴، ۳۴/۳۷......۴۴ جگہ

مُجْرِمِیْهَا: اس (بستی) کے مجرم، اس کے گنہگار، اصل میں مُجْرِمِیْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہوگیا۔ ۱۲۳/۶،

مَجْرٖهَا: (ض) اس کو جاری کرنا، اس کا چلنا۔ جَرْیَانٌ سے اسم ظرف۔ ۴۱/۱۱،

مَجْمَعَ: (ف) جمع ہونے کی جگہ، ملنے کی جگہ۔ جَمْعٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۶۰/۱۸، ۶۱/۱۸،

مَجْمُوْعٌ: جمع کیے جائیں گے، اکٹھے کیے جائیں گے۔ جَمْعٌ سے اسم مفعول بمعنی مستقبل مجہول۔ ۱۰۳/۱۱،

مَجْمُوْعُوْنَ: وہ سب جمع کیے جائیں گے، وہ سب اکٹھے کیے جائیں گے، اسم مفعول بمعنی مستقبل مجہول۔ ۵۰/۵۶،

مَجْنُوْنٍ: (ن) مجنون۔ دیوانہ۔ پاگل۔ جَنٌّ و جُنُوْنٌ سے اسم مفعول، جمع مَجَانِیْنُ۔ ۳۶/۳۷، ۲۹/۵۲، ۲/۶۸، ۲۲/۸۱،

مَجْنُوْنٌ: مجنون، دیوانہ، پاگل۔ ۶/۱۵، ۲۷/۲۶، ۱۴/۴۴، ۳۹/۵۱، ۵۲/۵۱، ۹/۵۴، ۵۱/۶۸،

مَجُوْسَ: مجوسی، آتش پرست۔ مراد ایران کے آتش پرست جو دو خدا مانتے ہیں، ایک ظلمت کا ایک نور کا۔ ۱۷/۲۲،

مُجِیْبٌ: (اف) جواب دینے والا، قبول کرنے والا۔ اِجَابَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۶۱/۱۱،

مُجِیْبُوْنَ: جواب دینے والے۔ قبول کرنے والے۔ ۷۵/۳۷،

مَجِیْدِ: (ن،ک) بزرگ۔ عظمت والا۔ رفیع الشان، مَجْدٌ سے صفت مشبہ۔ ۱/۵۰،

مَجِیْدُ: بزرگ، عظمت والا، رفیع الشان۔ ۱۵/۸۵،

مَجِیْدٌ: بزرگ۔ عظمت والا۔ رفیع الشان۔ ۷۳/۱۱، ۲۱/۸۵،

م ح

مَحَارِیْبَ: محرابیں، مسجد کے در، قلعے۔ واحد مِحْرَابٌ۔ ۱۳/۳۴،

مِحَالِ: (مفا) حیلہ کرنا۔ تدبیر کرنا۔ گرفت کرنا۔ عذاب دینا، مصدر ہے۔ ۱۳/۱۳،

مَحَبَّۃً: محبت کرنا، پسند کرنا، مصدر ہے۔ ۳۹/۲۰،

مُحْتَضَرٌ: (افت) حاضر کیا ہوا۔ اِحْتِضَارٌ سے اسم مفعول۔ ۲۸/۵۴،

مُحْتَظِرِ: (افت) کانٹوں کی باڑ لگانے والا، اِحْتِظَارٌ سے اسم فاعل۔ ۳۱/۵۴،

مَحْجُوْبُوْنَ: (ن) حجاب میں کئے ہوئے، پردے میں کئے ہوئے۔ حَجْبٌ و حِجَابٌ سے اسم مفعول، واحد مَحْجُوْبٌ۔ ۱۵/۸۳،

مَحْجُوْرًا: (ن،ض) روکا ہوا، بند کیا ہوا۔ حَجْرٌ سے اسم مفعول۔ ۲۲/۲۵، ۵۳/۲۵،

مُحْدَثٍ: (اف) تازہ، نیا۔ اِحْدَاث سے اسم مفعول۔ ۲/۲۱، ۵/۲۶،

مَحْذُوْرًا: (س) ڈرنے کی چیز، خوفناک۔ حَذْرٌ سے اسم مفعول۔ ۵۷/۱۷،

مِحْرَابَ: محراب، عبادت خانہ، بالا خانہ، جمع مَحَارِیْبُ۔ لغت میں محراب سب سے اونچی جگہ کو کہتے ہیں، یہاں اس سے وہ بالا خانہ مراد ہے جو حضرت زکریا نے حضرت مریم کے لئے بنوایا تھا۔ ۳۷/۳، ۲۱/۳۸،

مِحْرَابِ: محراب، حجرہ، عمدہ مکان۔ ۳۹/۳، ۱۱/۱۹،

مُحَرَّرًا: (تف) تحریر کیا ہوا، آزاد کیا ہوا۔ تَحْرِیْرٌ سے اسم مفعول۔ ۳۵/۳،

مُحَرَّمًا: (تف) حرام کیا ہوا، منع کیا ہوا، تَحْرِیْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۴۵/۶،

مُحَرَّمِ: حرام کیا ہوا، منع کیا ہوا۔ ۳۷/۱۴،

مُحَرَّمٌ: حرام کیا ہوا، منع کیا ہوا۔ ۸۵/۲، ۱۳۹/۶،

مُحَرَّمَۃٌ: حرام کی ہوئی، منع کی ہوئی۔ ۲۶/۵،

مَحْرُوْمِ: (ک،ض،س) محروم، سوال نہ کرنے والا، حِرْمٌ و حِرْمَانٌ سے اسم مفعول۔ ۱۹/۵۱، ۲۵/۷۰،

مَحْرُوْمُوْنَ: محروم کئے گئے، بدنصیب۔ ۶۷/۵۶، ۲۷/۶۸،

مُحْسِنٌ: (اف) احسان کرنے والا، فریضہ سے زیادہ ادا کرنے والا۔ اِحْسَانٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۲/۲، ۱۲۵/۴، ۲۲/۳۱، ۱۱۳/۳۷،

مُحْسِنٰتِ: احسان کرنے والی عورتیں، نیک عورتیں، واحد مُحْسِنَۃٌ۔ ۲۹/۳۳،

مُحْسِنُوْنَ: احسان کرنے والے، بھلائی کرنے والے۔ ۱۲۸/۱۶،

مُحْسِنِیْنَ: احسان کرنے والے۔ بھلائی کرنے والے۔ ۵۸/۲، ۱۹۵/۲، ۲۳۶/۲، ۱۳۴/۳، ۱۴۸/۳، ۱۳/۵، ۸۵/۵، ۹۳/۵، ۸۴/۶، ۵۶/۷، ۱۲۱/۹، ۹۱/۹، ۱۲۰/۹، ۱۱۵/۱۱، ۲۲/۱۲، ۳۶/۱۲، ۵۶/۱۲، ۷۸/۱۲، ۹۰/۱۲، ۳۷/۲۲، ۱۳/۲۸، ۶۹/۲۹، ۳/۳۱

۸۰/۳۷، ۱۰۵/۳۷ ...... ۳۳ جگہ

مَحْسُوْرًا: (ن،ض) پچھتایا ہوا۔ حسرت زدہ۔ عاجز۔ حَسْرٌ سے اسم مفعول۔ ۲۹/۱۷،

مَحْشُوْرَةً: (ن،ض) جمع کی ہوئی، اکٹھی کی ہوئی، حَشْرٌ سے اسم مفعول۔ ۱۹/۳۸،

مُحْصَنٰتِ: (اف) پاک دامن عورتیں۔ شوہروالی عورتیں۔ مسلمان عورتیں۔ آزاد عورتیں۔ اِحْصَانٌ سے اسم مفعول۔ ۲۵/۴، ۴/۲۴، ۲۳/۲۴،

مُحْصَنٰتِ: پاک دامن عورتیں۔ شوہروالی عورتیں۔ ۲۵/۴،

مُحْصَنٰتُ: پاک دامن عورتیں۔ شوہروالی عورتیں۔ ۲۴/۴، ۵/۵،

مُحَصَّنَةٍ: (تف) قلعہ بند، محفوظ۔ تَحْصِیْنٌ سے اسم مفعول۔ ۱۴/۵۹،

مُحْصِنِیْنَ: (اف) بیویوں والے۔ اِحْصَانٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۴، ۵/۵،

مُحْضَرًا: (اف) حاضر کیا ہوا، سامنے لایا ہوا۔ اِحْضَارٌ سے اسم مفعول۔ ۳۰/۳،

مُحْضَرُوْنَ: حاضر کیے ہوئے۔ سامنے لائے ہوئے ۱۶/۳۰، ۳۸/۳۴، ۳۲/۳۶، ۵۳/۳۶، ۷۵/۳۶، ۱۲۷/۳۷، ۱۵۸/۳۷،

مُحْضَرِیْنَ: حاضر کیے ہوئے۔ سامنے لائے ہوئے۔ ۶۱/۲۸، ۵۷/۳۷،

مَحْظُوْرًا: (ن) بند کی ہوئی، روکی ہوئی۔ حَظْرٌ سے اسم مفعول۔ ۲۰/۱۷،

مَحْفُوْظًا: (س) محفوظ، حفاظت کیا ہوا۔ حِفْظٌ سے اسم مفعول۔ ۳۲/۲۱،

مَحْفُوْظٍ: محفوظ، حفاظت کیا ہوا۔ ۲۲/۸۵،

مُحْكَمٰتٌ: (اف) محکم یعنی صاف صاف معنوں والی، واضح۔ اِحْكَامٌ سے اسم مفعول، واحد مُحْكَمَةٌ ۷/۳،

مُحْكَمَةٌ: صاف صاف مضمون والی، واضح، ۲۰/۴۷،

مُحَلِّقِیْنَ: (تف) بال منڈوانے والے، سر منڈوانے والے۔ تَحْلِیْقٌ سے اسم فاعل، واحد مُحَلِّقٌ ۲۷/۴۸،

مَحِلَّهُ: (ض) اس (قربانی) کے حلال ہونے کی جگہ، اس کی قربان گاہ، مراد حدود منیٰ۔ حِلٌّ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۹۶/۲، ۲۵/۴۸،

مَحِلُّهَا: اس کا ذبح کرنے کا مقام، اس کی قربان گاہ، یعنی حدود حرم۔ ۳۳/۲۲،

مُحِلِّي: (اف) حلال سمجھنے والے، حلال قرار دینے والے۔ اِحْلَالٌ سے اسم فاعل، اصل میں مُحِلِّیْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا، واحد مُحِلٌّ ۱/۵،

مُحَمَّدٍ: (تف) تعریف کیا ہوا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی۔ آپ سے پہلے اس نام سے کوئی موسوم نہیں ہوا۔ "وہ شخص جس کے اندر بکثرت خصائل حمیدہ اور اوصاف پسندیدہ ہوں" (المفردات/ ۱۳۱) تَحْمِیْدٌ سے اسم مفعول۔ ۲/۴۷،

مُحَمَّدٌ: تعریف کیا ہوا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی۔ ۱۴۴/۳، ۴۰/۳۳، ۲۹/۴۸،

مَحْمُوْدًا: (س) تعریف کیا ہوا۔ حَمْدٌ و مَحْمِدٌ سے اسم مفعول۔ ۷۹/۱۷،

مَحَوْنَا: (ن) ہم نے محو کر دی، ہم نے مٹا دی۔ مَحْوٌ سے ماضی۔ ۱۲/۱۷،

مُحْیِي: (اف) حیات دینے والا، زندہ کرنے

والا۔ اِحْیَاءٌ سے اسم فاعل ۔ ۵/۳۰، ۳۹/۴۱

مَحْیَاهُمْ: (س) ان کی حیات، ان کی زندگی حَیٰوۃٌ سے مصدر میمی۔ ۲۱/۴۵

مَحْیَایَ: میری حیات، میری زندگی۔ ۱۶۲/۶

مَحِیْصًا: (ض) پناہ گاہ، بھاگنے کی جگہ۔ حَیْصٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۲۱/۴

مَحِیْصٍ: پناہ گاہ، بھاگنے کی جگہ۔ ۲۱/۱۴، ۴۸/۴۱، ۳۵/۴۲، ۳۶/۵۰

مَحِیْضِ: (ض) حیض کا آنا، حیض کا مقام، حیض کا زمانہ۔ حَیْضٌ سے مصدر بھی ہے اور اسم ظرف زمان و مکان بھی۔ ۲۲۲/۲، ۴/۶۵

مُحِیْطًا: (اف) احاطہ کرنے والا، ہر طرف سے گھیرنے والا اِحَاطَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰۸/۴، ۱۲۶/۴

مُحِیْطٍ: احاطہ کرنے والا، گھیرنے والا۔ ۸۴/۱۱

مُحِیْطٌ: احاطہ کرنے والا، گھیرنے والا۔ ۱۹/۲، ۱۲۰/۳، ۴۷/۸، ۹۲/۱۱، ۵۴/۴۱، ۲۰/۸۵

مُحِیْطَۃٌ: احاطہ کرنے والی، گھیرنے والی۔ ۴۹/۹، ۵۴/۲۹

م خ

مَخَاضُ: (ف،س) دردِ زہ ہونا، دردِ ولادت، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۲۳/۱۹

مُخْبِتِیْنَ: (اف) عاجزی کرنے والے۔ خشوع کرنے والے۔ اِخْبَاتٌ سے اسم فاعل، واحد مُخْبِتٌ۔ ۳۴/۲۲

مُخْتَالًا: (افت) تکبر کرنے والا، مغرور۔ اِخْتِیَالٌ سے اسم فاعل۔ ۳۶/۴

مُخْتَالٍ: تکبر کرنے والا، غرور کرنے والا، ۱۸/۳۱، ۲۳/۵۷

مُخْتَلِفًا: (افت) مختلف، جدا جدا۔ اِخْتِلَافٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴۱/۶، ۱۳/۱۶، ۲۷/۳۵، ۲۱/۳۹

مُخْتَلِفٍ: مختلف، جدا جدا، متفرق۔ ۸/۵۱

مُخْتَلِفٌ: مختلف، جدا جدا، متفرق۔ ۶۹/۱۶، ۲۷/۳۵، ۲۸/۳۵

مُخْتَلِفُوْنَ: اختلاف کرنے والے۔ ۳/۷۸

مُخْتَلِفِیْنَ: اختلاف کرنے والے، مراد دین میں اختلاف کرنے والے۔ ۱۱۸/۱۱

مَخْتُوْمٍ: (مفا) مہر لگی ہوئی، مہر زدہ۔ خَتْمٌ سے اسم مفعول۔ ۲۵/۸۳

مَخْذُوْلًا: (ن) بے بس، بے یار و مددگار۔ خَذْلٌ وخِذْلَانٌ سے اسم مفعول۔ ۲۲/۱۷

مُخْرَجَ: (اف) خارج کیا ہوا، ظاہر کیا ہوا۔ اِخْرَاجٌ سے اسم مفعول و مصدر میمی ۸۰/۱۷

مَخْرَجًا: (ن) خارج ہونے کی جگہ، نکلنے کی جگہ۔ خُرُوْجٌ سے اسم ظرف مکان ۲/۶۵

مُخْرِجٌ: (اف) خارج کرنے والا، ظاہر کرنے والا۔ اِخْرَاجٌ سے اسم فاعل ۹۵/۶

مُخْرِجٌ: خارج کرنے والا۔ ظاہر کرنے والا۔ ۷۲/۲، ۶۴/۹

مُخْرَجُوْنَ: (اف) خارج کئے ہوئے، نکالے ہوئے، اِخْرَاجٌ سے اسم مفعول ۳۵/۲۳، ۶۷/۲۷

مُخْرِجِیْنَ: خارج کئے ہوئے، نکالے ہوئے ۳۸/۱۵، ۱۶۷/۲۶

مُخْزِی: (اف) رسوا کرنے والا، ذلیل کرنے والا، اِخْزَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۲/۹

مُخْسِرِیْنَ: (اف) خسارہ دینے والے، نقصان دینے والے، اِخْسَارٌ سے اسم فاعل، واحد مُخْسِرٌ۔ ۱۸۱/۲۶

مُخْضَرَّۃً: (افعلا) سرسبز، سیاہی مائل سبز۔ اِخْضِرَارٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲/۶۳

مَخْضُوْدٍ: (ن) بغیر کانٹے کا، کانٹا دور کیا ہوا۔ خَضْدٌ سے اسم مفعول۔ ۵۶/۲۸

مُخَلَّدُوْنَ: (تف) کسی چیز کا ہمیشہ رہنا۔ تَخْلِیْدٌ سے اسم مفعول۔ ۵۶/۱۷، ۷۶/۱۹

مُخْلَصًا: (اف) خالص کیا ہوا، ممتاز۔ اِخْلَاصٌ سے اسم مفعول۔ ۱۹/۵۱

مُخْلِصًا: خالص کرنے والا، خاص کرنے والا۔ اِخْلَاصٌ سے اسم فاعل۔ ۳۹/۲، ۳۹/۱۱، ۳۹/۱۴

مُخْلِصُوْنَ: خالص کرنے والے، خاص کرنے والے۔ ۲/۱۳۹

مُخْلَصِیْنَ: خاص کئے ہوئے، منتخب۔ ۱۲/۲۴، ۱۵/۴۰، ۳۷/۴۰، ۳۷/۷۴، ۳۷/۱۲۸، ۳۷/۱۶۰، ۳۷/۱۶۹، ۳۸/۸۳

مُخْلِصِیْنَ: خالص کرنے والے۔ ۷/۲۹، ۱۰/۲۲، ۲۹/۶۵، ۳۱/۳۲، ۴۰/۱۴، ۴۰/۶۵، ۹۸/۵

مُخْلِفَ: (اف) وعدہ خلافی کرنے والا۔ اِخْلَافٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴/۴۷

مُخَلَّفُوْنَ: (تف) پیچھے رہے ہوئے۔ تَخْلِیْفٌ سے اسم مفعول، واحد مُخَلَّفٌ۔ ۹/۸۱، ۴۸/۱۱، ۴۸/۱۵

مُخَلَّفِیْنَ: پیچھے رہے ہوئے، پیچھے چھوڑے ہوئے لوگ۔ ۴۸/۱۶

مُخَلَّقَۃٍ: (تف) تخلیق کی ہوئی، بنی ہوئی، پورے وقت پر پیدا ہونے والا۔ تَخْلِیْقٌ سے اسم مفعول۔ ۲۲/۵

مَخْمَصَۃٌ: سخت بھوک۔ اسم ہے۔ ۹/۱۲۰

مَخْمَصَۃٍ۔ ۵/۳

م د

مَدَّ: (ن) اس نے کھینچا، اس نے دراز کیا۔ مَدٌّ سے ماضی۔ ۱۳/۳، ۲۵/۴۵

مَدًّا: لمبا کرنا۔ دراز کرنا۔ کھینچنا۔ مصدر ہے۔ ۱۹/۷۵، ۱۹/۷۹

مِدَادًا: روشنائی، سیاہی، اسم ہے۔ ۱۸/۱۰۹

مَدَآئِنِ: بستیاں، شہر، واحد مَدِیْنَۃٌ ۷/۱۱۱، ۲۶/۳۶، ۲۶/۵۳

مُدْبِرًا: (اف) پشت پھیرنے والا، پیچھے چلنے والا، اِدْبَارٌ سے اسم فاعل۔ ۲۷/۱۰، ۲۸/۳۱

مُدَبِّرٰتِ: (تف) تدبیر کرنے والے (فرشتے) انتظام کرنے والے، وہ فرشتے جو اللہ کی طرف سے کائنات کے انتظام پر مامور ہیں، تَدْبِیْرٌ سے اسم فاعل، واحد مُدَبِّرَۃٌ۔ ۷۹/۵

مُدْبِرِیْنَ: (اف) پیٹھ موڑنے والے، اِدْبَارٌ سے اسم فاعل۔ ۹/۲۵، ۲۱/۵۷، ۲۷/۸۰، ۳۰/۵۲، ۳۷/۹۰، ۴۰/۳۳

مُدَّتْ: وہ دراز کی گئی، وہ کھینچی گئی۔ مَدٌّ سے ماضی مجہول۔ ۸۴/۳

مُدَّتِھِمْ: ان کی مقررہ مدت، ان (کے معاہدہ) کی میعاد۔ ۹/۴

مُدَّثِّرُ: (تفع) چادر میں لپٹنے والا، لحاف میں لپٹنے والا، مراد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ تَدَثُّرٌ سے اسم فاعل، اصل میں مُتَدَثِّرٌ تھا، "تا" کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ ۷۴/۱

مُدْحَضِیْنَ: (اف) خطاوار، شکست خوردہ، اِدْحَاضٌ سے اسم مفعول، واحد مُدْحَضٌ۔ ۳۷/۱۴۱

مَدْحُوْرًا: (ن) مردود کیا ہوا، رحمت سے دور کیا

ہوا۔ دَخرٌ ودُخورٌ سے اسم مفعول۔ ۱۸/۷، ۱۸/۱۷، ۳۹/۱۷

مُدْخَلَ: (اف) داخل کرنا، پہنچانا، مکان، اِدْخالٌ سے مصدر میمی واسم ظرف مکان۔ ۸۰/۱۷،

مُدْخَلاً: داخل ہونے کی جگہ۔ ۳۱/۴، ۵۹/۲۲،

مُدَّخَلاً: (افت) داخل ہونے کی جگہ۔ اِدِّخالٌ سے اسم ظرف، اصل میں مُدْتَخَلا تھا، تا کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ ۵۷/۹،

مَدَدًا: مدد، اعانت۔ ۱۰۹/۱۸،

مَدَدْنٰھَا: (ن) ہم نے اس کو دراز کیا، ہم نے اس کو کھینچا۔ مَدٌّ سے ماضی۔ ۱۹/۱۵، ۷/۵۰،

مِدْرَارًا: (ض) بہت برسنے والا، دَرٌّ سے مبالغہ۔ ۶/۶، ۵۲/۱۱، ۱۱/۷۱،

مُدْرَکُوْنَ: (اف) ہاتھ آئے ہوئے، پکڑے ہوئے۔ اِدْرَاکٌ سے اسم مفعول۔ ۶۱/۲۶،

مُدَّکِرٍ: (افت) نصیحت حاصل کرنے والا، عبرت پکڑنے والا۔ اِدِّکارٌ سے اسم فاعل، اصل میں یہ مُذْتَکِرٌ تھا، باب اِفْتِعَال کی وجہ سے مُدْتَکِرٌ ہوگیا پھر تا کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ ۱۵/۵۴، ۱۷/۵۴، ۲۲/۵۴، ۳۲/۵۴، ۴۰/۵۴، ۵۱/۵۴،

مُدْھَآمَّتٰنِ: (افعیلا) سرسبز۔ گہرا سبز۔ دوسیاہی مائل سبز۔ اِدْھِیْمَامٌ سے اسم فاعل واسم مفعول، واحد مُدْھَامَّۃٌ۔ ۶۴/۵۵،

مُدْھِنُوْنَ: (اف) دین میں سستی کرنے والے، سرسری سمجھنے والے۔ اِدْھَانٌ سے اسم فاعل۔ ۸۱/۵۶،

مَدْیَنَ: ایک بستی کا نام۔ ۸۵/۷، ۷۰/۹، ۸۴/۱۱، ۹۵/۱۱، ۴۰/۲۰، ۴۴/۲۲، ۲۲/۲۸، ۲۳/۲۸، ۴۵/۲۸، ۳۶/۲۹

مَدِیْنَۃً: مدینہ، شہر، یثرب کا نام، یہ وہ مقدس شہر ہے جہاں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے وطن مکہ مکرمہ سے ہجرت فرما کر تشریف لے گئے اور وہیں آپ ﷺ کا روضہ مبارک بھی ہے، جمع مَدَائِنُ ومُدُوْنٌ۔ ۱۵/۲۸،

مَدِیْنَۃِ: مدینہ، یثرب کا نام۔ ۱۲۳/۷، ۱۰۱/۹، ۱۲۰/۹، ۳۰/۱۲، ۶۷/۱۵، ۱۹/۱۸، ۸۲/۱۸، ۴۸/۲۷، ۱۵/۲۸، ۱۸/۲۸، ۲۰/۲۸، ۶۰/۳۳، ۲۰/۳۶، ۸/۶۳،

مَدِیْنُوْنَ: (ض) جزا دیے ہوئے۔ بدلہ دیے ہوئے، تابعدار، دِیْنٌ سے اسم مفعول۔ ۵۳/۳۷،

مَدِیْنِیْنَ: بدلہ دیے ہوئے، جن کا حساب کتاب ہو گیا۔ ۸۶/۵۶،

م ذ

مُذَبْذَبِیْنَ: شک وشبہ میں پڑے ہوئے، پس و پیش میں مبتلا۔ ذَبْذَبَۃٌ سے اسم مفعول، واحد مُذَبْذَبٌ۔ ۱۴۳/۴،

مُذْعِنِیْنَ: (اف) اطاعت کرنے والے۔ فرمانبردار، اِذْعَانٌ سے اسم فاعل، واحد مُذْعِنٌ۔ ۴۹/۲۴،

مُذَکِّرٌ: (تف) یاد دلانے والا، نصیحت کرنے والا۔ تَذْکِیْرٌ سے اسم فاعل۔ ۲۱/۸۸،

مَذْکُوْرًا: (ن) ذکر کیا ہوا، قابلِ ذکر۔ ذِکْرٌ سے اسم مفعول۔ ۱/۷۶،

مَذْمُوْمًا: (ن) مذموم، ملامت کیا ہوا، بدحال کیا ہوا۔ ذَمٌّ سے اسم مفعول۔ ۱۸/۱۷، ۲۲/۱۷،

مَذْمُوْمٌ: مذموم۔ ملامت کیا ہوا۔ بدحال کیا

ہوا۔ ۲۹/۹۸،

مَذْءُوْمًا: مذمت کیا ہوا، ملامت کیا ہوا۔ ذَءْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۸/۷،

م ر

مَرَّ: (ن) وہ گزر گیا، وہ (پہلی حالت پر) آ گیا مُرُوْرٌ سے ماضی۔ ۲۵۹/۲، ۱۲/۱۰، ۳۸/۱۱، ۸۸/۲۷،

مَرّٰتٍ: چند بار، بہت دفعہ، واحد مَرَّۃٌ۔ ۵۸/۲۴،

مَرَاضِعَ: دودھ پلانے والی عورتیں، واحد مُرْضِعٌ اور مُرْضِعَۃٌ۔ ۱۲/۲۸،

مُرٰغَمًا: (مفا) جائے پناہ۔ بھاگنے کی جگہ۔ ہجرت کا مقام۔ رِغَامٌ سے ظرف مکان ۱۰۰/۴،

مَرَافِقِ: کہنیاں، واحد مِرْفَقٌ۔ ۶/۵،

مِرَآءً: (مفا) بحث کرنا، جھگڑا کرنا، مصدر ہے۔ ۲۲/۱۸،

مَرَّتْ: وہ چلی گئی۔ وہ گزر گئی۔ مُرُوْرٌ سے ماضی۔ ۱۸۹/۷،

مَرَّۃً: ایک بار۔ ایک دفعہ۔ جمع مَرّٰتٌ۔ ۸۰/۹، ۱۲۶/۹، ۳۷/۲۰

مَرَّۃٍ: ایک بار۔ ۹۴/۶، ۱۱۰/۶، ۵۶/۸، ۱۳/۹، ۸۳/۹، ۷/۱۷، ۵۱/۱۷، ۳۸/۱۸، ۷۹/۳۶، ۲۱/۴۱،

مِرَّۃٍ: قوت، طاقت۔ ۶/۵۳،

مُرْتَابٌ: (افت) شبہ میں پڑنے والا، شک کرنے والا۔ اِرْتِیَابٌ سے اسم فاعل۔ ۳۴/۴۰

مَرَّتٰنِ: دو بار، دو دفعہ۔ مَرَّۃٌ کا تثنیہ۔ ۲۲۹/۲،

مُرْتَفَقًا: (افت) آرام، منزل، ٹھکانہ۔ اِرْتِفَاقٌ سے ظرف مکان۔ ۲۹/۱۸، ۳۱/۱۸

مُرْتَقِبُوْنَ: (افت) انتظار کرنے والے، دیکھنے والے۔ اِرْتِقَابٌ سے اسم فاعل۔ ۵۹/۴۴،

مَرَّتَیْنِ: دو مرتبہ، دو بار۔ مَرَّۃٌ کا تثنیہ۔ ۱۰۱/۹، ۱۲۶/۹، ۴/۱۷، ۵۴/۲۸، ۳۱/۳۳

مَرَجَ: (ن) اس نے ایک دوسرے سے ملایا، اس نے آزاد چھوڑ دیا، مَرْجٌ سے ماضی۔ ۵۳/۲۵، ۱۹/۵۵،

مَرْجَانُ: چھوٹا مونگا، چھوٹے موتی، واحد مَرْجَانَۃٌ۔ ۲۲/۵۵، ۵۸/۵۵،

مَرْجِعُکُمْ: (ض) تمہارا رجوع کرنا۔ تمہارا لوٹنا۔ ۵۵/۳، ۴۸/۵، ۱۰۵/۵، ۱۶۴/۶، ۴/۱۰، ۲۳/۱۰، ۴/۱۱، ۸/۲۹، ۱۵/۳۱، ۷/۳۹، ۶۰/۶،

مَرْجِعَهُمْ: ان کا رجوع کرنا، ان کا لوٹنا۔ ۶۸/۳۷،

مَرْجِعُهُمْ: ان کا رجوع کرنا، ان کا لوٹنا۔ ۱۰۸/۶، ۴۶/۱۰، ۷۰/۱۰، ۲۳/۳۱،

مُرْجِفُوْنَ: (اف) فساد کرنے والے، افواہیں پھیلانے والے۔ اِرْجَافٌ سے اسم فاعل واحد مُرْجِفٌ۔ ۶۰/۳۳،

مَرْجُوًّا: (ن) امید کیا ہوا۔ رَجَاءٌ سے اسم مفعول۔ ۶۲/۱۱،

مَرْجُوْمِیْنَ: (ن) سنگسار کئے ہوئے۔ پتھر مار کر ہلاک کئے ہوئے۔ رَجْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۱۶/۲۶،

مُرْجَوْنَ: (اف) ڈھیل دیئے ہوئے۔ مہلت دیئے ہوئے، ملتوی کئے ہوئے۔ اِرْجَآءٌ سے مفعول، واحد مُرْجٰی۔ ۱۰۶/۹،

مَرَحًا: (س) اکڑتا ہوا۔ اتراتا ہوا۔ مصدر ہے۔ ۳۷/۱۷، ۱۸/۳۱،

مَرْحَبًا: کشادہ ہونا، آرام دہ جگہ۔ رَحْبٌ سے مصدر میمی و ظرف مکان۔ ۵۹/۳۸، ۶۰/۳۸،

مَرْحَمَۃِ: (س) رحم کرنا، مہربانی کرنا، نرمی کرنا۔

رَحْمٌ سے مصدر میمی۔ ٧٥/١٩،

مَرَدٌّ: (ن) لوٹانا، پھیرنا۔ رَدٌّ سے مصدر میمی۔ ١١/١٣، ٤٣/٣٠، ٤٧/٤٢،

مَرَدًّا: لوٹایا جانا، مراد انجام۔ ٧٦/١٩،

مَرَدٍّ: لوٹائے جانے کا وقت یا مقام۔ رَدٌّ سے اسم ظرف زمان و مکان۔ ٤٤/٤٢،

مُرْدِفِيْنَ: (اف) یکے بعد دیگرے آنے والے پیچھے آنے والے۔ اِرْدَافٌ سے اسم فاعل ٩/٨،

مَرَدَّنَا: ہمارا لوٹایا جانا۔ ٤٣/٤٠

مَرَدُوْا: (ک۔ن) انہوں نے سرکشی کی، انہوں نے ضد کی، مَرْدًا و مُرُوْدَةً سے ماضی ١٠١/٩،

مَرْدُوْدٌ: (ن) رد کیا ہوا، لوٹایا ہوا۔ رَدٌّ سے اسم مفعول۔ ٧٦/١١،

مَرْدُوْدُوْنَ: رد کیے ہوئے، لوٹائے ہوئے ١٠/٧٩،

مُرْسٰهَا: (ن) اس کا رکنا، اس کا ٹھہرنا۔ اِرْسَاءٌ سے مصدر میمی۔ ١٨٧/٧، ٤١/١١، ٤٢/٧٩،

مُرْسِلٌ: (اف) بھیجنے والا، مبعوث کرنے والا۔ جاری کرنے والا۔ اِرْسَالٌ سے اسم فاعل۔ ٢/٣٥،

مُرْسَلًا: بھیجا ہوا، پیغمبر۔ اِرْسَالٌ سے اسم مفعول۔ ٤٣/١٣،

مُرْسَلٌ: بھیجا ہوا، پیغمبر۔ ٧٥/٧،

مُرْسَلٰتِ: بھیجی ہوئیں، مسلسل چلنے والی ہوائیں یا مسلسل احکام لانے والے فرشتے مراد ہیں۔ اِرْسَالٌ سے اسم مفعول ١/٧٧

مُرْسِلَةٌ: بھیجنے والی (مراد بلقیس)۔ ٣٥/٢٧،

مُرْسِلُوا: بھیجنے والے، پیدا کرنے والے، اصل میں مُرْسِلُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ ٢٧/٥٤

مُرْسَلُوْنَ: بھیجے ہوئے، پیغمبر۔ ٧٥/١٥، ٦١/١٥، ١٠/٢٧، ٣٥/٢٧، ١٣/٣٦، ١٤/٣٦، ١٦/٣٦، ٥٢/٣٦، ٣١/٥١،

مُرْسَلِيْنَ: بھیجے ہوئے، رسول بنائے ہوئے۔ ٢٥٢/٢، ٣٤/٦، ٤٨/٦، ٦/٧، ٧٧/٧، ٨٠/١٥، ٥٦/١٨، ٢٠/٢٥، ٢١/٢٦، ١٠٥/٢٦، ١٢٣/٢٦، ١٤١/٢٦، ١٦٠/٢٦، ١٧٦/٢٦، ٧/٢٨، ٦٥/٢٨، ٣/٣٦، ٢٠/٣٦، ٣٧/٣٧، ١٢٣/٣٧، ١٣٣/٣٧، ١٣٩/٣٧، ١٧١/٣٧، ١٨١/٣٧،

مُرْسِلِيْنَ: بھیجے ہوئے۔ رسول بنائے ہوئے ٤٥/٢٨، ٥/٤٤،

مُرْشِدًا: (اف) راہبر، سیدھے راستے پر چلانے والا۔ اِرْشَادٌ سے اسم فاعل۔ ١٧/١٨،

مِرْصَادًا: (ن) وہ جگہ جہاں بیٹھ کر کسی کی نگرانی یا انتظار کیا جائے۔ گھات لگانے کی جگہ، کمین گاہ۔ رَصَدٌ سے مبالغہ یا اسم ظرف ٢١/٧٨،

مِرْصَادِ: گھات لگانے کی جگہ، کمین گاہ۔ ١٤/٨٩،

مَرْصَدٍ: گھات کی جگہ، انتظار کی جگہ۔ ٥/٩،

مَرْصُوْصٌ: (ن) مضبوط، سیسہ پلائی ہوئی۔ رَصٌّ سے اسم مفعول۔ ٤/٦١،

مَرَضًا: (س) مرض، بیماری، پریشانی، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ١٠/٢،

مَرَضٌ: (س) مرض، بیماری، پریشانی، ١٠/٢، ٥٢/٥، ٤٩/٨، ١٢٥/٩، ٥٣/٢٢، ٥٠/٢٤، ١٢/٣٣، ٣٢/٣٣، ٦٠/٣٣، ٢٠/٤٧، ٢٩/٤٧، ٣١/٧٤،

مَرْضٰى: مریض، بیمار، واحد مَرِیْضٌ۔ ٤٣/٤، ١٠٢/٤، ٦/٥، ٩١/٩، ٢٠/٧٣،

مَرْضَاتَ: (س) رضامندی، خوشنودی۔ رِضَى سے مصدر میمی۔ ١/٦٦،

مَرْضَاتِ: رضامندی، خوشنودی، ٢٠٧/٢، ٢٦٥/٢، ١١٤/٤،

مَرْضَاتِيْ: میری رضامندی، میری خوشنودی ١/٦٠،

مَرِضْتُ: میں مریض ہوتا ہوں۔ میں بیمار ہوتا

ہوں۔ مَرَضٌ سے ماضی۔ حرف شرط کی وجہ سے مضارع کے معنی ہوگئے۔ ۸۰/۲۲،

مُرْضِعَةٍ: (اف) دودھ پلانے والی۔ اِرْضَاعٌ سے اسم فاعل۔ ۲/۲۲،

مَرْضِيًّا: خوش کیا ہوا، پسندیدہ، رِضًی سے اسم مفعول۔ ۵۵/۱۹،

مَرْضِيَّةً: خوش کی ہوئی، پسندیدہ۔ ۲۸/۸۹،

مَرْعٰی: (ف) چراگاہ۔ رَعْیٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۴/۸۷،

مَرْعٰهَا: اس کے چرنے کی جگہ۔ اس کا چارہ۔ ۳۱/۷۹،

مِرْفَقًا: (ن) سہولت، آرام، کامیابی کا ذریعہ۔ رِفْقٌ سے مصدر میمی۔ ۱۶/۱۸،

مَرْفُوْدُ: (ض) انعام دیا ہوا، مدد کیا ہوا۔ رَفْدٌ سے اسم مفعول۔ ۹۹/۱۱،

مَرْفُوْعٌ: (ف) بلند کیا ہوا۔ اُٹھایا ہوا۔ رَفْعٌ اور رِفَاعَةٌ سے اسم مفعول۔ ۵/۵۲،

مَرْفُوْعَةٍ: بلند مرتبہ، اٹھائی ہوئی۔ ۳۴/۵۶، ۱۳/۸۰،

مَرْفُوْعَةٌ: بلند کی ہوئی، اٹھائی ہوئی۔ ۱۳/۸۸،

مَرْقَدِنَا: (ن) ہماری خوابگاہ، ہماری قبر۔ رُقُوْدٌ سے ظرف مکان۔ ۵۲/۳۶،

مَرْقُوْمٌ: (ن) لکھا ہوا، مہر لگی ہوئی تحریر۔ رَقْمٌ سے اسم مفعول۔ ۹/۸۳، ۲۰/۸۳،

مَرْكُوْمٌ: (ن) تہ بہ تہ، جما ہوا، گہرا بادل۔ رَكْمٌ سے اسم مفعول۔ ۴۴/۵۲،

مَرُّوْا: وہ گزرے۔ مُرُوْرٌ سے ماضی۔ ۷۲/۲۵، ۳۰/۸۳،

مَرْوَةَ: خانہ کعبہ کے قریب ایک پہاڑی کا نام، اس کے قریب ہی ایک اور پہاڑی ہے جس کو صفا کہتے ہیں۔ حج اور عمرہ کے لئے طواف کعبہ کے بعد ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی کی جاتی ہے یعنی سات چکر لگائے جاتے ہیں اب یہ دونوں پہاڑیاں تقریباً ہموار ہوچکی ہیں، معمولی آثار باقی ہیں جن سے ان کی نشاندہی ہوتی ہے۔ ۱۵۸/۲،

مَرْءِ: مرد، انسان، آدمی مؤنث مرءۃ۔ ۱۰۲/۲، ۲۴/۸،

مَرْءُ: مرد، انسان۔ ۴۰/۷۸، ۳۴/۸۰،

مُرِيْبٍ: شک میں ڈالنے والا۔ ۲۵/۵۰،

مُرِيْبٍ: (اف) شک میں ڈالنے والا۔ اِرَابَةٌ سے اسم فاعل۔ ۶۲/۱۱، ۱۱۰/۱۱، ۹/۱۴، ۵۴/۳۴، ۴۵/۴۱، ۱۴/۴۲،

مِرْيَةٍ: شک۔ تردد۔ وہ شک جس سے تردد پیدا ہو۔ ۱۷/۱۱، ۱۰۹/۱۱، ۵۵/۲۲، ۲۳/۳۲، ۵۴/۴۱،

مَرِيْجٍ: (ن) الجھا ہوا کام، الجھی ہوئی بات، مَرْجٌ سے مفعول کے معنی میں صفت مشبہ۔ ۵/۵۰،

مَرِيْدًا: (ن،ک) سرکش، خدا کا نافرمان۔ مَرْدًا ومُرَادَةً و مُرُوْدَةٌ سے صفتِ مشبہ، جمع مُرَدَآءُ۔ ۱۱۷/۴،

مَرِيْدٍ: سرکش، اللہ تعالیٰ کا نافرمان۔ ۳/۲۲،

مَرِيْضًا: مریض، بیمار۔ مَرَضٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۸۴/۲، ۱۸۵/۲، ۱۹۶/۲،

مَرِيْضٌ: مریض، بیمار۔ ۶۱/۲۴، ۱۷/۴۸،

مَرْيَمَ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام۔ ۸۷/۲، ۲۵۳/۲، ۳۶/۳، ۴۴/۳، ۴۵/۳، ۱۵۶/۴، ۱۵۷/۴، ۱۷۱/۴، ۱۷/۵، ۴۶/۵، ۷۲/۵، ۷۵/۵، ۷۸/۵، ۱۱۰/۵، ۱۱۲/۵، ۱۱۴/۵، ۱۱۶/۵، ۳۱/۹، ۱۶/۱۹، ۳۴/۱۹، ۵۰/۲۳، ۷/۳۳، ۵۷/۴۳، ۲۷/۵۷، ۶/۶۱، ۱۴/۶۱، ۱۲/۶۶،

مَرْيَمُ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام۔ ۳۷/۳، ۴۲/۳، ۴۳/۳، ۴۵/۳، ۲۷/۱۹،

مَرِیْٓــئًا: (ک، س، ف) خوشگوار، جلد ہضم ہونے والا۔ مَرَائَۃٌ سے صفت مشبہ۔ ۴/۴،

م ز

مِزَاجُہٗ: (مفا) اس کا باہم ملانا، اس کی آمیزش، مصدر ہے۔ ۲۷/۸۳،

مِزَاجُهَا: اس کی ملاوٹ، اس کی آمیزش، ۵/۷۶، ۱۷/۷۶،

مُزْجٰىةٍ: (اف) تھوڑی، ناقص، حقیر۔ اِزْجَاءٌ سے اسم مفعول۔ ۸۸/۱۲،

مُزَحْزِحِہٖ: اس کو بچانے والا، اس کو دور کرنے والا۔ زَحْزَحَۃٌ سے اسم فاعل، رباعی مجرد کے باب فَعْلَلَۃٌ سے ہے۔ ۹۶/۲،

مُزْدَجَرٌ: (افت) ڈانٹ، نصیحت، منع کرنا، اِزْدِجَارٌ سے مصدر میمی، اصل میں مُزْتَجَرٌ تھا 'تا' کو 'دال' سے بدل لیا۔ ۴/۵۴،

مُزِّقْتُمْ: (تف) تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے، تم ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جاؤ گے۔ تَمْزِیْقٌ سے ماضی مجہول۔ ۷/۳۴،

مَزَّقْنٰهُمْ: ہم نے ان کو ریزہ ریزہ کر دیا، ہم نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تَمْزِیْقٌ سے ماضی۔ ۱۹/۳۴،

مُزَّمِّلُ: (تفع) کپڑے میں لپٹنے والا، مراد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ اصل میں مُتَزَمِّلُ تھا۔ تا کو زاء سے بدل کر زاء کا زاء میں ادغام کر دیا۔ تَزَمُّلٌ سے اسم فاعل۔ ۱/۷۳،

مُزْنِ: (ن) سفید بادل، پانی سے بھرا ہوا بادل، چلا جانا، واحد مُزْنَۃٌ۔ ۶۹/۵۶،

مَزِیْدٌ: (ض) مزید، زیادہ، زیادتی کرنا، مصدر میمی بھی ہے اور اسم بھی۔ ۳۰/۵۰،

مَزِیْدٌ: مزید، زیادہ، زیادہ کرنا۔ ۳۵/۵۰،

م س

مَسٌّ: (ن، س) مس کرنا، چھونا، لگنا، مصدر ہے ۴۸/۵۴،

مَسَّ: وہ مس ہو گیا، وہ چھو گیا، وہ لگ گیا۔ مَسٌّ سے ماضی۔ ۱۴۰/۳، ۹۵/۷، ۱۲/۱۰، ۳۳/۳۰، ۸/۳۹، ۴۹/۳۹،

مَسِّ: آسیب، جن، لپٹنا۔ ۲۷۵/۲،

مِسَاسَ: (مفا) مالش، ہاتھ لگانا، چھونا، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۹۷/۲۰،

مَسٰجِدَ: (ن) مسجدیں، سجدہ کرنے کی جگہیں، عبادت خانے۔ سُجُوْدٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۱۴/۲، ۱۷/۹، ۱۸/۹، ۱۸/۷۲،

مَسٰجِدِ: مسجدیں، سجدہ کرنے کی جگہیں ۱۸۷/۲،

مَسٰجِدُ: مسجدیں، سجدہ کرنے کی جگہیں ۴۰/۲۲،

مُسٰفِحٰتٍ: (مفا) بدکار عورتیں، زنا کرنے والیاں سِفَاحٌ سے اسم فاعل، واحد مُسَافِحَۃٌ ۲۵/۴،

مُسٰفِحِیْنَ: بدکار، زنا کرنے والے ۲۴/۴، ۵/۵،

مَسَاقُ: (ن) چلنا، ہنکانا، سَوْقٌ سے مصدر میمی۔ ۳۰/۷۵،

مَسٰكِنَ: (ن) گھر، مکان، رہنے کی جگہ۔ سُکُوْنٌ سے اسم ظرف مکان، واحد مَسْکَنٌ ۷۲/۹، ۱۲/۶۱،

مَسٰكِنِ: گھر، مکان، رہنے کی جگہ۔ ۴۵/۱۴،

مَسٰكِنُ: گھر، مکان، رہنے کی جگہ۔ ۲۴/۹،

مَسٰكِنَكُمْ: تمہارے گھر، تمہارے مکان ۱۸/۲۷،

مَسٰكِنِكُمْ: تمہارے گھر، تمہارے مکان، ۱۳/۲۱،

مَسٰكِنِهِمْ: ان کے گھر، ان کے مکان۔ ۱۲۸/۲۰، ۳۸/۲۹، ۲۶/۳۲،

مَسٰکِنُھُمْ: یان کے گھر، ان کے مکان، ۵۸/۲۸، ۲۵/۴۶

مَسٰکِیْنَ: مسکین لوگ، غریب محتاج، واحد مِسْکِیْنٌ. ۱۷۷/۲، ۸۹/۵، ۹۵/۵، ۷۹/۱۸، ۲۲/۲۴

مَسٰکِیْنِ: مسکین، غریب محتاج۔ ۸۳/۲، ۲۱۵/۲، ۳۶/۴، ۴۱/۸، ۶۰/۹، ۷/۵۹

مَسٰکِیْنُ: مسکین، غریب محتاج۔ ۸/۴

مُسَبِّحُوْنَ: (تف) تسبیح پڑھنے والے، اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے والے، تَسْبِیْحٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶۶/۳۷

مُسَبِّحِیْنَ: تسبیح پڑھنے والے، اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے والے۔ ۱۴۳/۳۷

مَسْبُوْقِیْنَ: (ن،ض) پیچھے چھوڑے ہوئے، عاجز۔ سَبْقٌ سے اسم مفعول۔ ۶۰/۵۶، ۴۱/۷۰

مُسْتَاْخِرِیْنَ: (افت) تاخیر سے آنے والے، پیچھے رہنے والے، اِسْتِئْخَارٌ سے اسم فاعل، واحد مُسْتَاْخِرٌ. ۲۴/۱۵

مُسْتَاْنِسِیْنَ: (است) اُنس کرنے والے، جی لگانے والے۔ اِسْتِیْنَاسٌ سے اسم فاعل، واحد مُسْتَاْنِسٌ. ۵۳/۳۳

مُسْتَبْشِرَةٌ: (است) خوش ہونے والی۔ اِسْتِبْشَارٌ سے اسم فاعل۔ ۳۹/۸۰

مُسْتَبْصِرِیْنَ: (است) سب کچھ دیکھنے والے۔ ہوشیار (دنیاوی معاملات میں) اِسْتِبْصَارٌ سے اسم فاعل۔ ۳۸/۲۹

مُسْتَبِیْنَ: (است) بیان کرنے والی، واضح ہدایت والی، روشن، اِسْتِبَانَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۷/۳۷

مُسْتَخْفٍ: (است) چھپنے والا، اِسْتِخْفَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰/۱۳

مُسْتَخْلَفِیْنَ: (است) خلیفہ بنائے ہوئے، جانشین بنائے ہوئے، اِسْتِخْلَافٌ سے اسم مفعول۔ ۷/۵۷

مُسْتَسْلِمُوْنَ: (است) اطاعت کرنے والے، فرمانبردار۔ اِسْتِسْلَامٌ سے اسم فاعل۔ ۲۶/۳۷

مُسْتَضْعَفُوْنَ: (است) ضعیف بے بس، کمزور اِسْتِضْعَافٌ سے اسم مفعول۔ ۲۶/۸

مُسْتَضْعَفِیْنَ: ضعیف، بے بس، کمزور۔ ۷۵/۴، ۹۷/۴، ۹۸/۴، ۱۲۷/۴

مُسْتَطَرٌ: (افت) لکھا ہوا۔ اِسْتِطَارٌ سے اسم مفعول۔ ۵۳/۵۴

مُسْتَطِیْرًا: پھیلنے والا، عام۔ اِسْتِطَارَةٌ سے اسم فاعل۔ ۷/۷۶

مُسْتَعَانُ: (است) وہ جس سے مدد طلب کی جائے، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ اِسْتِعَانَةٌ سے اسم مفعول۔ ۱۸/۱۲، ۱۱۲/۲۱

مُسْتَغْفِرِیْنَ: (است) مغفرت چاہنے والے، معافی مانگنے والے۔ اِسْتِغْفَارٌ سے اسم فاعل، ۱۷/۳

مُسْتَقْبِلَ: (است) آگے ہونے والا، سامنے آنے والا۔ اِسْتِقْبَالٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۴۶

مُسْتَقْدِمِیْنَ: (است) آگے ہونے والے، پہلے زمانے کے لوگ۔ اِسْتِقْدَامٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۱۵

مُسْتَقَرًّا: (است) ٹھہرایا ہوا، ٹھہرنے کی جگہ۔ اِسْتِقْرَارٌ سے اسم مفعول واسم ظرف مکان۔ ۲۴/۲۵، ۶۶/۲۵، ۷۶/۲۵

مُسْتَقَرٌّ: (است) ٹھہرایا ہوا، ٹھہرنے کی جگہ۔ ۳۸/۳۶

مُسْتَقَرُّ: ٹھہرایا ہوا، ٹھہرنے کی جگہ۔ ۱۲/۷۵

مُسْتَقَرٌّ: ٹھہرایا ہوا، ٹھہرنے کی جگہ۔ ۳۶/۲، ۶۷/۶، ۹۸/۶، ۲۴/۷،

مُسْتَقِرًّا: قرار پکڑنے والا، ٹھہرنے والا۔ اِسْتِقْرَارٌ سے اسم فاعل۔ ۴۰/۲۷،

مُسْتَقِرٌّ: قرار پکڑنے والا، ٹھہرنے والا۔ ۳/۵۴، ۳۸/۳۶،

مُسْتَقَرَّهَا: اس کے ٹھہرنے کی جگہ۔ ۶/۱۱،

مُسْتَقِيمَ: (افت) سیدھا، درست، صحیح۔ اِسْتِقَامٌ سے اسم فاعل۔ ۵/۱، ۱۶/۷، ۱۱۸/۳۷،

مُسْتَقِيمًا: سیدھا، درست۔ ۶۸/۴، ۱۷۵/۴، ۱۲۶/۶، ۱۵۳/۶، ۲/۴۸، ۲۰/۴۸

مُسْتَقِيمٍ: سیدھا، درست۔ ۳۵/۱۷، ۱۸۲/۲۶،

مُسْتَقِيمٍ: سیدھا، درست۔ ۱۴۲/۲، ۲۱۳/۲، ۵۱/۳، ۱۰۱/۳، ۱۶/۵، ۳۹/۶، ۸۷/۶، ۱۶۱/۶، ۲۵/۱۰، ۵۶/۱۱، ۷۶/۱۶، ۱۲۱/۱۶، ۵۴/۲۲، ۶۷/۲۲، ۴۶/۲۴، ۴/۳۶، ۶۱/۳۶، ۵۲/۴۲، ۴۳/۴۳، ۶۱/۴۳، ۲۲/۶۷،

مُسْتَقِيمٌ: سیدھا۔ درست۔ ۵۱/۳، ۴۱/۱۵، ۳۶/۱۹، ۶۱/۳۶، ۶۱/۴۳، ۶۴/۴۳

مُسْتَكْبِرًا: (است) تکبر کرنے والا، غرور کرنے والا، اِسْتِكْبَارٌ سے اسم فاعل۔ ۷/۳۱، ۸/۴۵

مُسْتَكْبِرُونَ: تکبر کرنے والے، غرور کرنے والے۔ ۲۲/۱۶، ۵/۶۳،

مُسْتَكْبِرِينَ: تکبر کرنے والے، غرور کرنے والے۔ ۲۳/۱۶، ۶۷/۲۳

مُسْتَمِرٌّ: (است) قدیمی، ہمیشہ کا، مضبوط، اِسْتِمْرَارٌ سے اسم فاعل۔ ۱۹/۵۴،

مُسْتَمِرٌّ: قدیمی، ہمیشہ کا، مضبوط۔ ۲/۵۴،

مُسْتَمْسِكُونَ: (است) مضبوط پکڑنے والے، چنگل سے پکڑنے والے۔ اِسْتِمْسَاكٌ سے اسم فاعل۔ ۲۱/۴۳،

مُسْتَمِعُونَ: (افت) سننے والے۔ اِسْتِمَاعٌ سے اسم فاعل۔ ۱۵/۲۶،

مُسْتَمِعُهُمْ: ان کا سننے والا۔ ۳۸/۵۲،

مُسْتَنْفِرَةٌ: (است) بدکنے والی، وحشی۔ اِسْتِنْفَارٌ سے اسم فاعل۔ ۵۰/۷۴،

مُسْتَوْدَعٌ: (است) پناہ کی جگہ۔ اِسْتِيدَاعٌ سے اسم مفعول و اسم ظرف مکان۔ ۹۸/۶،

مُسْتَوْدَعَهَا: اس کی امانت رکھنے کی جگہ، اس کے سونپنے کی جگہ۔ ۶/۱۱،

مَسْتُورًا: (ن) چھپانے والا۔ سِتْرٌ سے اسم مفعول بمعنی اسم فاعل۔ ۴۵/۱۷،

مَسْتُورٍ: چھپانے والا۔ ۲/۵۲،

مَسَّتْهُ: (س،ن) اس نے اس کو چھوا، وہ اس کو پہنچی۔ مَسٌّ سے ماضی۔ ۱۰/۱۱، ۵۰/۴۱،

مُسْتَهْزِءُونَ: (است) مذاق کرنے والے، ہنسی اڑانے والے، اِسْتِهْزَاءٌ سے اسم فاعل، ۱۴/۲،

مُسْتَهْزِءِينَ: ٹھٹھا (مذاق) کرنے والے، ہنسی اڑانے والے۔ ۹۵/۱۵،

مَسَّتْهُمْ: اس نے ان کو چھوا، وہ ان کو پہنچی، ۲۰۱/۷،

مَسَّتْهُمُ: اس نے ان کو چھوا، وہ ان کو پہنچی۔ ۲۱۴/۲،

مُسْتَيْقِنِينَ: (است) یقین کرنے والے۔ اِسْتِيقَانٌ سے اسم فاعل۔ ۳۲/۴۵

مَسْجِدَ: مسجد، سجدہ کرنے کی جگہ۔ سُجُودٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۲۹/۹، ۷/۱۷، ۲۷/۴۸،

مَسْجِدَ الْحَرَامَ: خانہ کعبہ کی مسجد، اس مسجد کی حدود میں اللہ تعالیٰ نے بہت سی چیزیں حرام فرمادیں جو دوسرے مقامات پر حلال ہیں اس لئے اسکو مسجد الحرام کہا گیا۔ ۲۸/۹، ۲۷/۴۸،

مَسْجِدًا: مسجد، سجدہ کرنے کی جگہ۔ ۱۰۷/۹، ۲۱/۱۸

مَسْجِدِ: مسجد، سجدہ کرنے کی جگہ۔ ۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۱۵۰/۲، ۱۹۱/۲، ۱۹۶/۲، ۲۱۷/۲، ۲/۵، ۳۴/۸، ۷/۹، ۱۹/۹، ۱/۱۷، ۲۵/۲۲، ۲۵/۴۸

مَسْجِدٍ: مسجد، سجدہ کرنے کی جگہ۔ ۲۹/۷، ۳۱/۷

مَسْجِدٌ: مسجد، سجدہ کرنے کی جگہ۔ ۱۰۸/۹

مَسْجُوْرِ: (ن) خشک کیا ہوا، بھڑکایا ہوا۔ لبریز، پُر۔ سِجْرٌ و سُجُوْرٌ سے اسم فاعل۔ ۶/۵۲

مَسْجُوْنِیْنَ: (ن) قیدی، باز رکھنا۔ سَجْنٌ سے اسم مفعول۔ ۲۹/۲۶

مَسْحًا: (ف) مسح کرنا، ہاتھ پھیرنا، پونچھنا، مصدر ہے۔ ۳۳/۳۸

مُسَحَّرِیْنَ: (تف) سحر زدہ، جادو کئے ہوئے۔ تَسْحِیْرٌ سے اسم مفعول۔ ۱۵۳/۲۶، ۱۸۵/۲۶

مَسْحُوْرًا: (ف) سحر زدہ، جادو کیا ہوا، بے بس سِحْرٌ سے اسم مفعول۔ ۴۷/۱۷، ۱۰۱/۱۷، ۸/۲۵

مَسْحُوْرُوْنَ: سحر زدہ، جادو کئے ہوئے، بے بس۔ ۱۵/۱۵

مُسَخَّرِ: (تف) فرمانبردار بنایا ہوا، معلق کیا ہوا تَسْخِیْرٌ سے اسم مفعول۔ ۱۶۴/۲

مُسَخَّرٰتٍ: مسخر کی ہوئیں، فرمانبردار بنائی ہوئیں، (مراد تارے) واحد مُسَخَّرَۃٌ۔ ۵۴/۷، ۷۹/۱۶

مُسَخَّرٰتٌ: مسخر کی ہوئیں۔ فرمانبردار بنائی ہوئیں۔ ۱۲/۱۶

مَسَخْنٰهُمْ: (ف) ہم نے ان کو مسخ کیا، ہم نے ان کی صورت بگاڑ دی۔ مَسْخٌ سے ماضی۔ ۶۷/۳۶

مَسَدٍ: (ن) خوب بٹی ہوئی۔ مونج۔ کھجور کی چھال۔ ۵/۱۱۱

مُسْرِفٌ: (اف) اسراف کرنے والا، بے جا خرچ کرنے والا۔ اِسْرَافٌ سے اسم فاعل۔ ۲۸/۴۰، ۳۴/۴۰

مُسْرِفُوْنَ: اسراف کرنے والے، بے جا خرچ کرنے والے۔ ۸۱/۷، ۳۲/۵، ۱۹/۳۶

مُسْرِفِیْنَ: اسراف کرنے والے، بے جا خرچ کرنے والے۔ ۱۴۱/۶، ۳۱/۷، ۱۲/۱۰، ۸۳/۱۰، ۹/۲۱، ۱۵۱/۲۶، ۴۳/۴۰، ۵/۴۳، ۳۱/۴۴، ۳۴/۵۱

مَسْرُوْرًا: (ن،ک) مسرور، خوش کیا ہوا۔ سُرُوْرٌ سے اسم مفعول۔ ۹/۸۴، ۱۳/۸۴

مَسْطُوْرًا: (ن) لکھا ہوا۔ سَطْرٌ سے اسم مفعول۔ ۵۸/۱۷، ۶/۳۳

مَسْطُوْرٍ: لکھا ہوا۔ ۲/۵۲

مَسْغَبَۃٍ: (ن،س) بھوک، فاقہ، کھانے کی شدید خواہش، مصدر میمی بھی ہے اسم بھی۔ ۱۴/۹۰

مُسْفِرَۃٌ: (اف) چمکنے والی، روشن۔ اِسْفَارٌ سے اسم فاعل۔ ۳۸/۸۰

مَسْفُوْحًا: (ف) بہتا ہوا، گرایا ہوا۔ سَفْحٌ سے اسم مفعول۔ ۱۴۵/۶

مِسْكٌ: مشک، کستوری، اسم معرب ہے۔ ۲۶/۸۳

مَسَّكُمْ: اس نے تم کو مس کیا، وہ تم کو پہنچا، وہ تم کو لگا۔ ۶۸/۸، ۱۴/۲۴

مَسَّكُمُ: اس نے تم کو مس کیا، وہ تم کو پہنچا، وہ تم کو لگا۔ ۵۳/۱۶، ۶۷/۱۷

مَسْكَنَۃُ: مفلسی محتاجی، ذلت۔ ۶۱/۲، ۱۱۲/۳

مَسْكَنِهِمْ: (ن،ک) ان کا گھر، ان کے رہنے کی جگہ، جمع مَسَاكِنُ، سُكُوْنٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۵/۳۴

مَسْكُوْبٍ: (ن) گرتا ہوا، بہتا ہوا۔ سَكْبٌ و سُكُوْبٌ سے اسم مفعول۔ ۳۱/۵۶،

مَسْكُوْنَةٍ: (ن) بسی ہوئی، آباد مکان۔ سُكُوْنٌ سے اسم مفعول۔ ۲۹/۲۴،

مِسْكِيْنَ: مسکین، مفلس محتاج، جمع مَسَاكِيْنُ۔ ۲۶/۱۷، ۳۸/۳۰، ۴۴/۷۴

مِسْكِيْنًا: مسکین، مفلس محتاج۔ ۴/۵۸، ۸/۷۶، ۱۶/۹۰،

مِسْكِيْنِ: مسکین، مفلس محتاج۔ ۳۴/۶۹، ۱۸/۸۹، ۳/۱۰۷،

مِسْكِيْنٍ: مسکین، مفلس محتاج۔ ۱۸۴/۲،

مِسْكِيْنٌ: مسکین۔ مفلس۔ محتاج۔ ۲۴/۶۸،

مُسْلِمًا: (اف) مسلمان، فرمانبردار۔ اِسْلَامٌ سے اسم فاعل۔ ۶۷/۳، ۱۰۱/۱۲،

مُسْلِمٰتٍ: مسلمان عورتیں، فرمانبردار عورتیں ۳۵/۳۳،

مُسْلِمٰتٍ: مسلمان عورتیں، فرمانبردار عورتیں ۵/۶۶،

مُسْلِمَةً: مسلمان عورت، فرمانبردار عورت، ۱۲۸/۲،

مُسَلَّمَةٌ: (تف) صحیح وسالم، بے داغ، تندرست تَسْلِيْمٌ سے اسم مفعول۔ ۷۱/۲، ۹۲/۴،

مُسْلِمُوْنَ: مسلمان، فرمانبردار۔ ۱۳۲/۲، ۱۳۳/۲، ۱۳۶/۲، ۵۲/۳، ۶۴/۳، ۸۰/۳، ۸۴/۳، ۱۰۲/۳، ۱۱۱/۵، ۱۴/۱۱، ۱۰۸/۲۱، ۸۱/۲۷، ۴۶/۲۹، ۵۳/۳۰، ۱۳/۴۳،

مُسْلِمَيْنِ: دو مسلمان، دو فرمانبردار۔ مُسْلِمٌ کا تثنیہ۔ ۱۲۸/۲،

مُسْلِمِيْنَ: مسلمان، فرمانبردار، ۱۶۳/۶، ۱۲۶/۷، ۷۲/۱۰، ۸۴/۱۰، ۹۰/۱۰، ۲/۱۵، ۸۹/۱۶، ۱۰۲/۱۶، ۷۸/۲۲، ۳۱/۲۷، ۳۸/۲۷، ۴۲/۲۷، ۹۱/۲۷، ۵۳/۲۸، ۳۵/۳۳، ۱۲/۳۹، ۳۳/۴۱، ۶۹/۴۳، ۱۵/۴۶، ۳۶/۵۱، ۳۵/۶۸،

مُسَمًّی: (تف) معین، مقرر کیا ہوا، نام رکھا ہوا۔ تَسْمِيَةٌ سے اسم مفعول۔ ۲۸۲/۲، ۲/۶، ۶۰/۶، ۳/۱۱، ۲/۱۳، ۱۰/۱۴، ۶۱/۱۶، ۱۲۹/۲۰، ۵/۲۲، ۳۳/۲۲، ۵۳/۲۹، ۸/۳۰، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۴۵/۳۵، ۵/۳۹، ۴۲/۳۹، ۶۷/۴۰، ۱۴/۴۲، ۳/۴۶، ۴/۷۱،

مُسْمَعٍ: (اف) سنایا ہوا۔ اِسْمَاعٌ سے اسم مفعول۔ ۴۶/۴،

مُسْمِعٍ: سنانے والا، اِسْمَاعٌ سے اسم فاعل، ۲۲/۳۵،

مَسَّنَا: (ن، س) اس نے ہم کو مس کیا، اس نے ہم کو چھوا۔ مَسٌّ سے ماضی۔ ۸۸/۱۲، ۳۸/۵۰،

مُسَنَّدَةٌ: (تف) دیوار سے لگائی ہوئی، سہارا لگائی ہوئی۔ تَسْنِيْدٌ سے اسم مفعول۔ ۴/۶۳،

مَسْنُوْنٍ: (ن) متغیر، سڑا ہوا، جس کا رنگ و بو بدل جائے، سَنٌّ سے اسم مفعول، ۲۶/۱۵، ۲۸/۱۵، ۳۳/۱۵،

مَسَّنِيَ: اس نے مجھ کو مس کیا، وہ مجھ کو پہنچ گیا۔ مَسٌّ سے ماضی۔ ۱۸۸/۷، ۵۴/۱۵، ۸۳/۲۱، ۴۱/۳۸،

مُسْوَدًّا: (افعلا) سیاہ کیا ہوا، کالا۔ اِسْوِدَادٌ سے اسم مفعول۔ ۵۸/۱۶، ۱۷/۴۳،

مُسْوَدَّةٌ: سیاہ کی ہوئی، کالی۔ اِسْوِدَادٌ سے اسم مفعول۔ ۶۰/۳۹،

مُسَوَّمَةٌ: (تف) نشان کی ہوئی۔ ممتاز۔ نامزد۔ جنگل میں آزادی سے چرنے والے۔ تَسْوِيْمٌ اسم مفعول۔ ۸۳/۱۱، ۳۴/۵۱،

مُسَوَّمَةِ: نشان کی ہوئی۔ نامزد۔ ممتاز۔ ۱۴/۳،

مُسَوِّمِيْنَ: علامت بنانے والے، نشان بنانے والے، نامزد۔ تَسْوِيْمٌ سے اسم فاعل ۱۲۵/۳،

مَسَّهُ: اس نے اس کو مس کیا، وہ اس کو پہنچا۔ ۸۳/۱۷، ۴۹/۴۱، ۵۱/۴۱، ۲۰/۷۰، ۲۱/۷۰،

مَسَّهُ: اس نے اس کو مس کیا، وہ اس کو پہنچا۔ ۱۲/۱۰،

مَسَّهُمْ: اس نے ان کو مس کیا، اس نے ان کو چھوا، وہ ان کو پہنچا۔ ۲۰۱/۷،

مَسْئُولًا: (ف) سوال کیا ہوا، پوچھا ہوا، سُؤَالٌ و سُؤْلٌ سے اسم مفعول ۳۳/۱۵، ۳۴/۱۷، ۳۶/۱۷، ۱۶/۲۵، ۱۵/۳۳،
مَسْئُولُوْنَ: سوال کئے ہوئے، باز پرس کئے ہوئے۔ ۲۴/۳۷،
مَسِيْحَ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب۔ ۱۵۷/۴، ۱۷/۵، ۳۱/۹
مَسِيْحُ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب۔ ۴۵/۳، ۱۷۱/۴، ۱۷۲/۴، ۱۷/۵، ۷۲/۵، ۷۵/۵، ۳۰/۹،
مُسِيْءُ: (اف) برائی کرنے والا، گنہگار، اِسَاءَةٌ سے اسم فاعل۔ ۵۸/۴۰،

م ش

مَشَارِبُ: (س) پینے کی چیزیں، پینے کا وقت شُرْبٌ سے اسم ظرف، واحد مَشْرَبٌ ۷۳/۳۶،
مَشَارِقَ: (س) مشرقین، طلوع ہونے کے مقامات شَرْقٌ سے اسم ظرف، سورج طلوع ہونے کی جگہ روزانہ بدلتی رہتی ہے اس لئے جمع کا صیغہ لایا گیا۔ ۱۳۷/۷،
مَشَارِقِ: مشرقین، طلوع ہونے کے مقامات ۵/۳۷،
مَشْرِقِ: مشرقین، طلوع ہونے کے مقامات ۴۰/۷۰،
مَشَّاءٍ: (ض) بہت زیادہ چلنے والا۔ مَشْيٌ سے اسم مبالغہ۔ ۱۱/۶۸،
مَشَّاءٍ بِنَمِيْمٍ: بہت چغل خور۔ ۱۱/۶۸،
مُشْتَبِهًا: (افت) شبہ میں ڈالنے والا، ملتا جلتا، اِشْتِبَاهٌ سے اسم فاعل۔ ۹۹/۶،
مُشْتَرِكُوْنَ: (افت) شریک ہونے والے۔ اِشْتِرَاكٌ سے اسم فاعل۔ ۳۳/۳۷، ۳۹/۴۳،
مَشْحُوْنِ: (ف،ن،س) بھرا ہوا، شَحْنٌ سے اسم مفعول۔ ۱۱۹/۲۶، ۴۱/۳۶، ۱۴۰/۳۷،
مَشْرَبَهُمْ: (س) ان کے پینے کی جگہ۔ ان کا گھاٹ۔ شُرْبٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی۔ ۶۰/۲، ۱۶۰/۷،
مَشْرِقِ: (ن) مشرق، سورج نکلنے کی جگہ۔ شُرُوْقٌ سے اسم ظرف۔ ۱۷۷/۲، ۲۵۸/۲، ۳۸/۴۳، ۹/۷۳،
مَشْرِقُ: مشرق، سورج نکلنے کی جگہ۔ ۱۱۵/۲، ۱۴۲/۲،
مَشْرِقَيْنِ: دو مشرق۔ مَشْرِقٌ کا تثنیہ۔ ۳۸/۴۳، ۱۷/۵۵،
مُشْرِقِيْنَ: (اف) صبح کے وقت، سورج نکلنے کے وقت، اِشْرَاقٌ سے اسم فاعل، واحد مُشْرِقٌ ۷۳/۱۵، ۶۰/۲۶،
مُشْرِكٌ: (اف) شرک کرنے والا، کافر۔ اِشْرَاكٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲۱/۲،
مُشْرِكٌ: شرک کرنے والا، کافر۔ ۳/۲۴،
مُشْرِكٰتِ: شرک کرنے والیاں، کافر عورتیں ۲۲۱/۲، ۷۳/۳۳، ۶/۴۸،
مُشْرِكَةٌ: شرک کرنے والی، کافر عورت۔ ۳/۲۴،
مُشْرِكَةٍ: شرک کرنے والی، کافر عورت۔ ۲۲۱/۲،
مُشْرِكُوْنَ: شرک کرنے والے۔ ۱۲۱/۶، ۲۸/۹، ۳۳/۹، ۱۰۶/۱۲، ۱۰۰/۱۶، ۹/۶۱،
مُشْرِكِيْنَ: شرک کرنے والے۔ ۱۰۵/۲، ۱۳۵/۲، ۲۲۱/۲، ۶۷/۳، ۹۵/۳، ۱۴/۶، ۲۳/۶، ۷۹/۶، ۱۰۶/۶، ۱۳۷/۶، ۱۶۱/۶، ۱/۹، ۳/۹، ۴/۹، ۵/۹، ۶/۹، ۷/۹، ۱۷/۹، ۳۶/۹، ۱۱۳/۹، ۱۰۵/۱۰، ۱۰۸/۱۲، ۹۴/۱۵، ۱۲۰/۱۶، ۱۲۳/۱۶،..... ۳۶ جگہ
مَشْعَرِ: علامت، نشان، جمع مَشَاعِرُ۔ ۱۹۸/۲،
مَشْعَرِ الْحَرَامِ: مزدلفہ میں واقع ایک پہاڑ کا نام جس پر وقوف کرنا افضل ہے، تمام مزدلفہ میں وادیٔ محسر کے علاوہ کہیں بھی

قیام کیا جائے جائز ہے، مزدلفہ عرفات اور منی کے درمیان واقع ہے۔ ۱۹۸/۲،

مُشْفِقُوْنَ: (اف) ڈرنے والے۔ اِشْفَاقٌ سے اسم فاعل۔ ۲۸/۲۱، ۴۹/۲۱، ۵۷/۲۳، ۱۸/۴۲، ۲۷/۷۰،

مُشْفِقِيْنَ: ڈرنے والے۔ ۴۹/۱۸، ۲۲/۴۲، ۲۶/۵۲،

مِشْكٰوةٍ: چراغ رکھنے کا طاق۔ ۳۵/۲۴،

مَشْكُوْرًا: (ن) شکر کیا ہوا، مقبول، قدر کیا ہوا۔ شُكْرٌ سے اسم مفعول۔ ۱۹/۱۷، ۲۲/۷۶،

مَشَوْا: (ض) وہ چلے۔ مَشْیٌ سے ماضی۔ ۲۰/۲،

مَشْهَدِ: (ک، س) شہادت دینا، حاضر ہونا، گواہی دینے کی جگہ۔ شُهُوْدٌ وشَهَادَةٌ سے اسم ظرف۔ ۳۷/۱۹،

مَشْهُوْدًا: شہادت دیا ہوا، حاضر کیا ہوا۔ شُهُوْدٌ وشَهَادَةٌ سے اسم مفعول۔ ۷۸/۱۷،

مَشْهُوْدٍ: شہادت دیا ہوا، حاضر کیا ہوا۔ ۳/۸۵،

مَشْهُوْدٌ: شہادت دیا ہوا، حاضر کیا ہوا۔ ۱۰۳/۱۱،

مَشْئَمَةِ: بائیں طرف، کم بختی، بدبختی، اسم ہے۔ ۹/۵۶، ۱۹/۹۰،

مَشِيْدٍ: (ض) بلند کئے ہوئے، مضبوط قلعے، شَيْدٌ سے اسم مفعول۔ ۴۵/۲۲،

مُشَيَّدَةٍ: (تف) بلند کئے ہوئے، مضبوط بنائے ہوئے۔ تَشْيِيْدٌ سے اسم مفعول۔ ۷۸/۴،

مَشْيِكَ: تیری چال۔ ۱۹/۳۱،

م ص

مَصَابِيْحَ: چراغ۔ قندیل۔ واحد مِصْبَاحٌ۔ ۱۲/۴۱، ۵/۶۷،

مَصَانِعَ: مکانات، قلعے، واحد مَصْنَعَةٌ۔ ۱۲۹/۲۶،

مِصْبَاحٌ: چراغ، قندیل، صُبْحٌ سے اسم آلہ، ۳۵/۲۴،

مِصْبَاحُ: چراغ، قندیل۔ ۳۵/۲۴،

مُصْبِحِيْنَ: (اف) صبح کرنے والے، صبح کے وقت کو پانے والے۔ اِصْبَاحٌ سے اسم فاعل۔ ۶۶/۱۵، ۸۳/۱۵، ۱۳۷/۳۷، ۱۷/۶۸، ۲۱/۶۸،

مُصَدِّقًا: (تف) تصدیق کرنے والا، سچا ماننے والا، تَصْدِيْقٌ سے اسم فاعل، ۴۱/۲، ۹۱/۲، ۹۷/۲، ۳/۳، ۳۹/۳، ۵۰/۳، ۴۷/۴، ۴۶/۵، ۴۸/۵، ۳۱/۳۵، ۳۰/۴۶، ۶/۶۱،

مُصَدِّقٌ: تصدیق کرنے والا، سچا ماننے والا ۸۹/۲،

مُصَدِّقٌ: تصدیق کرنے والا، سچا ماننے والا ۱۰۱/۲، ۸۱/۳، ۹۲/۶، ۱۲/۴۶،

مُصَّدِّقٰتِ: (تفع) صدقہ کرنے والیاں، خیرات دینے والیاں، تَصَدُّقٌ سے اسم فاعل، ۱۸/۵۷،

مُصَدِّقِيْنَ: تصدیق کرنے والے، سچا ماننے والے۔ ۵۲/۳۷،

مُصَّدِّقِيْنَ: (تفع) صدقہ دینے والے، خیرات دینے والے۔ تَصَدُّقٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں مُتَصَدِّقِيْنَ تھا 'تا' کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا۔ ۱۸/۵۷،

مِصْرَ: ملک مصر۔ ۸۷/۱۰، ۲۱/۱۲، ۹۹/۱۲، ۵۱/۴۳،

مِصْرًا: کوئی شہر۔ ہر وہ شہر جس کی حد بندی ہو۔ جمع اَمْصَارٌ۔ ۶۱/۲،

مُصْرِخِكُمْ: (اف) تمہاری فریاد کو پہنچنے والا تمہارا مددگار۔ اِصْرَاخٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲/۱۴،

مُصْرِخِيَّ: میری فریاد کو پہنچنے والے، میرے مددگار، واحد مُصْرِخٌ۔ اصل میں یہ لفظ مُصْرِخِيْنَ اور یائے متکلم سے مرکب ہے اضافت کی وجہ سے مُصْرِخِيْنَ کا نون

حذف ہوگیا اور دونوں یاؤں میں ادغام ہوگیا۔ ۲۲/۱۴،

مَصْرِفًا: (ض) لوٹنے کی جگہ، بچنے کا راستہ۔ صَرْفٌ سے اسم ظرف، جمع مَصَارِفُ۔ ۵۳/۱۸،

مَصْرُوْفًا: (ض) لوٹایا ہوا، پھیرا ہوا۔ صَرْفٌ سے اسم مفعول۔ ۸/۱۱،

مُصْطَفَيْنَ: (افت) پسند کئے ہوئے، برگزیدہ، منتخب۔ اِصْطِفَاءٌ سے اسم مفعول۔ واحد مُصْطَفٰی۔ ۴۷/۳۸،

مُصَفًّی: (تف) صاف کیا ہوا، جھاگ اتارا ہوا۔ تَصْفِیَةٌ سے اسم مفعول۔ ۱۵/۴۷،

مُصْفَرًّا: (افعلا) زرد کیا ہوا۔ پیلا کیا ہوا۔ اِصْفِرَارٌ سے اسم مفعول۔ ۵۱/۳۰، ۲۱/۳۹، ۲۰/۵۷،

مَصْفُوْفَةٍ: (ن) صف بستہ، قطار در قطار۔ صَفٌّ سے اسم مفعول۔ ۲۰/۵۲،

مَصْفُوْفَةٌ: (ن) صف بستہ، قطار در قطار۔ ۱۵/۸۸،

مُصَلًّی: (تف) نماز پڑھنے کی جگہ۔ تَصْلِیَةٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۲۵/۲،

مُصْلِحٌ: (اف) اصلاح کرنے والا، سنوارنے والا۔ اِصْلَاحٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲۰/۲،

مُصْلِحُوْنَ: اصلاح کرنے والے، درست کرنے والے۔ ۱۱/۲، ۱۱۷/۱۱،

مُصْلِحِیْنَ: اصلاح کرنے والے، درست کرنے والے۔ ۱۷۰/۷، ۱۹/۲۸،

مُصَلِّیْنَ: نماز پڑھنے والے، واحد مُصَلِّی۔ ۲۲/۷۰، ۴۳/۷۴، ۴/۱۰۷،

مُصَوِّرُ: (تف) تصویر بنانے والا، پیدا کرنے والا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ تَصْوِیْرٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۵۹،

مُصِیْبَةٌ: (اف) مصیبت، تکلیف، پہنچنے والی۔ اِصَابَةٌ سے اسم فاعل۔ جمع مَصَائِبُ۔ ۳۰/۴۲، ۲۲/۵۷، ۱۱/۶۴،

مُصِیْبَةً: مصیبت، تکلیف، پہنچنے والی۔ ۱۰۶/۵،

مُصِیْبَةٌ: مصیبت، تکلیف، پہنچنے والی۔ ۱۵۶/۲، ۱۶۵/۳، ۶۲/۴، ۷۲/۴، ۵۰/۹، ۴۷/۲۸،

مُصِیْبُهَا: اس کو پالینے والا۔ اس کو پہنچ جانے والا۔ ۸۱/۱۱،

مَصِیْرًا: (ض) لوٹنے کی جگہ، ٹھکانا۔ صَیْرٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی۔ ۹۷/۴، ۱۱۵/۴، ۱۵/۲۵، ۶/۴۸،

مَصِیْرُ: لوٹنے کی جگہ، ٹھکانا۔ ۱۲۶/۲، ۲۸۵/۲، ۲۸/۳، ۱۶۲/۳، ۱۸/۵، ۱۶/۸، ۷۳/۹، ۴۲/۲۲، ۴۸/۲۲، ۴۲/۲۴، ۵۷/۲۴، ۱۴/۳۱، ۱۸/۳۵، ۳/۴۰، ۱۵/۴۲، ۲۳/۵۰، ۱۵/۵۷، ۸/۵۸، ۴/۶۰، ۳/۶۴، ۶/۶۷، ۹/۶۶، ۶/۶۷

مَصِیْرُکُمْ: تمہارا لوٹنا۔ ۳۰/۱۴،

مُصَیْطِرٍ: داروغہ، حاکم، نگراں۔ سَیْطَرَةٌ سے اسم فاعل، اصل میں مُسَیْطِرٍ تھا، س کو ص سے بدل دیا، جیسے سِرَاط کو صِرَاط کیا گیا۔ ۲۲/۸۸،

مُصَیْطِرُوْنَ: داروغہ، حاکم، نگراں، جمع کا صیغہ ہے۔ ۳۷/۵۲،

م ض

مَضٰی: (ض) وہ گزر گیا۔ مُضِیٌّ سے ماضی۔ ۸/۴۳،

مَضَاجِعِ: (ف) بستر، بچھونے، خواب گاہیں۔ ضَجْعٌ و ضُجُوْعٌ سے اسم ظرف، واحد مَضْجَعٌ۔ ۳۴/۴، ۱۶/۳۲،

مَضَاجِعِهِمْ: ان کی خواب گاہیں، ان کی قتل گاہیں۔ ۱۵۴/۳،

مُضَآرٍّ: (مفا) ضرور پہنچانے والا، نقصان دینے والا، ضِرَارٌ سے اسم مفعول۔ اصل میں مُضَارِرٌ تھا دونوں راؤں کا ادغام کر دیا۔ ۱۲/۴،

مُضٰعَفَةً: (مفا) دوگنا کیا ہوا، بڑھانا، مصدر بھی ہے اور اسم مفعول بھی۔ ۱۳۰/۳،

مَضَتْ: (ض ن) وہ گزر گئی، وہ ہو چکی۔ ۳۸/۸،

مُضْطَرٌّ: (افت) مضطر، بے قرار، بے بس۔ اِضْطِرَارٌ سے اسم مفعول، اصل میں مُضْتَرِرٌ تھا، 'تا' کو طا سے بدل کر 'را' کا را میں ادغام کر دیا۔ ۶۲/۲۷،

مُضْعِفُوْنَ: (اف) دوگناہ کرنے والے اِضْعَافٌ سے اسم فاعل۔ ۳۹/۳۰،

مُضْغَةً: بوٹی۔ گوشت کا ٹکڑا۔ گوشت کا لوتھڑا۔ جمع مَضَغٌ۔ ۱۴/۲۳،

مُضْغَةً: بوٹی، گوشت، کا ٹکڑا۔ ۱۴/۲۳،

مُضْغَةٍ: بوٹی، گوشت کا ٹکڑا۔ ۵/۲۲،

مُضِلٍّ: (اف) گمراہ کرنے والا، بہکانے والا۔ اِضْلَالٌ سے اسم فاعل۔ ۳۶/۳۹،

مُضِلٌّ: (اف) گمراہ کرنے والا، بہکانے والا۔ ۱۵/۲۸،

مُضِلِّیْنَ: گمراہ کرنے والے، بہکانے والے، ۵۱/۱۸،

مُضِیًّا: (ض) گزر جانا، آگے چلنا، مصدر میمی ۶۷/۳۶،

م ط

مُطَاعٍ: (اف) اطاعت کیا ہوا، پیشوا۔ اِطَاعَةٌ سے اسم مفعول۔ ۲۱/۸۱،

مَطَرَ: بارش، جمع اَمْطَارٌ۔ ۴۰/۲۵،

مَطَرًا: بارش۔ ۸۴/۷، ۱۷۳/۲۶، ۵۸/۲۷،

مَطَرٍ: بارش۔ ۱۰۲/۴،

مَطَرُ: بارش۔ ۱۷۳/۲۶،

مُطَفِّفِیْنَ: (تف) تول اور ناپ میں کمی کرنے والے۔ تَطْفِیْفٌ سے اسم فاعل۔ ۱/۸۳

مَطْلَعِ: (ن) طلوع ہونے کی جگہ، چمکنا، برآمد ہونا، طُلُوْعٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی، جمع مطالع۔ ۵/۹۷،

مَطْلَعَ: طلوع ہونے کی جگہ، چمکنا، برآمد ہونا ۹۰/۱۸،

مُطَّلِعُوْنَ: (افت) واقف (مطلع) ہونے والے، جھانک کر دیکھنے والے۔ اِطِّلَاعٌ سے اسم فاعل، واحد مُطَّلِعٌ اصل میں مُطْتَلِعُوْنَ تھا طا کا تا میں ادغام کر دیا۔ ۵۴/۳۷،

مُطَلَّقٰتِ: (تف) مطلقہ عورتیں، طلاق دی ہوئی عورتیں۔ تَطْلِیْقٌ سے اسم مفعول، واحد مُطَلَّقَةٌ۔ ۲۴۱/۲،

مُطَلَّقٰتُ: مطلقہ عورتیں، طلاق دی ہوئی عورتیں، ۲۲۸/۲،

مَطْلُوْبُ: (ن) طلب کیا ہوا، چاہا ہوا، مراد مکھی۔ طَلَبٌ سے اسم مفعول۔ ۷۳/۲۲،

مُطْمَئِنٌّ: (افعلا) اطمینان والا، پرسکون۔ اِطْمِیْنَانٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰۶/۱۶،

مُطْمَئِنَّةً: اطمینان پانے والی، سکون پانے والی۔ ۱۱۲/۱۶،

مُطْمَئِنَّةُ: اطمینان پانے والی، سکون پانے والی۔ ۲۷/۸۹،

مُطْمَئِنِّیْنَ: اطمینان والے، وطن بنانے والے قیام کرنے والے۔ ۹۵/۱۷،

مُطَّوِّعِیْنَ: (تفع) نفلی صدقات دینے والے،

خیرات کرنے والے۔ تَطَوُّعٌ سے اسم فاعل، واحد مُطَّوِّعٌ، اصل میں مُتَطَوِّعِینَ تھا، تا کو طا سے بدل کر 'تا' کا 'طا' میں ادغام کر دیا۔ ۷۹/۹،

مَطْوِیٰتٌ: لپٹے ہوئے۔ طَیٌّ سے اسم مفعول، واحد مَطْوِیَّةٌ. ۶۷/۳۹،

مُطَهَّرَةً: (تف) پاک کی ہوئی۔ تَطْهِیرٌ سے اسم مفعول۔ ۲/۹۸،

مُطَهَّرَةٍ: پاک کی ہوئی۔ ۱۴/۸۰،

مُطَهَّرَةٌ: پاک کی ہوئی۔ ۲۵/۲، ۱۵/۳، ۵۷/۴،

مُطَهِّرُكَ: تجھے پاک کرنے والا، تجھے دور رکھنے والا۔ تَطْهِیرٌ سے اسم فاعل۔ ۵۵/۳،

مُطَهَّرُوْنَ: پاک کیے ہوئے۔ ۷۹/۵۶

مُطَّهِّرِیْنَ: (تفع) پاک ہونے والے، تَطَهُّرٌ سے اسم فاعل، اصل میں مُتَطَهِّرِیْن تھا، تا کا طا میں ادغام کر دیا۔ ۱۰۸/۹،

م ظ

مُظْلِمًا: (اف) تاریکی میں پڑے ہوئے، اندھیرے میں پڑے ہوئے۔ اِظْلَامٌ سے اسم فاعل، ۲۷/۱۰،

مُظْلِمُوْنَ: تاریکی میں پڑے ہوئے، اندھیرے میں داخل ہونے والے۔ ۳۷/۳۶

مَظْلُوْمًا: (ض) ظلم کیا ہوا، ستایا ہوا۔ ظُلْمٌ سے اسم مفعول۔ ۳۳/۱۷

م ع

مَعَ: ساتھ، اسم ہے۔ ۴۳/۲، ۱۵۳/۲، ۱۹۳/۲، ۲۴۹/۲، ۴۳/۳، ۵۳/۳، ۱۹۳/۳، ۶۹/۴، ۱۴۶/۴، ۸۳/۵، ۱۹/۶، ۶۸/۶،

۴۷/۷، ۱۵۰/۷، ۶۶/۸، ۳۶/۹، ۳۶/۹، ۸۳/۹، ۸۶/۹، ۸۷/۹، ۹۳/۹، ۱۱۹/۹، ۱۲۳/۹، ۴۲/۱۱، ۳۱/۱۵

مُعْجِزِیْنَ: (مفا) عاجز کرنے والے، ہرانے والے۔ مُعَاجَزَةٌ سے اسم فاعل۔ ۵۱/۲۲، ۵/۳۴، ۳۸/۳۴،

مَعَادٍ: (ن) لوٹ کر آنے کی جگہ، عالم آخرت، عَوْدٌ سے اسم ظرف۔ ۸۵/۲۸،

مَعَاذَ: (ن) پناہ لینا، عَوْذٌ سے مصدر میمی، ۲۳/۱۲، ۷۹/۱۲،

مَعَاذِیْرَهٗ: اس کے عذر، اس کے بہانے، واحد مَعْذِرَةٌ اور مِعْذَارٌ. ۱۵/۷۵،

مَعَارِجَ: درجات، سیڑھیاں، واحد مِعْرَاجٌ ۳۳/۴۳

مَعَارِجِ: درجات، سیڑھیاں۔ ۳/۷۰

مَعَاشًا: (ض) معاش کا وقت، روزی کا وقت، کمائی کرنا۔ عَیْشٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی، جمع مَعَایِشَ. ۱۱/۷۸،

مَعَایِشَ: معاش کے سامان، روزیاں، روزی کے سامان، واحد مَعِیْشَةٌ. ۱۰/۷، ۲۰/۱۵،

مُعْتَبِیْنَ: (اف) مقبول، توبہ کیے ہوئے۔ اِعْتَابٌ سے اسم مفعول، واحد مُعْتَبٌ. ۲۴/۴۱،

مُعْتَدٍ: (افت) ظالم، حد سے بڑھنے والے۔ اِعْتِدَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۲۵/۵۰، ۱۲/۶۸، ۱۲/۸۳،

مُعْتَدُوْنَ: سرکش لوگ، حد سے بڑھنے والے ۱۰/۹،

مُعْتَدِیْنَ: سرکش لوگ، حد سے تجاوز کرنے والے۔ ۱۹۰/۲، ۸۷/۵، ۱۱۹/۶، ۵۵/۷، ۷۴/۱۰،

مُعْتَرَّ: (افت) سوال کرنے والا۔ مانگنے والا۔ بے قرار محتاج۔ اِعْتِرَارٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں مُعْتَرِرٌ تھا، را کا را میں ادغام کر دیا۔ ۳۶/۲۲

مُعْجِزٍ: (اف) عاجز بنانے والا، ہرانے والا۔

اِعْجَازٌ سے اسم فاعل۔ ۳۲/۳۴،

مُعْجِزِی: عاجز بنانے والے، اصل میں مُعْجِزِیْن تھا، اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا۔ ۲/۹، ۳/۹،

مُعْجِزِیْنَ: عاجز بنانے والے۔ ۱۳۴/۶، ۵۳/۱۰، ۲۰/۱۱، ۳۳/۱۱، ۳۶/۱۲، ۵۷/۲۲، ۲۲/۲۹، ۵۱/۳۹، ۳۱/۴۲،

مَعْدُوْدٍ: (ن) شمار کیا ہوا، گنا ہوا۔ عَدٌّ سے اسم مفعول۔ ۱۰۴/۱۱،

مَعْدُوْدَاتٍ: گنے ہوئے، چند گنتی کے دن، واحد مَعْدُوْدَةٌ. ۱۸۴/۲، ۲۰۳/۲، ۲۴/۳،

مَعْدُوْدَةً: گنتی کے چند دن۔ ۸۰/۲،

مَعْدُوْدَةٍ: گنتی کے چند دن۔ ۸/۱۱، ۲۰/۱۲،

مُعَذِّبُوْهَا: (تف) اس کو سخت عذاب دینے والے۔ تَعْذِیْبٌ سے اسم فاعل۔ ۵۸/۱۷،

مُعَذِّبَهُمْ: ان کو سخت عذاب دینے والا۔ ۳۳/۸،

مُعَذِّبُهُمْ: ان کو سخت عذاب دینے والا۔ ۱۶۴/۷،

مُعَذَّبِیْنَ: عذاب دیے ہوئے۔ تَعْذِیْبٌ سے اسم مفعول۔ ۱۳۸/۲۶، ۲۱۳/۲۶، ۳۵/۳۴، ۵۹/۳۷،

مُعَذِّبِیْنَ: سخت عذاب دینے والے۔ ۱۵/۱۷،

مَعْذِرَةً: عذر پیش کرنا، اسم بھی ہے اور مصدر میمی بھی۔ ۱۶۴/۷،

مَعْذِرَتُهُمْ: ان کا عذر، ان کا بہانہ، مصدر میمی، ۵۷/۳۰،

مُعَذِّرُوْنَ: (تف) عذر پیش کرنے والے۔ بہانہ تراشنے والے، تَعْذِیْرٌ سے اسم فاعل، ۹۰/۹،

مَعَرَّةٌ: ایذا، ضرر، تکلیف، عیب۔ ۲۵/۴۸،

مُعْرِضُوْنَ: (اف) اعراض کرنے والے، روگردانی کرنے والے، کنارہ کش۔ اِعْرَاضٌ سے اسم فاعل۔ ۸۳/۲، ۲۳/۳، ۲۳/۸، ۷۶/۹، ۱۰۵/۱۲، ۱/۲۱، ۲۴/۲۱، ۳۲/۲۱، ۴۲/۲۱، ۳/۲۳، ۷۱/۲۳، ۶۸/۳۲، ۶۸/۳۸، ۵/۴۶،

مُعْرِضِیْنَ: اعراض کرنے والے، منہ موڑنے والے۔ ۴/۶، ۸۱/۱۵، ۵/۲۶، ۴۶/۳۶، ۴۹/۷۴،

مَعْرُوْشٰتٍ: چڑھائے ہوئے۔ اونچے کئے ہوئے۔ بلند کئے ہوئے۔ تَعْرِیْشٌ سے اسم مفعول، واحد مَعْرُوْشَةٌ. ۱۴۱/۶،

مَعْرُوْفًا: (ض) نیکی، بھلائی، اچھی بات۔ عِرْفَانٌ ومَعْرِفَةٌ سے اسم مفعول، ''معروف ہر وہ فعل ہے جس کی اچھائی عقل و شرع سے معلوم ہو، اور منکر اس فعل کو کہتے ہیں جس کا یہ (عقل و شرع) انکار کریں (المفردات/ ۳۳۱)۔ ۲۳۵/۲، ۵/۴، ۸/۴، ۱۵/۳۱، ۶/۳۳، ۳۲/۳۳،

مَعْرُوْفِ: نیکی، بھلائی، اچھی بات۔ ۱۷۸/۲، ۱۸۰/۲، ۲۲۸/۲، ۲۳۲/۲، ۲۳۳/۲، ۲۳۴/۲، ۲۳۶/۲، ۲۴۱/۲، ۱۰۴/۳، ۱۱۰/۳، ۱۱۴/۳، ۶/۴، ۱۹/۴، ۲۵/۴، ۱۵۷/۷، ۶۷/۹، ۷۱/۹، ۱۱۲/۹، ۴۱/۲۲، ۱۷/۳۱،

مَعْرُوْفٍ: نیکی، بھلائی، اچھی بات۔ ۲۲۹/۲، ۲۳۱/۲، ۲۴۰/۲، ۱۱۴/۴، ۱۲/۶۰، ۲/۶۵، ۶/۶۵،

مَعْرُوْفٌ: نیکی، بھلائی، اچھی بات۔ ۲۶۳/۲، ۲۱/۴۷،

مَعْرُوْفَةٌ: معروف، پہچانی ہوئی، پسندیدہ ۵۳/۲۴،

مَعْزِ: بکریاں، اسم جنس۔ ۱۴۳/۶،

مَعْزِلٍ: (ض) کنارہ، الگ جگہ۔ عَزْلٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی۔ ۴۲/۱۱،

مَعْزُوْلُوْنَ: معزول کئے ہوئے، برطرف کئے ہوئے، الگ کئے ہوئے۔ عَزْلٌ سے اسم مفعول۔ ۲۱۲/۲۶،

مِعْشَارَ: دسواں حصہ، اسم ہے۔ ۴۵/۳۴،

مَعْشَرَ: بڑی جماعت، بڑا گروہ، جمع مَعَاشِرُ.

۱۲۸/۶، ۱۳۰/۶، ۳۳/۵۵،

مُعْصِرٰتِ: (اف) نچوڑنے والیاں، مراد پانی سے بھرے ہوئے بادل جو ابھی برسے نہ ہوں، اِعْصَارٌ سے اسم فاعل، واحد مُعْصِرَةٌ ۱۴/۷۸،

مَعْصِيَتِ: (ض) معصیت، گناہ، نافرمانی، عِصْیٌ سے مصدر میمی و اسم جمع مَعَاصِی۔ ۸/۵۸، ۹/۵۸،

مُعَطَّلَةٍ: (تف) خالی پڑے ہوئے، بے کار رکھے ہوئے، ویران، تَعْطِیْلٌ سے اسم مفعول، ۴۵/۲۲،

مُعَقِّبَ: (تف) ہٹانے والا، روکرنے والا، تَعْقِیْبٌ سے اسم فاعل۔ ۴۱/۱۳،

مُعَقِّبٰتٌ: چوکیدار، ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے۔ دن اور رات میں باری باری آنے والے فرشتے۔ ۱۱/۱۳،

مَعَكَ: تیرے ساتھ۔ ۱۰۲/۴، ۸۸/۷، ۱۳۳/۷، ۴۸/۱۱، ۱۱۲/۱۱، ۲۸/۲۳، ۴۷/۲۷، ۵۶/۲۸، ۵۰/۳۳، ۲۰/۷۳،

مَعَكُمْ: تم سب کے ساتھ۔ ۴۱/۲، ۹۱/۲، ۸۱/۳، ۱۵۲/۳، ۱۳۱/۳، ۱۲/۵، ۵۳/۵، ۴۳/۶، ۷۱/۷، ۱۲/۸، ۷۵/۸، ۲۳/۹، ۵۴/۹، ۲۰/۱۰، ۱۰۲/۱۰، ۹۳/۱۱، ۶۶/۱۲، ۱۵/۲۲، ۱۰/۲۹، ۱۹/۳۶، ۵۹/۳۸، ۳۵/۴۷، ۳۱/۵۲، ۴/۵۷، ۱۴/۵۷، ۱۱/۵۹،

مَعَكُمَا: تم دونوں کے ساتھ۔ ۴۶/۲۰،

مَعْكُوْفًا: (ض) بند کیا ہوا، روکا ہوا۔ عَكْفٌ و عُكُوْفٌ سے اسم مفعول۔ ۲۵/۴۸،

مُعَلَّقَةِ: (تف) معلق، ادھر میں لٹکی ہوئی۔ تَعْلِیْقٌ سے اسم مفعول۔ ۱۲۹/۴،

مُعَلَّمٌ: (تف) تعلیم دیا ہوا، سکھایا ہوا۔ تَعْلِیْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۴/۴۴،

مَعْلُوْمٌ: (س) معلوم، جانا ہوا۔ عِلْمٌ سے اسم مفعول۔ ۳۸/۱۵، ۸۱/۳۸،

مَعْلُوْمٍ: معلوم، جانا ہوا، ۲۱/۱۵، ۳۸/۲۶، ۱۵۵/۲۶، ۵۰/۵۶، ۲۲/۷۷،

مَعْلُوْمٌ: معلوم، جانا ہوا۔ ۴/۱۵، ۴۱/۳۷، ۱۶۴/۳۷، ۲۴/۷۰،

مَعْلُوْمٰتٌ: جانی ہوئی چیزیں، مقرر، واحد مَعْلُوْمَةٌ، عِلْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۹۷/۲،

مَعْلُوْمٰتٍ: جانی ہوئی چیزیں۔ مقرر۔ ۲۸/۲۲،

مُعَمَّرٍ: (تف) معمر، بوڑھا، عمر رسیدہ۔ تَعْمِیْرٌ سے اسم مفعول۔ ۱۱/۳۵،

مَعْمُوْرِ: آباد، مراد وہ مسجد جو ساتویں آسمان پر ہے اور ہر وقت فرشتوں سے آباد رہتی ہے۔ عِمَارَةٌ سے اسم مفعول۔ ۴/۵۲،

مَعَنَا: ہمارے ساتھ۔ ۲۶/۹، ۲۲/۱۱، ۱۲/۱۲، ۶۳/۱۲، ۴۷/۲۰، ۶۱/۲۶،

مُعَوِّقِيْنَ: (تف) منع کرنے والے، روکنے والے، تَعْوِیْقٌ سے اسم فاعل، واحد مُعَوِّقٌ۔ ۱۸/۳۳،

مَعَهٗ: اس کے ساتھ۔ ۲۱۴/۲، ۲۴۹/۲، ۱۴۶/۳، ۳۹/۵، ۶۴/۷، ۷۲/۷، ۱۳۱/۷، ۱۵۷/۷، ۸۸/۷، ۴۳/۱۰، ۱۲/۱۱، ۴۰/۱۱، ۵۸/۱۱، ۶۶/۱۱، ۹۴/۱۱، ۳۶/۱۲، ۱۸/۱۳، ۴۲/۱۷، ۱۰۳/۱۷، ۹۱/۲۳، ۴۲/۲۳، ۷/۲۵، ۳۵/۲۵، ۶۵/۲۶، ۱۱۹/۲۶،

مَعَهَا: اس (مؤنث) کے ساتھ۔ ۲۱/۵۰،

مَعَهُمْ: ان کے ساتھ۔ ۸۹/۲، ۹۱/۲، ۱۰۱/۲، ۲۱۳/۲، ۷/۴، ۴۷/۴، ۱۰۸/۴، ۱۴۰/۴، ۱۵۰/۶، ۸۴/۲۱، ۴۳/۳۸، ۲۵/۵۷، ۷/۵۸، ۱۲/۵۹،

مَعِیَ: میرے ساتھ۔ ۱۰۵/۷، ۸۳/۹، ۶۷/۱۸، ۷۲/۱۸، ۷۵/۱۸، ۲۴/۲۱، ۶۲/۲۶، ۱۱۸/۲۶، ۳۴/۲۸، ۲۸/۶۷،

مَعِيْشَةً: سامان زندگی، جمع مَعَايِش۔ ۱۲۴/۲۰،

مَعِيْشَتَهَا: اس (مؤنث) کا سامان زندگی۔ ۵۸/۲۸،

مَعِيْشَتَهُمْ: ان کا سامان زندگی۔ ۳۲/۴۳

مَعِيْنٍ: (ض ف) بہتا ہوا۔ آب رواں۔ جاری چشمہ۔ عَيْنٌ و مَعْنٌ سے اسم مفعول۔ ۵۰/۲۳،

۴۵/۳۷، ۱۸/۵۶، ۳۰/۷۶

م غ

مَغَارٰتٍ: غار، گڑھے، واحد مَغَارَةٌ۔ ۵۷/۹

مَغَارِبِ: غروب ہونے کے مقامات۔ غُرُوْبٌ سے اسم ظرف، واحد مَغْرِبٌ، سورج غروب ہونے کے مقامات روزانہ بدلتے رہتے ہیں اس لئے مشارق کی طرح مغارب بھی جمع کا صیغہ لایا گیا۔ ۴۰/۷۰

مَغَارِبَهَا: اس کے غروب ہونے کے مقامات، ۱۳۷/۷

مُغَاضِبًا: (مفا) خفا ہونے والا، غصہ کرنے والا۔ مُغَاضَبَةٌ سے اسم فاعل۔ ۸۷/۲۱

مَغَانِمَ: غنیمت کے مال۔ واحد مَغْنَمٌ۔ ۹۴/۴، ۱۵/۴۸، ۲۰/۴۸

مَغَانِمُ: غنیمت کے مال۔ ۹۴/۴

مُغْتَسَلٌ: (افت) نہانے کی جگہ، نہانے کا پانی اِغْتِسَالٌ سے اسم ظرف۔ ۴۲/۳۸

مَغْرِبَ: (ن) غروب ہونے کی جگہ۔ غُرُوْبٌ سے اسم ظرف، جمع مَغَارِبُ۔ ۸۶/۱۸

مَغْرِبِ: غروب ہونے کی جگہ ۱۷۷/۲، ۲۵۸/۲، ۲۸/۲۶، ۹/۷۳

مَغْرِبُ: غروب ہونے کی جگہ۔ ۱۱۵/۲، ۱۴۲/۲

مَغْرِبَيْنِ: غروب ہونے کے دو مقام۔ (ایک سردی کا ایک گرمی کا)۔ ۱۷/۵۵

مُغْرَقُوْنَ: (اف) غرق کئے ہوئے، ڈبوئے ہوئے۔ اِغْرَاقٌ سے اسم مفعول۔ ۳۷/۱۱، ۲۷/۲۳، ۲۴/۴۴

مُغْرَقِيْنَ: غرق کئے ہوئے، ڈبوئے ہوئے۔ ۴۳/۱۱

مَغْرَمًا: (س) جرمانہ، تاوان۔ غُرْمٌ سے مصدر میمی، جمع مَغَارِمُ۔ ۹۸/۹

مَغْرَمٍ: جرمانہ، تاوان۔ ۴۰/۵۲، ۴۶/۶۸

مُغْرَمُوْنَ: (اف) تاوان زدہ، قرضدار۔ اِغْرَامٌ سے اسم مفعول۔ ۶۶/۵۶

مَغْشِيِّ: (س) بے ہوش۔ غَشْيٌ سے اسم مفعول، اصل میں مَغْشُوْيٌ تھا، واؤ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کر دیا۔ ۲۰/۴۷

مَغْضُوْبِ: غضب کیا ہوا، غصہ کیا ہوا۔ غَضَبٌ سے اسم مفعول۔ ۷/۱

مَغْفِرَةٌ: (ض) مغفرت کرنا، معاف کرنا۔ اسم بھی ہے مصدر بھی۔ ۲۶۸/۲، ۹۶/۴، ۳۵/۳۳، ۲۹/۴۸

مَغْفِرَةٍ: مغفرت کرنا، معاف کرنا۔ ۱۷۵/۲، ۲۲۱/۲، ۳۲/۵۳، ۵۲/۵۷

مَغْفِرَةِ: مغفرت کرنا، معاف کرنا۔ ۱۳۳/۳، ۶/۱۳، ۱۱/۳۶، ۴۳/۴۱، ۲۱/۵۷

مَغْفِرَةٌ: مغفرت کرنا، معاف کرنا۔ ۲۶۳/۲، ۱۳۶/۳، ۱۵۷/۳، ۹/۵، ۴/۸، ۷۴/۸، ۱۱/۱۱، ۵۰/۲۲، ۲۶/۲۴، ۷/۳۴، ۴/۳۵، ۱۵/۴۷، ۴۳/۴۹، ۲۰/۵۷، ۱۴/۶۷

مَغْلُوْبٌ: (ض) مغلوب، کمزور، دبایا ہوا۔ غَلَبَةٌ سے اسم مفعول۔ ۱۰/۵۴

مَغْلُوْلَةٌ: (ن) بندھی ہوئی، بخیل۔ غَلٌّ سے اسم مفعول۔ ۲۹/۱۷

مَغْلُوْلَةٌ: بندھی ہوئی، بخیل۔ ۶۴/۵

مُغْنُوْنَ: (اف) بچانے والے، دور کرنے والے، (بصلۂ عَنْ) اِغْنَاءٌ سے اسم فاعل۔ واحد مُغْنِي۔ ۲۱/۱۴، ۴۷/۴۰

مُغَيِّرًا: (تف) بدلنے والا، تغییرٌ سے اسم فاعل، ۵۳/۸

مُغِيْرٰتِ: (اف) غارت کرنے والیاں۔ شب خون مارنے والے۔ دھاوا بولنے والے۔ مراد

جنگی گھوڑے۔ اِغَارَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۱۰۰،

م ف

مَفَاتِحُ: کنجیاں، خزانے، واحد مِفْتَاحٌ۔ ۵۹/۶،

مَفَاتِحَهٗ: اس کی کنجیاں، اس کے خزانے، ۶۱/۲۴، ۷۶/۲۸

مَفَازًا: (ن) کامیابی۔ فَوْزٌ سے مصدر میمی۔ ۳۱/۷۸

مَفَازَةٍ: کامیابی، نجات۔ ۱۸۸/۳،

مَفَازَتِهِمْ: ان کی کامیابی۔ ۶۱/۳۹

مُفَتَّحَةً: (تف) خوب کھلی ہوئی۔ تَفْتِيْحٌ سے اسم مفعول۔ ۵۰/۳۸،

مُفْتَرٰی: (افت) افترا کرنے والا، بہتان تراشنے والا، تہمت لگانے والا۔ اِفْتِرَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۳۶/۲۸، ۴۳/۳۴،

مُفْتَرٍ: بہتان تراشنے والا تہمت لگانے والا۔ ۱۰۱/۱۶،

مُفْتَرُوْنَ: بہتان لگانے والے۔ تہمت لگانے والے۔ ۵۰/۱۱،

مُفْتَرَيٰتٍ: خودساختہ، گھڑی ہوئی، مراد قرآن مجید کی سورتیں، واحد مُفْتَرَاةٌ. ۱۳/۱۱،

مُفْتَرِيْنَ: اپنی طرف سے بنانے والے، تہمت لگانے والے۔ ۱۵۲/۷،

مَفْتُوْنُ: (ض) فتنہ، جنون، دیوانہ۔ فَتْنٌ و فُتُوْنٌ سے اسم مفعول۔ ۶/۶۸،

مَفَرُّ: (ض) فرار ہونا، فرار ہونے کا وقت۔ فِرَارٌ سے مصدر میمی و اسم ظرف۔ ۱۰/۷۵،

مُفْرَطُوْنَ: (اف) آگے بھیجے ہوئے، پہلے بھیجے ہوئے۔ اِفْرَاطٌ سے اسم مفعول۔ ۶۲/۱۶،

مَفْرُوْضًا: (ن) فرض کیا ہوا، مقرر کیا ہوا۔ فَرْضٌ سے اسم مفعول۔ ۷/۴، ۱۱۸/۴،

مُفْسِدَ: (اف) فساد کرنے والا۔ بگاڑنے والا۔ اِفْسَادٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲۰/۲،

مُفْسِدُوْنَ: (اف) فساد کرنے والے، بگاڑنے والے۔ ۱۲/۲، ۹۴/۱۸،

مُفْسِدِيْنَ: فساد کرنے والے، بگاڑنے والے، ۶۰/۲، ۶۳/۳، ۶۴/۵، ۷۴/۷، ۸۶/۷، ۱۰۳/۷، ۱۴۲/۷، ۴۰/۱۰، ۸۱/۱۰، ۹۱/۱۰، ۸۵/۱۱، ۱۸۳/۲۶، ۱۴/۲۷، ۴/۲۸، ۷۷/۲۸، ۳۰/۲۹، ۳۶/۲۹، ۲۸/۳۸،

مُفَصَّلًا: (تف) مفصل، تفصیل وار۔ تَفْصِيْلٌ سے اسم مفعول۔ ۱۱۴/۶،

مُفَصَّلٰتٍ: جدا جدا، کھلی ہوئی، واضح۔ ۱۳۳/۷،

مَفْعُوْلًا: (ف) کیا ہوا، انجام دیا ہوا، فَعْلٌ سے اسم مفعول، ۴۷/۴، ۴۲/۸، ۴۴/۸، ۵/۱۷، ۱۰۸/۱۷، ۳۷/۳۳، ۱۸/۷۳،

مُفْلِحُوْنَ: (اف) فلاح پانے والے، کامیاب۔ اِفْلَاحٌ سے اسم فاعل۔ ۵/۲، ۱۰۴/۳، ۸/۷، ۱۵۷/۷، ۸۸/۹، ۱۰۲/۲۳، ۵۱/۲۴، ۳۸/۳۰، ۵/۳۱، ۲۲/۵۸، ۹/۵۹، ۱۶/۶۴،

مُفْلِحِيْنَ: فلاح پانے والے، کامیاب ۶۷/۲۸،

م ق

مَقَابِرَ: قبرستان، قبریں، واحد مَقْبَرَةٌ. ۲/۱۰۲،

مَقَاعِدَ: (ن) بیٹھنے کی جگہیں، گھات لگانے کے مقامات۔ قُعُوْدٌ سے اسم ظرف، واحد مَقْعَدٌ. ۱۲۱/۳، ۹/۷۲،

مَقَالِيْدُ: کنجیاں، خزانے، واحد مِقْلَدٌ و مِقْلِيْدٌ. ۶۳/۳۹، ۱۲/۴۲،

مَقَامَ: (ن) قیام کرنا، کھڑا ہونا، کھڑے ہونے کی جگہ، قِيَامٌ سے مصدر میمی و اسم ظرف ۳۶/۵۵، ۴۰/۷۹،

مَقَامًا: قیام کرنا، کھڑا ہونا، کھڑا ہونے کی جگہ، مکان۔ ۷۹/۱۷، ۷۳/۱۹

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا: تعریف کیا ہوا مقام، احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ عرشِ الٰہی کے داہنی طرف ایک خاص مقام کا نام "مقامِ محمود" ہے، اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ سے قیامت کے دن اسی مقام پر رونق افروز کرنے کا وعدہ فرمایا ہے، مخلوقات میں سے آپ ﷺ کے علاوہ کسی کو بھی یہ مقام نصیب نہیں ہوگا (ترمذی)۔ ۷۹/۱۷،

مَقَام: قیام کی جگہ، کھڑا ہونا، مکان۔ ۱۲۵/۲،

مَقَامِ اِبْرٰهٖمَ: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کھڑے ہونے کی جگہ، یہاں وہ پتھر مراد ہے جس پر کھڑے ہو کر آپ نے اپنے صاحبزادے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی مدد سے خانہ کعبہ کی تعمیر کی، یہ پتھر اب بھی اپنی جگہ پر موجود ہے، طواف کعبہ کے بعد یہاں دو رکعت نماز ادا کرنا مستحب ہے۔ ۱۲۵/۲،

مَقَامٍ: قیام کرنا، کھڑا ہونا، مکان۔ ۵۸/۲۶، ۲۶/۴۴، ۵۱/۴۴،

مَقَامُ: قیام کرنا، کھڑا ہونا، مکان۔ ۹۷/۳،

مَقَامٌ: قیام کرنا، کھڑا ہونا، مکان۔ ۱۶۴/۳۷،

مُقَامَ: (اف) رہنے کی جگہ، مکان۔ اِقَامَةٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۳/۳۳،

مُقَامًا: رہنے کی جگہ، مکان۔ ۶۶/۲۵، ۷۶/۲۵،

مُقَامَةِ: کھڑا ہونا، رہنا۔ ۳۵/۳۵،

مَقَامِعُ: (اف) گرز، بڑے بڑے ہتھوڑے، اِنْقِمَاعٌ سے اسم آلہ، واحد مِقْمَعٌ. ۲۱/۲۲،

مَقَامِكَ: تیرے قیام (کھڑے ہونے) کی جگہ کو۔ ۳۹/۲۷،

مَقَامَهُمَا: ان دونوں کا مقام، ان دونوں کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ ۱۰۷/۵،

مَقَامِيْ: میرا کھڑا ہونا، میرا رہنا۔ ۷۱/۱۰، ۱۴/۱۴،

مَقْبُوْحِيْنَ: (ا۔ف) برے بنے ہوئے، بدحال لوگ۔ قُبْحٌ وقَبَاحَةٌ سے اسم مفعول۔ ۴۲/۲۸،

مَقْبُوْضَةٌ: (ن) قبضہ کی ہوئی، پکڑی ہوئی۔ قَبْضٌ سے اسم مفعول۔ ۲۸۳/۲،

مَقْتًا: ناپسند کرنا۔ نفرت کرنا۔ بیزار ہونا۔ سخت ناراض ہونا، مصدر ہے۔ ۳۹/۳۵، ۳۵/۴۰، ۳/۶۱،

مَقْتًا: ناپسندیدہ۔ نفرت کیا ہوا۔ مصدر بمعنی مفعول۔ ۲۲/۴،

مَقْتُ: ناپسند کرنا۔ نفرت۔ بیزاری۔ ۱۰/۴۰،

مُقْتَحِمٌ: (افت) گھسنے والا، خطروں میں پڑنے والا، بیٹھنے والا، اِقْتِحَامٌ سے اسم فاعل، ۵۹/۳۸،

مُقْتَدِرًا: (افت) ہر طرح قدرت والا، قابو والا اِقْتِدَارٌ سے اسم فاعل۔ ۴۵/۱۸،

مُقْتَدِرٍ: ہر طرح کی قدرت والا، قابو والا۔ ۴۲/۵۴، ۵۵/۵۴،

مُقْتَدِرُوْنَ: ہر طرح کی قدرت رکھنے والے ۴۲/۴۳،

مُقْتَدُوْنَ: (افت) پیروی کرنے والے، پیچھے پیچھے چلنے والے۔ اِقْتِدَاءٌ سے اسم فاعل واحد مُقْتَدِی. ۲۳/۴۳،

مُقْتِرِ: (اف) تنگدست، نادار محتاج۔ اِقْتَارٌ سے اسم فاعل۔ ۲۳۶/۲،

مُقْتَرِفُوْنَ: (افت) کرنے والے، مرتکب ہونے والے۔ اِقْتِرَافٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۳/۶،

مُقْتَرِنِيْنَ: (افت) ساتھ ساتھ آنے والے، پرا باندھ کر آنے والے۔ اِقْتِرَانٌ سے اسم فاعل، واحد مُقْتَرِنٌ. ۵۳/۴۳،

مُقْتَسِمِيْنَ: (افت) تقسیم کرنے والے، بانٹنے

والے، حصے کرنے والے، مراد یہودی و عیسائی۔ اِقْتِسَام سے اسم فاعل۔ ۹۰/۱۵،

مُقْتَصِدٌ: (اف) متوسط درجے کا۔ درمیانی راہ چلنے والا۔ عہد کو پورا کرنے والا۔ اِقْتِصَادٌ سے اسم فاعل۔ ۳۲/۳۱، ۳۲/۳۵،

مُقْتَصِدَةٌ: اعتدال پر رہنے والی۔ ۶۶/۵،

مَقْتُكُمْ: تمہاری اپنے آپ سے نفرت، بیزاری ۱۰/۴۰،

مِقْدَارٌ: مقدار، اندازہ، اسم ہے، جمع مَقَادِيْرٌ ۸/۱۳،

مِقْدَارُهٗ: اس کی مقدار، اس کا اندازہ۔ ۵/۳۲، ۴/۷۰،

مُقَدَّسِ: (تف) پاک کیا ہوا۔ تَقْدِيْسٌ سے اسم مفعول۔ ۱۲/۲۰، ۱۶/۷۹،

مُقَدَّسَةَ: پاک کی ہوئی۔ ۲۱/۵،

مَقْدُوْرًا: (ن،ض) مقرر کیا ہوا، اندازہ کیا ہوا قَدْرٌ سے اسم مفعول۔ ۳۸/۳۳،

مَقْرَبَةٍ: قرابت، رشتہ داری۔ ۱۵/۹۰،

مُقَرَّبُوْنَ: (تف) قریب کیے ہوئے، عزت دیے ہوئے۔ تَقْرِيْبٌ سے اسم مفعول۔ ۱۷۲/۴، ۱۱/۵۶، ۲۱/۸۳، ۲۸/۸۳،

مُقَرَّبِيْنَ: قریب کیے ہوئے، عزت دیے ہوئے۔ ۴۵/۳، ۱۱۴/۷، ۴۲/۲۶، ۸۸/۵۶،

مُقْرِنِيْنَ: (اف) قوت والے۔ طاقت رکھنے والے، قابو میں لانے والے۔ اِقْرَانٌ سے اسم فاعل۔ ۱۳/۴۳،

مُقَرَّنِيْنَ: (تف) جکڑے ہوئے، کس کر باندھے ہوئے۔ تَقْرِيْنٌ سے اسم مفعول۔ ۴۹/۱۴، ۱۳/۲۵، ۳۸/۳۸،

مُقْسِطِيْنَ: (اف) انصاف کرنے والے، عدل کرنے والے۔ اِقْسَاطٌ سے اسم فاعل ۴۲/۵، ۹/۴۹، ۸/۶۰،

مُقَسِّمٰتِ: (تف) تقسیم کرنے والیاں۔ تَقْسِيْمٌ سے اسم فاعل، واحد مُقَسِّمَةٌ یہاں ملائکہ مراد ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رزق کی تقسیم پر مقرر ہیں، یا ہوائیں مراد ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بادلوں کو پھیلا کر بارش کو زمین کے مختلف حصوں پر تقسیم کرتی ہیں۔ ۴/۵۱،

مَقْسُوْمٌ: (ض) تقسیم کیا ہوا، بانٹا ہوا۔ قَسْمٌ سے اسم مفعول۔ ۴۴/۱۵،

مُقَصِّرِيْنَ: (تف) بال کتروانے والے، کم کرنے والے۔ تَقْصِيْرٌ سے اسم فاعل ۲۷/۴۸،

مَقْصُوْرٰتٌ: (ن) محفوظ کی ہوئی۔ چھپائی ہوئی عورتیں۔ قَصْرٌ سے اسم مفعول۔ واحد مَقْصُوْرَةٌ۔ ۷۲/۵۵،

مَقْضِيًّا: (ض) فیصلہ شدہ، طے شدہ۔ قَضَاءٌ سے اسم مفعول۔ ۲۱/۱۹، ۷۱/۱۹،

مَقْطُوْعٌ: (ف) کاٹا ہوا، قَطْعٌ سے اسم مفعول، ۶۶/۱۵،

مَقْطُوْعَةٍ: کاٹی ہوئی، ختم کی ہوئی۔ ۳۳/۵۶،

مَقْعَدِ: (ن) بیٹھنے کی جگہ، مجلس۔ قُعُوْدٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی، جمع مَقَاعِدُ۔ ۵۵/۵۴،

مَقْعَدِهِمْ: ان کے بیٹھنے کی جگہ، ان کی مجلس۔ ۸۱/۹،

مُقْمَحُوْنَ: (اف) سر اوپر کو کیے ہوئے، سر پشت کی طرف جھکے ہوئے۔ اِقْمَاحٌ سے اسم مفعول، واحد مُقْمَحٌ۔ ۸/۳۶،

مُقَنْطَرَةِ: اکٹھے کیے ہوئے، ڈھیروں ڈھیر۔ قَنْطَرَةٌ سے اسم مفعول، رباعی مجرد کے باب فَعْلَلَةٌ سے۔ ۱۴/۳،

مُقْنِعِیْ: (اف) اٹھانے والے (سروں کو) اونچا کرنے والے۔ اِقْنَاعٌ سے اسم فاعل، اصل میں مُقْنِعِیْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گرادیا۔ ۴۳/۱۴،

مُقْوِیْنَ: (اف) مسافر۔ اِقْوَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُقْوِی۔ ۷۳/۵۶،

مُقِیْتًا: (اف) قدرت رکھنے والا نگہبان۔ روزی دینے والا۔ اِقْوَاتٌ و اِقَاتَةٌ سے اسم فاعل۔ ۸۵/۴،

مَقِیْلًا: (ض) دوپہری خواب گاہیں، آرام گاہ، مراد جنت۔ قَیْلُوْلَةٌ سے اسم ظرف۔ ۲۴/۲۵،

مُقِیْمٌ: (اف) دائمی۔ اٹل۔ ابدی۔ اِقَامَةٌ سے اسم فاعل۔ ۳۰/۱۴،

مُقِیْمٍ: دائمی، اٹل، ابدی۔ ۷۶/۱۵، ۴۵/۴۲،

مُقِیْمٌ: دائمی، اٹل، ابدی۔ ۳۷/۵، ۶۸/۹، ۲۱/۹، ۳۹/۱۱، ۴۰/۳۹،

مُقِیْمِیْ: قائم کرنے والے۔ پابندی اور تعدیل ارکان کے ساتھ (نماز) ادا کرنے والے ۳۵/۲۲،

مُقِیْمِیْنَ: قائم کرنے والے۔ ۱۶۲/۴،

م ك

مَکَانَ: (ن) مقام، جگہ، مرتبہ۔ کَوْنٌ سے اسم ظرف، جمع اَمْکِنَةٌ۔ ۲۰/۴، ۹۵/۷، ۱۰۱/۱۶، ۲۶/۲۲،

مَکَانًا: مقام، جگہ، مرتبہ۔ ۶۰/۵، ۷۷/۱۲، ۱۶/۱۹، ۲۲/۱۹، ۵۷/۱۹، ۷۵/۱۹، ۵۸/۲۰، ۱۳/۲۵، ۳۴/۲۵،

مَکَانٍ: مقام، جگہ، مرتبہ۔ ۲۲/۱۰، ۱۷/۱۴، ۱۱۲/۱۶، ۳۱/۲۲، ۱۲/۲۵، ۵۱/۳۴، ۵۲/۳۴، ۵۳/۳۴، ۴۴/۴۱، ۴۱/۵۰،

مَکَانَتِکُمْ: تمہارا مقام، تمہاری جگہ۔ ۹۳/۱۱، ۱۲۱/۱۱، ۳۹/۳۹، ۱۳۵/۶،

مَکَانَتِهِمْ: ان کے گھر۔ ۶۷/۳۶،

مَکَانَکُمْ: تمہارا گھر، تمہارے ٹھہرنے کی جگہ، ۲۸/۱۰،

مَکَانَهٗ: اس کا مکان، اس کی جگہ، اس کا بدل ۱۴۳/۷، ۷۸/۱۲، ۸۲/۲۸،

مُکَاءً: (ن س) سیٹی بجانا۔ مضبوط پکڑنا۔ مصدر ہے۔ ۳۵/۸،

مُکِبًّا: (اف) منہ کے بل گرتا ہوا، اوندھا، اِکْبَابٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲/۶۷،

مَکَّةَ: مکہ شہر، جہاں اللہ تعالیٰ کا مقدس گھر خانۂ کعبہ ہے۔ ۲۴/۴۸،

مَکْتُوْبًا: (ن) لکھا ہوا، کِتَابَةٌ سے اسم مفعول، ۱۵۷/۷،

مُکْثٍ: (ن ک) ٹھہر ٹھہر کر، آہستہ، مصدر ہے ۱۰۶/۱۷،

مَکَثَ: اس نے دیر کی۔ وہ ٹھہرا۔ مُکْثٌ سے ماضی۔ ۲۲/۲۷،

مُکَذِّبُوْنَ: (تف) جھٹلانے والے۔ تَکْذِیْبٌ سے اسم فاعل۔ ۵۱/۵۶،

مُکَذِّبِیْنَ: جھوٹا کہنے والے۔ ۱۳۷/۳، ۱۱/۶، ۳۶/۱۶، ۳۵/۴۳، ۱۱/۵۲، ۹۲/۵۶، ۸/۶۸، ۳۹/۶۹، ۱۱/۷۳، ۱۵/۷۷، ۱۹/۷۷، ۲۴/۷۷، ۲۸/۷۷، ۳۴/۷۷، ۳۷/۷۷، ۴۰/۷۷، ۴۵/۷۷، ۴۷/۷۷، ۴۹/۷۷، ۱۰/۸۳،

مَکْذُوْبٍ: جھوٹ، جھوٹا، کَذِبٌ و کِذْبٌ سے اسم مفعول۔ ۶۵/۱۱،

مَکَرَ: (ن) مکر کرنا، خفیہ تدبیر کرنا، حیلہ کرنا، حکمت عملی طے کرنا، مصدر ہے۔ ۹۹/۷، ۴۲/۱۳، ۴۳/۳۵،

مَکْرًا: مکر کرنا۔ خفیہ تدبیر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ حکمت عملی طے کرنا۔ ۲۱/۱۰، ۵۰/۲۷، ۲۲/۷۱،

مَکْرُ: مکر کرنا۔ تدبیر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ ۴۲/۱۳، ۳۳/۳۴، ۱۰/۳۵، ۴۳/۳۵،

مَکْرٌ: مکر کرنا، تدبیر کرنا، حیلہ کرنا۔ ۱۲۳/۷، ۲۱/۱۰،

مَكَرَ: اس نے مکر کیا، اس نے تدبیر کی، اس نے حیلہ کیا۔ مَكْرٌ سے ماضی۔ ۵۴/۳، ۴۲/۱۳، ۲۶/۱۶،

مَكَرْتُمُوْهُ: تم نے یہ تدبیر کی ہے، تم نے یہ چال چلی ہے۔ ۱۲۳/۷،

مُكْرِمٍ: (اف) اکرام کرنے والا، عزت دینے والا، نوازنے والا۔ اِكْرَامٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۲۲،

مُكَرَّمَةٍ: (تف) مکرم، عزت دی ہوئی، تعظیم کی ہوئی۔ تَكْرِيْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۳/۸۰،

مُكْرَمُوْنَ: بزرگ۔ عزت دیئے ہوئے۔ اِكْرَامٌ سے اسم مفعول۔ ۲۶/۲۱، ۳۲/۳۷، ۳۵/۷۰،

مُكْرَمِيْنَ: بزرگ، معزز۔ ۲۷/۳۶، ۲۴/۵۱،

مَكَرْنَا: ہم نے مکر کیا، ہم نے تدبیر کی۔ مَكْرٌ سے ماضی۔ اردو میں سازش اور کسی کو نقصان پہنچانے کی تدبیر کو مکر کہتے ہیں۔ مگر عربی میں لطیف اور خفیہ تدبیر کو مکر کہتے ہیں۔ اگر مکر اچھے مقصد کے لئے ہے تو اچھا ہے اور برائی کے لئے ہے تو برا ہے۔ (معارف القرآن ۲/۷۳)۔ ۵۰/۲۷،

مَكَرُوْا: انہوں نے مکر کیا، انہوں نے تدبیر کی۔ مَكَرُوْا۔ ۵۴/۳، ۴۶/۱۴، ۵۰/۲۷، ۴۵/۴۰، ۲۲/۷۱،

مَكَرُوْا: انہوں نے مکر کیا۔ انہوں نے تدبیر کی۔ ۴۵/۱۶،

مَكْرُوْهًا: (س) مکروہ، ناگوار، بہت ناپسندیدہ۔ كَرْهٌ و كَرَاهَةٌ سے اسم مفعول۔ ۳۸/۱۷،

مَكَرَهُمْ: ان کا مکر، ان کا حیلہ، ان کی چال۔ ۴۲/۱۳،

مَكْرِهِمْ: ان کا مکر، ان کی چال۔ ۵۱/۲۷،

مَكْرُهُمْ: ان کا مکر، ان کی چال، ان کا فریب ۴۶/۱۴، ۳۳/۱۳،

مَكْرِهِنَّ: ان عورتوں کا مکر، ان کی چال ۳۱/۱۲،

مَكْظُوْمٌ: (ض) غمگین، غم زدہ، كَظْمٌ سے اسم مفعول۔ ۴۸/۶۸،

مُكَلِّبِيْنَ: (تف) شکار کی تعلیم دینے والے، تربیت دینے والے۔ تَكْلِيْبٌ سے اسم فاعل۔ ۴/۵،

مَكَّنَّا: (تف) ہم نے فائز کیا، ہم نے قوت دی۔ تَمْكِيْنٌ سے ماضی ۲۱/۱۲، ۵۶/۱۲، ۸۴/۱۸،

مَكَّنّٰكُمْ: ہم نے تم کو فائز کیا، ہم نے تم کو قوت دی۔ ۱۰/۷، ۲۶/۴۶،

مَكَّنّٰهُمْ: ہم نے ان کو فائز کیا، ہم نے ان کو قوت دی۔ ۶/۶، ۴۱/۲۲، ۲۶/۴۶،

مَكْنُوْنٍ: (ن) چھپایا ہوا، پوشیدہ۔ كَنٌّ و كُنُوْنٌ سے اسم مفعول۔ ۲۳/۵۶،

مَكْنُوْنٍ: چھپایا ہوا، پوشیدہ۔ ۷۸/۵۶

مَكْنُوْنٌ: چھپایا ہوا، پوشیدہ۔ ۴۹/۳۷، ۲۴/۵۲،

مَكَّنِّيْ: اس نے مجھے قوت دی، اس نے مجھے اقتدار دیا۔ تَمْكِيْنٌ سے ماضی، اصل میں مَكَّنَ نِيْ تھا، نون کا نون میں ادغام کر دیا۔ ۹۵/۱۸،

مِكْيَالَ: (ض) غلہ ناپنے کا پیمانہ۔ كَيْلٌ سے اسم آلہ۔ ۸۴/۱۱، ۸۵/۱۱

مَكِيْدُوْنَ: (ض) مکر کئے ہوئے۔ مغلوب کئے ہوئے۔ كَيْدٌ سے اسم مفعول۔ ۴۲/۵۲،

مَكِيْنٍ: (ن) عزت والا، مرتبہ والا۔ مَكَانَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۲۰/۸۱،

مَكِيْنٍ: مضبوط، محفوظ۔ ۱۳/۲۳، ۲۱/۷۷،

مَكِيْنٌ: عزت والا، مرتبہ والا۔ ۵۴/۱۲،

م ل

مُلٰقِ: (مفا) ملاقات کرنے والا، ملنے والا۔ مُلَاقَاتٌ سے اسم فاعل۔ ۲۰/۶۹،

مُلٰقُوا: ملاقات کرنے والے، ملنے والے، اصل میں مُلٰقُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ ۴۶/۲، ۲۴۹/۲، ۲۹/۱۱،

مُلٰقُوْهُ: اس سے ملاقات کرنے والے، اس سے ملنے والے۔ ۲۲۳/۲،

مُلٰقِيْكُمْ: وہ تم سے ملنے والی ہے، وہ تم کو آ پکڑے گی۔ ۸/۶۲،

مُلٰقِيْهِ: وہ اس سے ملنے والا ہے، وہ اس کو پالے گا۔ ۶/۸۴،

مَلٰٓئِكَةَ: فرشتے، اسم جنس ہے، واحد مَلَكٌ۔ ۸۰/۳، ۱۱۱/۶، ۸/۱۵، ۲/۱۶، ۲۲/۲۵، ۱۵۰/۳۷، ۷۵/۳۹، ۱۹/۴۳، ۲۷/۵۳،

مَلٰٓئِكَةُ: فرشتے۔ ۲۴/۲۳، ۱۳/۲۱، ۳۰/۴۱، ۴/۷۰،

مَلٰٓئِكَةِ: فرشتے۔ ۳۰/۲، ۳۱/۲، ۳۴/۲، ۱۶۱/۲، ۱۷۷/۲، ۸۷/۳، ۱۲۴/۳، ۱۲۵/۳، ۱۱/۷، ۹/۸، ۱۲/۸، ۷/۱۵، ۲۸/۱۵، ۴۰/۱۷، ۶۱/۱۷، ۹۲/۱۷، ۵۰/۱۸، ۱۱۶/۲۰، ۷۵/۲۲، ۲۵/۲۵، ۴۰/۳۴، ۱/۳۵، ۷۱/۳۸،

مَلٰٓئِكَةُ: فرشتے۔ ۲۱۰/۲، ۲۴۸/۲، ۱۸/۳، ۳۹/۳، ۴۲/۳، ۴۵/۳، ۹۷/۴، ۱۶۶/۴، ۱۷۲/۴، ۹۳/۶، ۱۵۸/۶، ۵۰/۸، ۱۳/۱۳، ۲۳/۱۳، ۳۰/۱۵، ۲۸/۱۶، ۳۲/۱۶، ۳۳/۱۶، ۴۹/۱۶، ۱۰۳/۲۱، ۲۱/۲۵، ۷۳/۳۸، ۳۰/۴۱، ۵/۴۲، ۵۳/۴۳، ۲۷/۴۷، ۴/۶۶، ۴/۷۰، ۳۸/۷۸، ۴/۹۷،

مَلٰٓئِكَةٌ: فرشتے۔ ۹۵/۱۷، ۶/۶۶،

مَلٰٓئِكَتَهٗ: اس کے فرشتے۔ ۵۶/۳۳،

مَلٰٓئِكَتِهٖ: اس کے فرشتے۔ ۹۸/۲، ۲۸۵/۲، ۱۳۶/۴،

مَلٰٓئِكَتُهٗ: اس کے فرشتے۔ ۴۳/۳۳،

مِلَّةَ: دین، طریقہ، مذہب، جمع مِلَلٌ۔ ۱۳۵/۲، ۹۵/۳، ۱۲۵/۴، ۱۶۱/۶، ۳۷/۱۲، ۳۸/۱۲، ۱۲۳/۱۶، ۷۸/۲۲،

مِلَّةِ: دین، طریقہ، مذہب۔ ۱۳۰/۲، ۷/۳۸،

مُلْتَحَدًا: (افت) پناہ کی جگہ۔ اِلْتِحَادٌ سے مصدر میمی و اسم ظرف۔ ۲۷/۱۸، ۲۲/۷۲،

مِلَّتِكُمْ: تمہارا دین، تمہارا مذہب۔ تمہارا طریقہ۔ ۸۹/۷،

مِلَّتِنَا: ہمارا دین، ہمارا مذہب۔ ۸۸/۷، ۱۳/۱۴،

مِلَّتَهُمْ: ان کا دین، ان کا مذہب۔ ۱۲۰/۲،

مِلَّتِهِمْ: ان کا دین، ان کا مذہب۔ ۲۰/۱۸،

مَلْجَاَ: (ف ن) پناہ کی جگہ۔ لَجْاٌ سے اسم ظرف۔ ۱۱۸/۹،

مَلْجَاً: پناہ کی جگہ۔ ۵۷/۹،

مَلْجاٍ: پناہ کی جگہ۔ ۴۷/۴۲،

مِلْحٌ: نمکین۔ ۵۳/۲۵، ۱۲/۳۵،

مَلْعُوْنَةَ: (ف) لعنت کی ہوئی، بری، پھٹکاری ہوئی۔ لَعْنٌ سے اسم مفعول۔ ۶۰/۱۷،

مَلْعُوْنِيْنَ: لعنت کیے ہوئے، پھٹکارے ہوئے ۶۱/۳۳،

مُلْقُوْنَ: (اف) ڈالنے والے۔ اِلْقَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُلْقِی۔ ۸۰/۱۰، ۴۳/۲۶،

مُلْقِيٰتِ: ڈالنے والیاں (دل میں) مراد ملائکہ یا ہوائیں، واحد مُلْقِيَةٌ۔ ۵/۷۷،

مُلْقِيْنَ: ڈالنے والے۔ ۱۱۵/۷،

مَلَكًا: فرشتہ، اسم جنس، جمع ملائکہ۔ ۸/۶، ۹/۶، ۹۵/۱۷،

مَلَكِ: فرشتہ۔ ۲۶/۵۳،

مَلَكُ: فرشتہ۔ ۱۱/۳۲، ۱۷/۶۹، ۲۲/۸۹،

مَلَكٌ: فرشتہ۔ ۸/۶، ۵۰/۶، ۱۲/۱۱، ۳۱/۱۱، ۳۱/۱۲، ۷/۲۵،

مَلِكًا: بادشاہ، بااقتدار۔ مُلْكٌ سے، جمع مُلُوْكٌ۔ ۲۴۶/۲، ۲۴۷/۲،

مَلِكِ: بادشاہ، با اقتدار۔ ۷۲/۱۲، ۷۶/۱۲، ۱/۶۲، ۲/۱۱۴،
مَلِكُ: بادشاہ۔ ۴۳/۱۲، ۵۰/۱۲، ۵۴/۱۲، ۱۱۴/۲۰، ۱۱۶/۲۳، ۲۳/۵۹،
مَلِكٌ: بادشاہ۔ ۷۹/۱۸،
مُلْكَ: ملک، سلطنت، بادشاہت۔ ۲۵۱/۲، ۲۵۸/۲، ۲۶/۳،
مُلْكًا: ملک، سلطنت، بادشاہت۔ ۵۴/۴، ۳۵/۳۸، ۲۰/۷۶،
مُلْكِ: مالک۔ سلطنت۔ بادشاہت۔ ۱۰۲/۲، ۲۴۷/۲، ۲۶/۳،
مُلْكٍ: ملک، سلطنت، بادشاہت۔ ۱۲۰/۲۰،
مُلْكُ: ملک، سلطنت، بادشاہت۔ ۱۰۷/۲، ۲۴۷/۲، ۱۸۹/۳، ۱۷/۵، ۱۸/۵، ۴۰/۵، ۱۲۰/۵، ۷۳/۶، ۱۵۸/۷، ۱۱۶/۹، ۵۶/۲۲، ۴۲/۲۴، ۲/۲۵، ۲۶/۲۵، ۱۳/۳۵، ۱۰/۳۸، ۶/۳۹، ۴۴/۳۹، ۱۶/۴۰، ۲۹/۴۰، ۴۹/۴۲، ۵۱/۴۳، ۸۵/۴۳، ۲۷/۴۵، ۱۴/۴۸، ۲/۵۷، ۵/۵۷، ۱/۶۴، ۱/۶۷، ۹/۸۵،
مَلَكَتْ: (ض) وہ مالک ہوئی۔ مِلْكٌ سے ماضی، جمع اَمْلَاكٌ۔ ۳/۴، ۲۴/۴، ۲۵/۴، ۳۶/۴، ۷۱/۱۶، ۶/۲۳، ۳۱/۲۴، ۳۳/۲۴، ۵۸/۲۴، ۲۸/۳۰، ۵۰/۳۳، ۵۲/۳۳، ۵۵/۳۳، ۳۰/۷۰،
مَلَكْتُمْ: تم مالک ہوئے۔ ۶۱/۲۴،
مَلَكْنَا: ہمارے اختیار میں۔ ہماری قدرت میں۔ ۸۷/۲۰،
مَلَكُوْتَ: اختیار کامل، حقیقی حکومت۔ مَلَكُوْت "اللہ تعالیٰ کی ملکیت کے لئے مخصوص ہے" (المفردات/۴۷۳) یہاں مراد مخلوقات ہے۔ ۷۵/۶،
مَلَكُوْتِ: اختیار کامل، حقیقی حکومت۔ ۱۸۵/۷،
مَلَكُوْتُ: اختیار کامل، حقیقی حکومت۔ ۸۸/۲۳، ۸۳/۳۶،
مُلْكَهٗ: اس کا غلبہ، اس کا اقتدار۔ ۲۴۷/۲، ۲۰/۳۸،
مُلْكِهٖ: اس کا غلبہ، اس کا اقتدار۔ ۲۴۸/۲،
مَلَكَيْنِ: دو فرشتے۔ مَلَكٌ کا تثنیہ۔ ۱۰۲/۲، ۲۰/۷،

مُلُوْكَ: بادشاہ، واحد مَلِكٌ۔ ۳۴/۲۷،
مُلُوْكًا: بادشاہ۔ ۲۰/۵،
مَلُوْمًا: (ن) ملامت زدہ، ملامت کیا ہوا۔ لَوْمٌ سے اسم مفعول۔ ۲۹/۱۷، ۳۹/۱۷،
مَلُوْمٌ: ملامت کیا ہوا۔ ۵۴/۵۱،
مَلُوْمِيْنَ: ملامت کئے ہوئے۔ ۶/۲۳، ۳۰/۷۰،
مَلَأ: (ف) سرداروں کی جماعت۔ ۲۰/۲۸،
مَلَإِ: سرداروں کی جماعت، ۲۴۶/۲، ۳۳/۲۶، ۸/۳۷، ۶۹/۳۸،
مَلَأُ: سرداروں کی جماعت۔ ۶۶/۷، ۷۵/۷، ۸۸/۷، ۱۰۹/۷، ۱۲۷/۷، ۲۷/۱۱، ۴۳/۱۲، ۲۴/۲۳، ۳۳/۲۳، ۲۹/۲۷، ۶۰/۷، ۳۲/۲۷، ۳۸/۲۷، ۳۸/۲۸، ۶/۳۸، ۹۰/۷،
مَلَأٌ: سرداروں کی جماعت۔ ۳۸/۱۱،
مِلْءُ: (ف) بھرنا، پیٹ بھرنا۔ ۹۱/۳،
مُلِئَتْ: (ف) وہ بھر گئی۔ مَلْأٌ و مِلْئَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۸/۷۲،
مُلِئْتَ: تو بھر جائے گا، تیرے اندر بیٹھ جائے گا۔ مَلْأٌ سے ماضی مجہول بمعنی مضارع۔ ۱۸/۱۸،
مَلَأَهٗ: اس کے سرداروں کی جماعت۔ ۸۸/۱۰،
مَلَائِهٖ: اس کے سرداروں کی جماعت۔ ۱۰۳/۷، ۷۵/۱۰، ۹۷/۱۱، ۴۶/۲۳، ۳۲/۲۸، ۴۶/۴۳،
مَلَائِهِمْ: ان کے سرداروں کی جماعت۔ ۸۳/۱۰،
مَلِيًّا: مدت، عرصہ۔ ۴۶/۱۹،
مَلِيْكٍ: شہنشاہ۔ مُلْكٌ سے صفت برائے مبالغہ۔ ۵۵/۵۴،
مُلِيْمٌ: (اف) قابل ملامت، قابل مذمت۔ اِلَامَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴۲/۳۷، ۴۰/۵۱،

م م

مِمَّ: کس چیز سے۔ مِنْ (جارہ) اور ما (استفہامیہ) سے مرکب ہے۔ ۵/۸۶،

مِمَّا: کس چیز سے، اس چیز سے۔ مِنْ (جارہ) اور ما (موصولہ) سے مرکب ہے۔ ۳/۲، ۲۳/۲، ...... ۱۰۷ جگہ

مَمَاتِ: (ن) موت، مرنا۔ مَوْتٌ سے مصدر میمی و اسم۔ ۵/۱۷،

مَمَاتُهُمْ: ان کی موت، ان کا مرنا۔ ۲۱/۴۵،

مَمَاتِيْ: میری موت، میرا مرنا۔ ۱۶۲/۶،

مُمْتَرِيْنَ: (افت) شک کرنے والے، تردد کرنے والے، اِمْتِرَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُمْتَرِیْ ۱۴۷/۲، ۶۰/۳، ۱۱۴/۶، ۹۴/۱۰،

مُمَدَّدَةٍ: (تف) طویل کی ہوئی، کھینچی ہوئی۔ تَمْدِیْدٌ سے اسم مفعول۔ ۹/۱۰۴،

مُمِدُّكُمْ: (اف) تمہیں مدد دینے والا۔ اِمْدَادٌ سے اسم فاعل۔ ۹/۸،

مَمْدُوْدًا: (ن) پھیلا ہوا۔ کثرت سے دیا ہوا۔ مَدٌّ سے اسم مفعول۔ ۱۲/۷۴،

مَمْدُوْدٍ: دراز کیا ہوا، کھینچا ہوا۔ ۳۰/۵۶،

مُمَرَّدٌ: (تف) چکنا کیا ہوا، صاف کیا ہوا، شیشوں کا بنا ہوا، جڑا ہوا۔ تَمْرِیْدٌ سے اسم مفعول، ۴۴/۲۷،

مُمَزَّقٍ: (تف) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ تَمْزِیْقٌ سے مصدر میمی۔ ۷/۳۴، ۱۹/۳۴،

مُمْسِكَ: (اف) روکنے والا۔ اِمْسَاكٌ سے اسم فاعل۔ ۲/۳۵،

مُمْسِكٰتُ: روکنے والیاں۔ ۳۸/۳۹،

مُمْطِرُنَا: (اف) بارش کرنے والا، مینہ برسانے والا۔ اِمْطَارٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۴۶،

مَمْلُوْكًا: (ض) مملوک، ملکیت میں آیا ہوا، غلام۔ مِلْكٌ سے اسم مفعول۔ ۷۵/۱۶،

مِمَّنْ: کس سے۔ مِنْ اور مَنْ سے مرکب ہے۔ ۱۱۴/۲، ۱۴۰/۲، ...... ۳۴ جگہ

مَمْنُوْعَةٍ: (ف) منع کی ہوئی، روکی ہوئی۔ مَنْعٌ سے اسم مفعول۔ ۳۳/۵۶،

مَمْنُوْنٍ: (ن) ممنون، احسان کیا ہوا۔ مَنٌّ سے اسم مفعول۔ ۸/۴۱، ۳/۶۸، ۲۵/۸۴، ۶/۹۵،

م ن

مِنْ: سے، حرف جر ہے۔ ۳/۲، ۸/۲، ...... ۵۳۸ جگہ

مَنْ: کون، جو کوئی، اسم ہے، شرطیہ، استفہامیہ اور موصولہ وغیرہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ ۸/۲، ۲۰/۲، ...... ۳۶۰ جگہ

مَنَّ: ترنجبین، شبنم، اوس، یہ شہد کی طرح میٹھی ہوتی ہے۔ ۵۷/۲، ۱۶۰/۷، ۸۰/۲۰،

مَنَّ: (ن) اس نے احسان کیا، اس نے مہربانی کی۔ مَنٌّ سے ماضی۔ ۱۶۴/۳، ۹۴/۴، ۵۳/۶، ۹۰/۱۲، ۸۲/۲۸، ۲۷/۵۲،

مَنًّا: احسان کرنا، مصدر ہے۔ ۲۶۲/۲،

مَنًّا: احسان جتانا، معاوضہ لینا، مصدر ہے۔ ۴/۴۷،

مَنِّ: احسان کرنا۔ ۲۶۴/۲،

مِنَّا: ہم سے ہماری طرف سے۔ ۱۲۷/۲، ۱۶۷/۲، ...... ۲۵ جگہ

مَنٰوةَ: قبیلہ خزاعہ کے ایک بت کا نام۔ ۲۰/۵۳،

مُنَادِ: (مفا) پکارنے والا، بلانے والا۔ نِدَاءٌ و

مُنَادَاةٌ سے اسم فاعل۔ ۴۱/۵۰،

مُنَادِيًا: پکارنے والا، بلانے والا۔ ۱۹۳/۳،

مَنَازِلَ: (ض) منزلیں، اترنے کے مقامات۔ نُزُوْلٌ سے اسم ظرف، واحد مَنْزِلٌ ۵/۱۰، ۳۹/۳۶،

مَنَاسِكَكُمْ: (ک، ن) تمہارے حج وغیرہ کے احکام، تمہاری عبادت کے طریقے، نَسْكٌ سے اسم ظرف، واحد مَنْسِكٌ۔ ۲۰۰/۲،

مَنَاسِكَنَا: ہمارے حج وغیرہ کے احکام، ہماری عبادت کے طریقے۔ ۱۲۸/۲،

مَنَاصٍ: (ن) بھاگنا۔ پناہ لینا۔ پیچھے ہٹنا۔ نَوْصٌ سے مصدر میمی۔ ۳/۳۸،

مَنَّاعٍ: (ف) بہت منع کرنے والا، بخیل، مَنْعٌ سے مبالغہ۔ ۲۵/۵۰، ۱۲/۶۸،

مَنَافِعَ: فائدے، واحد مَنْفَعَةٌ۔ ۲۸/۲۲،

مَنَافِعُ: فائدے۔ ۲۱۹/۲، ۵/۱۶، ۳۳/۲۲، ۲۱/۲۳، ۷۳/۳۶، ۸۰/۴۰، ۲۵/۵۷،

مُنٰفِقٰتِ: (مفا) منافق عورتیں، دورخی کرنے والیاں، نِفَاقٌ سے اسم فاعل، ۶۸/۹، ۷۳/۳۳، ۶/۴۸،

مُنٰفِقٰتُ: منافق عورتیں، دورخی کرنے والیاں ۶۷/۹، ۱۳/۵۷،

مُنٰفِقُوْنَ: منافق مرد۔ ۴۹/۸، ۶۴/۹، ۶۷/۹، ۱۰۱/۹، ۱۲/۳۳، ۶۰/۳۳، ۱۳/۵۷، ۱/۶۳،

مُنٰفِقِيْنَ: نفاق کرنے والے۔ ۶۱/۴، ۸۸/۴، ۱۳۸/۴، ۱۴۰/۴، ۱۴۲/۴، ۱۴۵/۴، ۶۷/۹، ۶۸/۹، ۷۳/۹، ۱۱/۲۹، ۱/۳۳، ۲۴/۳۳، ۴۸/۳۳، ۷۳/۳۳، ۶/۴۸، ۱/۶۳، ۷/۶۳، ۸/۶۳، ۹/۶۶،

مَنَاكِبِهَا: اس کے راستے، اس کے کندھے، واحد مَنْكِبٌ۔ ۱۵/۶۷،

مَنَامٌ: (ن) خواب، نیند، سونا۔ نَوْمٌ سے مصدر میمی واسم۔ ۱۰۲/۳۷،

مَنَامِكَ: تیری نیند، تیرا سونا۔ ۴۳/۸،

مَنَامُكُمْ: تمہارا سونا، تمہارے سونے کا وقت ۲۳/۳۰،

مَنَامِهَا: اس کی نیند، اس کا سونا۔ ۴۲/۳۹،

مُنْبَثًّا: (انف) منتشر، بکھرا ہوا، اڑتا ہوا۔ اِنْبِثَاثٌ سے اسم فاعل، اصل میں۔ مُنْبَثِثٌ تھا ثا کا ثا میں ادغام کر دیا۔ ۶/۵۶،

مُنْتَشِرٌ: (افت) پریشان، پھیلنے والا۔ اِنْتِشَارٌ سے اسم فاعل۔ ۷/۵۴،

مُنْتَصِرًا: (افت) بدلہ لینے والا، طاقتور۔ اِنْتِصَارٌ سے اسم فاعل۔ ۴۳/۱۸،

مُنْتَصِرٌ: بدلہ لینے والا، طاقتور۔ ۴۴/۵۴،

مُنْتَصِرِيْنَ: بدلہ لینے والے۔ ۸۱/۲۸،

مُنْتَظِرُوْنَ: (افت) انتظار کرنے والے، راہ دیکھنے والے، اِنْتِظَارٌ سے اسم فاعل، ۱۵۸/۶، ۱۲۲/۱۱، ۳۰/۳۲،

مُنْتَظِرِيْنَ: انتظار کرنے والے۔ ۷۱/۷، ۲۰/۱۰، ۱۰۲/۱۰،

مُنْتَقِمُوْنَ: (افت) انتقام لینے والے، بدلہ لینے والے، اِنْتِقَامٌ سے اسم فاعل، ۲۲/۳۲، ۴۱/۴۳، ۱۶/۴۴،

مُنْتَهٰى: انتہا، اختتام، آخر۔ ۱۴/۵۳، ۴۲/۵۳،

مُنْتَهٰهَا: اس کا آخری وقت۔ اس کی آخری حد۔ ۴۴/۷۹،

مُنْتَهُوْنَ: باز رہنے والے، رک جانے والے۔ اِنْتِهَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُنْتَهِيٍ۔ ۹۱/۵،

مَنْثُوْرًا: (ن، ض) بکھرا ہوا، غیر منظوم، نَثْرٌ سے اسم مفعول۔ ۲۳/۲۵، ۱۹/۷۶،

مُنَجُّوْكَ: (تف) تجھے نجات دینے والے، تجھے بچانے والے۔ تَنْجِيَةٌ سے اسم فاعل،

اصل میں مُنَجُّوْنَ تھا آخری نون کو اضافت کی وجہ سے اور یا و ثقالت کی بنا پر حذف کر دیا۔ ٣٣/٢٩،

مُنَجُّوْهُمْ: ان کو نجات دینے والے، ان کو بچانے والے۔ ٥٩/١٥،

مُنْخَنِقَةُ: (ف) گلا گھونٹ کر مارا ہوا۔ اِنْخِنَاقٌ سے اسم فاعل۔ ٣/٥،

مُنْذِرٌ: (اف) ڈرانے والا، پیغمبر۔ اِنْذَارٌ سے اسم فاعل۔ ٦٥/٣٨،

مُنْذِرٌ: ڈرانے والا، پیغمبر۔ ٧/١٣، ٤/٣٨، ٦٥/٣٨، ٢/٥٠،

مُنْذِرُوْنَ: ڈرانے والے، پیغمبر۔ ٢٠٨/٢٦،

مُنْذَرِیْنَ: ڈرائے ہوئے۔ اِنْذَارٌ سے اسم مفعول۔ ١٧٣/٢٦، ٧٣/١٠، ٥٨/٢٧، ١٧٧/٣٧، ٧٣/٣٧،

مُنْذِرِیْنَ: ڈرانے والے پیغمبر۔ ٢١٣/٢، ١٦٥/٤، ٤٨/٦، ٥٦/١٨، ١٩٤/٢٦، ٩٢/٢٧، ٧٢/٣٧، ٣/٤٤، ٢٩/٤٦،

مُنْزَلًا: (اف) اتارا ہوا، اترنے کی جگہ۔ اِنْزَالٌ سے اسم مفعول و اسم ظرف۔ ٢٩/٢٣،

مُنَزَّلٌ: (تف) نازل کیا ہوا، بھیجا ہوا۔ تَنْزِیْلٌ سے اسم مفعول۔ ١١٤/٦،

مُنْزِلُوْنَ: اتارنے والے۔ اِنْزَالٌ سے اسم فاعل۔ ٣٤/٢٩، ٦٩/٥٦،

مُنَزِّلُهَا: اس کو اتارنے والا۔ ١١٥/٥،

مُنْزِلِیْنَ: اتارنے والے۔ ٥٩/١٢، ٢٩/٢٣، ٢٨/٣٦،

مُنْزَلِیْنَ: اتارے ہوئے۔ اِنْزَالٌ سے اسم مفعول۔ ١٢٤/٣،

مَنْسَكًا: قربانی کرنا، عبادت کرنا، حج کا کام، جمع مَنَاسِكُ۔ ٣٤/٢٢، ٦٧/٢٢،

مِنْسَاَتَهٗ: اس کا عصا، اس کی لاٹھی۔ نَسْأٌ سے اسم آلہ۔ ١٤/٣٤،

مَنْسِیًّا: (س) فراموش کردہ، بھلایا ہوا۔ نَسْیٌ و نِسْیَانٌ سے اسم مفعول۔ ٢٣/١٩،

مُنَشَّرَةً: (تف) کھلی ہوئی، پھیلی ہوئی۔ تَنْشِیْرٌ سے اسم مفعول۔ ٥٢/٧٤،

مُنْشَرِیْنَ: (اف) اٹھائے ہوئے، زندہ کئے ہوئے، اِنْشَارٌ سے اسم مفعول۔ ٣٥/٤٤،

مَنْشُوْرًا: (ن) کھلا ہوا، پھیلا ہوا۔ نَشْرٌ سے اسم مفعول۔ ١٣/١٧،

مَنْشُوْرٍ: کھلا ہوا، پھیلا ہوا۔ ٣/٥٢،

مُنْشَئٰتُ: (اف) اونچی کی ہوئی (کشتیاں) اِنْشَاءٌ سے اسم مفعول، واحد مُنْشَاَۃٌ۔ ٢٤/٥٥،

مُنْشِئُوْنَ: (اف) پیدا کرنے والے، اٹھانے والے، اِنْشَاءٌ سے اسم فاعل (اِنْشَاءٌ کے معنی ہیں کسی چیز کو پیدا کرنا اور اس کو تربیت دینا۔ اس کا زیادہ تر استعمال ذی روح میں ہوتا ہے المفردات/۳۴۳)۔ ٧٢/٥٦،

مَنْصُوْرًا: (ن) مدد کیا ہوا۔ نَصْرٌ سے اسم مفعول۔ ٣٣/١٧،

مَنْصُوْرُوْنَ: مدد کئے ہوئے۔ ١٧٢/٣٧،

مَنْضُوْدٍ: (ض) تہ بہ تہ، جمایا ہوا، گھنا۔ نَضْدٌ سے اسم مفعول۔ ٨٢/١١، ٢٩/٥٦،

مَنْطِقَ: (ض) گفتگو کرنا، بات کرنا، مصدر ہے۔ ١٦/٢٧،

مُنْظَرُوْنَ: (اف) مہلت دیئے ہوئے۔ اِنْظَارٌ سے اسم مفعول۔ ٢٠٣/٢٦،

مُنْظَرِیْنَ: مہلت دیئے ہوئے۔ ١٥/٧، ٨/١٥، ٣٧/١٥، ٨٠/٣٨، ٢٩/٤٤،

مَنَعَ: (ف) اس نے منع کیا، اس نے روکا۔ مَنْعٌ

سے ماضی۔ ۱۱۴/۲، ۹۴/۱۷، ۵۵/۱۸،

مُنِعَ: وہ منع کیا گیا، وہ روکا گیا۔ مَنْعٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۳/۱۲،

مَنَعَكَ: اس نے تجھ کو منع کیا، اس نے تجھ کو روکا۔ ۱۲/۷، ۹۲/۲۰، ۷۵/۳۸،

مَنَعَنَا: اس نے ہمیں منع کیا۔ اس نے ہمیں روکا۔ ۵۹/۱۷،

مَنَعَهُمْ: اس نے ان کو منع کیا۔ اس نے ان کو روکا۔ ۵۴/۹،

مُنْفَطِرٌ: (انف) پھٹ جانے والا۔ اِنْفِطَارٌ سے اسم مفعول۔ ۱۸/۷۳،

مُنْفِقِيْنَ: (انف) خرچ کرنے والے۔ اِنْفَاقٌ سے اسم فاعل۔ ۱۷/۳،

مُنْفَكِّيْنَ: (انف) باز آنے والے، جدا ہونے والے۔ اِنْفِكَاكٌ سے اسم فاعل۔ ۱/۹۸،

مَنْفُوْشِ: (ض، س، ن) دھنا ہوا۔ نَفْشٌ سے اسم مفعول۔ ۵/۱۰۱،

مُنْقَعِرٍ: (انف) جڑ سے اکھڑا ہوا۔ اِنْقِعَارٌ سے اسم فاعل۔ ۲۰/۵۴،

مُنْقَلَبًا: (انف) لوٹنے کی جگہ، ٹھکانا، انجام۔ اِنْقِلَابٌ سے اسم ظرف۔ ۳۶/۱۸،

مُنْقَلَبٍ: لوٹنے کی جگہ، ٹھکانا، انجام۔ ۲۲۷/۲۶،

مُنْقَلِبُوْنَ: لوٹنے والے۔ ۱۲۵/۷، ۵۰/۲۶، ۱۴/۴۳،

مَنْقُوْصٍ: (ن) کم کیا ہوا۔ نَقْصٌ سے اسم مفعول۔ ۱۰۹/۱۱،

مِنْكَ: تجھ سے۔ ۱۱۳/۵، ۳۹/۱۸، ۱۸/۱۹، ۷۵/۳۳، ۸۵/۳۸، ۱۶/۵۹،

مُنْكَرَ: (انف) برائی۔ ناخوشی۔ وہ قول و فعل جس کو شریعت نے ممنوع قرار دیا ہو۔ اِنْکَارٌ سے اسم مفعول۔ ۲/۲۲، ۲۹/۲۹،

مُنْكَرًا: برائی، خلاف شرع۔ ۲/۵۸،

مُنْكَرِ: برائی، خلاف شرع۔ ۱۰۴/۳، ۱۱۰/۳، ۱۱۴/۳، ۷۹/۵، ۱۵۷/۷، ۶۷/۹، ۷۱/۹، ۱۱۲/۹، ۹۰/۱۶، ۲۱/۲۴، ۴۱/۲۲، ۴۵/۲۹، ۱۷/۳۱،

مُنْكَرٍ: برائی، خلاف شرع۔ ۷۹/۵،

مُنْكِرَةٌ: نہ ماننے والی۔ ۲۲/۱۶،

مُنْكِرُوْنَ: انکار کرنے والے، نہ ماننے والے۔ اِنْکَارٌ سے اسم فاعل۔ ۵۸/۱۲، ۵۰/۲۱، ۶۹/۲۳،

مُنْكَرُوْنَ: انکار کیا ہوا، اجنبی، انجان۔ اِنْکَارٌ سے اسم مفعول۔ ۶۲/۱۵، ۲۵/۵۱،

مِنْكُمْ: تم میں سے، تم سے۔ ۶۵/۲، ۸۳/۲، ۸۸ جگہ

مِنْكُنَّ: تم (مؤنث) میں سے، تم سے۔ ۲۹/۳۳، ۳۰/۳۳، ۳۱/۳۳، ۵/۶۶

مَنَنَّا: (ن) ہم نے احسان کیا۔ مَنٌّ سے ماضی۔ ۳۷/۲۰، ۱۱۴/۳۷،

مَنُوْعًا: (ف) بہت منع کرنے والا، بڑا بخیل، بڑا کنجوس۔ مَنْعٌ سے مبالغہ۔ ۲۱/۷۰،

مَنُوْنِ: زمانہ، موت۔ مَنٌّ (بمعنی قَطْعٌ) سے مبالغہ۔ ۳۰/۵۲،

مِنْهُ: اس سے۔ ۳۷/۲، ۶۰/۲، ...... ۳۰۷ جگہ

مِنْهَا: اس (مونث) سے۔ ۲۵/۲، ۳۵/۲، ۳۸/۲، ۶۷ جگہ

مِنْهَاجًا: (ف، س، ک) سیدھا راستہ، روشن صاف۔ نَهْجٌ سے اسم آلہ، جمع مَنَاهِجُ۔ ۴۸/۵،

مِنْهُمْ: ان سے۔ ۷۵/۲، ۱۰۰/۲، ...... ۹۸ جگہ

مِنْهُمَا: ان دونوں سے۔ ۱۰۲/۲، ۲۲۳/۲، ۱/۴، ۲/۴، ۴۳/۱۲، ۴۵/۱۲، ۲۲/۳۳، ۲۹/۲۸، ۲۲/۵۵،

مُنْهَمِرٍ: (انف) موسلادھار برسنے والا، خوب

برسنے والا۔ اِنْهِمَارٌ سے اسم فاعل ۱۱/۵۴،

مِنْهُنَّ: ان (عورتوں) سے۔ ۲۶۰/۲، ۲۴/۴، ۳۱/۱۲، ۳۷/۳۳، ۵۱/۳۳،

مِنِّیْ: مجھ سے، میری طرف سے۔ ۳۸/۲، ۲۴۹/۲، ۳۵/۳، ۳۶/۱۴، ۴/۱۹، ۴۹/۲۰، ۱۲۳/۲۰، ۳۴/۲۸، ۱۳/۳۲

مَنِیٍّ: منی، مادۂ انسانی، نطفہ، جمع مُنِیٌّ. ۳۷/۷۵

مُنِیْبًا: (اف) رجوع کرنے والا، گڑگڑانے والا۔ اِنَابَةٌ سے اسم فاعل۔ ۸/۳۹،

مُنِیْبٍ: رجوع کرنے والا، گڑگڑانے والا۔ ۳۳/۵۰

مُنِیْبٍ: رجوع کرنیوالا، گڑگڑانے والا۔ ۹/۳۴، ۸/۵۰،

مُنِیْبٌ: رجوع کرنے والا، گڑگڑانے والا۔ ۷۵/۱۱

مُنِیْبِیْنَ: رجوع کرنے والے، گڑگڑانے والے۔ ۳۱/۳۰، ۳۳/۳۰

مُنِیْرًا: (اف) روشنی والا، چمکنے والا۔ اِنَارَةٌ سے اسم فاعل۔ ۶۱/۲۵، ۴۶/۳۳

مُنِیْرِ: روشنی والا، چمکنے والا۔ ۱۸۴/۳، ۲۵/۳۵،

مُنِیْرٍ: روشنی والا، چمکنے والا۔ ۸/۲۲، ۲۰/۳۱،

م و

مَوَاخِرَ: (ف) پانی کو چیرنے والیاں۔ پانی کو پھاڑنے والیاں۔ مَخْرٌ ومُخُوْرٌ سے اسم فاعل، واحد مَاخِرَةٌ. ۱۴/۱۶، ۱۲/۳۵،

مَوَازِیْنَ: (ض) بہت سے ترازو۔ وزن کرنے والے آلات۔ وَزْنٌ سے اسم آلہ، واحد مِیْزَانٌ. ۴۷/۲۱،

مَوَازِیْنُهٗ: اس کی ترازو۔ مراد نیکیوں کے پلڑے یا ایسے اعمال جن کی اللہ کے ہاں اہمیت اور خاص وزن ہوگا۔ ۸/۷، ۹/۷، ۱۰۲/۲۳، ۱۰۳/۲۳

۶/۱۰۱، ۸/۱۰۱،

مَوَاضِعِهٖ: (ف) اس کے ٹھکانے، اس کی جگہیں، اس کے رکھنے کے مقامات۔ وَضْعٌ سے اسم ظرف، واحد مَوْضِعٌ. ۴۶/۴، ۱۳/۵، ۴۱/۵،

مَوَاطِنَ: مواقع۔ جنگ کے میدان، واحد مَوْطِنٌ۔ ۲۵/۹،

مَوَاقِعِ: ستاروں کے غروب ہونے کی جگہیں۔ وَقْعٌ سے اسم ظرف، واحد مَوْقِعٌ. ۷۵/۵۶،

مُوَاقِعُوْهَا: اس (دوزخ) میں گرنے والے مُوَاقِعَةٌ سے اسم فاعل، اصل میں مُوَاقِعُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ ۵۳/۱۸،

مَوَاقِیْتُ: اوقات، واحد مِیْقَاتٌ، میقات اس وقت کو کہتے ہیں جو کسی کام کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔ ۱۸۹/۲،

مَوَالِیَ: وارث۔ رشتہ دار۔ دوست۔ واحد مَوْلٰی. ۳۳/۴، ۵/۱۹،

مَوَالِیْکُمْ: تمہارے دوست۔ ۵/۳۳،

مَوْبِقًا: (س ض ح) ہلاکت کی جگہ۔ آڑ یا حجاب کی جگہ۔ مراد جہنم کا ایک خاص درجہ۔ وُبُوْقٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی۔ جمع مَوَابِقُ. ۵۲/۱۸،

مَوْتَ: (ن س ض) موت، مرنا۔ مصدر ہے۔ ۹۴/۲، ۱۴۳/۳، ۱۶۸/۳، ۱۴/۳۴، ۴۲/۳۹، ۵۶/۴۴، ۶۰/۵۶، ۶/۶۲، ۸/۶۲، ۲/۶۷،

مَوْتًا: موت، مرنا۔ ۳/۲۵

مَوْتِ: موت، مرنا۔ ۱۹/۲، ۲۴۳/۲، ۱۸۵/۳، ۱۰۶/۵، ۹۳/۶، ۶/۸، ۷/۱۱، ۳۵/۲۱، ۵۷/۲۹، ۱۱/۳۲، ۱۶/۳۳، ۱۹/۳۳، ۲۰/۴۷، ۱۹/۵۰،

مَوْتُ: موت، مرنا۔ ۱۳۳/۲، ۱۸۰/۲، ۱۵/۴، ۱۸/۴، ۷۸/۴

۱۰۰/۴، ۱۰۶/۵، ۶۱/۹، ۱۷/۱۴، ۹۹/۲۳، ۱۰/۲۳،

مَوتیٰ: مردے، واحد مَیّتٌ۔ ۷۳/۲، ۲۶۰/۲، ۴۹/۳،
۱۱۰/۵، ۳۶/۶، ۱۱۱/۶، ۵۷/۷، ۳۱/۱۳، ۹/۲۲، ۸۰/۲۷، ۵۰/۳۰،
۵۲/۳۰، ۱۲/۳۶، ۳۹/۴۱، ۹/۴۲، ۳۳/۴۶، ۴۰/۷۵،

مَوتَةٌ: ایک بار مرنا، مصدر مرۃ۔ ۵۹/۴۴،

مَوتَتَنَا: ہماری موت، ہمارا مرنا۔ مَوتٌ سے
مصدر مرۃ۔ ۵۹/۳۷،

مَوتَتَنَا: ہماری موت، ہمارا مرنا۔ ۳۵/۴۴،

مَوتِکُم: تمہاری موت۔ ۵۶/۲،

مُوتُوا: (ن) تم مرجاؤ۔ مَوتٌ سے امر۔ ۲۴۳/۲، ۱۱۹/۳،

مَوتِہٖ: اس کی موت۔ ۱۵۹/۴، ۱۴/۳۴،

مَوتِھَا: اس (مؤنث) کی موت۔ ۱۶۴/۲، ۲۵۹/۲،
۶۵/۱۶، ۶۳/۲۹، ۱۹/۳۰، ۲۴/۳۰، ۵۰/۳۰، ۹/۳۵، ۴۲/۳۹، ۵/۴۵، ۱۷/۵۷

مَوثِقًا: (ک) مضبوط عہد۔ وُثُوقٌ سے مصدر
میمی۔ ۶۶/۱۲، ۸۰/۱۲،

مَوثِقَھُم: ان کا مضبوط عہد۔ ۶۶/۱۲،

مَــوجٌ: (ن) موج۔ پانی کی لہر۔ ہلنا۔ جمع
اَمْوَاجٌ۔ ۴۲/۱۱،

مَوجُ: موج، پانی کی لہر، ہلنا۔ ۲۲/۱۰، ۴۳/۱۱

مَوجٌ: موج، پانی کی لہر، ہلنا۔ ۴۰/۲۴، ۳۲/۳۱

مَوَدَّةَ: محبت، دوستی۔ ۸۲/۵، ۲۵/۲۹، ۲۳/۴۲،

مَوَدَّةً: محبت، دوستی۔ ۲۱/۳۰، ۷/۶۰

مَوَدَّةِ: محبت، دوستی۔ ۱/۶۰،

مَوَدَّةٌ: محبت، دوستی۔ ۷۳/۴

مَــورًا: (ن) پھٹ جانا۔ تھرتھرانا۔ کانپنا۔ مصدر
ہے۔ ۹/۵۲،

مَورُودُ: (ض) وارد ہونے کی جگہ۔ وُرُودٌ سے
اسم مفعول۔ ۹۸/۱۱،

مُورِیٰتِ: (اف) آگ روشن کرنے والے، پتھر پر
ٹاپ مار کر آگ نکالنے والے (گھوڑے)
اِیرَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُورِیَۃٌ۔ ۲/۱۰۰،

مَــوزُونٍ: (ض) وزن کی ہوئی، اندازہ کی ہوئی،
حسب ضرورت۔ وَزنٌ وَوَزِنَۃٌ سے اسم
مفعول۔ ۱۹/۱۵،

مُوسٰی: بنی اسرائیل کے جلیل القدر پیغمبر۔ قرآن
مجید میں جس کثرت سے حضرت موسیٰ علیہ
السلام کا ذکر آیا ہے کسی اور پیغمبر کا نہیں آیا۔
۵۱/۲، ۵۳/۲، ۵۴/۲، ۵۵/۲، ۶۰/۲، ۶۱/۲، ۶۷/۲، ۸۷/۲، ۹۲/۲،
۱۰۸/۲، ۱۳۶/۲، ۲۴۶/۲، ۲۴۸/۲، ۸۴/۳، ۱۵۳/۴، ۱۶۴/۴،
۲۰/۵، ۲۲/۵، ۲۴/۵، ۸۴/۶، ۹۱/۶، ۱۵۴/۶، ۱۰۳/۷، ۱۰۴/۷،
۱۱۵/۷...... ۱۳۶ جگہ۔

مُــوسِعٌ: (اف) وسعت والا، مالدار۔ اِیسَاعٌ
سے اسم فاعل۔ ۲۳۶/۲،

مُوسِعُونَ: وسعت والے۔ قدرت والے۔
طاقت والے۔ مالدار۔ ۴۷/۵۱

مُوصٍ: (اف) وصیت کرنے والا۔ اِیصَاءٌ سے
اسم فاعل۔ ۱۸۲/۲،

مَوضُوعَةٌ: (ف) رکھی ہوئی۔ وَضعٌ سے اسم
مفعول۔ ۱۴/۸۸،

مَوضُونَةٍ: (ض) وہ کپڑا جس پر سونے کے تاروں
سے کام کیا گیا۔ جڑی ہوئی۔ ٹکی ہوئی۔
وَضنٌ سے اسم مفعول۔ ۱۵/۵۶

مَوطِئًا: (س) پاؤں رکھنے کی جگہ، پامال کرنے کی
جگہ۔ وَطئٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۲۰/۹،

مَوعِدًا: وعدہ، وقت۔ ۴۸/۱۸، ۵۹/۱۸، ۵۸/۲۰، ۹۷/۲۰،

مَوعِدٌ: وعدہ، وقت۔ ۵۸/۱۸،

مَوْعِدَةٍ: وعدہ۔ ۱۱۴/۹،

مَوْعِدَكَ: تیرا وعدہ۔ ۸۷/۲۰،

مَوْعِدُكُمْ: تمہارے وعدہ کا وقت۔ ۵۹/۲۰،

مَوْعِدُهُ: (ض) اس کے وعدہ کی جگہ، اس کے وعدہ کا وقت۔ وَعْدٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی۔ ۱۷/۱۱،

مَوْعِدَهُمْ: ان کے وعدہ کی جگہ، ان کے وعدہ کا وقت۔ ۸۱/۱۱،

مَوْعِدُهُمْ: ان کے وعدہ کی جگہ، ان کے وعدہ کا وقت۔ ۴۳/۱۵، ۴۶/۵۴،

مَوْعِدِيْ: میرا وعدہ۔ ۸۶/۲۰،

مَوْعِظَةٌ: نصیحت، وہ نصیحت جس میں مخاطب کو ڈرایا جائے۔ ۶۶/۲، ۴۶/۵، ۱۴۵/۷، ۳۴/۲۴،

مَوْعِظَةِ: نصیحت۔ ۱۲۵/۱۶،

مَوْعِظَةٌ: نصیحت۔ ۲۷۵/۲، ۱۳۸/۳، ۵۷/۱۰، ۱۲۰/۱۱،

مَوْعُوْدِ: (ض) وعدہ کیا ہوا (مراد قیامت کا دن) وَعْدٌ سے اسم مفعول۔ ۲/۸۵،

مَوْفُوْرًا: (ض) پورا کیا ہوا، مکمل کیا ہوا۔ وَفْرٌ سے اسم مفعول۔ ۶۳/۱۷،

مُوْفُوْنَ: (اف) پورا دینے والے۔ اِیْفَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُوْفِيْ۔ ۱۷۷/۲،

مُوَفُّوْهُمْ: (تف) ان کو پورا پورا دینے والے تَوْفِيَةٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں مُوَفُّوْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ ۱۰۹/۱۱،

مُوْقَدَةُ: (اف) بھڑکائی ہوئی۔ اِیْقَادٌ سے اسم مفعول۔ ۶/۱۰۴،

مُوْقِنُوْنَ: (اف) یقین کرنے والے۔ اِیْقَانٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲/۳۲،

مُوْقِنِيْنَ: یقین کرنے والے۔ ۷۵/۶، ۲۴/۲۶، ۷/۴۴، ۲۰/۵۱،

مَوْقُوْتًا: (ض) مقرر کیا ہوا وقت۔ وَقْتٌ سے اسم مفعول۔ ۱۰۳/۴،

مَوْقُوْذَةُ: (ض) چوٹ کھا کر مرا ہوا۔ وَقْذٌ سے اسم مفعول۔ ۳/۵،

مَوْقُوْفُوْنَ: (ض) کھڑے کئے ہوئے۔ وَقْفٌ و وُقُوْفٌ سے اسم مفعول۔ ۳۱/۳۴،

مَوْلَى: کارساز، دوست۔ ۱۱/۴۷،

مَوْلَى: دوست، مددگار، آزاد کردہ غلام، جمع مَوَالِيْ۔ ۴۱/۴۴،

مَوْلَى: دوست۔ ۴۰/۸، ۱۳/۲۲،

مَوْلَى: کارساز۔ ۷۸/۲۲، ۱۱/۴۷،

مَوْلٰكُمْ: تمہارا دوست، تمہارا ساتھی۔ ۱۵۰/۳، ۴۰/۸، ۷۸/۲۲، ۱۵/۵۷، ۲/۶۶،

مَوْلٰنَا: ہمارا مالک، ہمارا کارساز۔ ۲۸۶/۲، ۵۱/۹،

مَوْلٰهُ: اس کا مالک، اس کا کارساز۔ ۷۶/۱۶، ۴/۶۶،

مَوْلٰهُمْ: ان کا مالک، ان کا کارساز۔ ۶۲/۶، ۳۰/۱۰،

مَوْلُوْدِ: (ض) جنا ہوا۔ بچہ۔ وِلَادَةٌ سے اسم مفعول۔ ۲۳۳/۲،

مَوْلُوْدٌ: جنا ہوا بچہ۔ ۲۳۳/۲، ۳۳/۳۱،

مُوَلِّيْهَا: (تف) اس کی طرف منہ کرنے والا، اس کی طرف منہ پھیرنے والا۔ تَوْلِيَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴۸/۲،

مُوْهِنُ: (ض) کمزور کرنے والا سست کرنے والا۔ وَهْنٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۸،

مَوْءٗدَةُ: (ض) گاڑی ہوئی۔ زندہ دفن کی ہوئی وَأْدٌ سے اسم مفعول۔ ۸/۸۱،

مَوْئِلًا: (ض) پناہ کی جگہ۔ لوٹنے کی جگہ۔ فرار کی

جگہ۔ وَأْلٌ و وُءُ وْلٌ سے اسم ظرف۔ ۵۸/۱۸،

م ہ

مُهَاجِرًا: (مفا) ہجرت کرنے والا۔ دین کی خاطر وطن چھوڑنے والا۔ مُهَاجَرَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰۰/۴،

مُهَاجِرٌ: ہجرت کرنے والا۔ ۲۶/۲۹،

مُهٰجِرٰتٌ: ہجرت کرنے والیاں۔ ۱۰/۶۰،

مُهٰجِرِیْنَ: ہجرت کرنے والے۔ ۱۰۰/۹، ۱۱۷/۹، ۲۲/۲۴، ۶/۳۳، ۸/۵۹،

مِهٰدًا: ٹھکانا، فرش، بچھونا۔ جمع مُهُدٌ۔ ۶/۷۸،

مِهَادُ: ٹھکانا، فرش، بچھونا۔ ۲۰۶/۲، ۱۲/۳، ۱۹۷/۳، ۱۸/۱۳، ۵۶/۳۸،

مِهَادٌ: ٹھکانا، فرش، بچھونا۔ ۴۱/۷،

مُهَانًا: (اف) توہین کیا ہوا، ذلیل کیا ہوا، رسوا کیا ہوا۔ اِهَانَۃٌ سے اسم مفعول۔ ۶۹/۲۵،

مُهْتَدِ: (افت) ہدایت یافتہ۔ ہدایت پانے والا۔ اِهْتِدَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۹۷/۱۷، ۱۷/۱۸،

مُهْتَدٍ: ہدایت یافتہ، ہدایت پانے والا۔ ۲۶/۵۷،

مُهْتَدُوْنَ: ہدایت پانے والے۔ ۷۰/۲، ۱۵۷/۲، ۸۲/۶، ۳۰/۷، ۳۱/۴۳، ۲۲/۴۳، ۳۷/۴۳، ۴۹/۴۳،

مُهْتَدِیْ: ہدایت پانے والا۔ ۱۷۸/۷،

مُهْتَدِیْنَ: ہدایت پانے والے۔ ۱۶/۲، ۵۶/۶، ۱۱۷/۶، ۱۴۰/۶، ۱۸/۹، ۳۵/۱۰، ۱۲۵/۱۶، ۵۶/۲۸، ۷/۶۸،

مَهْجُوْرًا: (ن) نظر انداز کیا ہوا، چھوڑا ہوا، ترک کیا ہوا۔ هَجْرٌ سے اسم مفعول۔ ۳۰/۲۵،

مَهْدًا: بچھونا، فرش، راستہ ہموار کرنا، مصدر بمعنی مفعول۔ ۵۳/۲۰، ۱۰/۴۳،

مَهْدِ: گود، گہوارہ، جھولا۔ ۴۶/۳، ۱۱۰/۵، ۲۹/۱۹،

مَهَدْتُّ: (تف) میں نے مہیا کیا، میں نے بچھایا۔ تَمْهِیْدٌ سے ماضی۔ ۱۴/۷۴،

مَهْزُوْمٌ: (ض) شکست خوردہ، بھاگا ہوا۔ هَزْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۱/۳۸

مُهْطِعِیْنَ: (اف) دوڑ کر آنے والے، امنڈ کر آنے والے۔ اِهْطَاعٌ سے اسم فاعل۔ ۴۳/۱۴، ۸/۵۴، ۳۶/۷۰

مُهْلِ: تیل کی تلچھٹ، پیپ، پگھلا ہوا تانبا، اسم ہے۔ ۲۹/۱۸، ۴۵/۴۴، ۸/۷۰،

مَهِّلْ: (تف) تو مہلت دے۔ تَمْهِیْلٌ سے امر، ۱۱/۷۳،

مَهْلِكَ: اس کا ہلاک کیا جانا، اس کے مارنے کی جگہ۔ ۴۹/۲۷،

مُهْلِكُ: (اف) ہلاک کرنے والا۔ اِهْلَاكٌ سے اسم فاعل۔ ۱۳۱/۶، ۵۹/۲۸،

مُهْلِكُوْا: ہلاک کرنے والے، اصل میں مُهْلِكُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ ۳۱/۲۹،

مُهْلِكُوْهَا: اس (مؤنث) کو ہلاک کرنے والے۔ ۵۸/۱۷،

مُهْلِكُهُمْ: ان کو ہلاک کرنے والا۔ ۱۶۴/۷،

مَهْلِكِهِمْ: ان کا ہلاک ہونا۔ ۵۹/۱۸،

مُهْلِكِیْ: مجھے ہلاک کرنے والا۔ ۵۹/۲۸،

مُهْلَكِیْنَ: ہلاک کئے ہوئے۔ ۳۸/۲۳،

مَهِّلْهُمْ: تو ان کو مہلت دے۔ ۱۱/۷۳،

مَهْمَا: جو کچھ، جب کبھی، کلمہ شرط ہے، مضارع کو جزم دیتا ہے۔ ۱۳۲/۷،

مَهِیْلًا: بھربھرا، ریزہ ریزہ۔ هَیْلٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴/۷۳،

مُهَيْمِنًا: نگہبان، محافظ، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت اصل میں مُئَيْمِنٌ تھا، ہمزہ کو ھا سے بدل دیا۔ ۴۸/۵،

مُهَيْمِنُ: نگہبان، محافظ، امین۔ ۲۳/۵۹،

مَهِيْنٍ: (ن) ذلیل، حقیر، بے عزت۔ هَوْنٌ و مَهَانَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۸/۳۲، ۱۰/۶۸، ۲۰/۷۷،

مَهِيْنٌ: ذلیل، بے عزت۔ ۵۲/۴۳،

مُهِيْنًا: (اف) ذلیل کرنے والا۔ اِهَانَةٌ سے اسم فاعل۔ ۳۷/۴، ۱۰۲/۴، ۱۵۱/۴، ۵۷/۳۳،

مُهِيْنٍ: ذلیل کرنے والا۔ ۱۴/۳۴، ۳۰/۴۴،

مُهِيْنٌ: ذلیل کرنے والا۔ ۹۰/۲، ۱۷۸/۳، ۱۴/۴، ۵۷/۲۲، ۶/۳۱، ۹/۴۵، ۵/۵۸، ۱۶/۵۸،

م ء

مَآبًا: (ن) واپس ہونے کی جگہ، لوٹنے کی جگہ۔ اَوْبٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۲۲/۷۸، ۳۹/۷۸

مَـــآبِ: واپس ہونے کی جگہ۔ لوٹنے کی جگہ۔ ۱۴/۳، ۳۶/۱۳،

مَآبٍ: واپس ہونے کی جگہ، لوٹنے کی جگہ۔ ۲۹/۱۳، ۲۵/۳۸، ۴۰/۳۸، ۴۹/۳۸، ۵۵/۳۸،

مَآرِبُ: فائدے، کام، ضرورتیں، واحد مَأْرَبَةٌ ۱۸/۲۰،

مِائَةَ: سو (۱۰۰)۔ ۲۵۹/۲، ۲/۲۴،

مِائَةِ: سو (۱۰۰)۔ ۱۴۷/۳۷،

مِائَةُ: سو (۱۰۰)۔ ۲۵/۱۸،

مِائَةٍ: سو (۱۰۰)۔ ۲۶۱/۲،

مِائَةٌ: سو (۱۰۰)۔ ۶۵/۸، ۶۶/۸،

مُؤْتَفِكٰتِ: (افت) اُلٹی ہوئی، منقلب۔ مراد حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کی بستیاں۔ اِیتِفَاكٌ سے اسم فاعل بمعنی مفعول۔ ۷۰/۹،

مُؤْتَفِكٰتُ: الٹی ہوئی، منقلب۔ ۹/۶۹،

مُـــؤْتَـفِـكَةَ: الٹی ہوئی۔ منقلب (قوم لوط کی بستیاں)۔ ۵۳/۵۳،

مُـؤْتُوْنَ: (اف) دینے والے، ادا کرنے والے اِیتَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُؤْتِی۔ ۱۶۲/۴،

مَاْتِيًّا: لایا ہوا، حتمی، یقینی۔ اِتْيَانٌ سے اسم مفعول، اصل میں مَاْتُوْيٌ تھا۔ واؤ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کرکے تا کو کسرہ دیدیا، اس طرح مَاْتِيٌّ بن گیا۔ ۶۱/۱۹،

مِائَتَيْنِ: دوسو۔ مِائَةٌ کا تثنیہ۔ ۶۵/۸، ۶۶/۸،

مُؤَجَّلًا: (تف) وعدہ کیا ہوا، مقرر کیا ہوا۔ تَاْجِیْلٌ سے اسم مفعول۔ ۱۴۵/۳،

مَاْجُوْجَ: ایک وحشی غارت گر قوم کا نام ۹۴/۱۸،

مَاْجُوْجُ: ایک وحشی غارت گر قوم کا نام۔ ۹۶/۲۱،

مُـــؤَذِّنٌ: (تف) اذان دینے والا، پکارنے والا تَاْذِیْنٌ سے اسم فاعل۔ ۴۴/۷، ۷۰/۱۲،

مُؤْصَدَةٌ: (اف) بند کی ہوئی۔ اِیْصَادٌ سے اسم مفعول۔ ۲۰/۹۰، ۸/۱۰۴،

مَاْكُوْلٍ: (ن) کھایا ہوا، اَكْلٌ سے اسم مفعول، ۵/۱۰۵،

مُؤَلَّفَةِ: (تف) الفت کی ہوئی۔ دلجوئی کیے ہوئے، پرچائے ہوئے تَاْلِیْفٌ سے اسم مفعول، ۶۰/۹،

مُؤْمِنًا: (اف) ایمان لانے والا، امن دینے والا۔ اِیْمَانٌ سے اسم فاعل۔ ۹۲/۴، ۹۳/۴، ۹۴/۴، ۷۵/۲۰، ۱۸/۳۲، ۲۸/۷۱،

مُـــؤْمِنٍ: ایمان لانے والا، امن دینے والا، ۹۲/۴، ۱۰/۹، ۱۷/۱۲، ۳۶/۳۳،

مُؤْمِنُ: ایمان لانے والا، امن دینے والا۔ ۲۳/۵۹،

مُؤْمِنٌ: ایمان لانے والا۔ امن دینے والا۔ ٢٢١/٢، ٩٢/٤، ١٢٤/٤، ٩٧/١٦، ١٩/١٧، ١١٢/٢٠، ٩٤/٢١، ٢٨/٤٠، ٤٠/٤٠، ٢/٦٤،

مُؤْمِنٰتِ: ایمان لانے والی عورتیں۔ ٢٥/٤، ٥/٥، ٢٣/٢٤، ٣١/٢٤، ٣٥/٣٣، ٤٩/٣٣، ٥٨/٣٣، ٧٣/٣٣، ١٩/٤٧، ٥/٤٨، ١٢/٥٧، ٢٨/٧١، ١٠/٨٥،

مُؤْمِنٰتٍ: ایمان لانے والے عورتیں۔ ١٠/٦٠، ٥/٦٦،

مُؤْمِنٰتُ: ایمان لانے والی عورتیں۔ ٧١/٩، ١٢/٢٤، ٤٩/٣٣، ١٠/٦٠، ١٢/٦٠،

مُؤْمِنٰتٌ: ایمان لانے والی عورتیں۔ ٢٥/٤٨،

مُؤْمِنَةٌ: ایماندار عورت۔ ٥٠/٣٣،

مُؤْمِنَةٍ: ایماندار عورت۔ ٩٢/٤، ٣٦/٣٣،

مُؤْمِنَةٌ: ایماندار عورت۔ ٢٢١/٢،

مُؤْمِنُوْنَ: ایمان لانے والے مرد۔ ٢٨٥/٢، ٢٨/٣، ١١٠/٣، ١٢٢/٣، ١٦٠/٣، ١٢٢/٣، ١١/٥، ٨٨/٥، ٧٥/٧، ٢/٨، ٤/٨، ٧٤/٨، ٥١/٩، ٧١/٩، ١٠٥/٩، ١٢٢/٩، ١١/١٤، ١/٢٣، ١٢/٢٤، ٣١/٢٤، ٦٢/٢٤، ٤/٣٠، ١١/٣٣، ٢٢/٣٣، ٤١/٣٣ ..... ٣٥ جگہ

مَاْمَنَهٗ: (س) اس کی جائے امن یعنی اس قوم کی بستی۔ اَمْنٌ و اَمَانٌ و اَمَانَةٌ سے اسم ظرف مکان۔ ٦/٩،

مُؤْمِنِیْ: دو ایمان لانے والے مرد۔ ٨٠/١٨،

مُؤْمِنِیْنَ: ایمان لانے والے مرد۔ ٨/٢، ٩١/٢، ٩٣/٢، ٩٧/٢، ٢٢٣/٢، ٢٤٨/٢، ٢٧٨/٢، ٢٨/٣، ٤٩/٣، ٦٨/٣، ١٢١/٣، ١٢٢/٣، ١٣٩/٣، ١٥٢/٣، ١٦٤/٣، ١٦٦/٣، ١٧١/٣، ١٧٥/٣، ١٧٩/٣، ٨٤/٤، ٩٥/٤، ١٠٣/٤، ١١٥/٤، ١٣٩/٤، ١٤١/٤، ١٤٤/٤ ..... ١٤٣ جگہ

مَاْمُوْنٍ: (س) پناہ دیا ہوا، بے خوف کیا ہوا۔ اَمْنٌ سے اسم مفعول۔ ٢٨/٧٠،

مَأْوٰی: (ض) رہنے کی جگہ، سکونت کی جگہ۔ اُوِیٌّ سے اسم ظرف، قرآن مجید میں مصدر کے معنی میں آیا ہے۔ ١٩/٣٢، ١٥/٥٣، ٣٩/٧٩، ٤١/٧٩،

مَاْوٰکُمُ: تمہارے رہنے کی جگہ، تمہارا ٹھکانا۔ ٢٥/٢٩، ٣٤/٤٥، ١٥/٥٧،

مَاْوٰهُ: اس کے رہنے کی جگہ، اس کا ٹھکانا۔ ١٦٢/٣، ٧٢/٥، ١٦/٨،

مَاْوٰهُمْ: ان کے رہنے کی جگہ، ان کا ٹھکانا۔ ١٩٧/٣، ٩٧/٤، ١٢١/٤، ٧٣/٩، ٩٥/٩، ١٨/١٣، ٩٧/١٧، ٩/٦٦،

مَاْوٰهُمُ: ان کے رہنے کی جگہ، ان کا ٹھکانا۔ ١٥١/٣، ٨/١٠، ٥٧/٢٤، ٢٠/٣٢،

م ی

مَیِّتَ: (ن) مردہ، بے جان۔ مَوْتٌ سے اسم صفت، جمع موتٰی۔ ٢٧/٣، ٣١/١٠، ١٩/٣٠،

مَیِّتِ: مردہ، بے جان۔ ٢٧/٣، ٩٥/٦، ٣١/١٠، ١٩/٣٠،

مَیِّتٍ: مردہ، بے جان۔ ٥٧/٧، ١٧/١٤، ٩/٣٥،

مَیِّتٌ: مرنے والا، مردہ۔ ٣٠/٣٩،

مَیْتًا: مردہ، بے جان، خشک زمین، جمع اَمْوَاتٌ۔ ١٢٢/٦، ٤٩/٢٥، ١١/٤٣، ١٢/٤٩، ١١/٥٠،

مَیْتَةَ: مردہ۔ ١٧٣/٢، ١١٥/١٦،

مَیْتَةً: مردہ، بے جان۔ ١٣٩/٦، ١٤٥/٦،

مَیْتَةُ: مردہ، بے جان۔ ٣/٥، ٣٣/٣٦،

مَیِّتُوْنَ: مرنے والے، مردے، واحد مَیِّتٌ ١٥/٢٣، ٣٠/٣٩،

مَیِّتِیْنَ: مرنے والے، مردے۔ ٥٨/٣٧،

مِیْثَاقَ: (ک) عہد، پیمان۔ وَثَاقَةٌ سے اسم آلہ، جمع مَوَاثِیْقُ۔ ٨٣/٢، ٨٤/٢، ١٨٧/٣، ١٢/٥،

۷/۵، ۲۰/۱۳

مِیْثَاقًا: عہد، پیمان۔ ۲۱/۴، ۱۵۴/۴، ۷/۳۳

مِیْثَاقَ: عہد، پیمان۔ ۱۶۹/۷

مِیْثَاقٌ: عہد، پیمان۔ ۹۰/۴، ۹۲/۴، ۷۲/۸

مِیْثَاقَکُمْ: تمہارا عہد۔ ۶۳/۲

مِیْثَاقَهٗ: اس کا عہد۔ ۷/۵

مِیْثَاقِهٖ: اس کا عہد۔ ۲۷/۲، ۲۵/۱۳

مِیْثَاقَهُمْ: ان کا عہد۔ ۱۵۵/۴، ۱۳/۵، ۱۴/۵، ۷/۳۳

مِیْثَاقِهِمْ: ان کا عہد۔ ۱۵۴/۴

مِیْرَاثُ: وراثت، ترکہ، ملکیت۔ ۱۸۰/۳، ۱۰/۵۷

مِیْزَانَ: (ض) وزن کرنے کا آلہ، ترازو۔ وَزْنٌ سے اسم آلہ۔ ۱۵۲/۶، ۸۵/۷، ۸۴/۱۱، ۸۵/۱۱، ۱۷/۴۲، ۷/۵۵، ۹/۵۵، ۲۵/۵۷

مِیْزَانِ: وزن کرنے کا آلہ، ترازو۔ ۸/۵۵

مَیْسِرِ: (ض) جوا کھیلنا۔ یُسْرٌ سے مصدر و اسم ۲۱۹/۲، ۹۱/۵

مَیْسِرُ: جوا کھیلنا۔ ۹۰/۵

مَیْسَرَةٍ: آسودگی، آسانی، فراخی، اسم ہے۔ ۲۸۰/۲

مَیْسُوْرًا: (ض) نرمی، آسانی۔ یُسْرٌ سے اسم مفعول۔ ۲۸/۱۷

مِیْعَادَ: وعدہ، وعدہ کا وقت، جمع مَوَاعِیْدُ۔ ۹/۳، ۱۹۴/۳، ۳۱/۱۳، ۳۰/۳۴

مِیْعَدِ: وعدہ، وعدہ کا وقت۔ ۴۲/۸

مِیْعَادُ: وعدہ، وعدہ کا وقت۔ ۳۰/۳۴

مِیْقَاتًا: مقررہ وقت، جمع مَوَاقِیْتُ۔ ظرف زمان ۱۷/۷۸

مِیْقَاتِ: مقررہ وقت۔ ۳۸/۲۶، ۵۰/۵۶

مِیْقَاتُ: مقررہ وقت۔ ۱۴۲/۷

مِیْقَاتِنَا: ہمارا مقررہ وقت۔ ۱۴۳/۷، ۱۵۵/۷

مِیْقَاتُهُمْ: ان کا مقررہ وقت۔ ۴۰/۴۴

مِیْکٰلَ: مشہور فرشتے کا نام جو بارش اور ہواؤں پر مامور ہے۔ ۹۸/۲

مَیْلًا: (ض) جھکنا، پھر جانا۔ ۲۷/۴

مَیْلِ: جھکنا، پھر جانا۔ ۱۲۹/۴

مَیْلَةً: جھکنا، ایک بار حملہ کرنا، مصدر مرہ ہے۔ ۱۰۲/۴

مَیْمَنَةِ: داہنی جانب، سعادت۔ ۸/۵۶، ۱۸/۹۰

بَابُ النُّون

نٓ: حروف مقطعات میں سے ہے۔ ۱/۶۸

ن ا

نَـاجٍ: (ن) نجات پانے والا، رہائی پانے والا۔ نَجَاۃٌ سے اسم فاعل، اصل میں نَاجِیٌ تھا، 'ی' حذف ہوگئی۔ ۴۲/۱۲

نَاجَیْتُمْ: (مفا) تم نے سرگوشی کی۔ تم نے آہستہ بات کی۔ مُنَاجَاۃٌ سے ماضی۔ ۱۲/۵۸

نَـادٰی: (مفا) اس نے آواز دی۔ اس نے پکارا۔ نِـــدَاءٌ سے ماضی۔ ۴۴/۷، ۴۸/۷، ۵۰/۷، ۴۲/۱۱، ۴۵/۱۱، ۳/۱۹، ۷۶/۲۱، ۸۳/۲۱، ۸۷/۲۱، ۸۹/۲۱، ۱۰/۲۶، ۴۱/۳۸، ۵۱/۴۳، ۴۸/۶۸، ۲۳/۷۹

نَـادٰنَا: (مفا) اس نے ہم کو بلایا۔ اس نے ہم کو پکارا۔ ۷۵/۳۷

نَادٰہُ: اس نے اس کو بلایا، اس نے اس کو پکارا ۱۶/۷۹

نَادٰھَا: اس نے اس (عورت) کو بلایا، پکارا ۲۴/۱۹

نَادٰھُمَا: اس نے ان دونوں کو بلایا، پکارا۔ ۲۲/۷

نَادَتْہُ: اس کو (فرشتوں نے) پکارا۔ ۳۹/۳

نٰدِمِیْنَ: (س) نادم۔ شرمندہ ہونے والے۔ نَدَمٌ ونَـــدَامَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۳۱/۵، ۵۲/۵، ۴۰/۲۳، ۱۵۷/۲۶، ۶/۴۹

نَادَوْا: انہوں نے بلایا، پکارا۔ ۴۶/۷، ۳/۳۸، ۷۷/۴۳، ۲۹/۵۴

نَادُوْا: تم آواز دو، تم پکارو۔ نِدَاءٌ سے امر۔ ۵۲/۱۸

نَادَیْتُمْ: تم نے بلایا، تم نے پکارا۔ ۵۸/۵

نَادِیْکُمْ: تمہاری مجلس۔ جمع اَنْدِیَۃٌ۔ ۲۹/۲۹

نَادَیْنَا: ہم نے بلایا، ہم نے پکارا۔ ۴۶/۲۸

نَـادَیْـنٰہُ: ہم نے اس کو بلایا، ہم نے اس کو پکارا ۵۲/۱۹، ۱۰۴/۳۷

نَـادِیَـہٗ: اپنی مجلس کو یعنی اپنی مجلس کے ساتھیوں کو۔ ۱۷/۹۶

نَـارٌ: آگ، مراد دوزخ، جمع نِیْـرَانٌ۔ ۲۴/۲، ۱۶۷/۲، ۱۳۱/۳، ۱۹۲/۳، ۶۳/۹، ۶۸/۹، ۹۸/۱۱، ۱۶/۱۱، ۵۳/۱۸، ۳۹/۲۱، ۱۷/۵۹، ۱۰/۶۶، ۲۳/۷۲، ۱۲/۸۷

نَارًا: آگ۔ ۱۷/۲، ۱۰/۳، ۱۳/۴، ۳۰/۴، ۵۶/۴، ۶۴/۵، ۲۹/۱۸، ۹۶/۱۸، ۱۰/۲۰، ۷/۲۷، ۲۹/۲۸، ۸۰/۳۶، ۶/۶۶، ۲۵/۷۱، ۴/۸۸، ۱۴/۹۲، ۳/۱۱۱

نَارِ: آگ۔ ۳۹/۲، ۸۱/۲، ۱۲۶/۲، ۱۷۴/۲، ۱۷۵/۲، ۲۰۱/۲، ۲۱۷/۲، ۲۲۱/۲، ۲۵۷/۲، ۲۷۵/۲، ۱۰/۳، ۱۶/۳، ۱۰۳/۳، ۱۱۶/۳، ۱۸۵/۳، ۱۹۱/۳، ۱۴۵/۴، ۲۹/۵، ۳۷/۵، ۲۷/۶، ۳۶/۷، ۳۸/۷، ۴۴/۷، ۴۷/۷، ۵۰/۷، ۱۴/۸، ۱۷/۹ ...... ۷۵ جگہ

نَارٍ: آگ۔ ۱۲/۷، ۱۹/۲۲، ۷۶/۳۸، ۱۵/۵۵، ۳۵/۵۵

نَـارُ: آگ۔ ۸۰/۲، ۲۴/۳، ۱۵۱/۳، ۱۸۳/۳، ۷۲/۵، ۱۲۸/۶، ۸۱/۹، ۸/۱۰، ۱۶/۱۱، ۱۷/۱۱، ۱۱۳/۱۱، ۳۵/۱۳، ۵۰/۱۴، ۳۹/۲۱، ۷۲/۲۲، ۱۰۴/۲۳، ۵۷/۲۴، ۲۵/۲۹، ۲۰/۳۲، ۳۶/۳۵، ۴۶/۴۰، ۲۴/۴۱، ۲۸/۴۱، ۳۴/۴۵، ۱۲/۴۷، ۱۵/۵۷، ۶/۱۰۴

نَارٌ: آگ۔ ۲۶۶/۲، ۳۵/۲۴، ۲۰/۹۰، ۱۱/۱۰۱

نٰزِعٰتِ: (ض) سختی سے کھینچنے والیاں، مراد فرشتے جو کافروں کی جانیں سختی کے ساتھ ان کے

بدنوں سے کھینچتے ہیں۔نَزْعٌ ونُزُوْعٌ سے
اسم فاعل۔ واحد نَازِعَۃٌ۔ ۱/۷۹،

نَـاسَ: انسان،لوگ،مردعورت، بچے بڑے،
اچھے برے سب کے لئے استعمال ہوتا ہے
اسم جمع ہے، یہ۔اِنْسٌ و اِیْنَاسٌ (مانوس
ہونا، دیکھنا) سے ماخوذ ہے کیونکہ انسان
ایک دوسرے سے مانوس بھی ہوتے ہیں
اور ایک دوسرے کو دیکھ بھی سکتے ہیں۔ جنّ
کو بھی جن اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ نظر نہیں
آتے۔ ۴۴/۲، ۱۰۲/۲، ۱۶۴/۲، ۲۵۱/۲، ۲۷۳/۲، ۴۱/۳،
۴۶/۳، ۱۷۳/۳، ۳۷/۳، ۵۴/۳، ۵۳/۳، ۷۷/۴، ۱۳۲/۴، ۳۲/۵،
۴۴/۵، ۱۱۰/۵، ۱۴۴/۶، ۸۵/۷، ۲/۱۰، ۲۱/۱۰، ۴۴/۱۰، ۹۹/۱۰،
۸۵/۱۱، ۱۱۸/۱۱، ۱۷/۱۲، ۲۱/۱۲ ...... ۴۸ جگہ

نَـاسِ: انسان،لوگ۔ ۸/۲، ۸۳/۲، ۹۴/۲، ۹۶/۲، ۱۴۳/۲،
۱۲۵/۲، ۱۴۲/۲، ۱۴۳/۲، ۱۵۰/۲، ۱۵۹/۲، ۱۶۱/۲، ۱۶۵/۲،
۱۸۵/۲، ۱۸۷/۲، ۱۸۸/۲، ۱۸۹/۲، ۲۰۰/۲، ۲۰۳/۲، ۲۰۷/۲،
۲۱۹/۲، ۲۲۱/۲، ۲۲۴/۲، ۲۴۳/۲، ۲۵۹/۲، ۲۶۴/۲،
...... ۱۵۰ جگہ

نَاسُ: انسان،لوگ۔ ۱۳/۲، ۲۱/۲، ۲۴/۲، ۱۶۸/۲، ۱۹۹/۲،
۲۱۳/۲، ۱۷۳/۳، ۱/۴، ۱۳۳/۴، ۱۷۰/۴، ۱۷۴/۴، ۱۵۸/۷،
۲۶/۸، ۱۹/۱۰، ۲۳/۱۰، ۲۴/۱۰، ۵۷/۱۰، ۱۰۴/۱۰، ۱۰۸/۱۰، ۱۰۳/۱۱،
۴۹/۱۲، ۵۹/۲۰، ۱/۲۲، ۵/۲۲، ۴۹/۲۲ ...... ۲۴۲ جگہ

نَاسِکُوْہُ: (ن) اس کی عبادت کرنے والے، اس
کی قربانی کرنے والے۔ نُسُکٌ سے اسم
فاعل، اصل میں نَاسِکُوْنَ تھا اضافت کی
وجہ سے نون ساقط ہو گیا۔ ۶۷/۲۲،

نٰشِرٰتِ: (ن) پھیلانے والیاں مراد ہوائیں جو
ابر کو پھیلاتی ہیں۔ نَشْـرٌ سے اسم فاعل۔
واحد نَاشِرَۃٌ۔ ۳/۷۷۔

نٰشِطٰتِ: (ن س) گرہ کھولنے والے، بند کھولنے
والے، مراد رحمت کے فرشتے جو مؤمنون
کی روحوں کو آسانی سے قبض کرتے ہیں۔
نَشْطٌ سے اسم فاعل، واحد نَاشِطَۃٌ۔ ۲/۷۹،

نَـاشِئَۃَ: (ف) رات کا اٹھنا، رات کی عبادت،
مراد نماز تہجد، مصدر ہے۔ ۶/۷۳،

نَـاصِبَۃٌ: (س) محنت کرنے والی، مصیبت جھیلنے
والی، تھکی ماندی۔ نَصَبٌ سے اسم فاعل ۳/۸۸،

نَاصِحٌ: (ف) نصیحت کرنے والا، خیر خواہ۔ نُصْحٌ
سے اسم فاعل "نُصْحٌ اس نصیحت کو کہتے
ہیں جس میں خلوص ہو" (المفردات/
۴۹۴)۔ ۶۸/۷،

نٰصِحُوْنَ: نصیحت کرنے والے۔ خیر خواہ۔
۱۱/۱۲، ۱۲/۲۸،

نٰصِحِیْنَ: نصیحت کرنے والے، خیر خواہ۔ ۲۱/۷،
۷۹/۷، ۲۰/۲۸،

نَاصِرَ: (ن) مددگار، مدد کرنے والا۔ نَصْرٌ سے
اسم فاعل۔ جمع اَنْصَارٌ و نَاصِرُوْن۔ ۱۳/۴۷،

نَاصِرًا: مددگار۔ ۲۴/۷۲،

نَاصِرٍ: مددگار۔ ۱۰/۸۶،

نٰصِرِیْنَ: مددگار، واحد نَاصِرٌ۔ ۲۲/۳، ۵۶/۳، ۹۱/۳،
۱۵۰/۳، ۳۷/۱۶، ۲۵/۲۹، ۲۹/۳۰، ۳۴/۴۵

نَاصِیَۃِ: پیشانی کے بال، چوٹی، جمع نَوَاصِیْ ۱۵/۹۶،

نَاصِیَۃٍ: پیشانی کے بال، چوٹی۔ ۱۶/۹۶،

نَاصِیَتِهَا: اس کی پیشانی کے بال پکڑنا، مراد پوری
طرح گرفت میں لینا۔ ۵۶/۱۱،

نَـاضِرَۃٌ: (ن ک س) بارونق، ترو تازہ۔ نَضْرٌ و

نَضْرَۃٌ و نَضَارَۃٌ سے اسم فاعل، مؤنث، ۲۲/۷۵

نَاظِرَۃٌ: (ن،ض،س) دیکھنے والی، انتظار کرنے والی۔ نَظَرٌ سے اسم فاعل۔ ۳۵/۲۷، ۲۳/۷۵

نٰظِرِیْنَ: ناظرین، دیکھنے والے۔ ۶۹/۲، ۱۰۸/۷، ۱۶/۱۵، ۲۳/۲۲، ۵۳/۳۳

نَاعِمَۃٌ: (س) خوش، ترو تازہ۔ نُعُوْمَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۸/۸۸

نَافَقُوْا: (مفا) انہوں نے منافقت کی، انہوں نے دھوکہ کیا۔ نِفَاقٌ و مُنَافِقَۃٌ سے ماضی۔ ۱۶۷/۳، ۱۱/۵۹

نَافِلَۃً: (ن) نفل، زیادہ، مراد تہجد کی نماز۔ نَفْلٌ سے اسم فاعل، جمع نَوَافِلُ۔ ۷۹/۱۷، ۷۲/۲۱

نَاقَۃُ: اونٹنی، جمع نُوْقٌ۔ ۷۳/۷، ۵۹/۱۷، ۱۳/۹۱

نَاقَۃَ اللّٰہِ: اللہ کی اونٹنی۔ مراد وہ اونٹنی جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت صالح علیہ السلام کے معجزے کے طور پر پہاڑ سے نکلی تھی۔ ۱۳/۹۱

نَاقَۃِ: اونٹنی۔ ۲۷/۵۴

نَاقَۃُ: اونٹنی۔ ۷۳/۷، ۶۴/۱۱

نَاقَۃٌ: اونٹنی۔ ۱۵۵/۲۶

نَاقُوْرِ: صور۔ ۸/۷۴

نٰکِبُوْنَ: (ن،س) پھر جانے والے، مڑ جانے والے، نَکْبٌ و نُکُوْبٌ سے اسم فاعل ۷۴/۲۳

نَاکِسُوْا: (ن) سر جھکانے والے، سرنگوں۔ نَکْسٌ و نُکُوْسٌ سے اسم فاعل، اصل میں نَاکِسُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ ۱۲/۳۲

نَاھُوْنَ: (ف) روکنے والے، منع کرنے والے نَھْیٌ سے اسم فاعل، واحد نَاھِی ۱۱۲/۹

نَآئِمُوْنَ: (س) سونے والے۔ نَوْمٌ سے اسم فاعل۔ ۹۷/۷، ۱۹/۶۸

ن ب

نَبَاتَ: گھاس، زمین سے اگنے والی ہر چیز۔ ۹۹/۶

نَبَاتًا: گھاس، زمین سے اگنے والی ہر چیز۔ ۳۷/۳، ۱۷/۷۱، ۱۵/۷۸

نَبَاتٍ: گھاس۔ زمین سے اگنے والی ہر چیز۔ ۵۳/۲۰

نَبَاتُ: گھاس، زمین سے اگنے والی ہر چیز، ۲۴/۱۰، ۴۵/۱۸

نَبَاتُہٗ: اس کی گھاس، اس کی پیداوار۔ ۵۸/۷، ۲۰/۵۷

نَبْتَغِیْ: (افت) ہم پسند کرتے ہیں، ہم چاہتے ہیں۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع۔ ۵۵/۲۸

نَبْتَلِیْہِ: (افت) ہم اس کو جانچیں گے۔ ہم اس کو آزمائیں گے۔ اِبْتِلَاءٌ سے مضارع۔ ۲/۷۶

نَبْتَھِلْ: (ف) ہم گڑگڑائیں۔ اِبْتِھَالٌ سے مضارع۔ ۶۱/۳

نُبَدِّلَ: (تف) ہم تبدیل کر دیں، ہم بدلے میں لے آئیں گے۔ تَبْدِیْلٌ سے مضارع۔ ۶۱/۵۶، ۴۱/۷۰

نَبَذَ: (ض) اس نے پس پشت ڈال دیا، اس نے پھینک دی۔ نَبْذٌ سے ماضی۔ ۱۰۱/۲

نُبِذَ: وہ پس پشت ڈال دیا گیا، وہ پھینکا گیا۔ نَبْذٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۹/۶۸

نَبَذْتُھَا: میں نے اس کو پس پشت ڈال دیا، میں نے اس کو پھینک دیا۔ ۹۶/۲۰

نَبَذْنٰہُ: ہم نے اس کو پس پشت ڈال دیا، ہم نے اس کو پھینک دیا۔ ۱۴۵/۳۷

نَبَذْنٰھُمْ: ہم نے ان کو پھینک دیا۔ ۴۰/۲۸، ۴۰/۵۱

نَبَذُوْهُ: انہوں نے اس کو پھینک دیا۔ ۱۸۷/۳،

نَبَذَهٗ: اس نے اس کو پھینک دیا۔ ۱۰۱/۲،

نَبْرَحَ: (س ف) ہم ہمیشہ رہیں گے، ہم جمے رہیں گے۔ بَرْحٌ سے مضارع۔ ۹۱/۲۰،

نَبْرَاَهَا: (ف) ہم نے اس کو پیدا کیا۔ بَرْءٌ سے مضارع۔ ۲۲/۵۷،

نُبَشِّرُكَ: (تف) ہم تجھے خوشخبری دیتے ہیں تَبْشِيْرٌ سے مضارع۔ ۵۳/۱۵، ۷/۱۹،

نَبْطِشُ: (ض) ہم سختی سے پکڑیں گے۔ بَطْشٌ سے مضارع۔ ۱۶/۴۴،

نَبْعَثَ: (ف) ہم اٹھائیں گے، ہم قائم کریں گے۔ بَعْثٌ سے مضارع۔ ۱۵/۱۷،

نَبْعَثُ: ہم اٹھائیں گے، ہم قائم کریں گے۔ ۸۴/۱۶، ۸۹/۱۶،

نَبْغِ: (ض) ہم چاہتے ہیں، ہم تلاش کرتے ہیں بَغْيٌ سے مضارع، اصل میں نَبْغِي تھا 'ی' حذف ہوگئی۔ ۶۴/۱۸،

نَبْغِيْ: ہم چاہتے ہیں، ہم تلاش کرتے ہیں۔ ۶۵/۱۲،

نَبْلُوْ: (س ن) ہم آزمائیں گے، ہم امتحان لیں گے۔ بَلَاءٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴۷،

نَبْلُوْكُمْ: ہم تمہیں آزمائیں گے، ہم تمہارا امتحان لیں گے۔ ۳۵/۲۱،

نَبْلُوَنَّكُمْ: ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے، ہم تمہارا امتحان ضرور لیں۔ ۱۵۵/۲، ۳۱/۴۷،

نَبْلُوْهُمْ: ہم ان کو آزمائیں گے، ہم ان کا امتحان لیں گے۔ ۱۶۳/۷،

نَبْلُوَهُمْ: ہم ان کو آزمائیں گے، ہم ان کا امتحان لیں گے۔ ۷/۱۸،

نُبُوَّةٌ: نبوت، پیغمبری، وہ منصب جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے خاص بندے کو لوگوں کی ہدایت اور ان کو پیغام پہنچانے کے لئے عطا کیا جاتا ہے۔ ۷۹/۳، ۸۹/۶، ۲۷/۲۹، ۱۶/۴۵، ۲۶/۵۷،

نُبَوِّئَنَّهُمْ: (تف) ہم ان کو ضرور ٹھکانا دیں گے۔ تَبْوِئَةٌ سے مضارع۔ ۴۱/۱۶،

نَبَاٌ: خبر، اطلاع، واقعہ، اسم ہے، جمع اَنْبَاءٌ، نَبَا ایسی خبر کو کہتے ہیں جو اہمیت و عظمت والی ہونے کے ساتھ ساتھ ایسے ذرائع سے حاصل ہوئی ہو جن سے اس کی صحت کا یقین ہو جائے یا کم از کم گمان غالب ہو جائے۔ ۲۷/۵، ۱۷۵/۷، ۷۱/۱۰، ۶۹/۲۲،

نَبَاِ: خبر۔ اطلاع۔ واقعہ۔ ۳/۲۸، ۲/۷۸،

نَبَاِیْ: خبر، اطلاع، واقعہ۔ ۳۴/۶،

نَبَاَ: خبر، اطلاع، واقعہ۔ ۶۷/۶، ۲۲/۲۷، ۲/۴۹،

نَبَاُ: خبر، اطلاع، واقعہ۔ ۹/۱۴

نَبَؤُا: خبر، اطلاع، واقعہ۔ نَبَاٌ ۹/۱۴، ۹/۱۴، ۲۱/۳۸، ۵/۶۴،

نَبَؤُا: خبر، اطلاع، واقعہ۔ ۸۸/۳۸،

نَبِّئْ: (تف) تو خبر دے، تو آگاہ کر۔ تَنْبِئَةٌ سے امر۔ ۴۹/۱۵،

نَبَّاَتْ: اس عورت نے خبر دی، اس نے آگاہ کیا، ۳/۶۶

نَبَّاْتُكُمَا: میں نے تم دونوں کو خبر دی، میں نے تم دونوں کو آگاہ کیا۔ تَنْبِئَةٌ سے ماضی۔ ۳۷/۱۲،

نَبَّاَنَا: اس نے ہمیں خبر دی، اس نے ہمیں آگاہ کیا۔ تَنْبِئَةٌ سے ماضی۔ ۹۴/۹،

نَبِّئْنَا: تو ہمیں خبر دے، تو ہمیں آگاہ کر۔ ۳۶/۱۲

نَبَّاَنِيَ: اس نے مجھے خبر دی، اس نے مجھے آگاہ کیا۔ ۳/۶۶

نَبِّئُونِي: تم مجھے خبر دو، تم مجھے آگاہ کرو۔ ۱۴۳/۶،

نَبَأَهُ: اس کی خبر، اس کا حال۔ ۸۸/۳۸،

نَبَّأَهَا: اس نے اس (مؤنث) کو خبر دی، اس نے اس کو آگاہ کیا۔ ۳/۶۶،

نَبَأَهُمْ: ان کا قصہ، ان کا واقعہ۔ ۱۳/۱۸،

نَبِّئْهُمْ: تو ان کو خبر دے، تو ان کو آگاہ کر دے تَنْبِئَةٌ سے امر۔ ۵۱/۱۵، ۲۸/۵۴،

نَبِيٌّ: نبی، پیغمبر، اصل میں نَبِيْءٌ تھا، ہمزہ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کر دیا۔ ۱۵۷/۷، ۶۱/۹، ۱۳/۳۳، ۵۳/۳۳، ۸/۶۶،

نَبِيًّا: نبی، پیغمبر۔ ۳۹/۳، ۳۰/۱۹، ۴۱/۱۹، ۴۹/۱۹، ۵۱/۱۹، ۵۳/۱۹، ۵۴/۱۹، ۵۶/۱۹، ۱۱۲/۳۷،

نَبِيَّ: نبی، پیغمبر۔ ۸۱/۵، ۱۵۸/۷، ۱۱۳/۹، ۱۱۷/۹، ۳۰/۳۳، ۳۲/۳۳، ۳۸/۳۳، ۵۰/۳۳، ۵۳/۳۳، ۵۶/۳۳، ۲/۴۹،

نَبِيٍّ: نبی، پیغمبر۔ ۲۴۶/۲، ۱۴۶/۳، ۱۶۱/۳، ۱۱۲/۶، ۹۴/۷، ۶۷/۸، ۵۲/۲۲، ۳۱/۲۵، ۶/۴۳، ۷/۴۳،

نَبِيُّ: نبی، پیغمبر۔ ۶۸/۳، ۶۴/۸، ۶۵/۸، ۷۰/۸، ۷۳/۹، ۱۱۳/۹، ۱۱۷/۹، ۱/۳۳، ۶/۳۳، ۲۸/۳۳، ۴۵/۳۳، ۵۰/۳۳، ۵۹/۳۳، ۱۲/۶۰، ۱/۶۵، ۱/۶۶، ۳/۶۶، ۹/۶۶،

نُبَيِّتَنَّهُ: (تف) ہم ضرور اس پر رات کے وقت حملہ کریں گے۔ تَبْيِيْتٌ سے مضارع۔ ۴۹/۲۷،

نُبَيِّنُ: (تف) ہم بیان کرتے ہیں۔ تَبْيِيْنٌ سے مضارع۔ ۵/۲۲،

نُبَيِّنَهُ: ہم اس کو بیان کریں۔ ۱۰۵/۶،

نَبِيِّيْنَ: نبی، (جمع) پیغمبر۔ ۶۱/۲، ۱۷۷/۲، ۲۱۳/۲، ۲۱/۳، ۸۰/۳، ۸۱/۳، ۶۹/۴، ۱۶۳/۴، ۵۵/۱۷، ۵۸/۱۹، ۷/۳۳، ۴۰/۳۳، ۶۹/۳۹،

نَبِيُّوْنَ: نبی (جمع) پیغمبر۔ ۱۳۶/۲، ۸۴/۳، ۴۴/۵،

نَبِيُّهُمْ: ان کا نبی، ان کا پیغمبر۔ ۲۴۷/۲، ۲۴۸/۲،

ن ت

نَتَبَرَّأَ: (تف) ہم علیحدگی اختیار کریں گے، ہم بیزار ہوں گے۔ تَبَرُّءٌ سے مضارع۔ ۱۶۷/۲،

نَتَّبِعَ: (افت) ہم پیروی کرتے ہیں۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع۔ ۱۳۴/۲۰، ۴۷/۲۸،

نَتَّبِعِ: ہم پیروی کرتے ہیں۔ ۴۴/۱۴، ۵۷/۲۸،

نَتَّبِعُ: ہم پیروی کرتے ہیں۔ ۱۷۰/۲، ۴۰/۲۶، ۲۱/۳۱،

نَتَّبِعْكُمْ: ہم تمہاری پیروی کریں گے، ہم تمہارے ساتھ چلیں گے۔ ۱۵/۴۸،

نَتَّبِعُهُ: ہم اس کی پیروی کریں گے، ہم تمہارے ساتھ چلیں گے۔ ۲۴/۵۴،

نُتْبِعُهُمْ: (اف) ہم ان کے بعد لائیں گے، ہم ان کے پیچھے بھیجیں گے۔ اِتْبَاعٌ سے مضارع، ۱۷/۷۷،

نَتَبَوَّأُ: (تف) ہم رہیں گے، ہم سکونت اختیار کریں گے۔ تَبَوُّءٌ سے مضارع۔ ۷۴/۳۹،

نَتَجَاوَزُ: (تفا) ہم معاف کرتے ہیں، ہم درگزر کرتے ہیں (بصلہ عن)۔ تَجَاوُزٌ سے مضارع۔ ۱۶/۴۶،

نَتَّخِذَ: (افت) ہم اختیار کریں گے، ہم بنالیں گے۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع۔ ۱۷/۲۱، ۱۸/۲۵،

نَتَّخِذَنَّ: ہم ضرور بنائیں گے، ہم ضرور تعمیر کریں گے۔ ۲۱/۱۸،

نُتَخَطَّفْ: (تف) ہم اچک لئے جائیں گے۔ ہم نکال باہر کئے جائیں گے۔ تَخَطُّفٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۷/۲۸،

نَتَرَبَّصُ: (تف) ہم انتظار کریں گے۔ تَرَبُّصٌ سے مضارع۔ ۵۲/۹، ۳۰/۵۲،

نَتْـرُكُ: (ن) ہم چھوڑ دیں گے۔ تَـرْكٌ سے مضارع۔ ۸۷/۱۱،

نَتَـقَبَّلُ: (تفع) ہم قبول کرتے ہیں۔ تَـقَبُّلٌ سے مضارع۔ ۱۶/۴۶،

نَتَقْنَا: (ن) ہم نے بلند کیا، ہم نے معلق کر دیا نَتْقٌ سے ماضی۔ ۱۷۱/۷،

نَتَـكَلَّمَ: (تف) ہم کلام کریں گے، ہم بولیں گے۔ تَكَلُّمٌ سے مضارع۔ ۱۶/۲۴،

نَتْلُوْا: (ن) ہم تلاوت کریں گے، ہم پڑھیں گے۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع۔ ۳/۲۸،

نَتْـلُوْهُ: ہم اس کی تلاوت کرتے ہیں، ہم اس کو پڑھتے ہیں۔ ۵۸/۳،

نَتْـلُوْهَا: ہم اس کی تلاوت کرتے ہیں، ہم اس کو پڑھتے ہیں۔ ۲۵۲/۲، ۱۰۸/۳، ۶/۴۵

نَتَنَـزَّلُ: (تفع) ہم اترتے ہیں۔ تَـنَـزُّلٌ سے مضارع۔ ۶۴/۱۹،

نَـتَـوَفَّـيَـنَّكَ: (تفع) ہم تجھے ضرور وفات دیں گے، ہم تیری روح ضرور قبض کریں گے۔ تَوَفِّیٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۴۶/۱۰، ۴۰/۱۳، ۷۷/۴۰،

نَتَـوَكَّـلَ: (تفع) ہم توکل کریں گے، ہم بھروسہ کریں گے۔ تَوَكُّلٌ سے مضارع۔ ۱۲/۱۴،

ن ث

نُثَبِّتَ: (تف) ہم تقویت دیں گے، ہم مطمئن کریں گے۔ تَثْبِيْتٌ سے مضارع۔ ۳۲/۲۵

نُثَبِّـتُ: ہم تقویت دیں گے۔ ہم مطمئن کریں گے۔ ۱۲۰/۱۱،

ن ج

نَـجَا: (ن) اس نے نجات پائی، اس نے رہائی پائی۔ نَجَاةٌ سے ماضی۔ ۴۵/۱۲،

نَجْوِةِ: رہائی پانا، چھٹکارا حاصل کرنا، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۴۱/۴۰،

نُجْزِیْ: (مفا) جزا دیتے ہیں، ہم بدلہ دیتے ہیں۔ مُجَازَاةٌ سے مضارع۔ ۱۷/۳۴،

نَـجّٰـكُـمْ: (تف) اس نے تم کو نجات دی، اس نے تم کو بچایا۔ تَنْجِيَةٌ سے ماضی۔ ۹۷/۱۷،

نَـجّٰـنَـا: اس نے ہم کو نجات دی، اس نے ہم کو بچایا۔ ۸۹/۷، ۲۸/۲۳،

نَـجّٰـهُمْ: اس نے ان کو نجات دی، اس نے ان کو بچایا۔ ۶۵/۲۹، ۳۲/۳۱،

نُجِبْ: (اف) ہم قبول کریں گے۔ اِجَابَةٌ سے مضارع۔ ۴۴/۱۴،

نَجِدْ: (ض) ہم نے پایا۔ وَجْـدٌ و وِجْـدَانٌ سے مضارع۔ ۱۱۵/۲۰،

نَـجْـدَيْنِ: دو راستے۔ یعنی نیکی اور بدی کے راستے۔ ۱۰/۹۰،

نَـجْزِیْ: (ض) ہم جزا دیتے ہیں، ہم بدلہ دیتے ہیں، جَزَاءٌ سے مضارع، ۱۳۵/۳، ۸۴/۶، ۱۵۷/۶، ۳۰/۷، ۴۱/۷، ۱۵۲/۷، ۱۳/۱۰، ۲۲/۱۲، ۷۵/۱۲، ۱۲۷/۲۰، ۲۹/۲۱، ۱۴/۲۸، ۳۶/۳۵، ۸۰/۳۷، ۱۰۵/۳۷، ۱۱۰/۳۷، ۱۲۱/۳۷، ۱۳۱/۳۷، ۲۵/۴۶، ۳۵/۵۴، ۴۴/۷۷،

نَـجْـزِيَنَّ: ہم ضرور جزا دیں گے، ہم ضرور بدلہ دیں گے۔ ۹۶/۱۶،

نَجْزِيَنَّهُمْ: ہم ان کو ضرور جزا دیں گے، ہم ان

کوضرور بدلہ دیں گے۔ ۹۷/۱۶، ۷/۲۹، ۷/۳۱

نَجْزِيْهٖ: ہم اس کو جزا دیں گے، ہم اس کو بدلہ دیں گے۔ ۳۹/۲۱

نَجَسٌ: (س ن) نجس، پلید، ناپاک، مصدر ہے۔ "ایسے نجس جن کی نجاست بصیرت سے معلوم ہوتی ہے بصارت سے محسوس نہیں ہوتی" (المفردات/۴۷۳)۔ ۲۸/۹

نَجْعَلُ: (ف) ہم بناتے ہیں، ہم کرتے ہیں۔ جَعْلٌ سے مضارع۔ ۱۱/۳، ۹۰/۱۸، ۷/۱۹، ۸/۹۰

نَجْعَلَ: ہم بناتے ہیں، ہم کرتے ہیں۔ ۴۸/۱۸، ۳۳/۳۴

نَجْعَلِ: ہم بناتے ہیں، ہم کرتے ہیں۔ ۶/۷۸

نَجْعَلُ: ہم بناتے ہیں، ہم کرتے ہیں۔ ۹۴/۱۸، ۳۵/۲۸، ۲۸/۳۸، ۳۵/۶۸

نَجْعَلَكَ: ہم تجھے بنائیں گے، ہم تجھے کریں گے۔ ۲۵۹/۲

نَجْعَلَهٗ: ہم اس کو بنائیں گے، ہم اس کو کریں گے۔ ۲۱/۱۹

نَجْعَلَهَا: ہم اس (مؤنث) کو بنائیں گے، ہم اس کو کریں گے۔ ۱۲/۶۹

نَجْعَلُهَا: ہم اس (مؤنث) کو بنائیں گے، ہم اس کو کریں گے۔ ۸۳/۲۸

نَجْعَلَهُمْ: ہم ان کو بنائیں گے، ہم ان کو کریں گے۔ ۵/۲۸، ۲۱/۴۵

نَجْعَلْهُمَا: ہم ان دونوں کو بنائیں گے، ہم ان دونوں کو کریں گے۔ ۲۹/۴۱

نَجْمِ: ستارہ، جمع نُجُوْمٌ اسم جنس ہے۔ ۱۶/۱۶، ۱/۵۳

نَجْمُ: ستارہ، بیل والا پودا جو زمین پر پھیلتا ہے۔ ۶/۵۵، ۳/۸۶

نَجْمَعَ: (ف) ہم جمع کریں گے۔ جَمْعٌ سے مضارع۔ ۳/۷۵

نَجِّنَا: (تف) تو ہم کو نجات دے، تو ہم کو رہائی دے۔ تَنْجِيَةٌ سے امر۔ ۸۶/۱۰

نَجِّنِيْ: تو مجھے نجات دے۔ ۱۱۸/۲۶، ۱۶۹/۲۶، ۲۱/۲۸، ۱۱/۶۶

نَجْوٰى: (ن) سرگوشی کرنا، مشورہ کرنا۔ راز۔ بات کرنا، بھید، اسم بھی ہے مصدر بھی۔ ۴۷/۱۷، ۶۲/۲۰، ۷/۵۸، ۸/۵۸، ۱۰/۵۸

نَجْوَى: سرگوشی کرنا، باتیں کرنا، راز، بھید۔ ۳/۲۱

نَجْوٰكُمْ: تمہاری سرگوشیاں، تمہارا مشورہ کرنا۔ ۱۲/۵۸، ۱۳/۵۸

نَجْوٰهُمْ: ان کی سرگوشیاں، ان کا مشورہ کرنا۔ ۱۱۴/۴، ۷۸/۹، ۸۰/۴۳

نَجَوْتَ: (ن) تو نے نجات پائی، تو بچ گیا، نَجَاةٌ سے ماضی۔ ۲۵/۲۸

نُجُوْمَ: ستارے۔ واحد نَجْمٌ اسم جنس ہے۔ ۹۷/۶، ۵۴/۷

نُجُوْمِ: ستارے۔ ۸۸/۳۷، ۳۹/۵۲، ۷۵/۵۶

نُجُوْمُ: ستارے۔ ۱۸/۲۲، ۸/۷۷، ۲/۸۱، ۱۲/۱۶

نُجِّيَ: (تف) اس کو نجات دی گئی، اس کو بچایا گیا۔ تَنْجِيَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۰/۱۲

نَجِيًّا: سرگوشیاں کرنے والے، مشورہ کرنے والے۔ ۸۰/۱۲، ۵۲/۱۹

نَجَّيْنَا: (تف) ہم نے نجات دی۔ ہم نے بچایا۔ تَنْجِيَةٌ سے ماضی۔ ۵۸/۱۱، ۶۶/۱۱، ۹۴/۱۱، ۱۸/۴۱، ۳۰/۴۴

نَجَّيْنٰكَ: ہم نے تجھے نجات دی، ہم نے تجھے بچایا۔ ۴۰/۲۰

نَجَّيْنٰكُمْ: ہم نے تمہیں نجات دی، ہم نے

تمہیں بچایا۔ ٤٩/٢،

نَجَّيْنٰهُ: ہم نے اس کو نجات دی، ہم نے اس کو بچایا، ٧٣/١٠، ٧١/٢١، ٧٣/٢١، ٧٦/٢١، ٨٨/٢١، ١٧٠/٢٦، ٧٦/٣٧، ١٣٤/٣٧،

نَـجَّيْنٰهُمْ: ہم نے ان کو نجات دی، ہم نے ان کو بچایا۔ ٥٨/١١، ٣٤/٥٤،

نَـجَّيْـنٰهُمَا: ہم نے ان دونوں کو نجات، ہم نے ان دونوں کو بچایا۔ ١١٥/٣٧،

ن ح

نُـحَـاسٌ: دھواں، وہ آگ جس میں دھواں نہ ہو، پگھلا ہوا تانبا، اسم ہے۔ ٣٥/٥٥،

نَحْبَهٗ: (ن) اس کا کام۔ اس کی نذر اس کی منت۔ اس کا عہد۔ مصدر و اسم۔ ٢٣/٣٣،

نُحَـرِّقَنَّهٗ: (تف) ہم اس کو خوب جلائیں گے۔ تَحْرِیْقٌ سے مضارع۔ ٩٧/٢٠،

نَـحْـسٍ: (ف، س، ک) منحوس۔ برا۔ مصدر بمعنی مفعول۔ ١٩/٥٤،

نَحِسَاتٍ: منحوس، برے، متواتر، نحت، نَحْسٌ سے صفتِ مشبہ، واحد نَحِسَةٌ. ١٦/٤١،

نَـحْشُرُ: (ن) ہم جمع کریں گے۔ ہم اکٹھا کریں گے۔ حَشْرٌ سے مضارع۔ ٨٥/١٩، ١٠٢/٢٠، ٨٣/٢٧،

نَـحْشُـرَنَّهُمْ: ہم ان کو ضرور جمع کریں گے، ہم ان کو ضرور اکٹھا کریں گے۔ ٦٨/١٩،

نَحْشُرُهٗ: ہم اس کو جمع کریں گے۔ ہم اس کو اکٹھا کریں گے۔ ١٢٤/٢٠،

نَـحْشُـرُهُـمْ: ہم ان کو جمع کریں گے، ہم ان کو اکٹھا کریں گے۔ ٢٢/٦، ٢٨/١٠، ٩٧/١٧،

نُـحْـضِرَنَّهُمْ: (اف) ہم ان کو ضرور حاضر کریں گے، اِحْضَارٌ سے مضارع بانون تاکید، ٦٨/١٩،

نَـحْفَظُ: (س) ہم حفاظت کریں گے۔ حِفْظٌ سے مضارع۔ ٦٥/١٢،

نَحْلٍ: شہد کی مکھیاں، اسم جنس، واحد نَحْلَةٌ. ٦٨/١٦،

نِـحْـلَةً: (ف) عطیہ جو خوشی سے دیا جائے، مہر، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ٤/٤،

نَـحْـنُ: ہم، ضمیر جمع متکلم مرفوع منفصل۔ ١١/٢، ١٤/٢ ...... ٦٥ جگہ

نُـحْيِي: (اف) ہم زندہ کریں گے۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع۔ ١٢/٣٦،

نُحْيِي: ہم زندہ کرتے ہیں۔ ٢٣/١٥، ٤٣/٥٠،

نَحْيَا: (س) ہم جیتے ہیں، ہم زندہ رہتے ہیں حَیٰوةٌ سے مضارع۔ ٣٧/٢٣، ٢٤/٤٥،

نُـحْيِيَ: ہم زندہ کرتے ہیں۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع۔ ٤٩/٢٥،

نُحْيِيَنَّهٗ: ہم اس کو ضرور زندہ رکھیں گے۔ ٩٧/١٦،

ن خ

نَـخَافُ: (س) ہم ڈرتے ہیں۔ خَوْفٌ سے مضارع۔ ٤٥/٢٠، ١٠/٧٦،

نَـخْتِمُ: (ض) ہم مہر لگا دیں گے۔ خَتْمٌ سے مضارع۔ ٦٥/٣٦،

نَخِرَةً: (س) ریزہ ریزہ، بوسیدہ۔ نَـخَرٌ سے صفت مشبہ، جمع نُخُرٌ. ١١/٧٩،

نُـخْـرِجَ: (اف) ہم نکالیں گے، ہم پیدا کریں گے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع۔ ٥٨/٧،

نُخْرِجُ: ہم نکالتے ہیں، ہم پیدا کرتے ہیں۔ ٩٩/٦، ٥٧/٧، ١٣/١٧، ٢٧/٣٢،

نُخْرِجُكُمْ: ہم تم کو نکالیں گے، ہم تم کو پیدا کریں گے۔ ۵۵/۲۰، ۵/۲۲،

نُخْرِجَنَّ: (ن) ہم ضرور نکالیں گے۔ خُرُوْجٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۱/۵۹،

نُخْرِجَنَّكَ: ہم تجھ کو ضرور نکالیں گے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۸۸/۷،

نُخْرِجَنَّكُمْ: ہم تم کو ضرور نکالیں گے۔ ۱۳/۱۴،

نُخْرِجَنَّهُمْ: ہم ان کو ضرور نکالیں گے۔ ۳۷/۲۷،

نَخْزٰی: (س) ہم رسوا ہوں گے۔ خِزْیٌ سے مضارع۔ ۱۳۴/۲۰،

نَخْسِفْ: (ض) ہم دھنسا دیں گے۔ خَسْفٌ سے مضارع۔ ۹/۳۴،

نَخْشٰی: (س) ہم ڈرتے ہیں، ہمیں اندیشہ ہے۔ خَشْیَةٌ سے مضارع۔ خَشْیَةٌ اس خوف کو کہتے ہیں جس میں تعظیم ملی ہوئی ہو یعنی ڈرنے والا جس سے ڈر رہا ہو اس کی عظمت وقوت سے واقف ہو۔ (المفردات/ ۱۴۹) ۵۲/۵،

نُخْفِیْ: (اف) ہم چھپاتے ہیں، ہم پوشیدہ کرتے ہیں۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع۔ ۳۸/۱۴،

نَخْلَ: کھجور کے درخت، اسم جنس ہے، واحد نَخْلَةٌ۔ ۱۴۱/۶، ۱۰/۵۰،

نَخْلًا: کھجور کے درخت۔ ۲۹/۸۰،

نَخْلِ: کھجور کے درخت۔ ۹۹/۶، ۷۱/۲۰،

نَخْلٍ: کھجور کے درخت۔ ۳۲/۱۸، ۱۴۸/۲۶، ۲۰/۵۴، ۷/۶۹،

نَخْلٌ: کھجور کے درخت۔ ۱۱/۵۵،

نَخْلٌ: کھجور کے درخت۔ ۶۸/۵۵،

نَخْلَةِ: کھجور کا درخت۔ ۲۳/۱۹، ۲۵/۱۹،

نُخْلِفُهٗ: ہم اس کے خلاف یں گے۔ اِخْلَافٌ سے مضارع۔ ۵۸/۲۰،

نَخْلُقْكُمْ: (ن) ہم تم کو تخلیق کرتے ہیں، ہم تم کو پیدا کرتے ہیں۔ خَلْقٌ سے مضارع ۲۰/۷۷،

نَخُوْضُ: (ن) ہم بحث کرتے ہیں، ہم باتوں میں مشغول ہوتے ہیں۔ خَوْضٌ سے مضارع۔ ۶۵/۹، ۴۵/۷۴،

نُخَوِّفُهُمْ: (تف) ہم ان کو ڈراتے ہیں۔ تَخْوِیْفٌ سے مضارع۔ ۶۰/۱۷،

نَخِیْلَ: کھجور کے درخت۔ ۱۱/۱۶،

نَخِیْلِ: کھجور کے درخت۔ ۶۷/۱۶،

نَخِیْلٍ: کھجور کے درخت۔ ۲۶۶/۲، ۹۱/۱۷، ۱۹/۲۳، ۳۴/۳۶،

نَخِیْلٌ: کھجور کے درخت۔ ۴/۱۳،

ن د

نَدَامَةَ: (س) ندامت، شرمندگی، مصدر واسم ۵۴/۱۰، ۳۳/۳۴،

نُدَاوِلُهَا: (مفا) ہم اس کو باری باری پھیرتے ہیں، ہم اس کو اول بدل کرتے ہیں۔ مُدَاوَلَةٌ سے مضارع۔ ۱۴۰/۳،

نِدَآءٌ: (مفا) پکارنا۔ آواز دینا۔ مصدر واسم۔ ۱۷۱/۲، ۳/۱۹،

نُدْخِلْكُمْ: (اف) ہم تم کو داخل کریں گے۔ اِدْخَالٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴،

نُدْخِلَنَّهُمْ: ہم ان کو ضرور داخل کریں گے، ۹/۲۹،

نَدْخُلَهَا: (ن) ہم اس میں داخل ہوں گے۔ دُخُوْلٌ سے مضارع۔ ۲۲/۵،

نُدْخِلُهُمْ: ہم ان کو داخل کریں گے، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴،

نَدْرِیْ: (ن) ہم جانتے ہیں۔ دِرَایَةٌ سے مضارع ۳۲/۴۵، ۱۰/۷۲،

نَدْعُ: (ن) ہم بلائیں، ہم پکارتے ہیں۔ دَعْوَۃٌ سے مضارع، اصل میں نَدْعُوْ تھا۔ ٦۱/۳، ۱۸/۹٦،

نَدْعُوْا: ہم بلائیں گے، ہم عبادت کریں گے ۱۷/۲، ۸٦/۱۹، ۱۷/۱۷، ۳۳/۳۰

نَدْعُوَا: ہم پکاریں گے، ہم عبادت کریں گے ۱۴/۱۸،

نَدْعُوْہُ: ہم اس کو پکارتے ہیں، ہم اس سے دعا مانگتے ہیں۔ ۲۸/۵۲،

نَدُلُّکُمْ: (ن) ہم تم کو بتائیں۔ دَلَالَۃٌ سے مضارع۔ ۷/۳۴،

نَدِیًّا: مجلس، محفل۔ ۷۳/۱۹،

ن ذ

نَذْرٍ: (ن،ض) نذر، منت، اسم و مصدر ہے۔ ۲۷۰/۲،

نَذْرٍ: نذر، منت۔ ۷/۷٦،

نَذَرُ: (س) ہم چھوڑتے ہیں، ہم پڑا رہنے دیں گے۔ وَذْرٌ سے مضارع۔ ۷/۷،

نَذَرُ: ہم چھوڑ دیں گے، ہم پڑا رہنے دیں گے۔ ۱۱/۱۰، ۷۲/۱۹،

نُذْرًا: ڈرانا، مصدر ہے۔ ٦/۷۷،

نَذِیْرٌ: ڈرانے والا، مراد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ ۵٦/۵۳، ۲۳/۵۴، ۳۳/۵۴، ۳٦/۵۴،

نَذَرُهُمْ: ہم ان کو چھوڑ دیں گے۔ ۱۱۰/٦،

نُذُرِ: میرا ڈرانا۔ ۱٦/۵۴، ۱۸/۵۴، ۲۱/۵۴، ۳۰/۵۴، ۳۷/۵۴، ۳۹/۵۴،

نُذُرٌ: ڈرانے والے۔ یعنی پیغمبر، دھمکیاں، واحد نَذِیْرٌ. ۱۰۱/۱۰، ۲۱/۴٦،

نُذُرٌ: خوف دلانے والی چیزیں، ڈرانے والی نشانیاں۔ ۵/۵۴،

نُذُرٌ: خوف دلانے والی چیزیں مراد موسیٰ علیہ السلام کے معجزے۔ ۴۱/۵۴،

نَذَرْتُ: (ض،ن) میں نے نذر مانی، میں نے منت مانی۔ نَذْرٌ سے ماضی۔ ۳۵/۳، ۲٦/۱۹،

نَذَرْتُمْ: تم نے نذر مانی، تم نے منت مانی، ۲۷۰/۲،

نُذِقْهُ: (اف) ہم اس کو چکھائیں گے۔ اِذَاقَۃٌ سے مضارع۔ ۲۵/۲۲، ۱۹/۲۵، ۱۲/۳۴،

نَذْکُرَكَ: (ن) ہم تجھے یاد کریں گے۔ ذِکْرٌ سے مضارع۔ ۳۴/۲۰،

نَذِلَّ: (ض) ہم ذلیل ہوں گے۔ ذَلٌّ و ذِلَّۃٌ سے مضارع۔ ۱۳۴/۲۰،

نُذُوْرَهُمْ: ان کی نذریں۔ ان کی منتیں۔ واحد نَذْرٌ. ۲۹/۲۲،

نَذْهَبَنَّ: (ف) ہم ضرور لے جائیں گے۔ ذَهَابٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۸٦/۱۷، ۴۱/۴۳،

نَذِیْرًا: (اف) ڈرانے والا پیغمبر، اِنْذَارٌ سے (خلاف قیاس) فاعل، جمع نُذُرٌ. ۱۱۹/۲، ۱۰۵/۱۷، ۱/۲۵، ۷/۲۵، ۵۱/۲۵، ۵٦/۲۵، ۳۵/۳۳، ۲۸/۳۴، ۲۴/۳۵، ۳/۴۱، ۸/۴۸، ۳٦/۷۴،

نَذِیْرِ: میرا ڈرانا، یہ اصل میں نَذِیْرِیْ تھا، 'ی' حذف ہوگئی۔ ۱۷/٦۷،

نَذِیْرٍ: ڈرانے والا پیغمبر۔ ۱۹/۵، ۳٦/۲۸، ۳/۳۲، ۳۴/۳۴، ۲۴/۳۵، ۴۳/۳۵،

نَذِیْرُ: ڈرانے والا، پیغمبر۔ ۸۹/۱۵، ۳۷/۳۵،

نَذِیْرٌ: ڈرانے والا، پیغمبر۔ ۱۹/۵، ۱۸۴/۷، ۱۸۸/۷، ۲/۱۱، ۱۲/۱۱، ۲۵/۱۱، ۴۹/۲۲، ۱۱۵/۲٦، ۵۰/۲۹، ۴٦/۳۴، ۲۳/۳۵، ۲۴/۳۵، ۴۲/۳۵، ۷۰/۳۸، ۹/۴٦، ۵۰/۵۱، ۵۱/۵۱، ۵٦/۵۳، ۸/٦۷، ۹/٦۷، ۲٦/٦۷، ۲/۷۱،

نُذِیْقَنَّ: (اف) ہم ضرور چکھائیں گے، ہم ضرور بدلہ دیں گے۔ اِذَاقَۃٌ سے مضارع بانون تاکید ۲۷/۴۱،

نُذِيْقَنَّهُمْ: ہم ان کو ضرور چکھائیں گے، ہم ان کو ضرور بدلہ دیں گے۔ ۲۱/۳۲، ۵۰/۴۱،

نُذِيْقُهُ: ہم اس کو چکھائیں گے، ہم اس کو بدلہ دیں گے۔ ۹/۲۲،

نُذِيْقَهُمْ: ہم ان کو چکھائیں گے۔ ۱۶/۳۴،

نُذِيْقُهُمْ: ہم ان کو چکھائیں گے۔ ۷۰/۱۰،

ن ر

نَرَى: (ف) ہم دیکھتے ہیں، ہم دیکھ لیں۔ رُؤْيَةٌ و رَأْيٌ سے مضارع۔ ۵۵/۲،

نَرٰى: ہم دیکھتے ہیں۔ ۱۴۴/۲، ۹۴/۶، ۲۷/۱۱، ۲۱/۲۵، ۹۳/۳۸،

نَرٰكَ: ہم تجھے دیکھتے ہیں۔ ۶۰/۷، ۶۶/۷، ۲۷/۱۱، ۹۱/۱۱، ۳۶/۱۲، ۷۸/۱۲،

نُرَاوِدُ: (مفا) ہم بہلائیں گے، ہم مانگیں گے مُرَاوَدَةٌ سے مضارع۔ ۶۱/۱۲،

نَرٰهُ: ہم اس کو دیکھتے ہیں۔ ہم اس کو جانتے ہیں۔ ۷/۷۰

نَرٰهَا: ہم اس (مؤنث) کو دیکھتے ہیں، ہم اس کو جانتے ہیں۔ ۳۰/۱۲،

نُرَبِّكَ: (تف) ہم تجھ کو پرورش کرتے ہیں، اصل میں نُرَبِّيُ تھا، لَمْ کی وجہ سے یا کو ساقط کر دیا۔ ۱۸/۲۶،

نَرِثُ: (ض) ہم وارث ہوں گے، ہم مالک ہوں گے، مِيْرَاثٌ و وِرَاثَةٌ سے مضارع۔ ۴۰/۱۹،

نَرِثُهُ: ہم اس کے وارث ہوں گے، ہم اس کے مالک ہوں گے۔ ۸۰/۱۹،

نَرْجُمَنَّكُمْ: (ن) ہم تم کو ضرور سنگسار کریں گے۔ رَجْمٌ رُجُوْمٌ سے مضارع بانون تاکید، ۱۸/۳۶،

نُرَدُّ: (ن) ہم لوٹائے جائیں گے، ہم پھیرے جائیں گے۔ رَدٌّ سے مضارع مجہول۔ ۲۷/۶، ۱۷/۶، ۵۳/۷،

نَرُدُّهَا: ہم اس کو لوٹا دیں گے، ہم اس کو پھیر دیں گے۔ رَدٌّ سے مضارع۔ ۴۳/۷،

نَرْزُقُكَ: (ن) ہم تجھ کو رزق دیتے ہیں۔ رِزْقٌ سے مضارع۔ ۱۳۲/۲۰،

نَرْزُقُكُمْ: ہم تم کو رزق دیتے ہیں۔ ۱۵۱/۶،

نَرْزُقُهُمْ: ہم ان کو رزق دیتے ہیں۔ ۳۱/۱۷،

نُرْسِلُ: (اف) ہم ارسال کرتے ہیں، ہم بھیجتے ہیں۔ اِرْسَالٌ سے مضارع۔ ۵۹/۱۷، ۳۳/۵۱،

نُرْسِلُ: ہم ارسال کرتے ہیں، ہم بھیجتے ہیں۔ ۴۸/۶، ۵۹/۱۷، ۵۶/۱۸،

نُرْسِلَنَّ: ہم ضرور بھیج دیں گے۔ اِرْسَالٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۳۳/۷،

نَرْفَعُ: (ف) ہم بلند کرتے ہیں۔ رَفْعٌ سے مضارع۔ ۸۳/۶، ۷۶/۱۲،

نُرِيْ: (اف) ہم دکھاتے ہیں، اِرَاءَةٌ سے مضارع ۵۳/۴۱،

نُرِيَ: ہم دکھائیں گے۔ ۶/۲۸،

نُرِيْدُ: (اف) ہم ارادہ کرتے ہیں، ہم چاہتے ہیں۔ اِرَادَةٌ سے مضارع۔ ۱۱۳/۵، ۷۹/۱۱، ۱۸/۱۷، ۵/۲۸، ۹/۷۶،

نُرِيَكَ: ہم تجھے دکھائیں گے۔ ۲۳/۲۰، ۹۵/۲۳،

نُرِيَنَّكَ: ہم تجھ کو ضرور دکھائیں گے۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع بانون تاکید ۴۶/۱۰، ۴۰/۱۳، ۷۷/۴۰، ۴۲/۴۳،

نُرِيَهُ: ہم اس کو دکھائیں گے۔ ۱/۱۷،

نُرِيَهُمْ: ہم ان کو دکھائیں گے۔ ۵۳/۴۱، ۴۸/۴۳،

ن ز

نَزَّاعَةً: (ف) ادھیڑنے والی، اتارنے والی۔ نَزْعٌ سے مبالغہ۔ ۱۶/۷۰،

نَزِدْ: (ض) ہم زیادہ کریں گے، ہم بڑھادیں گے۔ زِیَادَۃٌ سے مضارع۔ ۲۰/۴۲،

نَزْدَادُ: (افت) ہم زیادہ دیں گے۔ اِزْدِیَادٌ سے مضارع۔ ۶۵/۱۲،

نَزَعَ: (ف) اس نے باہر نکالا۔ نَزْعٌ سے ماضی۔ ۱۰۸/۷، ۳۳/۲۶،

نَزَعْنَا: ہم نے باہر نکالا۔ ۴۳/۷، ۴۷/۱۵، ۷۵/۲۸

نَزَعْنٰهَا: ہم نے اس کو باہر نکالا، (بصلة بَیْنَ) ۹/۱۱،

نَزَغَ: (ف) اس نے وسوسہ ڈال دیا، اس نے فساد ڈال دیا۔ نَزْغٌ سے ماضی۔ ۱۰۰/۱۲،

نَزْغٌ: وسوسہ ڈالنا، برائی پر ابھارنا، فتنہ میں ڈالنا، مصدر ہے۔ ۲۰۰/۷، ۳۶/۴۱،

نَزَلَ: (ض) وہ اترا، نُزُوْلٌ سے ماضی۔ ۱۰۵/۱۷، ۱۹۳/۲۶، ۱۷۷/۳۷، ۱۶/۵۷،

نَزَّلَ: (تف) اس نے تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا۔ تَنْزِیْلٌ سے ماضی۔ ۱۷۶/۲، ۳/۳، ۱۳۶/۴، ۱۴۰/۴، ۷۱/۷، ۱۹۶/۷، ۱/۲۵، ۶۳/۲۹، ۲۳/۳۹، ۱۱/۴۳، ۲۶/۴۷، ۹/۶۷،

نَزَّلَ: اس نے اتارا۔ ۳۷/۶

نُزِّلَ: وہ اتارا گیا۔ تَنْزِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۷/۶، ۶/۱۵، ۴۴/۱۶، ۲۵/۲۵، ۳۲/۲۵، ۳۱/۴۳، ۲/۴۷،

نُزُلًا: دعوت، مہمانی، آؤ بھگت۔ ۱۹۸/۳، ۱۰۲/۱۸، ۱۰۷/۱۸، ۱۹/۳۲، ۶۲/۳۷،

نُزُلٌ: دعوت، مہمانی۔ ۹۳/۵۶،

نُزِّلَتْ: (تف) وہ اتاری گئی۔ تَنْزِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۰/۴۷،

نَزْلَةً: ایک دفعہ، ایک مرتبہ۔ مصدر مرۃ ۱۳/۵۳،

نَزَّلْنَا: ہم نے بتدریج نازل کیا، اتارا۔ ۲۳/۲، ۴۷/۴، ۷/۶، ۱۱۱/۶، ۹/۱۵، ۸۹/۱۶، ۹۵/۱۷، ۸۰/۲۰، ۹/۵۰، ۲۳/۷۶،

نَزَّلْنٰهُ: ہم نے اس کو بتدریج اتارا۔ ہم نے اس کو نازل کیا۔ ۱۰۶/۱۷، ۱۹۸/۲۶،

نَزَّلَهٗ: اس نے اس کو اتارا۔ ۹۷/۲، ۱۰۲/۱۶،

نُزُلُهُمْ: ان کی دعوت، ان کی مہمانی۔ ۵۶/۵۶،

نَزِیْدُ: (ض) ہم زیادہ دیں گے، ہم بڑھائیں گے۔ زِیَادَۃٌ سے مضارع۔ ۵۸/۲، ۱۶۱/۷،

نَزِیْدَکُمْ: ہم تمہارے لئے زیادہ کریں گے، ۳۰/۷۸

ن س

نُسَارِعُ: (مفا) ہم جلدی کریں گے۔ مُسَارَعَةٌ سے مضارع۔ ۵۶/۲۳،

نِسَآءَ: عورتیں، بیویاں، خدمت کرنے والیاں، جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا۔ ۲۲۲/۲، ۲۳۱/۲، ۲۳۲/۲، ۲۳۶/۲، ۳/۴، ۱۹/۴، ۴۳/۴، ۶/۵، ۳۰/۳۳، ۳۲/۳۳، ۱/۶۵،

نِسَآءً: عورتیں، بیویاں۔ ۱/۴، ۱۱/۴، ۱۲۷/۴،

نِسَآءِ: عورتیں، بیویاں۔ ۲۳۵/۲، ۱۴/۳، ۴۲/۳، ۳/۴، ۷/۴، ۲۲/۴، ۲۴/۴، ۳۲/۴، ۳۴/۴، ۷۵/۴، ۹۸/۴، ۱۲۷/۴، ۱۲۹/۴، ۸۱/۷، ۳۱/۲۴، ۶۰/۲۴، ۵۵/۲۷، ۳۲/۳۳، ۵۹/۳۳،

نِسَآءٍ: عورتیں، بیویاں۔ ۱۱/۴۹،

نِسَآءُ: عورتیں، بیویاں۔ ۵۲/۳۳،

نِسَآءٌ: عورتیں، بیویاں۔ ۲۵/۴۸، ۱۱/۴۹،

نِسَاءَکُمْ: تمہاری عورتیں، ۴۹/۲، ۶۱/۳، ۱۴۱/۷، ۶/۱۴،

نِسَآئِکُمْ: تمہاری عورتیں، ۱۸۷/۲، ۱۵/۴، ۲۳/۴، ۳/۵۸،

نِسَاءِکُمْ: تمہاری عورتیں۔ ۲۳/۴،

نِسَآؤُكُمْ: تمہاری عورتیں۔ ۲۲۳/۲،

نِسَآءَنَا: ہماری عورتوں کو۔ ۶۱/۳،

نِسَآءَهُمْ: ان کی عورتوں کو۔ ۱۲۷/۷، ۴/۲۸، ۲۵/۴۰،

نِسَآءِهِمْ: ان کی عورتیں۔ ۲۲۶/۲، ۲/۵۸، ۳/۵۸،

نِسَآءِهِنَّ: انہی عورتوں پر، مراد مسلمان عورتیں، کیونکہ کافر عورت کا حکم مثل اجنبی مرد کے ہے۔ ۳۱/۲۴، ۵۵/۳۳،

نَسَبًا: رشتہ دار، قرابت دار، اسم ہے، جمع اَنْسَابٌ. ۵۴/۲۵، ۱۵۸/۳۷،

نُسَبِّحُ: (تف) ہم تسبیح کرتے ہیں، ہم پاکی بیان کرتے ہیں۔ تَسْبِيْحٌ سے مضارع ۳۰/۲،

نُسَبِّحَكَ: ہم تیری تسبیح کرتے ہیں، ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں۔ ۳۳/۲۰،

نَسْتَبِقُ: (افت) ہم سبقت کرتے ہیں، ہم آگے بڑھ جائیں گے، اِسْتِبَاقٌ سے مضارع ۱۷/۱۲،

نَسْتَحْوِذْ: (است) ہم گھیرتے ہیں، ہم حفاظت میں لیتے ہیں، ہم غلبہ پائیں گے۔ اِسْتِحْوَاذٌ سے مضارع۔ ۱۴۱/۴،

نَسْتَحْيِيْ: (است) ہم زندہ چھوڑیں گے۔ اِسْتِحْيَاءٌ سے مضارع۔ ۱۲۷/۷،

نَسْتَدْرِجُهُمْ: (است) ہم ان کو بتدریج (جہنم کی طرف) لے جائیں گے، ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑتے ہیں۔ اِسْتِدْرَاجٌ سے مضارع۔ ۱۸۲/۷، ۴۴/۶۸،

نَسْتَعِيْنُ: (است) ہم مدد چاہتے ہیں۔ اِسْتِعَانَةٌ سے مضارع۔ ۴/۱،

نَسْتَنْسِخُ: (است) ہم لکھواتے ہیں۔ اِسْتِنْسَاخٌ سے مضارع۔ ۲۹/۴۵،

نَسْجُدُ: (ن) ہم سجدہ کرتے ہیں۔ سُجُوْدٌ سے مضارع۔ ۶۰/۲۵،

نُسْخَتِهَا: اس کا لکھا ہوا، اس کے مضامین، جمع نُسَخٌ. ۱۵۴/۷،

نَسْخَرُ: (س) ہم تمسخر کرتے ہیں، ہم مذاق کرتے ہیں (بصلہ مِن) سَخَرٌ سے مضارع۔ ۳۸/۱۱،

نَسْرًا: نوح علیہ السلام کی قوم کے ایک بت کا نام۔ ۲۳/۷۱،

نَسْفًا: (ض) اڑا دینا۔ پھینکنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ مصدر ہے ۹۷/۲۰، ۱۰۵/۲۰،

نُسِفَتْ: وہ اڑائے جائیں گے، وہ ریزہ ریزہ کیے جائیں گے، نَسْفٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰/۷۷،

نَسْفَعًا: (ف) ہم گھسیٹیں گے، ہم پکڑ کر کھینچیں گے۔ سَفْعٌ سے مضارع۔ ۱۵/۹۶،

نُسْقِطْ: (اف) ہم ڈال دیں گے، ہم گرا دیں گے۔ اِسْقَاطٌ سے مضارع۔ ۹/۳۴،

نَسْقِيْ: (ض) ہم پلاتے ہیں۔ سَقْيٌ وسُقْيًا سے مضارع۔ ۲۳/۲۸،

نُسْقِيْكُمْ: (اف) ہم تم کو پلاتے ہیں۔ اِسْقَاءٌ سے مضارع۔ ۶۶/۱۶، ۲۱/۲۳،

نُسْقِيَهٗ: ہم اس کو پلاتے ہیں۔ ۴۹/۲۵،

نُسُكِ: قربانی، عبادت، اعمالِ حج، اسم ہے واحد نَسِيْكَةٌ. ۱۹۶/۲،

نُسْكِنَنَّكُمْ: (اف) ہم تم کو ضرور سکونت دیں گے، ہم تم کو ضرور بسائیں گے۔ اِسْكَانٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۴/۱۴،

نُسُكِيْ: میری قربانی، میری عبادت۔ ۱۶۲/۶،

نَسْلَ: نسل، اولاد۔ جمع اَنْسَالٌ. ۲۰۵/۲،

نَسلَخُ: (ن ف) ہم کھینچ لیتے ہیں، ہم اتار لیتے ہیں۔ سَلْخٌ سے مضارع۔ ٣٧/٣٦،

نَسلُکُهٗ: (ن) ہم اس کو ڈال دیتے ہیں، ہم اس کو داخل کرتے ہیں سَلْکٌ سے مضارع، ١٢/١٥،

نُسلِمَ: (اف) ہم اسلام لے آئیں، ہم فرمانبردار ہو جائیں۔ اِسْلَامٌ سے مضارع۔ ٧١/٦،

نَسلَهٗ: اس کی نسل، اس کی اولاد۔ ٨/٣٢،

نَسمَعُ: (س) ہم سنتے ہیں۔ سَمْعٌ سے مضارع۔ ٨٠/٤٣، ١٠/٦٧،

نَسِمُهٗ: (ض) ہم اس کو داغ لگائیں گے۔ وَسْمٌ سے مضارع۔ ١٦/٦٨،

نَسُوْا: (س) وہ بھول گئے، انہوں نے چھوڑ دیا نِسْیَانٌ سے ماضی۔ ١٣/٥، ١٤/٥، ٤٤/٦، ٥١/٧، ١٦٥/٧، ٢٦/٣٨،

نَسُوا: وہ بھول گئے، انہوں نے چھوڑ دیا۔ ٦٧/٩، ١٨/٢٥، ١٩/٥٩،

نِسْوَةٌ: عورتیں۔ ٣٠/١٢،

نَسُوقُ: (ن) ہم پہنچاتے ہیں، ہم چلاتے ہیں۔ ہم ہانکتے ہیں سَوْقٌ سے مضارع، ٨٦/١٩، ٢٧/٣٢،

نَسُوْهُ: وہ اس کو بھول گئے، انہوں نے اس کو چھوڑ دیا۔ ٥٣/٧، ٦/٥٨،

نُسَوِّیَ: (تف) ہم برابر کرتے ہیں، ہم ٹھیک ٹھاک کرتے ہیں۔ تَسْوِیَةٌ سے مضارع ٤/٧٥،

نُسَوِّیکُمْ: ہم تم کو برابر کرتے ہیں۔ ٩٨/٢٦،

نَسْئَلُکَ: ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں۔ سُوءَ الٌ سے مضارع۔ ١٣٢/٢٠،

نَسِیَ: (س) وہ بھول گیا۔ نِسْیَانٌ سے ماضی۔ ٥٤/١٨، ٨٨/٢٠، ١١٥/٢٠، ٨/٣٩،

نَسِیًّا: بھولنے والا، چھوڑنے والا، غافل، نِسْیَانٌ سے صفت مشبہ۔ ٦٤/١٩،

نَسْیًا: بھولی ہوئی، مصدر بمعنی مفعول۔ ٢٣/١٩،

نَسِیَا: وہ دونوں بھول گئے، وہ دونوں غافل ہو گئے۔ ٦١/١٨،

نَسِیْتَ: تو بھول گیا، تو غافل ہو گیا۔ ٢٤/١٨،

نَسِیْتُ: میں بھول گیا، میں غافل ہو گیا۔ ٦٣/١٨، ٧٣/١٨،

نَسِیْتُمْ: تم بھول گئے تم نے ترک کر دیا، ١٤/٣٢، ٣٤/٤٥،

نَسِیْتَهَا: تو ان (احکام) کو بھول گیا، تو نے ان کو ترک کر دیا۔ ١٢٦/٢٠،

نُسَیِّرُ: (تف) ہم چلائیں گے۔ تَسْیِیْرٌ سے مضارع۔ ٤٧/١٨،

نَسِیْنَا: ہم بھول گئے۔ ٢٨٦/٢،

نَسِیْنٰکُمْ: ہم تم کو بھول گئے۔ ١٤/٣٢،

نَسِیَهُمْ: اس نے ان کو بھلا دیا۔ ٦٧/٩،

نَسِیْءُ: آگے پیچھے کر دینا، ہٹا دینا۔ ٣٧/٩،

ن ش

نَشَآءُ: (س، ن) ہم چاہتے ہیں۔ شَیْءٌ وَمَشِیْئَةٌ وَمَشَاءَةٌ سے مضارع۔ ٨٣/٦، ١٣٨/٦، ١٠٠/٧، ٣١/٨، ٨٧/١٠، ٥٦/١٢، ٧٦/١٢، ١١٠/١٢، ١٨/١٧، ٩/٢١، ٥/٢٢، ٦٦/٢٦، ٦٧/٣٦، ٤٣/٣٩، ٥٢/٤٢، ٦٠/٤٣، ٣٠/٤٧، ٦٥/٥٦، ٧٠/٥٦،

نَشْتَرِیْ: (افت) ہم خریدتے ہیں، ہم حاصل کرتے ہیں۔ اِشْتِرَاءٌ سے مضارع۔ ١٠٦/٥،

نَشُدُّ: (ن) ہم مضبوط کریں گے، ہم قوی کریں گے۔ شَدٌّ سے مضارع۔ ٣٥/٢٨،

نَشْرًا: (ن) پھیلانا، بکھیرنا، مصدر ہے۔ ٣/٧٧،

نُشِرَتْ: وہ کھولے جائیں گے، وہ پھیلائے جائیں گے۔ نَشْرٌ سے ماضی مجہول۔ ١٠/٨١،

نَشْرَحْ: (ف) ہم نے کھول دیا، ہم نے کشادہ کر دیا۔ شَرْحٌ سے مضارع۔ ۱/۹۴،

نُشْرِكَ: (اف) ہم شریک ٹھہرائیں۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع۔ ۶۳/۳، ۳۸/۱۲، ۲/۷۲،

نَشْطًا: (ض،ن) بند کھولنا۔ گرہ کھولنا۔ مصدر و اسم۔ ۲/۷۹،

نُشُوْرًا: (ن) زندہ ہونا، منتشر ہونا، مصدر ہے ۳/۲۵، ۴۰/۲۵، ۴۷/۲۵،

نُشُوْرُ: زندہ ہونا، اٹھ کھڑا ہونا۔ ۹/۳۵، ۱۵/۶۷،

نُشُوْزًا: (ن،ض) زیادتی کرنا، مرد کا بیوی پر سختی کرنا، اعراض کرنا، مصدر ہے۔ ۱۲۸/۴،

نُشُوْزَهُنَّ: ان عورتوں کی سرکشی، ان کی نافرمانی مراد شوہر سے نفرت۔ ۳۴/۴،

نَشْهَدُ: (س) ہم گواہی دیتے ہیں۔ شہادۃٌ سے مضارع۔ ۱/۶۳،

نَشَآءُ: (ف،س) ہم چاہیں گے۔ شَیْءٌ ومشیئۃٌ سے مضارع۔ ۴/۲۶، ۹/۳۴، ۳۳/۳۶،

نَشْاَۃَ: (ف،ک) شروع کرنا۔ پیدا کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۰/۲۹، ۴۷/۵۳، ۶۲/۵۶،

نَشْاَۃَ الْاٰخِرَۃَ: پچھلی پیدائش، مرنے کے بعد زندہ ہونا۔ ۲۰/۲۹،

نَشْاَۃَ الْاُخْرٰی: پچھلی پیدائش، مرنے کے بعد زندہ ہونا۔ ۴۷/۵۳،

نَشْاَۃَ الْاُوْلٰی: پہلی پیدائش۔ ۶۲/۵۶،

ن ص

نَصٰرٰی: نصرانی، عیسائی ۶۲/۲، ۱۱۱/۲، ۱۱۳/۲، ۱۲۰/۲، ۱۳۵/۲، ۱۴۰/۲، ۱۴/۵، ۱۸/۵، ۵۱/۵، ۶۹/۵، ۸۲/۵، ۳۰/۹، ۱۷/۲۲

نُصُبٍ: مصیبت، رنج، جسمانی تکلیف، جمع اَنْصَابٌ۔ ۴۱/۳۸،

نَصَبًا: رنج، تکلیف۔ ۶۲/۱۸،

نَصَبٌ: محنت، تکلیف، مشقت، ۱۲۰/۹، ۴۸/۱۵، ۳۵/۳۵،

نُصُبِ: پرستش گاہ۔ نشان۔ اسم ہے۔ جمع اَنْصَابٌ ۳/۵،

نُصُبٍ: پرستش گاہ۔ ۴۳/۷۰،

نُصِبَتْ: (ض) وہ (پہاڑ) کھڑے کئے گئے۔ وہ بلند کئے گئے۔ نَصْبٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۹/۸۸،

نَصْبِرَ: (ض) ہم صبر کریں گے۔ صَبْرٌ سے مضارع۔ ۶۱/۲،

نَصْبِرَنَّ: ہم ضرور صبر کریں گے، صَبْرٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۱۲/۱۴،

نَصَحْتُ: (ف) میں نے نصیحت کی، میں نے خیر خواہی کی۔ نُصْحٌ سے ماضی۔ ۷۹/۷، ۹۳/۷،

نَصَحُوْا: انہوں نے نصیحت کی، خیر خواہی کی، ۹۱/۹،

نُصْحِیْ: میری نصیحت، میری خیر خواہی۔ ۳۴/۱۱،

نَصَّدَّقَنَّ: (تفع) ہم ضرور صدقہ کریں گے، ہم ضرور خیرات کریں گے۔ تَصَدُّقٌ سے مضارع با نون تاکید، اصل میں نَتَصَدَّقَنَّ تھا، ت کو صاد سے بدل کر صاد کا صاد میں ادغام کر دیا۔ ۷۵/۹،

نَصْرَ: مدد کرنا، مصدر ہے۔ ۲۱۴/۲، ۴۳/۲۱،

نَصْرًا: مدد کرنا۔ ۱۹۲/۷، ۱۹/۲۵، ۳/۴۸،

نَصْرِ: مدد کرنا۔ ۵/۳۰،

نَصْرُ: مدد کرنا۔ ۲۱۴/۲، ۱۲۶/۳، ۱۰/۸، ۷۲/۸، ۴۷/۳۰، ۱/۱۱۰،

نَصْرٌ: مدد کرنا۔ ۱۰/۲۹، ۱۳/۶۱،

نَصْرَانِیًّا: نصرانی، عیسائی، جمع نصارٰی۔ ۶۷/۳،

نَصْرِفُ: (ض) ہم دور کر دیں، ہم پھیر دیں۔ صَرْفٌ سے مضارع۔ ۲۴/۱۲،

نُصَرِّفُ: (تف) ہم طرح طرح سے بیان کرتے ہیں، ہم کھول کر بیان کرتے ہیں، تَصْرِيفٌ سے مضارع۔ ۴۶/۶، ۶۵/۶، ۱۰۵/۶، ۵۸/۷،

نَصْرُكُمْ: تمہاری مدد۔ ۱۹۷/۷،

نَصَرَكُمُ: اس نے تمہاری مدد کی۔ ۱۲۳/۳، ۲۵/۹،

نَصْرُنَا: ہماری مدد۔ ۳۴/۶، ۱۱۰/۱۲،

نَصَرْنٰهُ: ہم نے اس کی مدد کی، ہم نے اس کی حفاظت کی۔ نَصْرٌ سے ماضی۔ ۷۷/۲۱،

نَصَرْنٰهُمْ: ہم نے ان کی مدد کی۔ ۱۱۶/۳۷،

نَصَرُوْا: انہوں نے مدد کی۔ ۷۲/۸، ۷۴/۸،

نَصَرُوْهُ: انہوں نے اس کی مدد کی۔ ۱۵۷/۷،

نَصَرُوْهُمْ: انہوں نے ان کی مدد کی۔ ۱۲/۵۹،

نَصَرَهُ: اس نے اس کی مدد کی۔ ۴۰/۹،

نَصْرِهٖ: اس کی مدد۔ ۱۳/۳، ۲۶/۸، ۶۲/۸،

نَصْرُهُمْ: ان کی مدد۔ ۵۷/۳۶،

نَصَرَهُمُ: اس نے ان کی مدد کی۔ ۲۸/۴۶،

نَصْرِهِمْ: ان کی مدد۔ ۳۹/۲۲،

نِصْفُ: نصف، آدھا، اسم ہے، جمع اَنْصَافٌ. ۲۳۷/۲، ۱۱/۴، ۱۲/۴، ۲۵/۴، ۱۷۶/۴،

نِصْفَهٗ: اس کا نصف، اس کا آدھا۔ ۳/۷۳، ۲۰/۷۳،

نُصْلِهٖ: (اف) ہم اس کو داخل کریں گے۔ اِصْلَاءٌ سے مضارع، اصل میں۔ نُصْلِيْ تھا، مشروط ہونے کی وجہ سے 'ی' گر گئی۔ ۱۱۵/۴،

نُصْلِيْهِ: ہم اس کو داخل کریں گے۔ ۳۰/۴،

نُصْلِيْهِمْ: ہم ان کو داخل کریں گے۔ ۵۶/۴،

نَصُوْحًا: (ف) حقیقی، خالص، صاف۔ نُصْحٌ سے مبالغہ۔ ۸/۶۶،

نَصِيْبًا: حصہ، ٹکڑا، قسمت، جمع نُصُبٌ و اَنْصِبَاءُ. ۲۳/۳، ۷/۴، ۳۳/۴، ۵۱/۴، ۱۱۸/۴، ۱۳۶/۶، ۵۶/۱۶، ۴۷/۴۰،

نَصِيْبٍ: حصہ، ٹکڑا، قسمت۔ ۲۰/۴۲،

نَصِيْبٌ: حصہ، ٹکڑا، قسمت۔ ۲۰۲/۲، ۷/۴، ۳۲/۴، ۳۳/۴، ۸۵/۴، ۱۴۱/۴،

نُصِيْبُ: (اف) ہم پہنچاتے ہیں، ہم متوجہ کرتے ہیں۔ اِصَابَةٌ سے مضارع ۵۶/۱۲،

نَصِيْبَكَ: تیرا حصہ۔ ۷۷/۲۸،

نَصِيْبَهُمْ: ان کا حصہ۔ ۳۳/۴، ۱۰۹/۱۱،

نَصِيْبُهُمْ: ان کا حصہ۔ ۳۷/۷،

نَصِيْرًا: (ن) مدد کرنے والا۔ نَصْرٌ سے مبالغہ، جمع اَنْصَارٌ. ۲۲/۴۸، ۴۵/۴، ۵۲/۴، ۷۵/۴، ۸۹/۴، ۱۲۳/۴، ۱۴۵/۴، ۱۷۳/۴، ۷۵/۱۷، ۸۰/۱۷، ۳۱/۲۵، ۱۷/۳۳، ۶۵/۳۳،

نَصِيْرٍ: مدد کرنے والا، بچانے والا۔ ۱۰۷/۲، ۱۲۰/۲، ۷۴/۹، ۱۱۶/۹، ۷۱/۲۲، ۲۲/۲۹، ۳۷/۳۵، ۸/۴۲، ۳۱/۴۲،

نَصِيْرٌ: مدد کرنے والا۔ ۴۰/۸، ۷۸/۲۲،

ن ض

نَضّٰخَتٰنِ: (ف) دو جوش مارنے والے، دو بہت پانی والے چشمے۔ نَضْخٌ سے مبالغہ، واحد نَضَّاخَةٌ. ۶۶/۵۵،

نَضِجَتْ: (س) وہ پک گئی، وہ جل گئی، وہ گل گئی، نُضْجٌ سے ماضی۔ ۵۶/۴،

نَضْرِبُ: ہم بیان کرتے ہیں ہم مارتے ہیں ضَرْبٌ سے مضارع۔ ۵/۴۳،

نَضْرِبُهَا: ہم اس کو بیان کرتے ہیں، ہم اس کو مارتے ہیں۔ ۴۳/۲۹، ۲۱/۵۹،

نَضْرَةَ: (ک س) تازگی، شادابی، رونق، مصدر ہے۔ ۲۴/۸۳،

نَضْرَةً: تازگی، شادابی، رونق۔ ۱۱/۷۶،

نَضْطَرُّهُمْ: (افت) ہم ان کو کھینچ کر لائیں گے، ہم ان کو مجبور کریں گے۔ اِضْطِرَارٌ سے مضارع۔ ۲۴/۳۱،

نَضَعُ: (ف) ہم رکھیں گے، ہم قائم کریں گے وَضْعٌ سے مضارع۔ ۴۷/۲۱،

نَضِيدٌ: (ض) اوپر تلے، تہ بہ تہ، گوندھے ہوئے نَضْدٌ سے صفت مشبہ بمعنی مفعول۔ ۱۰/۵۰،

نُضِيعُ: (اف) ہم ضائع کریں گے۔ اِضَاعَةٌ سے مضارع۔ ۱۷۰/۷، ۵۶/۱۲، ۳۰/۱۸،

ن ط

نَطْبَعُ: (ف) ہم بند لگا دیں گے، ہم مہر لگا دیں گے۔ طَبْعٌ سے مضارع۔ ۱۰۰/۷، ۷۴/۱۰،

نُطْعِمُ: (اف) ہم کھلائیں گے۔ اِطْعَامٌ سے مضارع۔ ۴۷/۳۶، ۴۴/۷۴،

نُطْعِمُكُمْ: ہم تم کو کھلاتے ہیں۔ ۹/۷۶،

نُطْفَةَ: صاف پانی، منی کا قطرہ، جمع نُطَفٌ۔ ۱۳/۲۳،

نُطْفَةٌ: صاف پانی، منی کا قطرہ۔ ۱۳/۲۳، ۳۷/۷۵،

نُطْفَةٍ: صاف پانی، منی کا قطرہ۔ ۴/۱۶، ۳۷/۱۸، ۵/۲۲، ۱۱/۳۵، ۷۷/۳۶، ۶۷/۴۰، ۴۶/۵۳، ۲/۷۶، ۱۹/۸۰،

نَطْمِسَ: (ض) ہم مسخ کر دیں گے، ہم بگاڑ دیں گے۔ طَمْسٌ سے مضارع۔ ۴۷/۴،

نَطْمَعُ: (س) ہم طمع رکھتے ہیں، ہم امید رکھتے ہیں۔ طَمَعٌ سے مضارع۔ ۸۴/۵، ۵۱/۲۶،

نَطْوِیْ: (ض) ہم تہ کریں گے، ہم لپیٹ دیں گے۔ طَیٌّ سے مضارع۔ ۱۰۴/۲۱،

نَطِيحَةُ: (ف ض) "وہ بکری جو دوسری بکری کا سینگ لگنے سے مر جائے (المفردات/ ۴۹۶) وہ جانور جسے کسی نے ٹکر ماردی اور وہ ذبح کئے بغیر مر گیا ہو۔ نَطْحٌ سے صفت بمعنی مفعول، جمع نطائح۔ ۳/۵،

نُطِيعُ: (اف) ہم اطاعت کریں گے، ہم کہنا مانیں گے۔ اِطَاعَةٌ۔ مضارع۔ ۱۱/۵۹،

نُطِيعُكُمْ: ہم تمہاری اطاعت کریں گے۔ ۲۶/۴۷،

ن ظ

نَظَرَ: (ن) اس نے دیکھا۔ نَظْرٌ و نَظَرٌ سے ماضی۔ ۱۲۷/۹، ۸۸/۳۷، ۲۰/۷۴، ۲۱/۷۴،

نَظْرَةً: ایک نگاہ بھر دیکھنا۔ مہلت دینا۔ مصدر مرة۔ ۸۸/۳۷،

نَظِرَةٌ: مہلت، ڈھیل، تاخیر۔ ۲۸۰/۲،

نَظَلُّ: (س) ہم رہتے ہیں۔ ظَلٌّ سے مضارع، فعل ناقص ہے۔ ۷۱/۲۶،

نَظُنُّ: (ن) ہم گمان کرتے ہیں۔ ہمیں خیال ہوتا ہے۔ ظَنٌّ سے مضارع۔ ۳۲/۴۵،

نَظُنُّكَ: ہم تجھے گمان کرتے ہیں، ہم تجھے خیال کرتے ہیں۔ ۶۶/۷، ۱۸۶/۲۶،

نَظُنُّكُمْ: ہم تم کو گمان کرتے ہیں، ہم تم کو خیال کرتے ہیں۔ ۲۷/۱۱،

ن ع

نِعَاجِهِ: اس کی بھیڑیں، اس کے دنبے، واحد نَعْجَةٌ۔ ۲۴/۳۸،

نُعَاس: (س) اونگھ، جھپکی، حواس کی سستی، مصدر ہے۔ ۱۱/۸،

نُعَاسًا: اونگھ، جھپکی، حواس کی سستی۔ ۱۵۴/۳،

نَعْبُدَ: (ن) ہم عبادت کرتے ہیں۔ عِبَادَةٌ سے مضارع۔ ۶۴/۳، ۷۰/۷، ۶۲/۱۱، ۳۵/۱۴

نَعْبُدُ: ہم عبادت کرتے ہیں۔ ۴/۱، ۱۳۳/۲، ۷۱/۲۶،

نَعْجَةٌ: ایک دنبی، ایک بھیڑ۔ ۲۳/۳۸،

نَعْجَةٌ: ایک دنبی، ایک بھیڑ۔ ۲۳/۳۸،

نَعْجَتِكَ: تیری بھیڑ (کی طرف) جمع نِعَاج، ۲۴/۳۸،

نُعْجِزَ: (اف) ہم عاجز کریں گے، ہم ہرا دیں گے۔ اعجازٌ سے مضارع۔ ۱۲/۷۲،

نُعْجِزَهٗ: ہم اس کو عاجز کریں گے۔ ۱۲/۷۲،

نَعُدْ: (ن) ہم وہی کریں گے، ہم دوبارہ کریں گے۔ عَوْدٌ سے مضارع، اصل میں نَعُوْدُ تھا، مشروط ہونے کی وجہ سے 'و' حذف ہوگئی۔ ۱۹/۸،

نَعُدُّ: (ن) ہم شمار کرتے ہیں، عَدٌّ سے مضارع، ۸۴/۱۹،

نَعِدُهُمْ: (ض) ہم ان سے (عذاب کا) وعدہ کرتے ہیں۔ وَعْدٌ سے مضارع۔ ۴۶/۱۰، ۴۰/۱۳، ۹۵/۲۳، ۷۷/۴۰،

نَعُدُّهُمْ: ہم ان کو شمار کرتے ہیں۔ ۶۲/۳۸،

نُعَذِّبَ: (تف) ہم عذاب دیں گے، ہم سزا دیں گے۔ تعذیبٌ سے مضارع۔ ۶۶/۹،

نُعَذِّبُهٗ: ہم اس کو عذاب دیں گے، ہم اس کو سزا دیں گے۔ ۸۷/۱۸،

نُعَذِّبُهُمْ: ہم ان کو عذاب دیں گے، ہم ان کو سزا دیں گے۔ ۱۰۱/۹،

نَعْفُ: (ن) ہم معاف کریں گے (بصلۂ عن) عَفْوٌ سے مضارع، اصل میں نَعْفُوْ تھا، ماقبل 'اِنْ' کی وجہ سے 'و' ساقط ہوگیا۔ ۶۶/۹،

نَعْقِلُ: (ض) ہم عقل سے کام لیتے ہیں، ہم سمجھتے ہیں۔ عَقْلٌ سے مضارع۔ ۱۰/۶۷،

نَعْلَمَ: (س) ہم علم رکھتے ہیں، ہم جانتے ہیں، عِلْمٌ سے مضارع، ۱۴۳/۲، ۱۱۳/۵، ۱۲/۱۸، ۲۱/۳۴، ۳۱/۴۷،

نَعْلَمُ: ہم علم رکھتے ہیں، ہم جانتے ہیں۔ ۱۶۷/۳، ۳۳/۶، ۹۷/۱۵، ۱۰۳/۱۶، ۷۶/۳۶، ۱۶/۵۰،

نُعَلِّمَهٗ: (تف) ہم اس کو تعلیم دیں گے، ہم اس کو سکھا دیں گے۔ تعلیمٌ سے مضارع۔ ۲۱/۱۲،

نَعْلَمُهُمْ: ہم ان کو جانتے ہیں۔ ۱۰۱/۹،

نُعْلِنُ: (اف) ہم اعلان کرتے ہیں، ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اعلانٌ سے مضارع۔ ۳۸/۱۴،

نَعْلَيْكَ: اپنے دونوں جوتوں کو، جمع نِعَالٌ۔ اصل میں نَعْلَيْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ ۱۲/۲۰،

نَعَمٌ: چوپایہ (اونٹ، بکری، گائے، بھینس وغیرہ) اسم جنس ہے، جمع اَنْعَامٌ۔ ۹۵/۵،

نَعَمْ: ہاں، جی ہاں، حرف ایجاب ہے۔ ۴۴/۷، ۱۱۴/۷، ۴۲/۲۶، ۱۸/۳۷،

نِعْمَ: اچھا ہے، خوب ہے، کلمۂ مدح ہے۔ ۱۳۶/۳، ۱۷۳/۳، ۴۰/۸، ۲۴/۱۳، ۳۰/۱۶، ۳۱/۱۸، ۷۸/۲۲، ۵۸/۲۹، ۷۵/۳۷، ۳۰/۳۸، ۴۴/۳۸، ۷۴/۳۹، ۴۸/۵۱، ۲۳/۷۷،

نِعِمَّا: وہ کیا ہی اچھی ہے، یہ اصل میں نِعْمَ مَا تھا، دونوں میموں میں ادغام کرکے عین کو نون کی قریب ہونے کی بنا پر زیر دیدیا۔ ۲۷۱/۲، ۵۸/۴۔

نَعْمَاءَ: نعمتیں، انعام، مراد راحت و آسائش،

نِعْمَةٌ کا اسم جمع ۱۰/۱۱،

نَعْمَةِ: نعمت۔ آسائش۔ آرام کے سامان۔ ۱۱/۷۳،

نَعْمَتٍ: نعمت، آسائش، آرام کے سامان۔ ۲۷/۴۴،

نِعْمَتَ: نعمت، انعام، احسان، جمع نِعَمٌ و اَنْعُمٌ ۲۳۱/۲، ۱۰۳/۳، ۱۱/۵، ۲۸/۱۴، ۳۴/۱۴، ۸۳/۱۶، ۱۱۴/۱۶، ۳/۳۵،

نِعْمَةَ: نعمت، انعام، احسان۔ ۲۱۱/۲، ۷/۵، ۲۰/۵، ۶/۱۴، ۱۸/۱۶، ۹/۳۳، ۱۳/۴۳،

نِعْمَةُ: نعمت، انعام، احسان۔ ۵۳/۸، ۸/۳۹، ۴۹/۳۹، ۸/۴۹، ۳۵/۵۴،

نِعْمَتِ: نعمت، انعام، احسان۔ ۷۲/۱۶، ۳۱/۳۱،

نِعْمَةِ: نعمت، انعام، احسان۔ ۷۱/۱۶، ۶۷/۲۹، ۲/۶۸، ۱۱/۹۳،

نِعْمَةِ: نعمت، انعام، احسان۔ ۱۷۱/۳، ۱۷۴/۳، ۵۳/۱۶، ۱۹/۹۲،

نِعْمَةُ: نعمت، انعام، احسان۔ ۵۷/۳۷،

نِعْمَةٌ: نعمت، انعام، احسان۔ ۲۲/۲۶، ۴۹/۶۸،

نِعْمَتَكَ: تیری نعمت۔ تیرا انعام۔ تیرا فضل۔ ۱۹/۲۷، ۱۵/۴۶،

نِعْمَتَهٗ: اس کی نعمت۔ اس کا انعام۔ ۶/۵، ۶/۱۲، ۸۱/۱۶، ۲/۴۸،

نِعْمَتِهٖ: اس کی نعمت، اس کا انعام۔ ۱۰۳/۳،

نِعْمَتِیْ: میری نعمت، میرا انعام، میرا فضل۔ ۱۵۰/۲، ۳/۵، ۱۱۰/۵،

نِعْمَتِیَ: میری نعمت، میرا انعام، میرا فضل۔ ۴۰/۲، ۴۷/۲، ۱۲۲/۲،

نُعَمِّرْكُمْ: (تف) ہم تمہاری عمر زیادہ کرتے ہیں۔ تَعْمِیْرٌ سے مضارع۔ ۳۷/۳۵،

نُعَمِّرْهُ: ہم اس کی عمر زیادہ کرتے ہیں۔ ۶۸/۳۶،

نَعْمَلُ: (س) ہم عمل کریں گے۔ عَمَلٌ و عَمَالٌ سے مضارع۔ ۱۲/۳۴، ۳۷/۳۵،

نَعْمَلَ: ہم عمل کرتے ہیں۔ ۵۳/۷،

نَعْمَلُ: ہم عمل کرتے ہیں۔ ۵۳/۷، ۲۸/۱۶، ۳۷/۳۵،

نِعْمَهٗ: اس کا انعام، اس کا احسان۔ ۲۰/۳۱،

نَعَّمَهٗ: (تف) اس نے اس کو نعمت دی، اس نے اس کو آرام دیا۔ تَنْعِیْمٌ سے ماضی ۱۵/۸۹،

نَعُوْدُ: (ن) ہم لوٹیں گے، عَوْدٌ سے مضارع، ۸۹/۷،

نُعِیْدُکُمْ: (ف) ہم تم کو لوٹائیں گے، ہم تم کو دوبارہ کریں گے۔ اِعَادَةٌ سے مضارع ۵۵/۲۰،

نُعِیْدُهٗ: ہم اس کو لوٹائیں گے۔ ہم اس کو دوبارہ کریں گے۔ ۱۰۴/۲۱،

نُعِیْدُھَا: ہم اس کو لوٹا دیں گے، ہم اس کو پہلی حالت پر کر دیں گے۔ ۲۱/۲۰،

نَعِیْمًا: کثیر نعمت، بڑی نعمت، آرام۔ ۲۰/۷۶،

نَعِیْمِ: بڑی نعمت، آرام۔ ۶۵/۵، ۹/۱۰، ۵۶/۲۲، ۸۵/۲۶، ۸/۳۱، ۴۳/۳۷، ۱۲/۵۶، ۳۴/۶۸، ۲۲/۸۳، ۸/۱۰۲،

نَعِیْمٍ: بڑی نعمت، آرام، ۱۷/۵۲، ۸۹/۵۶، ۳۸/۷۰، ۱۳/۸۲، ۲۲/۸۳،

نَعِیْمٌ: بڑی نعمت، آرام۔ ۲۱/۹،

ن غ

نُغَادِرْ: (فا) ہم چھوڑیں گے۔ مُغَادَرَةٌ سے مضارع۔ ۴۷/۱۸،

نُغْرِقْھُمْ: (اف) ہم ان کو غرق کریں گے، ہم ان کو ڈبو دیں گے۔ اِغْرَاقٌ سے مضارع۔ ۴۳/۳۶،

نُغْرِیَنَّكَ: (اف) ہم ضرور تجھے مسلط کریں گے، ہم ضرور پیچھے لگا دیں گے۔ اِغْرَاءٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۶۰/۳۳،

نَغْفِرْ: (ض) ہم مغفرت کریں گے، ہم معاف کریں گے۔ مَغْفِرَةٌ و غُفْرَانٌ سے

مضارع۔ ۵۸/۲، ۱۶۱/۷،

ن ف

نَفّٰثٰتِ: (مؤنث) گرہوں میں پھونکنے والیاں، خوب دم کرنے والیاں، مراد جادوگر عورتیں، نَفْثٌ سے مبالغہ، واحد نَفَّاثَۃٌ ۴/۱۱۳،

نَفَادٍ: (س) کم ہونا، ختم ہوجانا، مصدر ہے۔ ۵۴/۳۸،

نِفَاقًا: (مفا) منافقت، دورخاپن، مصدر ہے۔ ۷۷/۹، ۹۷/۹

نِفَاقِ: منافقت۔ دورخی۔ ۱۰۱/۹،

نَفْتِنَهُمْ: (ن) ہم ان کو آزمائیں گے، ہم ان کا امتحان لیں گے۔ فِتْنَةٌ و فُتُوْنٌ سے مضارع۔ ۱۳۱/۲۰، ۱۷/۷۲،

نَفْحَةٌ: ایک جھونکا، بھاپ، معمولی سا، مصدر مرہ، جمع نَفَحَاتٌ. ۴۶/۲۱،

نَفَخَ: (ن) اس نے پھونکا۔ اس میں پھونک ماری گئی۔ نَفْخٌ سے ماضی۔ ۹/۳۲،

نُفِخَ: وہ پھونکا گیا۔ نَفْخٌ سے مضارع مجہول۔ ۹۹/۱۸، ۱۰۱/۲۳، ۵۱/۳۶، ۶۸/۳۹، ۲۰/۵۰، ۱۳/۶۹

نَفْخَةٌ: ایک بار پھونکنا، مراد نفخۂ اول۔ نَفْخٌ سے مصدر مرۃ۔ ۱۳/۶۹،

نَفَخْتُ: میں پھونک دوں گا۔ نَفْخٌ سے ماضی مستقبل۔ ۲۹/۱۵، ۷۲/۳۸

نَفَخْنَا: ہم نے پھونک دیا۔ ۹۱/۲۱، ۱۲/۶۶

نَفِدَ: (س) وہ (لکھتے لکھتے) ختم ہوجائے۔ نَفَدٌ و نِفَادٌ سے ماضی۔ ۱۰۹/۱۸،

نَفِدَتْ: وہ ختم ہوئی۔ ۲۷/۳۱

نَفَرَ: (ن ض) وہ نکلا۔ نَفْرٌ و نُفُوْرٌ سے ماضی۔ ۱۲۲/۹

نَفَرًا: جماعت (تین سے دس افراد پر مشتمل جماعت کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔ مراد اولاد اور نوکر چاکر ہیں۔ ۳۴/۱۸، ۲۹/۴۶،

نَفَرٌ: جماعت۔ ۱/۷۲،

نَفْرُغُ: (ن) ہم فارغ ہوں گے، ہم قصد کریں گے۔ فَرَاغٌ سے مضارع۔ ۳۱/۵۵

نُفَرِّقُ: (تف) ہم تفریق کرتے ہیں۔ تَفْرِیْقٌ سے مضارع۔ ۱۳۶/۲، ۲۸۵/۲، ۸۴/۳،

نَفْسٌ: شخص، جاندار، دل، ضمیر، جمع نُفُوْسٌ و اَنْفُسٌ۔ ۳۲/۵، ۱۵۱/۶، ۵۴/۱۲، ۳۳/۱۷، ۶۸/۲۵، ۳۰/۷۹،

نَفْسًا: شخص، جاندار، دل۔ ۴۸/۲، ۲۸۶/۲، ۴/۴، ۳۲/۵، ۱۵۲/۶، ۱۵۸/۶، ۴۲/۷، ۷۴/۱۸، ۳۰/۲۰، ۶۲/۲۳، ۱۹/۲۸، ۳۳/۲۸، ۱۱/۶۳، ۷/۶۵

نَفْسِ: شخص، جاندار، دل، ضمیر۔ ۳۲/۵، ۶۸/۱۲، ۲/۷۵

نَفْسٍ: شخص، جاندار، دل۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲، ۲۸۱/۲، ۲۵/۳، ۳۰/۳، ۱۴۵/۳، ۱۶۱/۳، ۱۸۵/۳، ۱/۴، ۹۸/۶، ۱۶۴/۶، ۱۸۹/۷، ۳۰/۱۰، ۵۴/۱۰، ۱۰۰/۱۰، ۳۳/۱۳، ۴۲/۱۳، ۵۱/۱۴، ۱۱۱/۱۶، ۴۷/۱۸، ۱۵/۲۰، ۳۵/۲۱، ۵۷/۲۹، ۲۸/۳۱، ۱۳/۳۲ ...... ۳۶ جگہ

نَفْسُ: شخص، جاندار، دل، ضمیر۔ ۲۷/۸۹،

نَفْسٌ: شخص، جاندار، دل۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲، ۲۳۳/۲، ۷۰/۶، ۱۰۵/۱۱، ۴۷/۲۱، ۳۴/۳۱، ۱۷/۳۲، ۵۳/۳۹، ۵۶/۳۹، ۱۸/۵۹، ۱۴/۸۱، ۵/۸۲، ۱۹/۸۲

نُفْسِدَ: (اف) ہم فساد پھیلائیں گے۔ اِفْسَادٌ سے مضارع۔ ۷۳/۱۲

نَفْسَكَ: تیرا نفس۔ تیری جان۔ تیری زندگی۔ ۸۴/۴، ۶/۱۸، ۲۸/۱۸، ۳/۲۶

نَفْسِكَ: تیرا نفس، تیری جان۔ ۷۹/۴، ۱۱۶/۵، ۲۰۵/۷، ۱۴/۱۷، ۳۷/۳۳

نَفْسُكَ: تیرا نفس، تیری جان۔ ۸/۳۵،

نَفْسَهٗ: اس کا نفس، اس کی ذات۔ ۱۳۰/۲، ۲۳۱/۲، ۲۸/۳، ۳۰/۳، ۱۱۰/۴، ۱/۶۵،

نَفْسَهٗ: اس کا نفس، اس کی ذات۔ ۲۰۷/۲،

نَفْسِهٖ: اس کا نفس، اس کی ذات۔ ۹۳/۳، ۱۱۱/۴، ۱۲/۶، ۵۴/۶، ۱۰۴/۶، ۱۲۰/۹، ۱۰۸/۱۰، ۲۳/۱۲، ۳۰/۱۲، ۳۲/۱۲، ۵۱/۱۲، ۷۷/۱۲، ۱۵/۱۷، ۳۵/۱۸، ۹۷/۲۰، ۳۰/۲۷، ۹۲/۲۷، ۶/۲۹، ۱۲/۳۱، ۱۸/۳۵، ۳۲/۳۵، ۱۱۳/۳۷، ۳۱/۳۹، ۴۶/۴۱، ۱۵/۴۵، ۳۸/۴۷، ۱۰/۴۸، ۹/۵۹، ۱۶/۶۴، ۴۳/۷۵،

نَفْسُهٗ: اس کا نفس، اس کی ذات۔ ۳۰/۵، ۱۶/۵۰،

نَفْسَهَا: اس کا نفس، اس کی ذات۔ ۵۰/۳۳،

نَفْسِهَا: اس کا نفس، اس کی ذات۔ ۱۱۱/۱۶،

نَفْسِيْ: میرا نفس، میری ذات۔ ۲۵/۵، ۱۱۶/۵، ۱۸۸/۷، ۱۵/۱۰، ۳۹/۱۰، ۲۶/۱۲، ۵۳/۱۲، ۵۴/۱۲، ۳۱/۲۰، ۹۶/۲۰، ۳۳/۲۷، ۱۶/۲۸، ۵۰/۳۳،

نَفَشَتْ: (ن) انہوں نے روند دیا، انہوں نے چر لیا۔ نَفْشٌ سے ماضی۔ ۷۸/۲۱

نُفَصِّلُ: (تف) ہم تفصیل وار بیان کرتے ہیں، ہم کھول کر بیان کرتے ہیں۔ تَفْصِيْلٌ سے مضارع۔ ۵۵/۶، ۳۲/۷، ۱۷۴/۷، ۱۱/۹، ۲۴/۱۰، ۲۸/۳۰،

نُفَضِّلُ: (تف) ہم فضیلت دیتے ہیں، ہم بڑائی دیتے ہیں۔ تَفْضِيْلٌ سے مضارع ۴/۱۳،

نَفْعًا: (ف) نفع، فائدہ پہنچانا، مصدر ہے۔ ۱۱/۴، ۷۶/۵، ۱۸۸/۷، ۴۹/۱۰، ۱۶/۱۳، ۸۹/۲۰، ۳/۲۵، ۴۲/۳۴، ۱۱/۴۸،

نَفَعَتْ: وہ نافع ہوئی۔ وہ مفید ہوئی۔ نَفْعٌ سے ماضی بمعنی مستقبل۔ اصل میں تا ساکن تھی بعد والے لفظ سے ملنے کی بنا پر متحرک ہوگئی۔ ۹/۸۷،

نَفْعَلَ: (ف) ہم کریں گے، فَعْلٌ سے مضارع، ۸۷/۱۱

نَفْعَلُ: ہم کریں گے۔ ۳۴/۳۷، ۱۸/۷۷،

نَفْعِهٖ: اس کا فائدہ۔ ۱۳/۲۲،

نَفَعَهَا: اس نے اس کو نفع دیا، اس نے اس کو فائدہ دیا۔ ۹۸/۱۰،

نَفْعِهِمَا: ان دونوں کا نفع، ان دونوں کا فائدہ ۲۱۹/۲،

نَفَقًا: سرنگ، تنگ، راستہ، جمع اَنْفَاقٌ۔ ۳۵/۶

نَفَقٰتُهُمْ: ان کا خرچ کرنا، ان کی خیرات ۵۴/۹،

نَفَقَةً: خرچ کرنا، خیرات کرنا۔ ۱۲۱/۹،

نَفَقَةٍ: خرچ کرنا، خیرات کرنا۔ ۲۷۰/۲،

نَفْقِدُ: (ض) ہم نے کھو دیا ہے، ہم ڈھونڈتے ہیں۔ فَقْدٌ وفِقْدَانٌ سے مضارع۔ ۷۲/۱۲

نَفْقَهُ: (س) ہم سمجھتے ہیں۔ فِقْهٌ سے مضارع۔ ۹۱/۱۱،

نُفُوْرًا: (ن،ض) نفرت کرنا، فرار ہونا، بھاگنا مصدر ہے۔ ۴۱/۱۷، ۴۶/۱۷، ۶۰/۲۵، ۴۲/۳۵،

نُفُوْرٍ: نفرت کرنا، فرار ہونا، بھاگنا۔ ۲۱/۶۷،

نُفُوْسُ: اشخاص، لوگ، جانیں، واحد نَفْسٌ۔ ۷/۸۱

نُفُوْسِكُمْ: تمہارے دل۔ ۲۵/۱۷،

نَفِيْرًا: جماعت، گروہ، لشکر۔ ۶/۱۷،

ن ق

نُقَاتِلْ: (مف) ہم قتال کریں، ہم لڑیں گے ہم جنگ کریں گے، مُقَاتَلَةٌ سے مضارع۔ ۲۴۶/۲،

نُقَاتِلَ: ہم لڑیں گے، ہم قتال کریں گے۔ ۲۴۶/۲

نَقْبًا: (ن) نقب دینا، شگاف دینا، سوراخ کرنا جمع اَنْقَابٌ۔ ۹۷/۱۸،

نَقَّبُوْا: (تف) وہ گھومے پھرے، انہوں نے چھید ڈالے، انہوں نے سوراخ کر دیے۔

تَنْقِیْبٌ سے ماضی۔ ۳۶/۵۰

نَقْتَبِسْ: (افت) ہم روشنی حاصل کریں گے، ہم فائدہ اٹھائیں گے، اِقْتِبَاسٌ سے مضارع۔ ۱۳/۵۷

نُقَتِّلُ: (تف) ہم خوب قتل کریں گے۔ تَقْتِیْلٌ سے مضارع۔ ۱۲۷/۷

نَقْدِرَ: (ض،ن،س) ہم قادر ہوں گے، ہم تنگی کریں گے۔ قَدْرٌ وقُدْرَۃٌ سے مضارع۔ ۸۷/۲۱

نُقَدِّسُ: (تف) ہم پاکی بیان کرتے ہیں۔ تَقْدِیْسٌ سے مضارع۔ ۳۰/۲

نَقْذِفُ: (ض) ہم پھینک دیں گے۔ قَذْفٌ سے مضارع۔ ۱۸/۲۱

نُقِرَ: (ن) وہ پھونکا جائے گا۔ نَقْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۸/۷۴

نُقِرُّ: (اف) ہم ٹھہراتے ہیں۔ اِقْرَارٌ سے مضارع۔ ۵/۲۲

نُقْرِئُكَ: (اف) ہم آپ کو پڑھائیں گے۔ اِقْرَاءٌ سے مضارع۔ ۶/۸۷

نَقْرَؤُهُ: (ف) ہم اس کو پڑھائیں گے۔ قِرَاءَۃٌ سے مضارع۔ ۹۳/۱۷

نَقْص: (ن) کم کرنا، گھٹانا، مصدر ہے۔ ۱۵۵/۲، ۱۳۰/۷

نَقُصُّ: (ن) ہم قصہ بیان کرتے ہیں۔ قَصَصٌ سے مضارع۔ ۱۰۱/۷، ۱۲۰/۱۱، ۳/۱۲، ۱۳/۱۸، ۹۹/۲۰

نَقْصُصْ: ہم نے بیان کیا۔ قَصَصٌ سے مضارع، ماقبل لَمْ کی وجہ سے ماضی کے معنی ہو گئے۔ ۷۸/۴۰

نَقْصُصْهُمْ: ہم نے ان کو بیان کیا۔ ۱۶۴/۴

نَقُصَّنَّ: ہم ضرور بیان کریں گے۔ ۷/۷

نَقُصُّهُ: ہم اس کو بیان کرتے ہیں۔ ۱۰۰/۱۱

نَقَضَتْ: (ن) اس عورت نے نوچ ڈالا، اس نے توڑ دیا۔ نَقْضٌ سے ماضی۔ ۹۲/۱۶

نَقْضِهِمْ: ان کا توڑنا۔ ان کا عہد شکنی کرنا۔ ۱۵۵/۴، ۱۳/۵

نَقْعًا: دھول، غبار۔ ۴/۱۰۰

نَقْعُدُ: (ن) ہم بیٹھتے ہیں۔ قُعُوْدٌ سے مضارع، اصل میں اس سے پہلے لفظ کُنَّا آیا ہے اس لئے یہ ماضی استمراری ہو گیا، یعنی اس کی معنی ہوں گے، ہم بیٹھتے تھے۔ ۹/۷۲

نُقَلِّبُ: (تف) ہم پھیرتے ہیں، ہم موڑتے ہیں۔ تَقْلِیْبٌ سے مضارع۔ ۱۱۰/۶

نُقَلِّبُهُمْ: ہم ان کو کروٹ دیتے ہیں۔ ۱۸/۱۸

نَقَمُوْا: (ض) انہوں نے ناپسند کیا، انہوں نے عیب لگایا۔ انہوں نے سزا دی۔ انہوں نے بدلہ دیا۔ نَقْمٌ سے ماضی۔ ۷۴/۹، ۸/۸۵

نَقُوْلَ: (ن) ہم کہیں گے، قَوْلٌ سے مضارع ۴۰/۱۶

نَقُوْلُ: ہم کہیں گے۔ ۱۸۱/۳، ۲۲/۶، ۲۸/۱۰، ۵۴/۱۱، ۶۶/۱۲، ۸۸/۱۸، ۲۸/۲۸، ۳۲/۳۳، ۳۰/۵۰، ۸/۵۸

نَقُوْلَنَّ: ہم ضرور کہیں گے۔ ۴۹/۲۷

نَقِیْبًا: (ن) سردار۔ نَقَابَۃٌ سے صفت مشبہ، جمع نُقَبَاءُ۔ ۱۲/۵

نَقِیْرًا: کھجور کی گٹھلی کے اوپر کا چھلکا، مراد حقیر ترین چیز۔ ۵۳/۴، ۱۲۴/۴

نُقَیِّضْ: (تف) ہم مقرر کرتے ہیں، ہم مسلط کرتے ہیں۔ تَقْیِیْضٌ سے مضارع ۳۶/۴۳

نُقِیْمُ: (اف) ہم قائم کریں گے۔ اِقَامَۃٌ سے مضارع۔ ۱۰۵/۱۸

ن ك

نَكُ: ہم تھے، فعل ناقص ہے، اصل میں نَكُوْنُ تھا۔ ۴۳/۷۴، ۴۴/۷۴،

نِكَاحَ: (ض،ف) نکاح کا وقت یعنی سن بلوغ ۶/۴،

نِكَاحًا: نکاح کرنا۔ ۳۳/۲۴، ۶۰/۲۴،

نِكَاحِ: نکاح، بیاہ۔ ۲۳۵/۲، ۲۳۷/۲،

نَكَالَ: عذاب، سزا، عبرت۔ ۲۵/۷۹،

نَكَالًا: عذاب، سزا، عبرت۔ ۶۶/۲، ۳۸/۵

نَكْتُبُ: (ن) ہم لکھتے ہیں۔ کِتَابَۃٌ سے مضارع۔ ۱۸۱/۳، ۷۹/۱۹، ۱۲/۳۶،

نَكْتَلْ: (افت) ہم ناپ بھر غلہ لیں گے، ہم پیمانہ بھر کر لیں گے۔ اِكْتِيَالٌ سے مضارع ۶۳/۱۲،

نَكْتُمُ: (ن) ہم چھپاتے ہیں۔ کَتْمٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۵،

نَكَثَ: (ض،ن) اس نے (بیعت کو) توڑا، اس نے عہد شکنی کی۔ نَكْثٌ سے ماضی۔ ۱۰/۴۸،

نَكَثُوْا: انہوں نے عہد کو توڑا۔ ۱۲/۹، ۱۳/۹،

نَكَحَ: (ف،ض) اس نے نکاح کیا، اس نے عقد کیا۔ نِكَاحٌ سے ماضی۔ ۲۲/۴،

نَكَحْتُمُ: تم نے نکاح کیا، تم نے بیاہ کیا۔ ۴۹/۳۳،

نَكِدًا: کم اُگنے والا، مشکل سے نکلنے والا، بے کار۔ ۵۸/۷،

نُكَذِّبَ: (تف) ہم تکذیب کریں گے، ہم جھٹلائیں گے۔ تَكْذِيْبٌ سے مضارع۔ ۲۷/۶،

نُكَذِّبُ: ہم تکذیب کریں گے، ہم جھٹلائیں گے۔ ۴۶/۷۴،

نُكْرًا: (س،ک) برا، بے جا۔ ہولناک۔ انجان

نُكْرٌ ونَكَارَۃٌ سے صفت۔ ۷۴/۱۸، ۸۷/۱۸، ۸/۶۵،

نُكُرٍ: ناگوار، انجان، نہایت ہولناک۔ ۶/۵۴،

نَكِّرُوْا: (تف) تم شکل بدل دو، تم روپ بدل دو۔ تَنْكِيْرٌ سے امر۔ ۴۱/۲۷،

نَكِرَهُمْ: وہ ان سے انجان ہوا، اس نے ان کو نہیں پہچانا۔ نَكَارَۃٌ سے ماضی۔ ۷۰/۱۱،

نُكِسُوْا: (ن) وہ اوندھے ڈالے گئے، ان کے سروں کو جھکا دیا گیا۔ نَكْسٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۵/۲۱،

نَكْسُوْهَا: (ن) ہم پہنا دیتے ہیں، ہم چڑھا دیتے ہیں، کَسْوٌ وکِسْوَۃٌ سے مضارع۔ ۲۵۹/۲،

نَكَصَ: (ض،ن) وہ پھر گیا، وہ الٹے پاؤں بھاگا۔ نَكْصٌ ونُكُوْصٌ سے ماضی ۴۸/۸،

نَكْفُرَ: (ن) ہم کفر کرتے ہیں، ہم انکار کرتے ہیں۔ کُفْرٌ سے مضارع۔ ۳۳/۳۴،

نَكْفُرُ: ہم کفر کرتے ہیں، ہم انکار کرتے ہیں۔ ۱۵۰/۴،

نُكَفِّرْ: (تف) ہم مٹا دیں گے، ہم دور کر دیں گے۔ تَكْفِيْرٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴،

نُكَفِّرَنَّ: ہم ضرور مٹا دیں گے، ہم ضرور دور کر دیں گے۔ تَكْفِيْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۷/۲۹،

نُكَلِّفُ: (تف) ہم تکلیف دیتے ہیں۔ ہم ذمہ دار بناتے ہیں۔ تَكْلِيْفٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۵۲/۶، ۴۲/۷، ۶۲/۲۳،

نُكَلِّمُ: (تف) ہم کلام کریں گے، ہم بات کریں گے۔ تَكْلِيْمٌ سے مضارع۔ ۲۹/۱۹،

نَكُنْ: (ن) ہم تھے، ہم ہو جائیں۔ کَوْنٌ سے مضارع، فعل ناقص ہے، اصل میں نَكُوْنُ

تھا۔ ۱۳۱/۴، ۸۲/۹، ۶۰/۲۰، ۱۲/۵۷،

نَکُوْنَ: ہم تھے، ہم ہو جائیں گے۔ ۱۱۳/۵، ۲۷/۶،
۱۱۵/۷، ۶۵/۲۰، ۱۰۲/۲۶، ۴۷/۲۸،

نَکُوْنَنَّ: ہم ضرور ہو جائیں گے۔ کَوْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۶۳/۶، ۲۳/۷، ۱۴۹/۷،
۱۸۹/۷، ۷۵/۹، ۲۲/۱۰،

نَکِیْرِ: میرا عذاب۔ ۴۴/۲۲، ۴۵/۳۴، ۲۶/۳۵، ۱۸/۶۷،

نَکِیْرٍ: (س) انکار کرنا، بدل ڈالنا، مصدر و اسم ۴۷/۴۲،

ن ل

نُلْزِمُکُمُوْهَا: (اف) ہم اس کو تم سے لازم کریں گے، ہم اس کو تم پر مسلط کریں گے۔ اِلْزَامٌ سے مضارع۔ ۲۸/۱۱،

نَلْعَبُ: (س) ہم کھیلتے ہیں، ہم دل لگی کرتے ہیں۔ لَعِبٌ سے مضارع، ماقبل کُنَّا کی وجہ سے ماضی استمراری ہو گیا یعنی "ہم کھیلتے تھے" ہو گیا۔ ۶۵/۹،

نَلْعَنُهُمْ: (ف) ہم ان پر لعنت کرتے ہیں۔ لَعْنٌ سے مضارع۔ ۴۷/۴،

نُلْقِیْ: (اف) ہم ڈالتے ہیں" ہم نازل کرتے ہیں۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع۔ ۱۵۱/۳، ۵/۷۳،

ن م

نَمَارِقُ: تکیے، گدے، بچھونے، واحد نَمْرُقَةٌ ۱۵/۸۸،

نُمَتِّعُهُمْ: (تف) ہم ان کو فائدہ پہنچاتے ہیں، ہم ان کو آرام پہنچاتے ہیں۔ تَمْتِیْعٌ سے مضارع۔ ۴۸/۱۱، ۲۴/۳۱،

نَمُدُّ: (ن) ہم بڑھاتے ہیں، ہم کھینچتے ہیں۔ مَدٌّ سے مضارع۔ ۷۹/۱۹،

نُمِدُّ: (اف) ہم کھینچتے ہیں، ہم مدد دیتے ہیں۔ اِمْدَادٌ سے مضارع۔ ۲۰/۱۷،

نُمِدُّهُمْ: ہم ان کو کھینچتے ہیں، ہم ان کی امداد کرتے ہیں۔ ۵۵/۲۳،

نُمَکِّنَ: (تف) ہم قدرت دیتے ہیں، ہم حکومت دیتے ہیں۔ تَمْکِیْنٌ سے مضارع۔ ۶/۲۸،

نُمَکِّنْ: ہم قدرت دیتے ہیں، ہم جگہ دیتے ہیں۔ ۶/۶، ۵۷/۲۸،

نَمْلِ: چیونٹیاں، اسم جنس ہے، واحد نَمْلَةٌ. ۱۸/۲۷،

نَمْلُ: چیونٹیاں۔ ۱۸/۲۷،

نَمْلَةٌ: ایک چیونٹی، جمع نَمْلٌ. ۱۸/۲۷،

نُمْلِیْ: (اف) ہم ڈھیل دیتے ہیں، ہم مہلت دیتے ہیں۔ اِمْلَاءٌ سے مضارع۔ ۱۷۸/۳،

نَمُنَّ: (ن) ہم احسان کریں گے۔ مَنٌّ سے مضارع۔ ۵/۲۸،

نَمْنَعْکُمْ: (ف) ہم نے تمہیں منع کیا، ہم نے تمہیں بچالیا۔ مَنْعٌ سے مضارع۔ ۱۴۱/۴،

نَمُوْتُ: (ن) ہم مرتے ہیں۔ مَوْتٌ سے مضارع۔ ۳۷/۲۳، ۲۴/۴۵،

نُمِیْتُ: (اف) ہم موت دیتے ہیں، ہم مارتے ہیں۔ اِمَاتَةٌ سے مضارع ۴۳/۱۵، ۴۳/۵۰،

نَمِیْرُ: (ض) ہم غلہ لائیں گے، ہم خوراک لائیں گے۔ مَیْرٌ سے مضارع۔ ۶۵/۱۲،

نَمِیْمٍ: چغلی، جمع نَمَائِمُ. ۱۱/۶۸،

ن ن

نُنَبِّئُکُمْ: (تف) ہم تمہیں آگاہ کریں گے، ہم

تمہیں خبردار کریں گے۔ تَنْبِئَۃٌ سے مضارع۔
۳۳/۱۰، ۱۰۳/۱۸

نُنَبِّئَنَّ: ہم ضرور آگاہ کریں گے، ہم ضرور خبر کریں گے۔ ۵۰/۱۴

نُنَبِّئُهُمْ: ہم ان کو ضرور آگاہ کریں گے، ہم ان کو ضرور خبر کریں گے۔ ۲۳/۲۱

نُنْجِ: (اف) ہم نجات دیتے ہیں، ہم بچاتے ہیں۔ اِنْجَاءٌ سے مضارع۔ اصل میں نُنْجِیْ تھا۔ ۱۰۳/۱۰

نُنْجِی: ہم نجات دیتے ہیں، ہم رہائی دیتے ۸۸/۲۱

نُنَجِّی: (تف) ہم نجات دیں گے، ہم بچائیں گے۔ تَنْجِیَۃٌ سے مضارع۔ ۱۰۳/۱۰، ۷۲/۱۹

نُنَجِّیْكَ: ہم تجھے نجات دیں گے، ہم تجھے بچائیں گے۔ ۹۲/۱۰

نُنَجِّیَنَّهٗ: ہم اس کو ضرور بچالیں گے۔ تَنْجِیَۃٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۳۲/۲۹

نَنْزِعَنَّ: (ض) ہم ضرور کھینچ لیں گے، ہم ضرور الگ کردیں گے۔ ہم ضرور نکالیں گے۔ نَزْعٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۶۹/۱۹

نُنَزِّلُ: (تف) ہم بتدریج اتارتے ہیں۔ تَنْزِیْلٌ سے مضارع۔ ۸/۱۵، ۸۲/۱۷

نُنَزِّلُ: ہم اتارتے ہیں۔ ۴/۲۶

نُنَزِّلُهٗ: ہم اس کو اتارتے ہیں۔ ۲۱/۱۵

نَنْسٰكُمْ: (س) ہم تمہیں بھول جائیں گے، ہم تمہیں فراموش کردیں گے۔ نِسْیَانٌ سے مضارع۔ ۳۴/۴۵

نَنْسٰهُمْ: ہم ان کو بھول جائیں گے، ہم انہیں فراموش کردیں گے۔ ۵۱/۷

نَنْسَخْ: (ف) ہم منسوخ کرتے ہیں، ہم مٹاتے ہیں۔ نَسْخٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۲

نَنْسِفَنَّهٗ: (ض) ہم ضرور اس (راکھ) کو بکھیر کر بہا دیں گے، ہم ضرور اس کو اڑا دیں گے۔ نَسْفٌ سے مضارع۔ ۹۷/۲۰

نُنْسِهَا: (اف) ہم اس کو بھلا دیتے ہیں، ہم اس کو فراموش کرتے ہیں اِنْسَاءٌ سے مضارع، ۱۰۶/۲

نُنْشِزُهَا: (اف) ہم اس کو جوڑ دیتے ہیں، ہم اس کو چڑھاتے ہیں اِنْشَازٌ سے مضارع ۲۵۹/۲

نُنْشِئَكُمْ: (اف) ہم تم کو پیدا کریں گے۔ اِنْشَاءٌ سے مضارع۔ ۶۱/۵۶

نَنْصُرُ: (ن) ہم مدد کرتے ہیں۔ نَصْرٌ سے مضارع۔ ۵۱/۴۰

نَنْصُرَنَّكُمْ: ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ ۱۱/۵۹

نَنْظُرَ: (ن) ہم دیکھیں گے نَظَرٌ سے مضارع ۴۱/۲۷

نَنْظُرَ: ہم دیکھیں گے۔ ۱۴/۱۰

نَنْظُرُ: ہم دیکھیں گے۔ ۲۷/۲۷

نَنْقُصُهَا: (ن) ہم اس کو کم کرتے ہیں، ہم اس کو گھٹاتے ہیں نَقْصٌ سے مضارع، ۴۱/۱۳ ۴۴/۲۱

نُنَكِّسْهُ: (تف) ہم اس کو الٹا کرتے ہیں، ہم اس کو پلٹ دیتے ہیں۔ ہم اس کو اوندھا کرتے ہیں۔ تَنْكِیْسٌ سے مضارع۔ ۶۸/۳۶

نَنْهَكَ: (ف) ہم نے تجھے منع کیا۔ نَهْیٌ سے مضارع۔ ۷۰/۱۵

ن و

نَوٰی: کھجور کی گٹھلیاں۔ واحد نَوَاۃٌ ۹۵/۶

نَوَاصِیْ: پیشانیاں، پیشانی کے بال، واحد

نَاصِیَةٌ ۴۱/۵۵،

نُوْحًا: حضرت نوح علیہ السلام کا اسم گرامی، آپ کی عمر ۹۵۰ سال سے زیادہ ہوئی۔ آپ کی بددعا سے پانی کے طوفان کا ایسا عذاب آیا کہ آپ کے ساتھیوں کے علاوہ ہر جاندار غرق ہوگیا۔ پھر آپ ہی کی نسل سے دنیا آباد ہوئی اسی لئے آپ کو آدم ثانی کہا جاتا ہے۔ ۳۳/۳، ۸۴/۶، ۵۹/۷، ۲۵/۱۱، ۷۶/۲۱، ۲۳/۲۳، ۱۴/۲۹، ۱۳/۴۲، ۲۶/۵۷، ۱/۷۱،

نُوْحٍ: حضرت نوح علیہ السلام۔ ۱۰۵/۲۶،

نُـوْحٍ: حضرت نوح علیہ السلام۔ ۱۶۳/۴، ۶۹/۷، ۷۰/۹، ۷۱/۱۰، ۳۶/۱۱، ۸۹/۱۱، ۹/۱۴، ۳/۱۷، ۱۷/۱۷، ۵۸/۱۹، ۴۲/۲۲، ۳۷/۲۵، ۱۰۵/۲۶، ۷/۳۳، ۷۹/۳۷، ۱۲/۳۸، ۵/۴۰، ۳۱/۴۰، ۱۲/۵۰، ۴۶/۵۱، ۵۲/۵۳، ۹/۵۴، ۱۰/۶۶،

نُـوْحُ: حضرت نوح علیہ السلام۔ ۳۲/۱۱، ۴۲/۱۱، ۴۶/۱۱، ۴۸/۱۱، ۱۱۶/۲۶،

نُوْحٌ: حضرت نوح علیہ السلام۔ ۴۵/۱۱، ۱۰۶/۲۶، ۷۵/۳۷، ۲۱/۷۱، ۲۶/۷۱،

نُـوْحِیْ: (اف) ہم بھیجتے ہیں، ہم دل میں ڈالتے ہیں۔ اِیْحَاءٌ سے مضارع۔ ۱۰۹/۱۲، ۴۳/۱۶، ۷/۲۱، ۲۵/۲۱،

نُوْحِیْهِ: ہم اس کو وحی بھیجتے ہیں، ہم اس کے دل میں ڈالتے ہیں۔ ۴۴/۳، ۱۰۲/۱۲،

نُـوْحِیْهَا: ہم ان (غیب کی باتوں) کو وحی کے ذریعے بھیجتے ہیں۔ ۴۹/۱۱،

نُـوْدُوْا: (مفا) ان کو پکارا جائے گا۔ نِدَاءٌ سے ماضی مجہول بمعنی مستقبل۔ ۴۳/۷،

نُـوْدِیَ: اس کو ندا دی گئی۔ اس کو پکارا گیا۔ ۱۱/۲۰،

۸/۶۲، ۳۰/۲۸، ۹/۶۳،

نُـوْرَ: نور، ایمان کی روشنی، آگ کی روشنی، جمع أَنْوَارٌ۔ ۱/۶، ۱۵۷/۷، ۳۲/۹، ۸/۶۱،

نُوْرًا: نور، روشنی۔ ۱۷۴/۴، ۹۱/۶، ۱۲۲/۶، ۵/۱۰، ۴۰/۲۴، ۵۲/۴۲، ۱۳/۵۷، ۲۸/۵۷، ۱۶/۷۱،

نُوْرِ: نور، روشنی۔ ۲۵۷/۲، ۱۶/۵، ۱/۱۴، ۵/۱۴، ۴۳/۳۳، ۶۹/۳۹، ۹/۵۷، ۸/۶۶، ۱۱/۶۵،

نُوْرٍ: نور، روشنی۔ ۳۵/۲۴، ۴۰/۲۴، ۲۲/۳۹،

نُوْرُ: نور، روشنی۔ ۱۶/۱۳، ۳۵/۲۴، ۲۰/۳۵،

نُوْرٌ: نور، روشنی۔ ۱۵/۵، ۴۴/۵، ۴۶/۵، ۳۵/۲۴،

نُوْرِثُ: (اف) ہم وارث بنائیں گے۔ اِیْرَاثٌ سے مضارع۔ ۶۳/۱۹،

نُوْرِکُمْ: تمہارا نور، تمہاری روشنی۔ ۱۳/۵۷،

نُوْرَنَا: ہمارا نور، ہماری روشنی۔ ۸/۶۶،

نُوْرَهٗ: اس کا نور، اس کی روشنی۔ ۳۲/۹،

نُوْرِهٖ: اس کا نور، اس کی روشنی۔ ۳۵/۲۴، ۸/۶۱،

نُوْرِهِمْ: ان کا نور، ان کی روشنی۔ ۱۷/۲،

نُوْرُهُمْ: ان کا نور، ان کی روشنی۔ ۱۲/۵۷، ۱۹/۵۷، ۸/۶۶،

نُـوَفِّ: (تف) ہم پورا پورا دیں گے۔ تَـوْفِیَةٌ سے مضارع۔ ۱۵/۱۱،

نُـوَلِّهٖ: (تف) ہم اس کو متوجہ کریں گے، ہم اس کو پھیر دیں گے۔ تَوْلِیَةٌ سے مضارع۔ ۱۱۵/۴،

نُـوَلِّیْ: ہم بااقتدار بناتے ہیں، ہم مسلط کرتے ہیں۔ ۱۲۹/۶،

نُـوَلِّیَنَّکَ: ہم آپ کو ضرور پھیر دیں گے۔ تَوْلِیَةٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۱۴۴/۲،

نَوْمَ: (ن) نیند، سونا، مصدر و اسم۔ ۴۷/۲۵،

نَوْمٌ: نیند، سونا۔ ۲۵۵/۲،

نَوْمَکُمْ: تمہاری نیند، تمہارا سونا۔ ۹/۷۸،

نُوْنِ: مچھلی کا نام۔ ۸۷/۲۱،

ن ہ

نَهٰی: (ف) اس نے روکا۔ نَهْیٌ سے ماضی۔ ۴۰/۷۹،

نُهٰی: عقلیں، واحد نُهْیَةٌ۔ ۵۴/۲۰، ۱۲۸/۲۰،

نَهَارَ: دن، سورج طلوع ہونے سے غروب ہونے تک کا وقت، اسم جنس ہے۔ ۲۷/۳، ۵۴/۷، ۲۷/۱۰، ۳/۱۳، ۳۳/۱۴، ۱۲/۱۶، ۱۲/۱۷، ۲۰/۲۱، ۳۳/۲۱، ۴۴/۲۴، ۴۷/۲۵، ۶۲/۲۵، ۸۶/۲۷، ۷۲/۲۸، ۷۳/۲۸، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۳۷/۳۶، ۵/۳۹، ۶۱/۴۰، ۶/۵۷، ۲۰/۷۳، ۱۱/۷۸،

نَهَارًا: دن۔ ۲۴/۱۰، ۵۰/۱۰، ۵/۷۱،

نَهَارِ: دن۔ ۱۶۴/۲، ۲۷۴/۲، ۲۷/۳، ۱۹۰/۳، ۱۳/۶، ۶۰/۶، ۶/۱۰، ۴۵/۱۰، ۱۱۴/۱۱، ۱۰/۱۳، ۱۲/۱۷، ۱۳۰/۲۰، ۴۲/۲۱، ۶۱/۲۲، ۸۰/۲۳، ۲۳/۳۰، ۲۹/۳۱، ۳۳/۳۴، ۱۳/۳۵، ۴۰/۳۶، ۵/۳۹، ۳۸/۴۱، ۵/۴۵، ۶/۵۷، ۷/۷۳، ۳/۹۱، ۲/۹۲،

نَهَارٍ: دن۔ ۳۵/۴۶،

نَهَارٌ: دن۔ ۴۷/۱۴،

نَهٰکُمْ: اس نے تم کو روکا، اس نے تم کو منع کیا۔ ۷/۵۹،

نَهٰکُمَا: اس نے تم دونوں کو روکا، اس نے تم دونوں کو منع کیا۔ ۲۰/۷،

نَهْتَدِیَ: (افت) ہم ہدایت پاتے ہیں، ہم راہ پاتے ہیں۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع۔ ۴۳/۷،

نَهْدِیْ: (ض) ہم ہدایت دیتے ہیں، ہم راہ دکھاتے ہیں۔ هَدْیٌ وهِدَایَةٌ سے مضارع۔ ۵۲/۴۲،

نَهْدِیَنَّهُمْ: ہم ان کو ضرور ہدایت دیں گے، ہم ان کو ضرور راہ دکھائیں گے۔ هِدَایَةٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۶۹/۲۹،

نَهَرًا: نہر، دریا، ندی، جمع نُهُرٌ و اَنْهَارٌ۔ ۳۳/۱۸

نَهَرٍ: نہر، دریا، ندی۔ ۲۴۹/۲، ۵۴/۵۴،

نُهْلِكَ: (ف) ہم ہلاک کر دیں گے، ہم تباہ کر دیں گے۔ اِهْلَاكٌ سے مضارع۔ ۱۶/۱۷،

نُهْلِكِ: ہم ہلاک کر دیں گے، ہم تباہ کر دیں گے۔ ۱۶/۷۷،

نُهْلِکَنَّ: ہم ضرور ہلاک کریں گے اِهْلَاكٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۱۳/۱۴،

نَهَوْا: (ف) انہوں نے منع کیا نَهْیٌ سے ماضی، ۲۱/۲۲،

نُهُوْا: ان کو منع کیا گیا، نَهْیٌ سے ماضی مجہول، ۱۶۱/۴،

نُهِیْتُ: مجھے منع کیا گیا۔ نَهْیٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۶/۶، ۶۶/۴۰،

ن ء

نَاٰ: (ف) اس نے اس سے منہ موڑ لیا، وہ دور ہو گیا۔ نَاْیٌ سے ماضی۔ ۸۳/۱۷، ۵۱/۴۱،

نَاْتِ: (ض) ہم لاتے ہیں (بصلۂ با) اَتْیٌ و اِیْتَانٌ سے مضارع، اصل میں نَاْتِیْ تھا۔ 'ی' حذف ہو گئی۔ ۱۰۶/۲،

نَاْتِیْ: ہم چلے آتے ہیں۔ ۴۱/۱۳، ۴۴/۲۱،

نُؤْتٰی: ہمیں دی جائے، یعنی ہمارے پاس بھی وحی آئے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۲۴/۶،

نُؤْتِهٖ: (اف) ہم اس کو عطا کریں گے، ہم اس کو دیں گے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع، اصل میں نُؤْتِیْ تھا مشروط ہونے کی وجہ سے 'ی' حذف ہو گئی۔ ۱۴۵/۳، ۲۰/۴۲،

نُؤْتِهَا: ہم اس کو دیں گے۔ ۳۱/۳۳

نَاْتِیَکُمْ: ہم تمہیں دکھا دیں، ہم تمہارے پاس

سے لے آئیں۔ ۱۱/۱۲،

نَاْتِيَنَّكَ: ہم تجھے ضرور دیں گے، ہم تیرے پاس ضرور لے آئیں گے۔ (بصلۂ با)۔ ۵۸/۲۰،

نَاْتِيَنَّهُمْ: ہم ان کے پاس بھیجیں گے، ہم ان کے پاس لائیں گے۔ ۳۷/۲۷،

نُؤْتِيْهِ: ہم اس کو دیں گے۔ ۳/۴۷، ۱۱۴/۴،

نُؤْتِيْهِمْ: ہم ان کو دیں گے۔ ۱۶۲/۴،

نُؤْثِرُكَ: (اف) ہم تجھے ترجیح دیں گے۔ اِیْثَارٌ سے مضارع۔ ۷۲/۲۰،

نَاْخُذَ: (ن) ہم لیں گے، ہم پکڑ لیں گے۔ اَخْذٌ سے مضارع۔ ۷۹/۱۲،

نُؤَخِّرُهُ: (تف) ہم اس کو موخر کرتے ہیں، ہم اس کو پیچھے کرتے ہیں۔ تَاخِیْرٌ سے مضارع۔ ۱۰۴/۱۱،

نَاْكُلَ: (ن) ہم کھاتے ہیں، اَکْلٌ سے مضارع، ۱۱۳/۵،

نُؤْمِنَ: (اف) ہم ایمان لاتے ہیں۔ اِیْمَانٌ سے مضارع۔ ۵۵/۲، ۱۸۳/۳، ۱۲۴/۶، ۹۴/۹، ۹۰/۱۷، ۹۳/۱۷، ۳۱/۳۴،

نُؤْمِنُ: ہم ایمان لاتے ہیں۔ ۱۳/۲، ۹۱/۲، ۱۵۰/۴، ۸۴/۵، ۴۷/۲۳، ۱۱۱/۲۶،

نُؤْمِنَنَّ: ہم ضرور ایمان لے آئیں گے۔ اِیْمَانٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۱۳۴/۷،

ن ی

نُيَسِّرُكَ: (تف) ہم تیرے لئے آسان کرتے ہیں۔ تَیْسِیْرٌ سے مضارع۔ ۸/۸۷،

نُيَسِّرُهُ: ہم اس کو آسان کرتے ہیں۔ ۷/۹۲، ۱۰/۹۲،

نَيْلًا: (س،ض) پانا، کامیاب ہونا (بصلۂ مِنْ) مصدر ہے۔ ۱۲۰/۹،

بَابُ الواوُ

و

و: اور، حالانکہ، وغیرہ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً۔
(الف) عاطفہ یعنی دو چیزوں کو ایک حکم میں جمع کرنے کے لئے جیسے "اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ." (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں)
(ب) حالیہ یعنی حالت ظاہر کرنے کے لئے۔ "فَاَخَذَتْھُمُ الصّٰعِقَۃُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ" (ان کو بجلی کی کڑک نے آلیا (پکڑلیا) اس حال میں کہ تم دیکھ رہے تھے)۔
(ج) قسمیہ۔ "وَالَّیْلِ" (اور قسم ہے رات کی) "وَالشَّمْسِ" (اور قسم ہے سورج کی) وغیرہ۔

وا

وَابِلٌ: موسلا دھار بارش، بڑی بوندوں کا مینہ، اسم ہے۔ ۲۶۴/۲، ۲۶۵/۲

وَاثَقَکُمْ: (مفا) اس نے تم سے معاہدہ کیا۔ اس نے تم سے ٹھہرایا۔ وِثَاقٌ و مُوَاثَقَۃٌ سے ماضی۔ ۷/۵

وَاجِفَۃٌ: (ض) دھڑ کنے والے، لرزنے والے۔ کانپنے والی، مضطرب۔ وَجْفٌ سے اسم فاعل ۸/۷۹

وَاحِدًا: (س ک) ایک، اکیلا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ وَحْدٌ و وَحْدَۃٌ سے اسم فاعل ۱۳۳/۲، ۳۱/۴، ۱۳/۲۵، ۵/۳۸، ۲۴/۵۴

وَاحِدِ: ایک، اکیلا۔ ۴۸/۱۴، ۱۶/۴۰

وَاحِدٍ: ایک، اکیلا۔ ۶۱/۲، ۱۱/۴، ۱۲/۴، ۶۷/۱۲، ۴/۱۳، ۲/۲۴

وَاحِدُ: ایک، اکیلا۔ ۳۹/۱۲، ۱۶/۱۳، ۶۵/۳۸، ۴/۳۹

وَاحِدٌ: ایک، اکیلا۔ ۱۶۳/۲، ۱۷۱/۴، ۷۳/۵، ۱۹/۶، ۵۲/۱۴، ۲۲/۱۶، ۵۱/۱۶، ۱۱۰/۱۸، ۱۰۸/۲۱، ۳۴/۲۲، ۴۶/۲۹، ۴/۳۷، ۶/۴۱

وَاحِدَۃً: ایک، اکیلی۔ ۲۱۳/۲، ۳/۴، ۱۱/۴، ۱۰۲/۴، ۴۸/۵، ۱۹/۱۰، ۱۱۸/۱۱، ۹۳/۱۶، ۹۲/۲۱، ۵۲/۲۳، ۲۹/۳۶، ۴۹/۳۶، ۵۳/۳۶، ۱۵/۳۸، ۸/۴۲، ۳۳/۴۳، ۳۱/۵۴، ۱۳/۶۹، ۱۴/۶۹

وَاحِدَۃِ: ایک، اکیلی۔ ۱/۴، ۹۸/۶، ۱۸۹/۷، ۳۱/۱۲، ۲۸/۳۱، ۳۶/۳۳، ۶/۳۹

وَاحِدَۃٌ: ایک، اکیلی۔ ۱۹/۳۷، ۲۳/۳۸، ۵۰/۵۴، ۱۳/۶۹، ۱۳/۷۹

وَادِ: وادی، میدان۔ جمع اَوْدِیَۃٌ. ۱۲/۲۰، ۱۸/۲۷، ۹/۸۹

وَادِ: وادی، میدان، مراد مقدس وادی طویٰ، جہاں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو شرف ہم کلامی بخشا۔ ۱۶/۷۹

وَادِ: وادی، برکت والا میدان، مراد وادیٔ ایمن۔ ۳۰/۲۸

وَادِ: وادی، میدان، مراد مکہ معظمہ۔ ۳۷/۱۴

وَادٍ: وادی، مراد خیالی وادی جس میں شعراء تخیلات کی دوڑ لگاتے پھرتے ہیں۔ ۲۲۵/۲۶

وَادِيًا: میدان جنگل۔ ۱۲۱/۹

وَارِثٌ: (ح) وارث، میراث لینے والا، یعنی وہ شخص جو کسی کے مرنے کے بعد اس کے ترکہ کا حصہ دار ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ وِرَاثَةٌ سے اسم فاعل، جمع وَرَثَةٌ ۲۳۳/۲

وَارِثُوْنَ: وارث، ترکہ پانے والے۔ ۲۳/۱۵، ۱۰/۲۳

وَارِثِيْنَ: وارث، ترکہ پانے والے۔ ۸۹/۲۱، ۵/۲۸، ۵۸/۲۸

وٰرِدُوْنَ: (ض) وارد ہونے والے، آنے والے۔ وُرُوْدٌ سے اسم فاعل۔ ۹۸/۲۱

وَارِدُهَا: اس پر وارد ہونے والے، اس پر سے گزرنے والا۔ ۷۱/۱۹

وَارِدَهُمْ: اپنے وارد ہونے والے کو، اپنے آدمی کو۔ ۱۹/۱۲

وَازِرَةٌ: (ض) بوجھ اٹھانے والی، گناہ اٹھانے والی۔ وِزْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶۴/۶، ۱۵/۱۷، ۱۸/۳۵، ۷/۳۹، ۳۸/۵۳

وَاسِعًا: (س) وسعت والا، فراخ، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ سَعَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۳۰/۴

وَاسِعٌ: وسعت والا، فراخ۔ ۳۲/۵۳

وَاسِعٌ: وسعت والا، فراخ۔ ۱۱۵/۲، ۲۴۷/۲، ۲۶۱/۲، ۲۶۸/۲، ۷۳/۳، ۵۴/۵، ۳۲/۲۴

وَاسِعَةً: وسعت والی، فراخ، کشادہ۔ ۹۷/۴

وَاسِعَةٍ: وسعت والی، فراخ، کشادہ۔ ۱۴۷/۶

وَاسِعَةٌ: وسعت والی، فراخ، کشادہ۔ ۵۶/۲۹، ۱۰/۳۹

وَاصِبًا: (ض) لازوال، دائمی، مستقل۔ وُصُوْبٌ سے اسم فاعل۔ ۵۲/۱۶

وَاصِبٌ: لازوال، دائمی، مستقل۔ ۹/۳۷

وٰعَدْنَا: (مفا) ہم نے وعدہ کیا، ہم نے میعاد مقرر کی۔ مُوَاعَدَةٌ سے ماضی۔ ۵۱/۲، ۱۴۲/۷

وٰعَدْنٰكُمْ: ہم نے تم سے (یعنی تمہارے پیغمبر سے) وعدہ کیا۔ ۸۰/۲۰

وٰعِظِيْنَ: (ض) وعظ کرنے والے، نصیحت کرنے والے۔ وَعْظٌ سے اسم فاعل۔ ۱۳۶/۲۶

وَاعِيَةٌ: (ض) یاد رکھنے والی، مراد کان، محفوظ رکھنے والی۔ وَعْيٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲/۶۹

وَاقٍ: (ض) بچانے والا، نجات دینے والا۔ وَقْيٌ و وِقَايَةٌ سے اسم فاعل۔ ۳۴/۱۳، ۳۷/۱۳، ۲۱/۴۰

وَاقِعٌ: (ف) واقع ہونے والا، گرنے والا۔ وَقْعٌ و وُقُوْعٌ سے اسم فاعل۔ ۱/۷۰

وَاقِعٌ: واقع ہونے والا، گرنے والا۔ ۱۷۱/۷، ۲۲/۴۲، ۶/۵۱، ۷/۵۲، ۷/۷۷

وَاقِعَةُ: ہو کر رہنے والی، مراد قیامت۔ وُقُوْعٌ سے اسم فاعل۔ ۱/۵۶، ۱۵/۶۹

وَالٍ: (ض) والی، مددگار، کارساز۔ وِلَايَةٌ سے اسم فاعل، جمع وُلَاةٌ۔ اصل میں وَالِيٌ تھا۔ ۱۱/۱۳

وَالِدٍ: (ض) والد، باپ، وِلَادَةٌ سے اسم فاعل ۳/۹۰

وَالِدٌ: والد، باپ۔ ۳۳/۳۱

وَالِدٰتُ: مائیں۔ وِلَادَةٌ سے اسم فاعل، واحد وَالِدَةٌ۔ ۲۳۳/۲

وَالِدٰنِ: والدین، ماں باپ۔ ۷/۴، ۳۳/۴

وَالِدَةٌ: والدہ، ماں۔ ۲۳۳/۲

وَالِدَتِكَ: تیری والدہ، تیری ماں۔ ۱۱۰/۵

وَالِدَتِيْ: میری والدہ، میری ماں۔ ۳۲/۱۹

وَالِدِہٖ: اس کا والد، اس کا باپ۔ ۳۳/۳۱

وَالِـــدَیَّ: میرے والدین، میرے ماں باپ، اصل میں وَالِـــدَیْـــنِ تھا، اضافت کا نون حذف کر کے یا کا یا میں ادغام کر دیا۔ ۱۹/۲۷، ۱۵/۴۶، ۲۸/۷۱، ۴۱/۱۴

وَالِـــدَیْكَ: تیرے والدین، تیرے ماں باپ، اصل میں وَالِدَیْنِ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ ۱۱۰/۵

وَالِدَیْنِ: والدین، ماں باپ۔ ۸۳/۲، ۱۸۰/۲، ۲۱۵/۲، ۳۶/۴، ۱۳۵/۴، ۱۵۱/۶، ۲۳/۱۷

وَالِدَیْہِ: اس کے والدین، اس کے ماں باپ ۱۴/۱۹، ۸/۲۹، ۱۴/۳۱، ۱۵/۴۶، ۱۷/۴۶

وَاہِیَۃٌ: (ف، س) سست، کمزور، بودہ، وَھْیٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶/۶۹

و ب

وَبَالَ: وبال سختی، مراد اعمال کی سخت سزا۔ ۹۵/۵، ۱۵/۵۹، ۵/۶۴، ۹/۶۵

وَبِدَارِہٖ: اور اس کا گھر۔ ۸۱/۲۸

وَبَـــرًّا: اور خدمت گزار۔ اور حسن سلوک کرنے والے۔ ۱۴/۱۹، ۳۲/۱۹

وَبُرِّزَتِ: اور وہ ظاہر کر دی گئی۔ ۹۱/۲۶، ۳۶/۷۹

وَبِالزُّبُرِ: اور صحیفوں کے ساتھ۔ ۲۵/۳۵

وَبُسَّتِ: اور وہ ریزہ ریزہ کر دی گئی۔ ۵/۵۶

وَبَسَـــرَ: اور اس نے منہ بسورا، اور اس نے منہ بنایا۔ ۲۲/۷۴

وَبَلَغَ: اور وہ پہنچا۔ ۱۵/۴۶

وَبَلَغَتِ: وہ پہنچ گئے۔ ۱۰/۳۳

وَبَلَغْنَا: اور ہم پہنچ گئے۔ ۱۲۸/۶

وَبَنِیَّ: اور میرے بیٹو۔ ۳۵/۱۴

وَبَنَیْنَا: اور ہم نے بنایا، اور ہم نے تیار کیا۔ ۱۲/۷۸

وَبِئْرٍ: اور کنواں۔ ۴۵/۲۲

وَبِئْسَ: اور برا ہے، اور خراب ہے۔ ۱۲۶/۲، ۱۲/۳، ۱۵۱/۳، ۱۶۲/۳، ۱۹۷/۳، ۱۶/۸، ۷۳/۹، ۹۸/۱۱، ۱۸/۱۳، ۲۹/۱۸، ۷۲/۲۲، ۱۵/۵۷، ۱۰/۶۴، ۹/۶۶، ۶/۶۷

وَبِیَعٌ: گرجا، چرچ۔ ۴۰/۲۲

وَبِیْلًا: (ک) سخت، بھاری۔ وَبْلٌ و وَبُوْلٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۶/۷۳

و ت

وَتْرِ: طاق، اکیلا، وہ عدد جو دو پر پورا تقسیم نہ ہو سکے۔ اسم ہے۔ ۳/۸۹

وَالتَّرَآئِبِ: اور سینے، اور چھاتیاں۔ ۷/۸۶

وَتُؤوِیْ: اور تو جگہ دیتا ہے۔ ۵۱/۳۳

وَتِیْـنَ: شہ رگ، دل کی رگ جس کے کٹنے سے موت واقع ہو جاتی ہے، اسم ہے، جمع وُتُنٌ و اَوْتِنَۃٌ. ۴۶/۶۹

وَالتِّیْنِ: اور قسم ہے انجیر کی۔ ۱/۹۵

و ث

وَثَاقَ: قید، بندش، اسم ہے۔ ۴/۴۷

وَثَاقَہٗ: اس کی قید، اس کی بندش۔ ۲۶/۸۹

وُثْقٰی: (ک) بہت مستحکم، بہت مضبوط۔ وُثُوْقٌ و وَثَاقَۃٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۵۶/۲، ۲۲/۳۱

و ج

وَجَبَتْ: (ض) وہ گر پڑی، وہ آ پڑی۔ وَجْبَۃٌ و وُجُوْبٌ سے ماضی۔ ۳۶/۲۲

وَجَدَ: (ض) اس نے پایا، اس نے تلاش کیا۔ وَجْدٌ و وُجُوْدٌ اور وِجْدَانٌ سے ماضی۔ ۳۷/۳، ۸۶/۱۸، ۹۳/۱۸، ۳۹/۲۴، ۱۵/۲۸، ۲۳/۲۸

وُجِدَ: وہ پایا گیا، وہ تلاش کیا گیا۔ وُجُوْدٌ سے ماضی مجہول۔ ۷۵/۱۲

وَجَدَا: ان دونوں نے پایا، ان دونوں نے تلاش کیا۔ ۶۵/۱۸، ۷۷/۱۸

وَجَدْتُّ: میں نے پایا، میں نے تلاش کیا۔ ۲۳/۲۷

وَجَدْتُّمْ: تم نے پایا، تم نے تلاش کیا۔ ۴۳/۴، ۲۲/۴۴

وَجَدْتُّمُوْهُمْ: تم نے ان کو پایا، تم نے ان کو تلاش کیا۔ ۸۹/۴، ۵/۹

وَجَدْتُّهَا: میں نے اس کو پایا، میں نے اس کو تلاش کیا۔ ۲۳/۲۷

وَجَدَكَ: اس نے تجھ کو پایا۔ ۷/۹۳، ۸/۹۳

وُجْدِكُمْ: تمہاری استطاعت، تمہاری طاقت، اسم ہے۔ ۶/۶۵

وَجَدْنَا: ہم نے پایا، ہم نے تلاش کیا۔ ۱۰۴/۵، ۲۸/۷، ۴۴/۷، ۱۰۲/۷، ۷۸/۱۰، ۹۱/۱۲، ۵۳/۲۱، ۷۴/۲۶، ۲۱/۳۱، ۲۲/۴۳، ۳۶/۵۱، ۲۳/۴۳

وَجَدْنٰهُ: ہم نے اس کو پایا، ہم نے اس کو تلاش کیا۔ ۴۴/۳۸

وَجَدْنٰهَا: ہم نے اس (مؤنث) کو پایا۔ ۸/۷۲

وَجَدُوْا: انہوں نے پایا، انہوں نے تلاش کیا۔ ۸۲/۴، ۶۵/۴، ۴۹/۱۸

وَجَدُوْا: انہوں نے پایا، انہوں نے تلاش کیا۔ ۶۴/۴

وَجَدَهَا: اس نے اس (مؤنث) کو پایا، اس نے اس کو تلاش کیا۔ ۸۶/۱۸، ۹۰/۱۸

وَجِلَتْ: (س) وہ (دل) ڈر گئے، وہ لرز گئے وَجَلٌ سے صفت مشبہ۔ ۲/۸، ۳۵/۲۲

وَجِلَةٌ: ڈرنے والی، خوف زدہ۔ ۶۰/۲۳

وَجِلُوْنَ: ڈرنے والے، خوف زدہ۔ وَجَلٌ سے صفت مشبہ۔ ۵۲/۱۵

وُجُوْهَ: چہرے، منہ، واحد وَجْهٌ۔ ۲۹/۱۸

وُجُوْهَا: چہرے، منہ۔ ۴۷/۴

وُجُوْهِ: چہرے، منہ۔ ۷۲/۲۲

وُجُوْهٌ: چہرے، منہ۔ ۱۱۱/۲۰، ۲۷/۶۷

وُجُوْهٌ: چہرے، منہ۔ ۱۰۶/۳، ۲۲/۷۵، ۲۴/۷۵، ۳۸/۸۰، ۴۰/۸۰، ۲/۸۸، ۸/۸۸

وُجُوْهَكُمْ: تمہارے چہرے کو۔ ۱۴۴/۲، ۱۵۰/۲، ۱۷۷/۲، ۶/۵، ۲۹/۷، ۷/۱۷

وُجُوْهِكُمْ: تم اپنے چہروں کو۔ ۴۳/۴، ۶/۵

وُجُوْهَهُمْ: ان کے چہروں کو۔ ۵۰/۸، ۲۶/۱۰، ۲۷/۴۷

وُجُوْهَهُمْ: ان کے چہروں کو۔ ۵۰/۱۴، ۱۰۴/۲۳

وُجُوْهِهِمْ: ان کے چہرے۔ ۹۷/۱۷، ۳۴/۲۵، ۲۹/۴۸، ۴۸/۵۴، ۲۴/۸۳

وُجُوْهِهِمْ: ان کے چہرے۔ ۳۹/۲۱

وُجُوْهُهُمْ: ان کے چہروں کو۔ ۱۰۶/۳، ۱۰۷/۳، ۲۷/۱۰، ۹۰/۲۷، ۶۶/۳۳، ۶۰/۳۹

وَجْهَ: اللہ تعالیٰ کی رضا، جمع وُجُوْہٌ۔ ۳۸/۳۰، ۳۹/۳۰

وَجْهَ: چہرہ، رخ، شروع دن، مراد صبح کا وقت ۷۲/۳

وَجْهِ: اللہ تعالیٰ کی رضا، اللہ تعالیٰ کی ذات۔

۲۷۲/۲، ۲۲/۱۳، ۹/۷۶، ۲۰/۹۲

وَجْهِ: چہرہ، منہ۔ ۹۳/۱۲

وَجْهُ: چہرہ، توجہ۔ ۱۱۵/۲، ۹/۱۲

وَجْهُ: اللہ تعالیٰ کی ذات۔ ۲۷/۵۵

وَجَّهْتُ: (تف) میں نے منہ کیا، میں نے رخ کیا۔ تَوْجِیْهٌ سے ماضی۔ ۷۹/۶

وِجْهَةٌ: سمت، طرف، مراد قبلہ۔ ۱۴۸/۲

وَجْهَكَ: تیرا چہرہ، تیرا رخ۔ ۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۱۵۰/۲، ۱۰۵/۱۰، ۳۰/۳۰، ۴۳/۳۰

وَجْهِكَ: تیرا، چہرہ، تیرا رخ۔ ۱۴۴/۲

وَجْهَهُ: اس کے چہرے کو۔ ۱۱۲/۲، ۱۲۵/۴، ۵۲/۶، ۲۲/۳۱

وَجْهَهُ: اللہ تعالیٰ کی خوشنودی۔ ۲۸/۱۸

وَجْهَهُ: اللہ تعالیٰ کی ذات۔ ۸۸/۲۸

وَجْهِهٖ: اس کا چہرہ۔ ۲۴/۳۹، ۲۲/۶۷

وَجْهُهٗ: اس کا چہرہ۔ ۵۸/۱۶، ۱۷/۴۳

وَجْهَهَا: اس کے چہرے کو، اس کے منہ کو ۲۹/۵۱

وَجْهِهَا: اس کے چہرے کو۔ ۱۰۸/۵

وَجْهِيَ: میرا چہرہ، میرا منہ۔ ۲۰/۳، ۷۹/۶

وَجِیْهًا: (ک) وجاہت والا، قدر و منزلت والا وَجَاهَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۴۵/۳، ۶۹/۳۳

و ح

وَحْدَهٗ: (ض) یگانہ، تنہا، اکیلا ہونا، مصدر ہے۔ ۴۵/۳۹

وَحْدَهٗ: یگانہ، تنہا، اکیلا ہونا۔ ۷۰/۷، ۴۶/۱۷، ۱۲/۴۰، ۸۴/۴۰، ۴/۶۰

وَحَرْثٌ: اور کھیتی ہے۔ ۱۳۸/۶

وُحُوْشُ: وحشی، جنگلی جانور، واحد وَحْشٌ۔ ۵/۸۱

وَحْیًا: وحی۔ "اللہ تعالیٰ کا وہ مخفی کلام جو انبیاء پر القا ہوتا ہے" (المفردات/۵۱۵) ۵۱/۴۲

وَحْيٍ: وحی، اللہ تعالیٰ کا کلام۔ ۴۵/۲۱

وَحْيٌ: وحی، اللہ تعالیٰ کا کلام۔ ۴/۵۳

وَحِیْدًا: (ض) تنہا، اکیلا۔ وَحْدٌ و وَحْدَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۱/۷۴

وَحِیْلَ: اور پردہ ڈال دیا گیا۔ ۵۴/۳۴

وَحْیِنَا: ہمارے حکم سے۔ ۳۷/۱۱، ۲۷/۲۳

وَحْیُهٗ: اس کی وحی، اس کا القا۔ ۱۱۴/۲۰

و د

وَدَّ: (س) اس نے دوست رکھا، اس نے خواہش کی۔ وُدٌّ و مَوَدَّةٌ سے ماضی۔ ۱۰۹/۲، ۱۰۲/۴

وَدًّا: قومِ نوح (علیہ السلام) کے ایک بت کا نام۔ ۲۳/۷۱

وُدًّا: (س) محبت، چاہت، دوستی، مصدر و اسم۔ ۹۶/۱۹

وَدَّتْ: اس نے دوست رکھا، اس نے آرزو کی۔ وُدٌّ سے ماضی۔ ۶۹/۳

وَدَّعَكَ: (تف) اس نے آپ کو چھوڑ دیا، اس نے آپ کو جدا کیا۔ تَوْدِیْعٌ سے ماضی ۳/۹۳

وَدْقَ: مینہ، بارش، اسم ہے۔ ۴۳/۲۴، ۴۸/۳۰

وَادَّكَرَ: اس نے یاد کیا، اس کو خیال آیا ۴۵/۱۲

وَدُّوْا: (س) انہوں نے چاہا، انہوں نے تمنا کی۔ وُدٌّ اور مَوَدَّةٌ سے ماضی۔ ۱۱۸/۳، ۸۹/۴، ۲/۶۰، ۹/۶۸

وَدُوْدٌ: بہت محبت کرنے والا، بڑا مہربان۔ وُدٌّ سے مبالغہ، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت ۱۴/۸۵

وَدُوْدٌ: بہت محبت کرنے والا، بڑا مہربان۔ ۹۰/۱۱

وذ

وَذَرِ: (س ف) اور تو چھوڑ دے، اور تو کنارہ کش رہ۔ وَذْرٌ سے امر۔ ۴/۶

وَذَرُوا: اور تم چھوڑ دو، اور تم کنارہ کشی کرو۔ وَذْرٌ سے ماضی۔ ۲۲۸/۲، ۱۲۰/۶، ۱۸۰/۷، ۹/۶۲

وَاذْكُرْنَ: اور تم (مؤنث) یاد کرو۔ ۳۴/۳۳

وَاذْكُرُوا: اور تم ذکر کرو، تم یاد کرو۔ ۱۰/۶۲

وَاذْكُرُوهُ: اور تم اس کو یاد کرو۔ ۱۹۸/۲

ور

وَرَآءَ: سوائے، علاوہ۔ ۱۰۱/۲، ۲۴/۴، ۷/۲۳، ۳۱/۷۰

وَرَآءَ: پس پشت، پیٹھ پیچھے۔ ۱۸۷/۳، ۹۴/۶، ۱۰/۸۴

وَرَآءِ: پیچھے۔ ۱۷/۱۱، ۵۳/۳۳، ۴/۴۹، ۱۳/۵۹

وَرَآئِ: پیچھے۔ ۵۱/۴۲

وَرَآءَكُمْ: تمہارے پیچھے۔ ۹۲/۱۱، ۱۳/۵۷

وَرَائِكُمْ: تمہارے پیچھے۔ ۱۰۲/۴

وَرَآئَهُ: اس کے سوا، اس کے علاوہ۔ ۹۱/۲

وَرَآئِهِ: اس کے آگے، اس کے سامنے۔ ۱۶/۱۴، ۱۷/۱۴

وَرَآئَهُمْ: ان کے آگے، ان کے پرے۔ ۷۹/۱۸، ۲۷/۷۶

وَرَآئِهِمْ: ان کے آگے، ان کے سامنے۔ ۱۰۰/۲۳، ۱۰/۴۵، ۲۰/۸۵

وَرَآءِیْ: میرے بعد، میرے پیچھے۔ ۵/۱۹

وَرِثَ: (ح) وہ وارث ہوا، وہ وارث ہوا۔ وَرَاثَةٌ سے ماضی۔ ۱۶/۲۷

وَرَثَةِ: وارث، مالک، واحد وَارِثٌ. ۸۵/۲۶

وَرِثُوا: وہ وارث ہوئے۔ ۱۶۹/۷

وَرِثَهُ: وہ اس کے وارث ہوئے۔ ۱۱/۴

وَرَدَ: (ض) وہ وارد ہوا، وہ پہنچا۔ وُرُوْدٌ سے ماضی۔ ۲۳/۲۸

وِرْدًا: پیاسے، واحد وَارِدٌ. ۸۶/۱۹

وِرْدُ: گھاٹ، اترنے کی جگہ، اسم ہے، جمع اَوْرَادٌ. ۹۸/۱۱

وَرْدَةً: سرخ، گلابی، اسم جنس ہے۔ ۳۷/۵۵

وَرَدُوْهَا: (ض) وہ اس میں وارد ہوئے، وہ داخل ہوئے۔ وُرُوْدٌ سے ماضی۔ ۹۹/۲۱

وَرَقٍ: ورق، پتے، اسم جنس ہے، واحد وَرَقَةٌ. ۲۲/۷، ۱۲۱/۲۰

وَرَقَةٍ: کوئی ایک پتہ، اس میں تا وحدت کے لئے ہے۔ ۵۹/۶

وَرِقِكُمْ: تمہارے چاندی کے سکے، تمہارے روپے، واحد وَرِقَةٌ و وُرْقَةٌ. ۱۹/۱۸

وُرِیَ: (مفا) وہ چھپایا گیا۔ مُوَارَاۃٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۰/۷

وَرِیْدِ: گردن کی رگ، شہ رگ، جمع اَوْرِدَةٌ ۱۶/۵۰

وَرِیْشًا: اور لباس زینت۔ ۲۶/۷

وز

وَزَرَ: پناہ کی جگہ، پناہ گاہ۔ ۱۱/۷۵

وِزْرَ: بوجھ۔ ۱۶۴/۶، ۱۵/۱۷، ۱۸/۳۵، ۷/۳۹، ۳۸/۵۳

وِزْرًا: بوجھ۔ ۱۰۰/۲۰

وِزْرَكَ: تیرا بوجھ۔ ۲/۹۴

وَزْنَ: (ض) وزن کرنا، تولنا، اندازہ کرنا، مراد اعمال کا وزن، مصدر ہے۔ ۹/۵۵

وَزْنًا: وزن، تول۔ ۱۰۵/۱۸

وَزْنُ: وزن کرنا، تولنا۔ ۸/۷

وَزِنُوْا: تم وزن کرو، تم تولو۔ وَزْنٌ سے امر۔ ۳۵/۱۷، ۱۸۲/۲۶

وَزَنُوْھُمْ: انہوں نے ان کو تول کر دیا۔ وَزْنٌ اور وَزِنَۃٌ سے ماضی۔ ۳/۸۳

وَزِیْرًا: (ض) وزیر، نائب، بوجھ اٹھانے والا، وَزْرٌ سے مبالغہ، جمع وُزَرَاءُ۔ ۲۹/۲۰، ۳۵/۲۵

و س

وَسَطًا: (ض) وسطی، درمیانی، معتدل، افضل وَسْطٌ سے۔ ۱۴۳/۲

وُسْطٰی: درمیانی، بیچ والی۔ وُسْطٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۳۸/۲

وَسَطْنَ: (ض) وہ بیچ میں گھس گئیں۔ سِطَۃٌ، وَسْطٌ سے ماضی۔ ۵/۱۰۰

وَسِعَ: (س) وہ وسیع ہوا، وہ کشادہ ہوا۔ سَعَۃٌ سے ماضی۔ ۲۵۵/۲، ۸۰/۶، ۸۹/۷، ۹۸/۲۰

وَسِعَتْ: وہ وسیع ہوئی، وہ فراخ ہوئی۔ ۱۵۶/۷

وَسِعْتَ: تو نے وسیع کر دیا، تو نے فراخ کر دیا۔ ۷/۴۰

وُسْعَھَا: اس کی طاقت، اس کی گنجائش۔ ۲۳۳/۲، ۲۸۶/۲، ۱۵۲/۶، ۴۲/۷، ۶۲/۲۳

وَسَقَ: (ض) اس نے اکٹھا کیا، اس نے سمیٹ لیا۔ وَسْقٌ سے ماضی۔ ۱۷/۸۴

وَسْوَاسِ: وسوسہ، برا خیال۔ وَسْوَسَۃٌ سے مبالغہ، جمع وَسَاوِسُ۔ ۴/۱۱۴

وَسْوَسَ: اس نے وسوسہ ڈالا، اس نے دل میں برا خیال پیدا کیا۔ وَسْوَسَۃٌ سے ماضی۔ ۲۰/۷، ۱۲۰/۲۰

وَسْئَلْ: اور آپ پوچھ لیجئے، اور آپ سوال کیجئے۔ ۴۵/۴۳

وَسْئَلِ: اور تو سوال کر، اور تو پوچھ۔ ۸۲/۱۲

وَسْئَلْھُمْ: اور تو ان سے سوال کر۔ ۱۶۳/۷

وَسِیْلَۃَ: وسیلہ، قرب، نزدیکی، اسم ہے جمع وَسَائِلُ۔ رغبت کے ساتھ کسی شئے کی طرف پہنچنا (المفردات/۵۲۳) ۳۵/۵، ۵۷/۱۷

و ص

وَصّٰی: (تف) اس نے وصیت کی، اس نے حکم دیا۔ تَوْصِیَۃٌ سے ماضی۔ ۱۳۲/۲، ۱۳/۴۲

وَصّٰکُمْ: اس نے تم کو حکم دیا، اس نے تم کو نصیحت کی۔ ۱۵۱/۶، ۱۵۲/۶، ۱۵۳/۶

وَصّٰکُمُ: اس نے تم کو حکم دیا، اس نے تم کو نصیحت کی۔ ۱۴۴/۶

وَصْفَھُمْ: (ض) ان کی غلط بیانی، ان کا بات گھڑنا، مصدر و اسم ہے، جمع اَوْصَافٌ۔ ۱۳۹/۶

وَصَّلْنَا: (تف) ہم نے ملایا، ہم نے پے در پے بھیجا۔ تَوْصِیْلٌ سے ماضی۔ ۵۱/۲۸

وَصِیَّۃٌ: وصیت، مرتے وقت کی نصیحت، جمع وَصَایَا۔ ۱۸۰/۲، ۲۴۰/۲، ۱۲/۴

وَصِیَّۃِ: وصیت، نصیحت۔ ۱۰۶/۵

وَصِیَّۃً: وصیت، نصیحت۔ ۱۱/۴، ۱۲/۴

وَصِیَّۃُ: وصیت، نصیحت۔ ۱۸۰/۲

وَصِیْدِ: چوکھٹ، دہلیز، جمع وُصُدٌ۔ ۱۸/۱۸

وَصِیْلَۃٍ: وہ اونٹنی جس کے پہلی اور دوسری مرتبہ مادہ بچہ پیدا ہو، مشرکین عرب ایسی اونٹنیوں کو بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دیتے تھے اور ان کا دودھ نہیں دوہتے تھے۔ ۱۰۳/۵

وَصَّيْنَا: (تف) ہم نے حکم دیا، ہم نے نصیحت کی۔ تَوْصِيَةٌ سے ماضی ۱۳۱/۴، ۸/۲۹، ۱۴/۳۱، ۱۳/۴۲، ۱۵/۴۶،

و ض

وَضَعَ: (ف) اس نے رکھا، اس نے قائم کیا (بصلۂ عَنْ) اس نے دور کیا، اس نے ہلکا کیا (بصلۂ عَنْ) وَضْعٌ سے ماضی۔ ۷/۵۵

وُضِعَ: وہ رکھا گیا، وہ قائم کیا گیا۔ وَضْعٌ سے ماضی مجہول۔ ۹۶/۳، ۴۹/۱۸، ۶۹/۳۹،

وَضَعَتْ: اس نے جنا۔ ۳۶/۳،

وَضَعَتْهُ: اس نے اس کو جنا۔ ۱۵/۴۶،

وَضَعَتْهَا: اس نے اس (مؤنث) کو جنا ۳۶/۳،

وَضَعْتُهَا: اس نے اس (مؤنث) کو جنا ۳۶/۳

وَضَعْنَا: ہم نے اتار دیا، ہم نے ہلکا کر دیا۔ (بصلۂ عن)۔ ۲/۹۴،

وَضَعَهَا: اس نے اس کو رکھا، اس نے اس کو بنایا۔ ۱۰/۵۵،

وَاضْمُمْ: اور تو ملا دے، اور تو دبا لے۔ ۲۲/۲۰، ۳۲/۲۸،

و ط

وَطَرًا: حاجت، ضرورت، خواہش، اسم ہے جمع اَوْطَارٌ۔ ۳۷/۳۳،

وَطْأً: (ف) روندنا، پامال کرنا، مراد نفس کا کچلنا، مصدر ہے۔ ۶/۷۳،

و ع

وِعَاءِ: تھیلا، زنبیل، اسم ہے، جمع اَوْعِيَةٌ۔ ۷۶/۱۲،

وَاعْبُدْ: اور تو عبادت کر۔ ۹۹/۱۵،

وَاعْبُدُوْهُ: اور تم اس کی عبادت کرو۔ ۱۷/۲۹،

وَعَدَ: (ض) اس نے وعدہ کیا۔ وَعْدٌ سے ماضی۔ ۹۵/۴، ۹/۵، ۳۳/۷، ۶۸/۹، ۷۲/۹، ۶۱/۱۹، ۵۵/۲۴، ۵۲/۳۶، ۲۹/۴۸، ۱۰/۵۷،

وُعِدَ: وعدہ کیا گیا۔ وَعْدٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۵/۱۳، ۱۵/۲۵، ۱۵/۴۷،

وَعْدَ: (ض) وعدہ کرنا، مصدر و اسم۔ ۱۲۲/۴، ۳/۱۰، ۵۵/۱۰، ۲۲/۱۴، ۲۱/۱۸، ۹/۲۱، ۱۳/۲۸، ۶/۳۰، ۶۰/۳۰، ۹/۳۱، ۳۳/۳۱، ۵/۳۵، ۲۰/۳۹، ۵۵/۴۰، ۷۷/۴۰، ۳۲/۴۵، ۱۶/۴۶، ۱۷/۴۶،

وَعْدًا: وعدہ کرنا۔ ۱۱۱/۹، ۳۸/۱۶، ۵/۱۷، ۸۶/۲۰، ۱۰۳/۲۱، ۱۶/۲۵، ۶۱/۲۸،

وَعْدِ: وعدہ کرنا۔ ۵۳/۱۴،

وَعْدُ: وعدہ کرنا۔ ۳۸/۱۰، ۴۸/۱۳، ۵/۱۷، ۷/۱۷، ۱۰۲/۱۷، ۱۰۸/۱۷، ۹۸/۱۸، ۳۸/۲۱، ۹۷/۲۱، ۷۱/۲۷، ۲۹/۳۴، ۴۸/۳۶، ۲۵/۶۷،

وَعْدٌ: وعدہ کرنا۔ ۶۵/۱۱،

وَعَدْتُكُمْ: میں نے تم سے وعدہ کیا۔ ۲۲/۱۴،

وَعَدْتَنَا: تو نے ہم سے وعدہ کیا۔ ۱۹۴/۳،

وَعَدْتَهُمْ: تو نے ان سے وعدہ کیا۔ ۸/۴۰،

وَعْدَكَ: تیرا وعدہ۔ ۴۵/۱۱،

وَعَدَكُمْ: اس نے تم سے وعدہ کیا۔ ۲۲/۱۴،

وَعَدَكُمْ: اس نے تم سے وعدہ کیا۔ ۲۰/۴۸،

وُعِدْنَا: ہم سے وعدہ کیا گیا۔ وَعْدٌ سے ماضی مجہول۔ ۸۳/۲۳، ۶۸/۲۷،

وَعَدَنَا: اس نے ہم سے وعدہ کیا۔ ۷۴/۳۹، ۱۲/۳۳، ۲۲/۳۳،

وَعَدْنٰهُ: ہم نے اس سے وعدہ کیا۔ ۶۱/۲۸،

وَعَدْنٰهُمْ: ہم نے ان سے وعدہ کیا۔ ۴۲/۴۳،

وَعَدُوْهُ: انہوں نے اس (اللہ تعالیٰ) سے وعدہ کیا۔ ۷۷/۹

وَعْدَهٗ: اس کا وعدہ۔ ۱۵۲/۳، ۴۷/۲۲، ۶/۳۰، ۴/۲۹

وَعْدِهٖ: اس کا وعدہ۔ ۴۷/۱۴

وَعْدُهٗ: اس کا وعدہ۔ ۶۱/۱۹، ۱۸/۷۳

وَعَدَهَا: اس نے اس سے وعدہ کیا۔ ۱۱۴/۹، ۴۷/۲۲

وَعَظْتَ: (ض) تو نے وعظ کیا، تو نے نصیحت کی۔ وَعْظٌ سے ماضی۔ ۱۳۶/۲۶

وَاعْفُ: اور تو معاف کر۔ ۲۸۶/۲

وَاعْمَلُوْا: اور تم عمل کرو، اور تم کام کرو۔ ۵۱/۲۳، ۱۱/۳۴

وَاغْضُضْ: اور تو پست کر، اور تو نرم کر۔ ۱۹/۳۱

وَاغْلُظْ: اور تو سختی کر۔ ۷۳/۹، ۹/۶۶

وَعِیْدِ: وعید، ڈرانا، عذاب کا وعدہ، ۱۱۳/۲۰، ۲۰/۵۰، ۲۸/۵۰

وَعِیْدِ: میرا ڈرانا، میرا عذاب کا وعدہ، اصل میں وَعِیْدِیْ تھا۔ ۱۴/۱۴، ۱۴/۵۰، ۴۵/۵۰

و ف

وَفّٰی: (تف) اس نے پورا پورا دیا۔ تَوْفِیَةٌ سے ماضی۔ ۳۷/۵۳

وِفَاقًا: (مفا) پورا پورا مکمل، مصدر بمعنی اسم فاعل۔ ۲۶/۷۸

وَفّٰهُ: اس نے اس کو پورا پورا دیا۔ ۳۹/۲۴

وَفْدًا: وفد، جماعت، مہمان بنا کر، جمع وُفُوْدٌ ۸۵/۱۹

وُفِّیَتْ: اس کو پورا پورا دیا گیا، وہ پوری کی گئی۔ تَوْفِیَةٌ سے ماضی مجہول ۲۵/۳، ۷۰/۳۹

و ق

وَقَارًا: (ک) وقار، عزت، بزرگی، مصدر و اسم ۱۳/۷۱

وَقٰنَا: (ض) اس نے ہم کو بچا لیا۔ وِقَایَةٌ سے ماضی۔ ۲۷/۵۲

وَقٰهُ: اس نے اس کو محفوظ رکھا۔ ۴۵/۴۰

وَقٰهُمْ: اس نے ان کو محفوظ رکھا۔ ۵۶/۴۴، ۱۸/۵۲

وَقٰهُمْ: اس نے ان کو محفوظ رکھا ۱۱/۷۶

وَقَبَ: (ض) وہ چھا گیا، وہ چھپ گیا۔ وُقُوْبٌ سے ماضی۔ ۳/۱۱۳

وَقْتِ: وقت، مدت، زمانے کا ایک معین حصہ اسم جنس ہے، جمع اَوْقَاتٌ. ۳۸/۱۵، ۸۱/۳۸

وَقْتِهَا: اس کا وقت، اس کی مدت۔ ۱۸۷/۷

وَقْرًا: (ض س) بوجھ، بہرا پن، ڈاٹ، اسم مصدر۔ ۲۵/۶، ۴۶/۱۷، ۵۷/۱۸، ۵/۴۱

وَقْرٌ: بوجھ، بہرا پن، ڈاٹ۔ ۵/۴۱، ۴۴/۴۱

وِقْرًا: بوجھ، مراد پانی سے بھرا ہوا بادل، اسم ہے، جمع اَوْقَارٌ. ۲/۵۱

وَاقْصِدْ: اور تو اعتدال اختیار کر، اور تو میانہ روی اختیار کر۔ ۱۹/۳۱

وَقَعَ: (ف) وہ واقع ہوا، وہ گرا۔ وَقْعٌ و وُقُوْعٌ سے ماضی۔ ۱۰۰/۴، ۷۱/۷، ۱۱۸/۷، ۱۳۴/۷، ۵۱/۱۰، ۸۲/۲۷، ۸۵/۲۷

وَقَعَتِ: وہ قائم (واقع) ہو جائے گی۔ وُقُوْعٌ سے ماضی بمعنی مستقبل۔ یہاں 'تا' ساکن تھی، مابعد سے ملانے کی بنا پر مکسور ہو گئی۔ ۱/۵۶، ۱۵/۶۹

وَقْعَتِهَا: اس کا واقع ہونا، مصدر برائے مرۃ۔ ۲/۵۶

وَاقْعُدُوْا: اور تم بیٹھو۔ ۵/۹

وُقِفُوْا: (ض) وہ کھڑے کئے گئے۔ وَقْفٌ و وُقُوْفٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۷/۶، ۳۰/۶

وَقِفُوْهُمْ: اور تم ان کو ٹھہراؤ، تم ان کو کھڑا کرو۔ ۲۴/۳۷

وَقُوْدِ: آگ جلانے کا ایندھن، لپٹ، شعلہ، اسم

ہے۔ ۵/۸۵،

وَقُوْدُ: آگ جلانے کا ایندھن۔ ۱۰/۳،

وَقُوْدُهَا: اس کا ایندھن۔ ۲۴/۲، ۶/۶۶،

و ک

وَكَزَهٗ: (ن) اس نے اس کو گھونسا مارا، اس نے اس کو مُکا مارا۔ وَكْزٌ سے ماضی ۱۵/۲۸،

وُكِّلَ: (تف) وہ مقرر کر دیا گیا، وہ ذمہ دار بنا دیا گیا۔ تَوْكِيْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱/۳۲،

وَكَّلْنَا: ہم نے سونپا (ہم نے حوالے کیا) ہم نے مقرر کیا۔ ۸۹/۶،

وَكِيْلًا: (ض) وکیل، کارساز۔ وَكْلٌ سے صفت مشبہ۔ ۸۱/۴، ۱۰۹/۴، ۱۳۲/۴، ۱۷۱/۴، ۲/۱۷، ۵۴/۱۷، ۶۵/۱۷، ۶۸/۱۷، ۸۶/۱۷، ۴۳/۲۵، ۳/۳۳، ۴۸/۳۳، ۹/۷۳،

وَكِيْلٍ: وکیل، کارساز۔ ۶۶/۶، ۱۰۷/۶، ۱۰۸/۱۰، ۴۱/۳۹، ۶/۴۲،

وَكِيْلُ: وکیل، کارساز۔ ۱۷۳/۳،

وَكِيْلٌ: وکیل، کارساز۔ ۱۰۲/۶، ۱۲/۱۱، ۶۶/۱۲، ۲۸/۲۸، ۶۲/۳۹،

و ل

وَلِّ: (تف) تو موڑ، تو پھیر۔ تَوْلِيَةٌ سے امر۔ ۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۱۵۰/۲،

وَلّٰى: اس نے منہ موڑا۔ تَوْلِيَةٌ سے ماضی۔ ۱۰/۲۷، ۳۱/۲۸، ۷/۳۱

وَالَّتِيْ: اور وہ سب۔ ۱۵/۴، ۳۴/۴

وَلّٰىهُمْ: اس نے ان کو پھیر دیا، اس نے ان کو موڑ دیا۔ ۱۴۲/۲،

وَالِّيْ: اور وہ سب۔ ۴/۶۵

وَلَايَةٌ: (ض) مدد، ذمہ داری، حکومت، مصدر ہے۔ ۴۴/۱۸،

وَلَايَتِهِمْ: ان کی مدد، ان کی میراث۔ ۷۲/۸،

وَالْبٰقِيٰتُ: اور باقی رہنے والی۔ ۴۶/۱۸، ۷۶/۱۹،

وَالْبُدْنَ: اور قربانی کے اونٹ و گائے جو خانہ کعبہ کی طرف لے جائے جائیں۔ ۳۶/۲۲،

وَلِتَسْتَبِيْنَ: اور تا کہ وہ ظاہر ہو جائے ۵۵/۶،

وَالْتَفَّتِ: اور وہ لپٹ گئی۔ ۲۹/۷۵،

وَلَتَنَازَعْتُمْ: اور البتہ تم نے باہم تنازع کیا، اور البتہ تم نے باہم جھگڑا کیا۔ ۴۳/۸،

وَلْتَنْظُرْ: اور چاہئے کہ وہ (مؤنث) غور کرے اور چاہئے کہ وہ دیکھے۔ ۱۸/۵۹،

وَلْتَاْتِ: اور چاہئے کہ وہ آئے۔ ۱۰۲/۴،

وَالْحَبُّ: اور اناج، اور غلہ۔ ۱۲/۵۵،

وَالْحُرُمٰتُ: اور حرمتیں۔ ۱۹۴/۲،

وَلَدَ: (ض) اس نے جنا، وہ باپ ہوا۔ وَلَادَةٌ سے ماضی۔ ۱۵۲/۳۷، ۳/۹۰،

وَلَدًا: کوئی بچہ، اولاد۔ ۱۱۶/۲، ۶۸/۱۰، ۲۱/۱۲، ۱۱۱/۱۷، ۴/۱۸، ۳۹/۱۸، ۷۷/۱۹، ۸۸/۱۹، ۹۲/۱۹، ۲۶/۲۱، ۲/۲۵، ۹/۲۸، ۴/۳۹، ۳/۷۲،

وَلَدٍ: کوئی بچہ، اولاد۔ ۳۵/۱۹، ۹۱/۲۳،

وَلَدٌ: کوئی بچہ، اولاد، اسم جنس۔ جمع اَوْلَادٌ۔ ۴۷/۳، ۱۱/۴، ۱۲/۴، ۱۷۱/۴، ۱۷۶/۴، ۱۰۱/۶، ۳۵/۱۹، ۹۱/۲۳، ۸۱/۴۳،

وُلِدَ: وہ جنا گیا، وہ پیدا کیا گیا۔ ۱۵/۱۹،

وِلْدَانَ: بچے، لڑکے لڑکیاں، واحد وَلِيْدٌ۔ ۱۷/۷۳،

وِلْدَانِ: بچے، لڑکے لڑکیاں۔ ۷۵/۴، ۹۸/۴، ۱۲۷/۴،

وِلْدَانٌ: لڑکے، جنت کے غلمان۔ ۱۷/۵۶، ۱۹/۷۶،

وُلِدْتُّ: مجھے جنا گیا، مجھے پیدا کیا گیا۔ ۳۳/۱۹

وَلَدْنَهُمْ: (ض) ان عورتوں نے ان کو جنا۔ وَلَادَةٌ سے ماضی۔ ۲/۵۸،

وَلَدِهٖ: اس کا بچہ۔ ۲۳۳/۲، ۳۳/۳۱،

وَلَدُهٗ: اس کا بچہ۔ ۲۱/۱۷،

وَلَدِهَا: اس کا بچہ۔ ۲۳۳/۲،

وَالَّذٰنِ: اور جو دو مرد۔ ۱۶/۴،

وَلِلسَّيَّارَةِ: اور مسافروں کے لئے۔ ۹۶/۵،

وَالْمُتَرَدِّيَةُ: اور اونچائی سے گر کر مری ہوئی ۳/۵

وَلَّوْا: (تف) انہوں نے منہ موڑا، انہوں نے پیٹھ پھیری۔ تَوْلِيَةٌ سے ماضی۔ ۷۶/۹، ۴۶/۱۷، ۸۰/۲۷، ۵۲/۳۰، ۲۹/۴۶،

وَلَّوْا: بھاگے، انہوں نے منہ موڑا۔ ۲۲/۴۸،

وَلُّوْا: تم منہ پھیرو، تم رخ کرو، تولیۃ سے امر۔ ۱۴۴/۲، ۱۵۰/۲،

وَالْاَغْلٰلَ: اور طوق، اور ہتھکڑیاں۔ ۱۵۷/۷

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ: اور البتہ میں ان کو ضرور امیدیں دلاؤں گا۔ ۱۱۹/۴

وَالْاُمِّيّٖنَ: اور ان پڑھ۔ ۲۰/۳

وَالْاِنْجِيْلَ: اور انجیل۔ ۳/۳، ۴۸/۳، ۶۶/۵، ۶۸/۵، ۱۱۰/۵،

وَالْاِنْجِيْلِ: اور انجیل۔ ۱۵۷/۷، ۱۱۱/۹،

وَالْاِنْجِيْلُ: اور انجیل۔ ۶۵/۳

وَالْاِنْسَ: اور انسان، اور آدمی۔ ۵۶/۵۱،

وَالْاَنْصَابُ: اور بت۔ ۹۰/۵

وَالْاَنْصَارِ: اور مددگار۔ ۱۰۰/۹، ۱۱۷/۹،

وَالْاَنْعَامَ: اور مویشی، اور چوپائے۔ ۵/۱۶،

وَلْاَنْعَامُ: اور مویشی اور چوپائے۔ ۲۴/۱۰

وَلِاَنْعَامِكُمْ: اور تمہارے مویشیوں کے لئے۔ ۳۳/۷۹، ۳۲/۸۰

وَالْاَنْفَ: اور ناک۔ ۴۵/۵،

وَالْاَنْفُسِ: اور جانیں۔ ۱۵۵/۲،

وَلِيًّا: (ص) دوست، مددگار۔ وَلَايَةٌ سے صفت ۴۵/۴، ۷۵/۴، ۸۹/۴، ۱۱۹/۴، ۱۲۳/۴، ۱۷۳/۴، ۳/۷، ۱۷/۱۸، ۵/۱۹، ۴۵/۱۹، ۱۷/۳۳، ۶۵/۳۳، ۲۲/۴۸،

وَلِيّ: دوست، مددگار۔ ۱۰۷/۲، ۱۲۰/۲، ۷۴/۹، ۱۱۶/۹، ۳۷/۱۳،

وَلِيّٖ: میرا دوست، میرا مددگار۔ ۱۰۱/۱۲،

وَلِيّ: دوست، مددگار۔ ۲۵۷/۲، ۶۸/۳، ۹/۴۲، ۲۸/۴۲، ۱۹/۴۵،

وَلِيٌّ: دوست، مددگار۔ ۵۱/۶، ۷۰/۶، ۱۱۱/۱۷، ۳۴/۴۱

وَلْيَبْكُوْا: اور ان کو رونا چاہئے۔ ۸۲/۹،

وَلَّيْتَ: (تف) تو نے منہ موڑا، تو نے پیٹھ پھیری تَوْلِيَةٌ سے ماضی۔ ۱۸/۱۸،

وَلْيَتَّقِ: اور چاہئے کہ وہ بچے۔ ۲۸۲/۲، ۲۸۳/۲،

وَلْيَتَلَطَّفْ: اور چاہئے کہ وہ نرمی برتے ۱۹/۱۸،

وَلِيُتِمَّ: اور تاکہ وہ پورا کرے۔ ۶/۵،

وَلَّيْتُمْ: تم نے منہ پھیرا، تم نے پیٹھ موڑی۔ ۲۵/۹،

وَلِيْجَةً: بھیدی، دلی دوست، راز دار۔ ۱۶/۹،

وَلْيَجِدُوْا: اور چاہئے کہ وہ پائیں۔ ۱۲۳/۹،

وَلْيَحْكُمْ: اور چاہئے کہ وہ حکم کرے، اور چاہئے کہ وہ فیصلہ کرے۔ ۴۷/۵

وَلْيَخْشَ: اور اس کو ڈرنا چاہئے۔ ۹/۴،

وَلِيْدًا: (ص) بچہ، چھوٹا لڑکا۔ وَلَادَةٌ سے صفت۔ جمع وِلْدَانٌ۔ ۱۸/۲۶

وَلْيَدْعُ: اور اس کو دعا کرنی چاہئے۔ ۲۶/۴۰

وَلْيَسْتَعْفِفْ: اور اس کو پرہیز کرنا چاہئے۔ ۳۳/۲۴

وَلْيَسَعَ: اور یسع، ایک مشہور پیغمبر۔ ۸۶/۶

وَلْيَشْهَدْ: اور اس کو حاضر رہنا چاہئے۔ ۲/۲۴

وَلْيَصْفَحُوْا: اور ان کو درگزر کرنا چاہئے۔ ۲۲/۲۴،

وَلْيَضْرِبْنَ: اور ان کو اوڑھے رہنا چاہئے ۳۱/۲۴

وَلْيَطَّوَّفُوْا: اور ان کو طواف کرنا چاہئے ۲۹/۲۲،

وَلْيَعْفُوْا: اوران کو معاف کرنا چاہیے۔ ۲۲/۲۴،

وَلِيُّكُمْ: تمہارا دوست۔ ۵۵/۵،

وَلِيُّنَا: ہمارا دوست، ہمارا حامی۔ ۱۵۵/۷، ۲۱/۳۴،

وَلْيُوْفُوْا: اوران کو پورا کرنا چاہیے۔ ۲۹/۲۲،

وَلِيُّهٗ: اس کا وکیل، اس کا سرپرست، اس کا نمائندہ۔ ۲۸۲/۲،

وَلِيِّهٖ: اس کا وارث۔ ۳۳/۱۷، ۴۹/۲۷،

وَلِيُّهُمْ: ان کا دوست، ان سے محبت کرنے والا، ۱۲۷/۶، ۶۳/۱۶

وَلِيُّهُمَا: ان دونوں کا دوست، ان دونوں کا مددگار۔ ۱۲۲/۳،

وَلْيَاْخُذُوْآ: اوران کو لینا چاہیے۔ ۱۰۲/۴،

وَلِيِّ یَ: میرا دوست، میرا مددگار۔ ۱۹۶/۷،

و م

وَامْتَازُوْا: اورتم جدا ہو جاؤ، اورتم علیحدہ ہو جاؤ ۵۹/۳۶،

وَامْرَاَةٌ: اورعورت۔ ۵۰/۳۳،

وَامْرَاَتٰنِ: اوردوعورتیں۔ ۲۸۲/۲،

وَامْـرَاَتُهٗ: اوراس کی عورت، اوراس کی بیوی۔ ۷۱/۱۱، ۳/۱۱۱،

وَامْرَاَتِیْ: اورمیری عورت، اورمیری بیوی۔ ۴۰/۳،

و ن

وَانْهَ: اورتو منع کر۔ ۱۷/۳۱،

و ه

وَهَّابٌ: (ف) بہت عطا کرنے والا، خوب بخشنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ وَهْبٌ و هِبَةٌ سے مبالغہ۔ ۹/۳۸،

وَهَّابُ: بہت عطا کرنے والا، خوب بخشنے والا۔ ۸/۳، ۳۵/۳۸،

وَهَّاجًا: (ض) بہت روشن (مراد سورج) بہت چمکدار، جگمگاتا ہوا۔ وَهْجٌ سے مبالغہ۔ ۱۳/۷۸،

وَهَبَ: (ف) اس نے بخشش کی۔ وَهْبٌ وهِبَةٌ سے ماضی۔ ۳۹/۱۴، ۲۱/۲۶،

وَهَبَتْ: اس عورت نے بخشا۔ ۵۰/۳۳،

وَهَبْنَا: ہم نے بخشا۔ ۸۴/۶، ۴۹/۱۹، ۵۰/۱۹، ۵۳/۱۹، ۷۲/۲۱، ۹۰/۲۱، ۴۳/۲۹، ۳۰/۳۸، ۴۳/۳۸

وَهَنَ: (ض) وہ کمزور ہو گئی۔ وَهْنٌ سے ماضی۔ ۴/۱۹،

وَهْنًا: ضعف، کمزوری، مصدر ہے۔ ۱۴/۳۱،

وَهْنٍ: ضعف، کمزوری۔ ۱۴/۳۱،

وَهَنُوْا: وہ کمزور ہو گئے، وہ بزدل ہو گئے۔ ۱۴۶/۳،

و ء

وَأْتَمِرُوْا: اورتم مشورہ کر لیا کرو۔ ۶/۶۵،

وَأْتُوْنِیْ: اورتم میرے پاس آؤ۔ ۹۳/۱۲، ۳۱/۲۷،

وَاَذِّنْ: اورتو اعلان کر۔ ۲۷/۲۲،

وَاَذِنَتْ: اوراس نے حکم سن لیا۔ ۲/۸۴، ۵/۸۴،

وَاَرَادُوْا: اورانہوں نے ارادہ کیا۔ ۴۰/۲۱،

وَأْمُرْ: اورتو حکم کر۔ ۱۴۵/۷، ۱۹۹/۷، ۱۳۲/۲۰، ۱۷/۳۱،

وَاُمِيْتُ: اورمیں موت دیتا ہوں۔ ۲۵۸/۲،

وَاَنْعَامٌ: اورچوپائے۔ ۱۳۸/۶،

و ی

وَيْكَاَنَّ: تعجب ہے کہ، خبردار کہ۔ اسم تعجب ہے۔ یہ اصل میں ویلك اعلم ان تھا، اس کو

مخفف کر کے وَیْکَاَنَّ بنا دیا گیا۔ ۸۲/۲۸،

وَیْکَاَنَّہٗ: تعجب ہے، خبردار کہ۔ ۸۲/۲۸،

وَیْلٌ: ہلاکت ہے، بڑی خرابی ہے۔ جہنم کی ایک وادی کا نام۔ کلمۂ زجر و عذاب ہے۔ ۱۸/۲۱،

وَیْلٌ: ہلاکت ہے، بڑی خرابی ہے۔ ۷۹/۲، ۲/۱۴، ۳۷/۱۹، ۲۷/۳۸، ۲۲/۳۹، ۶/۴۱، ۶۵/۴۳، ۷/۴۵، ۶۰/۵۱، ۱۱/۵۲، ۱۵/۷۷، ۱۹/۷۷، ۲۴/۷۷، ۲۸/۷۷، ۳۴/۷۷، ۳۷/۷۷، ۴۰/۷۷، ۴۵/۷۷، ۴۷/۷۷، ۴۹/۷۷، ۱/۸۳، ۱۰/۸۳، ۱/۱۰۴، ۴/۱۰۷،

وَیْلَتٰی: ہائے افسوس، اصل میں وَیْلَتِیْ تھا۔ افسوس و حسرت کی آواز کو کھینچتے ہوئے یا کو الف سے بدل کر وَیْلَتٰی کر دیا۔ ۳۱/۵، ۷۲/۱۱، ۲۸/۲۵،

وَیْلَتَنَا: ہماری ہلاکت، یہاں حسرت اور ندامت کے معنی میں ہے۔ ۴۹/۱۸،

وَیْلَكَ: تیرا ناس ہو، تو ہلاک ہو جائے۔ ۱۷/۴۶،

وَیْلَكُمْ: تمہارا ناس، تم ہلاک ہو جاؤ، کلمۂ زجر و عذاب ہے۔ ۶۱/۲۰، ۸۰/۲۸،

وَیْلَنَا: ہائے ہماری ہلاکت، ہائے ہماری کمبختی، کلمۂ حسرت و ندامت ہے۔ ۱۴/۲۱، ۴۶/۲۱، ۹۷/۲۱، ۵۲/۳۶، ۲۰/۳۷، ۳۱/۶۸،

باب الھَا

ہ

ہ : یہ حرف مختلف طور پر استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً ضمیر کے طور پر جیسے رَفَعْنٰہُ (ہم نے اس کو بلند کیا، یا جَعَلَہٗ، اس نے اس کو بنایا۔ ہائے وقفی، یہ وہ تائے تانیث ہے جو وقف کی حالت میں ساکن پڑھی جاتی ہے جیسے رَحْمَۃٌ سے رَحْمَہْ۔ قُدْرَۃٌ سے قُدْرَہْ۔ ہائے سکتہ عموماً وقف کی حالت میں ما قبل کی حرکت کے اظہار کے لئے آتی ہے جیسے سُلْطَانِیَہْ (میری حکومت) سے سُلْطَانِیَہْ۔ مَالِیَہْ (میرا مال) سے مَالِیَہْ وغیرہ

ہ ا

ھَا : آگاہ ہو جاؤ، خبردار ہو جاؤ، حرف تنبیہ ہے۔ ۶۶/۳، ۱۱۹/۳، ۱۰۹/۴، ۳۸/۴۷،

ھَاتُوْا : (اف) تم دو، تم لاؤ، اسم فعل بمعنی امر۔ اصل میں اِیْتَاءٌ سے اٰتُوْا، امر تھا۔ ہمزہ کو ھا سے بدل کر ھَاتُوْا کر لیا گیا۔ ۱۱۱/۲، ۲۳/۲۱،

ھٰتَیْنِ : یہ دونوں عورتیں، یہ اصل میں حرف تنبیہ ھَا اور اسم اشارہ۔ تَیْنِ سے مرکب ہے۔ ۲۷/۲۸،

ھَاجَرَ : (مفا) اس نے ہجرت کی، اس نے وطن چھوڑا۔ مُھَاجَرَۃٌ سے ماضی۔ ۹/۵۹،

ھَاجَرْنَ : ان عورتوں نے ہجرت کی، ان عورتوں نے وطن چھوڑا۔ ۵۰/۳۳،

ھَاجَرُوْا : انہوں نے ہجرت کی، انہوں نے وطن چھوڑا۔ ۲۱۸/۲، ۱۹۵/۳، ۷۲/۸، ۷۴/۸، ۷۵/۸، ۲۰/۹، ۴۱/۱۶، ۱۱۰/۱۶، ۵۸/۲۲،

ھَادٍ : (ض) ہدایت کرنے والا، رہنمائی کرنے والا۔ ھِدَایَۃٌ سے اسم فاعل ۵۴/۲۲،

ھٰدٍ : ہدایت کرنے والا، رہنمائی کرنے والا۔ ۳۱/۲۰،

ھَادِی : ہدایت کرنے والا۔ رہنمائی کرنے والا۔ ۸۱/۲۷،

ھَادٍ : ہدایت کرنے والا، رہنمائی کرنے والا۔ ۷/۱۳، ۳۳/۱۳، ۲۳/۳۹، ۳۶/۳۹، ۳۳/۴۰،

ھَادُوْا : (ن) وہ یہودی ہوئے۔ ھَوْدٌ سے ماضی۔ ۶۲/۲، ۴۶/۴، ۱۶۰/۴، ۴۱/۵، ۴۴/۵، ۶۹/۵، ۱۴۶/۶، ۱۱۸/۱۶، ۱۷/۲۲، ۶/۶۲،

ھَادِیَ : ہدایت کرنے والا، رہنمائی کرنے والا ۱۸۶/۷،

ھَادِیًا : ہدایت کرنے والا، رہنمائی کرنے والا ۳۱/۲۵،

ھٰذَا : یہ اسم اشارہ قریب۔ ۲/۵، ۲/۲۶، ۲/۹۴ ... ۱۷۳ جگہ

ھٰذٰنِ : یہ دونوں، اسم اشارہ قریب تثنیہ۔ ۶۳/۲۰، ۱۹/۲۲،

ھٰذِہٖ : یہ، اسم اشارہ قریب مؤنث کے لئے۔ ۲/۳۵، ۲/۲۵۹ ...... ۷۴ جگہ

ھَارٍ : گرنے والی، گرنے کے قریب۔ ھَوْرٌ سے اسم فاعل، اصل میں ھَاوِرٌ تھا قلب

کرنے سے هَاوِرٌ ہوا پھر تعلیل کرنے سے هَارِ ہوگیا۔ ۱۰۹/۹

هَارُوْتَ: ایک فرشتے کا نام۔ ۱۰۲/۲

هٰرُوْنَ: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی، یہ بھی پیغمبر تھے۔ ۲۴۸/۲، ۱۶۳/۴، ۸۴/۶، ۱۲۲/۷، ۱۴۲/۷، ۷۵/۱۰، ۲۸/۱۹، ۵۳/۱۹، ۳۰/۲۰، ۷۰/۲۰، ۴۸/۲۱، ۴۵/۲۳، ۳۵/۲۵، ۱۳/۲۶، ۴۸/۲۶، ۱۱۴/۳۷، ۱۲۰/۳۷

هٰرُوْنُ: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی، یہ بھی پیغمبر تھے۔ ۹۰/۲۰، ۹۲/۲۰، ۳۴/۲۸

هٰكَذَا: ایسا ہی، اسی طرح، یہ اسم کنایہ ہے۔ حرف تنبیہ (ھا) حرف جار (کاف) اور اسم اشارہ قریب (ذا) سے مرکب ہے۔ ۴۲/۲۷

هَالِكٌ: (ض، س، ف) ہلاک ہونے والا، فنا ہونے والا۔ هَلْكٌ و هَلَاكٌ سے اسم فاعل۔ ۸۸/۲۸

هٰلِكِيْنَ: ہلاک ہونے والے، مرنے والے ۸۵/۱۲

هَامٰنَ: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے کے فرعون کا وزیر اعظم جو حضرت موسیٰ کا سخت دشمن تھا۔ ۶/۲۸، ۸/۲۸، ۳۹/۲۹، ۲۴/۴۰

هَامٰنُ: فرعون (مذکورہ بالا) کا وزیر اعظم۔ ۳۸/۲۸، ۳۶/۴۰

هَامِدَةً: (ن) خشک، بنجر، بغیر سبزے کے۔ مردہ زمین۔ هَمْدٌ و هُمُوْدٌ سے اسم فاعل۔ ۵/۲۲

هَاوِيَةٌ: دوزخ کے ایک درجے کا نام، گڑھا۔ ۹/۱۰۱

هٰهُنَا: اس جگہ، یہاں، یہ حرف تنبیہ (ھا) اور اسم ظرف قریب (هُنَا) سے مرکب ہے۔ ۱۵۴/۳، ۲۴/۵، ۱۳۶/۲۶، ۳۵/۶۹

هٰٓؤُلَاۤءِ: یہ سب، اسم اشارہ ہے۔ ۳۱/۲، ۸۵/۲، ۶۶/۳، ۱۱۹/۳، ۵۱/۴، ۷۸/۴، ۱۰۹/۴، ۱۴۳/۴، ۵۳/۵، ۵۳/۶، ۸۹/۶، ۳۸/۷، ۴۹/۷، ۱۳۹/۷، ۳۹/۸، ۱۸/۱۰، ۱۸/۱۱، ۷۸/۱۱، ۱۰۹/۱۱، ۶۶/۱۵، ۶۸/۱۵، ۷۱/۱۵، ۸۶/۱۶، ۸۹/۱۶، ۲۰/۱۷ ...... ۴۶ جگہ

هَاؤُمُ: تم لو، تم پکڑو، اسم فعل۔ ۱۹/۶۹

ه ب

هَبْ: (ف) تو بخشش کر، تو عطا کر۔ وَهْبٌ و هِبَةٌ سے امر۔ ۸/۳، ۳۸/۳، ۵/۱۹، ۷۴/۲۵، ۸۳/۲۶، ۱۰۰/۳۷، ۳۵/۳۸

هَبَآءً: گرد، غبار، وہ باریک ذرے جو کسی سوراخ سے اندر داخل ہونے والی سورج کی کرن میں اڑتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ ۲۳/۲۵، ۶/۵۶

ه ج

هَجْرًا: (ن) چھوڑ دینا، الگ ہونا، مصدر ہے۔ ۱۰/۷۳

ه د

هَدٰى: (ض) اس نے ہدایت کی، اس نے رہنمائی کی۔ هِدَايَةٌ سے ماضی۔ ۳۶/۱۶، ۱۴۳/۲، ۲۱۳/۲، ۹۰/۶، ۱۲/۱۴

هَدًّا: (ض، س) کانپ کر، ٹوٹ کر، مصدر بمعنی مفعول۔ ۹۰/۱۹

هَدٰى: اس نے ہدایت کی، اس نے رہنمائی کی۔ ۳۰/۷، ۵۰/۲۰، ۷۹/۲۰، ۱۲۲/۲۰، ۳/۸۷، ۷/۹۳

هُدَى: (ض) ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا، مصدر و اسم۔ ۱۲۰/۲، ۷۳/۳، ۷۱/۶، ۸۸/۶، ۲۳/۳۹

هُدًى: ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا۔ ۲/۲، ۵/۲، ۳۸/۲، ۹۷/۲، ۱۸۵/۲، ۴/۳، ۹۶/۳، ۱۳۸/۳، ۴۳/۵، ۴۶/۵، ۹۱/۶، ۱۵۴/۶، ۱۵۷/۶، ۵۲/۷، ۱۵۴/۷، ۲۰۳/۷، ۵۷/۱۰، ۱۱۱/۱۲

۲۳/۱۲، ۸۹/۱۶، ۱۰۲/۱۶، ۲/۱۷، ۱۳/۱۸، ۷۶/۱۹، ۱۰/۲۰،
.... ۴۴ جگہ

هُـــدٰی: ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا۔ ۲۶/۲، ۱۲۰/۲،
۱۵۹/۲، ۱۷۵/۲، ۱۸۵/۲، ۷۳/۳، ۱۱۵/۴، ۳۵/۶، ۷۱/۶،
۱۹۳/۷، ۱۹۸/۷، ۳۳/۹، ۹۴/۱۷، ۵۵/۱۸، ۵۷/۱۸، ۴۷/۲۰، ۳۷/۲۸،
۵۷/۲۸، ۸۵/۲۸، ۳۲/۳۴، ۲۳/۴۰، ۱۷/۴۱، ۳۲/۴۷، ۲۸/۴۸، ۲۳/۵۳، ۹/۶۱،
۱۳/۷۲، ۱۲/۹۲، ۱۱/۹۶،

هَـــدٰکُـمْ: اس نے تمہیں ہدایت کی، اس نے تمہاری رہنمائی کی۔ ۱۸۵/۲، ۱۹۸/۲، ۱۲۹/۶،
۹/۱۶، ۳۷/۲۲، ۱۷/۴۹،

هَدٰنِ: اس نے مجھے ہدایت کی، اس نے رہنمائی کی۔ هِدَایَةٌ سے ماضی۔ ۸۰/۶،

هَـدٰنَا: اس نے ہمیں ہدایت کی، اس نے ہماری رہنمائی کی۔ ۷۱/۶، ۴۳/۷، ۱۲/۱۴، ۲۱/۱۴،

هَدٰنِیْ: اس نے مجھے ہدایت کی، اس نے میری رہنمائی کی۔ ۱۶۱/۶، ۵۷/۳۹،

هَدٰهُ: اس نے اس کو ہدایت کی، اس نے اس کی رہنمائی کی۔ ۱۲۱/۱۶،

هُدٰهَا: اس کی ہدایت، اسم ہے۔ ۱۳/۳۲،

هُدٰهُمْ: ان کی ہدایت۔ ۲۷۲/۲، ۳۷/۱۶،

هُدٰهُمُ: ان کی ہدایت۔ ۹۰/۶،

هَدٰهُمْ: اس نے ان کو ہدایت کی، اس نے ان کی رہنمائی کی۔ ۱۱۵/۹،

هَدٰهُمُ: اس نے ان کو ہدایت کی، رہنمائی کی، ۱۸/۳۹،

هُدَایَ: میری ہدایت۔ ۳۸/۲، ۱۲۳/۲۰،

هُـدِّمَـتْ: (تف) وہ منہدم کی گئی، وہ گرادی گئی۔ تَهْدِیْمٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۰/۲۲،

هُـدْنَـا: (ن) ہم نے توبہ کی، ہم نے رجوع کیا۔ هُوْدٌ سے ماضی۔ ۱۵۶/۷،

هُـــدُوْا: ان کو ہدایت کی گئی، ان کی رہنمائی کی گئی۔ هِدَایَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۴/۲۲،

هُدْهُدَ: مشہور پرندہ ہُدہُد۔ ۲۰/۲۷،

هَدْیَ: ہدیہ، قربانی کا جانور۔ ۲/۵، ۹۷/۵، ۲۵/۴۸،

هَدْیًا: ہدیہ، قربانی کا جانور۔ ۹۵/۵،

هَدْیِ: ہدیہ، قربانی کا جانور۔ ۱۹۶/۲،

هَدْیُ: ہدیہ، قربانی کا جانور۔ ۱۹۶/۲،

هُـــدِیَ: اس کو ہدایت کی گئی، اس کی رہنمائی کی گئی۔ هِدَایَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰۱/۳،

هَدِیَّةٍ: ہدیہ، تحفہ، سوغات، جمع۔ هَدَایَا۔ ۳۵/۲۷،

هَدِیَّتِکُمْ: تمہارا ہدیہ، تمہارا تحفہ۔ ۳۶/۲۷،

هَدَیْتَنَا: (ض) تو نے ہم کو ہدایت کی، تو نے ہماری رہنمائی کی۔ هِدَایَةٌ سے ماضی۔ ۸/۳،

هَدَیْنَا: ہم نے ہدایت کی، ہم نے رہنمائی کی۔ ۸۴/۶، ۵۸/۱۹،

هَدَیْنٰکُمْ: ہم نے تم کو ہدایت کی، ہم نے تمہاری رہنمائی کی۔ ۲۱/۱۴،

هَدَیْنٰهُ: ہم نے اس کو ہدایت کی، ہم نے اس کی رہنمائی کی۔ ۳/۷۶، ۱۰/۹۰،

هَدَیْنٰهُمْ: ہم نے ان کو ہدایت کی، ہم نے ان کی رہنمائی کی۔ ۶۸/۴، ۸۷/۶، ۱۷/۴۱،

هَـدَیْنٰهُـمَا: ہم نے ان دونوں کو ہدایت کی، ہم نے ان دونوں کی رہنمائی کی۔ ۱۱۸/۳۷،

ه ر

هَرَبًا: (ن، ض) بھاگنا، فرار ہونا، مصدر ہے۔ ۱۲/۷۲،

ہ ز

ھَزْلِ: (ن) لغو، بے فائدہ، بے ہودہ۔ ۱۳/۸۶،

ھَزَمُوْھُمْ: (ض) انہوں نے ان کو شکست دی۔ ھَزْمٌ سے ماضی۔ ۲۵۱/۲،

ھُزُوًا: (ف) ٹھٹھا، مسخرا پن، مصدر بمعنی اسم مفعول۔ ۶۷/۲، ۲۳۱/۲، ۵۷/۵، ۵۸/۵، ۵۶/۱۸، ۱۰۶/۱۸، ۳۶/۲۱، ۴۱/۲۵، ۶/۳۱، ۹/۴۵، ۳۵/۴۵

ھُزِّیْ: (ن) تو حرکت دے۔ تو جھاڑ، تو ہلا۔ ھَزٌّ سے امر۔ ۲۵/۱۹،

ہ ش

ھَشِیْمًا: (ض) بھس، روندا ہوا، ریزہ ریزہ، ھَشْمٌ سے صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول ۴۵/۱۸،

ھَشِیْمِ: بھس، روندا ہوا، ریزہ ریزہ۔ ۳۱/۵۴،

ہ ض

ھَضْمًا: (ض) کم کرنا، توڑنا، حق تلفی کرنا، مصدر ہے۔ ۱۱۲/۲۰،

ھَضِیْمٌ: ٹوٹا ہوا، گوندھا ہوا، تہ بہ تہ، نرم و نازک، خوب بھرا ہوا، ھَضْمٌ سے صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول۔ ۱۴۸/۲۶،

ہ ل

ھَلْ: کیا، آیا، بے شک، حرف ہے، تصدیق کی طلب کے لئے آتا ہے۔ ۲۱۰/۲، ۱۵۴/۳، ۱۴۸/۶،......۹۳ جگہ

ھَلَكَ: (ض) وہ ہلاک ہوا، وہ مر گیا۔ ھَلْكٌ و ھَلَاكٌ و تَهْلُكَةٌ سے ماضی۔ ۱۷۶/۴، ۳۴/۴۰، ۳۳/۴۵، ۲۹/۶۹،

ھَلُمَّ: تم لاؤ، تم آؤ، تم حاضر کرو، اسم فعل بمعنی امر۔ ۱۵۰/۶، ۱۸/۳۳،

ھَلُوْعًا: کم ہمت، بہت بے صبرا، لالچی۔ ھَلْعٌ سے مبالغہ۔ ۱۹/۷۰،

ہ م

ھَمَّ: (ن) اس نے ارادہ کیا، اس نے قصد کیا۔ ھَمٌّ سے ماضی۔ ۱۱/۵، ۲۴/۱۲،

ھُمْ: وہ سب۔ ضمیر منفصل مرفوع ہے۔ ۳/۲، ۵/۲، ۱۰/۲،......۴۴۷ جگہ۔

ھُمَا: وہ دونوں۔ ۲۲/۳، ۱۳۶/۹، ۱۹ جگہ۔

ھَمَّازٍ: (ض) بڑا عیب گو، بہت طعن کرنے والا۔ ھَمْزٌ سے مبالغہ۔ ۱۱/۶۸،

ھَمَّتْ: (ن) اس (مؤنث) نے ارادہ کیا۔ ھَمٌّ سے ماضی۔ ۱۲۲/۳، ۱۱۳/۴، ۲۴/۱۲، ۵/۴۰،

ھَمَزٰتِ: وسوسے، برے خیالات۔ ۹۷/۲۳،

ھُمَزَۃٍ: (ن) بڑا عیب گو، بہت طعن کرنے والا ھَمْزٌ سے مبالغہ۔ ۱/۱۰۴،

ھَمْسًا: (ض) قدم کی چاپ، آہٹ، کھسر پھسر، اسم مصدر۔ ۱۰۸/۲۰،

ھَمُّوْا: (ن) انہوں نے ارادہ کیا، انہوں نے قصد کیا۔ ھَمٌّ سے ماضی۔ ۱۳/۹، ۷۴/۹

ہ ن

ھُنَّ: وہ سب عورتیں، ضمیر منفصل۔ ۱۸۷/۲، ۲۲۲/۲،......۳۱ جگہ

هُنَالِكَ: وہاں اس جگہ، اس وقت، اسم ظرف، زمان و مکان۔ ۳۸/۳، ۱۱۹/۷، ۳۰/۱۰، ۴۴/۱۸، ۱۳/۲۵، ۱۱/۳۳، ۱۱/۳۸، ۸۴/۴۰، ۸۵/۴۰

هَنِیْٓئًا: (ف ن ض) خوش مزہ۔ پاکیزہ۔ زود ہضم، هَنَاءٌ سے صفت مشبہ۔ ۴/۴، ۱۹/۵۲، ۴۳/۶۹، ۴۳/۷۷

ہ و

هُوَ: وہ۔ ۲۹/۲، ۳۷/۲ ...... ۲۶۱ جگہ

هَوٰی: (ض) وہ گر پڑا، وہ غروب ہوگیا، وہ گیا گزرا ہوگیا۔ هُوِیٌّ سے ماضی۔ ۸۱/۲۰، ۱/۵۳

هَوٰی: (س) نفسانی خواہش، ناجائز رغبت، جمع اَهْوَاءٌ۔ ۱۳۵/۴، ۲۶/۳۸، ۳/۵۳، ۴۰/۷۹

هَوٰهُ: اس کی (نفسانی) خواہش، اس کی (ناجائز) خواہش۔ ۱۷۶/۷، ۲۸/۱۸، ۱۶/۲۰، ۴۳/۲۵، ۵۰/۲۸، ۲۳/۴۵

هَوَآءٌ: گرے ہوئے، بدحواس، خالی۔ ۴۳/۱۴

هُوْدًا: حضرت ہود علیہ السلام کا اسم گرامی جو قومِ عاد کی طرف مبعوث ہوئے تھے۔ ۱۱۱/۲، ۱۳۵/۲، ۱۴۰/۲، ۶۵/۷، ۵۰/۱۱، ۵۸/۱۱

هُوْدِ: حضرت ہود علیہ السلام کا اسم گرامی۔ ۶۰/۱۱، ۸۹/۱۱

هُوْدٌ: یہودی لوگ، واحد هَائِدٌ۔ ۳۵/۱۱

هُوْدٌ: حضرت ہود علیہ السلام کا اسم گرامی۔ ۱۲۴/۲۶

هَوْنًا: (ن) آہستہ، عاجزی کے ساتھ، وقار کے ساتھ، مصدر و اسم۔ ۶۳/۲۵

هُوْنِ: ذلت، رسوائی، خواری۔ ۹۳/۶، ۱۷/۴۱، ۲۰/۴۶

هُوْنٍ: ذلت، رسوائی، خواری۔ ۵۹/۱۶

ہ ی

هِیَ: وہ (مؤنث)۔ ۶۸/۲، ۷۰/۲ ...... ۵۷ جگہ

هَیْتَ لَكَ: تو آجا، تو جلد کر۔ یہ هَیْتَ اسمِ فعل بمعنی امر، اور لَكَ (جار مجرور) سے مرکب ہے۔ ۲۳/۱۲

هِیْمِ: پیاسا۔ هُیَامٌ سے صفتِ مشبہ، واحد اَهْیَمُ۔ ۵۵/۵۶

هَیِّنًا: (ن) آسان۔ هَوْنٌ سے صفت مشبہ، جمع اَهْوِنَاءُ۔ ۱۵/۲۴

هَیِّنٌ: آسان۔ ۹/۱۹، ۲۱/۱۹

هِیَهْ: وہ، اصل میں۔ هِیَ تھا، آخر میں ہائے سکتہ لگا دی۔ ۱۰/۱۰۱

هَیْهَاتَ: دور ہے، ناممکن ہے۔ کلمۂ بُعد ہے۔ ۳۶/۲۳

هَیِّئْ: (تف) تو تیار کر، تو درست کر۔ تَهْیِئَةٌ سے امر۔ ۱۰/۱۸

هَیْئَةِ: صورت، شکل۔ ۴۹/۳، ۱۱۰/۵

بَابُ الیَا

ی ا

یَا: حرفِ ندا ہے، ہمیشہ اسم پر آتا ہے، بکثرت آیا ہے۔

یَابِسٍ: (ن) خشک، سوکھا ہوا۔ یُبْسٌ سے اسم فاعل۔ ۵۹/۶،

یٰبِسٰتٍ: خشک، سوکھی ہوئی، واحد یَابِسَۃٌ۔ ۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲،

یٰبَنِیَّ: اے میرے بیٹو۔ ۱۳۲/۲، ۶۷/۱۲، ۸۷/۱۲،

یٰبُنَیَّ: اے میرے بیٹو۔ ۴۲/۱۱، ۵/۱۲، ۱۳/۳۱، ۱۶/۳۱، ۱۷/۳۱، ۱۰۲/۳۷،

یٰحَسْرَۃً: ہائے افسوس، ہائے ارمان۔ ۳۰/۳۶

یٰحَسْرَتٰی: ہائے افسوس، ہائے ارمان۔ ۵۶/۳۹،

یٰحَسْرَتَنَا: ہائے افسوس۔ ۳۱/۶

یٰدَاوٗدُ: اے داؤدؑ۔ ۲۶/۳۸،

یٰذَاالْقَرْنَیْنِ: اے ذوالقرنین۔ ۸۶/۱۸، ۹۴/۱۸،

یٰزَکَرِیَّا: اے زکریاؑ۔ ۷/۱۹

یٰسَامِرِیُّ: اے سامری۔ ۹۵/۲۰،

یٰسَمَآءُ: اے آسمان۔ ۴۴/۱۱

یٰشُعَیْبُ: اے شعیبؑ۔ ۸۸/۷، ۸۷/۱۱، ۹۱/۱۱،

یٰصَاحِبَیِ: اے میرے دو ساتھیوں۔ ۳۹/۱۲، ۴۱/۱۲

یٰصٰلِحُ: اے صالحؑ۔ ۶۲/۱۱،

یٰعِبَادِ: اے بندو۔ ۱۰/۳۹، ۱۶/۳۹، ۶۸/۴۳

یٰعِبَادِیَ: اے میرے بندو۔ ۵۶/۲۹، ۵۳/۳۹،

یَاقُوْتٌ: یاقوت۔ ایک قیمتی معدنی سرخ جوہر۔ فارسی لفظ ہے، عربی میں اسم جنس ہے۔ جمع یَوَاقِیْتُ ۵۸/۵۵،

یٰقَوْمِ: اے میری قوم۔ ۵۴/۲، ۲۰/۵،

یٰقَوْمَنَا: اے ہماری قوم۔ ۳۰/۴۶، ۳۱/۴۶

یٰلُوْطُ: اے لوطؑ۔ ۸۱/۱۱، ۱۶۷/۲۶،

یٰلَیْتَ: اے کاش۔ ۷۹/۲۸، ۲۶/۳۶، ۳۸/۴۳

یٰلَیْتَنَا: اے کاش ہم۔ ۲۷/۶، ۶۶/۳۳

یٰلَیْتَنِیْ: اے کاش کہ میں۔ ۴۲/۱۸، ۲۳/۱۹، ۲۷/۲۵، ۲۵/۶۹، ۴۰/۷۸، ۲۴/۸۹،

یٰلَیْتَهَا: اے کاش کہ یہ۔ ۲۷/۶۹،

یٰمٰلِكُ: اے مالک۔ ۷۷/۴۳

یٰمَرْیَمُ: اے مریمؑ۔ ۳۷/۳، ۴۲/۳، ۴۳/۳، ۴۵/۳، ۲۷/۱۹،

یٰمَعْشَرَ: اے جماعت، اے گروہ۔ ۱۲۸/۶، ۱۳۰/۶، ۳۳/۵۵

یٰنُوْحُ: اے نوحؑ۔ ۳۲/۱۱، ۴۶/۱۱، ۴۸/۱۱،

یٰوَیْلَتٰی: ہائے میری شامت۔ ۳۱/۵، ۷۲/۱۱، ۲۸/۲۵

یٰوَیْلَتَنَا: ہائے ہماری شامت۔ ۴۹/۱۸

یٰوَیْلَنَا: ہائے ہماری شامت۔ ۱۴/۲۱، ۴۶/۲۱، ۹۷/۲۱، ۵۲/۳۶، ۲۰/۳۷، ۳۱/۶۸

یٰهَامٰنُ: اے ہامان۔ ۳۸/۲۸، ۳۶/۴۰

یٰهُوْدُ: اے ہودؑ۔ ۵۳/۱۱،

یٰیَحْیٰی: اے یحییٰؑ۔ ۱۲/۱۹،

ی ب

یُبَایِعْنَكَ: (مف)وہ تجھ سے بیعت (عہد) کریں گی۔ مُبَایَعَۃٌ سے مضارع۔ ۱۲/۶۰،

یُبَایِعُوْنَ: وہ بیعت کرتے ہیں، وہ اقرار کرتے ہیں۔ ۱۰/۴۸،

یُبَایِعُوْنَكَ: وہ تجھ سے بیعت کرتے ہیں۔ وہ تجھ سے عہد کرتے ہیں۔ ۱۰/۴۸، ۱۸/۴۸،

یَبْتَغِ: (افت)وہ چاہتا ہے، وہ طلب کرتا ہے وہ ڈھونڈتا ہے۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یَبْتَغِیْ تھا شرط ہونے کی وجہ سے 'ی' حذف ہوگئی۔ ۸۵/۳،

یَبْتَغُوْنَ: وہ چاہتے ہیں، وہ طلب کرتے ہیں۔ ۱۳۹/۴، ۲/۵، ۵۷/۱۷، ۳۳/۲۴، ۲۹/۴۸، ۸/۵۹، ۲۰/۷۳،

یُبَتِّکُنَّ: (تف)وہ ضرور تراشیں گے، وہ ضرور کاٹیں گے تَبْتِیْكٌ سے مضارع بانون تاکید، ۱۱۹/۴،

یَبْتَلِیَ: (افت)وہ آزمائے گا، وہ جانچے گا۔ اِبْتِلَاءٌ سے مضارع۔ ۱۵۴/۳،

یَبْتَلِیَکُمْ: وہ تم کو آزمائے گا، وہ تمہارا امتحان لے گا۔ ۱۵۲/۳،

یَبُثُّ: (ن)وہ پیدا کرتا ہے، وہ پھیلاتا ہے، وہ منتشر کرتا ہے۔ بَثٌّ سے مضارع۔ ۴/۴۵،

یَبْحَثُ: (ف)وہ کھودتا (کریدتا) ہے۔ بَحْثٌ سے مضارع۔ ۳۱/۵،

یَبْخَسْ: (ف)وہ کم کرتا ہے۔ بَخْسٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،

یُبْخَسُوْنَ: وہ کم کئے جائیں گے۔ بَخْسٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۵/۱۱،

یَبْخَلْ: (س)وہ بخل (کنجوسی) کرتا ہے۔ بُخْلٌ سے مضارع۔ ۳۸/۴۷،

یَبْخَلُ: وہ بخل کرتا ہے، وہ کنجوسی کرتا ہے۔ ۳۸/۴۷،

یَبْخَلُوْنَ: وہ بخل (کنجوسی) کرتے ہیں۔ شرع میں بخل کے معنی یہ ہیں کہ جو چیز اللہ کی راہ میں خرچ کرنا واجب ہو اس کو خرچ نہ کرنا، اسی لئے بخل حرام ہے اور اس پر جہنم کی شدید وعید ہے۔ (معارف القرآن۔ ۲/۲۵۲)
۱۸۰/۳، ۳۷/۴، ۲۴/۵۷،

یُبَدِّلْ: (تف)وہ بدل دیتا ہے۔ تَبْدِیْلٌ سے مضارع۔ ۲۱۱/۲،

یُبَدِّلَ: وہ بدل دیتا ہے۔ ۲۶/۴۰،

یُبَدِّلُ: وہ تبدیل کرتا ہے۔ ۷۰/۲۵،

یُبَدَّلُ: وہ تبدیل کیا جاتا ہے۔ تَبْدِیْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۹/۵۰،

یُبْدِلَنَا: (اف)وہ ہم کو بدل دیتا ہے۔ اِبْدَالٌ سے مضارع۔ ۳۲/۶۸

یُبَدِّلَنَّهُمْ: وہ ان کو ضرور بدل دے گا۔ ۵۵/۲۴،

یُبَدِّلُوْا: وہ بدل دیں گے۔ ۱۵/۴۸،

یُبَدِّلُوْنَهٗ: وہ اس کو تبدیل کریں گے۔ ۱۸۱/۲،

یُبْدِلَهٗ: (اف)وہ اس کو بدلے میں دے گا۔ اِبْدَالٌ سے مضارع۔ ۵/۶۶،

یُبْدِلَهُمَا: وہ ان دونوں کو بدلے میں دے گا۔ ۸۱/۱۸،

یُبْدُوْنَ: (اف)وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع۔ ۱۵۴/۳،

یُبْدِهَا: اس نے اس کو ظاہر کیا۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۷۷/۱۲،

یَبْدَؤُا: (اف)اس نے ابتدائی تخلیق کی، وہ عدم

سے وجود میں لایا۔ بَدْءٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۴/۱۰، ۳۴/۱۰، ۶۴/۲۷، ۱۱/۳۰، ۲۷/۳۰،

یُبْدِئُ: وہ تخلیق اول کرتا ہے، وہ ایجاد کرتا ہے اِبْدَاءٌ سے مضارع۔ ۱۹/۲۹، ۴۹/۳۴، ۱۳/۸۵،

یُبْدِیْ: وہ ظاہر کرتا ہے، وہ نمایاں کرتا ہے۔ ۳۷/۳۳،

یُبْدِیْنَ: وہ ظاہر کرتی ہیں۔ ۳۱/۲۴،

یَبَسًا: (س) خشک، سوکھا ہوا۔ یُبْسٌ سے صفت مشبہ۔ ۷۷/۲۰،

یَبْسُطُ: (ن) وہ کشادہ کرتا ہے، وہ پھیلاتا ہے بَسْطٌ سے مضارع۔ ۲۴۵/۲، ۲۶/۱۳، ۳۰/۱۷، ۸۲/۲۸، ۶۲/۲۹، ۳۷/۳۰، ۳۶/۳۴، ۳۹/۳۴، ۵۲/۳۹، ۱۲/۴۲،

یَبْسُطُوْا: وہ بڑھائیں گے۔ ۱۱/۵، ۲/۶۰،

یَبْسُطُهٗ: وہ اس کو پھیلاتا ہے۔ ۴۸/۳۰،

یُبَشِّرُ: (تف) وہ بشارت دیتا ہے، وہ خوشخبری دیتا ہے۔ تَبْشِیْرٌ سے مضارع۔ ۹/۱۷، ۲/۱۸، ۲۳/۴۲،

یُبَشِّرُكَ: وہ تجھ کو بشارت (خوشخبری) دیتا ہے۔ ۳۹/۳،

یُبَشِّرُكِ: وہ تجھ کو بشارت (خوشخبری) دیتا ہے۔ ۴۵/۳،

یُبَشِّرُهُمْ: وہ ان کو بشارت (خوشخبری) دیتا ہے، ۲۱/۹،

یُبْصِرُ: (اف) وہ دیکھتا ہے۔ اِبْصَارٌ سے مضارع ۴۲/۱۹،

یَبْصُرُوْا: (ک) وہ دیکھتے ہیں۔ بَصَرٌ سے مضارع۔ ۹۶/۲۰،

یُبْصِرُوْنَ: وہ دیکھتے ہیں۔ اِبْصَارٌ سے مضارع۔ ۱۷/۲، ۱۷۹/۷، ۱۹۵/۷، ۱۹۸/۷، ۴۳/۱۰، ۲۰/۱۱، ۲۷/۳۲، ۹/۳۶، ۶۶/۳۶، ۱۷۵/۳۷، ۱۷۹/۳۷، ۵/۶۸،

یُبَصَّرُوْنَهُمْ: (تف) وہ ان کو دکھائے جائیں گے تَبْصِیْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۱/۷۰،

یَبْصُطُ: وہ کشادہ کرتا ہے، وہ پھیلاتا ہے۔ ۲۴۵/۲،

یَبْطِشُ: (ض) وہ سختی سے پکڑے گا۔ بَطْشٌ سے مضارع۔ ۱۹/۲۸،

یَبْطِشُوْنَ: وہ سختی سے پکڑتے ہیں۔ ۱۹۵/۷،

یُبْطِلُ: (اف) وہ باطل کرتا ہے، وہ مٹاتا ہے، وہ بے حقیقت کرتا ہے۔ اِبْطَالٌ سے مضارع۔ ۸/۸،

یُبْطِلُهٗ: وہ اس کو مٹا دے گا۔ ۸۱/۱۰،

یُبَطِّئَنَّ: (تف) وہ ضرور دیر کرتا ہے، وہ ضرور ہٹاتا ہے۔ تَبْطِئَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۷۲/۴،

یَبْعَثَ: وہ اٹھائے گا، وہ بھیجے گا۔ بَعْثٌ سے مضارع۔ ۶۵/۶، ۵۹/۲۸، ۳۴/۳۰، ۷/۲۲،

یَبْعَثُ: وہ اٹھائے گا، وہ بھیجے گا۔ ۳۸/۱۶، ۷/۲۲،

یُبْعَثُ: وہ اٹھایا جائے گا، وہ بھیجا جائے گا۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۵/۱۹،

یَبْعَثَكَ: وہ تجھ کو بھیجے گا، وہ تجھ کو قائم کرے گا۔ ۷۹/۱۷،

یَبْعَثُكُمْ: وہ تم کو اٹھائے گا، وہ تم کو زندہ کرے گا۔ ۶۰/۶،

یَبْعَثَنَّ: وہ ضرور بھیجے گا، وہ ضرور مسلط کرے گا۔ بَعْثٌ سے مضارع بانون تاکید ۱۶۷/۷،

یُبْعَثُوْا: ان کو اٹھایا جائے گا، ان کو زندہ کیا جائے گا۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول ۷/۶۴،

یُبْعَثُوْنَ: وہ اٹھائے جائیں گے، وہ زندہ کئے جائیں گے۔ ۱۴/۷، ۳۶/۱۵، ۲۱/۱۶، ۱۰۰/۲۳، ۸۷/۲۶، ۶۵/۲۷، ۱۴۴/۳۷، ۷۹/۳۸،

یَبْعَثُهُمْ: وہ ان کو اٹھائے گا، وہ ان کو زندہ کرے گا۔ ۳۶/۶، ۶/۵۸، ۱۸/۵۸،

یَبْغُوْنَ: (ض) وہ چاہتے ہیں، وہ سرکشی کرتے ہیں۔ بَغْیٌ سے مضارع۔ ۸۳/۳، ۵۰/۵، ۲۳/۱۰، ۱۰۸/۱۸، ۴۲/۴۲،

یَبْغُوْنَكُمْ: وہ تمہارے لئے چاہتے ہیں۔ ۴۷/۹،

یَبْغُوْنَھَا: وہ اس کو چاہتے ہیں۔ ٤٥/٧، ١٩/١١، ٣/١٤

یَبْغِیْ: وہ زیادتی کرتا ہے، وہ ظلم کرتا ہے ٢٤/٣٨

یَبْغِیٰنِ: وہ دنوں حد سے تجاوز کرتے ہیں ٢٠/٥٥

یَبْقٰی: (س) وہ باقی رہے گا، وہ ہمیشہ رہے گا۔ بَقَاءٌ سے مضارع۔ ٢٧/٥٥

یَبْکُوْا: (ض) ان کو چاہئے کہ وہ روئیں۔ بُکَاءٌ سے امر غائب۔ ٨٢/٩

یَبْکُوْنَ: وہ روتے ہیں، وہ آہ وزاری کرتے ہیں۔ بُکَاءٌ سے مضارع۔ ١٦/١٢، ١٠٩/١٧

یَبْلٰی: (س) وہ پرانا ہوگا، وہ زائل ہوگا، وہ کمزور ہوگا۔ بِلٰی سے مضارع۔ ١٢٠/٢٠

یُبْلِسُ: (اف) وہ ناامید ہوگا، وہ مایوس ہوگا۔ اِبْلَاسٌ سے مضارع۔ اِبْلَاسٌ اس غم کو کہتے ہیں جو سخت مایوسی کی حالت میں ہوتا ہے (المفردات صفحہ ٦٠) مایوسی اور نامرادی کے معنی میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے، شیطان کو ابلیس اسی لئے کہا گیا ہے کہ وہ رحمتِ الٰہی سے مایوس ہو چکا ہے۔ ١٢/٣٠

یَبْلُغَ: (ن) وہ پہنچ جائے گا۔ بُلُوْغٌ سے مضارع۔ ٢٣٥/٢، ١٥٢/٦، ١٣/١٣، ٣٤/١٧، ٤٥/٢٨

یَبْلُغَ: وہ پہنچ جائے گا (مراد قربانی کا جانور) ١٩٦/٢

یَبْلُغَا: وہ دونوں بالغ ہو جائیں گے۔ وہ دونوں پہنچ جائیں گے۔ ٨٢/١٨

یَبْلُغَنَّ: وہ ضرور پہنچ جائے گا۔ بُلُوْغٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ٢٣/١٧

یَبْلُغُوْا: وہ بالغ ہوں گے، وہ پہنچیں گے۔ ٥٨/٢٤

یُبَلِّغُوْنَ: (تف) وہ پہنچاتے ہیں۔ تَبْلِیْغٌ سے مضارع۔ ٣٩/٣٣

یَبْلُوَا: (ن) وہ آزمائش کرے گا، وہ الگ الگ چھانٹ دے گا۔ بَلَاءٌ سے مضارع ٢/٤٧

یَبْلُوْکُمْ: وہ تمہاری آزمائش کرتا ہے، وہ تمہارا امتحان لیتا ہے۔ ٩٢/١٦

یَبْلُوَکُمْ: وہ تمہاری آزمائش کرے گا، وہ تمہارا امتحان لے گا۔ ٤٨/٥، ١٦٥/٦، ٧/١١، ٢/٦٧

یَبْلُوَنَّکُمْ: وہ تم کو ضرور آزمائے گا، وہ ضرور تمہارا امتحان لے گا۔ ٩٤/٥

یَبْلُوَنِیْ: وہ میری آزمائش کرے گا، وہ میرا امتحان لے گا۔ ٤٠/٢٧

یُبْلِیَ: (اف) وہ آزمائش کرتا ہے، وہ امتحان لیتا ہے۔ اِبْلَاءٌ سے مضارع۔ ١٧/٨

یَابْنَؤُمَّ: اے میری ماں کے بیٹے، اے میرے ماں جائے۔ ٩٤/٢٠

یَبُوْرُ: (ن) وہ ہلاک ہو جائے گا، وہ تباہ ہو جائے گا۔ بَوْرٌ و بَوَارٌ سے مضارع۔ ١٠/٣٥

یَبِیْتُوْنَ: (ض س) وہ رات گزارتے ہیں۔ بَیَاتٌ اور بَیْتُوْتَۃٌ سے مضارع فعل ناقص ہے ٦٤/٢٥

یُبَیِّتُوْنَ: (تف) وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں، وہ رات کو سوچتے ہیں تَبْیِیْتٌ سے مضارع ٨١/٤، ١٠٨/٤

یُبَیِّنُ: (تف) وہ کھول کر بیان کرتا ہے، وہ واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ تَبْیِیْنٌ سے مضارع ٦٨/٢، ٦٩/٢، ٧٠/٢

یُبَیِّنَ: وہ کھول کر بیان کرتا ہے، وہ واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ ٢٦/٤، ١١٥/٩، ٤/١٤، ٣٩/١٦

یُبَیِّنُ: وہ ظاہر کرتا ہے، وہ واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ ١٨٧/٢، ٢١٩/٢، ٢٢١/٢، ٢٤٢/٢، ٢٦٦/٢، ١٠٣/٣، ٢٦/٤، ١٧٦/٤، ١٥/٥، ١٩/٥، ٨٩/٥، ١٨/٢٤، ٥٨/٢٤، ٥٩/٢٤، ٦١/٢٤

يُبَيِّنُ: (اف) وہ صاف صاف بیان کرتا ہے، وہ واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ اِبَانَۃٌ سے مضارع۔ ۵۲/۴۳

يُبَيِّنَنَّ: (تف) وہ ضرور واضح طور پر بیان کرے گا۔ وہ ضرور صاف صاف بیان کرے گا۔ تَبْيِيْنٌ مضارع بانون تاکید ۹۲/۱۶

يُبَيِّنُهَا: وہ اس کو واضح طور پر بیان کرتا ہے، وہ اس کو صاف صاف بیان کرتا ہے۔ ۲۳۰/۲

ی ت

يَتٰمٰى: یتیم بچے، وہ بچے جن کے باپ بالغ ہونے سے پہلے مر جائیں۔ واحد يَتِيْمٌ. ۱۲۷/۴

يَتٰمٰى: یتیم بچے۔ ۸۳/۲، ۱۷۷/۲، ۲۱۵/۲، ۲۲۰/۲، ۲/۴، ۳/۴، ۶/۴، ۸/۴، ۱۰/۴، ۳۶/۴، ۴۱/۸، ۷/۵۹

يَتُبْ: (ن) وہ توبہ کرتا ہے، وہ گناہ سے باز رہتا ہے۔ تَوْبٌ سے مضارع۔ ۱۱/۴۹

يَتَبَدَّلِ: (تفع) وہ بدلتا ہے، وہ بدلے میں لے گا۔ تَبَدُّلٌ سے مضارع، شرط کی وجہ سے مضارع مجزوم ہوگیا اور وصل کی وجہ سے مجزوم ل کو مکسور کر دیا۔ ۱۰۸/۲

يُتَبِّرُوْا: (تف) وہ ہلاک کر دیں گے، وہ تباہ کر دیں گے۔ تَتْبِيْرٌ سے مضارع۔ ۷/۱۷

يَتَّبِعْ: (افت) وہ اتباع کرے گا، وہ پیروی کرے گا۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع۔ ۱۱۵/۴، ۲۱/۲۴

يَتَّبِعُ: وہ اتباع کرے گا۔ وہ پیروی کرے گا۔ ۱۴۳/۲، ۳۶/۱۰، ۶۶/۱۰، ۳/۲۲

يُتَّبَعَ: اس کی اتباع کی جاتی ہے، اس کی پیروی کی جاتی ہے۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع مجہول ۳۵/۱۰

يَتَّبِعُوْكُمْ: وہ تمہاری اتباع (پیروی) کرتے ہیں۔ ۱۹۳/۷

يَتَّبِعُوْنَ: وہ اتباع کرتے ہیں، وہ پیروی کرتے ہیں۔ ۲۷/۴، ۱۱۶/۶، ۱۵۷/۷، ۶۶/۱۰، ۱۰۸/۲۰، ۵۰/۲۸، ۱۸/۳۹، ۲۳/۵۳، ۲۸/۵۳

يُتْبِعُوْنَ: (اف) وہ پیچھا کرتے ہیں۔ اِتْبَاعٌ سے مضارع۔ ۲۶۲/۲

يَتْبَعُهَا: (س) وہ اس کے پیچھے آئے۔ تَبَعٌ سے مضارع۔ ۲۶۳/۲

يَتَّبِعُهُمْ: (افت) وہ ان کی اتباع کرتے ہیں، وہ ان کے پیچھے چلتے ہیں، اِتِّبَاعٌ سے مضارع، ۲۲۴/۲۶

يَتَبَوَّأُ: (تفع) وہ رہتا ہے، وہ ٹھکانا پکڑتا ہے۔ تَبَوُّءٌ سے مضارع۔ ۵۶/۱۲

يَتَبَيَّنَ: (تفع) وہ ظاہر ہوتا ہے، وہ واضح ہوتا ہے۔ تَبَيُّنٌ سے مضارع۔ ۱۸۷/۲، ۴۳/۹، ۵۳/۴۱

يَتَجَرَّعُهٗ: (تفع) وہ اس کو آہستہ آہستہ پیتا ہے، وہ اس کو گھونٹ گھونٹ کر کے پیتا ہے، تَجَرُّعٌ سے مضارع۔ ۱۷/۱۴

يَتَجَنَّبُهَا: (تفع) وہ اس سے کنارہ کشی کرتا ہے وہ اس کو ترک کرتا ہے، تَجَنُّبٌ سے مضارع، ۱۱/۸۷

يَتَحَآجُّوْنَ: (تفا) وہ حجت کریں گے، وہ باہم جھگڑا کریں گے۔ تَحَاجُجٌ یا تَحَاجٌّ سے مضارع۔ ۴۷/۴۰

يَتَحَاكَمُوْٓا: (تفا) وہ فیصلہ چاہتے ہیں، وہ فیصلہ کراتے ہیں، تَحَاكُمٌ سے مضارع۔ ۶۰/۴

يَتَخَافَتُوْنَ: (تفا) وہ چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں تَخَافُتٌ سے مضارع۔ ۱۰۳/۲۰، ۲۳/۶۸

يَتَخَبَّطُهُ: (تفع) وہ اس کو خبطی بناتا ہے، وہ اس کو

دیوانہ بناتا ہے۔ تَخَبُّطٌ سے مضارع ۲۷۵/۲،

یَتَّخِذُ: (افت) وہ اختیار کرتا ہے، وہ بناتا ہے اِتِّخاذٌ سے مضارع۔ ۱۱۱/۱۷، ۲/۲۵،

یَتَّخِذَ: وہ اختیار کرتا ہے، وہ بناتا ہے۔ ۲۸/۳، ۱۴۰/۳، ۳۵/۱۹، ۹۲/۱۹، ۵۷/۲۵، ۴/۳۹، ۳۲/۴۳،

یَتَّخِذِ: وہ اختیار کرتا ہے، وہ بناتا ہے، اصل لفظ یَتَّخِذْ تھا، وصل کی بنا پر ذال کو مکسور کر دیا۔ ۲۸/۳، ۱۱۹/۴،

یَتَّخِذُ: وہ اختیار کرتا ہے، وہ بناتا ہے۔ ۱۶۵/۲، ۹۸/۹، ۹۹/۹،

یَتَّخِذُوْا: وہ اختیار کرتے ہیں، وہ بناتے ہیں ۱۵۰/۴، ۱۶/۹، ۱۰۲/۱۸،

یَتَّخِذُوْنَ: وہ اختیار کرتے ہیں، وہ بناتے ہیں۔ ۱۳۹/۴،

یَتَّخِذُوْنَكَ: وہ تجھے اختیار کرتے ہیں، وہ تجھ سے کرنے لگتے ہیں۔ ۳۶/۲۱، ۴۱/۲۵،

یَتَّخِذُوْهُ: وہ اس کو اختیار کرتے ہیں، وہ اس کو بناتے ہیں۔ ۱۴۶/۷،

یُتَخَطَّفُ: (تفع) وہ اچک لئے جاتے ہیں، وہ جھپٹ لئے جاتے ہیں۔ تَخَطُّفٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۷/۲۹،

یَتَخَطَّفَكُمُ: وہ تم کو اچک لیتا ہے، وہ تم کو جھپٹ لیتا ہے۔ ۲۶/۸،

یَتَخَلَّفُوْا: (تفع) وہ پیچھے رہ جاتے ہیں۔ تَخَلُّفٌ سے مضارع۔ ۱۲۰/۹،

یَتَخَیَّرُوْنَ: (تفع) وہ پسند کریں گے۔ تَخَیُّرٌ سے مضارع۔ ۲۰/۵۶،

یَتَدَبَّرُوْنَ: (تفع) وہ تدبر کرتے ہیں، وہ غور کرتے ہیں۔ تَدَبُّرٌ سے مضارع۔ ۸۲/۴، ۲۴/۴۷،

یَتَذَكَّرَ: (تفع) وہ نصیحت حاصل کریں۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع۔ ۲۹/۳۸،

یَتَذَكَّرُ: وہ نصیحت حاصل کرتا ہے۔ ۱۹/۱۳، ۴۴/۲۰، ۳۷/۳۵، ۹/۳۹، ۱۳/۴۰، ۳۵/۷۹، ۲۳/۸۹،

یَتَذَكَّرُوْنَ: وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ ۲۲۱/۲، ۲۵/۱۴، ۴۳/۲۸، ۴۶/۲۸، ۵۱/۲۸، ۲۷/۳۹، ۵۸/۴۴،

یَتَرَاجَعَا: (تفا) وہ باہم رجوع کر لیں، وہ باہم مصالحت کر لیں۔ تَرَاجُعٌ سے مضارع ۲۳۰/۲،

یَتَرَبَّصُ: (تفع) وہ راہ دیکھتا ہے، وہ انتظار کرتا ہے۔ تَرَبُّصٌ سے مضارع۔ ۹۸/۹،

یَتَرَبَّصْنَ: وہ (مطلقہ) انتظار کریں، وہ روکے رکھیں، تَرَبُّصٌ سے مضارع بمعنی امر، ۲۲۸/۲، ۲۳۴/۲،

یَتَرَبَّصُوْنَ: وہ راہ دیکھتے ہیں، وہ انتظار کرتے ہیں۔ ۱۴۱/۴،

یَتَرَدَّدُوْنَ: (تفع) وہ تردد کرتے ہیں، وہ حیران ہوتے ہیں، وہ ڈانواں ڈول ہوتے ہیں تَرَدُّدٌ سے مضارع۔ ۴۵/۹،

یَتَرَقَّبُ: (تفع) وہ راہ دیکھتا ہے، وہ انتظار کرتا ہے، وہ دیکھتا بھالتا ہے۔ تَرَقُّبٌ سے مضارع۔ ۱۸/۲۸، ۲۱/۲۸،

یُتْرَكَ: (ن) وہ ترک کر دیا جائے گا، وہ چھوڑ دیا جائے گا۔ تَرْكٌ سے مضارع مجہول ۳۶/۷۵،

یَتِرَكُمْ: (ض) وہ تم سے کم کرے گا، وہ تم سے چھین لے گا، وہ تم سے ضائع کر دے گا۔ وَتْرٌ سے مضارع۔ ۳۵/۴۷

یُتْرَكُوْا: وہ ترک کر دیئے جائیں گے، وہ چھوڑ دیئے جائیں گے۔ ۲/۲۹،

یَتَزَکّٰی: (تفع) وہ پاک ہوتا ہے۔ تَزَکّی سے مضارع۔ ١٥/٣٥، ١٨/٩٢،

یَتَسَآءَلُوْا: (تف) وہ باہم سوال کریں گے، وہ باہم پوچھیں گے۔ تَسَاءُلٌ سے مضارع ١٩/١٨،

یَتَسَآءَلُوْنَ: وہ باہم سوال کرتے ہیں، وہ باہم پوچھتے ہیں۔ ١٠١/٢٣، ٢٦/٢٨، ٢٧/٣٧، ٥٠/٣٧، ٢٥/٥٢، ٤٠/٧٤، ١/٧٨،

یَتَسَلَّلُوْنَ: (تفع) وہ آڑ میں ہوکر (مجلس نبوی ﷺ سے) کھسک جاتے ہیں، وہ چھپ کر نکل جاتے ہیں۔ تَسَلُّلٌ سے مضارع ٦٣/٢٤،

یَتَسَنَّهْ: (تفع) وہ سڑ جاتا ہے، وہ خراب ہو جاتا ہے۔ تَسَنُّنٌ سے مضارع۔ ٢٥٩/٢،

یَتَضَرَّعُوْنَ: (تفع) وہ تضرع کرتے ہیں، وہ عاجزی کرتے ہیں، وہ گڑگڑاتے ہیں۔ تَضَرُّعٌ سے مضارع۔ ٤٢/٦، ٧٦/٢٣،

یَتَطَهَّرُوْا: (تفع) وہ پاک ہوتے ہیں۔ تَطَهُّرٌ سے مضارع۔ ١٠٨/٩،

یَتَطَهَّرُوْنَ: وہ پاک ہوتے ہیں۔ ٨٢/٧، ٥٦/٢٧،

یَتَعَارَفُوْنَ: (تفا) وہ باہم متعارف ہوتے ہیں، وہ ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں، تَعَارُفٌ سے مضارع۔ ٤٥/١٠،

یَتَعَدَّ: (تفع) وہ حد سے تجاوز کرے گا۔ تَعَدِّی سے مضارع۔ ٢٢٩/٢، ١٤/٤، ١/٦٥،

یَتَعَلَّمُوْنَ: (تفع) وہ سیکھتے ہیں۔ تَعَلُّمٌ سے مضارع۔ ١٠٢/٢،

یَتَغَامَزُوْنَ: (تفا) وہ پلکوں اور ابروؤں سے اشارہ کرتے ہیں، وہ حقارت سے دیکھتے ہیں۔ تَغَامُزٌ سے مضارع۔ ٣٠/٨٣،

یَتَغَیَّرْ: (تفع) وہ متغیر ہوا، وہ بگڑا، وہ خراب ہوا۔ تَغَیُّرٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ١٥/٤٧،

یَتَفَجَّرُ: (تفع) وہ پھوٹتا ہے، وہ جاری ہوتا ہے۔ تَفَجُّرٌ سے مضارع۔ ٧٤/٢،

یَتَفَرَّقَا: (تفع) وہ دونوں (میاں بیوی) جدا ہوتے ہیں، وہ دونوں الگ الگ ہوتے ہیں۔ تَفَرُّقٌ سے مضارع۔ ١٣٠/٤،

یَتَفَرَّقُوْنَ: وہ (مؤمن اور کافر) الگ الگ ہو جائیں گے۔ ١٤/٣٠،

یَتَفَضَّلَ: (تفع) اس کا فضیلت حاصل کرنا۔ تَفَضُّلٌ سے مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے مصدر کے معنی ہو گئے۔ ٢٤/٢٣،

یَتَفَطَّرْنَ: (تفع) وہ پھوٹ پڑیں، وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ تَفَطُّرٌ سے مضارع ٩٠/١٩، ٥/٤٢،

یَتَفَقَّهُوْا: (تفع) وہ (دین کی) سمجھ حاصل کرتے ہیں، وہ سیکھتے ہیں۔ تَفَقُّهٌ سے مضارع۔ ١٢٢/٩،

یَتَفَکَّرُوْا: (تفع) وہ فکر کرتے ہیں۔ وہ غور کرتے ہیں۔ تَفَکُّرٌ سے مضارع۔ ١٨٤/٧، ٨/٣٠،

یَتَفَکَّرُوْنَ: وہ فکر کرتے ہیں، وہ غور کرتے ہیں۔ ١٩١/٣، ١٧٦/٧، ٢٤/١٠، ٣/١٣، ١١/١٦، ٦٩/١٦، ٤٤/١٦، ٢١/٣٠، ٤٢/٣٩، ١٣/٤٥، ٢١/٥٩،

یَتَفَیَّؤُا: (تفع) وہ جھکتے ہیں، وہ ڈھلتے ہیں۔ تَفَیُّؤٌ سے مضارع۔ ٤٨/١٦،

یَتَّقِ: (افت) وہ پرہیزگاری اختیار کرے، وہ ڈرے۔ اِتِّقَاءٌ سے امر غائب۔ ٢٨٢/٢، ٢٨٣/٢، ٩٠/١٢، ٢/٦٥، ٤/٦٥، ٥/٦٥،

یَتَقَبَّلُ: (تفع) وہ قبول کرتا ہے۔ تَقَبُّلٌ سے مضارع۔ ٢٧/٥،

یُتَقَبَّلُ: وہ قبول کیا جائے گا۔ تَقَبُّلٌ سے مضارع

مجہول۔ ۲۷/۵

یُتَقَبَّلَ: وہ قبول کیا جائے گا۔ ۲۷/۵

یَتَقَدَّمَ: (تفع) وہ آگے بڑھتا ہے۔ تَقَدُّمٌ سے مضارع۔ ۳۷/۷۴

یَتَّقُوْا: (افت) وہ ڈریں، وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔ اِتِّقَاءٌ سے امر غائب۔ ۹/۴

یَتَّقُوْنَ: وہ ڈرتے ہیں، وہ بچتے ہیں۔ ۲۱/۲، ۱۸۷/۲، ۵۱/۶، ۶۹/۶، ۱۵۶/۷، ۱۶۳/۷، ۱۶۹/۷، ۵۶/۸، ۱۱۵/۹، ۶/۱۰، ۶۳/۱۰، ۵۷/۱۲، ۱۱۳/۲۰، ۱۱/۲۶، ۵۳/۲۷، ۲۸/۳۹، ۱۸/۴۱

یَتَّقِهِ: وہ اس سے ڈرتا ہے، وہ اس سے بچتا ہے۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع۔ ۵۲/۲۴

یَتَّقِیْ: وہ ڈرتا ہے، وہ بچتا ہے۔ ۲۴/۳۹

یَتَکَبَّرُوْنَ: (تفع) وہ تکبر کرتے ہیں۔ وہ غرور کرتے ہیں۔ تَکَبُّرٌ سے مضارع ۱۴۶/۷

یَتَکَلَّمُ: (تفع) وہ کلام کرتا ہے، وہ بولتا ہے۔ تَکَلُّمٌ سے مضارع۔ ۳۵/۳۰

یَتَکَلَّمُوْنَ: وہ کلام کرتے ہیں، وہ بولتے ہیں۔ ۳۸/۷۸

یَتَّکِـئُوْنَ: (افت) وہ تکیہ لگائیں گے۔ اِتِّکَاءٌ سے مضارع۔ ۳۴/۴۳

یُتْلٰی: (ن) اس کی تلاوت کی جاتی ہے، وہ پڑھا جاتا ہے۔ تِلَاوَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۲۷/۴، ۱/۵، ۱۰۷/۱۷، ۳۰/۲۲، ۵۳/۲۸، ۵۱/۲۹، ۳۴/۳۳

یَتَلَاوَمُوْنَ: (تفا) وہ ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہیں، وہ ایک دوسرے کو الزام دیتے ہیں۔ تَلَاوُمٌ سے مضارع۔ ۳۰/۶۸

یَتَلَطَّفْ: (تفع) وہ نرمی برتے، وہ حسن تدبیر سے کام لے، وہ آہستگی سے جائے۔ تَلَطُّفٌ سے امر غائب۔ ۱۹/۱۸

یَتَلَقَّی: (تفع) وہ لیتے ہیں، وہ اخذ کرتے ہیں تَلَقِّیْ سے مضارع۔ ۱۷/۵۰

یَتْلُوْا: (ن) وہ تلاوت کرتے ہیں، وہ پڑھتے ہیں۔ تِلَاوَۃٌ سے مضارع۔ ۱۲۹/۲، ۱۵۱/۲، ۱۶۴/۳، ۵۹/۲۸، ۲/۶۲، ۱۱/۶۵، ۲/۹۸

یَتْلُوْنَ: وہ تلاوت کرتے ہیں، وہ پڑھتے ہیں ۱۱۳/۲، ۱۱۳/۳، ۷۲/۲۲، ۲۹/۳۵، ۷۱/۳۹

یَتْلُوْنَهٗ: وہ اس (توریت وانجیل) کی تلاوت کرتے ہیں، وہ اس کو پڑھتے ہیں۔ ۱۲۱/۲

یَتْلُوْهُ: (ن) وہ اس کے پیچھے پیچھے چلتا ہے، وہ اس کے ساتھ ساتھ رہتا ہے۔ تِلْوٌ سے مضارع۔ ۱۷/۱۱

یُتِمَّ: (اف) تمام کرنا، پورا کرنا، اِتْمَامٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔ ۲۳۳/۲، ۶/۵، ۳۲/۹، ۲/۴۸

یُتِمُّ: تمام کرنا، پورا کرنا۔ ۶/۱۲، ۸۱/۱۶

یَتَمَاسَّا: (تفا) وہ دونوں باہم اختلاط کرتے ہیں، دونوں مس کرتے ہیں۔ تَمَاسٌّ سے مضارع ۳/۵۸، ۴/۵۸

یَتَمَتَّعُوْا: (تفع) وہ فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ وہ مزے اڑاتے ہیں۔ تَمَتُّعٌ سے مضارع۔ ۳/۱۵، ۶۶/۲۹

یَتَمَتَّعُوْنَ: وہ فائدہ حاصل کرتے ہیں ۱۲/۴۷

یَتَمَطّٰی: (تفع) وہ اترا کر چلتا ہے، وہ غرور سے اکڑتا ہے۔ تَمَطِّیْ سے مضارع ۳۳/۷۵

یَتَمَنَّوْهُ: (تفع) وہ اس کی تمنا کریں گے، وہ اس کی آرزو کریں گے۔ تَمَنِّیْ سے مضارع۔ ۹۵/۲

یَتَمَنَّوْنَهٗ: وہ اس کی تمنا (آرزو) کریں گے ۷/۶۲

یَتَنٰجَوْنَ: وہ آپس میں سرگوشی کرتے ہیں۔

تَنَاجِیْ سے مضارع۔ ٨/٥٨،

یَتَنَازَعُوْنَ: (تفا) وہ باہم تنازعہ کرتے ہیں، وہ باہم چھینا جھپٹی کرتے ہیں۔ تَنَازُعْ سے مضارع۔ ٢١/١٨، ٢٣/٥٢،

یَتَنَافَسِ: (تفا) وہ بڑھ چڑھ کر رغبت کریں، وہ ایک دوسرے سے بڑھ کر حرص کریں۔ تَنَافُسْ سے امر غائب۔ ٢٦/٨٣،

یَتَنَاهَوْنَ: (تفا) وہ باہم منع کرتے ہیں، وہ ایک دوسرے کو روکتے ہیں، تَنَاهِیْ سے مضارع۔ ٧٩/٥

یَتَنَزَّلُ: (تفع) وہ نازل ہوتا ہے، وہ اترتا ہے تَنَزُّل سے مضارع۔ ١٢/٦٥،

یَتَوَارٰی: (تفا) وہ چھپا چھپا پھرتا ہے۔ تَوَارِیْ سے مضارع۔ ٥٩/١٦،

یَتُوْبَ: (ن) وہ توبہ کرتا ہے، وہ رجوع کرتا ہے (بصلۂ الٰی) وہ توبہ قبول کرتا ہے (بصلۂ علٰی)۔ تَوْبٌ سے مضارع۔ ١٢٨/٣، ٢٦/٤، ٢٧/٤، ١٠٢/٩، ٢٣/٣٣، ٧٣/٣٣،

یَتُوْبُ: وہ توبہ کرتا ہے، وہ رجوع کرتا ہے۔ ١٧/٤، ٣٩/٥، ١٥/٩، ٢٧/٩، ١٠٦/٩، ٧١/٢٥،

یَتُوْبُوْا: وہ توبہ کرتے ہیں، وہ رجوع کرتے ہیں۔ ٣٧/٩، ١١٨/٩، ١٠/٨٥،

یَتُوْبُوْنَ: وہ توبہ کرتے ہیں، وہ رجوع کرتے ہیں۔ ١٧/٤، ٧٤/٥، ١٢٦/٩،

یَتَوَفّٰی: (تفع) وہ وفات دیتا ہے، وہ جان نکالتا ہے، وہ قبض کرتا ہے۔ تَوَفِّیْ سے مضارع۔ ٥٠/٨، ٤٢/٣٩،

یُتَوَفّٰی: اس کو وفات دی جاتی ہے، اس کو قبض کرلیا جاتا ہے۔ تَوَفِّیْ سے مضارع مجہول۔ ٥/٢٢، ٦٧/٤٠،

یَتَوَفّٰکُمْ: وہ تمہیں وفات دیتا ہے، وہ تمہیں موت دیتا ہے۔ ٦٠/٦، ١٠٤/١٠، ٧٠/١٦، ١١/٣٢،

یَتَوَفّٰهُنَّ: وہ ان کو وفات دیتا ہے، وہ ان کی جان لیتا ہے۔ ١٥/٤،

یُتَوَفَّوْنَ: (تفع) وہ وفات پائیں گے، وہ اٹھا لئے جائیں گے، ان کی جان قبض کرلی جائے گی۔ تَوَفِّیْ سے مضارع مجہول۔ ٢٣٤/٢، ٢٤٠/٢،

یَتَوَفَّوْنَهُمْ: وہ ان کو وفات دیں گے، وہ ان کو ماریں گے۔ ٣٧/٧

یَتَوَکَّلُ: (تفع) وہ توکل کرتا ہے، وہ بھروسہ کرتا ہے۔ تَوَکُّلْ سے مضارع۔ ٤٩/٨، ٣/٦٥

یَتَوَکَّلِ: وہ توکل کرے، وہ بھروسہ کرے۔ تَوَکُّلْ سے امر غائب۔ ١٢٢/٣، ١٦٠/٣، ١١/٥، ٥١/٩، ٦٧/١٢، ١١/١٤، ١٢/١٤، ١٠/٥٨، ١٣/٦٤،

یَتَوَکَّلُ: وہ توکل کرتا ہے، وہ بھروسہ کرتا ہے ٣٨/٣٩،

یَتَوَکَّلُوْنَ: وہ توکل کرتے ہیں، وہ بھروسہ کرتے ہیں۔ ٢/٨، ٤٢/١٦، ٩٩/١٦، ٥٩/٢٩، ٣٦/٤٢،

یَتَوَلَّ: (تفع) وہ محبت کرتا ہے، وہ دوست رکھتا ہے، وہ پیٹھ پھیرتا ہے۔ تَوَلِّیْ سے مضارع ٥٦/٥،

یَتَوَلَّ: وہ روگردانی کرتا ہے، وہ پھر جاتا ہے تَوَلِّیْ سے مضارع۔ ١٧/٤٨، ٢٤/٥٧، ٦/٦٠،

یَتَوَلّٰی: وہ دوستی کرتا ہے، وہ مدد کرتا ہے۔ ١٩٦/٧،

یَتَوَلّٰی: وہ انحراف کرتا ہے، وہ پیٹھ پھیرتا ہے۔ ٢٣/٣، ٣٧/٢٤،

یَتَوَلَّوْا: وہ روگردانی کرتے ہیں، وہ پیٹھ پھیرتے ہیں۔ ٥٠/٩، ٧٤/٩

یَتَوَلَّوْنَ: وہ منہ موڑتے ہیں، وہ اعراض کرتے

ہیں۔ ۲۳/۵

یَتَوَلَّوْنَ: وہ محبت کرتے ہیں، وہ دوستی کرتے ہیں ۸۰/۵،

یَتَوَلَّوْنَهٗ: وہ اس سے دوستی رکھتے ہیں۔ ۱۰۰/۱۶،

یَتَوَلَّهُمْ: وہ ان سے دوستی کرتا ہے، ۵۱/۵، ۲۳/۹، ۹/۶۰،

یَتَاَخَّرَ: (تف) وہ تاخیر کرتا ہے، وہ پیچھے رہتا ہے۔
تَاَخُّرٌ سے مضارع۔ ۳۷/۷۴،

یَتِیْمٌ: یتیم، وہ نابالغ بچہ جس کا باپ مرگیا ہو،
جمع یَتَامٰی و اَیْتَامٌ ۱۷/۸۹، ۹/۹۳، ۲/۱۰۷،

یَتِیْمًا: یتیم، وہ نابالغ بچہ جس کا باپ مرگیا ہو۔
۸/۷۶، ۱۵/۹۰، ۶/۹۳،

یَتِیْمِ: یتیم۔ ۱۵۲/۶، ۳۴/۱۷،

یَتِیْمَیْنِ: دو یتیم۔ ۸۲/۱۸،

یَتِیْهُوْنَ: (ض) وہ پریشان پھریں گے، وہ سرمارتے
پھریں گے۔ تَیْهٌ سے مضارع۔ ۲۶/۵،

ی ث

یُثَبِّتُ: (تف) وہ ثابت رکھے گا، وہ قائم رکھے گا،
تَثْبِیْتٌ سے مضارع۔ ۲۷/۱۴،

یُثَبِّتَ: وہ ثابت رکھے گا، وہ قائم رکھے گا۔
۱۱/۸، ۱۰۲/۱۶،

یُثَبِّتْ: وہ ثابت رکھے گا، وہ قائم رکھے گا ۷/۴۷،

یُثْبِتُ: (اف) وہ ثابت رکھتا ہے، وہ قائم رکھتا ہے۔
اِثْبَاتٌ سے مضارع۔ ۳۹/۱۳،

یُثْبِتُوْكَ: وہ تجھ کو بند رکھیں گے، وہ تجھ کو قید کرلیں
گے۔ ۳۰/۸،

یُثْخِنَ: (اف) وہ خوب قتل کرتا ہے، وہ کثرت سے
خون بہاتا ہے۔ وہ خون ریزی کرتا ہے۔
اِثْخَانٌ سے مضارع ۶۷/۸،

یَثْرِبَ: ہجرت سے قبل مدینہ منورہ کا نام۔ ۱۳/۳۳،

یَثْقَفُوْكُمْ: (س) وہ تم پر قابو پالیں گے، وہ کامیاب
ہوجائیں گے۔ ثَقْفٌ سے مضارع۔ ۲/۶۰،

یَثْنُوْنَ: (ض) وہ لپیٹتے ہیں، وہ دوہرا کرتے ہیں
ثَنْیٌ سے مضارع۔ ۵/۱۱،

ی ج

یُجَادِلُ: (مفا) وہ جدال کرتا ہے، وہ جھگڑا کرتا
ہے۔ مُجَادَلَةٌ اور جِدَالٌ سے مضارع
۱۰۹/۴، ۵۶/۱۸، ۳/۲۲، ۸/۲۲، ۲۰/۳۱، ۳/۴۰،

یُجَادِلُنَا: وہ ہم سے لڑائی (جھگڑا) کرتا ہے ۷۴/۱۱

یُجَادِلُوْكُمْ: وہ تم سے جھگڑا کرتا ہے۔ ۱۲۱/۶،

یُجَادِلُوْنَ: وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ ۱۳/۱۳، ۳۵/۴۰، ۵۶/۴۰،
۶۹/۴۰، ۳۵/۴۲،

یُجَادِلُوْنَكَ: وہ تجھ سے جھگڑا کرتے ہیں ۲۵/۶، ۶/۸،

یُجَارُ: (اف) اس کی حفاظت کی جاتی ہے۔ اس
کو پناہ دی جاتی ہے۔ اِجَارَةٌ سے مضارع
مجہول۔ ۸۸/۲۳،

یُجَاوِرُوْنَكَ: (مفا) وہ تمہارے ہمسائے ہوں
گے، وہ تمہارے نزدیک ہوں۔ مُجَاوَرَةٌ
سے مضارع۔ ۶۰/۳۳،

یُجَاهِدُ: (مفا) وہ جہاد کرتا ہے، وہ کوشش کرتا ہے
جِهَادٌ اور مُجَاهَدَةٌ سے مضارع ۶/۲۹،

یُجَاهِدُوْا: وہ جہاد کرتے ہیں، وہ کوشش کرتے
ہیں۔ ۴۴/۹، ۸۱/۹،

یُجَاهِدُوْنَ: وہ جہاد کرتے ہیں، وہ کوشش کرتے
ہیں۔ ۵۴/۵،

یُجِیْبُ: (اف) وہ قبول کرتا ہے، وہ کہنا مانتا ہے۔

اِجَابَۃٌ سے مضارع۔ ۳۲/۴۶،

یُجْبٰی: (ض ف) وہ کھینچا جاتا ہے۔ جِبًی، جِبَایَۃٌ اور جُبُوَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۷/۲۸،

یَجْتَبِیْ: (افت) وہ چن لیتا ہے، وہ منتخب کر لیتا ہے۔ اِجْتِبَاءٌ سے مضارع۔ ۱۷۹/۳، ۱۳/۴۲،

یَجْتَبِیْكَ: وہ تجھ کو منتخب کرتا ہے۔ ۶/۱۲،

یَجْتَنِبُوْنَ: (افت) وہ اجتناب کرتے ہیں، وہ بچتے ہیں، وہ پرہیز کرتے ہیں۔ اِجْتِنَابٌ سے مضارع۔ ۳۷/۴۲، ۳۲/۵۳،

یَجْحَدُ: (ف) وہ انکار کرتا ہے۔ جَحْدٌ و جُحُوْدٌ سے مضارع۔ ۴۷/۲۹، ۴۹/۲۹، ۳۲/۳۱،

یَجْحَدُوْنَ: وہ انکار کرتے ہیں۔ ۳۳/۶، ۵۱/۷، ۷۱/۱۶، ۶۳/۴۰، ۱۵/۴۱، ۲۸/۴۱، ۲۶/۴۶،

یَجِدُ: (ض) اس نے پایا، اس نے حاصل کیا۔ وِجْدَانٌ و وُجُوْدٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۱۹۶/۲، ۹۲/۴، ۱۰۰/۴، ۱۲۳/۴، ۸۹/۵، ۴/۵۸، ۹/۷۲،

یَجِدِ: اس نے پایا، اس نے حاصل کیا۔ ۱۱۰/۴،

یَجِدْكَ: اس نے تجھ کو پایا۔ ۶/۹۳،

یَجِدُوْا: ان کو پانا چاہئے، ان کو حاصل کرنا چاہئے۔ وِجْدَانٌ سے امر غائب۔ ۱۲۳/۹،

یَجِدُوْا: انھوں نے پایا۔ انھوں نے حاصل کیا۔ وِجْدَانٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۵۳/۱۸، ۲۵/۷۱،

یَجِدُوْا: وہ پائیں گے، وہ حاصل کریں گے۔ وِجْدَانٌ سے مضارع بمعنی مستقبل۔ ۵۸/۱۸،

یَجِدُوْنَ: وہ پائیں گے، وہ حاصل کریں گے۔ ۱۲۱/۴، ۱۷۳/۴، ۵۷/۹، ۷۹/۹، ۹۱/۹، ۳۳/۲۴، ۱۷/۳۳، ۶۵/۳۳، ۲۲/۴۸، ۹/۵۹،

یَجِدُوْنَهٗ: وہ اس کو پائیں گے۔ ۱۵۷/۷،

یَجِدْهُ: وہ اس کو پائے گا۔ ۳۹/۲۴،

یُجِرْكُمْ: (اف) وہ تم کو پناہ دے گا۔ وہ تم کو محفوظ رکھے گا۔ اِجَارَۃٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴۶،

یَجْرِمَنَّكُمْ: (ض) وہ ضرور تم کو آمادہ کرتا ہے، وہ ضرور تمہارا باعث بنے گا۔ جَرْمٌ و جَرِیْمَۃٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲/۵، ۸/۵، ۸۹/۱۱،

یَجُرُّهٗ: (ن) وہ اس کو گھسیٹتا ہے، وہ اس کو کھینچتا ہے۔ جَرٌّ سے مضارع۔ ۱۵۰/۷،

یَجْرِیْ: (ض) وہ جاری ہوتا ہے، وہ بہتا ہے۔ جَرْیٌ اور جَرَیَانٌ سے مضارع۔ ۲/۱۳، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۵/۳۹،

یُجْزَ: (ض) اس کو جزا دی جائے گی، اس کو بدلہ دیا جائے گا، جَزَاءٌ سے مضارع مجہول، ۱۲۳/۴،

یُجْزٰی: اس کو جزا دی جائے گی، اس کو بدلہ دیا جائے گا۔ ۸۴/۲۸،

یُجْزٰی: اس کو جزا دی جائے گی، اس کو بدلہ دیا جائے گا۔ ۱۶۰/۶، ۴۰/۴۰،

یُجْزَهٗ: اس کو جزا دی جائے گی۔ اس کو بدلہ دیا جائے گا۔ ۴۱/۵۳،

یُجْزَوْنَ: ان کو بدلہ دیا جائے گا۔ ۱۲۰/۶، ۱۴۷/۷، ۱۸۰/۷، ۷۵/۲۵، ۳۳/۳۴،

یَجْزِیْ: وہ جزا دے گا، وہ بدلہ دے گا۔ ۱۴۴/۳، ۸۸/۱۲، ۳۱/۱۶، ۳۳/۳۱،

یَجْزِیَ: وہ جزا دے گا، وہ بدلہ دے گا۔ ۴/۱۰، ۵۱/۱۴، ۴۵/۳۰، ۲۴/۳۳، ۴/۳۴، ۱۴/۴۵، ۳۱/۵۳،

یَجْزِیَكَ: وہ تجھ کو جزا دے گا، وہ تجھ کو بدلہ دے گا۔ ۲۵/۲۸،

یَجْزِیَهُمْ: وہ ان کو جزا دے گا، وہ ان کو بدلہ

دے گا۔ ۱۳۸/۶، ۱۳۹/۶،

یَجْزِیَهُمْ: وہ ان کو جزا دے گا، وہ ان کو بدلہ دے گا۔ ۱۲۱/۹، ۳۸/۲۴، ۳۵/۳۹،

یَجْعَلُ: (ف) وہ بناتا ہے، وہ کرتا ہے۔ جَعْلٌ سے مضارع۔ ۱۲۵/۶، ۲۹/۸، ۱/۱۸، ۱۰/۲۵، ۲۸/۵۷، ۲/۶۵، ۴/۶۵، ۱۲/۷۱، ۴/۱۰۵،

یَجْعَلَ: وہ بناتا ہے، وہ کرتا ہے۔ ۱۵۶/۳، ۱۷۶/۳، ۱۵/۴، ۱۹/۴، ۱۴۱/۴، ۶/۵، ۳۷/۸، ۵۳/۲۲، ۷/۹۰

یَجْعَلِ: وہ بناتا ہے، وہ کرتا ہے۔ ۴۰/۲۴،

یَجْعَلُ: وہ بناتا ہے، وہ کرتا ہے۔ ۱۲۴/۶، ۱۲۵/۶، ۱۰۰/۱۰، ۹۶/۱۹، ۵۰/۴۲، ۷/۶۵، ۲۵/۷۲، ۱۷/۷۳،

یَجْعَلَکُمْ: وہ تم کو بنائے گا، وہ تم کو کرے گا۔ ۱۲/۷۱،

یَجْعَلَنِیْ: اس نے مجھے بنایا، اس نے مجھے کیا۔ ۳۲/۱۹

یَجْعَلُوْنَ: وہ بناتے ہیں، وہ تراشتے ہیں۔ ۱۹/۲، ۹۱/۱۵، ۵۶/۱۶، ۵۷/۱۶، ۶۲/۱۶،

یَجْعَلُوْهُ: وہ اس کو بناتے ہیں۔ ۱۵/۱۲،

یَجْعَلْهُ: وہ اس کو بناتا ہے، وہ اس کو کرتا ہے ۳۹/۶

یَجْعَلَهُ: وہ اس کو بناتا ہے، وہ اس کو کرتا ہے ۳۷/۸،

یَجْعَلُهُ: وہ اس کو بناتا ہے، وہ اس کو کرتا ہے ۴۳/۲۴، ۴۸/۳۰، ۲۱/۳۹،

یُجَلِّیْهَا: (تف) وہ اس کو ظاہر کرے گا، وہ اس کو روشن کرے گا۔ تَجْلِیَةٌ سے مضارع ۱۸۷/۷،

یَجْمَحُوْنَ: (ف) وہ سرکشی کرتے ہیں، وہ سرپٹ دوڑتے ہیں۔ جَمْحٌ، جِمَاحٌ اور جُمُوْحٌ سے مضارع۔ ۵۷/۹،

یَجْمَعُ: (ف) وہ جمع کرے گا، وہ اکٹھا کرے گا۔ جَمْعٌ سے مضارع۔ ۱۰۹/۵، ۲۶/۳۴، ۱۵/۴۲،

یَجْمَعُکُمْ: وہ تم کو جمع کرے گا، وہ تم کو اکٹھا کرے گا۔ ۲۶/۴۵، ۹/۶۴،

یَجْمَعَنَّکُمْ: وہ تم کو ضرور جمع کرے گا، وہ تم کو ضرور اکٹھا کرے گا۔ ۸۷/۴، ۱۲/۶،

یَجْمَعُوْنَ: وہ جمع کرتے ہیں، وہ اکٹھا کرتے ہیں۔ ۱۵۷/۳، ۵۸/۱۰، ۳۲/۴۳،

یُجَنَّبُهَا: (تف) اس کو اس سے دور رکھا جائے گا، اس کو اس سے محفوظ رکھا جائے گا۔ تَجْنِیْبٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۷/۹۲،

یَجْهَلُوْنَ: (س) وہ جہالت کرتے ہیں، وہ نادانی کرتے۔ جَهْلٌ سے مضارع۔ ۱۱۱/۶،

یَجْئَرُوْنَ: وہ گڑگڑاتے ہیں، وہ چلاتے ہیں جُؤَارٌ سے مضارع۔ ۶۴/۲۳،

یُجِیْبُ: (اف) وہ قبول کرتا ہے، وہ سنتا ہے۔ اِجَابَةٌ سے مضارع۔ ۶۲/۲۷،

یُجِیْرُ: (اف) وہ حفاظت کرتا ہے، وہ پناہ دیتا ہے۔ اِجَارَةٌ سے مضارع۔ ۸۸/۲۳، ۲۸/۶۷،

یُجِیْرَنِیْ: وہ مجھ کو پناہ دے گا۔ ۲۲/۷۲،

ی ح

یُحَآجُّوْکُمْ: (مفا) وہ تم سے حجت کرتے ہیں، وہ تم سے جھگڑا کرتے ہیں۔ حِجَاجٌ و مُحَاجَّةٌ سے مضارع۔ ۷۶/۲، ۷۳/۳،

یُحَآجُّوْنَ: وہ حجت کرتے ہیں، وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ ۱۶/۴۲،

یُحَادِدِ: (مفا) وہ دشمنی کرتا ہے، وہ مخالفت کرتا ہے۔ مُحَادَدَةٌ سے مضارع، وصل کی وجہ سے مکسور کر دیا گیا۔ ۶۳/۹،

یُحَآدُّوْنَ: وہ دشمنی کرتے ہیں وہ مخالفت کرتے

ہیں۔ مُحَادٌّ سے مضارع۔ ۵/۵۸، ۲۰/۵۸

يُحَارِبُوْنَ: (مفا) وہ جنگ کرتے ہیں، وہ لڑتے ہیں۔ مُحَارَبَةٌ سے مضارع۔ ۳۳/۵

يُحَاسَبُ: (مفا) اس سے حساب لیا جائے گا۔ مُحَاسَبَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۸/۸۴

يُحَاسِبْكُمْ: وہ تمہارا حساب لے گا۔ ۲۸۴/۲

يُحَاطُ: (اف) اس کا احاطہ کرلیا جائے، اس کو گھیر لیا جائے۔ اِحَاطَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۶/۱۲

يُحَافِظُوْنَ: (مفا) وہ حفاظت کرتے ہیں، وہ مداومت کرتے ہیں۔ مُحَافَظَةٌ سے مضارع۔ ۹۲/۶، ۹/۲۳، ۳۴/۷۰

يُحَاوِرُهٗ: (مفا) وہ اس سے ادھر اُدھر کی باتیں کرتا ہے، وہ اس سے بات چیت کرتا ہے۔ مُحَاوَرَةٌ سے مضارع۔ ۳۴/۱۸، ۳۷/۱۸

يُحِبُّ: (اف) وہ محبت کرتا ہے، وہ پسند کرتا ہے اِحْبَابٌ سے مضارع۔ ۱۹۰/۲، ۱۹۵/۲، ۲۰۵/۲، ۲۲۲/۲، ۲۷۶/۲، ۳۲/۳، ۵۷/۳، ۷۶/۳، ۱۳۴/۳، ۱۴۰/۳، ۱۴۶/۳، ۱۴۸/۳، ۱۵۹/۳، ۳۶/۴، ۱۰۷/۴، ۱۴۸/۴، ۱۳/۵، ۴۲/۵، ۶۴/۵، ۸۷/۵، ۹۳/۵، ۱۴۱/۶، ۳۱/۷، ۵۵/۷، ۵۸/۸ ......۴۱ جگہ

يُحْبِبْكُمْ: وہ تم سے محبت کرے گا۔ وہ تم کو پسند کرے گا۔ ۳۱/۳

يُحْبَرُوْنَ: (ن) وہ مسرور ہوں گے، ان کو خوش کیا جائے گا، ان کو نوازا جائے گا۔ حَبْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۵/۳۰

يَحْبِسُهٗ: (ض) وہ اس کو محبوس کرتا ہے، وہ اس کو منع کرتا ہے، وہ اس کو روکتا ہے۔ حَبْسٌ سے مضارع۔ ۸/۱۱

يُحْبِطُ: (اف) وہ ضائع کردے گا، وہ بے کار کردے گا۔ اِحْبَاطٌ سے مضارع ۱۹/۳۳

يَحْبَطَنَّ: (س) وہ ضرور ضائع ہو جائے گا، وہ ضرور بے کار ہو جائے گا۔ حَبْطٌ وحُبُوْطٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۶۵/۳۹

يُحِبُّوْنَ: (اف) وہ محبت کرتے ہیں، وہ پسند کرتے ہیں۔ اِحْبَابٌ سے مضارع۔ ۱۸۸/۳، ۱۰۸/۹، ۱۹/۲۴، ۹/۵۹، ۲۷/۷۶

يُحِبُّوْنَكُمْ: وہ تم سے محبت کرتے ہیں، وہ تم کو پسند کرتے ہیں۔ ۱۱۹/۳

يُحِبُّوْنَهٗ: وہ اس سے محبت کرتے ہیں۔ ۵۴/۵

يُحِبُّوْنَهُمْ: وہ ان سے محبت کرتے ہیں۔ ۱۶۵/۲

يُحِبُّهُمْ: وہ ان سے محبت کرتا ہے، وہ ان کو پسند کرتا ہے۔ ۵۴/۵

يَحْتَسِبُ: (افت) وہ گمان کرتا ہے، وہ خیال کرتا ہے۔ اِحْتِسَابٌ سے مضارع ۳/۶۵

يَحْتَسِبُوْا: انہوں نے گمان کیا، انہوں نے خیال کیا۔ اِحْتِسَابٌ سے مضارع، بمعنی ماضی۔ ۲/۵۹

يَحْتَسِبُوْنَ: وہ گمان کرتے ہیں، وہ خیال کرتے ہیں۔ ۴۷/۳۹

يُحْدِثُ: (اف) وہ پیدا کرتا ہے۔ اِحْدَاثٌ سے مضارع۔ ۱۱۳/۲۰، ۱/۶۵

يَحْذَرِ: (س) اس کو ڈرنا چاہئے، اس کو بچنا چاہئے۔ حَذْرٌ سے امر غائب۔ ۶۳/۲۴

يَحْذَرُ: وہ ڈرتا ہے، وہ بچتا ہے۔ حَذْرٌ سے مضارع۔ ۶۴/۹، ۹/۳۹

يُحَذِّرُكُمْ: (تف) وہ تم کو ڈراتا ہے۔ تَحْذِيْرٌ سے مضارع۔ ۲۸/۳، ۳۰/۳

یَحْذَرُوْنَ: وہ ڈرتے ہیں، وہ بچتے ہیں۔ ۱۲۲/۹،

یَحْذَرُوْنَ: وہ ڈرتے تھے۔ حَذْرٌ سے ماضی استمراری۔ ۶/۲۸،

یُحَرِّفُوْنَ: (تف) وہ تحریف کرتے ہیں، وہ بدل دیتے ہیں۔ تَحْرِیْفٌ سے مضارع ۴۶/۴، ۱۳/۵، ۴۱/۵،

یُحَرِّفُوْنَهٗ: وہ اس میں تحریف کرتے ہیں، وہ اس کو بدل دیتے ہیں۔ ۷۵/۲،

یُحَرِّمُ: (تف) وہ حرام کرتا ہے، وہ ممنوع قرار دیتا ہے۔ تَحْرِیْمٌ سے مضارع ۱۵۷/۷،

یُحَرِّمُوْنَ: وہ حرام کرتے ہیں، وہ ممنوع قرار دیتے ہیں۔ ۲۹/۹،

یُحَرِّمُوْنَهٗ: وہ اس کو حرام کرتے ہیں، وہ ممنوع قرار دیتے ہیں۔ ۳۷/۹،

یَحْزُنُ: (ن س) وہ غمگین کرتا ہے، وہ رنجیدہ کرتا ہے۔ حُزْنٌ سے مضارع۔ ۱۰/۵۸،

یَحْزَنَّ: وہ ضرور غمگین ہوں گی، وہ ضرور رنجیدہ ہوں گی، حُزْنٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۵۱/۳۳،

یَحْزُنْكَ: وہ تجھ کو غمگین کرتا ہے، وہ تجھ کو رنجیدہ کرتا ہے۔ ۱۷۶/۳، ۴۱/۵، ۶۵/۱۰، ۲۳/۳۱، ۷۶/۳۶،

یَحْزُنُكَ: وہ تجھ کو غمگین (رنجیدہ) کرتا ہے ۳۳/۶،

یَحْزُنُنِیْ: وہ مجھ کو غمگین (رنجیدہ) کرتا ہے۔ ۱۳/۱۲،

یَحْزَنُوْنَ: وہ غمگین (رنجیدہ) ہوں گے۔ ۳۸/۲، ۶۲/۲، ۱۱۲/۲، ۲۶۲/۲، ۲۷۴/۲، ۲۷۷/۲، ۱۷۰/۳، ۶۹/۵، ۴۸/۶، ۳۵/۷، ۶۲/۱۰، ۶۱/۳۹، ۱۳/۴۶،

یَحْزُنُهُمُ: وہ ان کو غمگین (رنجیدہ) کرتا ہے ۱۰۳/۲۱،

یَحْسَبُ: (س) وہ گمان کرتا ہے، وہ خیال کرتا ہے۔ حُسْبَانٌ سے مضارع۔ ۳/۷۵، ۳۶/۷۵، ۵/۹۰، ۷/۹۰، ۳/۱۰۴،

یَحْسَبَنَّ: وہ ضرور گمان کرے گا، وہ ضرور خیال کرے گا۔ حُسْبَانٌ سے مضارع، با نون تاکید۔ ۱۷۸/۳، ۱۸۰/۳، ۵۹/۸،

یَحْسَبُوْنَ: وہ گمان کرتے ہیں، وہ خیال کرتے ہیں، ۳۰/۷، ۱۰۴/۱۸، ۵۵/۲۳، ۲۰/۳۳، ۳۷/۴۳، ۸۰/۴۳، ۱۸/۵۸، ۴/۶۳،

یَحْسَبُهٗ: وہ اس کو گمان کرتا ہے، وہ اس کو خیال کرتا ہے۔ ۳۹/۲۴،

یَحْسَبُهُمُ: وہ ان کو گمان (خیال) کرتا ہے۔ ۲۷۳/۲،

یَحْسُدُوْنَ: (ن) وہ حسد کرتے ہیں، وہ جلتے ہیں۔ حَسَدٌ سے مضارع۔ ۵۴/۴،

یُحْسِنُوْنَ: (اف) وہ احسان کرتے ہیں، وہ اچھا کرتے ہیں۔ اِحْسَانٌ سے مضارع ۱۰۴/۱۸،

یُحْشَرَ: (ن) وہ جمع کیا جائے گا، وہ اکٹھا کیا جائے گا۔ حَشْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۹/۲۰،

یُحْشَرُ: وہ جمع کیا جائے گا، وہ اکٹھا کیا جائے گا۔ ۱۹/۴۱،

یُحْشَرُوْا: ان کو جمع کیا جائے گا، ان کو اکٹھا کیا جائے گا۔ ۵۱/۶،

یُحْشَرُوْنَ: ان کو جمع (اکٹھا) کیا جائے گا۔ ۳۸/۶، ۳۶/۸، ۳۴/۲۵،

یَحْشُرُهُمْ: وہ ان کو جمع (اکٹھا) کرے گا، حَشْرٌ سے مضارع ۱۷۲/۴، ۱۲۸/۶، ۴۵/۱۰، ۲۵/۱۵، ۱۷/۲۵، ۴۰/۳۴،

یَحُضُّ: (ن) وہ آمادہ کرتا ہے، وہ ترغیب دیتا ہے، وہ تاکید کرتا ہے۔ حَضٌّ سے مضارع۔ ۳۴/۶۹،

یَحْضُرُوْنِ: (ن) وہ میرے پاس حاضر ہوں گے، وہ میرے نزدیک ہوں گے۔ حَضْرٌ و حُضُوْرٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یَحْضُرُوْنِیْ

تھا، متکلم کی 'یا' حذف ہوگئی۔ ۹۸/۲۲،

یَحِضْنَ: (ض) اس (عورت) کو حیض آیا، اس کو ماہواری آئی۔ حَیْضٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۴/۶۵،

یَحْطِمَنَّکُمْ: (ض) وہ تم کو ضرور روندے گا، وہ تم کو ضرور کچلے گا۔ حَطْمٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۸/۲۷،

یَحْفَظْنَ: (س) وہ (عورتیں) حفاظت کریں، وہ نگہداشت رکھیں۔ حِفْظٌ سے مضارع، بمعنی امر۔ ۳۱/۲۴،

یَحْفَظُوْا: وہ حفاظت کریں، وہ نگہداشت رکھیں۔ ۳۰/۲۴،

یَحْفَظُوْنَهٗ: وہ اس کی حفاظت (نگہداشت) کرتے ہیں۔ ۱۱/۱۳،

یُحْفِکُمْ: (اف) وہ تم سے مانگتے ہیں، وہ ضد کرتے ہیں، وہ تم سے اصرار کرتے ہیں۔ اِحْفَاءٌ سے مضارع۔ ۳۷/۴۷،

یَحِقَّ: (ض، ن) وہ حق ہوتا ہے، وہ ثابت ہوتا ہے، وہ پورا ہوتا ہے۔ حَقٌّ سے مضارع ۷۰/۳۶

یُحِقَّ: (اف) وہ حق ظاہر کرتا ہے، وہ سچ کرتا ہے۔ اِحْقَاقٌ سے مضارع۔ ۷/۸، ۸/۸،

یُحِقُّ: وہ حق ظاہر کرتا ہے، وہ سچ کرتا ہے، وہ قائم کرتا ہے۔ ۸۲/۱۰، ۲۴/۴۲،

یَحْکُمَ: (ن) وہ حکم کرتا ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے۔ حُکْمٌ سے مضارع۔ ۲۳/۳، ۸۷/۷، ۱۰۹/۱۰، ۸۰/۱۲، ۴۸/۲۴، ۵۱/۲۴، ۲۱۳/۲،

یَحْکُمُ: وہ حکم کرتا ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے۔ ۱۱۳/۲، ۱۴۱/۴، ۱/۵، ۹۵/۵، ۴۱/۱۳، ۱۲۴/۱۶، ۵۶/۲۲، ۶۹/۲۲، ۳/۳۹، ۱۰/۶۰،

یَحْکُمُ: وہ حکم کرتا ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے۔ ۴۴/۵، ۴۵/۵، ۴۷/۵،

یُحْکِمُ: (اف) وہ محکم کرتا ہے، وہ مضبوط کرتا ہے، وہ ثابت کرتا ہے۔ اِحْکَامٌ سے مضارع ۵۲/۲۲،

یَحْکُمٰنِ: (ن) وہ دونوں فیصلہ کرتے ہیں۔ حُکْمٌ سے مضارع۔ ۷۸/۲۱

یُحَکِّمُوْكَ: (تف) وہ آپ کو حَکَم بناتے ہیں وہ آپ کو منصف بناتے ہیں، وہ آپ کو ثالث بناتے ہیں۔ تَحْکِیْمٌ سے مضارع۔ ۶۵/۴،

یَحْکُمُوْنَ: وہ فیصلہ کرتے ہیں، وہ تجویز کرتے ہیں۔ ۱۳۶/۶، ۵۹/۱۶، ۴/۲۹، ۲۱/۴۵،

یُحَکِّمُوْنَكَ: وہ آپ کو حَکَم (ثالث) بناتے ہیں۔ ۴۳/۵،

یَحِلَّ: (ن، ض) وہ نازل ہوگا، وہ واقع ہوگا۔ حُلُوْلٌ سے مضارع۔ ۸۱/۲۰، ۸۶/۲۰،

یَحِلُّ: وہ نازل ہوگا، وہ واقع ہوگا۔ ۳۹/۱۱، ۴۰/۳۹،

یَحِلُّ: (ض) وہ حلال ہوتا ہے، وہ احرام سے نکلتا ہے۔ حِلٌّ سے مضارع۔ ۲۲۸/۲، ۲۲۹/۲، ۱۹/۴، ۵۲/۳۳، ۳۰/۲۹

یُحِلُّ: (اف) وہ حلال کرتا ہے، وہ جائز بناتا ہے۔ اِحْلَالٌ سے مضارع۔ ۱۵۷/۷،

یَحْلِفُنَّ: (ض) وہ ضرور حلف اٹھائیں گے، وہ ضرور قسمیں کھائیں گے۔ حَلْفٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۰۷/۹،

یَحْلِفُوْنَ: وہ حلف اٹھاتے ہیں، وہ قسمیں کھاتے ہیں۔ ۶۲/۴، ۴۲/۹، ۵۶/۹، ۶۲/۹، ۷۴/۹، ۹۵/۹، ۹۶/۹، ۱۴/۵۸، ۱۸/۵۸،

یَحْلِلْ: (ض) وہ اترتا ہے، وہ نازل ہوتا ہے

خُلُوْلٌ سے مضارع۔ ۸۱/۲،

يُحِلُّوْا: (اف) وہ حلال کرتے ہیں۔ اِحْلَالٌ سے مضارع۔ ۳۷/۹،

يَحِلُّوْنَ: (ض) وہ حلال کرتے ہیں۔ حِلٌّ سے مضارع۔ ۱۰/۶۰،

يُحَلَّوْنَ: (تف) ان کو آراستہ کیا جائے گا، ان کو زیور پہنایا جائے گا۔ تَحْلِيَةٌ سے مضارع۔ ۳۱/۱۸، ۲۳/۲۲، ۳۳/۳۵،

يُحِلُّوْنَهٗ: وہ اس کو حلال کرتے ہیں۔ ۳۷/۹،

يُحْمٰى: (اف) اس کو گرم کیا جائے گا، اس کو دہکایا جائے گا، اِحْمَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۵/۹

يُحْمَدُوْا: (س) ان کی تعریف کی جائے گی، حَمْدٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۸۸/۳،

يَحْمِلُ: (ض) وہ اٹھائے گا، وہ برداشت کرے گا۔ حَمْلٌ سے مضارع۔ ۱۰۰/۲۰، ۵/۶۲، ۱۱/۶۹،

يُحْمَلُ: وہ اٹھایا جائے گا۔ وہ برداشت کیا جائے گا۔ حَمْلٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۸/۳۵،

يَحْمِلُنَّ: وہ ضرور اٹھائیں گے، وہ ضرور برداشت کریں گے۔ حَمْلٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۳/۲۹،

يَحْمِلْنَهَا: اس کو اٹھانے سے، اس کی ذمہ داری سے۔ حَمْلٌ سے مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے مصدر کے معنی ہوگئے۔ ۷۲/۳۳،

يَحْمِلُوْا: وہ اٹھاتے ہیں، وہ برداشت کرتے ہیں۔ ۲۵/۱۶،

يَحْمِلُوْنَ: وہ اٹھائیں گے، وہ برداشت کریں گے۔ ۱۳/۲۹، ۳۱/۶،

يَحْمِلُوْهَا: وہ اس کو اٹھاتے ہیں، وہ اس کو برداشت کرتے ہیں۔ ۵/۶۲،

يَحْمُوْمٍ: سیاہ دھواں، بے حد کالا دھواں، اسم ہے۔ ۴۳/۵۶،

يَحُوْرَ: (ن) وہ لوٹے گا، وہ پھرے گا۔ حَوْرٌ سے مضارع۔ ۱۴/۸۴،

يَحُوْلُ: (ن) وہ حائل ہوتا ہے، وہ آڑ بن جاتا ہے، وہ درمیان میں آتا ہے۔ حَوْلٌ سے مضارع۔ ۲۴/۸،

يُحْيِيْ: (اف) وہ زندہ کرتا ہے۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع ۷۳/۲، ۶/۲۲، ۱۹/۳۰، ۵۰/۳۰، ۳۹/۴۱، ۹/۴۲، ۱۷/۵۷،

يُحْيِيْ: وہ زندہ کرتا ہے۔ ۲۵۸/۲، ۲۵۹/۲، ۱۵۶/۳، ۱۵۸/۷، ۱۱۶/۹، ۵۶/۱۰، ۲۳/۱۵، ۶۸/۴۰، ۸/۴۴، ۲/۵۷،

يُحْيِيَ: وہ زندہ کرتا ہے۔ ۳۳/۴۶، ۴۰/۷۵،

يَحْيٰى (س) وہ زندہ رہتا ہے۔ وہ جیتا ہے۔ حَيَاةٌ سے مضارع۔ ۴۲/۸، ۷۴/۲۰، ۱۳/۸۷،

يَحْيٰى: حضرت یحییٰ علیہ السلام کا اسم گرامی جو حضرت زکریا علیہ السلام کے صاحبزادے تھے۔ ۳۹/۳، ۸۵/۶، ۷/۱۹، ۱۲/۱۹، ۹۰/۲۱،

يُحِيْطُوْا: (اف) انہوں نے احاطہ کیا، انہوں نے گھیر لیا۔ اِحَاطَةٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۳۹/۱۰،

يُحِيْطُوْنَ: وہ احاطہ کرتے ہیں، وہ گھیرتے ہیں۔ ۲۵۵/۲، ۱۱۰/۲۰،

يَحِيْفَ: (ض) وہ ظلم کرے گا، وہ زیادتی کرے گا۔ حَيْفٌ سے مضارع۔ ۵۰/۲۴،

يَحِيْقُ: (ض) وہ گھیرتا ہے، وہ پکڑتا ہے۔ حَيْقٌ وحُيُوْقٌ اور حَيَقَانٌ سے مضارع۔ ۴۳/۳۵،

يُحَيِّكَ: (تف) وہ تجھ کو سلام کرتا ہے، وہ تجھ کو دعا دیتا ہے۔ تَحِيَّةٌ سے مضارع، اصل لفظ

يُحْيِيْكَ تھا، یا کا یا میں ادغام کر دیا۔ ۸/۵۸،

يُحْيِي: (اف) وہ زندہ کرتا ہے، وہ جان ڈالتا ہے۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع۔ ۲۵۸/۲، ۲۵۹/۲، ۱۵۶/۳، ۱۵۸/۷، ۱۱۶/۹، ۵۶/۱۰، ۸۰/۲۳، ۲۳/۳۰، ۶۸/۴۰، ۸/۴۴، ۲/۵۷،

يُحْيِيَ: وہ زندہ کرنے پر (قادر ہے)۔ مضارع بمعنی مصدر ۳۳/۴۶، ۴۰/۷۵،

يُحْيِي: وہ زندہ کرتا ہے۔ وہ جان ڈالتا ہے۔ ۷۳/۲، ۶/۲۲، ۱۹/۳۰، ۵۰/۳۰، ۷۸/۳۶، ۹/۴۲، ۱۷/۵۷،

يُحْيِيكُمْ: وہ تم کو زندہ کرتا ہے۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع۔ ۲۸/۲، ۲۴/۸، ۶۶/۲۲، ۴۰/۳۰، ۲۶/۴۵،

يُحْيِيهَا: وہ اس کو زندہ کرے گا۔ ۷۹/۳۶،

يُحْيِيْنِ: وہ مجھے زندگی دے گا۔ ۸۱/۲۶،

ی خ

يُخٰدِعُوْنَ: (مفا) وہ فریب کرتے ہیں، وہ دھوکہ دیتے ہیں۔ مُخَادَعَةٌ سے مضارع۔ ۹/۲، ۱۴۲/۴،

يَخَافُ: (س،ن) وہ خوف کھاتا ہے، وہ ڈرتا ہے۔ خَوْفٌ سے مضارع۔ ۱۰/۸۷، ۴۵/۵۰، ۱۳/۷۲، ۱۵/۹۱،

يَخَفْ: وہ خوف کھاتا ہے، وہ ڈرتا ہے۔ ۱۱۲/۲۰،

يَخَافَا: وہ دونوں خوف کھاتے ہیں، وہ دونوں ڈرتے ہیں۔ ۲۲۹/۲،

يَخَافُوْا: وہ خوف کھاتے ہیں، وہ ڈرتے ہیں۔ ۱۰۸/۵،

يَخَافُوْنَ: وہ خوف کھاتے ہیں، وہ ڈرتے ہیں۔ ۲۳/۵، ۵۴/۵، ۵۱/۶، ۲۱/۱۳، ۵۰/۱۶، ۵۷/۱۷، ۳۷/۲۴، ۵۰/۲۴، ۳۷/۵۱، ۵۳/۷۴، ۷/۷۶

يَخَافُهٗ: وہ اس سے خوف کھاتا ہے، وہ اس سے ڈرتا ہے۔ ۹۴/۵،

يُخَالِفُوْنَ: (مفا) وہ خلاف کرتے ہیں۔ وہ مخالفت کرتے ہیں۔ مُخَالَفَةٌ سے مضارع ۶۳/۲۴،

يَخْتَارُ: (افت) وہ اختیار کرتا ہے، وہ پسند کرتا ہے۔ اِخْتِيَارٌ سے مضارع۔ ۶۸/۲۸،

يَخْتَانُوْنَ: (افت) وہ خیانت کرتے ہیں، وہ چوری کرتے ہیں۔ اِخْتِيَانٌ سے مضارع۔ ۱۰۷/۴،

يَخْتَصُّ: (افت) وہ خاص کرتا ہے۔ اِخْتِصَاصٌ سے مضارع۔ ۱۰۵/۲، ۷۴/۳،

يَخْتَصِمُوْنَ: (افت) وہ بحث کرتے ہیں، وہ جھگڑتے ہیں۔ اِخْتِصَامٌ سے مضارع۔ ۴۴/۳، ۹۶/۲۶، ۴۵/۲۷، ۶۹/۳۸،

يَخْتَلِفُوْنَ: (افت) وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اِخْتِلَافٌ سے مضارع۔ ۱۱۳/۲، ۱۹/۱۰، ۹۳/۱۰، ۳۹/۱۶، ۱۲۴/۱۶، ۶۹/۲۷، ۲۵/۳۲، ۳/۳۹، ۴۶/۳۹، ۱۷/۴۵،

يَخْتِمْ: (ض) وہ مہر لگاتا ہے۔ وہ بند لگاتا ہے۔ خَتْمٌ سے مضارع۔ ۲۴/۴۲،

يَخْدَعُوْكَ: (ف) آپ کو دھوکہ دینا، آپ سے فریب کرنا۔ خَدْعٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔ ۶۲/۸،

يَخْدَعُوْنَ: وہ دھوکہ دیتے ہیں، وہ فریب دیتے ہیں۔ ۹/۲،

يَخْذُلْكُمْ: (ن) وہ تم کو چھوڑ دے گا۔ وہ تمہاری مدد نہ کرے گا۔ خَذْلَانٌ سے مضارع۔ ۱۶۰/۳،

يُخْرِبُوْنَ: (اف) وہ خراب کرتے ہیں، وہ اجاڑتے ہیں۔ وہ برباد کرتے ہیں۔ اِخْرَابٌ سے مضارع۔ ۲/۵۹،

يَخْرُجُ: (ن) وہ نکلتا ہے، وہ پیدا ہوتا ہے۔ خُرُوْجٌ سے مضارع۔ ۷۴/۲، ۵۸/۷، ۶۹/۱۶، ۴۳/۲۴، ۳۸/۳۰، ۲/۳۴، ۲۲/۵۵، ۴/۵۷، ۷/۸۶،

يَخْرُجُ: وہ نکلتا ہے، وہ پیدا ہوتا ہے۔ ۲۲/۴،

يُخْرِجُ: (اف) وہ نکالتا ہے، وہ پیدا کرتا ہے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع۔ ۹۱/۲، ۲۲/۲۷،

يُخْرِجُ: وہ نکالتا ہے، وہ پیدا کرتا ہے۔ ۲۹/۲۷، ۱۱/۶۵،

يُخْرِجُ: وہ نکالتا ہے، وہ پیدا کرتا ہے۔ ۹۵/۶، ۳۲/۱۰، ۲۵/۲۷، ۱۹/۳۰، ۲۱/۳۹،

يُخْرِجٰكُمْ: وہ تم دونوں کو نکال دیں گے۔ ۶۳/۲۰،

يُخْرِجُكُمْ: وہ تم کو نکال دے گا۔ ۱۱۰/۷، ۳۵/۲۹، ۳۳/۲۴، ۹/۵۷،

يُخْرِجُكُمْ: وہ تم کو پیدا کرتا ہے۔ ۲۷/۴۰، ۱۸/۷۱،

يَخْرُجْنَ: (ن) وہ عورتیں نکلیں۔ خُرُوْجٌ سے مضارع۔ ۱/۶۵،

يَخْرُجَنَّ: وہ ضرور نکلیں گے۔ خُرُوْجٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۵۳/۲۴،

يُخْرِجَنَّ: (اف) وہ ضرور نکال دے گا۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۸/۶۳،

يُخْرِجَنَّكُمَا: وہ تم دونوں کو نکال دے گا۔ ۱۱۷/۲۰،

يَخْرُجُوْا: وہ نکلیں گے۔ ۲۲/۵، ۳۷/۵، ۲۲/۲۲، ۲۰/۲۲، ۲/۵۹،

يُخْرِجُوْكَ: انہوں نے تجھ کو نکالا۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۳۰/۸، ۷۶/۱۷،

يُخْرِجُوْكُمْ: وہ تم کو نکالتے ہیں۔ ۸/۶۰،

يَخْرُجُوْنَ: وہ (جہاد کے لئے) نکلیں گے۔ ۷/۵۳، ۱۲/۵۹، ۴۳/۷۰،

يُخْرِجُوْنَ: وہ نکالتے ہیں۔ ۱/۶۰،

يُخْرَجُوْنَ: وہ نکالے جائیں گے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۵/۴۵،

يُخْرِجُوْنَهُمْ: وہ ان کو نکالتے ہیں۔ ۲۵۷/۲،

يُخْرِجُهُمْ: وہ ان کو نکالے گا۔ ۲۵۷/۲، ۱۶/۵،

يَخْرُصُوْنَ: (ن) وہ انکل دوڑاتے ہیں، وہ قیاسی باتیں کرتے ہیں۔ خَرْصٌ سے مضارع۔ ۱۱۶/۶، ۶۶/۱۰، ۲۰/۴۳،

يَخِرُّوْا: (ض) وہ گرے۔ خَرٌّ و خُرُوْرٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۷۳/۲۵،

يَخِرُّوْنَ: وہ گرتے ہیں۔ ۱۰۷/۱۷، ۱۰۹/۱۷،

يُخْزِىْ: (اف) وہ ذلیل کرے گا، وہ رسوا کرے گا۔ اِخْزَاءٌ سے مضارع۔ ۸/۶۶،

يُخْزِهِمْ: وہ ان کو ذلیل کرے گا، وہ ان کو رسوا کرے گا۔ ۱۴/۹

يُخْزِىْ: وہ ذلیل کرے گا، وہ رسوا کرے گا۔ ۵/۵۹،

يُخْزِيْهِ: وہ اس کو ذلیل کرے گا، وہ اس کو رسوا کرے گا۔ ۳۹/۱۱، ۹۳/۱۱،

يُخْزِيْهِمْ: وہ ان کو ذلیل کرے گا، وہ اس کو رسوا کرے گا۔ ۲۷/۱۶،

يَخْسَرُ: (س) وہ خسارے میں رہے گا، وہ نقصان اٹھائے گا۔ خُسْرَانٌ سے مضارع ۲۷/۴۵،

يُخْسِرُوْنَ: (اف) وہ خسارہ دیتے ہیں، وہ کم دیتے ہیں۔ اِخْسَارٌ سے مضارع۔ ۳/۸۳،

يَخْسِفَ: (ض) وہ دھنسا دے گا۔ خَسْفٌ سے مضارع۔ ۴۵/۱۶، ۶۸/۱۷، ۱۶/۶۷،

يَخْشَ: (س) اس کو ڈرنا چاہئے۔ خَشْيَةٌ سے امر غائب۔ ۹/۴،

يَخْشَ: وہ ڈرتا ہے۔ خَشْيَةٌ سے مضارع۔ ۱۸/۹، ۵۲/۲۴،

يَخْشٰى: وہ ڈرتا ہے۔ ۲۸/۳۵،

يَخْشٰى: وہ ڈرتا ہے۔ ۳/۲۰، ۴۴/۲۰، ۲۶/۷۹، ۹/۸۰، ۱۰/۸۷،

يَخْشَاهَا: وہ اس سے ڈرتا ہے۔ ۴۵/۷۹،

یَخْشَوْنَ: وہ ڈرتے ہیں۔ ۷۷/۴، ۲۱/۱۳، ۳۹/۳۳، ۱۸/۳۵، ۲۳/۳۹، ۱۲/۶۷

یَخْشَوْنَهٗ: وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ ۳۹/۳۳

یَخْصِفٰنِ: (ض) وہ دونوں ٹانکتے ہیں، وہ دونوں چپکانے لگے، وہ دونوں ڈھانپنے لگے۔ خَصْفٌ سے مضارع۔ ۲۲/۷، ۱۲۱/۲۰

یَخِصِّمُوْنَ: (افت) وہ جھگڑتے ہیں۔ اِخْتِصَامٌ سے مضارع، اصل میں یَخْتَصِمُوْنَ تھا، تا کو صاد سے بدل کر صاد کا صاد میں ادغام کر دیا اور خا کو مکسور کر دیا۔ ۴۹/۳۶

یَخْطَفُ: (س) وہ اچک لے گا، وہ سلب کر لے گا۔ خَطْفٌ سے مضارع۔ ۲۰/۲

یَخْفٰی: (س) وہ چھپتا ہے، وہ پوشیدہ ہوتا ہے۔ خَفَاءٌ سے مضارع۔ ۵/۳، ۳۸/۱۴، ۱۶/۴۰، ۷/۸۷

یُخَفِّفُ: (تف) وہ تخفیف کر دے گا، وہ نرم کر دے گا، وہ ہلکا کر دے گا۔ تَخْفِیْفٌ سے مضارع۔ ۴۹/۴۰

یُخَفِّفَ: وہ تخفیف کرے، وہ نرم کرے، وہ آسان کرے۔ ۲۸/۴

یُخَفَّفُ: اس میں تخفیف کی جائے گی، اس میں کمی کی جائے گی۔ تَخْفِیْفٌ سے مضارع مجہول۔ ۸۶/۲، ۱۶۲/۲، ۸۸/۳، ۸۵/۱۶، ۳۶/۳۵

یَخْفَوْنَ: (س) وہ پوشیدہ ہوں گے، وہ چھپیں گے۔ خَفَاءٌ سے مضارع۔ ۴۰/۴۱

یُخْفُوْنَ: (اف) وہ چھپاتے ہیں، وہ پوشیدہ کرتے ہیں۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع۔ ۱۵۴/۳، ۲۸/۹

یُخْفِیْنَ: وہ چھپاتی ہیں، وہ پوشیدہ رکھتی ہیں۔ ۳۱/۲۴

یَخْلُ: (ن) وہ خالی رہے گا، وہ تنہا رہے گا۔ خُلُوٌّ وخَلَاءٌ سے مضارع، اصل لفظ یَخْلُوْ تھا، جواب امر ہونے کی بنا پر واؤ حذف ہو گیا۔ ۹/۱۲

یَخْلُدْ: (ن) وہ ہمیشہ رہے گا۔ خُلُوْدٌ سے مضارع۔ ۶۹/۲۵

یُخْلَفَ: (اف) وہ خلاف کرے گا۔ اِخْلَافٌ سے مضارع۔ ۸۰/۲، ۴۷/۲۲

یُخْلِفُ: وہ خلاف کرے گا۔ ۹/۳، ۳۱/۱۳، ۶/۳۰، ۲۰/۳۹

یَخْلُفُوْنَ: وہ خلیفہ بنیں گے، وہ جانشین بنیں گے۔ خَلْفٌ وخِلَافَةٌ سے مضارع۔ ۶۰/۴۳

یُخْلِفُهٗ: وہ اس کا بدلہ دے گا۔ ۳۹/۳۴

یَخْلُقَ: (ن) پیدا کرنا، بنانا۔ خَلْقٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔ ۹۹/۱۷، ۸۱/۳۶

یَخْلُقُ: وہ پیدا کرتا ہے، وہ بناتا ہے۔ ۴۷/۳، ۱۷/۵، ۱۹۱/۷، ۸/۱۶، ۱۷/۱۶، ۴۵/۲۴، ۶۸/۲۸، ۵۴/۳۰، ۴/۳۹، ۴۹/۴۲

یُخْلَقُ: وہ پیدا کیا گیا، وہ بنایا گیا۔ خَلْقٌ سے مضارع مجہول۔ ۸/۸۹

یَخْلُقُکُمْ: وہ تم کو پیدا کرتا ہے، وہ تم کو بناتا ہے۔ ۶/۳۹

یَخْلُقُوْا: وہ پیدا کریں گے، وہ بنائیں گے۔ ۷۳/۲۲

یَخْلُقُوْنَ: وہ پیدا کریں گے، وہ بنائیں گے۔ ۲۰/۱۶، ۳/۲۵

یُخْلَقُوْنَ: وہ پیدا کیے جاتے ہیں، وہ بنائے جاتے ہیں۔ خَلْقٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۹۱/۷، ۲۰/۱۶، ۳/۲۵

یَخُوْضُوْا: (ن) وہ بحث کرتے ہیں، وہ مصروف ہوتے ہیں۔ خَوْضٌ سے مضارع۔ ۱۴۰/۴، ۶۸/۶، ۸۳/۴۳، ۴۲/۷۰

یَخُوضُونَ: وہ بحث کرتے ہیں، وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ وہ عیب جوئی کرتے ہیں۔ ۶۵/۹،

یُخَوِّفُ: (تف) وہ خوف دلاتا ہے، وہ ڈراتا ہے۔ تَخوِیفٌ سے مضارع۔ ۱۷۵/۳، ۱۶/۳۹،

یُخَوِّفُونَكَ: وہ تجھے خوف دلاتے ہیں، وہ تجھے ڈراتے ہیں۔ ۳۶/۳۹،

یُخَیَّلُ: (تف) وہ خیال کیا جاتا ہے، اس کا گمان کیا جاتا ہے تَخَیُّلٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۶/۲۰،

ی د

یَدِ: ہاتھ، قبضہ، تصرف، جمع اَیدِ. اصل لفظ یَدیٌ تھا 'ی' حذف ہوگئی۔ ۷۵/۳، ۲۹/۵۷،

یَدِ: ہاتھ، قبضہ، تصرف۔ ۲۹/۹،

یَدُ: ہاتھ۔ ۴۳/۵، ۱۰/۴۸،

یَدَا: دونوں ہاتھ۔ یَدٌ کا تثنیہ، اصل لفظ یَدَانِ تھا اضافت کی بنا پر نون گر گیا۔ ۱/۱۱۱،

یُدٰفِعُ: (مفا) وہ دفع کرتا ہے، وہ دور کرتا ہے۔ مُدَافَعَۃٌ سے مضارع۔ ۳۸/۲۲،

یَدَاكَ: تیرے دونوں ہاتھ۔ ۱۰/۲۲،

یَدَاهُ: اس کے دونوں ہاتھ۔ ۶۴/۵، ۵۷/۱۸، ۴۰/۷۸،

یُدَبِّرُ: (تف) وہ تدبیر کرتا ہے، وہ انتظام کرتا ہے۔ تَدبِیرٌ سے مضارع۔ ۳/۱۰، ۳۱/۱۰، ۲/۱۳، ۵/۳۲،

یَدَّبَّرُوا: (تفع) انہوں نے سوچا، انہوں نے غور کیا۔ تَدَبُّرٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ اصل لفظ یَتَدَبَّرُوا تھا، تا کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ ۶۸/۲۳،

یَدَّبَّرُوا: ان کو غور کرنا چاہیے، ان کو فکر کرنا چاہیے۔ تَدَبُّرٌ سے امر غائب۔ ۲۹/۳۸،

یُدْحِضُوا: (اف) وہ زائل کرتے ہیں وہ ڈگمگاتے ہیں۔ وہ باطل کرتے ہیں۔ اِدحَاضٌ سے مضارع۔ ۵۶/۱۸، ۵/۴۰،

یَدْخُلَ: (ن) وہ داخل ہوگا۔ دُخُولٌ سے مضارع۔ ۱۱۱/۲،

یَدْخُلِ: وہ داخل ہوگا۔ ۱۴/۴۹،

یُدْخَلَ: (اف) اس کو داخل کیا جائے گا۔ اِدخَالٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۸/۷۰،

یُدْخِلَ: وہ داخل کرے گا، اِدخَالٌ سے مضارع۔ ۵/۴۸،

یُدْخِلُ: وہ داخل کرے گا۔ ۱۴/۲۲، ۲۳/۲۲، ۸/۴۲، ۱۲/۴۷، ۳۱/۷۶،

یُدْخِلَكُمْ: وہ تم کو داخل کرے گا۔ ۱۲/۶۱،

یُدْخِلَكُمْ: وہ تم کو داخل کرے گا۔ ۸/۶۶،

یُدْخِلَنَا: وہ ہم کو داخل کرے گا۔ ۸۴/۵،

یَدْخُلَنَّهَا: (ن) وہ اس میں ضرور داخل ہوگا۔ دُخُولٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۴/۶۸،

یُدْخِلَنَّهُمْ: (اف) وہ ان کو ضرور داخل کرے گا۔ اِدخَالٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۵۹/۲۲،

یَدْخُلُوا: وہ داخل ہوں گے۔ دُخُولٌ سے مضارع۔ ۴۶/۷،

یَدْخُلُونَ: وہ داخل ہوں گے۔ ۱۲۴/۴، ۴۰/۷، ۲۳/۱۳، ۶۰/۱۹، ۴۰/۴۰، ۶۰/۴۰، ۲/۱۱۰،

یَدْخُلُونَهَا: وہ اس میں داخل ہوں گے۔ ۲۳/۱۳، ۳۱/۱۶، ۳۳/۳۵

یَدْخُلُوهَا: وہ اس میں داخل ہوں گے۔ ۱۱۴/۲، ۴۶/۷،

یُدْخِلْهُ: وہ اس کو داخل کرے گا۔ ۱۳/۴، ۱۴/۴، ۱۷/۴۸، ۹/۶۴، ۱۱/۶۵،

یُدْخِلُهُمْ: وہ ان کو داخل کرے گا۔ ۳۰/۴۵، ۲۲/۵۸،

یُدْخِلُهُمْ: وہ ان کو داخل کرے گا۔ ۱۷۵/۴، ۹۹/۹، ۶/۴۷،

یَدْرُسُوْنَهَا: (ن) وہ اس کو درس دیتے ہیں، وہ اس کو پڑھاتے ہیں۔ دَرْسٌ ودِرَاسَةٌ سے مضارع۔ ۴۴/۳۴،

یُدْرِكُ: (اف) وہ پاتا ہے، وہ دیکھتا ہے، وہ احاطہ کرتا ہے۔ اِدْرَاكٌ سے مضارع۔ ۱۰۳/۶،

یُدْرِكْكُمْ: وہ (موت) تم کو پالے گی، وہ تم کو آ لے گی۔ ۷۸/۴،

یُـدْرِكْهُ: وہ (موت) اس کو پالے گی، وہ اس کو آ پکڑے گی۔ ۱۰۰/۴،

یَـــدْرَؤُا: (اف) وہ دفع کرتا ہے، وہ ٹالتا ہے۔ دَرْءٌ سے مضارع۔ ۸/۲۴،

یَـــدْرَؤُنَ: وہ دفع کرتے ہیں، وہ ٹالتے ہیں۔ ۲۲/۱۳، ۵۴/۲۸،

یُـدْرِیْكَ: (اف) وہ تجھ کو خبردار کرتا ہے وہ تجھ کو بتاتا ہے۔ اِدْرَاءٌ سے مضارع۔ ۶۳/۳۳، ۱۷/۴۲، ۳/۸۰،

یَدُسُّهٗ: (ن) وہ اس کو گاڑتا ہے، وہ اس کو دفن کرتا ہے۔ دَسٌّ سے مضارع۔ ۵۹/۱۶،

یَـدْعُ: (ن) اس کو دعا کرنی چاہئے، اس کو پکارنا چاہئے۔ دُعَاءٌ سے امر غائب۔ ۱۱/۱۷، ۱۱۷/۲۳، ۲۶/۴۰، ۶/۵۴، ۱۷/۹۶،

یَدُعُّ: (ن) وہ دھکے دیتا ہے۔ دَعٌّ سے مضارع۔ ۲/۱۰۷،

یُدْعٰی: اس کو بلایا جاتا ہے، اس کو دعوت دی جاتی ہے۔ دُعَاءٌ ودَعْوَةٌ سے مضارع مجہول ۷/۶۱،

یَـدْعُـنَا: اس نے ہم سے دعا کی، اس نے ہم کو پکارا۔ دُعَاءٌ ودَعْوَةٌ سے مضارع۔ ۱۲/۱۰،

یَـــدْعُـوْا: وہ دعا کرتے ہیں، وہ بلاتے ہیں، وہ پکارتے ہیں۔ ۲۲۱/۲، ۲۵/۱۰، ۱۲/۲۲، ۱۳/۲۲، ۶/۳۵، ۸/۳۹، ۵/۴۶، ۱۱/۸۴،

یَدْعُوْكَ: وہ تجھ کو بلاتا ہے۔ ۲۵/۲۸،

یَدْعُوْكُمْ: وہ تم کو بلاتا ہے، ۱۵۳/۳، ۱۰/۱۴، ۵۲/۱۷، ۸/۵۷،

یَـدْعُـوْنَ: وہ دعا کرتے ہیں، وہ پکارتے ہیں۔ ۲۲۱/۲، ۱۰۴/۳، ۱۱۷/۴، ۵۲/۶، ۱۰۸/۶، ۶۶/۱۰، ۱۰۱/۱۱، ۱۳/۱۳، ۲۰/۱۶، ۵۷/۱۷، ۲۸/۱۸، ۲۳/۲۲، ۶۸/۲۵، ۳۱/۲۸، ۴۲/۲۹، ۳۰/۳۱، ۱۳/۳۵، ۵۱/۳۸، ۲۰/۴۰، ۳۸/۴۱، ۸۶/۴۳، ۵۵/۴۴،

یُدْعَوْنَ: وہ بلائے جائیں گے، وہ پکارے جائیں گے۔ دُعَاءٌ اور دَعْوَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۳/۳، ۴۲/۶۸، ۴۳/۶۸،

یُدَعُّوْنَ: (ن) ان کو دھکے دے کر ہنکایا جائے گا، وہ دھکیلے جائیں گے۔ دَعٌّ سے مضارع مجہول۔ ۱۳/۵۲،

یَدَّعُوْنَ: (افت) وہ خواہش کریں گے، وہ طلب کریں گے۔ اِدِّعَاءٌ سے مضارع۔ ۵۷/۳۶،

یَدْعُوْنَنَا: وہ ہم کو پکارتے ہیں۔ ۹۰/۲۱،

یَدْعُوْنَنِیْ: وہ مجھے بلاتے ہیں۔ ۳۳/۱۲،

یَدْعُوْنَهٗ: وہ اسے بلاتے ہیں۔ ۱۰/۶،

یَدْعُوْهُ: وہ اس کو بلاتے ہیں۔ ۱۹/۷۲،

یَدْعُوْهُمْ: وہ ان کو بلاتے ہیں۔ ۲۱/۳۱،

یَدَكَ: تیرا ہاتھ۔ ۲۸/۵، ۲۹/۱۷، ۲۲/۲۰، ۱۲/۲۷، ۳۲/۲۸،

یَدِكَ: تیرا ہاتھ، تیرا قبضہ، تیری قدرت ۲۶/۳، ۴۳/۳۸،

یَدْمَغُهٗ: (ف) وہ اس کا دماغ توڑتا ہے، وہ اس کا بھیجا نکالتا ہے۔ دَمْغٌ سے مضارع ۱۸/۲۱،

یُـدْنِیْنَ: (اف) وہ نزدیک کر لیا کریں، وہ لٹکا لیا کریں۔ اِدْنَاءٌ سے مضارع بمعنی مصدر ۵۹/۳۳،

یَدَهٗ: اس کا ہاتھ۔ ۱۰۸/۷، ۳۲/۲۴، ۳۳/۲۶،

یَدِهٖ: اس کا ہاتھ، اس کا قبضہ، اس کی قدرت۔ ۱/۶۷،

یَدِهٖ: اس کا ہاتھ، اس کا قبضہ، اس کی قدرت۔ ۲۳۷/۲، ۲۴۹/۲، ۸۸/۲۳، ۸۳/۳۶

یُدْهِنُوْنَ: (اف) وہ سستی کرتے ہیں، وہ ڈھیلے پڑتے ہیں۔ اِدْهَانٌ سے مضارع۔ ۹/۶۸،

یَدَیْ: دونوں ہاتھ، اصل لفظ یَدَیْنِ تھا، اضافت کی بنا پر نون حذف ہوگیا۔ ۵۷/۷، ۴۸/۲۵، ۶۳/۲۷، ۴۶/۳۴، ۱۲/۵۸، ۱۳/۵۸،

یَدِیَ: اپنا ہاتھ۔ ۲۸/۵،

یَدَیْ: آگے، پہلے۔ ۱/۴۹،

یَدَیَّ: اپنے دونوں ہاتھوں سے۔ ۵۰/۳، ۷۵/۳۸، ۶/۶۱،

یَدِیْنُوْنَ: (ض) وہ دین اختیار کرتے ہیں، وہ اطاعت کرتے ہیں۔ دِیْنٌ سے مضارع ۲۹/۹،

یَدَیْهِ: اس کے آگے، اس کے سامنے۔ ۹۷/۲، ۳/۳، ۴۶/۵، ۴۸/۵، ۹۲/۶، ۳۷/۱۰، ۱۱۱/۱۲، ۱۱/۱۳، ۲۷/۲۵، ۱۲/۳۴، ۳۱/۳۴، ۴۲/۴۱، ۲۱/۴۶، ۳۰/۴۶، ۲۷/۷۲،

یَدَیْهَا: اس کے سامنے، اس کے زمانے میں ۶۶/۲،

ی ذ

یُذَبِّحُ: (تف) وہ ذبح کرتا ہے، وہ گلا کاٹتا ہے۔ تَذْبِیْحٌ سے مضارع۔ ۴/۲۸،

یُذَبِّحُوْنَ: وہ ذبح کرتے ہیں، وہ گلا کاٹتے ہیں۔ ۴۹/۲،

یَذَرَ: (س) وہ کرتا ہے، وہ چھوڑ دیتا ہے۔ وَذْرٌ سے مضارع، اصل لفظ یَوْذِرُ تھا۔ ۱۷۹/۳،

یَذَرَكَ: وہ تجھ کو چھوڑتا ہے۔ ۱۲۷/۷،

یَذَرُوْنَ: وہ چھوڑتے ہیں۔ ۲۳۴/۲، ۲۴۰/۲، ۲۷/۷۶،

یَذَرُهَا: وہ اس (زمین) کو چھوڑ دے گا۔ ۱۰۶/۲۰،

یَذَرُهُمْ: وہ ان کو چھوڑتا ہے۔ ۱۸۶/۷،

یَذْرَؤُكُمْ: (ف) وہ تم کو پیدا کرتا ہے، وہ تمہاری نسل چلاتا ہے، وہ تمہیں پھیلاتا ہے۔ ذَرْءٌ سے مضارع۔ ۱۱/۴۲،

یَذْكُرُ: (ن) وہ ذکر کرتا ہے، وہ یاد کرتا ہے۔ ذِكْرٌ سے مضارع۔ ۶۷/۱۹، ۳۶/۲۱،

یُذْكَرَ: وہ ذکر کیا جاتا ہے، وہ یاد کیا جاتا ہے۔ ذِكْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۱۴/۲، ۳۶/۲۴

یُذْكَرِ: وہ ذکر کیا جاتا ہے، وہ یاد کیا جاتا ہے، وصل کی وجہ سے را کو مکسور کیا گیا۔ ۱۲۱/۶،

یُذْكَرُ: وہ ذکر کیا جاتا ہے، وہ یاد کیا جاتا ہے۔ ۴۰/۲۲،

یَذَّكَّرَ: (تفع) وہ نصیحت حاصل کرتا ہے، وہ غور کرتا ہے۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع، اصل لفظ یَتَذَكَّرُ تھا، تا کو ذال سے بدل کر ذال کا ذال میں ادغام کر دیا۔ ۴۴/۲۰، ۶۲/۲۵،

یَذَّكَّرُ: وہ نصیحت حاصل کرتا ہے، وہ غور کرتا ہے۔ ۲۶۹/۲، ۷/۳، ۴/۸۰، ۱۰/۸۷،

یَذَّكَّرُوْا: وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں، وہ غور کرتے ہیں۔ ۴۱/۱۷، ۵۰/۲۵،

یَذْكُرُوْا: وہ ذکر کریں گے، وہ یاد کریں گے۔ ذِكْرٌ سے مضارع۔ ۲۸/۲۲، ۳۴/۲۲،

یَذْكُرُوْنَ: وہ ذکر کرتے ہیں، وہ یاد کرتے ہیں۔ ۱۹۱/۳، ۱۴۲/۴، ۱۳۸/۶، ۱۳/۳۷، ۵۶/۷۴،

یَذَّكَّرُوْنَ: وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ ۱۲۶/۶، ۲۶/۷، ۱۳۰/۷، ۵۷/۸، ۱۲۶/۹، ۱۳/۱۶،

یَذْكُرُهُمْ: وہ ان کو ذکر کرتا ہے، وہ ان کو یاد کرتا ہے۔ ۶۰/۲۱،

یَذُوْقَ: (ن) وہ چکھتا ہے۔ ذَوْقٌ سے مضارع ۹۵/۵،

یَذُوْقُوْا: وہ چکھتے ہیں۔ ۵۶/۴، ۸/۳۸،

یَذُوْقُوْنَ: وہ چکھیں گے۔ ۵۶/۴۴، ۲۴/۷۸،

یَذُوْقُوْهُ: وہ اس کو چکھیں گے۔ ۵۷/۳۸،

یَذْهَبُ: (ف) وہ جاتا ہے (بلا صلہ) وہ لے جاتا ہے (بصلۂ با) ذَهَابٌ سے مضارع ۱۷/۱۴، ۴۳/۲۴،

یُذْهِبُ: وہ دور کردے گا، وہ زائل کردے گا۔ اِذْهَابٌ سے مضارع۔ ۱۵/۹،

یُذْهِبَ: وہ دور کرتا ہے، وہ زائل کرتا ہے، ۱۱/۸، ۳۳/۳۳،

یَذْهَبَا: وہ دونوں لے جائیں گے، وہ دونوں مٹا دیں گے۔ ۶۳/۲۰،

یُذْهِبْکُمْ: وہ تم کو لے جائے گا، وہ تم کو ہلاک کردے گا۔ ۱۳۳/۴، ۱۳۳/۶، ۱۹/۱۴، ۱۶/۳۵،

یُذْهِبْنَ: وہ دور کردیتی ہے، وہ مٹا دیتی ہے۔ ۱۱۴/۱۱،

یُذْهِبَنَّ: وہ دور کردے گی، وہ موقوف کردے گی۔ اِذْهَابٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۵/۲۲،

یَذْهَبُوْا: وہ جاتے ہیں۔ ۲۰/۲۲، ۲۰/۳۳،

یُذِیْقَ: (اف) وہ چکھاتا ہے۔ اِذَاقَةٌ سے مضارع ۲۶/۳۰،

یُذِیْقَکُمْ: وہ تم کو چکھائے گا۔ ۴۶/۳۰،

یُذِیْقَهُمْ: وہ ان کو چکھائے گا۔ ۴۱/۳۰،

ی ر

یَرَ: (ف) وہ دیکھتا ہے، اس نے دیکھا۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۳۰/۲۱، ۷۷/۳۶،

یَرٰی: وہ دیکھے گا۔ ۱۶۵/۲، ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ۶/۳۴،

یَرٰی: وہ دیکھتا ہے۔ ۱۴/۹۶، ۳۵/۵۳، ۳۶/۷۹، ۱۴/۹۶،

یُرٰی: اس کو دکھایا جاتا ہے۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۰/۵۳،

یُرٰی: اس کو دکھایا جاتا ہے۔ ۲۵/۴۶،

یُرَادُ: (اف) اس کا ارادہ کیا جاتا ہے۔ اِرَادَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۶/۳۸،

یَرٰكَ: وہ آپ کو دیکھتا ہے۔ ۲۱۸/۲۶،

یَرٰکُمْ: وہ تم کو دیکھتا ہے۔ ۲۷/۷، ۱۲۷/۹،

یَرٰهَا: وہ اس کو دیکھتا ہے۔ ۴۰/۲۴،

یُرَآءُوْنَ: (مفا) وہ ریاکاری کرتے ہے، وہ دکھاوا کرتے ہیں۔ مُرَاءَاۃٌ سے مضارع ۱۴۲/۴، ۶/۱۰۷،

یَرْبِطَ: (ض) وہ باندھتا ہے، وہ مضبوط کرتا ہے۔ رَبْطٌ سے مضارع۔ ۱۱/۸،

یَرْبُوْا: (ن) وہ زیادہ ہوتا ہے، وہ بڑھتا ہے۔ رَبْوٌ رُبُوٌّ اور رَبَاءٌ سے مضارع۔ ۳۹/۳۰،

یَرْبُوَا: وہ زیادہ ہوتا ہے، وہ بڑھتا ہے۔ ۳۹/۳۰،

یُرْبِی: (اف) وہ زیادہ کرتا ہے، وہ بڑھاتا ہے۔ اِرْبَاءٌ سے مضارع۔ ۲۷۶/۲،

یَرْتَابَ: (افت) وہ شک کرتا ہے، وہ شبہ کرتا ہے۔ اِرْتِیَابٌ سے مضارع۔ ۳۱/۷۴،

یَرْتَابُوْا: وہ شک کرتے ہیں، وہ شبہ کرتے ہیں۔ ۱۵/۴۹،

یَرْتَدَّ: (افت) وہ مرتد ہوجائے گا، وہ لوٹے گا۔ اِرْتِدَادٌ سے مضارع۔ ۵۴/۵، ۴۰/۲۷،

یَرْتَدُّ: وہ مرتد ہوجائے گا، وہ لوٹے گا۔ ۴۳/۱۴،

یَرْتَدِدْ: وہ مرتد ہوجائے گا، وہ لوٹ جائے گا ۲۱۷/۲،

یَرْتَعْ: (ف) وہ خوب کھاتا ہے، وہ مزے اڑاتا ہے۔ رَتْعٌ و رُتُوْعٌ سے مضارع۔ ۱۲/۱۲،

یَرْتَقُوْا: (افت) ان کو چڑھنا چاہئے۔ اِرْتِقَاءٌ سے امر غائب۔ ۱۰/۳۸،

یَرِثُ: (ن) وہ وارث ہوگا، وہ مالک ہوگا۔ وِرَاثَةٌ سے مضارع۔ ۶/۱۹،

یَرِثُنِیْ: وہ میرا وارث ہوگا، وہ میرا مالک ہوگا۔ ۶/۱۹،

یَرِثُوْنَ: وہ وارث ہوں گے، وہ مالک ہوں گے۔ ۱۰۰/۷، ۱۱/۲۳

یَرِثُھَا: وہ اس کا وارث (مالک) ہوگا۔ ۱۷۶/۴، ۱۰۵/۲۱

یَرْجِعَ: (ض) وہ رجوع کرتا ہے، وہ لوٹتا ہے۔ رَجْعٌ رُجُوْعٌ سے مضارع۔ ۹۱/۲۰

یَرْجِعُ: وہ رجوع کرتا ہے، وہ لوٹتا ہے۔ ۸۹/۲۰، ۳۵/۲۷، ۳۱/۳۴

یُرْجَعُ: وہ لوٹایا جائے گا۔ رَجْعٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۲۳/۱۱

یَرْجِعُوْنَ: وہ رجوع کرتے ہیں، وہ لوٹتے ہیں۔ ۱۸/۲، ۷۲/۳، ۱۲۸/۷، ۱۷۴/۷، ۱۲/۱۲، ۵۸/۲۱، ۹۵/۲۱، ۲۸/۲۷، ۴۱/۳۰، ۲۱/۳۲، ۳۱/۳۶، ۵۰/۳۶، ۶۷/۳۶، ۲۸/۴۳، ۴۸/۴۳، ۲۷/۴۶

یُرْجَعُوْنَ: وہ لوٹائے جائیں گے۔ ۸۳/۳، ۳۶/۶، ۴۰/۱۹، ۶۲/۲۳، ۳۹/۲۸، ۷۷/۴۰

یَرْجُمُوْکُمْ: (ن) وہ تم کو سنگسار کرتا ہے، وہ تم کو پتھر مار کر ہلاک کرتا ہے۔ رَجْمٌ سے مضارع۔ ۲۰/۱۸

یَرْجُوْا: (ن) وہ امید کرتا ہے۔ رِجَاءٌ سے مضارع۔ ۱۱۰/۱۸، ۵/۲۹، ۲۱/۳۳، ۹/۳۹

یَرْجُوا۔ وہ امید کرتا ہے۔ ۶/۶۰

یَرْجُوْنَ: وہ امید کرتے ہیں۔ ۲۱۸/۲، ۱۰۴/۴، ۷/۱۰، ۱۱/۱۰، ۱۵/۱۰، ۵۷/۱۷، ۶۰/۲۴، ۲۱/۲۵، ۴۰/۲۵، ۲۹/۳۵، ۱۳/۷۱، ۲۷/۷۸

یَرْحَمُ: (س) وہ رحم کرے گا، وہ مہربانی کرے گا۔ رَحْمٌ سے مضارع۔ ۲۱/۲۹

یَرْحَمْکُمْ: وہ تم پر رحم کرے گا، وہ تم پر مہربانی کرے گا۔ ۵۴/۱۷

یَرْحَمَکُمْ: وہ تم پر رحم کرے گا، وہ تم پر مہربانی کرے گا۔ ۸/۱۷

یَرْحَمْنَا: وہ ہم پر رحم کرے گا، وہ ہم پر مہربانی کرے گا۔ ۱۴۹/۷

یَرْحَمُھُمْ: وہ ان پر رحم کرے گا، وہ ان پر مہربانی کرے گا۔ ۷۱/۹

یُرِدْ: (ف) وہ ارادہ کرتا ہے، وہ چاہتا ہے۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع۔ ۱۴۵/۳، ۱۲۵/۶، ۲۵/۲۲، ۲۹/۵۳

یُرِدِ: وہ ارادہ کرتا ہے، وہ چاہتا ہے۔ ۴۱/۵، ۱۲۵/۶

یُرَدُّ: (ن) وہ لوٹایا جائے گا، وہ پھیرا جائے گا۔ رَدٌّ سے مضارع مجہول۔ ۱۴۷/۶، ۱۱۰/۱۲، ۷۰/۱۶، ۸۷/۱۸، ۵/۲۲، ۴۷/۴۱

یُرِدْنِ: (ف) وہ مجھے چاہے۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع، اصل لفظ یُرِدْنِیْ تھا۔ ۲۳/۳۶

یُرِدْكَ: وہ تجھ کو پہنچانا چاہے، وہ تجھ سے ارادہ کرے۔ ۱۰۷/۱۰

یَرُدُّوْکُمْ: وہ تم کو لوٹائیں گے۔ ۲۱۷/۲، ۱۰۰/۳، ۱۴۹/۳

یُرَدُّوْنَ: (ن) وہ لوٹائے جائیں گے۔ رَدٌّ سے مضارع مجہول۔ ۸۵/۲، ۱۰۱/۹

یَرُدُّوْنَکُمْ: وہ تم کو لوٹا دیں گے۔ ۱۰۹/۲

یُرْدُوْھُمْ: (ف) وہ ان کو ہلاک کریں گے، وہ ان کو برباد کریں گے۔ اِرْدَاءٌ سے مضارع یہ مہموز اللام نہیں، ناقص یائی ہے۔ ۱۳۷/۶

یَرْزُقُ: (ن) وہ رزق دیتا ہے۔ رِزْقٌ سے مضارع۔ ۲۱۲/۲، ۳۷/۳، ۳۸/۲۴، ۱۹/۴۲

یَرْزُقُکُمْ: وہ تم کو رزق دیتا ہے۔ ۶۴/۲۷، ۲۴/۳۴، ۳/۳۵، ۲۱/۶۷، ۳۱/۱۰

یَرْزُقَنَّھُمْ: وہ ان کو ضرور رزق دے گا۔ ۵۸/۲۲

یُرْزَقُوْنَ: ان کو رزق دیا جائے گا۔ رِزْقٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۶۹/۳، ۴۰/۴۰

یَرْزُقُهٗ: وہ اس کو رزق دے گا۔ ۳/۶۵،
یَرْزُقُهَا: وہ اس (مؤنث) کو رزق دے گا۔ ۶۰/۲۹،
یُرْسِلَ: (اف) وہ ارسال کرے گا، وہ بھیجے گا۔ اِرْسَالٌ سے مضارع۔ ۶۸/۱۷، ۶۹/۱۷، ۳۰/۱۸، ۳۶/۳۰، ۵۱/۴۲، ۱۷/۶۷،
یُرْسِلُ: وہ ارسال کرتا ہے، وہ بھیجتا ہے۔ ۵۲/۱۱، ۱۱/۷۱،
یُرْسِلُ: وہ ارسال کرے گا، وہ بھیجے گا۔ ۶۱/۶، ۵۷/۷، ۱۳/۱۳، ۶۳/۲۷، ۴۸/۳۰، ۲۲/۳۹،
یُرْسَلُ: وہ ارسال کیا جائے گا، وہ بھیجا جائے گا۔ اِرْسَالٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۵/۵۵،
یَرْشُدُوْنَ: (ن) وہ ہدایت پائیں گے، وہ راہ پائیں گے۔ رَشَدٌ سے مضارع۔ ۱۸۶/۲،
یَرْضٰی: (س) وہ راضی ہوتا ہے، وہ پسند کرتا ہے۔ رِضٰی سے مضارع، ۱۰۸/۴، ۹۶/۹، ۷/۳۹، ۲۶/۵۳، ۲۱/۹۲،
یُرْضِعْنَ: (اف) وہ دودھ پلائیں گی۔ اِرْضَاعٌ سے مضارع۔ ۲۳۳/۲،
یُرْضُوْکُمْ: (اف) وہ تم کو راضی کرتے ہیں، وہ تم کو خوش کرتے ہیں۔ اِرْضَاءٌ سے مضارع۔ ۶۲/۹،
یُرْضُوْنَکُمْ: وہ تم کو راضی (خوش) کرتے ہیں۔ ۸/۹،
یَرْضَوْنَهٗ: (س) وہ اس سے راضی ہوتے ہیں، وہ اس کو پسند کرتے ہیں۔ رِضٰی سے مضارع۔ ۵۹/۲۲،
یَرْضَوْهُ: وہ اس سے راضی ہوں گے، وہ اس کو پسند کریں گے۔ ۱۱۳/۶،
یُرْضُوْهُ: وہ اس کو راضی کریں گے، وہ اس کو خوش کریں گے۔ ۶۲/۹،
یَرْضَهُ: وہ اس سے راضی ہوتا ہے، وہ اس کو پسند کرتا ہے۔ ۷/۳۹
یَرْضَیْنَ: وہ راضی رہیں گے۔ ۵۱/۳۳،
یَرْغَبُ: (س) وہ پھرے گا، وہ روگردانی کرے گا (بصلہ عن) خواہش کرنا، آرزو کرنا (بصلہ، فی، الی، ب) رَغْبٌ و رَغْبَةٌ سے مضارع۔ ۱۳۰/۲،
یَرْغَبُوْا: وہ رغبت کریں گے، وہ عزیز سمجھیں گے۔ ۱۲۰/۹،
یَرْفَعُ: (ف) وہ بلند کرتا ہے، وہ اونچا کرتا ہے رَفْعٌ سے مضارع۔ ۱۱/۵۸،
یَرْفَعُ: وہ بلند کرتا ہے، وہ اٹھاتا ہے۔ ۱۲۷/۲،
یَرْفَعُهٗ: وہ اس کو بلند کرتا ہے، وہ اس کو اٹھاتا ہے۔ ۱۰/۳۵،
یَرْقُبُوْا: (ن) وہ لحاظ کریں گے، وہ رعایت کریں گے۔ رَقْبٌ و رُقُوْبٌ سے مضارع۔ ۸/۹،
یَرْقُبُوْنَ: وہ لحاظ کرتے ہیں، وہ رعایت کرتے ہیں۔ ۱۰/۹،
یَرْکَبُوْنَ: (س) وہ سوار ہوتے ہیں۔ رَکْبٌ اور رُکُوْبٌ سے مضارع۔ ۴۲/۳۶،
یَرْکُضُوْنَ: (ن) وہ بھاگنے لگے، وہ دوڑنے لگے۔ رَکْضٌ سے مضارع۔ ۱۲/۲۱،
یَرْکَعُوْنَ: (ف) وہ رکوع کرتے ہیں، وہ جھکتے ہیں یعنی نماز پڑھتے ہیں۔ رُکُوْعٌ سے مضارع۔ ۴۸/۷۷،
یَرْکُمَهٗ: (ن) وہ اس کو اکٹھا کرتا ہے، وہ اس کو تہ بہ تہ کرکے ڈھیر لگاتا ہے۔ رَکْمٌ و رُکُوْمٌ سے مضارع۔ ۳۷/۸،
یَرْمِ: (ض) وہ تہمت لگاتا ہے، وہ عیب لگاتا ہے۔

رَمْیٌ سے مضارع، اصل لفظ یَرْمِیْ تھا، شرط کی وجہ سے یا کو حذف کر دیا۔ ۱۱۲/۴،

یَرْمُوْنَ: وہ تہمت لگاتے ہیں، وہ عیب لگاتے ہیں۔ ۴/۲۴، ۶/۲۴، ۲۳/۲۴،

یَرَوْا: (ف) وہ دیکھ لیں۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۶/۶، ۲۵/۶، ۱۳۶/۷، ۱۴۸/۷، ۳۱/۱۳، ۴۸/۱۶، ۷۹/۱۶، ۹۹/۱۷، ۷/۲۶، ۸۶/۲۷، ۱۹/۲۹، ۶۷/۲۹، ۳۷/۳۰، ۲۷/۳۲، ۹/۳۴، ۷۱/۳۶، ۷۷/۳۶، ۱۵/۴۱، ۳۳/۴۶، ۴۴/۵۲، ۲/۵۴، ۱۹/۶۷،

یُرَوْا: (ف) ان کو دکھائے جائیں گے۔ اِرَاءَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۶/۹۹،

یَرَوْا: وہ دیکھیں گے۔ ۸۸/۱۰، ۹۷/۱۰، ۲۰۱/۲۶،

یَرَوْنَ: وہ دیکھتے ہیں۔ ۱۶۵/۲، ۱۲۶/۹، ۸۹/۲۰، ۳۳/۲۱، ۲۲/۲۵، ۴۲/۲۵، ۳۵/۳۶، ۱۳/۷۶،

یَرَوْنَہٗ: وہ اس کو دیکھتے ہیں۔ ۶/۷۰،

یَرَوْنَهَا: وہ اس (مؤنث) کو دیکھتے ہیں۔ ۳۰/۲۵، ۴۶/۷۹،

یَرَوْنَهُمْ: وہ ان کو دیکھتے ہیں۔ ۱۳/۳،

یَرَهٗ: وہ اس کو دیکھتا ہے۔ ۷/۹۰، ۷/۹۹، ۸/۹۹،

یَرْهَبُوْنَ: (ف) وہ ڈرتے ہیں، وہ خوف کھاتے ہیں۔ رَهْبٌ و رَهْبَۃٌ سے مضارع ۱۵۴/۷،

یَرْهَقُ: (س) وہ ڈھانکتا ہے، وہ چھپاتا ہے۔ رَهَقٌ سے مضارع۔ ۲۶/۱۰،

یُرْهِقَهُمَا: (اف) وہ اثر ڈالے گی، وہ مبتلا کرے گی، وہ عاجز کرے گی۔ اِرْهَاقٌ مضارع۔ ۸۰/۱۸،

یُرِیْدُ: (اف) وہ ارادہ کرتا ہے، وہ چاہتا ہے۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع۔ ۱۸۵/۲، ۲۵۳/۲، ۱۰۸/۳، ۱۵۲/۳، ۱۷۶/۳، ۲۶/۴، ۲۷/۴، ۲۸/۴، ۶۰/۴، ۱۳۴/۴، ۱/۵، ۶/۵، ۴۹/۵، ۹۱/۵، ۱۱۰/۷، ۷/۸، ۶۷/۸، ۵۵/۹، ۸۵/۹، ۱۵/۱۱، ۳۴/۱۱، ۱۰۷/۱۱، ۱۸/۱۷، ۷۷/۱۸، ۱۳/۲۲،

یُرِیْدَا: وہ دونوں ارادہ کریں گے، وہ دونوں چاہیں گے۔ ۳۵/۴

یُرِیْدَانِ: وہ دونوں ارادہ کرتے ہیں، وہ دونوں چاہتے ہیں۔ ۶۳/۲۰،

یُرِیْدُوْا: وہ ارادہ کرتے ہیں، وہ چاہتے ہیں۔ ۶۲/۸، ۷۱/۸

یُرِیْدُوْنَ: وہ ارادہ کرتے ہیں، وہ چاہتے ہیں۔ ۴۴/۴، ۶۰/۴، ۹۱/۴، ۱۵۰/۴، ۳۷/۵، ۵۲/۶، ۳۲/۹، ۲۸/۱۱، ۷۹/۲۸، ۸۳/۲۸، ۳۸/۳۰، ۱۳/۳۳، ۱۵/۴۸، ۴۲/۵۲، ۸/۶۱،

یُرِیْکُمْ: (اف) وہ تم کو دکھاتا ہے۔ اِرَاءَۃٌ سے مضارع۔ ۷۳/۲، ۹۳/۲۷، ۱۳/۴۰، ۸۱/۴۰،

یُرِیْکُمْ: وہ تم کو دکھاتا ہے۔ ۱۲/۱۳، ۲۴/۳۰،

یُرِیَکُمْ: وہ تم کو دکھائے۔ ۳۱/۳۱،

یُرِیْکُمُوْهُمْ: وہ تمہیں ان کو دکھاتا ہے۔ ۴۴/۸،

یُرِیْکَهُمْ: وہ تجھے ان کو دکھاتا ہے۔ ۴۳/۸،

یُرِیَهٗ: وہ اس کو دکھاتا ہے۔ ۳۱/۵،

یُرِیْهِمُ: وہ ان کو دکھائے گا۔ ۱۶۷/۲،

یُرِیَهُمَا: وہ ان دونوں کو دکھائے گا۔ ۲۷/۷،

ی ز

یَزَالُ: (ن) وہ ہمیشہ رہے گا، سورج کا ڈھلنا۔ زَوَالٌ سے مضارع، فعل ناقص ہے۔ ۱۱۰/۹، ۳۱/۱۳، ۵۵/۲۲،

یَزَالُوْنَ: وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ۲۱۷/۲، ۱۱۸/۱۱،

یُزْجِیْ: (اف) وہ ہنکاتا ہے، وہ چلاتا ہے، وہ اٹھاتا ہے۔ اِزْجَاءٌ سے مضارع۔ ۶۶/۱۷، ۴۳/۲۴،

یَزْدَادُ: (افت) وہ زیادہ ہوتا ہے، وہ بڑھتا ہے۔ اِزْدِیَادٌ سے مضارع۔ ۳۱/۷۴،

یَزْدَادُوْا: وہ زیادہ ہو جائے گا۔ ۱۳۱/۷۴، ۴/۴۸

یَزِدْکُمْ: (ض) وہ تم کو زیادہ دے گا۔ زِیَادَۃٌ سے مضارع۔ ۵۲/۱۱

یَزِدْہُ: اس نے اس کو زیادہ کیا، اس نے اس کو بڑھایا۔ ۲۱/۷۱

یَزِدْھُمْ: اس نے ان کو زیادہ کیا۔ ۶/۷۱

یَزِرُوْنَ: (ض) وہ اٹھائیں گے۔ وِزْرٌ سے مضارع۔ ۲۵/۱۶، ۳۱/۶

یَزْعُمُوْنَ: (ن) وہ گمان کرتے ہیں، وہ دعوی کرتے ہیں۔ زَعْمٌ سے مضارع۔ ۶۰/۴

یَزِغْ: (ض) وہ منحرف ہو جائے گا، وہ پھر جائے گا۔ زَیْغٌ سے مضارع۔ ۱۲/۳۴

یَزِفُّوْنَ: (ض، ف) وہ گھبراتے ہیں، وہ دوڑتے ہیں۔ زَفٌّ و زُفُوْفٌ سے مضارع۔ ۹۴/۳۷

یَزَّکّٰی: (تفع) وہ پاکیزگی حاصل کرتا ہے۔ تَزَکِّیْ سے مضارع، اصل لفظ یَتَزَکّٰی تھا، تا کو زا سے بدل کر زا کا زا میں ادغام کر دیا۔ ۳/۸۰، ۷/۸۰

یُزَکُّوْنَ: (تف) وہ تزکیہ کرتے ہیں، وہ پاک کرتے ہیں۔ تَزْکِیَۃٌ سے مضارع۔ ۴۹/۴

یُزَکِّیْ: وہ پاک کرتا ہے۔ ۴۹/۴، ۲۱/۲۴

یُزَکِّیْکُمْ: وہ تم کو پاکیزہ کرتا ہے۔ ۱۵۱/۲

یُزَکِّیْھِمْ: وہ ان کو پاک کرتا ہے۔ ۱۲۹/۲، ۱۷۴/۲، ۷۷/۳، ۱۶۴/۳، ۲/۶۲

یُزْلِقُوْنَکَ: (اف) وہ تجھ کو پھسلا دیں گے، وہ تجھ کو گرا دیں گے۔ اِزْلَاقٌ سے مضارع۔ ۵۱/۶۸

یَزْنُوْنَ: (ض) وہ زنا کرتے ہیں، وہ بدکاری کرتے ہیں۔ زِنًا، وزِنَاءٌ سے مضارع ۶۸/۲۵

یَزْنِیْنَ: وہ زنا کرتی ہیں، وہ بدکاری کرتی ہیں۔ ۱۲/۶۰

یُزَوِّجُھُمْ: (تف) وہ ان کو جمع کرتا ہے، وہ ان کو جوڑا جوڑا بناتا ہے۔ تَزْوِیْجٌ سے مضارع ۵۰/۴۲

یَزِیْدُ: (ض) وہ زیادہ کرتا ہے، وہ بڑھاتا ہے۔ زِیَادَۃٌ سے مضارع۔ ۸۲/۱۷، ۱۰۹/۱۷، ۱/۳۵، ۳۹/۳۵

یَزِیْدَنَّ: وہ ضرور بڑھائے گا۔ زِیَادَۃٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۶۴/۵، ۶۸/۵

یَـــزِیْـــدُوْنَ: وہ زیادہ کرتے ہیں وہ بڑھاتے ہیں۔ ۱۴۷/۳۷

یَزِیْدُھُمْ: وہ ان کو زیادہ دیتا ہے، وہ ان کو بڑھاتا ہے۔ ۴۸/۲۲، ۴۲/۳۵

یَـــزِیْـــدُھُمْ: وہ ان کو زیادہ دیتا ہے۔ ۱۷۳/۴، ۳۰/۳۵، ۶۰/۱۷، ۱۰۹/۱۷

یَـــزِیْغُ: (ض) وہ منحرف ہوتے ہیں، وہ ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ زَیْغٌ سے مضارع۔ ۱۱۷/۹

ی س

یٰسٓ: حروف مقطعات میں سے ہے اور قرآن شریف کی چھتیسویں سورت کا نام ہے۔ ۱/۳۶

یُسَارِعُوْنَ: (مفا) وہ سرعت کرتے ہیں، وہ جلدی کرتے ہیں۔ مُسَارَعَۃٌ سے مضارع۔ ۱۱۴/۳، ۱۷۶/۳، ۴۱/۵، ۵۲/۵

یُســـرِعُوْنَ: وہ سرعت کرتے ہیں، وہ جلدی کرتے ہیں۔ ۹۰/۲۱، ۶۱/۲۳

یُسَاقُوْنَ: (ن) وہ ہانکے جاتے ہیں، وہ کھینچے جاتے ہیں۔ سَوْقٌ سے مضارع مجہول ۶/۸

یَسْبِتُـــوْنَ: وہ سنیچر مناتے ہیں، وہ چھٹی کرتے ہیں۔ سَبْتٌ سے مضارع۔ ۱۶۳/۷

یُسَبِّحُ: (تف) وہ تسبیح کرتا ہے، وہ پاکی بیان کرتا

ہے۔ تَسْبِیْحٌ سے مضارع۔ ۱۳/۱۳، ۴۴/۱۷، ۳۶/۲۴،
۴۱/۲۴، ۲۲/۵۹، ۱/۶۲، ۱/۶۴،
یُسَبِّحْنَ: وہ تسبیح کرتی ہیں، وہ پاکی بیان کرتی
ہیں۔ ۷۹/۲۱، ۱۸/۳۸،
یُسَبِّحُوْنَ: وہ تسبیح کرتے ہیں، وہ پاکی بیان
کرتے ہیں۔ ۲۰/۲۱، ۷۵/۳۹، ۳۸/۴۱، ۷/۴۰، ۵/۴۲،
یَسْبَحُوْنَ: (ف) وہ تیرتے ہیں، وہ تیزی سے
چلتے ہیں۔ سَبْحٌ سے مضارع۔ ۳۳/۲۱، ۴۰/۳۶،
یُسَبِّحُوْنَهٗ: وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں، وہ اس
کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ ۲۰۶/۷،
یَسْبِقُوْنَا: (ض) وہ ہم سے سبقت کرتے ہیں،
وہ ہم سے آگے بڑھتے ہیں۔ سَبْقٌ و سِبَاقٌ
سے مضارع۔ ۴/۲۹،
یَسْبِقُوْنَهٗ: وہ اس سے آگے بڑھتے ہیں، وہ
اس سے نکل بھاگیں گے۔ ۲۷/۲۱،
یَسُبُّوْا: (ن) وہ گستاخی کرتے ہیں، وہ برا کہیں گے۔
سَبٌّ سے مضارع۔ ۱۰۸/۶،
یَسْتَبْدِلْ: (است) وہ بدل دے گا، وہ بدلہ میں لے
آئے گا، اِسْتِبْدَالٌ سے مضارع، ۳۹/۹، ۳۸/۴۷،
یَسْتَبْشِرُوْنَ: (است) وہ خوش ہوتے ہیں۔
اِسْتِبْشَارٌ سے مضارع، ۱۷۰/۳، ۱۷۱/۳، ۱۲۴/۹،
۱۵/۶۸، ۴۸/۱۵، ۴۵/۳۹،
یَسْتَثْنُوْنَ: (است) وہ اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان
کرتے ہیں یعنی انشاء اللہ کہتے ہیں، وہ استثنا
کرتے ہیں۔ اِسْتِثْنَاءٌ سے مضارع ۱۸/۶۸،
یَسْتَجِیْبُ: (است) وہ جواب دیتا ہے، وہ قبول کرتا
ہے، استجابۃ سے مضارع ۳۶/۶، ۲۶/۴۲، ۵/۴۶،
یَسْتَجِیْبُوْا: ان کو چاہئے کہ وہ میرے احکام قبول
کریں۔ اِسْتِجَابَةٌ سے امر غائب ۱۸۶/۲،
یَسْتَجِیْبُوْا: ان کو جواب دینا چاہئے۔ اِسْتِجَابَةٌ
سے امر غائب۔ ۱۹۴/۷،
یَسْتَجِیْبُوْا: وہ جواب دیتے ہیں، وہ قبول کرتے
ہیں۔ ۱۴/۱۱، ۱۸/۱۳، ۵۲/۱۸، ۵۰/۲۸، ۱۴/۳۵،
یَسْتَجِیْبُوْنَ: وہ جواب دیتے ہیں، وہ قبول کرتے
ہیں۔ ۱۴/۱۳،
یَسْتَحِبُّوْنَ: (است) وہ ترجیح دیتے ہیں، وہ پسند
کرتے ہیں۔ اِسْتِحْبَابٌ سے مضارع ۳/۱۴،
یَسْتَحْسِرُوْنَ: (است) وہ تھکتے ہیں، وہ عاجز ہوتے
ہیں۔ اِسْتِحْسَارٌ سے مضارع۔ ۱۹/۲۱،
یَسْتَحْیٖ: (است) وہ شرماتا ہے، وہ جھجکتا ہے
اِسْتِحْیَاءٌ سے مضارع۔ یہ حَیَاءٌ سے ماخوذ
ہے۔ ۲۶/۲، ۵۳/۳۳،
یَسْتَحْیٖ: وہ زندہ رکھتا ہے۔ اِسْتِحْیَاءٌ سے
مضارع یہ حَیٰوۃٌ سے ماخوذ ہے ۴/۲۸،
یَسْتَحْیُوْنَ: وہ زندہ رکھتے ہیں۔ ۴۹/۲، ۱۴۱/۷، ۶/۱۴،
یَسْتَخْرِجَا: (است) وہ دونوں نکالیں گے۔
اِسْتِخْرَاجٌ سے مضارع، اصل لفظ یَسْتَخْرِجَانِ
تھا، اَنْ کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ ۸۲/۱۸،
یَسْتَخِفَّنَّكَ: (است) وہ تم کو ضرور خفا کر دیں گے،
وہ تم کو ضرور ہلکا کر دیں گے۔ اِسْتِخْفَافٌ
سے مضارع با نون تاکید ۶۰/۳۰،
یَسْتَخْفُوْا: (است) وہ چھپ جاتے ہیں، وہ آڑ
کرتے ہیں، وہ پردہ کرتے ہیں۔ اِسْتِخْفَاءٌ
سے مضارع۔ ۵/۱۱،
یَسْتَخْفُوْنَ: وہ چھپتے ہیں، وہ پوشیدہ رہتے
ہیں۔ ۱۰۸/۴،

يَسْتَخْلِفُ: (ست) وہ خلیفہ بناتا ہے، وہ جانشین بناتا ہے۔ اِسْتِخْلَافٌ سے مضارع ۱۳۳/۶،

يَسْتَخْلِفُ: وہ خلیفہ بناتا ہے، وہ جانشین بناتا ہے۔ ۵۷/۱۱،

يَسْتَخْلِفَكُمْ: وہ تم کو خلیفہ (جانشین) بناتا ہے۔ ۱۲۹/۷،

يَسْتَخْلِفَنَّهُمْ: وہ ضرور ان کو خلیفہ بنائے گا۔ ۵۵/۲۴،

يَسْتَسْخِرُوْنَ: (ست) وہ تمسخر کرتے ہیں، وہ مذاق کرتے ہیں۔ اِسْتِسْخَارٌ سے مضارع۔ ۱۴/۳۷،

يَسْتَصْرِخُهٗ: (ست) وہ اس سے فریاد کرتا ہے، وہ اس کو چیخ کر بلاتا ہے۔ اِسْتِصْرَاخٌ سے مضارع۔ ۱۸/۲۸،

يَسْتَضْعِفُ: (ست) وہ ضعیف کرتا ہے، وہ کمزور کرتا ہے۔ اِسْتِضْعَافٌ سے مضارع۔ ۴/۲۸،

يُسْتَضْعَفُوْنَ: وہ ضعیف کیے جاتے ہیں، وہ کمزور کیے جاتے ہیں۔ اِسْتِضْعَافٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۳۷/۷،

يَسْتَطِعْ: (ست) وہ استطاعت رکھتا ہے، وہ طاقت رکھتا ہے۔ اِسْتِطَاعَةٌ سے مضارع ۲۵/۴، ۴/۵۸،

يَسْتَطِيْعُ: وہ استطاعت رکھتا ہے، وہ طاقت رکھتا ہے۔ ۲۸۲/۲، ۱۱۲/۵،

يَسْتَطِيْعُوْنَ: وہ استطاعت رکھتے ہیں، وہ طاقت رکھتے ہیں۔ ۲۱۷/۲، ۹۸/۴، ۱۹۲/۷، ۱۹۷/۷، ۲۰/۱۱، ۷۳/۱۶، ۴۸/۱۷، ۱۰۱/۱۸، ۴۰/۲۱، ۴۳/۲۱، ۹/۲۵، ۲۱۱/۲۶، ۵۰/۳۶، ۷۵/۳۶، ۴۲/۶۸،

يَسْتَعْتِبُوْا: (ست) وہ توبہ کرتے ہیں، وہ خوش کرتے ہیں۔ وہ رو[illegible]مند کرتے ہیں۔ اِسْتِعْتَابٌ سے مضارع ۲۴/۴۱،

يُسْتَعْتَبُوْنَ: ان کی توبہ قبول کی جائے گی، ان کا عذر قبول کیا جائے گا۔ اِسْتِعْتَابٌ سے مضارع مجہول۔ ۸۴/۱۶، ۵۷/۳۰، ۳۵/۴۵،

يَسْتَعْجِلُ: (ست) وہ عجلت کرتا ہے، وہ جلدی کرتا ہے۔ اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع۔ ۵۰/۱۰، ۱۸/۴۲،

يَسْتَعْجِلُوْنَ: وہ عجلت کرتے ہیں، وہ جلدی چاہتے ہیں۔ ۲۰۴/۲۶، ۴۶/۲۷،

يَسْتَعْجِلُوْنِ: وہ عجلت کرتے ہیں، وہ جلدی چاہتے ہیں۔ ۵۹/۵۱،

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ: وہ تجھ سے عجلت کرتے ہیں، وہ تجھ سے جلدی چاہتے ہیں۔ ۶/۱۳، ۴۷/۲۲، ۵۳/۲۹، ۵۴/۲۹،

يَسْتَعْفِفْ: (ست) وہ (یتیم کے مال سے) پرہیز کرے، وہ بچتا رہے۔ اِسْتِعْفَافٌ سے امر غائب۔ ۶/۴،

يَسْتَعْفِفْ: وہ (زنا سے) پرہیز کرے، وہ پاک دامن رہے۔ ۳۳/۲۴،

يَسْتَعْفِفْنَ: ان کو (چادر کے بغیر پھرنے سے) پرہیز کرنا، ان کا بچتے رہنا۔ اَن کی وجہ سے مضارع مصدر کے معنی میں ہوگیا۔ ۶۰/۲۴،

يَسْتَغْشُوْنَ: (ست) وہ لپٹتے ہیں، وہ ڈھانپتے ہیں۔ اِسْتِغْشَاءٌ سے مضارع۔ ۵/۱۱،

يَسْتَغْفِرْ: (ست) وہ مغفرت طلب کرے گا، وہ معافی مانگے گا۔ ۵/۶۳،

يَسْتَغْفِرِ: وہ مغفرت طلب کرے گا، وہ معافی مانگے گا۔ ۱۱۰/۴،

يَسْتَغْفِرُوْا: وہ مغفرت طلب کرتے ہیں، وہ معافی مانگتے ہیں۔ ۱۳۵/۳، ۵۵/۱۸،

يَسْتَغْفِرُوْنَ: وہ مغفرت طلب کرتے ہیں، وہ

معافی مانگتے ہیں۔

يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ: وہ اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں، وہ اس سے معافی مانگتے ہیں۔

يَسْتَغِيْثٰنِ: (است) وہ دونوں فریاد کرتے ہیں، وہ دونوں دعا مانگتے ہیں۔ اِسْتِغَاثَةٌ سے مضارع۔

يَسْتَغِيْثُوْا: وہ فریاد کرتے ہیں، وہ مانگتے ہیں

يَسْتَفْتِحُوْنَ: (است) وہ فتح کی دعا مانگتے ہیں وہ مدد چاہتے ہیں۔ اِسْتِفْتَاحٌ سے مضارع

يَسْتَفْتُوْنَكَ: (است) وہ آپ سے فتوی لیتے ہیں، وہ آپ سے شرعی حکم معلوم کرتے ہیں۔ اِسْتِفْتَاءٌ سے مضارع۔

يَسْتَفِزُّوْنَكَ: (است) وہ تیرے قدم اکھاڑتے ہیں، وہ تیرے قدم ڈگمگاتے ہیں۔ اِسْتِفْزَازٌ سے مضارع۔

يَسْتَفِزَّهُمْ: ان کے قدم اکھاڑ دینا، ان کو بہکا دینا۔ اِسْتِفْزَاز سے مضارع بمعنی مصدر۔

يَسْتَقْدِمُوْنَ: (است) وہ سبقت کرتے ہیں، وہ پیش قدمی کرتے ہیں۔ اِسْتِقْدَامٌ سے مضاع۔

يَسْتَقِيْمَ: (است) اس کا سیدھا رہنا، اس کا سیدھا چلنا، اِسْتِقَامَةٌ سے مضارع بمعنی مصدر

يَسْتَكْبِرْ: (است) وہ تکبر کرے گا، وہ غرور کرے گا۔ اِسْتِكْبَارٌ سے مضارع۔

يَسْتَكْبِرُوْنَ: وہ تکبر کرتے ہیں، وہ غرور کرتے ہیں۔

يَسْتَمِعُ: (است) وہ سنتا ہے، وہ کان لگاتا ہے اِسْتِمَاعٌ سے مضارع۔

يَسْتَمِعُ: وہ سنتا ہے، وہ کان لگاتا ہے۔

يَسْتَمِعُوْنَ: وہ سنتے ہیں، وہ کان لگاتے ہیں۔

يَسْتَنْبِطُوْنَهٗ: (است) وہ استنباط کرتے ہیں، وہ تحقیق کرتے ہیں۔ اِسْتِنْبَاطٌ سے مضارع۔

يَسْتَنْبِئُوْنَكَ: (است) وہ آپ سے خبر معلوم کرتے ہیں، وہ آپ سے پوچھتے ہیں۔ اِسْتِنْبَاءٌ سے مضارع۔

يَسْتَنْقِذُوْهُ: (است) وہ اس کو چھڑاتے ہیں۔ وہ اس کو نجات دلاتے ہیں، اِسْتِنْقَاذٌ سے مضارع،

يَسْتَنْكِحَهَا: (است) اس کا اس سے نکاح کی خواہش کرنا۔ اِسْتِنْكَاحٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔

يَسْتَنْكِفْ: (است) وہ عار کرے گا، وہ عیب جانے گا، وہ انکار کرے گا۔ اِسْتِنْكَافٌ سے مضارع،

يَسْتَنْكِفَ: وہ عار کرتا ہے، وہ انکار کرتا ہے

يَسْتَوْفُوْنَ: (است) وہ پورا پورا لیتے ہیں۔ اِسْتِيْفَاءٌ سے مضارع۔

يَسْتَوُوْنَ: (است) وہ برابر ہوتے ہیں۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع۔

يَسْتَوِي: وہ برابر ہوتا ہے۔

يَسْتَوِىْ: وہ برابر ہوتا ہے۔

يَسْتَوِيٰنِ: وہ دونوں برابر ہوتے ہیں۔

يَسْتَهْزِئُ: (است) وہ مذاق کرتا ہے، وہ ٹھٹھا کرتا ہے۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع

يُسْتَهْزَاُ: اس کا مذاق اڑایا جاتا ہے، اس کا ٹھٹھا کیا

جاتا ہے۔ اِسْتِھْزَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۴۰/۴

یَسْتَھْزِءُوْنَ: وہ مذاق کرتے ہیں، وہ ٹھٹھا کرتے ہیں۔ ۵/۶، ۱۰/۶، ۸/۱۱، ۳۲/۱۳، ۴۱/۱۵، ۳۶/۲۱، ۸/۳۰، ۴۸/۳۹، ۴۵/۴۰، ۸۳/۴۰، ۳۳/۴۵، ۲۶/۴۶

یَسْتَاخِرُوْنَ: (است) وہ تاخیر کرتے ہیں، وہ دیر کرتے ہیں۔ اِسْتِیْخَارٌ سے مضارع ۳۴/۷، ۴۹/۱۰، ۵/۱۵، ۶۱/۱۶، ۳۰/۳۴

یَسْتَاذِنُ: (است) وہ اجازت مانگتا ہے۔ اِسْتِیْذَانٌ سے مضارع۔ ۱۳/۳۳

یَسْتَاذِنُكَ: وہ تجھ سے رخصت مانگتے ہیں ۴۴/۹، ۴۵/۹

یَسْتَاذِنْكُمُ: وہ تم سے اجازت لیا کریں۔ اِسْتِیْذَان سے امر غائب۔ ۵۸/۲۴

یَسْتَاذِنُوْا: وہ اجازت مانگ لیا کریں۔ ۵۹/۲۴

یَسْتَاذِنُوْنَكَ: وہ آپ سے اجازت مانگتے ہیں، وہ آپ سے رخصت مانگتے ہیں۔ ۹۳/۹، ۶۲/۲۴

یَسْتَاذِنُوْهُ: وہ اس (پیغمبر ﷺ) سے اجازت لیتے ہیں۔ ۶۲/۲۴

یَسْتَیْقِنَ: (است) وہ یقین کرتے ہیں۔ اِسْتِیْقَانٌ سے مضارع۔ ۳۱/۷۴

یَسْجُدُ: (ن) وہ سجدہ کرتا ہے۔ سُجُوْدٌ سے مضارع۔ ۱۵/۱۳، ۴۹/۱۶، ۱۸/۲۲

یَسْجُدٰنِ: وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں ۶/۵۵

یَسْجُدُوْا: وہ سجدہ کرتے ہیں۔ ۲۵/۲۷

یَسْجُدُوْنَ: وہ سجدہ کرتے ہیں۔ ۱۱۳/۳، ۲۰۶/۷، ۴۹/۱۶، ۲۱/۸۴

یُسْجَرُوْنَ: (ن) وہ جھونکے جائیں گے، وہ گرم کئے جائیں گے۔ سَجْرٌ سے مضارع۔ ۷۲/۴۰

یُسْجَنَ: (ن) اس کو قید کیا جائے گا۔ سَجْنٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۵/۱۲

یُسْجَنَنَّ: وہ ضرور قید کیا جائے گا۔ سَجْنٌ سے مضارع مجہول با نون تاکید۔ ۳۲/۱۲

یَسْجُنُنَّهٗ: وہ ضرور اس کو قید کریں گے۔ سَجْنٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۳۵/۱۲

یُسْحَبُوْنَ: (ف) وہ گھسیٹے جائیں گے، وہ کھینچے جائیں گے۔ سَحْبٌ سے مضارع مجہول ۷۱/۴۰، ۴۸/۵۴

یُسْحِتَكُمْ: (اف) وہ تم کو فنا کرے گا، وہ تم کو ہلاک کرے گا۔ اِسْحَاتٌ سے مضارع۔ ۶۱/۲۰

یَسْخَرْ: (س) وہ مذاق کرتا ہے، وہ ٹھٹھا کرتا ہے۔ سَخْرٌ وسُخْرِیَةٌ سے مضارع۔ ۱۱/۴۹

یَسْخَرُوْنَ: وہ مذاق اڑاتے ہیں۔ ۲۱۲/۲، ۷۹/۹، ۱۲/۳۷

یَسْخَطُوْنَ: (س) وہ ناراض ہوتے ہیں، وہ ناخوش ہوتے ہیں۔ سَخَطٌ سے مضارع ۵۸/۹

یَسْرِ: (ض) وہ چلنے لگی، وہ گزرنے لگی، وہ رات کو چلا۔ سَرْیٌ، سُرًی اور سِرَایَةٌ سے مضارع۔ ۴/۸۹

یَسِّرْ: (تف) تو آسان کر، تو سہل کر۔ تَیْسِیْرٌ سے امر۔ ۲۶/۲۰

یُسْرَ: (ض) آسانی کرنا، سہل کرنا، مصدر ہے۔ ۱۸۵/۲

یُسْرًا: آسانی، سہولت۔ ۸۸/۱۸، ۷/۶۵، ۴/۶۵، ۳/۵۱، ۵/۹۴، ۶/۹۴

یُسْرٰی: آسانی، بہت آسان، پہلے معنی میں یُسْرٌ سے اسم مصدر اور دوسرے معنی میں اسم تفضیل۔ ۸/۸۷، ۷/۹۲

یُسْرِفْ: (اف) وہ اسراف کرتا ہے، وہ تجاوز کرتا ہے۔ اِسْرَافٌ سے مضارع۔ ۳۳/۱۷

یُسْرِفُوْا: وہ اسراف (فضول خرچی) کرتے ہیں۔ ۶۷/۲۵،

یَسْرِقْ: (ض) وہ چوری کرتا ہے۔ سَرَقٌ و سَرَقَةٌ سے مضارع۔ ۷۷/۱۲،

یَسْرِقْنَ: وہ چوری کریں گی۔ ۱۲/۶۰،

یَسَّرْنَا: ہم نے آسان کر دیا، ہم نے سہل کر دیا۔ ۱۷/۵۴، ۲۲/۵۴، ۳۲/۵۴، ۴۰/۵۴،

یَسَّرْنٰهُ: (تف) ہم نے اس (قرآن) کو آسان کر دیا، ہم نے اس کو سہل کر دیا۔ تَیْسِیْرٌ سے ماضی۔ ۹۷/۱۹، ۵۸/۴۴،

یُسِرُّوْنَ: (اف) وہ چھپاتے ہیں۔ اِسْرَارٌ سے مضارع۔ ۷۷/۲، ۵/۱۱، ۲۳/۱۶، ۴/۶۴،

یَسَّرَهٗ: (تف) اس نے اس کو آسان (سہل) کر دیا۔ تَیْسِیْرٌ سے ماضی۔ ۲۰/۸۰،

یَسْطُرُوْنَ: (ن) وہ لکھتے ہیں۔ سَطْرٌ سے مضارع ۱/۶۸،

یَسْطُوْنَ: (ن) وہ حملہ کریں گے، وہ جھپٹ پڑیں گے۔ سَطْوٌ و سَطْوَةٌ سے مضارع۔ ۷۲/۲۲

یَسَعَ: ایک مشہور پیغمبر کا اسم گرامی۔ ۸۶/۶، ۴۸/۳۸،

یَسْعٰی: (ف) وہ دوڑتا ہے، وہ کوشش کرتا ہے، سَعْیٌ سے مضارع۔ ۲۰/۲۸، ۲۰/۳۶، ۱۲/۵۷، ۸/۶۶، ۲۲/۷۹، ۸/۸۰

یَسْعَوْنَ: وہ دوڑتے ہیں، وہ کوشش کرتے ہیں۔ ۳۳/۵، ۶۴/۵، ۳۸/۳۴

یَسْفِكُ: (ض) وہ خون بہائے گا۔ وہ خونریزی کرے گا۔ سَفْكٌ سے مضارع۔ ۳۰/۲

یُسْقٰی: (ض) وہ پلایا جائے گا۔ سَقْیٌ سے مضارع مجہول۔ ۴/۱۳

یَسْقُوْنَ: وہ پانی پلاتے ہیں۔ ۲۳/۲۸،

یُسْقَوْنَ: ان کو پلایا جائے۔ ۱۷/۷۶، ۲۵/۸۳،

یَسْقِیْ: وہ پلائے گا۔ ۴۱/۱۲،

یَسْقِیْنِ: وہ مجھے پلاتا ہے۔ ۷۹/۲۶،

یَسْکُنَ: (ن) وہ سکون پاتا ہے، وہ راحت پاتا ہے، وہ رہتا ہے۔ سَکَنٌ اور سُکُوْنٌ سے مضارع۔ ۱۸۹/۷،

یُسْکِنْ: (اف) وہ روک دے، وہ ساکن کر دے اِسْکَانٌ سے مضارع۔ ۳۳/۴۲

یَسْکُنُوْا: وہ سکون حاصل کرتے ہیں، وہ رہتے ہیں۔ ۸۶/۲۷،

یَسْلُبْهُمُ: (ن) وہ ان سے سلب کر لے، وہ ان سے چھین لے۔ سَلْبٌ سے مضارع، ۷۳/۲۲،

یُسَلِّطُ: (تف) وہ مسلط کرتا ہے وہ مقرر کرتا ہے۔ تَسْلِیْطٌ سے مضارع۔ ۶/۵۹،

یَسْلُكُ: (ن) وہ چلاتا ہے، وہ مقرر کرتا ہے سَلْكٌ اور سُلُوْكٌ سے مضارع۔ ۲۷/۷۲،

یَسْلُکْهُ: وہ اس کو داخل کرے گا۔ ۱۷/۷۲

یُسْلِمْ: (اف) وہ تابعدار بناتا ہے۔ وہ سونپ دیتا ہے۔ اِسْلَامٌ سے مضارع۔ ۲۲/۳۱،

یُسَلِّمُوْا: (تف) وہ تسلیم کر لیں، وہ قبول کر لیں تَسْلِیْمٌ سے مضارع۔ ۶۵/۴

یُسْلِمُوْنَ: وہ اسلام لاتے ہیں، وہ تسلیم کرتے ہیں۔ ۱۶/۴۸،

یَسْمَعُ: (س) وہ سنتا ہے۔ سَمْعٌ سے مضارع ۸/۴۵،

یَسْمَعُ: وہ سنتا ہے۔ ۱۷۱/۲، ۴۲/۱۹، ۴۵/۲۱، ۸/۴۵، ۱/۵۸،

یُسْمِعُ: (اف) وہ سناتا ہے۔ اِسْمَاعٌ سے مضارع۔ ۲۲/۳۵

يَسْمَعُوْا: وہ سنیں گے۔ ۱۹۸/۷، ۱۴/۳۵

يَسْمَعُوْنَ: وہ سنتے ہیں۔ ۷۵/۲، ۳۶/۶، ۱۰۰/۷، ۱۷۹/۷، ۱۹۵/۷، ۲۱/۸، ۶۷/۱۰، ۹۵/۱۹، ۶۲/۱۹، ۱۰۰/۲۱، ۱۰۲/۲۱، ۴۶/۲۲، ۴۴/۲۵، ۲۳/۳۰، ۲۶/۳۲، ۴/۴۱، ۲۳/۵۰، ۲۵/۵۶، ۲۵/۷۸

يَسَّمَّعُوْنَ: (تفعّل) وہ کان لگاتے ہیں۔ تَسَمُّعٌ سے مضارع۔ اصل لفظ يَتَسَمَّعُوْنَ تھا تا کو سین سے بدل کر سین کا سین میں ادغام کر دیا۔ ۸/۳۷

يَسْمَعُوْنَكُمْ: وہ تمہاری سنتے ہیں۔ ۷۲/۲۶

يَسْمَعُهَا: اس نے اس کو سنایا۔ سَمْعٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۷/۳۱، ۸/۴۵

يُسْمِنُ: (افعال) وہ فربہ کرتا ہے، وہ موٹا کرتا ہے۔ اِسْمَانٌ سے مضارع۔ ۷/۸۸

يُسَمُّوْنَ: (تفعیل) وہ نام رکھتے ہیں، وہ نام زد کرتے ہیں۔ تَسْمِيَةٌ سے مضارع۔ ۲۷/۵۳

يَسُوْمُوْنَكُمْ: (ن) وہ تم کو ستاتے ہیں، وہ تم کو تکلیف دیتے ہیں۔ سَوْمٌ سے مضارع۔ ۴۹/۲، ۱۴۱/۷، ۶/۱۴

يَسُوْمُهُمْ: وہ ان کو ستاتا ہے، وہ ان کو تکلیف دیتا ہے۔ ۱۶۷/۷

يَسُوْءُا: (ن) وہ اداس کر دیں گے، وہ بگاڑ دیں گے۔ سَوْءٌ سے مضارع۔ ۷/۱۷

يَسْئَلُ: (ف) وہ سوال کرتا ہے، وہ پوچھتا ہے، وہ مانگتا ہے۔ سُؤَالٌ سے مضارع۔ ۸/۳۳

يَسْئَلُ: وہ سوال کرتا ہے، وہ پوچھتا ہے، وہ مانگتا ہے۔ ۶/۷۵، ۱۰/۷۰

يُسْئَلُ: اس سے سوال کیا جائے گا۔ اس سے پوچھا جائے گا۔ سُؤَالٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۳/۲۱، ۷۸/۲۸، ۳۹/۵۵

يَسْئَلُكَ: وہ تم سے سوال کرتے ہیں، وہ تم سے پوچھتے ہیں۔ ۱۵۳/۴، ۶۳/۳۳

يَسْئَلُكُمْ: وہ تم سے سوال کرتے ہیں، وہ تم سے پوچھتے ہیں۔ ۲۰/۳۳

يَسْئَلُكُمْ: وہ تم سے مانگتا ہے، وہ تم سے طلب کرتا ہے۔ ۳۶/۴۷

يَسْئَلْكُمُوْهَا: وہ تم سے اس (مال) کو مانگتا ہے۔ ۳۷/۴۷

يُسْئَلُنَّ: ان سے ضرور سوال کیا جائے گا۔ ان سے ضرور باز پرس کی جائے گی۔ سُؤَالٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۵۶/۱۶

يَسْئَلُوْا: ان کو سوال کرنا چاہئے، ان کو مانگنا چاہئے۔ سُؤَالٌ سے امر غائب۔ ۳۲/۶۰

يَسْئَلُوْنَ: وہ سوال کرتے ہیں۔ وہ مانگتے ہیں۔ ۲۷۳/۲، ۱۲/۵۱

يَسَّاءَلُوْنَ: وہ سوال کرتے ہیں۔ وہ مانگتے ہیں۔ ۱/۷۸

يُسْئَلُوْنَ: ان سے سوال کیا جائے گا۔ ان سے باز پرس کی جائے گی۔ ۲۳/۲۱، ۱۹/۴۳

يَسْئَلُوْنَكَ: وہ تم سے سوال کرتے ہیں، وہ تم سے پوچھتے ہیں۔ ۱۸۹/۲، ۲۱۵/۲، ۲۱۷/۲، ۲۱۹/۲، ۲۲۰/۲، ۲۲۲/۲، ۴/۵، ۱۸۷/۷، ۱/۸، ۸۵/۱۷، ۸۳/۱۸، ۱۰۵/۲۰، ۴۲/۷۹

يَسْئَلُهُ: وہ اس سے سوال کرتا ہے، وہ اس سے مانگتا ہے۔ ۲۹/۵۵

يَسْئَمُ: (س) وہ اکتاتا ہے، اس کا جی بھرتا ہے۔ سَأَمَةٌ سے مضارع۔ ۴۹/۴۱

يَسْئَمُوْنَ: وہ اکتاتا ہے، وہ تھکتا ہے۔ ۳۸/۴۱

يَسِيْرًا: (ض) آسان، سہل۔ يُسْرٌ سے صفت مشبہ۔ ۳۰/۴، ۱۶۹/۴، ۲۶/۲۵، ۴۶/۲۵، ۱۴/۳۳، ۱۹/۳۳، ۳۰/۳۳، ۸/۸۴

یَسِیْرٌ: آسان، سہل۔ ۱۰/۳۳

یَسِیْرٌ: آسان، سہل، قلیل۔ ۶۵/۱۲ ۳۰/۳۳ ۱۹/۲۹ ۱۱/۳۵ ۳۳/۵۰ ۲۲/۵۷ ۴/۶۴

یُسَیِّرُکُمْ: (تف) وہ تم کو چلاتا ہے۔ تَسْیِیْرٌ سے مضارع۔ ۲۲/۱۰

یَسِیْرُوْا: (ض) وہ سیر کرتے ہیں، وہ چلتے ہیں۔ سَیْرٌ سے مضارع۔ ۱۰۹/۱۲ ۴۶/۲۲ ۹/۳۰ ۴۴/۳۵ ۲۱/۴۰ ۸۲/۴۰ ۱۰/۴۷

یُسِیْغُہٗ: (اف) وہ اس کو آسانی سے نگلے گا۔ اِسَاغَۃٌ سے مضارع۔ ۱۷/۱۴

ی ش

یُشَاقِّ: (مفا) وہ مخالفت کرتا ہے۔ شِقَاقٌ و مُشَاقَّۃٌ سے مضارع، اصل لفظ یُشَاقِقُ تھا، قاف کا قاف میں ادغام کردیا۔ ۴/۵۹

یُشَاقِقِ: وہ مخالفت کرتا ہے۔ ۱۱۵/۴ ۱۳/۸

یَشَآءُ: (ف) وہ چاہتا ہے۔ مَشِیْئَۃٌ سے مضارع۔ ۹۰/۲ ۱۰۵/۲ ۱۴۲/۲ ۲۱۲/۲ ۲۱۳/۲ ۲۴۷/۲ ۲۵۱/۲ ۲۶۱/۲ ۲۶۹/۲ ۲۷۲/۲ ۲۸۴/۲ ۶/۳ ۱۳/۳ ۲۶/۳ ۲۷/۳ ۳۷/۳ ۴۰/۳ ۴۷/۳ ۷۳/۳ ۷۴/۳ ۱۲۹/۳ ۱۷۹/۳ ۴۸/۴ ۴۹/۴ ۱۱۶/۴ ۱۸/۵ ۴۰/۵ ......۱۱۶ جگہ

یَشَآءُوْنَ: وہ چاہیں گے۔ ۳۱/۱۶ ۱۶/۲۵ ۳۴/۳۹ ۲۲/۴۲ ۳۵/۵۰

یَشْتَرُوْا: (افت) وہ خریدتے ہیں، وہ حاصل کرتے ہیں۔ اِشْتِرَاءٌ سے مضارع۔ ۹۰/۲

یَشْتَرُوْنَ: وہ خریدتے ہیں، وہ اختیار کرتے ہیں۔ ۷۹/۲ ۱۷۴/۲ ۷۷/۳ ۱۹۹/۳ ۴۴/۴

یَشْتَرِیْ: وہ خریدتا ہے۔ ۶/۳۱

یَشْتَھُوْنَ: (افت) وہ چاہتے ہیں، وہ خواہش کرتے ہیں۔ اِشْتِھَاءٌ سے مضارع۔ ۵۷/۱۶ ۱۰۲/۲۱ ۵۴/۳۴ ۲۲/۵۲ ۲۱/۵۶ ۴۲/۷۷

یَشْرَبُ: (س) وہ پیتا ہے۔ شُرْبٌ سے مضارع ۳۳/۲۳ ۷/۷۶ ۲۸/۸۳

یَشْرَبُوْنَ: وہ پیتے ہیں۔ ۵/۷۶

یَشْرَحْ: (ف) وہ کشادہ کرتا ہے، وہ کھولتا ہے شَرْحٌ سے مضارع۔ ۱۲۵/۶

یُشْرَكَ: (اف) اس کو شریک قرار دیا جائے، اِشْرَاكٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۲/۴۰

یُشْرَكُ: وہ شریک کیا جاتا ہے۔ ۴۸/۴ ۱۱۶/۴

یُشْرِكْ: وہ شریک کرتا ہے۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع۔ ۴۸/۴ ۱۱۶/۴ ۷۲/۵ ۱۱۰/۱۸ ۳۱/۲۲

یُشْرِكُ: وہ شریک کرتا ہیں۔ ۲۶/۱۸

یُشْرِكْنَ: وہ شریک کرتی ہیں۔ ۱۲/۶۰

یُشْرِكُوْنَ: وہ شریک کرتے ہیں۔ ۱۹۰/۷ ۱۹۱/۷ ۱۸/۱۰ ۱/۱۶ ۳/۱۶ ۵۹/۲۷ ۶۳/۲۷ ۳۵/۳۰ ۴۰/۳۰ ۵۵/۲۹ ۳۳/۳۰ ۶۷/۳۹ ۴۲/۲۸ ۴۳/۵۲ ۲۳/۵۹

یَشْرُوْنَ: (ض) وہ بیچتے ہیں، وہ خریدتے ہیں وہ لین دین کرتے ہیں۔ شَرْیٌ و شِرَاءٌ سے مضارع۔ ۷۴/۴

یَشْرِیْ: وہ خرید و فروخت کرتا ہے۔ ۲۰۷/۲

یُشْعِرُکُمْ: (اف) وہ تمہیں خبردار کرتا ہے، وہ تمہیں آگاہ کرتا ہے۔ اِشْعَارٌ سے مضارع۔ ۱۰۹/۶

یُشْعِرَنَّ: وہ ضرور خبردار کرے گا، وہ ضرور آگاہ کرے گا۔ اِشْعَارٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۹/۱۸

یَشْعُرُوْنَ: (ن) وہ شعور رکھتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں۔

شُعُوْرٌ سے مضارع۔ ۹/۲، ۱۲/۲، ۶۹/۳، ۲۶/۴، ۱۴۳/۶، ۹۵/۷، ۱۹/۱۲، ۱۰۷/۱۲، ۲۱/۱۶، ۲۶/۱۶، ۴۵/۱۹، ۵۶/۲۲، ۲۰۲/۲۶، ۱۸/۲۷، ۵۰/۲۷، ۶۵/۲۷، ۹/۲۸، ۱۱/۲۸، ۳۶/۲۹، ۴۵/۲۹، ۶۶/۳۹

یَشْفِ: (ض) وہ شفا دے گا، وہ اچھا کرے گا۔ شِفَاءٌ سے مضارع۔ ۱۴/۹

یَشْفَعُ: (ف) وہ شفاعت کرے گا، وہ سفارش کرے گا۔ شَفَاعَةٌ سے مضارع۔ ۲۵۵/۲

یَشْفَعْ: وہ شفاعت کرے گا، وہ سفارش کرے گا۔ ۸۵/۴

یَشْفَعُوْا: وہ شفاعت کریں گے، وہ سفارش کریں گے۔ ۵۳/۷

یَشْفَعُوْنَ: وہ شفاعت (سفارش) کریں گے۔ ۲۸/۲۱

یَشْفِیْنِ: (ض) وہ مجھے شفا دیتا ہے، وہ میری بیماری دور کرتا ہے۔ شِفَاءٌ سے مضارع اصل لفظ یَشْفِیْنِیْ تھا۔ ۸۰/۲۶

یَشْقٰی: (س) وہ مشقت میں پڑتا ہے، وہ بد بخت ہوتا ہے۔ شِقَاءٌ، شَقْوَةٌ اور شَقَاوَةٌ سے مضارع۔ ۱۲۳/۲۰

یَشَّقَّقُ: (تفع) وہ شق ہوتا ہے، وہ پھٹ جاتا ہے۔ تَشَقُّقٌ سے مضارع، اصل لفظ یَتَشَقَّقُ تھا، تا کو شین میں بدل کر شین کا شین میں ادغام کر دیا۔ ۷۴/۲

یَشْکُرُ: (ن) وہ شکر کرے گا۔ شُکْرٌ سے مضارع۔ ۴۰/۲۷، ۱۲/۳۱

یَشْکُرُوْنَ: وہ شکر کرتے ہیں۔ ۲۴۳/۲، ۵۸/۷، ۶۰/۱۰، ۳۸/۱۲، ۷۳/۲۷، ۳۵/۳۶، ۷۳/۳۶، ۶۱/۴۰

یَشْوِیْ: (ض) وہ جھلس دے گا، وہ بھون دے گا۔ شَیٌّ سے مضارع۔ ۲۹/۱۸

یَشْهَدُ: (س) اس (مسلمانوں کی جماعت) کو حاضر رہنا چاہئے۔ شُهُوْدٌ اور شَهَادَةٌ سے مضارع۔ ۲/۲۴

یَشْهَدَ: وہ شہادت دیں گے، وہ گواہی دیں گے۔ ۲۴/۲۴

یَشْهَدُ: وہ شہادت دیتا ہے، وہ گواہی دیتا ہے۔ ۱۶۶/۴، ۱۰۷/۹، ۱۱/۵۹، ۱/۶۳

یُشْهِدُ: (اف) وہ گواہ بناتا ہے۔ اِشْهَادٌ سے مضارع۔ ۲۰۴/۲

یَشْهَدُوْا: وہ گواہی دیتے ہیں، وہ حاضر ہوتے ہیں۔ ۲۸/۲۲

یَشْهَدُوْنَ: وہ شہادت دیتے ہیں، وہ گواہی دیتے ہیں۔ ۱۶۶/۴، ۱۵۰/۶، ۶۱/۲۱، ۲۴/۲۵

یَشْهَدُهٗ: وہ (مقرب فرشتے) اس کو دیکھتے ہیں، وہ اس کے پاس حاضر ہوتے ہیں۔ ۲۱/۸۳

یَشَآءُ: (ف) وہ چاہتا ہے۔ مَشِیْئَةٌ سے مضارع، اصل لفظ یَشَاءُ تھا شرط کی وجہ سے الف حذف ہو گیا۔ ۱۳۳/۴، ۳۹/۶، ۱۳۳/۶، ۱۹/۱۴، ۵۴/۱۷، ۱۶/۳۵، ۳۳/۴۲

یَشَاْ: وہ چاہتا ہے۔ ۳۹/۶، ۲۴/۴۲

ی ص

یُصَبُّ: (ن) وہ ٹپکایا جائے گا، وہ اوپر سے ڈالا جائے گا۔ صَبٌّ سے مضارع مجہول۔ ۱۹/۲۲

یُصْبِحَ: (اف) وہ ہوتا ہے۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع۔ فعل ناقص ہے۔ ۴۱/۱۸

یُصْبِحُنَّ: وہ ضرور ہو جائیں گے۔ اِصْبَاحٌ سے

مضارع بانون تاکید۔ ٣٠/٢٢،
یَصْبَحُوا: وہ ہو جائیں گے۔ ٥٢/٥،
یَصْبِرْ: (ض) وہ صبر کرتا ہے۔ صَبْرٌ سے
مضارع۔ ٩٠/١٢،
یَصْبِرُوْا: وہ صبر کریں گے۔ ٢٤/٤١،
یُصِبْکُمْ: (اف) وہ تم کو پہنچ جائے گا۔ اِصَابَۃٌ
سے مضارع۔ ٢٨/٣،
یُصِبْهَا: وہ اس کو پہنچ جائے گا۔ ٢٦٥/٢،
یُصْحَبُوْنَ: (اف) ان کی صحبت اختیار کی جائے
گی، ان کا ساتھ دیا جائے گا۔ اِصْحَابٌ
سے مضارع مجہول۔ ٤٣/٢١،
یَصْدُرُ: (ن) وہ نکلے گا، وہ واپس لوٹے گا۔ وہ ظاہر
ہوگا۔ صَدْرٌ اور صُدُوْرٌ سے مضارع۔ ٦/٩٩،
یُصْدِرَ: (اف) وہ لوٹائے گا، وہ ہٹائے گا۔ اِصْدَارٌ
سے مضارع۔ ٢٣/٢٨،
یَصَّدَّعُوْنَ: (تفع) وہ متفرق ہوں گے، وہ جدا جدا
ہوں گے۔ تَصَدُّعٌ سے مضارع، اصل
لفظ یَتَصَدَّعُوْنَ تھا تا کو صاد سے بدل کر
صاد کا صاد میں ادغام کر دیا۔ ٤٣/٣٠،
یُصَدَّعُوْنَ: (تف) ان کے سر دُکھائے جائیں
گے۔ ان کو درد سر ہوگا۔ تَصْدِیْعٌ سے
مضارع مجہول۔ ١٩/٥٦،
یَصْدِفُوْنَ: (ض) وہ کنارہ کرتے ہیں، وہ اعراض
کرتے ہیں۔ صَدْفٌ اور صُدُوْفٌ سے
مضارع۔ ٤٦/٦، ١٥٧/٦،
یُصَدِّقُنِیْ: (تف) وہ میری تصدیق کرتے ہیں۔
تَصْدِیْقٌ سے مضارع۔ ٣٤/٢٨،
یَصَّدَّقُوْا: (تفع) وہ صدقہ کریں گے، وہ خیرات
کریں گے۔ وہ معاف کریں گے۔ تَصَدُّقٌ
سے مضارع، اصل لفظ یَتَصَدَّقُوْا تھا، تا کو
صاد سے بدل کر ادغام کر دیا۔ ٩٢/٤،
یُصَدِّقُوْنَ: (تف) وہ تصدیق کرتے ہیں، وہ سچ
مانتے ہیں۔ تَصْدِیْقٌ سے مضارع۔ ٢٦/٧٠،
یَصُدُّکُمْ: (ن) وہ تم کو روکتا ہے، وہ تم کو منع کرتا
ہے۔ صَدٌّ سے مضارع۔ ٩١/٥، ٣٣/٤٣،
یَصُدَّنَّكَ: (ن) وہ تجھے ضرور روکے گا۔ صَدٌّ
سے مضارع بانون تاکید۔ ١٦/٢٠،
یَصُدُّنَّكَ: وہ آپ کو روکیں گے، وہ آپ کو باز
رکھیں گے۔ ٨٧/٢٨،
یَصُدَّنَّکُمْ: وہ تم کو ضرور روکے گا۔ ٦٢/٤٣،
یَصُدُّوْا: وہ روکتے ہیں، وہ باز رکھتے ہیں۔ ٣٦/٨،
یَصُدُّوْنَ: وہ روکتے ہیں، وہ باز رکھتے ہیں ٦١/٤،
٤٥/٧، ٣٤/٨، ٤٧/٨، ٣٤/٩، ١٩/١١، ٣/١٤، ٢٥/٢٢، ٥/٦٣،
یَصِدُّوْنَ: (ض) وہ شور کرتے ہیں، وہ چیختے ہیں
صَدِیْدٌ سے مضارع۔ ٥٧/٤٣،
یَصُدُّوْنَهُمْ: وہ ان کو روکتے ہیں، وہ ان کو باز
رکھتے ہیں۔ ٣٧/٤٣،
یُصِرُّ: (اف) وہ اصرار کرتا ہے، وہ ضد کرتا ہے
اِصْرَارٌ سے مضارع۔ ٨/٤٥،
یُصْرَفْ: (ض) وہ ہٹالیا جائے گا، وہ پھیرا جائے
گا۔ صَرْفٌ سے مضارع مجہول۔ ١٦/٦،
یُصْرَفُوْنَ: وہ پھیرے جاتے ہیں، وہ ہٹائے جاتے
ہیں۔ صَرْفٌ سے مضارع مجہول۔ ٦٩/٤٠،
یَصْرِفُهٗ: وہ اس کو پھیرتا ہے، وہ اس کو ہٹاتا ہے ٤٣/٢٤،
یَصْرِمُنَّهَا: (ض) وہ اس کو ضرور کاٹیں گے، وہ
ضرور اس کے پھل توڑ دیں گے۔ صَرْمٌ

سے مضارع بانون تاکید۔ ۹۹/۱۲،

يُصِرُّوْا: (اف) وہ اصرار کرتے ہیں، وہ ضد کرتے ہیں۔ اِصْرَارٌ سے مضارع ۱۳۵/۳،

يُصِرُّوْنَ: وہ اصرار کرتے ہیں، وہ اڑے ہوئے ہیں۔ ۴۶/۵۶،

يَصْطَرِخُوْنَ: (افت) وہ چیخیں گے، وہ فریاد کریں گے۔ اِصْطِرَاخٌ سے مضارع، اصل لفظ اِصْتِرَاخٌ تھا، اگر باب افتعال کے فاکلمہ میں صاد واقع ہو تو 'ت' کو 'طا' سے بدل دیا جاتا ہے۔ ۳۷/۳۵

يَصْطَفِيْ: (افت) وہ منتخب کرتا ہے، وہ برگزیدہ بناتا ہے۔ اِصْطِفَاءٌ سے مضارع، یہاں بھی افتعال کی تا کو طا سے بدلا گیا ہے۔ ۷۵/۲۲

يَصْعَدُ: (س) وہ چڑھتا ہے، وہ پہنچتا ہے۔ صُعُوْدٌ سے مضارع۔ ۱۰/۳۵،

يَصَّعَّدُ: (تفع) وہ مشکل سے چڑھتا ہے۔ تَصَعُّدٌ سے مضارع اصل لفظ يَتَصَعَّدُ تھا، تا کو صاد سے بدل کر ادغام کر دیا گیا۔ ۱۲۵/۶

يُصْعَقُوْنَ: (اف) وہ بے ہوش کئے جائیں گے، ان کے ہوش اڑ جائیں گے، پہلے معنی میں اِصْعَاقٌ سے اور دوسرے معنی میں صَعِقٌ سے (س) مضارع مجہول۔ ۴۵/۵۲،

يَصْفَحُوْا: (ف) ان کو درگزر کرنا چاہئے۔ صَفْحٌ سے امر غائب۔ ۲۲/۲۴،

يَصِفُوْنَ: (ض) وہ بیان کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں وَصْفٌ سے مضارع۔ ۱۰۰/۶، ۲۲/۲۱، ۹۱/۲۳، ۹۶/۲۳، ۱۵۹/۳۷، ۱۸۰/۳۷، ۸۲/۴۳

يَصِلُ: (ض) وہ پہنچتا ہے۔ وَصْلٌ و وُصُوْلٌ سے مضارع۔ ۱۳۶/۶،

يَصْلٰى: وہ داخل ہوگا۔ صِلِيٌّ سے مضارع۔ ۱۲/۸۷،

يَصْلٰى: (س) وہ (آگ) میں داخل ہوگا۔ صَلْیٌ و صِلِيٌّ سے مضارع۔ ۱۲/۸۴،

يَصْلٰهَا: وہ اس (دوزخ) میں داخل ہوگا۔ ۱۸/۱۷، ۱۵/۹۲،

يُصْلَبُ: (ض) وہ سولی دیا جائے گا۔ اس کو پھانسی دی جائے گی۔ صَلْبٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۱/۱۲،

يُصَلَّبُوْا: (تف) ان کو سولی دی جائے گی، ان کو پھانسی دی جائے گی۔ تَصْلِيْبٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۳/۵

يُصْلِحُ: (اف) وہ اصلاح کرے گا، وہ درست کرے گا۔ اِصْلَاحٌ سے مضارع ۱۱/۳۳

يُصْلِحْ: وہ اصلاح کرے گا، وہ درست کرے گا۔ ۸۱/۱۰، ۵/۴۷،

يُصْلِحَا: وہ دونوں اصلاح کریں گے، وہ دونوں درست کریں گے۔ ۱۲۸/۴

يُصْلِحُوْنَ: وہ اصلاح کرتے ہیں، وہ سنوارتے ہیں۔ ۱۵۲/۲۶، ۴۸/۲۷،

يَصِلُوْا: (ض) وہ پہنچیں گے، وَصْلٌ و وُصُوْلٌ سے مضارع۔ ۸۱/۱۱،

يُصَلُّوْا: (تف) ان کو نماز پڑھنی چاہئے۔ تَصْلِيَةٌ سے امر غائب۔ ۱۰۲/۴

يَصِلُوْنَ: وہ پہنچتے ہیں۔ ۹۰/۴، ۲۱/۱۳، ۳۵/۲۸،

يَصْلَوْنَ: (س) وہ داخل ہوں گے۔ صَلْیٌ سے مضارع۔ ۱۰/۴،

يُصَلُّوْنَ: (تف) وہ رحمت بھیجتے ہیں، وہ درود بھیجتے ہیں۔ تَصْلِيَةٌ سے مضارع۔ ۵۶/۳۳،

یَصْلَوْنَهَا: وہ اس (دوزخ) میں داخل ہوں گے۔ ۲۹/۱۴، ۶۳/۳۸، ۸/۵۸، ۱۵/۸۴،

یُصَلِّیْ: وہ نماز پڑھتا ہے، وہ رحمت بھیجتا ہے وہ درود بھیجتا ہے۔ ۹/۳۳، ۴۳/۳۳،

یَصُمْهُ: (ن) اس کو اس (رمضان) کے روزے رکھنے چاہئیں۔ صَوْمٌ سے امر غائب۔ ۱۸۵/۲،

یَصْنَعُ: (ف) وہ بناتا ہے، وہ کرتا ہے۔ صَنْعٌ سے مضارع۔ ۲۷/۷، ۳۸/۱۱،

یَصْنَعُوْنَ: وہ بناتے ہیں، وہ کرتے ہیں۔ ۱۴/۵، ۶۳/۵، ۱۱۲/۱۶، ۴۲/۲۲، ۸/۲۵،

یُصَوِّرُکُمْ: (تف) وہ تمہاری صورتیں بناتا ہے، وہ پیدا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت ہے۔ تَصْوِیْرٌ سے مضارع۔ ۶/۳،

یُصْهَرُ: (ف) وہ پگھلا دیا جائے گا، وہ گلا دیا جائے گا۔ صَهْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۰/۲۲،

یُصِیْبُ: (اف) وہ پہنچے گا، وہ برسائے گا۔ اِصَابَةٌ سے مضارع۔ ۱۲۴/۶، ۹۰/۹، ۱۰۷/۱۰، ۱۳/۱۳، ۴۳/۲۴،

یُصِیْبَکُمْ: وہ تم کو مصیبت میں مبتلا کرے گا، وہ تم کو پہنچائے گا۔ ۸۹/۱۱،

یُصِیْبَکُمْ: وہ تم کو مصیبت میں مبتلا کرے گا، وہ تم کو پہنچائے گا۔ ۵۲/۹،

یُصِیْبَنَا: وہ ہم کو مصیبت میں مبتلا کرے گا، وہ ہم کو پہنچائے گا۔ ۵۱/۹،

یُصِیْبُهُمْ: وہ ان کو پہنچاتا ہے۔ ۴۹/۵، ۶۳/۲۴،

یُصِیْبُهُمْ: وہ ان کو پہنچاتا ہے۔ ۲۰/۹، ۵۱/۳۹،

ی ض

یُضَآرَّ: (مفا) ان کو ضرر پہنچایا جائے، ان کو تکلیف پہنچائی جائے۔ ضِرَارٌ سے مضارع ۲۸۲/۲،

یُضٰعَفُ: (مفا) وہ بڑھا کر دیا جائے گا، وہ دوگنا کیا جائے گا۔ مُضٰعَفَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۹/۲۵، ۳۰/۳۳

یُضْعَفُ: وہ دوگنا کیا جائے گا۔ ۲۰/۱۱، ۱۸/۵۷،

یُضٰعِفُ: وہ بڑھاتا ہے، وہ دوگنا کرتا ہے۔ مُضَاعَفَةٌ سے مضارع۔ ۲۶۱/۲،

یُضٰعِفُهٗ: وہ اس کو بڑھا کر دے گا۔ ۱۷/۶۴،

یُضٰعِفَهٗ: وہ اس کو بڑھا کر دے گا۔ ۲۴۵/۲، ۱۱/۵۷،

یُضٰعِفْهَا: وہ اس (مؤنث) کو بڑھا کر دے گا۔ ۴۰/۴،

یُضَاهِئُوْنَ: (مفا) وہ مشابہ ہوتے ہیں، وہ برابری کرتے، وہ ریس کرتے ہیں۔ مُضَاهَئَةٌ سے مضارع۔ ۳۰/۹،

یَضْحَکُوْا: (س) ان کو ہنسنا چاہئے۔ ضِحْکٌ سے مضارع۔ ۸۲/۹،

یَضْحَکُوْنَ: وہ ہنستے ہیں۔ ضِحْکٌ سے مضارع۔ ۴۷/۴۳، ۲۹/۸۳، ۳۴/۸۳

یَضُرُّ: (ن) وہ ضرر دیتا ہے، وہ نقصان پہنچاتا ہے۔ ضَرٌّ سے مضارع۔ ۱۴۴/۳،

یَضْرِبُ: (ض) وہ مارتا ہے، وہ بیان کرتا ہے ضَرْبٌ سے مضارع۔ ۲۶/۲،

یَضْرِبُ: وہ مارتا ہے، وہ بیان کرتا ہے۔ ۱۷/۱۳، ۲۵/۱۴، ۳۵/۲۴، ۳/۴۷

یَضْرِبْنَ: ان عورتوں کو ڈال لینا چاہئے، ان کو اوڑھے رہنا چاہئے۔ ضَرْبٌ سے امر غائب۔ ۳۱/۲۴،

یَضْرِبْنَ: وہ (پاؤں) مارتی ہیں، وہ (پاؤں) زور سے رکھتی ہیں۔ ضَرْبٌ سے مضارع ۳۱/۲۴

یَضْرِبُوْنَ: وہ مارتے ہیں۔ ۵۰/۸، ۲۷/۴۷،

يَضْرِبُوْنَ: وہ چلتے ہیں، وہ سفر کرتے ہیں۔ ۲۰/۷۳

يَضَّرَّعُوْنَ: (تفعل) وہ گڑگڑاتے ہیں، وہ عاجزی کرتے ہیں۔ تَضَرُّعٌ سے مضارع۔ ۹۴/۷

يَضُرُّكَ: وہ تجھے نقصان پہنچاتا ہے، وہ تجھے تکلیف پہنچاتا ہے۔ ۱۰۶/۱۰

يَضُرُّكُمْ: وہ تم کو نقصان پہنچاتا ہے، وہ تم کو تکلیف دیتا ہے۔ ۱۲۰/۳، ۱۰۵/۵، ۶۶/۲۱

يَضُرُّنَا: وہ ہم کو ضرر پہنچاتا ہے، وہ ہم کو نقصان پہنچاتا ہے، وہ ہم کو تکلیف دیتا ہے۔ ۷۱/۶

يَضُرُّوْا: وہ نقصان پہنچاتے ہیں، وہ تکلیف دیتے ہیں۔ ۱۷۶/۳، ۱۴۴/۳، ۳۲/۴۷

يَضُرُّوْكَ: وہ تجھے نقصان پہنچاتے ہیں، وہ تجھے تکلیف دیتے ہیں۔ ۴۲/۵

يَضُرُّوْكُمْ: وہ تمہیں نقصان پہنچاتے ہیں، وہ تمہیں تکلیف دیتے ہیں۔ ۱۱۱/۳

يَضُرُّوْنَ: وہ نقصان پہنچاتے ہیں، وہ تکلیف دیتے ہیں۔ ۲/۴۹

يَضُرُّوْنَكَ: وہ تجھے نقصان پہنچائیں گے، وہ تجھے تکلیف دیں گے۔ ۱۱۳/۴

يَضُرُّهٗ: وہ اس کو نقصان پہنچاتا ہے، وہ اس کو تکلیف دیتا ہے۔ ۲/۲۲

يَضُرُّهُمْ: وہ ان کو نقصان پہنچاتا ہے، وہ ان کو تکلیف دیتا ہے۔ ۱۰۲/۲، ۱۸/۱۰، ۵۵/۲۵

يَضَعُ: (ف) وہ دور کرتا ہے، وہ اتارتا ہے۔ وَضْعٌ سے مضارع۔ ۱۵۷/۷

يَضَعْنَ: وہ جنیں گی، وہ پیدا کریں گی۔ ۴/۶۵، ۶/۶۵

يَضَعْنَ: وہ (زائد کپڑے) اتار رکھیں گی۔ ۶۰/۲۴

يَضِلُّ: (ض) وہ گمراہ ہوتا ہے، وہ بھٹکتا ہے۔ ضَلَالٌ سے مضارع۔ ۱۴۹/۹، ۱۰۸/۱۰، ۱۵/۱۷، ۵۲/۲۰، ۴۱/۳۹، ۳/۴۰

يُضِلُّ: (ف) وہ گمراہ کرے گا، وہ بہکائے گا اِضْلَالٌ سے مضارع۔ ۱۴۴/۶، ۱۱۵/۹، ۹/۲۲، ۶/۳۱، ۸/۳۹، ۳۶/۴۷

يُضِلُّ: وہ گمراہ کرے گا، وہ بہکائے گا۔ ۲۶/۲، ۳۹/۶، ۴۴/۱۲، ۴۷/۱۴، ۹۳/۱۶، ۸/۳۵، ۳۳/۴۰، ۳۴/۴۰، ۳۱/۷۴

يُضَلُّ: (اف) وہ گمراہ کیے جائیں گے، وہ بہکائے جائیں گے۔ اِضْلَالٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۷/۹

يُضِلَّكَ: وہ تجھے گمراہ کردے گا، وہ تجھے بہکا دے گا۔ ۲۶/۳۸

يُضِلِّلْ: وہ گمراہ کرتا ہے، وہ بہکاتا ہے۔ اِضْلَالٌ سے مضارع۔ ۱۸۶/۷، ۹۷/۱۷، ۱۷/۱۸

يُضْلِلِ: وہ گمراہ کرتا ہے، وہ بہکاتا ہے۔ ۸۸/۴، ۱۴۳/۴، ۱۷۸/۷، ۱۸۶/۷، ۳۳/۱۳، ۹۷/۱۷، ۱۷/۱۸، ۲۳/۳۹، ۳۶/۳۹، ۳۳/۴۰، ۴۴/۴۲، ۴۶/۴۲

يُضِلُّهٗ: وہ اس کو گمراہ کرتا ہے، وہ اس کو بہکاتا ہے۔ ۳۹/۶

يُضِلَّنَا: وہ ہم کو گمراہ کرتا ہے، وہ ہم کو بہکاتا ہے۔ ۴۲/۲۵

يُضِلُّوْا: وہ گمراہ کرتے ہیں، وہ بہکاتے ہیں۔ ۸۸/۱۰، ۳۰/۱۴، ۲۷/۷۱

يُضِلُّوْكَ: وہ تجھ کو گمراہ کرتے ہیں۔ وہ تجھ کو بہکاتے ہیں۔ ۱۱۳/۴، ۱۱۶/۶

يَضِلُّوْنَ: (ض) وہ گمراہ ہوتے ہیں، وہ بھٹکتے ہیں۔ ضَلَالٌ سے مضارع۔ ۲۶/۳۸

يُضِلُّوْنَ: وہ گمراہ ہوتے ہیں، وہ بھٹکتے ہیں۔ ۶۹/۳، ۱۱۳/۴، ۱۱۹/۶

يُضِلُّونَكُمْ: وہ تم کو گمراہ کرتے ہیں، وہ تم کو بہکاتے ہیں۔ ۶۹/۳

يُضِلُّونَهُمْ: وہ ان کو گمراہ کرتے ہیں، وہ ان کو بہکاتے ہیں۔ ۲۵/۱۶

يُضِلَّهُ: اس کو گمراہ کر دینا، اس کو بہکا دینا۔ اِضْلَالٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔ ۱۲۵/۶

يُضِلُّهُ: وہ اس کو گمراہ کرتا ہے۔ ۴/۲۲

يُضِلُّهُمْ: وہ ان کو گمراہ کرتا ہے، وہ ان کو بہکاتا ہے۔ ۶۰/۴

يُضِيعَ: (اف) وہ ضائع کرتا ہے، وہ بےکار کرتا ہے۔ اِضَاعَةٌ سے مضارع۔ ۱۴۳/۲

يُضِيعُ: وہ ضائع کرتا ہے، وہ بیکار کرتا ہے۔ ۱۷۱/۳، ۱۲۰/۹، ۱۱۵/۱۱، ۹۰/۱۲

يُضَيِّفُوهُمَا: (تف) وہ ان دونوں کی مہمان نوازی (میزبانی) کرتے ہیں، تَضْيِيفٌ سے مضارع۔ ۷۷/۱۸

يَضِيقُ: (ض) وہ تنگ ہوتا ہے، وہ گھٹتا ہے۔ ضِيقٌ سے مضارع۔ ۹۷/۱۵، ۱۳/۲۶

يُضِيءُ: (اف) وہ روشن ہوتا ہے، وہ چمکتا ہے، وہ جلتا ہے۔ اِضَاءَةٌ سے مضارع۔ ۳۵/۲۴

ی ط

يُطَاعَ: (اف) اس کی اطاعت کی جائے گی، اس کی فرمانبرداری کی جائے گی۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع۔ ۶۴/۴

يُطَاعُ: اس کی اطاعت (فرمانبرداری) کی جائے گی۔ ۱۸/۴۰

يُطَافُ: (اف) وہ گھمایا جائے گا، وہ لایا جائے گا۔ اِطَافَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۵/۳۷، ۱۵/۷۶، ۱۷/۵۶

يَطْبَعُ: (ف) وہ مہر لگاتا ہے، وہ بند کرتا ہے۔ طَبْعٌ سے مضارع۔ ۱۰۱/۷، ۷۴/۱۰، ۳۵/۴۰

يُطِعِ: وہ اطاعت کرتا ہے، وہ فرمانبرداری کرتا ہے۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع۔ اصل لفظ يُطِيعُ تھا۔ مَنْ شرطیہ کی بنا پر يُطِعْ ہوگیا۔ ۱۳/۴، ۶۹/۴، ۸۰/۴، ۵۲/۲۴، ۷۱/۳۳، ۱۷/۴۸

يُطْعَمُ: (اف) اس کو کھلایا جاتا ہے، اس کو کھانا دیا جاتا ہے۔ اِطْعَامٌ سے مضارع مجہول ۱۴/۶

يُطْعِمُ: (اف) وہ کھلاتا ہے، وہ کھانا دیتا ہے۔ اِطْعَامٌ سے مضارع۔ ۱۴/۶

يُطْعِمُنِي: وہ مجھے کھلاتا ہے، وہ مجھے کھانا دیتا ہے۔ ۷۹/۲۶

يُطْعِمُونَ: وہ کھانا کھلاتے ہیں، وہ کھانا دیتے ہیں۔ ۸/۷۶

يُطْعِمُونِ: وہ مجھے کھانا کھلاتے ہیں۔ ۵۷/۵۱

يَطْعَمْهُ: (س) اس نے اس کو کھایا۔ طَعْمٌ سے مضارع۔ ۲۴۹/۲

يَطْعَمُهُ: وہ اس کو کھاتا ہے۔ ۱۴۵/۶

يَطْعَمُهَا: وہ اس کو کھاتا ہے۔ ۱۳۸/۶

يَطْغَى: (ف) وہ حد سے تجاوز کرتا ہے۔ وہ سرکشی کرتا ہے۔ طُغْيَانٌ سے مضارع۔ ۴۵/۲۰، ۶/۹۶

يُطْفِئُوا: (اف) وہ اس کو بجھاتے ہیں۔ اِطْفَاءٌ سے مضارع۔ ۳۲/۹، ۸/۶۱

يَطْلُبُهُ: (ن) وہ اس (دن) کو آلیتی ہے، وہ اس کو ڈھونڈتا ہے۔ طَلَبٌ سے مضارع۔ ۵۴/۷

يُطْلِعَكُمْ: (اف) وہ تم کو اطلاع کرے گا، وہ تم کو آگاہ کرے گا۔ اِطْلَاعٌ سے مضارع ۱۷۹/۳

یَطْمِثْهُنَّ: (ض) وہ ان (عورتوں) کے ساتھ سوتا ہے، وہ ان سے جماع کرتا ہے۔ طَمْثٌ سے مضارع۔ ۵۶/۵۵، ۷۴/۵۵

یَطْمَعُ: (ف) وہ طمع کرتا ہے، وہ حرص کرتا ہے، وہ لالچ کرتا ہے۔ طَمْعٌ سے مضارع۔ ۳۲/۳۳

یَطْمَعُ: وہ حرص کرتا ہے، وہ لالچ کرتا ہے۔ طَمْعٌ سے مضارع۔ ۳۸/۷۰، ۱۵/۷۴

یَطْمَعُوْنَ: وہ لالچ رکھتے ہیں، وہ آرزو رکھتے ہیں۔ ۴۶/۷

یَطْمَئِنَّ: وہ اطمینان پاتا ہے، وہ سکون پاتا ہے۔ اِطْمِیْنَانٌ سے مضارع۔ ۲۶۰/۲

یَطُوْفُ: (ن) وہ طواف کرتا ہے، وہ گھومتا ہے، وہ چکر لگاتا ہے۔ طَوْفٌ وطَوَافٌ سے مضارع۔ ۲۳/۵۲، ۱۷/۵۶، ۱۹/۷۶

یَطَّوَّفَ: (تفع) وہ طواف کرتا ہے، وہ گھومتا ہے۔ تَطَوُّفٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یَتَطَوَّفَ تھا۔ تا کو طا سے بدل کر طا کا طا میں ادغام کر دیا۔ ۱۵۸/۲

یَطَّوَّفُوْا: ان کو طواف کرنا چاہئے، ان کو چکر کاٹنے چاہئیں۔ تَطَوُّفٌ سے امر غائب۔ ۲۹/۲۲

یَطُوْفُوْنَ: (ن) وہ طواف کرتے ہیں، وہ چکر لگاتے ہیں۔ ۴۴/۵۵

یُطَوَّقُوْنَ: (تف) ان کو طوق پہنایا جائے گا، ان کے گلے میں پٹہ ڈالا جائے گا۔ تَطْوِیْقٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۸۰/۳

یُطَهِّرَ: (تف) وہ پاک کرتا ہے۔ تَطْهِیْرٌ سے مضارع۔ ۴۱/۵

یُطَهِّرَکُمْ: وہ تم کو پاک کرتا ہے۔ ۶/۵، ۱۱/۸، ۳۳/۳۳

یَطْهُرْنَ: (ن،ک) وہ (عورتیں) پاک ہو جائیں طُهْرٌ سے مضارع۔ ۲۲۲/۲

یَطَئُوْنَ: (س) وہ پامال کریں گے، وہ چلیں گے۔ وَطْأٌ سے مضارع۔ ۱۲۰/۹

یَطِیْرُ: (ض) وہ پرواز کرتا ہے، وہ اڑتا ہے۔ طَیْرٌ اور طَیَرَانٌ سے مضارع۔ ۳۸/۶

یَطَّیَّرُوْا: (تفع) وہ منحوس سمجھتے ہیں، وہ بدشگونی کرتے ہیں۔ تَطَیُّرٌ سے مضارع، اصل لفظ یَتَطَیَّرُوْا تھا، تا کو طا سے بدل کر طا میں ادغام کر دیا۔ ۱۳۱/۷

یُطِعْکُمْ: (اف) وہ تمہاری اطاعت کرتا ہے، وہ تمہاری فرمانبرداری کرتا ہے۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع۔ ۸۰/۴

یَسْطِیْعُوْنَ: وہ اطاعت (فرمانبرداری) کرتے ہیں۔ ۱۰۱/۱۸

یُطِیْقُوْنَهٗ: (اف) وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں، وہ اس کی قوت رکھتے ہیں۔ اِطَاقَةٌ سے مضارع۔ ۱۸۴/۲

ی ظ

یُظَاهِرُوْا: (مفا) وہ مدد کرتے ہیں، وہ پشت پناہی کرتے ہیں۔ مُظَاهَرَةٌ وظِهَارَةٌ سے مضارع۔ ۴/۹

یُظٰهِرُوْنَ: وہ ظہار کرتے ہیں، وہ بیوی کو ماں کہہ دیتے ہیں۔ مُظَاهَرَةٌ سے مضارع ۲/۵۸، ۳/۵۸

یَظْلَلْنَ: وہ ہو جائیں گے۔ ظُلُوْلٌ سے مضارع فعل ناقص ہے۔ ۳۳/۴۲

يَظْلِمُ: (ض) وہ ظلم کرتا ہے، وہ حق تلفی کرتا ہے۔
ظُلْمٌ سے مضارع۔ ۱۱۰/۴، ۱۹/۲۵

يَظْلِمُ: وہ ظلم کرتا ہے، وہ حق تلفی کرتا ہے۔ ۴۰/۴
۴۴/۱۰، ۴۹/۱۸

يَظْلِمُونَ: وہ ظلم (حق تلفی) کرتے ہیں۔ ۵۷/۲
۱۱۷/۳، ۹/۷، ۱۶۰/۷، ۱۶۳/۷، ۱۷۷/۷، ۷۰/۹، ۲۳/۱۰، ۴۴/۱۹
۱۱۸/۱۶، ۴۰/۲۹، ۹/۳۰، ۴۲/۴۲

يُظْلَمُونَ: ان پر ظلم کیا جائے گا، ان کا حق تلف
کیا جائے گا۔ ۲۸۱/۲، ۲۵/۳، ۱۶۱/۳، ۴۹/۴، ۱۲۴/۴،
۱۶۰/۶، ۴۷/۱۰، ۵۴/۱۰، ۱۱۱/۱۶، ۷۱/۱۷، ۶۰/۱۹، ۶۲/۲۳، ۶۹/۳۹
۲۲/۴۵، ۱۹/۴۶

يَظْلِمُهُمْ: وہ ان پر ظلم کرتا ہے، وہ ان کا حق
تلف کرتا ہے۔ ۷۰/۹، ۴۰/۲۹، ۹/۳۰

يَظُنُّ: (ن) وہ گمان کرتا ہے، وہ خیال کرتا ہے۔
ظَنٌّ سے مضارع۔ ۱۵/۲۲، ۳/۸۴

يَظُنُّونَ: وہ گمان (خیال) کرتے ہیں۔ ۴۶/۲
۷۸/۲، ۲۴۹/۲، ۱۵۴/۳، ۳۲/۴۵

يُظْهِرَ: (افعال) وہ ظاہر کرتا ہے، وہ غالب کرتا ہے۔
اِظْهَارٌ سے مضارع۔ ۲۶/۴۰

يُظْهِرُ: وہ ظاہر کرتا ہے، وہ غالب کرتا ہے۔ ۲۶/۷۲

يَظْهَرُوا: (ف) وہ غالب آئیں گے (بصلہ علیٰ)
وہ تمہاری خبر پائیں گے۔ ظُهُورٌ سے
مضارع۔ ۸/۹، ۲۰/۱۸، ۳۱/۲۴

يَظْهَرُونَ: وہ غالب آتے ہیں، وہ قابو پاتے
ہیں۔ ۳۳/۴۳

يَظْهَرُوهُ: وہ اس پر چڑھیں گے۔ ۹۷/۱۸

يُظْهِرَهُ: وہ اس کو غالب کرتا ہے۔ ۳۳/۹، ۲۸/۴۸، ۹/۶۱

ی ع

يَعْبُدُ: (ن) وہ عبادت کرتا ہے، وہ پوجتا ہے۔
عِبَادَةٌ سے مضارع۔ ۷۰/۷، ۶۲/۱۱، ۸۷/۱۱، ۱۰۹/۱۱،
۱۰/۱۴، ۱۱/۲۲، ۴۳/۴۳

يَعْبُدُوا: وہ عبادت کرتے ہیں، وہ پوجتے ہیں
۳۶/۹، ۵/۹۸، ۳/۱۰۶

يَعْبُدُونَ: وہ عبادت کرتے ہیں، وہ پوجتے ہیں۔
۱۸/۱۰، ۱۰۹/۱۱، ۷۳/۱۶، ۱۶/۱۸، ۴۹/۱۹، ۷۱/۲۲، ۱۷/۲۵، ۵۵/۲۵، ۹۳/۲۸

يَعْبُدُونَ: وہ عبادت کرتے تھے۔ عِبَادَةٌ سے
ماضی بعید۔ ۷۰/۲۶، ۴۱/۳۴، ۲۲/۳۷

يُعْبَدُونَ: ان کی عبادت کی جاتی ہے۔ عِبَادَةٌ
سے مضارع مجہول۔ ۴۵/۴۳

يَعْبُدُونَنِي: وہ میری عبادت کرتے ہیں۔ ۵۵/۲۴

يَعْبَؤُا: (ف) وہ اختیار دیتا ہے، وہ پروا کرے گا،
وہ خیال کرے گا۔ عَبْؤٌ اور عَبَاءٌ سے
مضارع۔ ۷۷/۲۵

يَعْتَدُونَ: (افت) وہ زیادتی کرتے تھے، وہ حد
سے تجاوز کرتے تھے۔ اِعْتِدَاءٌ سے مضارع۔
۶۱/۲، ۱۱۲/۳، ۷۸/۵

يَعْتَذِرُونَ: (افت) وہ عذر کرتے ہیں، وہ بہانہ کرتے
ہیں۔ اِعْتِذَارٌ سے مضارع۔ ۹۴/۹، ۳۶/۷۷

يَعْتَزِلُوكُمْ: (افت) وہ کنارہ کشی کریں گے، وہ
الگ رہیں گے۔ اِعْتِزَالٌ سے مضارع ۹۰/۴

يَعْتَصِمْ: (افت) وہ اعتماد کرتا ہے، وہ مضبوط پکڑتا
ہے (بصلہ با) اِعْتِصَامٌ سے مضارع ۱۰۱/۳،

يُعْجِبُ: (افعال) وہ تعجب میں ڈالتا ہے، وہ اچھا
لگتا ہے، وہ پسند آتا ہے۔ اِعْجَابٌ سے

مضارع۔ ۲۹/۲۸،

یُعْجِبُكَ: وہ تجھے تعجب میں ڈالتا ہے، وہ تجھے پسند آتا ہے۔ ۲۰۴/۲،

یُعْجِزُوْنَ: (اف) وہ عاجزی کریں گے، وہ تھکا دیں گے۔ اِعْجَازٌ سے مضارع۔ ۵۹/۸،

یُعْجِزَهٗ: وہ اس کو عاجز کرے گا۔ وہ اس کو مجبور کرے گا۔ ۴۴/۳۵،

یُعَجِّلُ: (تف) وہ عجلت کرتا ہے، وہ جلدی کرتا ہے۔ تَعْجِیْلٌ سے مضارع۔ ۱۱/۱۰،

یَعِدُ: (ض) وہ وعدہ کرتا ہے، وہ ڈراتا ہے۔ وَعْدٌ سے مضارع۔ ۴۰/۳۵،

یَعِدُكُمْ: وہ تم سے وعدہ کرتا ہے۔ ۸۶/۲۰،

یَعِدُكُمْ: وہ تم سے وعدہ کرتا ہے۔ ۳۵/۲۳، ۲۸/۴۰، ۲۶۸/۲،

یَعِدُكُمْ: وہ تم سے وعدہ کرتا ہے، وہ تم کو ڈراتا ہے۔ ۲۶۸/۲، ۴۸/۸،

یَعْدِلُوْنَ: (ض) وہ عدل کرتے ہیں، وہ انصاف کرتے ہیں، وہ برابر کرتے ہیں۔ عَدْلٌ و عُدُوْلٌ سے مضارع۔ ۱/۶، ۱۵۰/۶، ۱۵۹/۷، ۱۸۱/۷، ۶۰/۲۷،

یَعْدُوْنَ: (ن) وہ حد سے بڑھتے ہیں، وہ زیادتی کرتے ہیں۔ عُدْوَانٌ سے مضارع۔ ۱۶۳/۷،

یَعِدُهُمْ: وہ ان سے وعدہ کرتا ہے۔ ۱۲۰/۴،

یَعِدُهُمْ: وہ اس سے وعدہ کرتا ہے۔ ۱۲۰/۴، ۶۴/۱۷،

یُعَذِّبَ: (تف) وہ عذاب دے گا، وہ سزا دے گا۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع۔ ۲۴/۳۳، ۷۳/۳۳، ۶/۴۸،

یُعَذِّبُ: وہ عذاب دے گا، وہ سزا دے گا۔ ۲۸۴/۲

یُعَذِّبُكُمْ: وہ تم کو عذاب دے گا، وہ تم کو سزا دے گا۔ ۳۹/۹، ۵۴/۱۷، ۱۶/۴۸،

یُعَذِّبُكُمْ: وہ تم کو عذاب دے گا، وہ تم کو سزا دے گا۔ ۱۸/۵،

یُعَذِّبَنَا: وہ ہم کو عذاب دے گا، وہ ہم کو سزا دے گا۔ ۸/۵۸،

یُعَذِّبَهٗ: وہ اس کو عذاب دے گا، وہ اس کو سزا دے گا۔ ۱۷/۴۸،

یُعَذِّبُهٗ: وہ اس کو عذاب دے گا۔ وہ اس کو سزا دے گا۔ ۸۷/۱۸، ۲۴/۸۸،

یُعَذِّبَهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا دے گا۔ ۱۲۸/۳، ۳۳/۸، ۵۵/۹، ۸۵/۹

یُعَذِّبَهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا دے گا۔ ۳۴/۸

یُعَذِّبْهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا دے گا۔ ۷۴/۹

یُعَذِّبُهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا دے گا۔ ۱۷/۳، ۱۰۶/۹،

یُعَذِّبْهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا دے گا۔ ۱۴/۹،

یَعْرُجُ: (ن) وہ چڑھتا ہے۔ عُرُوْجٌ سے مضارع۔ ۵/۳۲، ۲/۳۴، ۴/۵۷

یَعْرُجُوْنَ: وہ چڑھتے ہیں۔ ۱۴/۱۵،

یَعْرِشُوْنَ: (ض، ن) وہ چھت بناتے ہیں، وہ اونچا بناتے ہیں۔ عَرْشٌ و عُرُوْشٌ سے مضارع۔ ۱۳۷/۷، ۶۸/۱۶،

یُعْرِضْ: (اف) وہ اعراض کرے گا، وہ روگردانی کرے گا۔ اِعْرَاضٌ سے مضارع ۱۷/۷۲،

یُعْرَضُ: (ض) وہ سامنے لایا جائے گا، وہ پیش

کیا جائے گا، عَرْضٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۰/۲۹، ۳۴/۴۶،

یُعْرِضُوْا: وہ اعراض کرتے ہیں، وہ ٹال دیتے ہیں۔ ۲/۵۴،

یُعْرَضُوْنَ: وہ سامنے لائے جائیں گے، وہ پیش کیے جائیں گے۔ ۱۸/۱۱، ۴۶/۴۰، ۴۵/۴۲،

یُعْرَفُ: (ض) وہ پہچانا جائے گا، وہ شناخت کیا جائے گا۔ عِرْفَانٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۱/۵۵،

یُعْرَفْنَ: وہ پہچانی جائیں گی، وہ شناخت کی جائیں گی۔ ۵۹/۳۳،

یَعْرِفُوْا: وہ پہچانتے ہیں، وہ شناخت کرتے ہیں۔ عِرْفَانٌ سے مضارع۔ ۶۹/۲۳،

یَعْرِفُوْنَ: وہ پہچانتے ہیں، وہ شناخت کرتے ہیں۔ ۱۴۶/۲، ۲۰/۶، ۴۶/۷، ۸۳/۱۶،

یَعْرِفُوْنَهٗ: وہ اس کو پہچانتے ہیں، وہ اس کی شناخت کرتے ہیں۔ ۱۴۶/۲، ۲۰/۶،

یَعْرِفُوْنَهَا: وہ اس کو پہچانتے ہیں، وہ اس کی شناخت کرتے ہیں۔ ۸۳/۱۶،

یَعْرِفُوْنَهُمْ: وہ ان کو پہچانتے ہیں، وہ ان کو شناخت کرتے ہیں۔ ۴۸/۷،

یَعْزُبُ: (ن) وہ غائب ہوتا ہے، وہ چھپتا ہے۔ عُزُوْبٌ سے مضارع۔ ۶۱/۱۰، ۳/۳۴،

یَعْشُ: (ن) وہ اندھا بنتا ہے، وہ غفلت کرتا ہے (بصلہ عَن) مراد یہ ہے کہ جو اللہ کے ذکر سے اندھا ہو جائے۔ عَشْوٌ سے مضارع۔ ۳۶/۴۳،

یَعْصِ (ض) وہ نافرمانی کرے گا، وہ خلاف کرے گا۔ عِصْیَانٌ سے مضارع، اصل لفظ یَعْصِیْ تھا۔ مَنْ شرطیہ کے آنے سے اس کے آخر سے یا حذف ہو گئی۔ ۱۴/۴، ۳۶/۳۳، ۲۳/۷۲،

یَعْصِرُوْنَ: (ض) وہ نچوڑیں گے۔ عَصْرٌ سے مضارع۔ ۴۹/۱۲،

یَعْصِمُكَ: (ض) وہ آپ ﷺ کی حفاظت کرے گا، وہ آپ کو بچائے گا۔ عِصْمَةٌ سے مضارع۔ ۶۷/۵،

یَعْصِمُكُمْ: وہ تمہاری حفاظت کریگا۔ وہ تم کو بچائے گا۔ ۱۷/۳۳،

یَعْصِمُنِیْ: وہ میری حفاظت کریگا۔ وہ مجھے بچائے گا۔ ۴۳/۱۱،

یَعْصُوْنَ: (ض) وہ نافرمانی کرتے ہیں۔ عِصْیَانٌ سے مضارع۔ ۶/۶۶،

یَعْصِیْنَكَ: وہ آپ (ﷺ) کی نافرمانی کرتے ہیں، وہ آپ کے خلاف کریں گے ۱۲/۶۰،

یَعَضُّ: (س) وہ دانت سے کاٹے گا۔ (بصلہ عَلٰی) وہ انتہائی نادم ہوگا۔ عَضٌّ سے مضارع۔ ۲۷/۲۵،

یُعْطَوْا: (اف) ان کو دیا جائے گا۔ اِعْطَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۸/۹،

یُعْطُوا: وہ دیں گے۔ اِعْطَاءٌ سے مضارع۔ ۲۹/۹،

یُعْطِیْكَ: وہ تجھے عطا کرے گا، وہ تجھے دے گا۔ ۵/۹۳،

یَعِظُكُمْ: (ض) وہ تم کو نصیحت کرتا ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع۔ ۲۳۱/۲، ۵۸/۴، ۹۰/۱۶،

یَعِظُكُمُ: وہ تم کو نصیحت کرتا ہے۔ ۱۷/۲۴،

یُعَظِّمْ: (تف) وہ تعظیم کرے گا، وہ بڑا سمجھے گا۔ تَعْظِیْمٌ سے مضارع۔ ۳۰/۲۲، ۳۲/۲۲

یُعْظِمْ: (اف) وہ عظیم کرے گا، وہ بڑا کرے

دے گا۔ اِعْظَامٌ سے مضارع۔ ۵/۶۵،

یَعِظُهٗ: (ض) وہ اس کو نصیحت کرتا ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع۔ ۱۳/۳۱،

یَعْفُ: (ن) وہ معاف کرے گا، وہ درگزر کرے۔ عَفْوٌ سے مضارع، اصل لفظ یَعْفُوْ تھا، اِنْ شرطیہ کی جزا ہونے کی بنا پر 'و' حذف ہوگئی۔ ۳۴/۴۲،

یَعْفُوَ: وہ معاف کرتا ہے، وہ رعایت کرتا ہے۔ عَفْوٌ سے مضارع۔ ۹۹/۴،

یَعْفُوَا۔ وہ معاف کرتا ہے۔ وہ درگزر کرتا ہے۔ ۲۳۷/۲،

یَعْفُوْا: وہ معاف کرتا ہے، وہ درگزر کرتا ہے۔ ۱۵/۵، ۲۵/۴۲، ۳۰/۴۲،

یَعْفُوْا: چاہئے کہ وہ معاف (درگزر) کرے ۲۲/۲۴،

یَعْفُوْنَ: وہ معاف کرتے ہیں، وہ درگزر کرتے ہیں۔ ۲۳۷/۲،

یُعَقِّبْ: (تف) وہ پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے، وہ پیچھے پھرتا ہے۔ تَعْقِیْبٌ سے مضارع۔ ۱۰/۲۷، ۳۱/۲۸،

یَعْقِلُوْنَ: (ض) وہ سمجھتے ہیں، وہ غور کرتے ہیں۔ عَقْلٌ سے مضارع ۱۶۴/۲، ۱۷۰/۲، ۱۷۱/۲، ۵۸/۵، ۱۰۳/۵، ۲۲/۸، ۴۲/۱۰، ۱۰۰/۱۰، ۴/۱۳، ۱۲/۱۶، ۶۷/۱۶، ۴۶/۲۲، ۴۴/۲۵، ۳۵/۲۹، ۶۳/۲۹، ۲۴/۳۰، ۲۸/۳۰، ۶۸/۳۶، ۴۳/۳۹، ۵/۴۵، ۴/۴۹، ۱۴/۵۹،

یَعْقِلُهَا: وہ اس کو سمجھتا ہے، وہ اس میں غور کرتا ہے۔ ۴۳/۲۹،

یَعْقُوْبَ: حضرت یعقوب علیہ السلام کا اسم گرامی۔ اسرائیل بھی آپ ہی کا عبرانی نام ہے۔ ۱۳۳/۲، ۱۳۶/۲، ۱۴۰/۲، ۸۴/۳، ۱۶۳/۴، ۸۴/۶، ۷۱/۱۱، ۶/۱۲، ۳۸/۱۲، ۶۸/۱۲، ۴۹/۱۹، ۶/۱۹، ۷۲/۲۱، ۲۷/۲۹، ۴۵/۳۸،

یَعْقُوْبُ: حضرت یعقوب علیہ السلام کا اسم گرامی۔ ۱۳۲/۲،

یَعْكُفُوْنَ: (ن) وہ جمے بیٹھے ہیں، وہ لگے بیٹھے ہیں۔ عُكُوْفٌ سے مضارع ۱۳۸/۷،

یَعْلَمْ: (س) وہ علم رکھتا ہے، وہ جانتا ہے۔ عِلْمٌ سے مضارع۔ ۸۲/۲۸، ۵/۹۶، ۱۴/۹۶،

یَعْلَمَ: وہ علم رکھتا ہے وہ جانتا ہے۔ ۱۴۰/۳، ۱۴۲/۳، ۱۶۶/۳، ۱۶۷/۳، ۹۴/۵، ۵۲/۱۲، ۳۹/۱۶، ۷۰/۱۶، ۵/۲۲، ۵۴/۲۲، ۳۵/۴۲، ۲۵/۵۷، ۲۹/۵۷، ۲۸/۷۲،

یَعْلَمِ: وہ علم رکھتا ہے، وہ جانتا ہے۔ ۱۴۲/۳، ۶۶/۸، ۱۶/۹،

یَعْلَمُ: وہ علم رکھتا ہے، وہ جانتا ہے۔ ۷۷/۲، ۲۱۶/۲، ۲۲۰/۲، ۲۳۲/۲، ۲۳۵/۲، ۲۵۵/۲، ۷/۳، ۲۹/۳، ۶۶/۳، ۹۳/۳، ۹۷/۵، ۹۹/۵، ۳/۶، ۵۹/۶، ۶۰/۶، ۷۳/۶، ۴۲/۹، ۷۸/۹، ۱۸/۱۰، ۵/۱۱، ۶/۱۱، ۸/۱۳، ۹/۱۳، ۳۳/۱۳، ۴۲/۱۳، ۱۹/۱۴...... ۴۷ جگہ

یُعْلَمَ: وہ معلوم ہو جائے گا، اس کو جان لیا جائے گا۔ عِلْمٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۱/۲۴،

یُعَلِّمٰنِ: (تف) وہ دونوں تعلیم دیتے ہیں۔ وہ دونوں سکھاتے ہیں۔ تَعْلِیْمٌ سے مضارع۔ ۱۰۲/۲،

یُعَلِّمُكَ: وہ تجھ کو تعلیم دیتا ہے، وہ تجھ کو سکھاتا ہے۔ ۶/۱۲،

یُعَلِّمُكُمْ: وہ تم کو تعلیم دیتا ہے، وہ تم کو سکھاتا ہے۔ ۱۵۱/۲،

یُعَلِّمُكُمُ: وہ تم کو تعلیم دیتا ہے، وہ تم کو سکھاتا ہے۔ ۱۵۱/۲، ۲۸۲/۲،

یَعْلَمَنَّ: (س) وہ ضرور معلوم کرے گا، وہ ضرور ظاہر کردے گا۔ عِلْمٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۳/۲۹، ۱۱/۲۹،

یَعْلَمُوْا: ان کو معلوم ہے، وہ جانتے ہیں۔ عِلْمٌ سے مضارع۔ ۶۳/۹، ۷۸/۹، ۹۴/۹، ۱۰۴/۹، ۵۲/۱۴،

۲۱/۱۸، ۵۲/۳۹

یَعْلَمُوْنَ: ان کو معلوم ہے، وہ جانتے ہیں۔ ۱۳/۲، ۲۶/۲، ۷۵/۲، ۷۷/۲، ۷۸/۲، ۱۰۱/۲، ۱۰۲/۲، ۱۰۳/۲، ۱۱۳/۲، ۱۱۸/۲، ۱۴۴/۲، ۱۴۶/۲، ۲۳۰/۲، ۷۵/۳، ۱۳۵/۳، ۱۰۴/۵، ۳۷/۶، ۹۷/۶، ۱۰۵/۶، ۱۱۴/۶، ۳۲/۷، ۱۳۱/۷، ۱۸۲/۷، ۱۸۷/۷، ۳۴/۸...... ۸۵ جگہ۔

یُعَلِّمُوْنَ: وہ تعلیم دیتے ہیں، وہ سکھاتے ہیں۔ تَعْلِیْمٌ سے مضارع۔ ۱۰۲/۲،

یُعَلِّمُهٗ: وہ اس کو تعلیم دیتا ہے، وہ اس کو سکھاتا ہے۔ ۴۸/۳، ۱۰۳/۱۶،

یَعْلَمُهٗ: وہ اس کو معلوم ہے، وہ اس کو جانتا ہے۔ عِلْمٌ سے مضارع۔ ۱۹۷/۲، ۲۹/۳،

یَعْلَمُهٗ: وہ اس کو جانتا ہے۔ ۱۹۷/۲۶،

یَعْلَمُهٗ: وہ اس کو جانتا ہے۔ ۲۷۰/۲،

یَعْلَمُهَا: وہ اس (مؤنث) کو جانتا ہے۔ ۵۹/۶،

یَعْلَمُهُمْ: وہ ان کو جانتا ہے۔ ۶۰/۸، ۹/۱۴، ۲۲/۱۸،

یُعَلِّمُهُمُ: وہ ان کو تعلیم دیتا ہے، وہ ان کو سکھاتا ہے۔ ۱۲۹/۲، ۱۶۴/۳، ۲/۶۲،

یُعْلِنُوْنَ: (اف) وہ علانیہ کرتے ہیں، وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اِعْلَانٌ سے مضارع۔ ۷۷/۲، ۵/۱۱، ۲۳/۱۶، ۲۴/۲۷، ۶۹/۲۸، ۷۶/۳۶

یَعْمُرُ: (ن) وہ آباد کرتا ہے، وہ مقیم ہوتا ہے۔ عَمْرٌ اور عُمْرَانٌ سے مضارع۔ ۱۸/۹،

یُعَمَّرَ: (تف) اس کی عمر بڑھائی جاتی ہے، اس کو زیادہ عمر دی جاتی ہے، تَعْمِیْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۹۶/۲،

یُعَمَّرُ: اس کی عمر بڑھائی جاتی ہے، اس کو عمر زیادہ دی جاتی ہے۔ ۹۶/۲،

یَعْمُرُوْا: (س،ن) وہ آباد کرتے ہیں، وہ بساتے ہیں، وہ تعمیر کرتے ہیں۔ عَمْرٌ اور عَمَارَةٌ سے مضارع۔ ۱۷/۹،

یَعْمَلُ: (س) وہ عمل کرتا ہے، وہ کام کرتا ہے۔ عَمَلٌ سے مضارع۔ ۱۱۰/۴، ۱۲۳/۴، ۱۲۴/۴، ۱۱۲/۲۰، ۹۴/۲۱، ۹/۶۴، ۱۱/۶۵، ۷/۹۹، ۸/۹۹،

یَعْمَلْ: چاہئے کہ وہ عمل کرے، چاہئے کہ وہ کام کرے۔ عَمَلٌ سے امر غائب۔ ۱۱۰/۱۸،

یَعْمَلِ: وہ عمل کرتا ہے، وہ کام کرتا ہے۔ ۶۱/۳۷،

یَعْمَلُ: وہ عمل کرتا ہے، وہ کام کرتا ہے۔ ۳۲/۱۴، ۸۴/۱۷، ۱۲/۳۴،

یَعْمَلُوْنَ: وہ عمل کرتے ہیں، وہ کام کرتے ہیں۔ ۹۶/۲، ۱۳۴/۲، ۱۴۱/۲، ۱۲۰/۳، ۱۶۳/۳، ۱۷/۴، ۱۸/۴، ۱۰۸/۴، ۶۲/۵، ۶۶/۵، ۷۱/۵، ۴۳/۶، ۸۸/۶، ۱۰۸/۶، ۱۲۲/۶، ۱۲۷/۶، ۱۳۲/۶، ۱۱۸/۷، ۱۳۹/۷، ۱۴۷/۷، ۱۸۰/۷، ۳۹/۸، ۴۷/۸، ۹/۹، ۱۲۱/۹، ۱۲/۱۰...... ۵۶ جگہ۔

یَعْمَهُوْنَ: (ف،س) وہ سرگرداں پھرتے ہیں، وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ عَمَهٌ سے مضارع ۱۵/۲، ۱۱۰/۶، ۱۸۶/۷، ۱۱/۱۰، ۷۲/۱۵، ۷۵/۲۳، ۳/۲۷،

یَعُوْدُوْا: (ن) وہ لوٹے گا، وہ دوبارہ کرے گا۔ عَوْدٌ سے مضارع۔ ۳۸/۸،

یَعُوْدُوْنَ: وہ لوٹتے ہیں، وہ رجوع کرتے ہیں۔ ۳/۵۸، ۸/۵۸،

یَعُوْذُوْنَ: (ن) وہ پناہ مانگتے ہیں (جسلہ با) عَوْذٌ و مَعَاذٌ سے مضارع۔ ۶/۷۲،

یَعُوْقَ: حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے ایک بت کا نام جو گھوڑے کی شکل کا تھا، اسم علم ہے۔ ۲۳/۷۱،

يَعْيَ: (س) وہ عاجز ہوتا ہے، وہ تھکتا ہے۔ عِيٌّ و عَيَاءٌ سے مضارع۔ ۳۳/۴۶

يُعِيدُ: (اف) وہ اعادہ کرے گا، وہ دوبارہ کرے گا، وہ لوٹائے گا۔ اِعَادَةٌ سے مضارع۔ ۴۹/۳۴ ، ۱۳/۸۵

يُعِيدَكُمْ: وہ تم کو دوبارہ (دریا میں) لے جائے گا، وہ تم کو لوٹائے گا۔ ۶۹/۱۷

يُعِيدُكُمْ: وہ تم کو (زمین میں) لوٹائے گا، وہ تم کو پھیرے گا۔ ۱۸/۷۱

يُعِيدُنَا: وہ ہم کو لوٹائے گا۔ ۵۱/۱۷

يُعِيدُوكُمْ: وہ تم کو لوٹا لیں گے۔ ۲۰/۱۸

يُعِيدُهُ: وہ اس کو لوٹاتا ہے۔ ۴/۱۰ ، ۳۴/۱۰ ، ۶۴/۲۷ ، ۱۹/۲۹ ، ۱۱/۳۰ ، ۲۷/۳۰

ی غ

يُغَاثُ: (ض) خوب بارش ہوگی، خوب مینہ برسایا جائے گا۔ غَيْثٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۹/۱۲

يُغَاثُوا: (اف) ان کی فریادرسی کی جائے گی۔ اِغَاثَةٌ سے مضارع مجہول، جواب شرط ہونے کی بنا پر آخر سے نون حذف ہو گیا۔ ۲۹/۱۸

يُغَادِرُ: (مفا) وہ چھوڑتا ہے، وہ باقی رکھتا ہے۔ مُغَادَرَةٌ سے مضارع۔ ۴۹/۱۸

يَغْتَبْ: (افت) وہ غیبت کرتا ہے، وہ پس پشت برائی کرتا ہے۔ اِغْتِيَابٌ سے مضارع۔ ۱۲/۴۹

يَغْرُرْكَ: (ن) وہ تجھے فریب دیتا ہے، وہ تجھے دھوکا دیتا ہے۔ غُرُورٌ سے مضارع ۴/۴۰

يُغْرِقَكُمْ: (اف) وہ تم کو غرق کرتا ہے، وہ تم کو ڈبوتا ہے۔ اِغْرَاقٌ سے مضارع۔ ۶۹/۱۷

يَغُرَّنَّكَ: وہ تجھے ضرور فریب دے گا، وہ تجھے ضرور دھوکا دے گا۔ غُرُورٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۹۶/۳

يَغُرَّنَّكُمْ: وہ تمہیں ضرور فریب (دھوکہ) دے گا۔ ۳۳/۳۱ ، ۵/۳۵

يَغْشَى: (س) وہ ڈھانک لے گا، وہ عام ہوگا۔ غَشْيٌ اور غَشَيَانٌ سے مضارع۔ ۱۱/۴۴ ، ۱۶/۵۳

يَغْشَى: وہ چھپائے گا، وہ ڈھانک لے گا۔ ۱۵۴/۳ ، ۱۶/۵۳ ، ۱/۹۲

يُغْشَى: اس پر غشی لائی جاتی ہے، اس پر بے ہوشی طاری کی جاتی ہے۔ غَشْيٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۹/۳۳

يَغْشَاهُ: وہ اس پر چھا جائے گا، وہ اس کو ڈھانک لے گا۔ ۴۰/۲۴

يَغْشَاهَا: وہ اس کو چھپا لے گا، وہ اس پر پردہ ڈال دے گا۔ ۴/۹۱

يَغْشَاهُمْ: وہ ان پر چھا جائے گا، وہ ان کو ڈھانک لے گا۔ ۵۵/۲۹

يُغْشِي: (اف) وہ اڑھاتا ہے، وہ ڈھانک دیتا ہے۔ اِغْشَاءٌ سے مضارع۔ ۵۴/۷ ، ۳/۱۳

يُغَشِّيكُمْ: (تف) وہ تم کو اڑھاتا ہے، وہ تم کو ڈھانک دے گا۔ تَغْشِيَةٌ سے مضارع ۱۱/۸

يَغْضُضْنَ: (ن) وہ (عورتیں) نیچی رکھیں، وہ بند رکھیں۔ غَضٌّ سے امر غائب۔ ۳۱/۲۴

يَغُضُّوا: وہ نیچی رکھیں، وہ بند رکھیں۔ ۳۰/۲۴

يَغُضُّونَ: وہ نیچی رکھتے ہیں، وہ بند رکھتے ہیں۔ ۳/۴۹

يَغْفِرُ: (ض) وہ مغفرت کرتا ہے، وہ بخشتا ہے۔ مَغْفِرَةٌ سے مضارع۔ ۳۱/۳ ، ۲۹/۸ ، ۷۰/۸ ، ۱/۴۴

۳۱/۳۶، ۲۸/۵۷، ۱۲/۹۱، ۱۴/۹۲، ۳/۷۱

یغفر: وہ مغفرت کرتا ہے، وہ بخشش کرتا ہے۔
۱۳۷/۳، ۱۲۸/۳، ۸۰/۹، ۱۰/۱۳، ۳۳/۲۰، ۲۲/۲۳، ۵۱/۲۹، ۸۲/۲۹
۳۳/۳۷، ۳/۳۸، ۲/۹۳،

یغفر: وہ مغفرت کرتا ہے، وہ بخشش کرتا ہے۔
۲۸۴/۲، ۱۲۹/۳، ۱۳۵/۳، ۳۸/۳، ۱۱۶/۳، ۱۸/۵، ۴۰/۵، ۹۲/۱۲،
۵۳/۳۹، ۱۴/۴۸،

یغفر: اس کی مغفرت کردی جائے گی، اس کو بخش دیا
جائے گا۔ مغفرۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۶۹/۷،

یغفروا: چاہیے کہ وہ معاف کردیں۔ مغفرۃ
سے امر غائب۔ ۱۴/۴۵،

یغفرون: وہ معاف کرتے ہیں۔ ۳۷/۴۲،

یغل: (ن) وہ خیانت کرتا ہے، وہ چھپاتا ہے۔
غلٌّ اور غلولٌ سے مضارع۔ ۱۶۱/۳،

یغلب: (ض) وہ غالب ہوجائے گا، وہ قابو پائے
گا۔ غَلَبَۃٌ سے مضارع۔ ۷۴/۴،

یغلبوا: وہ غالب آجائیں گے، وہ فتح پالیں گے،
اصل لفظ یغلبون تھا، جواب شرط ہونے
کی بنا پر آخر سے نون حذف ہوگیا ۶۵/۸، ۶۶/۸،

یغلبون: وہ غالب آجائیں گے۔ ۳/۳۰،

یغلبون: وہ مغلوب ہوں گے، ان پر غلبہ پایا جائے
گا۔ غَلَبَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۶/۸،

یغلل: (ن) وہ خیانت کرے گا، وہ چھپائے گا۔
غلٌّ اور غُلُولٌ سے مضارع۔ ۱۶۱/۳،

یغلی: (ض) وہ جوش مارے گا، وہ ابلے گا۔ غلیٌ
سے مضارع۔ ۴۵/۴۴،

یغن: (اف) وہ غنی کرتا ہے، وہ بے احتیاج کرتا
ہے۔ اِغناءٌ سے مضارع۔ ۱۳۰/۴،

یغنوا: (س) وہ قیام کرتے ہیں، وہ بستے ہیں، وہ
رہتے ہیں۔ غِنَـی غِنًی سے مضارع۔
۹۲/۷، ۶۸/۱۱، ۹۵/۱۱،

یغنوا: (اف) وہ کفایت کریں گے، وہ کام آئیں
گے۔ اغناءٌ سے مضارع، اصل لفظ یغنی
تھا، اِنْ شرطیہ کی جزا ہونے کی بنا پر آخر
سے ی حذف ہوگئی۔ ۱۹/۴۵،

یغنہم: وہ ان کو غنی کرے گا، وہ ان کو مالدار
کرے گا۔ ۳۲/۲۴،

یغنی: وہ مجھے غنی کرے گا، وہ مجھے مالدار کرے
گا۔ وہ مجھے مشغول رکھے گا۔ وہ مجھے بے
نیاز کردے گا۔ وہ فائدہ دے گا۔ ۳۶/۱۰، ۱۸/۱۲،
۳۶/۱۹، ۳۱/۴۴، ۱۰/۴۵، ۲۶/۵۳، ۲۸/۵۳، ۳۱/۷۷، ۴/۸۸، ۲/۹۲،

یغنیا: وہ دونوں کام آئیں گے، وہ دونوں فائدہ
دیں گے۔ اِغنَاءٌ سے مضارع۔ ۱۰/۶۶،

یغنیکم: وہ تم کو غنی کرے گا، وہ تم کو مالدار
کرے گا۔ ۲۸/۹،

یغنیہ: وہ اس کو غنی کرے گا، وہ اس کو بے احتیاج
کرے گا۔ ۳۷/۸۰،

یغنیہم: وہ ان کو غنی کردے گا، وہ ان کو مالدار
بنادے گا۔ ۳۳/۲۴،

یغوث: حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے پانچ
بتوں میں سے ایک کا نام جو شیر کی شکل کا
تھا۔ ۲۳/۷۱،

یغوصون: (ن) وہ ڈبکی لگاتے ہیں، وہ غوطہ مارتے
ہیں۔ غَوصٌ سے مضارع۔ ۸۲/۲۱،

یغویکم: (اف) وہ تم کو گمراہ کردے گا، وہ تم کو
بھٹکادے گا۔ اِغواءٌ سے مضارع۔ ۳۴/۱۱،

يُغَيِّرُ: (تف) وہ بدلتا ہے، تَغَیُّرٌ سے مضارع۔ 11/13،

يُغَيِّرُنَّ: وہ ضرور بدل دیں گے، وہ ضرور بگاڑ دیں گے۔ تَغَیُّرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ 119/4،

يُغَيِّرُوا: وہ بدلتے ہیں۔ 53/8، 11/13،

يَغِيظُ: (ض) وہ غصہ دلاتا ہے، وہ ناراض کرتا ہے۔ غَیْظٌ سے مضارع۔ 29/48،

يَغِيظُ: وہ غصہ دلاتا ہے، وہ ناراض کرتا ہے۔ 120/9، 15/22،

ی ف

يَفْتَحُ: وہ کھولتا ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے۔ فَتْحٌ سے مضارع۔ 2/35،

يَفْتَحُ: وہ کھولتا ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے۔ 26/34،

يَفْتَدُوا: (افت) وہ فدیہ دیں گے، وہ بدلہ میں دے کر چھوٹ جائیں گے۔ اِفْتِدَاءٌ سے مضارع۔ 36/5،

يَفْتَدِي: وہ فدیہ دیتا ہے، وہ بدلہ میں دیتا ہے۔ 11/70،

يُفَتَّرُ: (تف) وہ ہلکا کیا جائے گا، وہ کم کیا جائے گا۔ تَفْتِيرٌ سے مضارع مجہول۔ 75/43،

يُفْتَرَى: وہ اپنی طرف سے بنایا جائے گا، وہ گھڑا کیا جائے گا۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع مجہول۔ 37/10، 111/12،

يَفْتَرُونَ: (افت) وہ افترا کرتے ہیں، وہ بہتان لگاتے ہیں۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع۔ 24/3، 50/4، 103/5، 24/6، 112/6، 137/6، 138/6، 53/7، 30/10، 60/10، 69/10، 21/11، 87/16، 116/16، 75/28، 13/29، 28/46،

يَفْتُرُونَ: (ن) وہ موقوف ہوتے ہیں، وہ رکتے ہیں، وہ تھمتے ہیں۔ فُتُورٌ سے مضارع۔ 20/21،

يَفْتَرِي: وہ افترا کرتے ہیں، وہ بہتان تراشی کرتے ہیں۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع۔ 105/16،

يَفْتَرِينَهُ: وہ اس کو گھڑتی ہیں۔ 12/60،

يَفْتِنَكُمْ: (ض) وہ تم کو فتنہ میں ڈال دے گا، وہ تم کو مصیبت میں ڈال دے گا۔ فَتْنٌ و فُتُونٌ سے مضارع۔ 101/4،

يَفْتِنَنَّكُمْ: وہ تم کو ضرور فتنہ میں ڈال دے گا، وہ تم کو ضرور گمراہ کر دے گا۔ 27/7،

يَفْتِنُوكَ: وہ تجھ کو گمراہ کر دیں گے، وہ تجھ کو بہکا دیں گے۔ 49/5،

يُفْتَنُونَ: ان کو فتنہ میں ڈالا جائے گا، وہ مصیبت میں مبتلا کئے جائیں گے۔ فَتْنٌ و فِتْنَةٌ سے مضارع مجہول۔ 126/9، 2/29، 13/51،

يَفْتِنُونَكَ: وہ تجھ کو بہکا دیں گے، وہ تجھ کو پھسلا دیں گے۔ 73/17،

يَفْتِنَهُمْ: وہ ان کو تکلیف دے گا، وہ ان کو پریشانی میں مبتلا کرے گا۔ 83/10،

يُفْتِيكُمْ: (اف) وہ تم کو فتویٰ دیتا ہے، وہ تم کو فیصلہ سناتا ہے۔ اِفْتَاءٌ سے مضارع۔ 127/4، 176/4،

يَفْجُرَ: (ن) وہ نافرمانی کرتا ہے، وہ کھلے عام گناہ کرتا ہے۔ فُجُورٌ سے مضارع۔ 5/75،

يُفَجِّرُونَهَا: (تف) وہ بہا کر لے جائیں گے، وہ نکال کر لے جائیں گے۔ تَفْجِيرٌ سے مضارع۔ 6/76،

يَفِرُّ: (ض) وہ فرار ہوگا، وہ بھاگے گا۔ فِرَارٌ سے مضارع۔ 34/80،

يَفْرَحُ: (س) وہ فرحت پائے گا، وہ خوش ہوگا، فَرَحٌ

سے مضارع۔ ۴/۳۰،

یَفْرَحُوْا: وہ خوش ہوں گے۔ ۱۲۰/۳،

یَفْرَحُوْا: ان کو خوش ہونا چاہئے، وہ فَرْحٌ سے امر غائب۔ ۵۸/۱۰،

یَفْرَحُوْنَ: وہ خوش ہوتے ہیں۔ ۱۸۸/۳، ۳۶/۱۳،

یَفْرُطَ: (ن) وہ حد سے بڑھتا ہے، وہ زیادتی کرتا ہے (بصلۂ علیٰ) فَرْطٌ سے مضارع۔ ۴۵/۲۰،

یُفَرِّطُوْنَ: (تف) وہ کوتاہی کرتے ہیں، وہ زیادتی کرتے ہیں۔ تَفْرِیْطٌ سے مضارع ۶۱/۶،

یُفْرَقُ: (ن) وہ فیصلہ کیا جاتا ہے، وہ طے کیا جاتا ہے۔ فَرْقٌ سے مضارع مجہول۔ ۴/۴۴،

یُفَرِّقُوْا: (تف) وہ تفریق کرتے ہیں، وہ پھوٹ ڈالتے ہیں (بصلۂ بین) تَفْرِیْقٌ سے مضارع۔ ۱۵۰/۴، ۱۵۲/۴،

یَفْرَقُوْنَ: (س) وہ ڈرتے ہیں، وہ خوف کھاتے ہیں۔ فَرْقٌ سے مضارع ۵۶/۹،

یُفَرِّقُوْنَ: وہ تفریق کرتے ہیں، وہ پھوٹ ڈالتے ہیں (بصلۂ بین)۔ ۱۰۲/۲،

یَفْسَحِ: (ف) وہ (اللہ تم کو جنت میں) کھلی جگہ دے گا، وہ کشادہ جگہ دے گا۔ فَسْحٌ سے مضارع۔ ۱۱/۵۸،

یُفْسِدَ: (اف) وہ فساد پھیلائے گا، وہ خراب کرے گا۔ اِفْسَادٌ سے مضارع۔ ۲۰۵/۲،

یُفْسِدُ: وہ فساد پھیلاتا ہے، وہ خرابی کرتا ہے۔ ۳۰/۲

یُفْسِدُوْا: وہ فساد پھیلائیں گے، وہ خراب کریں گے۔ ۱۲۷/۷،

یُفْسِدُوْنَ: وہ فساد پھیلاتے ہیں۔ ۲۷/۲، ۲۵/۱۳، ۸۸/۱۶، ۱۵۲/۲۶، ۴۸/۲۷،

یَفْسُقُوْنَ: (ن) وہ فسق کرتے ہیں، وہ گناہ کرتے ہیں، وہ نافرمانی کرتے ہیں۔ فِسْقٌ سے مضارع۔ ۵۹/۲، ۴۹/۶، ۱۶۳/۷، ۱۶۵/۷، ۳۴/۲۹،

یَفْصِلُ: (ض) وہ فیصلہ کریگا۔ وہ طے کریگا (بصلۂ بین) فَصْلٌ سے مضارع۔ ۱۷/۲۲، ۲۵/۳۲، ۳/۶۰،

یُفَصِّلُ: (تف) وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے، وہ کھولتا ہے تَفْصِیْلٌ سے مضارع۔ ۵/۱۰، ۲/۱۳،

یَفْعَلُ: (ف) وہ کرتا ہے۔ فِعْلٌ سے مضارع۔ ۲۳۱/۲، ۲۸/۳، ۳۰/۴، ۱۱۴/۴، ۳۲/۱۲، ۶۸/۲۵، ۹/۶۳،

یَفْعَلُ: وہ کرتا ہے۔ ۸۵/۲، ۲۵۳/۲، ۳۰/۳، ۱۴۷/۴، ۲۷/۱۴، ۲۳/۲۱، ۱۴/۲۲، ۱۸/۲۲، ۴۰/۳۰،

یُفْعَلَ: وہ کیا جائے گا۔ فِعْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۵/۷۵،

یُفْعَلُ: وہ کیا جائے گا۔ ۹/۴۶،

یَفْعَلُوْا: وہ کرتے ہیں۔ ۱۱۵/۳، ۱۸۸/۳،

یَفْعَلُوْنَ: وہ کرتے ہیں۔ ۱۷/۲، ۷۹/۵، ۱۵۹/۶، ۳۶/۱۰، ۵۰/۱۶، ۳۱/۲۳، ۴۳/۲۶، ۲۲۶/۲۶، ۴۴/۲۷، ۴۰/۳۹، ۶/۶۶، ۳۶/۸۳، ۷/۸۵

یَفْعَلُہٗ: وہ اس کو کرتا ہے۔ ۱/۶۰،

یَفْقَهُوْا: (س) وہ سمجھیں گے۔ فِقْهٌ سے مضارع۔ ۲۸/۲۰،

یَفْقَهُوْنَ: وہ سمجھتے ہیں، وہ جانتے ہیں۔ ۷۸/۴، ۲۵/۶، ۹۸/۶، ۱۷۹/۷، ۶۵/۸، ۸۱/۹، ۸۷/۹، ۱۲۷/۹، ۹۳/۱۸، ۱۵/۴۸، ۱۳/۵۹، ۳/۶۳، ۷/۶۳

یَفْقَهُوْهُ: وہ اس کو سمجھتے ہیں، وہ اس کو جانتے ہیں۔ ۲۵/۶، ۴۶/۱۷، ۵۷/۱۸،

یُفْلِحُ: (اف) وہ فلاح پائے گا، وہ کامیاب ہوگا۔ اِفْلَاحٌ سے مضارع۔ ۱۳۵/۶، ۱۷/۱۰، ۷۷/۱۰، ۲۳/۱۲، ۶۹/۲۰، ۱۱۷/۲۳، ۳۷/۲۸، ۸۲/۲۸، ۲۱/۶،

یُفْلِحُوْنَ: وہ فلاح پائیں گے، وہ کامیاب ہوں

گے۔ ٦٩/١٠، ١١٦/١٢،

ی ق

يُقَاتِلُ: (مفا) وہ قتال کرتا ہے، وہ لڑتا ہے۔ مُقَاتَلَةٌ سے مضارع۔ ٧٤/٤

يُقَاتِلْ: چاہئے کہ وہ قتال کرے، چاہئے کہ وہ لڑے۔ مُقَاتَلَةٌ سے امر غائب۔ ٧٤/٤

يُقَاتِلُوا: وہ قتال کرتے ہیں، وہ لڑتے ہیں۔ ٩٠/٤،

يُقَاتِلُوكُمْ: وہ تم سے قتال کرتے ہیں، وہ تم سے لڑتے ہیں۔ ١٩١/٢، ٩٠/٤، ٨/٦٠،

يُقَتِلُوكُمْ: وہ تم سے قتال کرتے ہیں۔ وہ تم سے لڑتے ہیں۔ ١٩١/٢،

يُقَتَلُونَ: ان سے قتال کیا جائے گا، ان سے جنگ کی جائے گی۔ قِتَالٌ سے مضارع مجہول۔ ٣٩/٢٢

يُقَاتِلُونَ: وہ قتال کرتے ہیں، وہ لڑتے ہیں۔ قِتَالٌ سے مضارع۔ ٧٦/٤، ١١١/٩، ٤/٦١، ٢٠/٧٣

يُقَاتِلُونَكُمْ: وہ تم سے قتال کرتے ہیں، وہ تم سے لڑتے ہیں۔ قِتَالٌ سے مضارع۔ ١٩٠/٢، ٢١٧/٢، ٣٦/٩، ١٤/٥٩،

يُقَالُ: (ن) وہ کہا جاتا ہے، وہ بولا جاتا ہے۔ قَوْلٌ سے مضارع مجہول۔ ٦٠/٢١، ٤٣/٤١، ١٧/٨٣،

يَقْبِضُ: (ض) وہ (اللہ تعالیٰ) بند کرتا ہے، وہ کمی کرتا ہے، وہ تنگی کرتا ہے۔ قَبْضٌ سے مضارع۔ ٢٤٥/٢

يَقْبِضْنَ: وہ سمیٹتی ہیں، وہ بند کرتی ہیں، وہ سکیڑتی ہیں۔ قَبْضٌ سے مضارع۔ ١٩/٦٧،

يَقْبِضُونَ: وہ بند کرتے ہیں، وہ روکتے ہیں، وہ بخل کرتے ہیں۔ ٦٧/٩،

يَقْبَلُ: وہ قبول کرتا ہے۔ قُبُوْلٌ سے مضارع۔ ١٠٤/٩، ٢٥/٤٢

يُقْبَلَ: وہ قبول کیا جائے گا۔ ٨٥/٣، ٩١/٣،

يُقْبَلُ: وہ قبول کیا جائے گا۔ ٤٨/٢، ١٢٣/٢،

يَقْتَتِلَانِ: (افت) وہ دونوں قتال کرتے ہیں، وہ دونوں لڑتے ہیں۔ اِقْتِتَالٌ سے مضارع ١٥/٢٨،

يَقْتَرِفْ: (افت) وہ نیکی کرے گا، وہ کمائے گا۔ اِقْتِرَافٌ سے مضارع۔ ٢٣/٤٢،

يَقْتَرِفُوا: وہ کمائیں گے، وہ ارتکاب کریں گے۔ ١١٣/٦،

يَقْتَرِفُونَ: وہ کماتے ہیں، وہ ارتکاب کرتے ہیں۔ ١٢٠/٦،

يَقْتُرُوا: (ن) وہ تنگی کرتے ہیں، وہ بخل کرتے ہیں، وہ کنجوسی کرتے ہیں۔ قَتْرٌ سے مضارع۔ ٦٧/٢٥،

يَقْتُلُ: (ن) وہ قتل کرتا ہے، وہ مار ڈالتا ہے۔ قَتْلٌ سے مضارع۔ ٩٣/٤،

يَقْتُلَ: وہ قتل کرتا ہے، وہ مار ڈالتا ہے۔ ٩٢/٤،

يُقْتَلْ: وہ قتل کیا جائے گا، اسے مار ڈالا جائے گا، قَتْلٌ سے مضارع مجہول۔ ٧٤/٤

يُقْتَلُ: وہ قتل کیا جائے گا۔ ١٥٤/٢،

يَقْتُلْنَ: وہ قتل کریں گی، وہ مار ڈالیں گی۔ ١٢/٦٠،

يُقَتَّلُوا: (تف) وہ خوب قتل کرتے ہیں تَقْتِيْلٌ سے مضارع۔ ٣٣/٥

يَقْتُلُوكَ: وہ تجھ کو قتل کرتے ہیں۔ ٣٠/٨، ٢٠/٢٨،

يَقْتُلُونَ: وہ قتل کرتے ہیں۔ قَتْلٌ سے مضارع۔ ٦١/٢، ٢١/٣، ١١٢/٣، ٧٠/٥، ١١١/٩، ٦٨/٢٥،

یَقْتُلُوْنَ: وہ قتل کرتے ہیں۔ ۱۴/۲۶، ۳۳/۲۸

یُقْتَلُوْنَ: وہ قتل کئے جاتے ہیں۔ قَتْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۱۱/۹

یُقَتِّلُوْنَ: وہ خوب قتل کرتے ہیں، وہ خوب ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں۔ تَقْتِیْلٌ سے مضارع۔ ۱۴۱/۷

یَقْتُلُوْنَنِیْ: وہ مجھے قتل کرتے ہیں۔ ۱۵۰/۷

یَقْدِرَ: (ض،س،ن) وہ قادر ہوگا، اس کا بس چلے گا۔ قُدُوْرٌ وقُدْرَۃٌ سے مضارع۔ ۵/۹۰

یَقْدِرُ: وہ قدرت رکھتا ہے، وہ اختیار رکھتا ہے۔ ۶۶/۱۹، ۶/۱۲

یَقْدِرُ: (ض) وہ (رزق) تنگ کرتا ہے، وہ کم کرتا ہے۔ قَدْرٌ سے مضارع۔ ۲۶/۱۳، ۳۰/۱۷، ۸۲/۲۸، ۳۷/۳۰، ۳۶/۳۴، ۳۹/۳۴، ۵۲/۳۹، ۱۲/۴۲

یُقَدِّرُ: (تف) وہ اندازہ رکھتا ہے، وہ مقرر کرتا ہے۔ تَقْدِیْرٌ سے مضارع۔ ۲۰/۷۳

یَقْدِرُوْنَ: (ض) وہ قدرت رکھتے ہیں، وہ اختیار رکھتے ہیں۔ قُدْرَۃٌ سے مضارع۔ ۲۶۴/۲، ۱۸/۱۴، ۲۹/۵۷

یَقْدُمُ: (ن) وہ آگے چلے گا، وہ پیشوائی کرے گا۔ قَدْمٌ سے مضارع۔ ۹۸/۱۱

یَقْذِفُ: (ض) وہ غالب کرتا ہے، وہ نازل کرتا ہے، وہ پھینکتا ہے، وہ ڈالتا ہے، وہ تیر اندازی کرتا ہے۔ قَذْفٌ سے مضارع۔ ۴۸/۳۴

یَقْذِفُوْنَ: وہ پھینکتے ہیں، وہ تیر اندازی کرتے ہیں، وہ ہانکتے ہیں۔ ۵۳/۳۴

یُقْذَفُوْنَ: ان پر انگارے پھینک کر مارے جاتے ہیں۔ قَذْفٌ سے مضارع مجہول ۸/۳۷

یَقْرَبُوْا: (س) وہ قریب آتے ہیں، وہ نزدیک آتے ہیں۔ قُرْبٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۸/۹

یُقَرِّبُوْنَا: (تف) وہ ہم کو قریب کریں گے، وہ ہم کو مقرب بنادیں گے۔ تَقْرِیْبٌ سے مضارع۔ ۳/۳۹

یُقْرِضُ: (اف) وہ قرض دیتا ہے، وہ ادھار دیتا ہے۔ اِقْرَاضٌ سے مضارع۔ ۲۴۵/۲، ۱۱/۵۷

یَقْرَءُوْنَ: (ف) وہ پڑھتے ہیں۔ قِرَاءَۃٌ سے مضارع۔ ۹۴/۱۰، ۷۱/۱۷

یُقْسِمُ: (اف) وہ قسم کھائیں گے۔ اِقْسَامٌ سے مضارع۔ ۵۵/۳۰

یُقْسِمٰنِ: وہ دونوں قسم کھائیں گے۔ ۱۰۶/۵، ۱۰۷/۵

یَقْسِمُوْنَ: (ض) وہ تقسیم کرتے ہیں، وہ بانٹتے ہیں۔ قَسْمٌ اور قِسْمَۃٌ سے مضارع۔ ۳۲/۴۳

یَقُصُّ: (ن) وہ بیان کرتا ہے، وہ سناتا ہے۔ قَصَصٌ سے مضارع۔ ۵۷/۶، ۷۶/۲۷

یُقْصِرُوْنَ: (اف) وہ باز آتے ہیں، وہ رکتے ہیں، وہ کمی کرتے ہیں۔ اِقْصَارٌ سے مضارع ۲۰۲/۷

یَقُصُّوْنَ: وہ بیان کرتے ہیں، وہ سناتے ہیں۔ ۱۳۰/۶، ۳۵/۷

یَقْضِ: (ض) چاہئے کہ وہ پورا کرے، چاہئے کہ وہ تمام کرے، یعنی موت دیدے (بصلۂ علیٰ) قَضَاءٌ سے امر غائب۔ ۷۷/۴۳

یَقْضِ: وہ ادا کرتا ہے، وہ پورا کرتا ہے، وہ تمام کرتا ہے۔ قَضَاءٌ سے مضارع۔ ۲۳/۸۰

یُقْضٰی: اس کی قضا (موت) آئے گی، وہ پورا کیا جائے گا (بصلۂ علیٰ)، قَضَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۰/۶، ۱۱۴/۲۰، ۳۶/۳۵

یَقْضُوْا: ان کو دور کرنا چاہئے، ان کو صاف کرنا چاہئے۔ قَضَاءٌ سے امر غائب۔ ۲۹/۲۲،

یَقْضُوْنَ: وہ فیصلہ دیتے ہیں، وہ حکم دیتے ہیں۔ قَضَاءٌ سے مضارع۔ ۲۰/۴۰،

یَقْضِیْ: وہ فیصلہ کرتا ہے، وہ حکم دیتا ہے۔ ۹۳/۱۰، ۷۸/۲۷، ۲۰/۴۰، ۱۷/۴۵،

یَقْضِیْ: وہ تمام کرتا ہے، وہ تکمیل کرتا ہے۔ ۴۲/۸، ۴۴/۸،

یَقْطَعُ: (ف) چاہئے کہ وہ کاٹ ڈالے، چاہئے کہ وہ موقوف کر دے۔ قَطْعٌ سے امر غائب۔ ۱۵/۲۲،

یَقْطَعَ: وہ قطع کرتا ہے، وہ کاٹتا ہے۔ قَطْعٌ سے مضارع۔ ۷/۸،

یَقْطَعَ: اس کو قطع کرنا چاہئے، اس کو چاہئے کہ وہ ہلاک کر دے۔ قَطْعٌ سے امر غائب۔ ۱۲۷/۳،

یَقْطَعُوْنَ: وہ قطع کرتے ہیں، وہ کاٹتے ہیں، وہ طے کرتے ہیں۔ ۲۷/۲، ۱۲۱/۹، ۲۵/۱۳،

یَقْطِیْنٍ: کدو کا پودا، بیل دار پودا، اسم جنس ہے۔ ۱۴۶/۳۷،

یَقُلْ: (ن) وہ کہتا ہے، قَوْلٌ سے مضارع۔ ۲۹/۲۱،

یُقَلِّبُ: (تف) وہ ملتا ہے۔ تَقْلِیْبٌ سے مضارع۔ ۴۲/۱۸،

یُقَلِّبُ: وہ (رات دن کو) الٹ پلٹ کرتا ہے، وہ ادل بدل کرتا ہے۔ ۴۴/۲۴،

یُقَلِّلُکُمْ: (تف) وہ تم کو کم کر کے دکھاتا ہے۔ تَقْلِیْلٌ سے مضارع۔ ۴۴/۸،

یَقْنُتْ: (ن) وہ فرمانبرداری کرے گا، وہ اطاعت کرے گا۔ قُنُوْتٌ سے مضارع ۳۱/۳۳،

یَقْنَطُ: (س) وہ مایوس ہوتا ہے، وہ ناامید ہوتا ہے۔ قُنُوْطٌ سے مضارع ۵۶/۱۵،

یَقْنَطُوْنَ: وہ مایوس ہوتے ہیں، وہ ناامید ہوتے ہیں۔ ۳۶/۳۰،

یَقُوْلَ: (ن) وہ کہتا ہے، وہ بولتا ہے۔ قَوْلٌ سے مضارع۔ ۲۱۴/۲، ۷۹/۳، ۸۲/۳۶، ۲۸/۴۰، ۳۱/۷۴،

یَقُوْلُ: وہ کہتا ہے، وہ بولتا ہے۔ ۸/۲، ۱۸/۲، ۲۶/۲، ۷۰/۲، ۱۱۷/۲، ۱۴۲/۲، ۲۰۰/۲، ۲۰۱/۲، ۴۷/۳، ۵۳/۵، ۱۰۹/۵، ۲۵/۶، ۹۳/۶، ۱۲۸/۶، ۵۳/۷، ۴۹/۸، ۴۹/۹، ۶۰/۹، ۶۹/۹، ۱۲۳/۹، ۱۸/۱۱، ۷/۱۳، ۲۷/۱۳، ۴۳/۱۳، ۴۳/۱۴، ۲۷/۱۶، ۲۳ جگہ

یَقُوْلَا: وہ دونوں کہتے ہیں، وہ دونوں بولتے ہیں۔ ۱۰۲/۲،

یَقُوْلَنَّ: وہ ضرور کہے گا۔ قَوْلٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۷۳/۴، ۹/۱۱، ۱۰/۱۱، ۵۸/۳۰، ۵۰/۴۱،

یَقُوْلُنَّ: وہ ضرور کہیں گے۔ ۶۵/۹، ۸/۱۱، ۳۶/۲۱، ۱۰/۲۹، ۶۱/۲۹، ۶۳/۲۹، ۲۵/۳۱، ۳۸/۳۹، ۹/۴۳، ۸۷/۴۳،

یَقُوْلُوْا: ان کو کہنا چاہئے۔ قَوْلٌ سے امر غائب۔ ۹/۴، ۵۳/۶، ۱۰۵/۶،

یَقُوْلُوْا: وہ کہتے ہیں۔ قَوْلٌ سے مضارع۔ ۹/۴، ۷۸/۴، ۵۳/۶، ۱۰۵/۶، ۱۶۹/۷، ۵۰/۹، ۱۲/۱۱، ۳۵/۱۷، ۳۰/۲۲، ۵۱/۲۴، ۲۰۴/۲۶، ۳۷/۲۸، ۲/۲۹، ۴۴/۵۲، ۲/۵۴، ۲/۶۳،

یَقُوْلُوْنَ: وہ کہتے ہیں۔ قَوْلٌ سے مضارع۔ ۲۶/۲، ۷۹/۲، ۸۰/۲، ۱۱/۳، ۷۸/۳، ۱۵۴/۳، ۱۶۷/۳، ۴۶/۴، ۵۱/۴، ۷۵/۴، ۸۱/۴، ۱۵۰/۴، ۴۱/۵، ۵۲/۵، ۷۳/۵، ۸۳/۵، ۲۳/۶، ۱۶۹/۷، ۶۱/۹، ۱۸/۱۰، ۲۰/۱۰، ۳۸/۱۰، ۴۸/۱۰، ۹۳ جگہ

یَقُوْمَ: (ن) وہ قائم رہتا ہے، وہ کھڑا ہوتا ہے۔ قِیَامٌ سے مضارع۔ ۲۵/۵۷،

یَقُوْمُ: وہ قیام کرتا ہے، وہ کھڑا ہوتا ہے۔ ۲۷۵/۲،

۲۱/۱۲، ۵۱/۱۶، ۳۸/۲۸، ۶/۸۳

یَقُوْمٰنِ: وہ دونوں قیام کرتے ہیں، وہ دونوں کھڑے ہوتے ہیں۔ ۱۰۷/۵،

یَقُوْمُوْنَ: وہ قیام کرتے ہیں، وہ کھڑے ہوتے ہیں۔ ۲۷۵/۲،

یُقِیْمَا: (اف) وہ دونوں قائم رکھیں گے، وہ دونوں پابندی کریں گے۔ اِقَامَۃٌ سے مضارع۔ ۲۲۹/۲، ۲۳۰/۲،

یُقِیْمُوْا: چاہئے کہ وہ قائم کریں، چاہئے کہ وہ ٹھیک ٹھیک ادا کریں۔ اِقَامَۃٌ سے امر غائب۔ ۳۱/۱۴،

یُقِیْمُوا: وہ قائم کرتے ہیں، وہ ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں۔ اِقَامَۃٌ سے مضارع۔ ۳۱/۱۴، ۵/۹۸،

یُقِیْمُوْنَ: وہ قائم کرتے ہیں، وہ ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں۔ ۳/۲، ۵۵/۵، ۷۱/۹، ۳/۸، ۳/۲۷، ۴/۳۱،

یَقِیْنًا: (اف) یقینی طور پر، تحقیقی طور پر۔ اِیْقَانٌ سے۔ ۱۵۷/۴،

یَقِیْنٍ: یقینی طور پر، حقیقی طور پر۔ ۵۱/۴۹، ۵/۱۰۲، ۷/۱۰۲،

یَقِیْنٍ: یقینی طور پر، حقیقی طور پر۔ ۲۲/۲۷،

یَقِیْنِ: یقینی طور پر، حقیقی طور پر۔ ۹۵/۵۶،

یَقِیْنُ: موت۔ ۹۹/۱۵، ۴۷/۷۴،

ی ک

یَکُ: وہ ہوگا، وہ ہے، وہ تھا۔ کَوْنٌ سے مضارع بمعنی ماضی، فعل ناقص ہے۔ اصل لفظ یَکُوْنُ تھا، حرفِ شرط 'اِنْ' کی وجہ سے یَکُنْ ہوا، پھر آخر سے نون حذف ہوگیا۔ ۳۷/۸، ۲۶/۹، ۱۲۰/۱۶، ۶۷/۱۹، ۲۸/۲۰، ۸۵/۴۰، ۳۶/۷۵

یَکَادُ: (س،ک) وہ نزدیک ہے، وہ قریب ہے، امید ہے۔ کَوْدٌ سے مضارع۔ ۲۰/۲، ۳۵/۲۴، ۴۳/۲۴، ۴۳/۲۴، ۵۲/۴۳، ۵۱/۶۸،

یَکَادُوْنَ: وہ نزدیک ہیں، وہ قریب ہیں۔ ۷۸/۴، ۹۳/۱۸، ۷۲/۲۲،

یَکْبِتَهُمْ: (ض) وہ ان کو ذلیل کرے گا، وہ ان کو بے عزت کرے گا۔ کَبْتٌ سے مضارع۔ ۱۲۷/۳،

یَکْبُرُ: (ک) وہ بڑا ہوتا ہے۔ کُبْرٌ و کِبَرٌ سے مضارع۔ ۵۱/۱۷،

یَکْبَرُوْا: (س) وہ بڑے ہو جائیں گے، وہ بالغ ہو جائیں گے۔ کِبَرٌ سے مضارع۔ ۶/۴،

یَکْتُبْ: (ن) چاہئے کہ وہ تحریر کرے، وہ چاہئے کہ وہ لکھے کَتْبٌ و کِتَابَۃٌ سے امر غائب۔ ۲۸۲/۲،

یَکْتُبَ: وہ تحریر کرتا ہے، وہ لکھتا ہے۔ ۲۸۲/۲،

یَکْتُبُ: وہ تحریر کرتا ہے، وہ لکھتا ہے۔ ۸۱/۴،

یَکْتُبُوْنَ: وہ تحریر کرتے ہیں، وہ لکھتے ہیں۔ ۷۹/۲، ۲۱/۱۰، ۸۰/۴۳، ۴۱/۵۲، ۴۷/۶۸،

یَکْتُمُ: (ن) وہ چھپاتا ہے، وہ پوشیدہ رکھتا ہے۔ کَتْمٌ و کِتْمَانٌ سے مضارع۔ ۲۸/۴،

یَکْتُمْنَ: وہ (عورتیں) چھپاتی ہیں، وہ پوشیدہ رکھتی ہیں۔ ۲۲۸/۲،

یَکْتُمُوْنَ: وہ چھپاتے ہیں، وہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔ ۱۴۶/۲، ۱۵۹/۲، ۱۷۴/۲، ۱۶۷/۳، ۳۷/۴، ۴۲/۴، ۶۱/۵،

یَکْتُمْهَا: وہ اس کو چھپائے گا۔ وہ اس کو پوشیدہ رکھے گا۔ ۲۸۳/۲،

یَکَدْ: (س،ک) وہ نزدیک تھا، وہ قریب تھا۔ کَوْدٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یَکَادُ تھا۔ ۴۰/۲۴،

یُکَذِّبُ: (تف) وہ تکذیب کرتا ہے، وہ جھٹلاتا

ہے۔ تَكْذِيْبٌ سے مضارع۔ ٨٣/٢٧، ٣٣/٥٥، ٣٣/٦٨، ١٢/٨٣، ١/١٠٧

يُكَذِّبُكَ: وہ تیری تکذیب کرتا ہے، وہ تجھے جھٹلاتا ہے۔ ٧/٩٥

يُكَذِّبُوْكَ: وہ تیری تکذیب کرتے ہیں، وہ تجھے جھٹلاتے ہیں۔ ٤٢/٢٢، ٤/٣٥، ٢٥/٣٥

يُكَذِّبُوْنَ: وہ تکذیب کرتے ہیں، وہ جھٹلاتے ہیں۔ ١١/٨٣، ٢٢/٨٤

يُكَذِّبُوْنِ: وہ مجھ کو جھٹلائیں گے۔ ١٢/٢٦، ٣٤/٢٨

يَكْذِبُوْنَ: (ض) وہ جھوٹ بولتے ہیں، کِذْبٌ اور کَذِبٌ سے مضارع۔ ١٠/٢، ٧٧/٩

يُكَذِّبُوْنَكَ: وہ تیری تکذیب کرتے ہیں، وہ تجھے جھٹلاتے ہیں۔ ٣٣/٦

يَكْرَهُوْنَ: (س) وہ کراہت کرتے ہیں، وہ نفرت کرتے ہیں۔ کَرْهٌ و کَرَاهَةٌ سے مضارع۔ ٦٢/١٦

يُكْرِهْهُنَّ: (اف) وہ ان کو مجبور کرے گا، وہ ان سے زبردستی کرے گا۔ اِکْرَاهٌ سے مضارع۔ ٣٣/٢٤

يَكْسِبْ: (ض) وہ کرے گا، وہ کمائے گا۔ وہ ارتکاب کرے گا۔ کَسْبٌ سے مضارع ١١١/٤، ١١٢/٤

يَكْسِبُوْنَ: وہ کرتے ہیں، وہ کمائی کرتے ہیں۔ ٧٩/٢، ١٢٠/٦، ١٢٩/٦، ٩٦/٧، ٨٢/٩، ٩٥/٩، ٨/١٠، ٨٤/١٥، ٦٥/٣٦، ٥٠/٣٩، ٨٢/٤٠، ١٧/٤١، ١٤/٤٥، ١٤/٨٣

يَكْسِبْهُ: وہ اس کو کرتا ہے، وہ اس کو کماتا ہے۔ ١١١/٤

يَكْشِفُ: (ض) وہ کھولتا ہے، وہ دور کرتا ہے، وہ ہٹاتا ہے۔ کَشْفٌ سے مضارع۔ ٤١/٦، ٦٢/٢٧

يُكْشَفُ: وہ کھول دیا جائے گا، وہ دور کیا جائے گا۔ کَشْفٌ سے مضارع مجہول۔ ٤٢/٦٨

يَكْفِ: (ض) وہ کافی ہے، وہ کفایت کرتا ہے۔ کِفَايَةٌ سے مضارع۔ ٥٣/٤١

يَكُفَّ: (ن) وہ باز رکھے گا، وہ روک دے گا۔ کَفٌّ سے مضارع۔ ٨٤/٤

يَكْفُرْ: (ن) وہ کفر کرتا ہے، وہ انکار کرتا ہے۔ کُفْرٌ سے مضارع۔ ١٢١/٢، ٢٥٦/٢، ١٩/٣، ١٣٦/٤، ٥/٥، ١١٥/٥، ٨٩/٦، ١٧/١١، ٢٩/١٨

يَكْفُرُ: وہ کفر کرتا ہے، وہ انکار کرتا ہے۔ ٩٩/٢، ٢٥/٢٩، ٤٤/٣٠

يُكْفَرُ: اس کا انکار کیا جاتا ہے۔ کُفْرٌ، کُفْرَانٌ اور کُفُوْرٌ سے مضارع مجہول۔ ١٤٠/٤

يُكَفِّرْ: (تف) وہ دور کردے گا، وہ زائل کردے گا۔ تَکْفِيْرٌ سے مضارع۔ ٢٩/٨، ٩/٦٤، ٥/٦٥

يُكَفِّرَ: وہ دور کردے گا، وہ زائل کردے گا۔ ٣٥/٣٩، ٥/٤٨، ٨/٦٦

يُكَفِّرُ: وہ دور کردے گا، وہ زائل کردے گا۔ ٢٧١/٢

يَكْفُرُوْا: وہ کفر کرتے ہیں، وہ انکار کرتے ہیں۔ ٩٠/٢، ٦٠/٤، ٥٥/١٩، ٤٨/٢٨، ٦٦/٢٩، ٣٤/٣٠

يَكْفُرُوْنَ: وہ کفر کرتے ہیں، وہ انکار کرتے ہیں۔ ٦١/٢، ٩١/٢، ٢١/٣، ١١٢/٣، ١٥٠/٤، ٧٠/٦، ٤/١٠، ٧٠/١٠، ٣٠/١٣، ٧٢/١٦، ٨٣/١٦، ٦٧/٢٩، ٥١/٣٠، ١٣/٣٥

يُكْفَرُوْهُ: ان کی ناقدری کی جائے گی، ان کو محروم کیا جائے گا۔ کُفْرٌ و کُفْرَانٌ سے مضارع مجہول۔ ١١٥/٣

يَكْفُلُ: (ن، ض، ک، س) وہ کفالت کرے گا، وہ پرورش کرے گا، وہ ضامن ہوگا۔ کَفْلٌ،

کَفُوْلٌ اور کَفَالَۃٌ سے مضارع۔ ۴۴/۳،

یَکْفُلُوْنَہٗ: وہ اس کی کفالت کریں گے، وہ اس کی پرورش کریں گے۔ ۱۲/۲۸،

یَکْفُلُہٗ: وہ اس کی پرورش کرے گا، وہ اس کو پالے گا۔ ۴۰/۲۰،

یَکُفُّوْا: (ن) وہ باز رکھتے ہیں، وہ روکتے ہیں۔ کَفٌّ سے مضارع۔ ۹۱/۴،

یَکُفُّوْنَ: وہ دفع کریں گے، وہ روکیں گے۔ ۳۹/۲۱،

یَکْفِہِمْ: وہ ان کی کفایت کرے گا، وہ ان کے لئے کافی ہے۔ کِفَایَۃٌ سے مضارع ۵۱/۲۹،

یَکْفِیَکُمْ: وہ تمہارے لئے کافی ہوگا۔ ۱۲۴/۳،

یَکْفِیْکَہُمْ: وہ (اللہ) ان سے تیری کفایت کرے گا، وہ تیری طرف سے ان سے نبٹ لے گا۔ ۱۳۷/۲،

یُکَلِّفُ: (تف) وہ تکلیف دیتا ہے، وہ مشقت میں ڈالتا ہے۔ تَکْلِیْفٌ سے مضارع۔ ۲۸۶/۲، ۷/۶۵،

یُکَلِّمُ: (تف) وہ کلام کرے گا، وہ باتیں کرے گا۔ تَکْلِیْمٌ سے مضارع۔ ۴۶/۳،

یُکَلِّمُنَا: وہ ہم سے کلام کرتا ہے، وہ ہم سے بات کرتا ہے۔ ۱۱۸/۲،

یُکَلِّمَہٗ: وہ اس سے کلام کرتا ہے، وہ اس سے بات کرتا ہے۔ ۵۱/۴۲،

یُکَلِّمُہُمْ: وہ ان سے کلام کرتا ہے، وہ ان سے بات کرتا ہے۔ ۱۷۴/۲، ۷۷/۳،

یُکَلِّمُہُمْ: وہ ان سے کلام کرتا ہے، وہ ان سے بات کرتا ہے۔ ۱۴۸/۷،

یَکْلَؤُکُمْ: (ف، س) وہ تمہاری حفاظت کرے گا، وہ تمہیں بچائے گا۔ کَلْأٌ و کِلَاءَۃٌ سے مضارع۔ ۴۲/۲۱،

یَکُنْ: (ن) وہ ہوگا۔ کَوْنٌ سے مضارع، فعل ناقص ہے۔ ۱۹۶/۲، ۱۱، ۱۲/۴، ۸۵، ۱۳۵/۴، ۱۷۶/۴، ۱۳۱/۶، ۱۳۹/۶، ۲، ۱۱/۷، ۶۵، ۶۶/۸، ۷۴/۱۰، ۱۱۱/۱۷، ۱۲/۱۹، ۶/۲۳، ۳۹/۲۴، ۲/۲۵، ۱۹۷/۲۶، ۱۳/۳۰، ۱/۷۶، ۴/۱۱۲،

یَکُنَّ: وہ عورتیں ہوں گے۔ ۱۱/۴،

یَکُنْ: وہ ہوگا۔ ۳۸/۴، ۱۳۷/۴، ۱۲۸/۴، ۱/۹۸،

یَکْنِزُوْنَ: (ض) وہ جمع کرتے ہیں، وہ اکٹھا کرتے ہیں۔ کَنْزٌ سے مضارع۔ ۳۴/۹،

یُکَوِّرُ: (تف) وہ لپیٹتا ہے، وہ چڑھاتا ہے، وہ تہ کرتا ہے۔ تَکْوِیْرٌ سے مضارع۔ ۵/۳۹،

یَکُوْنُ: وہ ہوتا ہے۔ ۱۴۳/۲، ۱۵۰، ۱۹۳/۲، ۱۶۵، ۱۷۲/۴، ۱۴۵، ۱۶۶/۶، ۱۹۵/۷، ۳۹، ۷۶/۸، ۳۱/۱۳، ۵۱/۱۷، ۵۳/۱۸، ۷۸/۲۲، ۱/۲۵، ۷/۲۵، ۸/۲۸، ۶۵/۲۸، ۳۶/۳۳، ۴۷/۳۳، ۵۰/۳۳، ۷/۵۹،

یَکُوْنَا: وہ ہوگا۔ ۳۲/۱۲،

یَکُوْنَ: وہ ہوتا ہے۔ ۱۱۷/۲، ۲۳۷/۲، ۳۰/۳، ۳۷/۳، ۴۹/۳، ۵۹/۳، ۱۰۹/۳، ۱۵۹/۳، ۱۷۱/۴، ۱۱۶/۵، ۷۳/۶، ۱۰۱/۶، ۱۲/۷، ۸۹/۷، ۷/۹، ۱۵/۱۰، ۲۱/۱۹، ۸/۱۹، ۲۰/۱۹، ۳۵/۱۹، ۱۲/۲۲، ۷۷/۲۵، ۸۲/۳۶، ۱۸/۴۰، ۳۳/۴۳، ۲۰/۵۷، ۷/۵۸، ۲۰/۷۳، ۳/۱۰۱،

یَکُوْنَا: وہ دونو ہوں گے۔ ۲۹۲/۲، ۲۹/۴۱،

یَکُوْنَنَّ: وہ ضرور ہوں گے۔ کَوْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۳۲/۳۵،

یَکُوْنُوْا: وہ ہو جائیں گے۔ ۱۰۲/۴، ۱۸/۶، ۵۰/۷، ۹۳/۹، ۹۹/۱۰، ۲۰/۱۱، ۸۱/۱۹، ۳۲/۲۲، ۳۰/۲۵، ۳/۲۶، ۲/۳۵، ۳۷/۳۹، ۳۸/۴۷، ۱۱/۴۹، ۱۶/۵۷، ۲/۶۰،

یَکُوْنُوْنَ: وہ ہوں گے۔ ۸۳/۱۹، ۱۹/۷۲،

یَکِیْدُوْا: (ض) وہ خفیہ تدبیر کریں گے، وہ حیلہ

کریں گے۔ کَیْدٌ سے مضارع۔ ۵/۱۲،

یَکِیْدُوْنَ: وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں۔ وہ حیلہ کرتے ہیں۔ ۱۵/۸۶،

ی ل

یُلٰقُوْا: (مفا) وہ دیکھ لیں گے، وہ پالیں گے۔ وہ مل جائیں گے۔ لِقَاءٌ و مُلَاقَاۃٌ سے مضارع ۸۳/۴۳، ۴۵/۵۲، ۴۲/۷۰،

یَلْبَثُوْا: (س) وہ ٹھہرتے ہیں، وہ رہتے ہیں۔ لُبْثٌ سے مضارع۔ ۴۵/۱۰، ۳۵/۴۶، ۴۶/۷۹،

یَلْبَثُوْنَ: وہ ٹھہرتے ہیں، وہ رہتے ہیں۔ ۷۶/۱۷،

یَلْبِسَکُمْ: (ض) وہ تم کو ملا دے گا، وہ تم کو مشتبہ کر دے گا۔ لَبْسٌ سے مضارع۔ ۶۵/۶،

یَلْبِسُوْا: وہ ملاتے ہیں، وہ خلط ملط کرتے ہیں۔ ۸۲/۶، ۱۳۷/۶،

یَلْبِسُوْنَ: وہ ملاتے ہیں، وہ خلط ملط کرتے ہیں۔ ۹/۶،

یَلْبَسُوْنَ: (س) وہ پہنیں گے۔ لُبْسٌ سے مضارع ۳۱/۱۸، ۵۳/۴۴،

یَلْتَفِتْ: (افت) وہ متوجہ ہوں گے، وہ مڑ کر دیکھیں گے۔ اِلْتِفَاتٌ سے مضارع۔ ۸۱/۱۱، ۶۵/۱۵،

یَلْتَقِطْهُ: (افت) وہ اس کو نکال لے جائے گا۔ وہ اس کو اٹھا لے گا۔ اِلْتِقَاطٌ سے مضارع ۱۰/۱۲،

یَلْتَقِیٰنِ: (افت) وہ دونوں جڑے ہوئے ہیں، وہ دونوں ملے ہوئے ہیں۔ اِلْتِقَاءٌ سے مضارع۔ ۱۹/۵۵،

یَلِتْکُمْ: (ض) وہ تم کو کم کر دے گا۔ وَلْتٌ سے مضارع، اصل لفظ یَلِیْتُ تھا۔ حرف شرط اِنْ کی جزا ہونے کی بنا پر 'ی' حذف ہونے سے یَلِتْ رہ گیا۔ ۱۴/۴۹،

یَلِجُ: (ض) وہ داخل ہوتا ہے، وہ گھستا ہے۔ وُلُوْجٌ سے مضارع۔ ۴۰/۷،

یَلِجُ: وہ داخل ہوتا ہے، وہ گھستا ہے۔ ۲/۳۴، ۴/۵۷،

یُلْحِدُوْنَ: (اف) وہ توڑ مروڑ کر بیان کرتے ہیں۔ وہ حق سے پھرتے ہیں۔ اِلْحَادٌ سے مضارع۔ ۱۸۰/۷، ۱۰۳/۱۶، ۴۰/۴۱،

یَلْحَقُوْا: (س) وہ پہنچتے ہیں، وہ ملتے ہیں۔ لُحُوْقٌ سے مضارع۔ ۱۷۰/۳، ۳/۶۲،

یَلِدْ: (ض) وہ والد ہوتا ہے، وہ باپ ہوتا ہے۔ وہ جنتا ہے۔ وِلَادَۃٌ سے مضارع۔ ۳/۱۱۲،

یَلِدُوْا: وہ پیدا کرتے ہیں، وہ جنتے ہیں۔ ۲۷/۷۱،

یَلْعَبْ: (س) وہ کھیلتا ہے۔ لَعِبٌ سے مضارع ۱۲/۱۲،

یَلْعَبُوْا: وہ کھیلتے ہیں۔ ۸۳/۴۳، ۴۲/۷۰،

یَلْعَبُوْنَ: وہ کھیلتے ہیں، وہ استہزا کرتے ہیں۔ ۹۱/۶، ۹۸/۷، ۲/۲۱، ۹/۴۴، ۱۲/۵۲،

یَلْعَنُ: (ف) وہ لعنت کرتا ہے، وہ پھٹکارتا ہے۔ لَعْنٌ سے مضارع۔ ۵۲/۴،

یَلْعَنْ: وہ لعنت کرتا ہے، وہ پھٹکارتا ہے۔ ۲۵/۲۹،

یَلْعَنُهُمُ: وہ ان کو لعنت کرتا ہے، وہ ان کو پھٹکارتا ہے۔ ۱۵۹/۲،

یَلْفِظُ: (ض) وہ لفظ ادا کرتا ہے، وہ بولتا ہے۔ لَفْظٌ سے مضارع۔ ۱۸/۵۰،

یَلْقَ: (س) وہ ملاقات کرے گا۔۔۔ ے گا، وہ پائے گا۔ لَقْیٌ و لُقِیٌّ سے مضارع، اصل لفظ یَلْقٰی تھا مَنْ شرطیہ کی جزا ہونے کی بنا پر آخر سے یا حذف ہو گئی۔ ۶۸/۲۵،

یُلْقِی: وہ القا کرتا ہے، وہ ڈالتا ہے۔ اِلْقَاءٌ سے
مضارع۔ ۵۲/۲۲، ۵۳/۲۲، ۱۵/۴۰،
یُلْقٰی: (اف) وہ القا کیا جائے گا، وہ ڈالا جائے گا۔
اِلْقَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۸/۲۵، ۸۶/۲۸، ۴۰/۴۱،
یَلْقَهُ: وہ اس کو دیکھے گا، وہ اس کو پائے گا۔ لَقْیٌ
اور لُقْیَانٌ سے مضارع۔ ۱۳/۱۷،
یُلَقّٰهَا: (تف) وہ اس کو سکھایا جاتا ہے، وہ اس کو
عطا کیا جاتا ہے، وہ اس کو دیا جاتا ہے۔
تَلْقِیَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۸۰/۲۸، ۳۵/۴۱،
یُلْقُوْا: (اف) وہ ڈالیں گے، وہ پیش کریں گے۔
اِلْقَاءٌ سے مضارع۔ ۹۱/۴،
یَلْقَوْنَ: وہ ملاقات کریں گے، وہ ملیں گے، وہ
پائیں گے۔ ۵۹/۱۹،
یُلْقُوْنَ: وہ ڈالتے ہیں۔ ۴۴/۳، ۲۲۳/۲۶،
یُلَقَّوْنَ: (تف) ان سے ملاقات کی جائے گی،
ان کو پہنچے گا، ان کو ملے گا۔ تَلْقِیَةٌ سے
مضارع مجہول۔ ۷۵/۲۵،
یَلْقَوْنَهُ: وہ اس کو ڈالیں گے، وہ اس کو پائیں
گے۔ ۷۷/۹، ۴۴/۳۳،
یُلْقِهِ: (اف) چاہیے کہ وہ اس کو ڈال دے، چاہیے
کہ وہ اس کو پھینک دے۔ اِلْقَاءٌ سے امر
غائب۔ ۳۹/۲۰،
یَلْمِزُكَ: (ض) وہ تجھ کو طعنہ دیتا ہے، وہ تیرے
اندر عیب نکالتا ہے۔ لَمْزٌ سے مضارع۔ ۵۸/۹،
یَلْمِزُوْنَ: وہ طعنہ دیتے ہیں، وہ عیب نکالتے
ہیں۔ ۷۹/۹،
یَلْوُوْنَ: (ن) وہ موڑتے ہیں، وہ پھراتے ہیں۔
لَیٌّ سے مضارع۔ ۷۸/۳،

یَلُوْنَكُمْ: (ن) وہ تمہارے آس پاس (رہتے)
ہیں، وہ تم سے قریب ہیں۔ وَلْیٌ سے
مضارع۔ ۱۲۳/۹،
یَلْهَثْ: (ف) وہ زبان باہر نکالتا ہے، وہ ہانپتا ہے،
وہ سخت پیاسا ہوتا ہے۔ لَهْثٌ سے
مضارع۔ ۱۷۶/۷،
یُلْهِهِمُ: (اف) وہ ان کو غافل بناتا ہے، وہ ان کو
مشغول رکھتا ہے۔ اِلْهَاءٌ سے مضارع
اصل لفظ یُلْهِیْ تھا، جواب امر ہونے کی
بنا پر آخر سے 'ی' حذف ہوگئی۔ ۳/۱۵

ی م

یَمٌّ: دریا، سمندر، گہرا پانی، جمع یُمُوْمٌ۔ ۱۳۶/۷،
۳۹/۲۰، ۷۸/۲۰، ۹۷/۲۰، ۷/۲۸، ۴۰/۲۸،
یَمٌّ: دریا، سمندر، گہرا پانی۔ ۳۹/۲۰،
یُمَارُوْنَ: (مفا) وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ مِرَاءٌ و
مُمَارَاةٌ سے مضارع۔ ۱۸/۴۲،
یَمُتْ: (ن) وہ مر جائے گا، وہ ہلاک ہو جائے
گا۔ مَوْتٌ سے مضارع۔ ۲۱۷/۲،
یَمْتَرُوْنَ: (افت) وہ شک کرتے ہیں۔ اِمْتِرَاءٌ
سے مضارع۔ ۶۳/۱۵، ۳۴/۱۹،
یُمَتِّعْكُمْ: (تف) وہ تم کو فائدہ پہنچائے گا، وہ تم کو
بہرہ اندوز کرے گا۔ تَمْتِیْعٌ سے مضارع ۳/۱۱
یُمَتَّعُوْنَ: ان کو فائدہ پہنچایا جائے گا۔ تَمْتِیْعٌ
سے مضارع مجہول۔ ۲۰۷/۲۶،
یَمْحُ: (ن) وہ محو کرتا ہے، وہ مٹاتا ہے، وہ منسوخ
کرتا ہے۔ مَحْوٌ سے مضارع۔ ۲۴/۴۲،
یُمَحِّصَ: (تف) وہ خالص کرتا ہے، وہ صاف

کرتا ہے۔ تَمْحِيْصٌ سے مضارع۔
١٤١/٣، ١٥٤/٣،

يَمْحَقَ: (ف) وہ مٹاتا ہے، وہ گھٹاتا ہے، وہ ہلاک کرتا ہے۔ مَحْقٌ سے مضارع ١٤١/٣،

يَمْحَقُ: وہ مٹاتا ہے، وہ گھٹاتا ہے، وہ ہلاک کرتا ہے۔ ٢٧٦/٢،

يَمْحُوا: وہ محو کرتا ہے، وہ مٹاتا ہے، وہ منسوخ کرتا ہے۔ مَحْوٌ سے مضارع۔ ٣٩/١٣

يَمْدُدْ: (ن) وہ ڈھیل دیتا ہے، وہ دراز کرتا ہے۔ مَدٌّ سے امر غائب، بمعنی مضارع۔ ٧٥/١٩، ١٥/٢٢،

يُمْدِدْكُمْ: (اف) وہ تمہاری مدد کرے گا، وہ تم کو بڑھائے گا۔ اِمْدَادٌ سے مضارع۔ ١٢٥/٣، ١٢/٧١،

يُمِدَّكُمْ: وہ تمہاری مدد کرے گا۔ اِمْدَادٌ سے مضارع۔ ١٢٤/٣،

يَمُدُّوْنَهُمْ: وہ ان کو بڑھاتے ہیں۔ وہ ان کو کھینچتے ہیں۔ مَدٌّ سے مضارع۔ ٢٠٢/٧،

يَمُدُّهٗ: وہ اس کو کھینچتا ہے، وہ اس کو دراز کرتا ہے، وہ اس کو ڈھیل دیتا ہے۔ وہ اس کی سیاہی میں اضافہ کرتا ہے۔ ٢٧/٣١،

يَمُدُّهُمْ: وہ ان کو دراز کرتا ہے، وہ ان کو ڈھیل دیتا ہے۔ ١٥/٢،

يَمُرُّوْنَ: (ن) وہ گزرتے ہیں، وہ چلتے ہیں۔ مُرُوْرٌ سے مضارع۔ ١٠٥/١٢،

يَمْسَسْكَ: (س) وہ تجھ کو مس کرے گا، وہ تجھ کو چھوئے گا۔ وہ تجھ کو پہنچائے گا۔ مَسٌّ سے مضارع۔ ١٧/٦، ١٠٧/١٠،

يَمْسَسْكُمْ: وہ تم کو مس کرے گا، وہ تم کو لگے گا، وہ تم کو پہنچ جائے گا۔ ١٤٠/٣،

يَمْسَسْنِيْ: وہ مجھے مس کرتا ہے، وہ مجھے چھوتا ہے۔ ٤٧/٣، ٢٠/١٩،

يَمْسَسْهُمْ: وہ ان کو مس کرتا ہے، وہ ان کو چھوتا ہے۔ ١٧٤/٣،

يَمَسَّكَ: وہ تجھے مس کرے گا، وہ تجھے چھوئے گا۔ ٤٥/١٩،

يُمْسِكُ: (اف) وہ روکتا ہے، وہ بند کرتا ہے اِمْسَاكٌ سے مضارع۔ ٢/٣٥،

يُمْسِكُ: وہ روکتا ہے، وہ تھامتا ہے، وہ سنبھالتا ہے۔ ٦٥/٢٢، ٤١/٣٥، ٤٢/٣٩،

يُمَسِّكُوْنَ: (تف) وہ روکتے ہیں، وہ تھامتے ہیں، وہ پکڑتے ہیں۔ تَمْسِيْكٌ سے مضارع ١٧٠/٧،

يُمْسِكُهٗ: وہ اس کو روکتا ہے، وہ اس کو تھامتا ہے، وہ اس پر نگاہ رکھتا ہے۔ ٥٩/١٦،

يُمْسِكُهُنَّ: وہ ان کو روکتا ہے، وہ ان کو تھامتا ہے۔ ٧٩/١٦، ١٩/٦٧،

يَمَسَّنَّ: (س) وہ ضرور پہنچ جائے گا۔ مَسٌّ سے مضارع با نون تاکید۔ ٧٣/٥

يَمَسُّنَا: وہ ہم کو مس کرے گا، وہ ہم کو چھوئے گا۔ ٣٥/٣٥،

يَمَسَّنَّكُمْ: وہ تم کو ضرور مس کرے گا، وہ تم کو ضرور چھوئے گا۔ ١٨/٣٦،

يَمَسُّهٗ: وہ اس کو مس کرتا ہے، وہ اس کو چھوتا ہے۔ ٧٩/٥٦،

يَمَسُّهُمْ: وہ ان کو مس کرتا ہے، وہ ان کو چھوتا ہے۔ ٤٨/١١، ٤٨/١٥،

يَمَسُّهُمْ: وہ ان کو مس کرتا ہے، وہ ان کو چھوتا ہے۔ ٣٩/٩،

یَمْشُوْنَ: (ض) وہ چلتے ہیں، وہ پھرتے ہیں مَشْیٌ سے مضارع۔ ١٩٥/٧، ٩٥/١٧، ١٢٨/٢٠، ٢٠/٢٥، ٦٣/٢٥، ٢٦/٣٢

یَمْشِیْ: وہ چلتا ہے، وہ پھرتا ہے۔ ١٢٢/٦، ٤٥/٢٤، ٧/٢٥، ٢٢/٦٧

یَمْکُثُ: (ن) وہ ٹھہرتا ہے، وہ باقی رہتا ہے۔ مَکْثٌ سے مضارع۔ ١٧/١٣،

یَمْکُرُ: (ن) وہ مکر کرتا ہے، وہ خفیہ تدبیر کرتا ہے۔ مکْرٌ سے مضارع۔ ٣٠/٨،

یَمْکُرُوْا: وہ مکر کرتے ہیں، وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں۔ ١٢٣/٦،

یَمْکُرُوْنَ: وہ مکر کرتے ہیں، وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں ١٢٣/٦، ١٢٤/٦، ٣٠/٨، ١٠٢/١٢، ١٢٧/١٦، ٧٠/٢٧، ١٠/٣٥،

یُمَکِّنَنَّ: (تف) وہ ضرور قوت دے گا، وہ ضرور جمائے گا۔ تَمْکِیْنٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ٥٥/٢٤،

یُمِلَّ: (اف) وہ املا کرائے گا، وہ بول کر لکھوائے گا۔ اِمْلَالٌ سے مضارع۔ ٢٨٢/٢،

یَمْلِكُ: (ض) وہ مالک ہوتا ہے، وہ قدرت رکھتا ہے۔ مَلْكٌ، مِلْكٌ اور مُلْكٌ سے مضارع۔ ١٧/٥، ٧٦/٥، ٣١/١٠، ٥٦/١٧، ٨٩/٢٠، ٢٢/٣٤، ٨٦/٤٣، ١١/٤٨

یَمْلِکُوْنَ: وہ مالک ہوں گے، وہ اختیار رکھیں گے۔ ١٦/١٣، ٥٦/١٧، ٨٧/١٩، ١٧/٢٩، ٣/٢٥، ٢٢/٣٤، ١٣/٣٥، ٤٣/٣٩، ٣٧/٧٨

یُمْلِلْ: (اف) چاہیے کہ وہ بول کر لکھوائے۔ اِمْلَالٌ سے امر غائب۔ ٢٨٢/٢،

یُمْلِلِ: چاہیے کہ وہ بول کر لکھوائے۔ ٢٨٢/٢،

یَمُنُّ: (ن) وہ احسان کرتا ہے۔ مَنٌّ سے مضارع۔ ١١/١٤، ١٧/٤٩،

یُمْنٰی: (اف) وہ ٹپکایا جاتا ہے، وہ ڈالا جاتا ہے۔ اِمْنَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ٣٧/٧٥،

یَمْنَعُوْنَ: (ف) وہ منع کرتے ہیں، وہ روکتے ہیں مَنْعٌ سے مضارع۔ ٧/١٠٧،

یَمُنُّوْنَ: وہ احسان کرتے ہیں۔ ١٧/٤٩،

یُمَنِّیْهِمْ: (تف) وہ ان کو آرزوئیں دلاتا ہے، وہ ان کو ہوس دلاتا ہے۔ تَمْنِیَةٌ سے مضارع ١٢٠/٤،

یَمُوْتُ: (ن) اس کو موت آتی ہے وہ مرتا ہے مَوْتٌ سے مضارع۔ ٣٨/١٦، ١٥/١٩، ٧٤/٢٠، ٥٨/٢٥، ١٣/٨٧،

یَمُوْتُوْا: ان کو موت آتی ہے، وہ مرتے ہیں۔ ٣٦/٣٥،

یَمُوْتُوْنَ: وہ مرتے ہیں۔ ١٨/٤،

یَمُوْجُ: (ن) وہ موج مارے گا، وہ لہر مارے گا، وہ گڈمڈ ہوگا۔ مَوْجٌ سے مضارع۔ ٩٩/١٨،

یَمْهَدُوْنَ: (ف) وہ جگہ بناتے ہیں، وہ سامان کرتے ہیں۔ مَهْدٌ سے مضارع۔ ٤٤/٣٠،

یُمِیْتُ: (اف) وہ موت دیتا ہے، وہ مارتا ہے۔ اِمَاتَةٌ سے مضارع۔ ٢٥٨/٢، ١٥٦/٣، ١٥٨/٧، ١١٦/٩، ٥٦/١٠، ٨٠/٢٣، ٦٨/٤٠، ٨/٤٤، ٢/٥٧،

یُمِیْتُکُمْ: وہ تم کو موت دیتا ہے، وہ تم کو مارتا ہے۔ ٢٨/٢، ٦٦/٢٢، ٤٠/٣٠، ٢٦/٤٥،

یُمِیْتُنِیْ: وہ مجھے موت دیتا ہے، وہ مجھے مارتا ہے۔ ٨١/٢٦،

یَمِیْزَ: (ض) وہ ممتاز کرتا ہے، وہ جدا کرتا ہے۔ مَیْزٌ سے مضارع۔ ١٧٩/٣، ٣٧/٨،

یَمِیْلُوْنَ: (ض) وہ خواہش کریں گے، وہ جھک

آئیں گے، وہ حملہ کریں گے۔ مَیْلٌ سے مضارع۔ ۱۰۲/۴،

یَمِیْنِ: قوت، قسم، دائیں سمت، سیدھا ہاتھ، جمع۔ اَیْمَانٌ۔ ۳۸/۱۹، ۱۷/۱۸، ۱۸/۱۸، ۲۸/۳۷، ۹۳/۳۷، ۱۷/۵۰، ۲۷/۵۶، ۳۸/۵۶، ۹۰/۵۶، ۹۱/۵۶، ۴۵/۶۹، ۳۷/۷۰، ۳۹/۷۴،

یَمِیْنِ: قوت، قسم، دائیں سمت۔ شرع میں یمین اس قسم کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے نام سے یا اس کی کسی صفت سے کھائی جائے۔ اللہ تعالیٰ کے نام یا صفت سے قسم میں قوت اور تاکید پیدا ہوجاتی ہے اس لئے اس کو یمین کہتے ہیں۔ ۱۵/۴۴،

یَمِیْنِكَ: تیرا دایاں ہاتھ، تیرے دائیں جانب ۱۷/۲۰، ۶۹/۲۰، ۴۸/۲۹،

یَمِیْنُكَ: تیرا دایاں ہاتھ، تیرے دائیں جانب۔ ۵۰/۳۳، ۵۲/۳۳،

یَمِیْنِهٖ: اس کا دایاں ہاتھ، اس کے دائیں جانب ۷۱/۱۷، ۶۷/۳۹، ۱۹/۶۹، ۷/۸۴،

ی ن

یَنَابِیْعَ: چشمے، واحد یَنْبُوْعٌ۔ ۲۱/۳۹،

یُنَادِ: (مفا) وہ پکارے گا، وہ آواز دے گا۔ نِدَاءٌ اور مُنَادَاةٌ سے مضارع۔ ۴۱/۵۰،

یُنَادَوْنَ: وہ پکارے جائیں گے، ان کو آواز دی جائے گی۔ نِدَاءٌ ومُنَادَاةٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۰/۴۰، ۴۴/۴۱،

یُنَادُوْنَكَ: وہ تجھے پکارتے ہیں، وہ تجھے آواز دیتے ہیں۔ ۴/۴۹،

یُنَادُوْنَهُمْ: وہ ان کو پکارتے ہیں، وہ ان کو آواز دیتے ہیں۔ ۱۴/۵۷،

یُنَادِیْ: وہ مجھے پکارے گا، وہ مجھے آواز دے گا ۱۹۳/۳،

یُنَادِیْهِمْ: وہ ان کو پکارتا ہے، وہ ان کو بلاتا ہے۔ ۶۲/۲۸، ۶۵/۲۸، ۷۴/۲۸، ۴۷/۴۱،

یُنَازِعُنَّكَ: (مفا) وہ تجھ سے جھگڑا کرتا ہے۔ نِزَاعٌ اور مُنَازَعَةٌ سے مضارع۔ ۶۷/۲۲،

یَنَالَ: (س) وہ پہنچتا ہے، وہ پاتا ہے۔ نَیْلٌ سے مضارع۔ ۳۷/۲۲،

یَنَالُ: وہ پہنچتا ہے، وہ پاتا ہے۔ ۱۲۴/۲،

یَنَالُوْا: وہ پہنچتے ہیں، وہ پاتے ہیں۔ ۷۴/۹، ۲۵/۳۳،

یَنَالُوْنَ: وہ لیتے ہیں، وہ پاتے ہیں۔ ۱۲۰/۹،

یَنَالُهٗ: وہ اس کو لیتے ہیں، وہ اس کو پاتے ہیں۔ ۳۷/۲۲،

یَنَالُهُمْ: وہ ان کو لے گا، وہ ان کو پہنچے گا، ۳۷/۷، ۱۵۲/۷،

یَنَالُهُمُ: وہ ان کو لے گا، وہ ان کو پہنچے گا۔ ۴۹/۷،

یُنْبِتُ: (اف) وہ زمین سے پیدا کرتا ہے، وہ اگاتا ہے۔ اِنْبَاتٌ سے مضارع۔ ۱۱/۱۶،

یُنْبَذَنَّ: (ن) اس کو ضرور پھینکا جائے گا۔ نَبْذٌ سے مضارع مجہول۔ ۴/۱۰۴،

یَنْبَغِیْ: (اف) وہ لائق ہوتا ہے، وہ درست ہوتا ہے۔ اِنْبِغَاءٌ سے مضارع۔ ۹۲/۱۹، ۱۸/۲۵، ۲۱۱/۲۶، ۴۰/۳۶، ۶۹/۳۶، ۳۵/۳۸،

یَنْبُوْعًا: چشمہ، جمع یَنَابِیْعُ۔ ۹۰/۱۷،

یُنَبَّأُ: (تف) اس کو بتایا جائے گا، اس کو خبر دی جائے گی۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع۔ ۳۶/۵۳،

یُنَبَّؤُا: اس کو بتایا جائے گا، اس کو خبر دی جائے گی۔ ۱۳/۷۵،

یُنَبِّئُكَ: وہ تجھ کو بتادے گا، وہ تجھ کو آگاہ کرے گا۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع۔ ۱۴/۳۵،

یُنَبِّئُکُمْ: وہ تم کو بتائے گا، وہ تم کو آگاہ کرے گا، ۴۸/۵، ۵۰/۵، ۲۰/۶، ۱۶۴/۶، ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ے/۳۴، ے/۳۹

یُنَبِّئُهُمْ: وہ ان کو بتائے گا، وہ ان کو آگاہ کرے گا۔ ۱۰۸/۶، ۱۵۹/۶، ۶۴/۲۴، ۲/۵۸، ے/۵۸

یُنَبِّئُهُمْ: وہ ان کو بتائے گا، وہ ان کو آگاہ کرے گا۔ ۱۴/۵،

یَنْتَصِرُوْنَ: (افت) وہ بچاؤ کرتے ہیں، وہ بدلہ لیتے ہیں۔ اِنْتِصَارٌ سے مضارع۔ ۹۳/۲۶، ۳۹/۴۲،

یَنْتَظِرُ: (افت) وہ انتظار کرتا ہے، وہ امید رکھتا ہے، وہ راہ دیکھتا ہے۔ اِنْتِظَارٌ سے مضارع۔ ۲۳/۳۳،

یَنْتَظِرُوْنَ: وہ منتظر ہیں، وہ امید رکھتے ہیں۔ ۱۰۲/۱۰،

یَنْتَقِمُ: (افت) وہ انتقام لے گا، وہ سزا دے گا۔ اِنْتِقَامٌ سے مضارع۔ ۹۵/۵،

یَنْتَهِ: (افت) وہ رکتا ہے، وہ باز رہتا ہے۔ اِنْتِهَاءٌ سے مضارع۔ ۶۰/۳۳، ۱۵/۹۶،

یَنْتَهُوْا: وہ رکتے ہیں، وہ باز رہتے ہیں۔ ے/۵، ۳۸/۸،

یَنْتَهُوْنَ: وہ رکتے ہیں، وہ باز رہتے ہیں۔ ۱۲/۹،

یُنَجِّیْ: (تف) وہ نجات دیتا ہے، وہ بچاتا ہے۔ تَنْجِیَةٌ سے مضارع۔ ۶۱/۳۹،

یُنَجِّیْکُمْ: وہ تم کو نجات دیتا ہے، وہ تم کو بچاتا ہے۔ ۶۳/۶، ۶۴/۶،

یُنْجِیْهِ: (اف) وہ اس کو نجات دیتا ہے، وہ اس کو بچاتا ہے۔ اِنْجَاءٌ سے مضارع۔ ۱۴/ے

یَنْحِتُوْنَ: (ض) وہ تراشتے ہیں، وہ پتھر کاٹتے ہیں۔ نَحْتٌ سے مضارع۔ ۸۲/۱۵،

یُنْذِرَ: (اف) وہ ڈراتا ہے۔ اِنْذَارٌ سے مضارع۔ ۲/۱۸، ے/۱۸، ے/۳۶، ۱۵/۴۰، ۱۲/۴۶،

یُنْذِرُکُمْ: وہ تم کو ڈراتا ہے۔ ۱۳/ے، ۹۹/ے،

یُنْذِرُوْا: وہ ڈراتے ہیں۔ ۱۲۲/۹،

یُـنْـذَرُوْا: ان کو ڈرایا جائے گا۔ اِنْـذَارٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۲/۱۴،

یُنْذَرُوْنَ: وہ ڈرائے جاتے ہیں۔ ۴۵/۲۱،

یُنْذِرُوْنَکُمْ: وہ تم کو ڈراتے ہیں۔ ۱۳۰/۶، ے/۳۹

یَـنْزِعُ: (ض) وہ اتارتا ہے، وہ کھینچتا ہے۔ نَزْعٌ سے مضارع۔ ے/ے،

یَنْزَغُ: (ف) وہ ورغلاتا ہے، وہ وسوسہ ڈالتا ہے۔ نَزْغٌ سے مضارع۔ ۵۳/ے۱،

یَنْزَغَنَّكَ: وہ تجھ کو فتنہ میں ڈال دے گا، وہ تجھ کو شبہ میں ڈال دے گا۔ نَـزْغٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۰۰/ے، ۳۶/۴۱،

یُـنْـزَفُوْنَ: (ض) وہ بہکائے جائیں گے، ان کی عقل میں فتور آئے گا۔ وہ مدہوش ہوں گے۔ نَزْفٌ سے مضارع مجہول۔ ے/۳۷،

یُنْزِفُوْنَ: (اف) وہ بیہوش ہونگے۔ وہ خبطی ہونگے۔ اِنْزَافٌ سے مضارع۔ ۱۹/۵۶،

یَنْزِلُ: (ض) وہ نازل ہوتا ہے، وہ اترتا ہے۔ نُزُوْلٌ سے مضارع۔ ۲/۳۴، ۴/۵۷،

یُنَزَّلُ: (تف) وہ نازل کیا جائے گا، وہ اتارا جائے گا۔ تَنْزِیْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۰۵/۲، ۲۰/۴۷،

یُنَزِّلُ: وہ نازل کرتا ہے، وہ اتارتا ہے۔ تَنْزِیْلٌ سے مضارع۔ ۱۵۱/۳، ۸۱/۶، ۳۳/ے، ے/۲۲

یُـنَـزِّلَ: وہ نازل کرتا ہے، وہ اتارتا ہے۔ ۹۰/۲، ۱۱۲/۵، ۳ے/۶،

یُنَزِّلُ: وہ نازل کرتا ہے، وہ اتارتا ہے۔ ۱۱/۸، ۲/۱۶، ۱۰۱/۱۶، ۲۳/۲۴، ۴۳/۳۰، ۴۴/۳۱، ۱۳/۴۰، ۲۷/۴۲، ۲۸/۴۲، ۹/۵۷،

يُنَزَّلُ: وہ نازل کیا جائے گا، وہ اتارا جائے گا۔ تَنْزِیْلٌ سے مضارع مجہول۔ ١٠١/٥،

يَنْسٰى: (س) وہ بھولتا ہے۔ نَسْیٌ ونِسْیَانٌ سے مضارع۔ ٥٢/٢٠،

يَنْسَخُ: (ف) وہ منسوخ کرتا ہے، وہ مٹا دیتا ہے۔ نَسْخٌ سے مضارع۔ ٥٢/٢٢،

يَنْسِفُهَا: (ض) وہ اس کو منتشر کرے گا، نَسْفٌ سے مضارع۔ ١٠٥/٢٠،

يَنْسِلُوْنَ: (ن) وہ نکل پڑیں گے، وہ دوڑ پڑیں گے۔ نَسْلٌ سے مضارع۔ ٩٦/٢١، ٥١/٣٦،

يُنْسِيَنَّكَ: (اف) وہ تجھ کو بھلا دے گا۔ اِنْسَاءٌ سے مضارع۔ ٦٨/٦،

يَنْشُرُ: (ن) وہ پھیلاتا ہے۔ نَشْرٌ سے مضارع۔ ١٦/١٨،

يَنْشُرُ: وہ پھیلاتا ہے۔ ٢٨/٤٢،

يُنْشِرُوْنَ: (اف) وہ پیدا کریں گے، وہ زندہ کریں گے۔ اِنْشَارٌ سے مضارع۔ ٢١/٢١،

يُنَشَّؤُا: (تف) وہ نشو و نما پاتا ہے، وہ پرورش پاتا ہے، وہ تربیت پاتا ہے۔ تَنْشِئَةٌ سے مضارع مجہول۔ ١٨/٤٣،

يُنْشِئُ: (اف) وہ اٹھائے گا، وہ پیدا کرے گا۔ اِنْشَاءٌ سے مضارع۔ ١٢/١٣، ٢٠/٢٩،

يَنْصُرُ: (ن) وہ مدد کرتا ہے۔ نَصْرٌ سے مضارع۔ ٥/٣٠،

يَنْصُرَكَ: وہ (اللہ تعالیٰ) آپ ﷺ کی مدد کرے گا۔ ٣/٤٨،

يَنْصُرْكُمُ: وہ تمہاری مدد کرے گا۔ ١٤/٩، ٧/٤٧،

يَنْصُرْكُمُ: وہ تمہاری مدد کرے گا۔ ١٦٠/٣،

يَنْصُرُكُمْ: وہ تمہاری مدد کرتا ہے۔ ١٦٠/٣، ٢٠/٦٧،

يَنْصُرَنَّ: وہ ضرور مدد کرے گا۔ نَصْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ٦٠/٢٢،

يَنْصُرُنَا: وہ ہماری مدد کرے گا۔ ٢٩/٤٠،

يَنْصُرَنَّهُ: وہ ضرور اس کی مدد کرے گا۔ ٦٠/٢٢،

يَنْصُرُنِيْ: وہ میری مدد کرے گا۔ ٣٠/١١، ٦٣/١١،

يُنْصَرُوْنَ: ان کی مدد کی جائے گی۔ نَصْرٌ سے مضارع مجہول۔ ٤٨/٢، ٨٦/٢، ١٢٣/٢، ١١١/٣، ٣٩/٢١، ٤١/٢٨، ٧٤/٣٦، ١٦/٤١، ٣١/٤٤، ٤٦/٥٢، ١٢/٥٩،

يَنْصُرُوْنَ: وہ مدد کرتے ہیں۔ ١٩٢/٧، ١٩٧/٧، ٨/٥٩،

يَنْصُرُوْنَكُمْ: وہ تمہاری مدد کرتے ہیں۔ ٩٣/٢٦،

يَنْصُرُوْنَهُ: وہ اس کی مدد کرتے ہیں۔ ٤٣/١٨، ٨١/٢٨،

يَنْصُرُوْنَهُمْ: وہ ان کی مدد کرتے ہیں۔ ٤٦/٤٢، ١٢/٥٩،

يَنْصُرُهُ: وہ اس کی مدد کرے گا۔ ١٥/٢٢،

يَنْصُرُهُ: وہ اس کی مدد کرتا ہے۔ ٣٠/٢٢، ٢٥/٥٧،

يَنْطِقُ: (ض) وہ کہتا ہے، وہ بات کرتا ہے، وہ بولتا ہے۔ نُطْقٌ سے مضارع۔ ٦٢/٢٣، ٢٩/٤٥، ٣/٥٣،

يَنْطِقُوْنَ: وہ کہتے ہیں، وہ بات کرتے ہیں۔ ٢٣/٢١، ٦٥/٢١، ٨٥/٢٧، ٣٥/٧٧،

يَنْطَلِقُ: (انف) وہ (زبان) چلتی ہے، وہ بولتی ہے۔ اِنْطِلَاقٌ سے مضارع۔ ١٣/٢٦،

يَنْظُرْ: (ن) اسے انتظار کرنا چاہئے، اسے دیکھنا چاہئے۔ نَظْرٌ سے امر غائب۔ ١٥/٢٢،

يَنْظُرَ: وہ انتظار کرتا ہے، وہ دیکھتا ہے۔ نَظْرٌ سے مضارع۔ ١٢٩/٧،

يَنْظُرِ: چاہئے کہ وہ دیکھے۔ نَظْرٌ سے امر غائب۔ ٢٤/٨٠، ٥/٨٦،

يَنْظُرُ: وہ دیکھتا ہے۔ ٧٧/٣، ٤٣/١٠، ١٥/٣٨، ٣٠/٧٨،

يَنْظُرُوْا: انہوں نے دیکھا۔ نَظَرٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۱۸۵/۷، ۱۰۹/۱۲، ۹/۳۰، ۴۴/۳۵، ۲۱/۴۰، ۸۲/۴۰، ۱۰/۴۷، ۶/۵۰،

يَنْظُرُوْنَ: وہ دیکھتے ہیں۔ ۲۱۰/۲، ۱۵۸/۶، ۵۳/۷، ۱۹۸/۷، ۶/۸، ۳۳/۱۶، ۱۹/۳۳، ۴۳/۳۵، ۴۹/۳۶، ۱۹/۳۷، ۶۸/۳۹، ۴۵/۴۲، ۶۶/۴۳، ۱۸/۴۷، ۲۰/۴۷، ۴۴/۵۱، ۲۳/۸۳، ۳۵/۸۳، ۱۷/۸۸،

يُنْظَرُوْنَ: ان کو مہلت دی جائے گی۔ نَظْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۶۲/۲، ۸۸/۳، ۸/۶، ۸۵/۱۶، ۴۰/۲۱، ۲۹/۳۲،

يَنْعِقُ: (ض) وہ چلاتا ہے، وہ چیختا ہے۔ نَعْقٌ و نَعِيْقٌ سے مضارع۔ ۱۷۱/۲،

يَنْعِهٖ: (ض، ف) اس کا پکنا، اس کا مراد کو پہنچنا، مصدر ہے۔ ۹۹/۶،

يُنْغِضُوْنَ: (اف) وہ ہلاتے ہیں، وہ مٹکاتے ہیں، وہ جھکاتے ہیں۔ اِنْغَاضٌ سے مضارع ۵۱/۱۷،

يُنْفَخُ: (ف) اس میں پھونک ماری جائے گی۔ نَفْخٌ سے مضارع مجہول۔ ۷۳/۶، ۱۰۲/۲۰، ۸۷/۲۷، ۱۸/۷۸،

يَنْفَدُ: (س) وہ ختم ہو جائے گا، وہ تمام ہو جائے گا۔ نَفَادٌ سے مضارع۔ ۹۶/۱۶،

يَنْفِرُوْا: (ض) وہ فرار ہوتے ہیں، وہ بھاگتے ہیں، وہ کوچ کرتے ہیں۔ نَفْرٌ سے مضارع ۱۲۲/۹،

يَنْفَضُّوْا: (انفعال) وہ منتشر ہو جائیں گے، وہ بھاگ جائیں گے۔ اِنْفِضَاضٌ سے مضارع۔ ۷/۶۳،

يَنْفَعُ: (ف) وہ نفع دیتا ہے، وہ فائدہ دیتا ہے۔ نَفْعٌ سے مضارع۔ ۱۶۴/۲، ۱۱۹/۵، ۱۵۸/۶، ۱۷/۱۳، ۸۸/۲۶، ۵۷/۳۰، ۲۹/۳۲، ۵۲/۴۰،

يَنْفَعُكَ: وہ تجھے نفع دیتا ہے، وہ تجھے فائدہ پہنچاتا ہے۔ ۱۰۶/۱۰،

يَنْفَعُكُمْ: وہ تم کو نفع دے گا، وہ تم کو فائدہ دے۔ ۱۶/۳۳، ۳۹/۴۳،

يَنْفَعُكُمْ: وہ تم کو نفع دے گا، وہ تم کو فائدہ دے گا۔ ۳۴/۱۱، ۶۶/۲۱،

يَنْفَعُنَا: وہ ہم کو نفع دے گا، وہ ہم کو فائدہ دے گا۔ ۲۱/۱۲، ۹/۲۸،

يَنْفَعُنَا: وہ ہم کو نفع دے گا، وہ ہم کو فائدہ دے گا۔ ۷۱/۶،

يَنْفَعُوْنَكُمْ: وہ تم کو فائدہ دیتے ہیں۔ ۷۳/۲۶

يَنْفَعُهٗ: وہ اس کو نفع (فائدہ) دے گا۔ ۱۲/۲۲،

يَنْفَعُهُمْ: وہ ان کو نفع دے گا، وہ ان کو فائدہ دے گا۔ ۱۰۲/۲، ۱۸/۱۰، ۵۵/۲۵، ۸۵/۴۰،

يُنْفِقْ: (اف) چاہئے کہ وہ خرچ کرے۔ اِنْفَاقٌ سے امر غائب۔ ۷/۶۵

يُنْفِقُ: وہ خرچ کرتا ہے۔ اِنْفَاقٌ سے مضارع۔ ۲۶۴/۲، ۶۴/۵، ۹۸/۹، ۹۹/۹، ۷۵/۱۶،

يُنْفِقُوْا: وہ خرچ کرتے ہیں۔ ۳۱/۱۴،

يُنْفِقُوْنَ: وہ خرچ کرتے ہیں۔ ۳/۲، ۲۱۵/۲، ۲۱۹/۲، ۲۶۱/۲، ۲۶۲/۲، ۲۶۵/۲، ۲۷۴/۲، ۱۱۷/۳، ۱۳۴/۳، ۳۸/۴، ۳/۸، ۳۶/۸، ۵۴/۹، ۹۱/۹، ۹۲/۹، ۱۲۱/۹، ۳۵/۲۲، ۵۴/۲۸، ۱۶/۳۲، ۳۸/۴۲،

يُنْفِقُوْنَهَا: وہ اس کو خرچ کرتے ہیں ۳۶/۸، ۳۴/۹،

يُنْفَوْا: (ض) وہ نکال دیئے جائیں گے، وہ کھوئے جائیں گے۔ نَفْيٌ سے مضارع مجہول ۳۳/۵،

يُنْقَذُوْنَ: (اف) ان چھڑایا جائے گا۔ ان کو بچایا جائے گا۔ اِنْقَاذٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۳/۳۶،

يُنْقِذُوْنِ: وہ چھڑائیں گے۔ وہ بچائیں گے۔ اِنْقَاذٌ سے مضارع۔ ۲۳/۳۶،

يُنْقَصُ: (ن) وہ کم کیا جاتا ہے۔ نَقْصٌ سے

مضارع مجہول۔ ۱۱/۳۵،

يَنْقُصُوْكُمْ: وہ تمہارے ساتھ کم کرتے ہیں۔ ۴/۹،

يَنْقَضَّ: (انف) وہ ٹوٹ جائے گا، وہ گر پڑے گا۔ اِنْقِضَاضٌ سے مضارع۔ ۷۷/۱۸،

يَنْقُضُوْنَ (ن) وہ (عہد) توڑتے ہیں۔ نَقْضٌ سے مضارع۔ ۲۷/۲، ۵۶/۸، ۲۰/۱۳، ۲۵/۱۳،

يَنْقَلِبُ: (انف) وہ پلٹے گا، وہ لوٹے گا۔ اِنْقِلَابٌ سے مضارع۔ ۱۴۴/۳، ۴/۶۷،

يَنْقَلِبُ: وہ پلٹے گا، وہ لوٹے گا۔ ۱۲/۴۸،

يَنْقَلِبُ: وہ پلٹے گا، وہ لوٹے گا۔ ۱۴۳/۲، ۹/۸۴،

يَنْقَلِبُوْا: وہ پلٹیں گے، وہ لوٹیں گے۔ ۱۲۷/۳،

يَنْقَلِبُوْنَ: وہ پلٹیں گے، وہ لوٹیں گے۔ ۲۲۷/۲۶،

يَنْكُثُ: (ن) وہ (عہد کو) توڑتا ہے، نَكْثٌ سے مضارع۔ ۱۰/۴۸،

يَنْكُثُوْنَ: وہ توڑتے ہیں۔ ۱۳۵/۷، ۵۰/۴۳،

يَنْكِحَ: وہ نکاح کرے۔ نَكْحٌ نِكَاحٌ سے مضارع۔ ۲۵/۴،

يَنْكِحُ: (ض) وہ نکاح کرتا ہے۔ ۳/۲۴،

يَنْكِحْنَ: وہ عورتیں نکاح کرتی ہیں۔ ۲۳۲/۲،

يَنْكِحَهَا: وہ اس سے نکاح کرتا ہے۔ ۵۰/۳۳،

يُنْكِرُ: (انف) وہ انکار کرتا ہے۔ اِنْكَارٌ سے مضارع۔ ۳۶/۱۳،

يُنْكِرُوْنَهَا: وہ اس کا انکار کرتے ہیں۔ ۸۳/۱۶،

يَنْهٰى: (ف) وہ منع کرتا ہے، وہ روکتا ہے۔ نَهْیٌ سے مضارع۔ ۹۰/۱۶، ۹/۹۶،

يَنْهٰكُمُ: وہ تم کو منع کرتا ہے، وہ تم کو روکتا ہے۔ ۸/۶۰، ۹/۶۰،

يَنْهٰهُمُ: وہ ان کو منع کرتا ہے، وہ ان کو روکتا ہے۔ ۱۵۷/۷،

يَنْهٰهُمُ: وہ ان کو منع کرتا ہے، وہ ان کو روکتا ہے۔ ۶۳/۵،

يَنْهَوْنَ: وہ منع کرتے ہیں، وہ روکتے ہیں ۱۰۴/۳، ۱۱۴/۳، ۲۱/۳، ۱۶۵/۷، ۶۷/۹، ۷۱/۹، ۱۱۶/۱۱،

يَنْـَٔوْنَ: (ف) وہ پھر جاتے ہیں، وہ دور رہتے ہیں۔ نَأْیٌ سے مضارع۔ ۲۶/۶،

يُنِيْبُ: (انف) وہ رجوع کرتا ہے، وہ توبہ کرتا ہے، وہ لوٹتا ہے۔ اِنَابَةٌ سے مضارع۔ ۱۳/۴۰، ۱۳/۴۲،

ی و

يُوَآدُّوْنَ: (مفا) وہ باہم دوستی کرتے ہیں، وہ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ وِدَادٌ و مُوَادَّةٌ سے مضارع۔ ۲۲/۵۸،

يُوَارِيْ: (مفا) وہ ڈھانکتا ہے، وہ چھپاتا ہے۔ مُوَارَاةٌ سے مضارع۔ ۳۱/۵، ۲۶/۷،

يُوَاطِـُٔوْا: (مفا) وہ پورا کرتے ہیں، وہ درست کرتے ہیں۔ مُوَاطَئَةٌ سے مضارع۔ ۳۷/۹،

يُوْبِقْهُنَّ: (انف) وہ ان کو تباہ کرتا ہے، وہ ان کو ہلاک کرتا ہے۔ اِيْبَاقٌ سے مضارع۔ ۳۴/۴۲،

يُوْثِقُ: (انف) وہ مضبوط باندھتا ہے، وہ جکڑتا ہے۔ اِيْثَاقٌ سے مضارع۔ ۲۶/۸۹،

يُوَجِّهْهُ: (تف) وہ اس کی طرف منہ کرتا ہے، وہ اس کو بھیجتا ہے۔ تَوْجِيْهٌ سے مضارع ۷۶/۱۶،

يُوْحَ: (انف) وحی بھیجی گئی، دل میں بات ڈال گئی، پیغام بھیجا گیا۔ اِيْحَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۹۳/۶،

يُوْحٰى: وحی بھیجی جاتی ہے، پیغام بھیجا جاتا ہے۔ اِيْحَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۰/۶، ۲۰۳/۷،

۵۰/۱۰، ۱۰۹/۱۰، ۱۲/۱۱، ۱۱۰/۱۸، ۱۳/۲۰، ۴۸/۲۰، ۱۰۸/۲۱، ۲/۳۳، ۶۰/۳۸، ۲/۴۱، ۹/۴۶، ۴/۵۳

یُوْحُوْنَ: وہ دل میں ڈالتے ہیں، وہ پیغام بھیجتے ہیں۔ اِیْحَاءٌ سے مضارع۔ ۱۲۱/۶

یُوْحِیْ: وہ وحی کرتا ہے، وہ دل میں بات ڈالتا ہے۔ ۵۱/۴۲، ۳/۴۲

یُوْحِيْ: وہ حکم دیتا ہے۔ ۱۲/۸

یُوْحِیْ: وہ (شیاطین، انسان، جن) وسوسہ ڈالتے ہیں۔ ۱۱۲/۶

یُوْحِیْ: وہ دل میں ڈالتا ہے، وہ پیغام پہنچاتا ہے۔ ۵۱/۴۲

یَوَدُّ: (س) وہ چاہتا ہے، وہ پسند کرتا ہے، وہ خواہش کرتا ہے۔ وُدٌّ و مَوَدَّةٌ سے مضارع۔ ۹۶/۲، ۱۰۵/۲، ۲۶۶/۲، ۴۲/۴، ۲/۱۵، ۱۱/۷۰

یَوَدُّوْا: وہ خواہش کریں گے، وہ پسند کریں گے اصل لفظ۔ یَوَدُّوْنَ تھا۔ اِنْ شرطیہ کی جزا ہونے کی بنا پر نون حذف ہوگیا۔ ۲۰/۳۳

یُوْرَثُ: (اف) اس کی میراث لی جاتی ہے، اس کا وارث بنایا جائے گا۔ اِیْرَاثٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۲/۴

یُوْرِثُهَا: وہ اس کا وارث کرتا ہے، وہ اس کا مالک بناتا ہے۔ ۱۲۸/۷

یُوْزَعُوْنَ: (ن) ان کو روکا جاتا ہے، ان کی ٹولیاں بنائی جاتی ہیں۔ وَزْعٌ سے مضارع مجہول ۱۷/۲۷، ۸۳/۲۷، ۱۹/۴۱

یُوْسُفَ: حضرت یوسف علیہ السلام کا اسم گرامی آپ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہویں صاحبزادے تھے۔ ۸۴/۶، ۷/۱۲، ۹/۱۲، ۱۰/۱۲، ۱۱/۱۲، ۱۷/۱۲، ۲۱/۱۲، ۵۱/۱۲، ۵۶/۱۲، ۵۸/۱۲، ۶۹/۱۲، ۷۶/۱۲، ۸۰/۱۲، ۸۴/۱۲، ۸۵/۱۲، ۸۷/۱۲، ۸۹/۱۲، ۹۴/۱۲، ۹۹/۱۲

یُوْسُفُ: حضرت یوسف علیہ السلام کا اسم گرامی ۴/۱۲، ۸/۱۲، ۲۹/۱۲، ۴۶/۱۲، ۷۷/۱۲، ۹۰/۱۲، ۳۴/۴۰

یُوَسْوِسُ: وہ وسوسہ ڈالتا ہے، وہ دل میں برا خیال ڈالتا ہے۔ وَسْوَسَةٌ سے مضارع رباعی مجرد ہے۔ ۵/۱۱۴

یُوْصٰی: (اف) اس کو وصیت کی جاتی ہے، اس کو تلقین کی جاتی ہے۔ اِیْصَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۲/۴

یُوْصَلَ: (ض) اس کو ملایا جائے گا، اس کو جوڑا جائے گا۔ وَصْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۷/۲، ۲۱/۱۳، ۲۵/۱۳

یُوْصِیْ: وہ وصیت کرتا ہے، وہ تلقین کرتا ہے، وہ نصیحت کرتا ہے۔ اِیْصَاءٌ سے مضارع ۱۱/۴

یُوْصِیْکُمُ: وہ تم کو وصیت کرتا ہے، وہ تم کو تلقین کرتا ہے۔ ۱۱/۴

یُوْصِیْنَ: وہ وصیت کریں گی، وہ تلقین کریں گی۔ ۱۲/۴

یُوْعَدُوْنَ: (ض) ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ وَعْدٌ سے مضارع مجہول۔ ۷۵/۱۹، ۹۳/۲۳، ۲۰۶/۲۶، ۸۳/۴۳، ۱۶/۴۶، ۳۵/۴۶، ۶۰/۵۱، ۴۲/۷۰، ۴۴/۷۰، ۲۴/۷۲

یُوْعَظُ: (ض) اس کو وعظ کیا جاتا ہے، اس کو نصیحت کی جاتی ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع ۲۳۲/۲، ۲/۶۵

یُوْعَظُوْنَ: ان کو وعظ کیا جاتا ہے، ان کو نصیحت کی جاتی ہے۔ ۶۶/۴

یُوْعُوْنَ: (اف) وہ دل میں رکھتے ہیں، وہ جمع کرتے ہیں۔ اِیْعَاءٌ سے مضارع۔ ۲۳/۸۴

یُوَفَّ: (تف) اس کو پورا پورا (بدلہ) دیا جائے گا۔ تَوْفِیَۃٌ سے مضارع مجہول، اصل لفظ یُوَفّٰی تھا۔ مَا شرطیہ کی جزا ہونے کی بنا پر آخر سے یا حذف ہو گئی۔ ۲۷۲/۲، ۶۰/۸

یُوَفّٰی: اس کو پورا پورا دیا جائے گا۔ ۱۰/۳۹

یُوْفِضُوْنَ: (اف) وہ دوڑ کر جاتے ہیں۔ اِیْفَاضٌ و اِفَاضَۃٌ سے مضارع۔ ۴۳/۷۰

یُوَفِّقِ: (تف) وہ توفیق دے گا، وہ موافقت پیدا کرے گا۔ تَوْفِیْقٌ سے مضارع ۳۵/۴

یُوْفُوْا: (اف) چاہیے کہ وہ پورا کریں۔ اِیْفَاءٌ سے امر غائب۔ ۲۹/۲۲

یُوْفُوْنَ: وہ وفا کرتے ہیں، وہ پورا کرتے ہیں۔ اِیْفَاءٌ سے مضارع۔ ۲۰/۱۳، ۷/۷۶

یُوَفِّیَنَّھُمْ: (تف) وہ ضرور ان کو پورا پورا دے گا۔ تَوْفِیَۃٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۱۱۱/۱۱

یُوَفِّیَھُمْ: وہ ان کو پورا پورا دیا جائے گا۔ ۳۰/۳۵، ۱۹/۴۶

یُوَفِّیْھِمْ: وہ ان کو پورا پورا دیا جائے گا۔ ۲۵/۲۴

یُوَفِّیْھِمْ: وہ ان کو پورا پورا دیا جائے گا۔ ۵۷/۳، ۱۷۳/۴

یُوْقَ: (ض) اس کو محفوظ رکھا جائے گا اس کو بچایا جائے گا۔ وِقَایَۃٌ سے مضارع مجہول، اصل لفظ یُوْقٰی تھا۔ مَنْ شرطیہ کی وجہ سے یا حذف ہو گئی۔ ۹/۵۹، ۱۶/۶۴

یُوْقَدُ: (اف) وہ روشن کیا جاتا ہے، وہ جلایا جاتا ہے۔ اِیْقَادٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۵/۲۴

یُوْقِدُوْنَ: وہ گرم کرتے ہیں، وہ دھونکتے ہیں، وہ سلگاتے ہیں۔ اِیْقَادٌ سے مضارع۔ ۱۷/۱۳

یُوْقِعَ: (اف) وہ واقع کرتا ہے، وہ ڈالتا ہے۔ اِیْقَاعٌ سے مضارع۔ ۹۱/۵

یُوْقِنُوْنَ: (اف) وہ یقین رکھتے ہیں، وہ جانتے ہیں۔ اِیْقَانٌ سے مضارع۔ ۴/۲، ۱۱۸/۲، ۵۰/۵، ۳/۲۷، ۸۲/۲۷، ۶۰/۳۰، ۴/۳۱، ۲۴/۳۲، ۴/۴۵، ۲۰/۴۵، ۳۶/۵۲

یُوْلِجُ: (اف) وہ پیدا کرتا ہے، وہ داخل کرتا ہے۔ اِیْلَاجٌ سے مضارع۔ ۶۱/۲۲، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۶/۵۷

یُوْلَدُ: (ض) وہ جنا گیا، وہ پیدا کیا گیا۔ وِلَادَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۳/۱۱۲

یُوَلُّنَّ: (تف) وہ ضرور شکست کھائیں گے، وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ تَوْلِیَۃٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۱۲/۵۹

یُوَلُّوْکُمُ: وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے، وہ پشت موڑیں گے، اصل لفظ یُوَلُّوْنَ تھا۔ اَنْ شرطیہ کی جزا ہونے کی بنا پر نون حذف ہو گیا۔ ۱۱۱/۳

یُوَلُّوْنَ: وہ پیٹھ پھیریں گے، وہ بھاگ جائیں گے۔ ۱۵/۳۳، ۴۵/۵۴

یُوَلِّھِمْ: وہ ان سے پیٹھ پھیرے گا۔ ۱۶/۸

یَوْمَ: دن، طلوع فجر سے غروب تک کا وقت جمع اَیَّامٌ، اسم ظرف ہے۔ ۸۵/۲، ۱۱۳/۲، ۱۷۴/۲، ۲۱۲/۲، ۲۴۹/۲، ۳۰/۳، ۷۷/۳، ۱۰۶/۳، ۱۵۵/۳، ۱۶۱/۳، ۱۶۶/۳، ۱۸۰/۳، ۱۸۵/۳، ۱۹۴/۳، ۱۰۹/۴، ۱۴۱/۴، ۱۵۹/۴، ۳/۵، ۵/۵، ۱۰۹/۵، ۲۲/۶، ۷۳/۶، ۹۳/۶، ۱۲۸/۶، ۱۴۱/۶، ۱۵۸/۶ ...... ۲۲۳ جگہ

یَوْمًا: دن۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲، ۲۵۹/۲، ۲۸۱/۲، ۱۹/۱۸، ۱۰۴/۲۰، ۴۷/۲۲، ۱۱۳/۲۳، ۳۷/۲۴، ۲۶/۲۵، ۳۳/۳۱، ۳۹/۳۰، ۱۷/۷۳، ۷/۷۶، ۱۰/۷۶، ۲۷/۷۶

یَوْمٌ: دن۔ ۴/۱، ۸/۲، ۶۲/۲، ۱۲۶/۲، ۱۷۷/۲، ۲۲۸/۲، ۲۳۲/۲، ۲۶۴/۲، ۵۵/۳، ۱۱۴/۳، ۳۸/۴، ۳۹/۴، ۵۹/۴، ۸۷/۴، ۱۳۶/۴، ۱۶۲/۴، ۱۴/۵، ۳۶/۵، ۴۳/۵، ۶۹/۵، ۱۲/۶، ۱۴/۷، ۱۶۷/۷

١٨/٩، ١٩/٩ ...... ٦٩ جگہ

یَوْمِ: دن۔ ٢٥٩/٢، ٩/٣، ٢٥/٣، ١٥/٦، ١٠٨/٩، ١٥/١٠، ٣/١١، ٢٦/١١، ٨٣/١١، ١٨/١٣، ٣٢/١٣، ١٩/١٨، ٣٧/١٩، ٥٥/٢٢، ١١٣/٢٣، ٣٨/٢٤، ١٣٥/٢٦، ١٥٥/٢٦، ١٥٦/٢٦، ١٨٩/٢٦، ٥/٣٢، ٣٠/٣٣، ١٣/٣٩، ١٥/٤٣، ٢١/٤٦، ٢٩/٥٥، ٥٠/٥٦، ٣/٧٠، ١٢/٧٧، ٥/٨٣، ١٣/٩٠،

یَوْمُ: دن۔ ١١٩/٥، ٥٩/٢٠، ٥٢/٣٠، ٣٠/٣٧، ٢١/٣٧، ٢٠/٥٠، ٣٤/٥٠، ٤٢/٥٠، ١٢/٥١، ٩/٦٣، ٤٣/٧٠، ٦/٧٥، ١٣/٧٧، ٣٥/٧٧، ٣٨/٧٧، ٣٩/٧٨، ١٧/٨٢، ١٨/٨٢، ٦/٨٣ ...... ١٧ جگہ

یَوْمُ الزِّیْنَۃِ: جشن کا دن، عید کا دن۔ ٥٩/٢٠،

یَوْمٌ: دن۔ ٢٥٤/٢، ٧٧/١١، ١٠٣/١١، ٣١/١٤، ٤٣/٣٠، ٣٧/٢٤، ٨/٥٤، ٩/٧٤،

یَوْمِکُمْ: تمہارا دن۔ ١٣٠/٦، ١٤/٣٢، ٥١/٣٩، ٣٤/٤٥،

یَوْمُکُمْ: تمہارا دن۔ ١٠٣/٢١،

یَوْمَهُمُ: ان کا دن یعنی قیامت۔ ٨٣/٤٣، ٤٥/٥٢، ٤٢/٧٠،

یَوْمِهِمُ: ان کا دن۔ ٥١/٧،

یَوْمِهِمُ: ان کا دن۔ ٦٠/٥١،

یَوْمَئِذٍ: اس روز، اس دن۔ یَوْمَ اور اِذْ سے مرکب ہے۔ ١٦٧/٣، ٤٢/٤، ١٦/٦، ٨/٧، ١٢/٨، ٣٩/١٤، ٨٧/١٦، ٩٩/١٨، ١٠٠/١٨، ١٠٢/٢٠، ١٠٨/٢٠، ١٠٩/٢٠، ٥٦/٢٢، ١٠١/٢٣، ٢٥/٢٤، ٢٢/٢٥، ٢٤/٢٥، ٢٦/٢٥، ٨٩/٢٧، ٦٦/٢٨، ٤/٣٠، ١٣/٣٠، ٤٣/٣٠، ٥٧/٣٠، ٤٣/٣٧ ...... ٦٨ جگہ

یَوْمِئِذٍ: اس روز، اس دن۔ ٦٦/١١، ١١/٧٠،

یَوْمَیْنِ: دو دن۔ یَوْمْ کا تثنیہ۔ ٢٠٣/٢، ٩/٤١، ١٢/٤١،

یُوْنُسَ: حضرت یونس علیہ السلام کا اسم گرامی جو انبیائے بنی اسرائیل میں سے جلیل القدر پیغمبر ہیں آپ عراق کے مشہور شہر نینوا کے باشندوں کی طرف مبعوث ہوئے تھے۔

١٦٣/٤، ٨٦/٦، ٩٨/١٠، ١٣٩/٣٧،

ی ہ

یُهَاجِرْ: (مفا) وہ ہجرت کرے گا، وہ ترک وطن کرے گا۔ مُهَاجَرَۃٌ سے مضارع۔ ١٠٠/٤،

یُهَاجِرُوْا: وہ ہجرت کرتے ہیں، وہ ترک وطن کرتے ہیں۔ ٨٩/٤، ٧٢/٨،

یَهَبُ: (ف) وہ عطا کرتا ہے، وہ دیتا ہے۔ وَهْبٌ اور هِبَۃٌ سے مضارع۔ ٤٩/٤٢،

یَهْبِطُ: (ض، ن) وہ لڑھکتا ہے، وہ گر پڑتا ہے هَبْطٌ وهُبُوْطٌ سے مضارع۔ ٧٤/٢

یَهْتَدُوْا: (افت) وہ ہدایت پاتے ہیں، وہ راہ پاتے ہیں۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع۔ ٥٧/١٨، ١١/٢٦،

یَهْتَدُوْنَ: وہ ہدایت پاتے ہیں۔ ٧٠/٢، ٩٨/٤، ١٠٣/٥، ١٦/٢١، ٣١/٢١، ٢٩/٢٣، ٢٣/٢٧، ٣١/٢٧، ١٣/٢٨، ٣/٣٢،

یَهْتَدِی: وہ ہدایت پاتا ہے۔ ١٠٨/١٠، ١٥/١٧، ٩٢/٢٧،

یَهْجَعُوْنَ: (ف) وہ سوتے ہیں۔ هُجُوْعٌ سے مضارع۔ ١٧/٥١،

یَهْدِ: (ض) وہ ہدایت دیتا ہے، وہ راہ بتاتا ہے۔ هُدًی وهِدَایَۃٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یَهْدِیْ تھا۔ شرطیہ جزا ہونے کی بنا پر 'یا' حذف ہوگئی۔ ١٠٠/٧، ١٧٨/٧، ٩٧/١٧، ١٧/١٨، ١٢٨/٢٠، ٢٦/٣٢، ٣٧/٣٩، ١١/٦٤،

یُهْدٰی: اس کو ہدایت کی جائے گی۔ هِدَایَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ٣٥/١٠

یَهْدِیَنِیْ: وہ مجھے ہدایت دیتا ہے۔ ٩٩/٣٧

یَهْدُوْنَ: وہ ہدایت کرتے ہیں۔ ١٥٩/٧، ١٨١/٧، ٧٣/٢١، ٢٤/٣٢،

یَهْدُوْنَنَا: وہ ہم کو ہدایت کرتے ہیں۔ ٦/٦٤،

یَهْدِیْ: وہ ہدایت کرتا ہے، وہ توفیق دیتا ہے۔
۲۶/۲، ۱۴۲/۲، ۲۱۳/۲، ۲۵۸/۲، ۲۶۴/۲، ۲۷۲/۲، ۸۶/۳،
۱۶/۵، ۵۱/۵، ۶۷/۵، ۱۰۸/۵، ۸۸/۶، ۱۴۴/۶، ۱۹/۹، ۲۴/۹،
۳۷/۹، ۸۰/۹، ۱۰۹/۹، ۲۵/۱۰، ۳۵/۱۰، ۵۲/۱۲، ۲۷/۱۳، ۴/۱۴، ۳۷/۱۶،
۹۳/۱۶......۱۵۱ جگہ

یَهِدِّیْ: (افت) وہ ہدایت پاتا ہے، وہ ٹھیک راستہ پاتا ہے۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یَهْتَدِیْ تھا تا کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا اور ھا کو بوجہ اجتماع ساکنین زیر دے دیا۔ ۳۵/۱۰،

یَهْدِیَكَ: وہ تجھ کو ہدایت کرتا ہے۔ ۲/۴۸،

یَهْدِیَكُمْ: وہ تم کو ہدایت کرتا ہے۔ ۶۳/۲۷، ۲۰/۴۸،

یَهْدِیَنِ: وہ مجھے ہدایت کرے گا۔ ۲۴/۱۸،

یَهْدِیْنِ: وہ مجھے ہدایت کرے گا۔ ۲۲/۲۸، ۷۸/۲۶، ۹۹/۳۷، ۲۷/۴۳،

یَهْدِیَنِیْ: وہ مجھے ہدایت کرے گا۔ ۲۲/۲۸،

یَهْدِیْهِ: وہ اس کو ہدایت کرے گا، وہ اس کو راستہ بتائے گا۔ ۴/۲۲، ۲۳/۴۵،

یَهْدِیَهٗ: وہ اس کو ہدایت کرے گا۔ ۱۲۵/۶،

یَهْدِیْهِمْ: وہ ان کو ہدایت کرتا ہے۔ ۱۷۵/۴، ۱۶/۵، ۱۴۸/۷، ۹/۱۰، ۵/۴۷،

یَهْدِیْهِمْ: وہ ان کو ہدایت کرتا ہے۔ ۳۷/۱۶،

یَهْدِیَهُمْ: وہ ان کو ہدایت دیتا ہے۔ ۱۳۷/۴، ۱۶۸/۴،

یُهْرَعُوْنَ: (اف) وہ بے تحاشا دوڑائے جاتے ہیں، اِهْرَاعٌ سے مضارع مجہول۔ ۷۸/۱۱، ۷۰/۳۷

یُهْزَمُ: (ض) وہ شکست دیئے جائیں گے، ان کو ہرایا جائے گا۔ هَزِیْمَةٌ سے مضارع ۴۵/۵۴

یَهْلِكُ: (ض) وہ ہلاک ہوتا ہے، وہ تباہ ہوتا ہے۔ هَلَاكٌ سے مضارع۔ ۴۲/۸،

یُهْلِكُ: (اف) وہ ہلاک کرتا ہے، وہ تباہ کرتا ہے۔ اِهْلَاكٌ سے مضارع۔ ۲۰۵/۲، ۱۷/۵، ۱۲۹/۷، ۱۱۷/۱۱،

یُهْلَكُ: وہ ہلاک کیا جاتا ہے، وہ تباہ کیا جاتا ہے۔ اِهْلَاكٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۷/۶، ۳۵/۴۶

یُهْلِكُنَا: وہ ہم کو ہلاک کرتا ہے۔ ۲۴/۴۵،

یُهْلِكُوْنَ: وہ ہلاک کرتے ہیں۔ ۲۶/۶، ۴۲/۹،

یُهِنِ: (اف) وہ اہانت کرتا ہے، وہ ذلیل کرتا ہے۔ اِهَانَةٌ سے مضارع، اصل لفظ یُهِیْنُ تھا۔ مَنْ شرطیہ کی وجہ سے یا حذف ہو کر یُهِنِ رہ گیا۔ ۱۸/۲۲،

یَهُوْدَ: یہودیوں کی جماعت، ایک گروہ جو خود کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف منسوب کرتا ہے، اسم جمع ہے۔ ۵۱/۵، ۸۲/۵،

یَهُوْدُ: یہودیوں کی جماعت۔ ۱۱۳/۲، ۱۲۰/۲، ۱۸/۵، ۶۴/۵، ۳۰/۹،

یَهُوْدِیًّا: یہودی مذہب رکھنے والا، یہاں 'یا' نسبت کے لئے ہے، اسم مفرد ہے۔ ۶۷/۳،

یَهِیْجُ: (ن) وہ خشک ہوتا ہے وہ پک جاتا ہے، وہ تیار ہوتا ہے۔ هَیْجٌ وهَیَجَانٌ سے مضارع۔ ۲۱/۳۹، ۲۰/۵۷،

یَهِیْمُوْنَ: (ض) وہ سرگرداں پھرتے ہیں، وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ هَیْمٌ سے مضارع۔ ۲۲۵/۲۶،

یُهَیِّئْ: (تف) وہ مہیا کرے گا، وہ فراہم کرے گا۔ تَهْیِئَةٌ سے مضارع۔ ۱۶/۱۸،

ی ء

یُؤَاخِذُ: (مفا) وہ مواخذہ کرتا ہے، وہ پکڑتا ہے۔

مُؤاخذۃٌ سے مضارع۔ ۶۱/۱۶، ۴۵/۳۵،

يُؤَاخِذُكُمْ: وہ تم سے مؤاخذہ کرتا ہے، وہ تم کو پکڑتا ہے۔ ۲۲۵/۲، ۸۹/۵،

يُؤَاخِذُكُمْ: وہ تم سے مؤاخذہ کرتا ہے، وہ تم کو پکڑتا ہے۔ ۲۲۵/۲، ۸۹/۵،

يُؤَاخِذُهُمْ: وہ ان سے مؤاخذہ کرتا ہے، وہ ان کو پکڑتا ہے۔ ۵۸/۱۸،

يَأْبَ: (ن) وہ انکار کرتا ہے، وہ باز رہتا ہے۔ اِبَاءٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،

يَأْبَى: وہ انکار کرتا ہے، وہ باز رہتا ہے۔ ۳۲/۹،

يَأْتِ: (ض) وہ آئے گا، وہ لائے گا۔ اِتْيَانٌ سے مضارع، اصل لفظ يَأْتِىْ تھا، مجزوم یا مشروط ہونے کی بنا پر یا حذف ہوگئی۔ ۱۴۸/۲، ۱۶۱/۳، ۱۳۳/۴، ۱۰۵/۱۱، ۹۳/۱۲، ۱۹/۱۴، ۷۴/۱۹، ۷۴/۲۰، ۶۸/۲۳، ۱۶/۳۱، ۲۰/۳۳، ۳۰/۳۳، ۱۶/۳۵، ۳۸/۵۲،

يَأْتِيْ: وہ لائے گا۔ ۲۵۸/۲، ۱۵۸/۶، ۵۳/۷، ۲۸/۱۲، ۳۹/۱۲، ۴۰/۴۱، ۶/۶۱،

يَأْتِيَ: وہ لائے گا۔ ۱۰۹/۲، ۲۵۴/۲، ۵۲/۵، ۱۵۸/۶، ۲۴/۹، ۱۱/۱۳، ۴۸/۱۳، ۳۱/۱۴، ۳۳/۱۶، ۴۳/۳۰، ۴۷/۳۰، ۴۷/۴۲، ۱۰/۴۴،

يَأْتِي: وہ لائے گا۔ ۵۴/۵،

يُؤْتَ: (اف) اس کو دیا جائے گا۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۴۷/۲، ۲۶۹/۲،

يُؤْتِ: وہ دیتا ہے، وہ ادا کرتا ہے۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع۔ ۴۰/۴، ۱۴۶/۴، ۲۰/۵، ۳/۱۱،

يُؤْتِي: وہ دیتا ہے۔ ۲۶۹/۲،

يُؤْتَى: اس کو دیا جائے گا۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۷۳/۳، ۵۲/۷۴،

يَأْتِيكَ: (ض) وہ تیرے پاس آتا ہے۔ اِيْتَانٌ سے مضارع۔ ۳۳/۱۶،

يَأْتِيَكُمْ: وہ تمہارے پاس آتا ہے۔ ۱۳۰/۶، ۹/۱۴، ۱۹/۱۸، ۱۷/۳۹، ۵/۶۴، ۸/۶۷، ۲۱۴/۲،

يُؤْتِكُمْ: وہ تم کو دے گا۔ ۷۰/۸، ۳۶/۴۷، ۲۸/۵۷،

يُؤْتِكُمْ: وہ تم کو دے گا۔ ۱۶/۴۸،

يَأْتَلِ: (افت) وہ قسم کھاتے ہیں، وہ حلف اٹھاتے ہیں۔ اِئْتِلَاءٌ سے مضارع۔ ۲۲/۲۴،

يَأْتَمِرُوْنَ: (افت) وہ باہم مشورہ کرتے ہیں، وہ باہم رائے زنی کرتے ہیں۔ اِئْتِمَارٌ سے مضارع۔ ۲۰/۲۸،

يَأْتِنَا: وہ ہمارے پاس لاتے ہیں۔ ۵/۲۱،

يَأْتُوْا: وہ آئیں گے، وہ لائیں گے۔ ۱۰۸/۵، ۸۸/۱۷، ۴/۲۴، ۱۳/۲۴، ۴۹/۲۴، ۳۴/۵۲، ۴۱/۶۸،

يُؤْتُوْا: وہ دیتے ہیں، وہ ادا کرتے ہیں۔ ۲۲/۲۴،

يُؤْتُوا: وہ دیتے ہیں، وہ ادا کرتے ہیں۔ ۵/۹۸،

يَأْتُوْكَ: وہ تیرے پاس آئیں گے، وہ تیرے پاس لائیں گے۔ ۴۱/۵، ۱۱۲/۷، ۲۷/۲۲، ۳۷/۲۶،

يَأْتُوْكُمْ: وہ تمہارے پاس آتے ہیں، وہ تمہارے پاس لاتے ہیں۔ ۸۵/۲، ۱۲۵/۳،

يَأْتُوْنَ: وہ آتے ہیں، وہ لاتے ہیں۔ ۵۴/۹، ۸۸/۱۷، ۱۵/۱۸، ۱۸/۳۳،

يُؤْتَوْنَ: ان کو دیا جائے گا۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۴/۲۸،

يُؤْتُوْنَ: وہ دیتے ہیں، وہ ادا کرتے ہیں۔ ۳۷/۴، ۵۵/۵، ۱۵۶/۷، ۷۱/۹، ۶۰/۲۳، ۴/۲۷، ۴/۳۱، ۷/۴۱،

يَأْتُوْنَكَ: وہ تیرے پاس لاتے ہیں۔ ۳۳/۲۵،

يَأْتُوْنَا: وہ ہمارے پاس آئیں گے۔ ۳۸/۱۹،

يَأْتُوْنِيْ: وہ میرے پاس آئیں گے۔ ۳۸/۲۷،

یَاْتِہٖ: وہ اس کے پاس آئے گا۔ ۵۷/۲۰،

یَاْتِہِمْ: وہ ان کے پاس آئے گا۔ ۱۶۹/۷، ۹۷/۹، ۳۹/۱۰،

یَاْتِیْ: وہ آئے گا، وہ لائے گا۔ ۲۵۸/۲، ۱۵۸/۶، ۳۳/۷، ۴۸/۱۲، ۴۹/۱۲، ۳۰/۳۱، ۶/۹۱،

یَاْتِیَ: وہ آئے گا، وہ لائے گا۔ ۱۰۹/۲، ۲۵۴/۲، ۵۲/۵، ۱۴۸/۶، ۲۲/۹، ۱۱/۱۳، ۳۸/۱۳، ۱۷/۱۴، ۳۲/۱۹، ۳۳/۳۰، ۴۷/۳۰، ۴۷/۴۲، ۱۰/۶۳،

یُؤْتِیْ: وہ دیتا ہے۔ ۲۴۷/۲، ۱۸/۹۲،

یَاْتِیٰنِہَا: وہ دونوں اس (بے حیائی) کو آئیں وہ دونوں اس (بے حیائی کے) کام کو کریں گے۔ ۱۶/۴،

یَاْتِیَکَ: وہ (موت) تجھے آئے۔ ۹۹/۱۵،

یَاْتِیَکُمْ: وہ تمہارے پاس آئے گا۔ ۳۶/۹، ۳۳/۱۱، ۷۱/۲۸، ۷۲/۲۸، ۳۰/۶۷،

یَاْتِیْکُمْ: وہ تمہارے پاس آئے گا۔ ۲۴۸/۲، ۵۴/۳۹، ۵۵/۳۹،

یَاْتِیَکُمَا: وہ تم دونوں کے پاس آئے گا۔ ۳۷/۱۲

یَاْتِیَکُمَا: وہ تم دونوں کے پاس آئے گا۔ ۳۷/۱۲

یَاْتِیْنَ: وہ (عورتیں) آتی ہیں۔ ۱۵/۴، ۱۹/۴، ۲۷/۲۲، ۱۲/۶۰، ۱/۶۵

یُؤْتِیَنِ: وہ مجھے دے گا۔ ۴۰/۱۸،

یَاْتِیْنَا: وہ ہمارے پاس آئے گا۔ ۸۰/۱۹، ۱۳۳/۲۰،

یَاْتِیَنَا: وہ ہمارے پاس لائے گا۔ ۱۸۳/۳،

یُؤْتِیَنَا: وہ ہمیں دے گا۔ ۵۹/۹،

یَاْتِیَنَّکَ: وہ تیرے پاس آئیں گی۔ ۲۶۰/۲،

یَاْتِیَنَّکُمْ: وہ تمہارے پاس ضرور آئے گا۔ اِتْیَانٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۳۸/۲، ۳۵/۷، ۱۲۳/۲۰

یَاْتِیَنَّہُمْ: وہ ان کے پاس ضرور آئے گا۔ ۵۳/۲۹،

یَاْتِیَنِّیْ: وہ میرے پاس لائے گا۔ ۲۱/۲۷،

یَاْتِیْنِیْ: وہ میرے پاس لے آئے گا۔ ۸۳/۱۲،

یَاْتِیَنِّیْ: وہ میرے پاس ضرور لائے گا۔ اِتْیَانٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۲۱/۲۷،

یَاْتِیْہِ: وہ اس کے پاس آئے گا۔ ۳۹/۱۱، ۹۳/۱۱، ۱۷/۱۴، ۴۰/۳۹، ۴۲/۴۱،

یُؤْتِیْہِ: وہ اس کو دے گا۔ ۵۴/۳، ۵۴/۵، ۱۰/۴۸، ۲۱/۵۷، ۲۹/۵۷، ۴/۶۲،

یُؤْتِیَہٗ: وہ اس کو دے گا۔ ۷۹/۳،

یَاْتِیْہَا: وہ اس کے پاس آئے گا۔ ۱۱۲/۱۶،

یَاْتِیْہِمْ: وہ ان کے پاس آئے گی۔ ۷۰/۹، ۸/۱۱، ۱۱/۱۵، ۲/۲۱، ۵/۲۶، ۶/۲۶، ۳۰/۳۶، ۴۷/۴۳،

یَاْتِیَہُمْ: وہ ان کے پاس آئے گا۔ ۴۴/۱۴،

یَاْتِیَہُمْ: وہ ان کے پاس آئے گا۔ ۹۷/۷، ۹۸/۷، ۵۵/۲۲، ۲۰۲/۲۶، ۱/۷۱،

یَاْتِیَہُمْ: وہ ان کے پاس آئے گا۔ ۲۱۰/۲، ۳۵/۱۹، ۵۵/۱۸،

یُؤْتِیْہِمْ: وہ ان کو دے گا۔ ۱۵۲/۴،

یُؤْتِیَہُمْ: وہ ان کو دے گا۔ ۳۱/۱۱،

یُؤْثَرُ: (ف) وہ ترجیح دیا جاتا ہے، وہ نقل کیا جاتا ہے۔ اِیْثَارٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۴/۷۴،

یُؤْثِرُوْنَ: وہ ایثار کرتے ہیں، وہ ترجیح دیتے ہیں۔ ۹/۵۹،

یَاْجُوْجَ: یاجوج، ذوالقرنین کے زمانے کی ایک وحشی غارت گر قوم۔ ۹۴/۱۸،

یَاْجُوْجُ: یاجوج۔ ۹۶/۲۱،

یَاْخُذَ: (ن) وہ پکڑے گا، وہ لے گا، وہ اختیار کرے گا۔ اَخْذٌ سے مضارع۔ ۷۶/۱۲،

یَاْخُذُ: وہ پکڑے گا، وہ لے گا۔ ۱۰۴/۹، ۷۹/۱۸،

یُؤْخَذُ: وہ پکڑا جائے گا، وہ لیا جائے گا۔ اَخْذٌ

سے مضارع مجہول - ۳۰/۲، ۱۶۹/۷،

یُؤخَذُ: وہ پکڑا جائے گا، وہ لیا جائے گا - ۴۸/۲، ۴۱/۵۵، ۱۵/۵۷،

یَاْخُذَکُمْ: وہ تم کو پکڑے گا، وہ تم کو لے گا - ۱۴/۱۱، ۱۵۶/۲۶، ۷۳/۷،

یَاْخُذُوْا: وہ پکڑیں گے، وہ لیں گے - ۱۴۵/۷،

یَاْخُذُوْا: چاہئے کہ وہ لیں، چاہئے کہ وہ اختیار کریں - اَخْذٌ سے امر غائب - ۱۰۲/۴،

یَاْخُذُوْنَ: وہ لیتے ہیں - ۱۶۹/۷،

یَاْخُذُوْنَهَا: وہ اس کو لیتے ہیں - ۱۹/۴۸،

یَاْخُذُوْهُ: وہ اس کو لیں گے - ۱۲۹/۷، ۵/۴۰،

یَاْخُذْهُ: وہ اس کو لے گا - ۳۹/۲۰،

یُؤَخَّرُ: (تف) اس کو ڈھیل دی جائے گی، اس کو مہلت دی جائے گی - تاخِیْرٌ سے مضارع مجہول - ۳/۷۱،

یُؤَخِّرَ: وہ تاخیر کرتا ہے - وہ ڈھیل دیتا ہے - تاخِیْرٌ سے مضارع - ۱۱/۶۳،

یُؤَخِّرْکُمْ: وہ تم کو ڈھیل دے گا - ۴/۷۱،

یُؤَخِّرَکُمْ: وہ تم کو ڈھیل دے گا، وہ تم کو مہلت دے گا - ۱۰/۱۴،

یُؤَخِّرُهُمْ: وہ ان کو مہلت دے گا، وہ ان کو ڈھیل دے گا - ۴۲/۱۴، ۶۱/۱۶، ۴۵/۳۵،

یُؤَدِّ: (تف) چاہئے کہ وہ ادا کرے، چاہئے کہ وہ حق پہنچاوے - تَاْدِیَةٌ سے امر غائب، اصل لفظ یُؤَدِّیْ تھا، جزا ہونے کی بنا پر آخر سے یا حذف ہو گئی - ۲۸۳/۲،

یُؤَدِّهِ: وہ ادا کرے گا - تَاْدِیَةٌ سے مضارع - ۷۵/۳،

یَاْذَنُ: (س) وہ اجازت دیتا ہے، وہ حکم کرتا ہے، وہ خبر کرتا ہے - اِذْنٌ سے مضارع - ۲۱/۴۲،

یَاْذَنَ: وہ اجازت دیتا ہے، وہ خبر کرتا ہے - ۸۰/۱۲، ۳۶/۵۳،

یُؤْذَنَ: اس کو اجازت دی جائے گی، اِذْنٌ سے مضارع مجہول - ۹۰/۹، ۲۸/۲۴، ۵۳/۳۳،

یُؤْذَنُ: اس کو اجازت دی جائے گی - ۸۴/۱۶، ۳۶/۷۷،

یُؤْذُوْنَ: (اف) وہ ایذا دیتے ہیں، وہ تکلیف دیتے ہیں - اِیْذَاءٌ سے مضارع - ۶۱/۹، ۵۷/۳۳، ۵۸/۳۳،

یُؤْذِیْ: وہ ایذا دیتا ہے، وہ تکلیف دیتا ہے - ۵۳/۳۳،

یُؤْذَیْنَ: ان عورتوں کو ایذا دی جائے گی، وہ ستائی جائیں گی - اِیْذَاءٌ سے مضارع مجہول - ۵۹/۳۳،

یَئِسَ: وہ مایوس (ناامید) ہوا - یَاْسٌ سے ماضی - ۳/۵، ۱۳/۶۰،

یَئِسْنَ: وہ مایوس ہو گئیں، وہ ناامید ہو گئیں - ۴/۶۵،

یَئِسُوْا: وہ مایوس (ناامید) ہو گئے - ۲۳/۲۹، ۱۳/۶۰،

یُؤْفَكُ: (ض س) اس کو لوٹایا جاتا ہے، اس کو پھیرا جاتا ہے - اَفْكٌ اور اُفُوْكٌ سے مضارع مجہول - ۶۳/۴۰، ۹/۵۱،

یَاْفِکُوْنَ: وہ لوٹتے ہیں، وہ تہمت لگاتے ہیں - اَفْكٌ اور اُفُوْكٌ سے مضارع ۱۱۷/۷، ۴۵/۲۶،

یُؤْفَکُوْنَ: وہ لوٹائے جاتے ہیں، وہ پھیرے جاتے ہیں، وہ بھٹکے جاتے ہیں - ۷۵/۵، ۳۰/۹، ۶۱/۲۹، ۵۵/۳۰، ۸۷/۴۳، ۴/۶۳

یَاْکُلُ: (ن) وہ کھاتا ہے - اَکْلٌ سے مضارع - ۲/۴،

یَاْکُلَ: وہ کھاتا ہے - ۱۲/۴۹،

یَاْکُلُ: وہ کھاتا ہے - ۲۴/۱۰، ۲۳/۲۳، ۷/۲۵، ۸/۲۵،

یَاْکُلٰنِ: وہ دونوں (حضرت عیسٰی و حضرت مریم علیہما السلام کھاتے ہیں - ۷۵/۵

يَأْكُلْنَ: وہ کھائیں گی۔ ٤٨/١٢،

يَأْكُلُوْا: وہ کھائیں گے۔ ٣/١٥، ٣٥/٣٦

يَأْكُلُوْنَ: وہ کھائیں گے۔ ١٧٤/٢، ٢٧٥/٢، ١٠/٤، ٣٤/٩، ٨/٢١، ٢٠/٢٥، ٣٣/٣٦، ٧٢/٣٦، ١٢/٤٧،

يَأْكُلَهُ: وہ اس کو کھائے گا۔ ١٣/١٢،

يَأْكُلُهُ: وہ اس کو کھائے گا۔ ٣٧/٦٩

يَأْكُلُهُنَّ: وہ (سات دبلی گائیں ان (سات فربہ گایوں) کو کھاتی ہیں۔ ٤٣/١٢، ٤٦/١٢،

يُؤَلِّفُ: (تف) وہ تالیف کرتا ہے، وہ اکٹھا کرتا ہے۔ تَالِيْفٌ سے مضارع۔ ٤٣/٢٤،

يَأْلَمُوْنَ: (س) وہ رنج پاتے ہیں، وہ تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اَلَمٌ سے مضارع۔ ١٠٤/٤،

يُؤْلُوْنَ: (اف) وہ ایلا کرتے ہیں۔ یعنی اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھاتے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں غیر معینہ مدت یا کم از کم چار ماہ تک بیوی کے پاس نہ جانے کی قسم کو ایلا کہتے ہیں۔ ایلا کرنے والا اگر چار ماہ سے قبل قسم توڑ دے تو بیوی اس کے لئے حلال ہے اور قسم کا کفارہ واجب ہوگا، چار ماہ گزرنے کے بعد احناف کے نزدیک طلاق بائن واقع ہوجائے گی اور رجوع درست نہ ہوگا۔ ٢٢٦/٢،

يَأْلُوْنَكُمْ: (ن) وہ تمہارے لئے کمی کریں گے، وہ تمہارے لئے کوتاہی کریں گے۔ اَلْوٌ و اُلِيٌّ واُلُوٌّ سے مضارع۔ ١١٨/٣،

يَأْمُرُ: (ن،س،ک) وہ حکم دیتا ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع ٢٨/٧، ٧٦/١٦، ٩٠/١٦، ٥٥/١٩، ٢١/٢٤،

يَأْمُرُكُمْ: وہ تم کو حکم دیتا ہے۔ ٨٠/٣،

يَأْمُرُكُمْ: وہ تم کو حکم دیتا ہے۔ ٦٧/٢، ٩٣/٢، ١٦٩/٢، ٢٦٨/٢، ٨٠/٣، ٥٨/٤،

يَأْمُرُهُمْ: وہ ان کو حکم دیتا ہے۔ ١٥٧/٧،

يَأْمُرُوْنَ: وہ حکم دیتے ہیں۔ ٢١/٣، ١٠٤/٣، ١١٤/٣، ٣٧/٤، ٦٧/٩، ٧١/٩، ٢٤/٥٧

يُؤْمَرُوْنَ: ان کو حکم دیا جاتا ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع مجہول۔ ٥٠/١٦، ٦/٦٦،

يَأْمَنُ: (س) وہ امن میں ہوتا ہے، وہ بےخوف ہوتا ہے۔ اَمْنٌ سے مضارع۔ ٩٩/٧،

يُؤْمِنُ: (اف) وہ ایمان لاتا ہے۔ اِيْمَانٌ سے مضارع۔ لغت میں کسی کی بات کو کسی کے اعتماد پر یقین کے ساتھ مان لینے کا نام ایمان ہے۔ شریعت کی اصطلاح میں رسول کی خبر کو مشاہدے کے بغیر محض رسول کے اعتماد اور بھروسے پر یقینی طور سے مان لینے اور زبان سے اس کا اقرار کرنے کا نام ایمان ہے۔ (معارف القرآن۔ ١/١٠٩)

٢٥٦/٢، ٢٩/١٨، ١٢٧/٢٠، ١٣/٤٨، ٩/٦٤، ١١/٦٤، ١١/٦٥، ١٣/٧٢،

يُؤْمِنَ: وہ ایمان لاتا ہے۔ ٣٦/١١

يُؤْمِنَ: وہ ایمان لاتا ہے۔ ٢٣٢/٢، ٢٦٤/٢، ١٩٩/٣، ١٥٨/٧، ٦١/٩، ٩٩/٩، ٣٠/١٠، ١٠٦/١٢، ١٦/٢٠، ٨١/٢٧، ٢٧/٢٩، ٥٣/٣٠، ١٥/٣٢، ٢١/٣٤، ٢٧/٤٠، ٢/٦٥، ٣٣/٦٩

يُؤْمِنَّ: وہ عورتیں ایمان لاتی ہیں۔ ٢٢١/٢، ٢٢٨/٢،

يُؤْمِنَنَّ: وہ ضرور ایمان لائے گا۔ اِيْمَانٌ سے مضارع، بانون تاکید۔ ١٥٩/٤،

يُؤْمِنُنَّ: وہ ضرور ایمان لے آئیں گے۔ ١٠٩/٦،

يَأْمَنُوْا: وہ امن میں ہوتے ہیں، وہ بےخوف ہوتے ہیں۔ اَمْنٌ سے مضارع۔ ٩١/٤،

يُؤْمِنُوْا: وہ ایمان لاتے ہیں۔ ۹۵/۲، ۱۸۶/۲، ۲۲۱/۲
۲۵/۶، ۱۱۰/۶، ۱۱۱/۶، ۸۴/۷، ۱۰۱/۷، ۱۳۶/۷، ۱۳/۱۰، ۳۳/۱۰
۸۸/۱۰، ۹۳/۱۷، ۶/۱۸، ۵۵/۱۸، ۵۳/۲۲، ۱۹/۳۳، ۸/۸۵

يَأْمَنُوْكُمْ: وہ تم سے امن میں رہتے ہیں، وہ تم سے بے خطر ہوتے ہیں۔ ۹۱/۴

يُؤْمِنُوْنَ: وہ ایمان رکھتے ہیں۔ ۳/۲، ۴/۲، ۶/۲، ۸۸/۲
۱۰۰/۲، ۱۲۱/۲، ۱۱۳/۳، ۳۸/۴، ۳۶/۴، ۵۱/۴، ۶۵/۴، ۱۵۵/۴
۱۶۲/۴، ۸۱/۵، ۱۲/۶، ۲۰/۶، ۵۴/۶، ۹۲/۶، ۹۹/۶، ۱۰۹/۶
۱۱۳/۶، ۱۲۵/۶، ۱۵۰/۶، ۱۵۴/۶، ۲۷/۷، ۵۲/۷، ۱۵۶/۷
۱۸۵/۷ ...... ۸۷ جگہ

يَأْنِ: (ض) وہ آیا۔ أَنْيٌ، إِنْيٌ اور إِنِيٌ سے مضارع۔ ۱۶/۵۷

يَئُوْدُهٗ: (ن) وہ اس کو گراں گزرتا ہے، وہ اس کو تھکاتا ہے۔ أَوْدٌ اور أَئُوْدٌ سے مضارع۔ ۲۵۵/۲

يَــــــئُوْسًا: (س ف) مایوس، ناامید۔ يَــــــأْسٌ سے صفت مشبہ۔ ۸۳/۱۷

يَئُوْسٌ: مایوس، ناامید۔ ۹/۱۱، ۴۹/۴۱

يُؤَيِّدُ: (تف) وہ تائید کرتا ہے، وہ قوی کرتا ہے۔ تَأْيِيْدٌ سے مضارع۔ ۱۳/۳

ی ی

يَـايْئَسِ: (س) وہ مایوس ہوتا ہے، وہ ناامید ہوتا ہے۔ يَأْسٌ سے مضارع۔ ۳۱/۱۳

يَايْئَسُ: وہ مایوس ہوتا ہے، وہ ناامید ہوتا ہے۔ ۸۷/۱۲